حضورِ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

کے معمولاتِ مبارکہ پر سب سے پہلی اور جامع کتاب

عمل الیوم واللیلۃ

امام احمد بن شعیب النسائی رحمہ اللہ تعالیٰ المتوفی ۳۰۳ھ

نبوی لیل و نہار

اردو ترجمہ: مولانا محمد اشرف

[illegible]

فاضل وفاق المدارس العربیہ پاکستان

مکتبہ حسینیہ

قذافی روڈ ○ گرجاکھ ○ گوجرانوالہ ○ پاکستان

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کے معمولاتِ مبارکہ پر سب سے پہلی اور جامع کتاب

عمل الیوم واللیلۃ

امام احمد بن شعیب النسائی رحمہ اللہ تعالیٰ المتوفیٰ ۳۰۳ھ

نبوی لیل و نہار

اردو ترجمہ: مولانا محمد اشرف

فاضل مدرسہ نصرۃ العلوم گوجرانوالہ

فاضل وفاق المدارس العربیہ پاکستان

مکتبہ حسینیہ

قذافی روڈ ۔ گرجاکھ ۔ گوجرانوالہ ۔ پاکستان

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کے معمولات مبارکہ پر سب سے پہلی اور جامع کتاب

عمل الیوم واللیلۃ

امام احمد بن شعیب النسائی رحمہ اللہ تعالیٰ المتوفی ۳۰۳ھ

نبوی لیل و نہار

اردو ترجمہ: مولانا محمد اشرف
فاضل مدرسہ نصرۃ العلوم گوجرانوالہ
فاضل وفاق المدارس العربیہ پاکستان

مکتبہ حسینیہ
قذافی روڈ ○ گرجاکھ ○ گوجرانوالہ ○ پاکستان

طبع دوم

نام کتاب ـــــ عمل الیوم واللیلہ

مرتّب ـــــ امام احمد بن شعیب النسائیؒ المتوفی ۳۰۳ھ

ترجمہ ـــــ نبوی لیل ونہار

مترجم ـــــ محمد اشرف گوجرانوالہ

تعداد ـــــ گیارہ سو (۱۱۰۰)

مطبع ـــــ

طبع اوّل ـــــ محرم الحرام ۱۴۰۹ھ بمطابق ستمبر ۱۹۸۸ء

طبع دوم ـــــ رمضان المبارک ۱۴۱۹ھ بمطابق دسمبر ۱۹۹۸ء

سرورق ـــــ سیّد الخطاطین سیّد نفیس رقم مدظلّہ

کتابت ـــــ محمد امان اللہ قادری گوجرانوالہ

طابع وناشر ـــــ مکتبہ حسینیہ قذافی روڈ گرجاکھ گوجرانوالہ

قیمت ـــــ

ملنے کے پتے

۱۔ مکتبہ حسینیہ قذافی روڈ گرجاکھ گوجرانوالہ
۲۔ کتب خانہ رشیدیہ راجہ بازار راولپنڈی
۳۔ مکتبہ سیّد احمد شہید الکریم مارکیٹ اردو بازار لاہور
۴۔ قدیمی کتب خانہ کراچی
۵۔ مکتبہ قاسمیہ الفضل مارکیٹ اردو بازار لاہور
۶۔ مدینہ کتاب گھر اردو بازار گوجرانوالہ
۷۔ مکتبہ حقانیہ ملتان
۸۔ کتب خانہ مجیدیہ ملتان
۹۔ مکتبہ رشیدیہ سرکی روڈ کوئٹہ
۱۰۔ مکتبہ حقانیہ جنگی بازار پشاور
۱۱۔ کتب خانہ صدیقیہ اکوڑہ خٹک

فہرست مضامین عمل الیوم واللیلۃ (نبوی لیل و نہار)

مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ

وسوسہ

الجزء الثالث

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

عرضِ حال

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ
عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ خَاتَمِ الۡاَنۡبِیَآءِ وَالۡمُرۡسَلِیۡنَ
وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَ اَزۡوَاجِہٖ وَ اَتۡبَاعِہٖ اَجۡمَعِیۡنَ
اِلٰی یَوۡمِ الدِّیۡنِ اَمَّابَعۡدُ

محسنِ جن وانس، محبوبِ کائنات، علم وحکمت کے مرکز، رشد وہدایت کے منبع ومعدن ہادیٔ برحق، تمام مخلوقات میں سب سے جامع کلام کرنیوالی برگزیدہ ہستی، حبیب کبریا، معصوم عن الخطا، شافع روزِ جزاء، احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ علیہ صلوات اللہ تعالیٰ عدد مایحب ربنا ویرضیٰ، کے کلام مبارک کا وہ حصہ جو خالقِ حقیقی سے اپنے تعلق کی درستگی اور مخلوق کی بہتری کے لیے التجاؤں اور دعاؤں پر مشتمل ہے، جس میں آپ نے اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا کے ایسے الفاظ منتخب فرمائے اور اللہ تعالیٰ کے اُن اسماء اور صفات کا ذکر فرمایا جن کے ساتھ اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کو پکارنے سے اس کی رحمت، عفو وکرم کا دریا جوش میں آجاتا ہے، اور سائل کی جھولی بھر دی جاتی ہے، اور اسکی دعائیں، تمنائیں اور آرزوئیں پوری ہوجاتی ہیں، دعائیں ایسے مختصر اور جامع الفاظ کا استعمال کسی اور انسان یا مخلوق کے بس کی بات نہیں، گویا حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں خدا تعالیٰ سے مانگنے کا سب سے بہتر طریقہ بتایا ہے۔

امام نسائیؒ کی کتاب عمل الیوم واللیلہ اس سلسلہ کی سب سے پہلی اور جامع کتاب ہے، جسمیں تنگیٔ رزق، نظرِ بد جنات وشیاطین سے بچاؤ اور تقریباً ہر بیماری کے لیے دم، نیز غم، مصیبت اور ہر پریشانی کے لیے اوراد وظائف کے علاوہ تمام انسانی ضروریات کے لیے دُعائیں موجود ہیں، پیدائش سے وفات تک دن رات میں جس بھی دُعا کی ضرورت ہو، وہ اسمیں موجود ہے، گویا کہ اگر کوئی اپنی مکمل زندگی حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک طریقہ کے مطابق گذارنا چاہے، تو یہ کتاب اس کے لیے بہترین راہنما ثابت ہوگی۔

انہیں خصوصیات کے پیش نظر محترم الحاج محمد ابراہیم عرف حاجی کالے خاں، الحاج میاں محمد صدیق کا پُر زور اصرار تھا کہ اس کتاب کا سلیس اُردو میں ترجمہ ہو کر شائع ہو تاکہ اُردو خوان حضرات بھی اس سے مکمل استفادہ کر سکیں اور اس طرح خلق خدا کا ایک جم غفیر اور کثیر تعداد اپنی پریشانیوں اور دکھوں کا مداوا کر سکے، غلط قسم کے اوراد و وظائف کی بجائے صحیح اور مستند چیز سامنے آجائے، ان حضرات کے اصرار کے ساتھ ساتھ اپنے انتہائی مشفق اُستاذ حضرت مولانا عبدالقیوم ہزاروی دام مجدہم اور ملک کے معروف روحانی عامل جناب حافظ خلیق اکبر عثمانی مدظلہ حافظ آبادی کا حکنامہ بھی شامل حال ہو گیا۔ بلکہ ان حضرات نے محترم استاذ مولانا حافظ عزیز الرحمٰن مدظلہ ایم۔ اے ایل ایل بی (جو تقریباً سولہ سترہ سال مدرسہ نصرۃ العلوم میں درس نظامی کی تعلیم دیتے رہے ہیں) سے نظر ثانی کرانے کی ذمہ داری بھی قبول کی، تو راقم الحروف نے ترجمہ کا آغاز کیا، مکمل کوشش کی کہ ترجمہ عام فہم انداز اور انتہائی آسان اُردو میں غامض و مشکل اصطلاحی الفاظ استعمال کیے بغیر ہو، کسی لفظ کا ترجمہ چھوٹنے نہ پائے اور مفہوم بھی خوب واضح ہو، اس سلسلہ میں محسن و مربی استاذ حضرت مولانا صوفی عبدالحمید سواتی متع اللہ تعالیٰ المسلمین بطول بقائہٖ مہتمم مدرسہ نصرۃ العُلوم گوجرانوالہ اور حضرت مولانا محمد الطاف دام برکاتہم مہتمم مدرسہ اشرفیہ قرآنیہ حافظ آباد (جن کی تربیت اور محنت کے ثمرہ میں ہی احقر ایسی عظیم کتاب کے ترجمہ کی سعادت حاصل کرنے کے قابل ہوا) کی تربیت نے خوب فائدہ دیا، ترجمہ مکمل ہونے پر حضرت مولانا حافظ عزیز الرحمٰن مدظلہ نے اوّل سے آخر تک حرفاً حرفاً بغور مطالعہ کیا، متعدد مقامات پر مفید مشوروں سے نوازا، اس کام کے مکمل ہونے پر، پیر طریقت، خلیفہ مجاز قطب الاقطاب حضرت مولانا شاہ عبدالقادر رائے پوری رح، سید انور حسین نفیس رقم دامت برکاتہم نے اس کا نام "نبوی لیل و نہار" تجویز فرمایا۔

ترجمہ میں کہاں تک کامیابی ہوئی ہے اس کا فیصلہ تو اہل علم حضرات قارئین کرام ہی کر سکیں گے، البتہ اس میں اگر کوئی غلطی یا کمزوری دیکھیں تو اس سیاہ کار کی خام کاری کا نتیجہ سمجھتے ہوئے عفو و درگذر سے کام لیں اور قابلِ اصلاح باتوں سے مطلع فرمائیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں اصلاح ہو سکے۔

یہ کتاب چونکہ نایاب ہے برصغیر پاک و ہند میں غالباً پہلے کبھی طبع نہیں ہوئی اس لیے ترجمہ کے اُوپر بیروت کے مطبوعہ نسخہ کا فوٹو لگا دیا گیا ہے، تاکہ اہل علم حضرات کے پاس ترجمہ کے ساتھ اصل عربی متن بھی پہنچ جائے، کتاب ہذا کی کتابت کا کام معروف خوشنویس جناب محمد امان اللہ قادری گوجرانوالہ نے فوٹو آفسٹ پر گہرے لگاؤ سے مکمل کیا، اُن کی محنت اور کاوش نے اس کی طباعت کو مزید خوبصورت بنا دیا۔

تمام شفیق و مہربان اساتذہ و جملہ معاونین کا شکر گذار ہوں جنہوں نے اس سلسلہ میں میرے ساتھ تعاون کیا اور دِلی دُعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کتاب کو ان تمام حضرات، اس سیاہ کار، اس کے والدین اور تمام اساتذہ کرام کی بخشش و مغفرت کا ذریعہ بنائے، اور زیادہ سے زیادہ مسلمانوں کو اس سے استفادہ کا موقع دے۔

این دُعا از من و از جملہ جہاں آمین باد

قارئین کرام سے التماس ہے کہ اپنی مستجاب دعوات میں جہاں اپنے اور اپنے احباب کے لیے دُعا کریں وہاں اس سیاہ کار، اس کے والدین، اساتذہ کے ساتھ ساتھ جملہ معاونین کے لیے بھی دُعا فرمائیں۔

وَمَا تَوْفِيقِيْ إِلَّا بِاللّٰهِ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ أُنِيْبُ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَأَزْوَاجِهٖ أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَأَتْبَاعِهٖ إِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

فقط

محمد اشرف

فاضل مدرسہ نصرۃ العلوم گوجرانوالہ

فاضل وفاق المدارس العربیہ پاکستان

۴ محرم الحرام ۱۴۰۹ھ مطابق ۱۸ اگست ۱۹۸۸ء

باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ

پیش لفظ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی عَبْدِہٖ وَرَسُوْلِہٖ اَکْرَمِ الْاَکْرَمِیْنَ وَعَلٰی اٰلِہٖ الطَّاھِرِیْنَ وَاَصْحَابِہٖ الْمُعَظَّمِیْنَ وَاَزْوَاجِہٖ اُمَّھَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَاَتْبَاعِہٖ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ عَدَدَ مَا یُحِبُّ رَبُّنَا وَیَرْضٰی اَمَّا بَعْدُ

الحافظ الامام شیخ الاسلام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب بن علی النسائی رحمۃ اللہ علیہ (م ۳۰۳ھ) کی ذاتِ گرامی کسی تعارف کی محتاج نہیں، آپ کی شہرہ آفاق تالیف "السنن النسائی" صدیوں سے اہل علم و فضل میں مقبول و متداول چلی آرہی ہے، اور صحاح ستہ میں شامل ہے، آپ کثیر التصانیف بزرگ تھے۔

پیشِ نظر کتاب "عمل الیوم واللّیلۃ" بھی آپ ہی کے حسنِ تدوین و تحقیق کا شاہکار ہے یہ صحیفۂ مقدس حضور سیّد دوعالم صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم کے شب و روز کے معمولاتِ مبارکہ پر مشتمل ہے۔ اگرچہ اس پاکیزہ موضوع پر بہت سے جہابذۂ فضل و کمال نے دادِ تحقیق و ترتیب دی ہے، لیکن امام نسائی رحمہ اللہ کی اس کتاب کو جو اوّلیت و جامعیت حاصل ہے وہ آپ ہی کا حصّہ ہے۔

"عمل الیوم واللیلۃ" کا ذکر تو دوسری قدیم کتابوں میں کثرت سے آیا ہے، لیکن اس کے خطّی نسخے آج دُنیا میں بہت کم پائے جاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے "دکتور فاروق حمادۃ، الأستاذ بکلیۃ اللغۃ العربیہ مراکش" کو توفیق خاص عنایت فرمائی کہ انہوں نے اس کے متن کے خطّی نسخے دریافت کیے پھر ان نسخوں کو سامنے رکھ کر نہایت محنت و عرق ریزی سے متن کی تصحیح و تحقیق کا کام انجام دیا۔ انہوں نے "عمل الیوم واللیلۃ" کے جس خطّی نسخے کو بنیاد بنایا وہ "خزانۃ الملکیہ رباط" میں محفوظ ہے۔ تاریخ تکمیلِ کتابت ۱۷ رمضان المعظم ۷۵۹ھ ہے۔ مرتّب موصوف نے ابتداء میں آٹھ فصلوں پر مشتمل ایک فاضلانہ و محققانہ مقدمہ بھی تحریر فرمایا ہے جو ۱۲۹ صفحات پر پھیلا ہوا ہے حضرت امام نسائی رحمۃ اللہ علیہ کے حالات مبارکہ اور اُن کی تالیفات کا مفصّل تذکرہ اس مقدمے کی جان ہے۔ کتاب کی ضخامت کے پیشِ نظر اس مقدمے کا ترجمہ

فی الحال شامل کتاب نہیں کیا جا رہا، انشاء اللہ اشاعت ثانی میں اضافہ کر دیا جائے گا۔

۱۳۹۹ھ میں پہلی بار اور پھر ۱۴۰۵ھ مطابق ۱۹۸۵ء میں دوسری بار یہ کتاب بیروت سے شائع ہو کر اقصائے عالم میں پھیل گئی۔

اللہ تعالیٰ کا ہزار ہزار شکر ہے کہ اُس نے اس کتاب کی اشاعت کے بعد اپنے ایک نیک بندے کے دل میں اس کے اُردو ترجمہ کا داعیہ بھی پیدا فرما دیا جس نے اپنی گوناگوں مصروفیات کے باوجود شبانہ روز محنت کر کے اسے پایۂ تکمیل تک پہنچا دیا۔ فجزاہ اللہ احسن الجزاء عاشقانِ سنّت نبوی کو مژدہ ہو کر گوہرِ مقصود اُنکے ہاتھوں میں ہے

جناب مترجم مولانا محمد اشرف گوجرانوالہ کی مشہور و ممتاز دینی درسگاہ "نصرۃ العلوم" کے فاضل ہیں نیز وفاق المدارس العربیہ پاکستان سے سند یافتہ ہیں، متبع سنّت و قامع بدعت شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد سرفراز خان صفدر، و حضرت مولانا صوفی عبدالحمید سواتی جیسے اساطین علم وفضل سے نسبت تلمذ رکھتے ہیں، ماشاء اللہ تحقیق و ترجمہ سے طبعی مناسبت اور تصنیف و تالیف کا نہایت ستھرا ذوق رکھتے ہیں۔ اس کتاب کے بعد اب "مسند زید بن علی" کے ترجمہ و حواشی کا تحقیقی کام انہوں نے سنبھالا ہے، اللہ تعالیٰ اُن کی عمر میں برکت دے اور علم و عمل کی دولت سے مالا مال فرمائے۔

تاہم یہ کہنا ... افسوس ... کہ آج وہ اُمّت مسلمہ

جسے اللہ تعالیٰ نے لَقَدْ كَانَ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ کا ابدی و سرمدی سبق دیا تھا اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی تعلیمات و معمولات سے رُوگردانی کرکے اپنے من مانے رسُوم و رواج کو اپنا رہی ہے کچھ تو خیال کرنا چاہیئے کہ آخر قیامت کے دِن اپنے محبوب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کیا منہ دکھائیں گے۔ آئیے "عمل الیوم واللیلۃ" کو اپنے لیے مشعلِ راہ بنائیں اور راہِ سُنّت پر گامزن ہو جائیں۔

اللہ تعالیٰ ہمیں اپنی مرضیات پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے اور بروزِ حشر حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی شفاعت سے سرفراز فرمائے۔ آمین

احقر نفیس الحسینی
۱۴/۲ کریم پارک لاہور

سوا دو بجے شب
ربیع الاول ۱۴۰۹ھ

«بسم الله الرحمن الرحيم (وصلى الله على محمد وآله وسلم تسليما) آ (وبه نستعين) ب

ذكر ما كان النبي ﷺ يقوله إذا أصبح

1 — أخبرنا أبو عبد الرحمن أحمد بن شعيب النّسائي . قال : حدثنا عمرو بن عليّ . قال : حدثنا يحيى . قال : حدثنا سفيان . قال : حدثني سلمةُ بن كُهَيْل . عن عبد الله بن عبد الرحمن بن أَبْزى عن أبيه . قال : كان (رسول الله) آ ﷺ إذا أصبح قال : « أصبحنا على فطرة الإسلام . وكلمة الإخلاص . ودين نبيّنا محمد ﷺ . وملّة أبينا ابراهيم . حنيفاً مسلماً . وما أنا من المشركين ».

باسمہ سبحانہ وتعالیٰ وبہ استعین

رسول اللہ ﷺ صبح کے وقت کونسی دُعا پڑھتے تھے

ا۔ ہم سے ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی نے بواسطہ عمرو بن علی، یحیٰی، سفیان، سلمہ بن کہیل، عبداللہ بن عبدالرحمٰن بن ابزی بیان کیا کہ عبدالرحمٰن بن ابزیؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ صبح کے وقت یہ دُعا پڑھتے تھے

"أَصْبَحْنَا عَلٰى فِطْرَةِ الْإِسْلَامِ وَكَلِمَةِ الْإِخْلَاصِ، وَدِيْنِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ ﷺ وَمِلَّةِ أَبِيْنَا إِبْرٰهِيْمَ، حَنِيْفًا مُّسْلِمًا، وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ "

(صبح کی ہم نے فطرت اسلام اور کلمہ اخلاص پر، اپنے نبی محمد ﷺ کے دین اور اپنے باپ ابراہیم (علیہ السلام) کی ملت پر (سب سے ہٹ کر اللہ تعالیٰ کی طرف) یکسو ہوتے ہوئے، اور میں مشرکین میں سے نہیں ہوں)

خالفه محمد بن بشار :

2 — أخبرنا محمد بن بشار . قال : حدثنا يحي عن سفيان عن سلمة بن كهيل عن ذرّ . عن ابن عبد الرحمن بن أبزى عن أبيه . أنّ النبي ﷺ قال : « أصبحنا على الفطرة والإخلاص . ودين نبيّنا محمد ﷺ ، وملّة أبينا ابراهيم حنيفا مسلما وما (أنا) آ من المشركين ».

محمد بن بشار نے اس سے قدرے مختلف روایت بیان کی ہے ۔

۲ــــ ہم سے محمد بن بشار نے بواسطہ یحییٰ، سفیان، سلمہ بن کہیل، ذر، عبداللہ بن عبدالرحمٰن بن ابزیٰ بیان کیا کہ عبدالرحمٰن بن ابزیٰؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے یہ دعا پڑھی

أَصْبَحْنَا عَلَى الْفِطْرَةِ، وَالْإِخْلَاصِ وَدِيْنِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ ﷺ وَمِلَّةِ أَبِيْنَا إِبْرَاهِيْمَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا، وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ

(ہم نے صبح کی فطرت، اخلاص، اپنے نبی محمد ﷺ کے دین اور اپنے باپ ابراہیم (علیہ السلام) کی ملت پر یکسو اور مسلمان ہوتے ہوئے اور میں مشرکین میں سے نہیں)

3 — أخبرنا محمد بن بشار قال : حدثنا محمد . قال : حدثنا شعبة عن سلمة عن ذرّ عن ابن عبد الرحمن بن أبزى عن أبيه . أن رسول الله ﷺ كان إذا أصبح قال : « أصبحنا على فطرة الإسلام ، وكلمة الاخلاص . وعلى دين نبينا محمد ﷺ . وعلى ملة أبينا ابراهيم حنيفاً مسلما . وما كان من المشركين ».

۳ــــ ہم سے محمد بن بشار نے بواسطہ محمد، شعبہ، سلمہ، ذر، عبداللہ بن عبدالرحمٰن بن ابزیٰ بیان کیا، کہ عبدالرحمٰن بن ابزیٰؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ صبح کے وقت یہ دعا پڑھتے تھے

" أَصْبَحْنَا عَلَى فِطْرَةِ الْإِسْلَامِ وَكَلِمَةِ الْإِخْلَاصِ، وَعَلَى دِيْنِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ ﷺ وَعَلَى مِلَّةِ أَبِيْنَا إِبْرَاهِيْمَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا وَّمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ "

ثوابُ من قال حين يُصبح وحين يُمسي : رضيتُ بالله ربّاً وبالاسلام ديناً . وبمحمد ﷺ نبيّاً

4 — أخبرنا أبو الأشعث قال : حدثنا خالد بن الحارث قال

حدثنا شعبة عن أبي عقيل عن سابق بن ناجيَة ، عن أبي سلاّم ، أنه كان في مسجد حمص ، فمَرَّ رجل ، فقمت إليه فقلت : حدثْني حديثاً سمعته من رسول الله ﷺ ، لم تَداوَلْه الرجال بينك وبينه قال :

أتيتُ النبي ﷺ وهو يقول : « مامن عبدٍ مسلم يقول حين يصبح ثلاثاً ، وحين يُمسي : رضيتُ بالله ربّاً ، وبالإسلام ديناً ، وبمحمدٍ ﷺ نبيا إلا كان حقاً على الله أن يُرضيَه يوم القيامة ».

ذكر اختلاف عبد الرحمن بن شريح وعبد الله بن وهب عن أبي هانئ في خبر أبي سعيد الخدري فيه : (٥ 284 آ)

صبح شام یہ دُعا پڑھنے والے کا ثواب

رَضِیْتُ بِاللّٰہِ رَبًّا وَّبِالْإِسْلَامِ دِیْنًا وَبِمُحَمَّدٍ ﷺ نَبِیًّا

۴ — ہم سے ابوالاشعث نے بواسطہ خالد بن الحارث ، شعبہ ، ابوعقیل ، سابق بن ناجیہ بیان کیا کہ ابوسلام نے کہا ، میں مسجد حمص میں تھا ، (صحابہؓ میں سے) ایک شخص کا گذر ہُوا ، میں نے کھڑے ہو کران سے کہا مجھے ایسی حدیث سنائیں جو آپ نے براہ راست رسول اللہ ﷺ سے سنی ہو ، آپ کے اور رسول اللہ ﷺ کے درمیان کوئی واسطہ نہ ہو ، تو انہوں نے کہا ، میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہُوا ، آپ ارشاد فرما رہے تھے .

" جو بھی مسلمان صبح و شام تین بار یہ دُعا پڑھے "

رَضِیْتُ بِاللّٰہِ رَبًّا وَّبِالْإِسْلَامِ دِیْنًا وَبِمُحَمَّدٍ نَبِیًّا (میں ، اللہ تعالیٰ کو رب ، اسلام کو دین ، اور محمد ﷺ کو نبی مان کر راضی ہوں)

تو اللہ تعالیٰ نے لازم کر رکھا ہے کہ قیامت کے دن اُسے راضی کرے "

(ابوہانی نے حضرت ابوسعید خدریؓ سے اس سلسلہ میں جو روایت نقل کی ہے اسے ابوہانی کے دو شاگردوں عبدالرحمن بن شریح اور عبداللہ بن وہب نے قدرے مختلف الفاظ نقل کیے ہیں (عبدالرحمن بن شریح نے مندرجہ ذیل الفاظ نقل کیے ہیں)

5 — أخبرنا أحمد بن سليمان قال : حدثنا زيد بن الحباب ، قال :

حدثني عبد الرحمن بن شريح قال : أخبرني أبو هاني عن أبي علي (التجيبي) ، أنه سمع أبا سعيد الخُدريّ يقول : قال رسول الله ﷺ : « من قال : رضيتُ بالله ربّاً ، وبالإسلام دينا ، وبمحمد ﷺ رسولا وجبتْ له الجنة » . قال : ففرحت بذلك وسررت به » .

خالفه عبد الله بن وهب ، رواه عن أبي هانئ ، عن أبي عبد الرحمن عن أبي سعيد :

۵ــــ ہم سے احمد بن سلیمان نے بواسطہ زید بن الحباب، عبدالرحمٰن بن شریح، ابوھانی بیان کیا کہ ابوعلی التجیبی نے کہا میں نے حضرت ابوسعید خدریؓ کو یہ کہتے ہوئے سُنا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص رَضِيتُ بِاللهِ رَبًّا وَّبِالْإِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ رَّسُوْلًا پڑھے تو اس کے لیے جنت واجب ہو جاتی ہے"

حضرت ابُوسعید خدریؓ نے کہا، میں اس پر بہت خوش اور مسرور ہوا"

عبداللہ بن وہب نے اس سے قدرے مختلف روایت نقل کی ہے۔ انہوں نے اسی روایت کو بواسطہ ابُوھانی، ابُوعبدالرحمٰن حضرت ابُوسعید خدریؓ سے روایت کیا ہے۔

6 — أخبرنا يونس بن عبد الأعلى والحارث بن مسكين قراءة عليه ، عن ابن وهب قال : حدَّثني أبو هانئ ، عن أبي عبد الرحمن الحُبُلي ، عن أبي سعيد الخدري ، أن رسول الله ﷺ قال : « يا أبا سعيد ، مَنْ رَضِيَ بالله ربّاً وبالإسلام ديناً ، وبمحمدٍ ﷺ نبيّاً وجبت له الجنّة . فعجب لها أبو سعيد . قال : أَعِدْها عليّ يا رسول الله . ففعل » .

٦ــــ ہم سے یونس بن عبدالاعلیٰ نے اور حارث بن مسکین نے (قراءةً) بواسطہ ابن وہب، ابُوھانی، ابوعبدالرحمٰن الحبلی بیان کیا کہ حضرت ابُوسعید خدریؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ اے ابُوسعید! جو شخص، اللہ تعالیٰ کو رب، اسلام کو دین اور محمد ﷺ کو نبی مان کر راضی ہو گیا اس کے لیے جنت واجب ہو گئی" حضرت ابُوسعیدؓ کو یہ بات پسند آئی تو عرض کیا حضرت! یہ حدیث مجھے دوبارہ سنائیں تو آنحضرت ﷺ نے دوبارہ سنائی۔

(نوع آخر)

7 — أخبرنا عمرو بن منصور ، قال : حدثنا عبد الله بن مَسلمة ، قال : حدثنا سليمان عن ربيعة عن عبد الله بن عنبسة عن ابن غنّام ، عن رسول الله ﷺ أنه قال : « من قال حين يصبح : اللهم ما أصبح بي من نعمة أو بأحدٍ من خلقك فمنك وحدك لا شريك لك فلك الحمد ولك الشكر . الا أدّى شكر ذلك اليوم ».

اور دُعا

۷ — ہم سے عمرو بن منصور نے بواسطہ عبداللہ بن مسلمہ ، سلیمان ، ربیعہ ، عبدالرحمٰن بن عنبسہ بیان کیا کہ ابن غنام ؓ نے کہا ، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے صبح کے وقت یہ دُعا پڑھی۔

اَللّٰھُمَّ مَا اَصْبَحَ بِیْ مِنْ نِّعْمَةٍ اَوْ بِاَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ فَمِنْكَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ

(اے اللہ! صبح کے وقت جو بھی نعمت مجھے یا تیری مخلوق میں سے کسی کو بھی حاصل ہے ، وہ تیری طرف سے ہے ، تو اکیلا ہے ، تیرا کوئی شریک نہیں ، پس تیرے لیے تمام تعریفیں ہیں اور تیرے لیے ہی شکر ہے)

اُس نے اُس دِن کا شکر ادا کر دیا۔

(نوع آخر)

8 — أخبرنا الحسن بن أحمد بن حبيب . قال : حدثنا ابراهيم . قال : حدثنا حمّاد عن سهيل بن أبي صالح عن أبيه عن أبي هريرة (رضي الله عنه) ، أن رسول الله ﷺ كان يقول إذا أصبح : « اللهم بك أصبحنا ، وبك أمسينا ، وبك نحيا ، وبك نموت ، وإليك النشور ».

اور دُعا

۸ — ہم سے حسن بن احمد بن حبیب نے بواسطہ ابراہیم ، حماد ، سہیل بن ابی صالح ، ابو صالح بیان کیا کہ حضرت ابو ہریرہ ؓ نے کہا ، رسول اللہ ﷺ صبح کے وقت یہ دُعا پڑھتے تھے

اَللّٰھُمَّ بِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوْتُ وَاِلَيْكَ النُّشُوْرُ

(اے اللہ! ہم تیرے نام کے ساتھ صبح اور شام کرتے ہیں ، تیرے ہی نام کے ساتھ بیدار ہوتے اور سوتے ہیں اور

(نوع آخر من القول ، وثواب من قاله)

9 — أخبرنا اسحق بن ابراهيم ، قال : أخبرنا بقيَّة بن الوليد ، قال : حدثني مسلم بن زياد ، مولى ميمونة زوج النبي ﷺ قال : سمعت أنس بن مالك يقول : قال رسول الله ﷺ من قال حين يصبح : اللهم إني أشهدك ، وأشهدُ حملةَ عرشك ، وملائكتك وجميع خلقك ، أنّك أنت الله لا إله إلا انت وحدك لا شريك لك ، وأن محمداً عبدُك ورسولك ، اعتق الله ربعَه ذلك اليوم من النار فإن قالها أربع مرات أعتقه الله ذلك اليوم من النار».

ایک اور دعا، اور اُسے پڑھنے والے کا ثواب

9— ہم سے اسحٰق بن ابراہیم نے بواسطہ بقیہ بن ولید، ام المؤمنین حضرت میمونہؓ کے آزاد کردہ غلام مسلم بن زیاد بیان کیا کہ حضرت انس بن مالکؓ کو میں نے یہ کہتے ہوئے سنا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا " جو شخص صبح کے وقت یہ دُعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ إِنِّیْٓ اُشْہِدُكَ وَاُشْہِدُ حَمَلَةَ	(اے اللہ! تحقیق میں آپ کو آپکے عرش کے حاملین، آپ
عَرْشِكَ وَمَلٰٓئِكَتَكَ وَجَمِیْعَ خَلْقِكَ	کے فرشتوں اور آپ کی تمام مخلوق کو گواہ بناتا ہوں کہ بلاشبہ
أَنَّكَ أَنْتَ اللّٰهُ لَآ إِلٰهَ إِلَّآ أَنْتَ وَحْدَكَ	آپ ہی اللہ ہیں، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، آپ ہی
لَا شَرِیْكَ لَكَ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ	یکتا ہیں آپ کا کوئی شریک نہیں اور بلاشبہ حضرت محمد ﷺ
وَرَسُوْلُكَ	آپ کے بندے اور رسول ہیں)

تو اللہ تعالیٰ اس کے چوتھائی حصہ کو اس دن جہنم سے آزاد فرمادیتے ہیں اور اگر اس دُعا کو چار بار پڑھے تو اُسے اللہ تعالیٰ اس دن جہنم سے آزاد فرمادیتے ہیں۔

خالفه عمرو بن عثمان وكثير بنُ عبيد في لفظ الحديث :

10 — أخبرني عمرو بن عثمان وكثير بن عبيد عن بقيَّة عن مسلم بن زياد ، قال : سمعت أنس بن مالك يقول : قال رسول الله ﷺ : «من قال حين يصبح : اللهم أني أشهدك ، وأشهد حملةَ عرشك وملائكتك

وجميع خلقك بأنّك أنت الله لا إله إلا أنت وحدك لا شريك لك ، وأنْ محمداً عبدك ورسولك الا غفر الله له ما أصابَ من ذنبٍ ، وإنْ هو قالها حين يُمسي غفر الله له ما أصابه — يعني تلك الليلة —».

اس روایت میں عمرو بن عثمان اور کثیر بن عبید نے قدرے مختلف الفاظ نقل کیے ہیں۔

۱۰— ہم سے عمرو بن عثمان اور کثیر بن عبید نے بواسطہ بقیہ بیان کیا کہ مسلم بن زیاد نے کہا، میں نے حضرت انس بن مالکؓ کو یہ کہتے ہوئے سُنا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "جو شخص صبح کے وقت یہ دُعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اُشْهِدُكَ وَاُشْهِدُ حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَمَلٰٓئِكَتَكَ وَجَمِيْعَ خَلْقِكَ بِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ

تو اللہ تعالیٰ اس کے تمام (صغیرہ) گناہ معاف فرما دیں گے اور اگر وہ شام کو یہ دُعا پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے وہ تمام (صغیرہ) گناہ معاف فرما دیں گے جو اس نے اُس رات میں کیے۔

(نوع آخر)

11 — أخبرنا محمد بن بشار ، قال : حدثنا محمد ، قال حدثنا شعبة عن يعلى بن عطاء قال : سمعت عمرو بن عاصم يحدث أنه سمع أبا هريرة يقول : إنَّ أبا بكر قال للنبي ﷺ : أخبرني بشيْ أقوله إذا أصبحت وإذا أمسيت ، قال : «قل : اللهم عالمَ الغيبِ والشهادة . فاطر السماوات والأرض ، وربَّ كل شيْ ومليكه (285 آ) أشهد أن لا اله إلا (أنت) ، أعوذ بك من شر نفسي وشرِّ الشيطان وشِرْكه . إذا أصبحتَ ، وإذا امسيتَ ، وإذا أخذتَ مضجعك ».

۱۱— اور دُعا۔ ہم سے محمد بن بشار نے بواسطہ محمد، شعبہ، یعلی بن عطاء، عمرو بن عاصم بیان کیا کہ حضرت ابو ہریرہؓ نے کہا، حضرت ابو بکرؓ نے نبی اکرم ﷺ سے عرض کیا آپ مجھے کوئی ایسی دُعا بتائیں جو میں صبح، شام پڑھوں تو آپ نے فرمایا کہو۔

اَللّٰهُمَّ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَرَبَّ كُلِّ شَیْءٍ

(اے اللہ! حاضر و غیب کے جاننے والے، آسمانوں اور زمین کے پیدا فرمانے والے، ہر چیز کے پروردگار

وَمَلِيْكَهُ أَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّآ أَنْتَ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَشَرِّ الشَّيْطٰنِ وَشِرْكِهٖ

اور اس کے بادشاہ، میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ کے سوا کوئی معبود نہیں میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں اپنے نفس کی شر، شیطان کی شر اور اس کے شرک سے۔

یہ دعا تم صبح، شام اور جب بستر پر لیٹو تو پڑھو"

(نوع آخر)

12 — أخبرنا أحمد بن عمرو قال : حدثنا ابن وهب . قال : أخبرني عمرو بن الحارث أن سالماً الفراء حدثه ان عبد الحميد مولى بني هاشم حدثّه ان أمه حدثته وكانت تخدم بعض بنات النبي ﷺ . ان بنت النبي ﷺ حدثتها أن النبي ﷺ قال : « قولي حين تصبحين : سبحان الله وبحمده ولا قوة إلا بالله ما شاء الله كان (وما يشاء لم يكن) أعلم أن الله على كل شيء قدير . وأن الله قد أحاط بكل شيء علما . فإنه من قالهن حين يصبح ، — وذكر كلمة معناها — حُفِظَ حتَّى يُمسي . ومن قالهن حين يمسي حفظ حتَّى يصبح ».

۱۲ــــ اور دُعا۔ ہم سے احمد بن عمرو نے بواسطہ ابن وہب، عمرو بن الحارث، سالم الفراء بیان کیا کہ عبدالحمید مولی بنی ہاشم نے کہا میری والدہ نے جو کہ نبی اکرم ﷺ کی ایک بیٹی کی خدمت کرتی تھی بیان کیا، رسول اللہ ﷺ کی بیٹی نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، تم صبح کے وقت یہ دعا پڑھو

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ مَا شَآءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا يَشَآءُ لَمْ يَكُنْ، اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا

(اللہ تعالیٰ کی ذات پاک ہے اور ہم اس کی تعریف کرتے ہیں نیکی کرنے کی طاقت نہیں مگر اللہ تعالیٰ کی توفیق سے، اللہ تعالیٰ نے جو چاہا وہی ہوا اور جو چاہا کہ نہ ہو نہیں ہوا میں یقین رکھتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے اور بیشک اللہ تعالیٰ نے علمی طور پر ہر چیز کا احاطہ کر رکھا ہے)

جو شخص ان کلمات کو صبح کے وقت پڑھے ...... اور آپ نے ایسے الفاظ فرمائے جن کا مفہوم یہ ہے تو وہ شام تک محفوظ رہے گا، اور جو یہ کلمات شام پڑھے تو صبح تک محفوظ رہے گا۔

ما لِمَنْ قال : لا حول ولا قوة إلا بالله ؟

13 — أخبرني ابراهيم بن الحسن ، قال : حدثنا حجاج قال :

أخبرني (5 ب) شعبة عن أبي بلج عن عمرو بن ميمون ، عن أبي هريرة عن رسول الله ﷺ قال :

« الا اعلِّمك كلمة من كنْزٍ من تحت (الجنة) ؟ لا حول ولا قوة إلا بالله يقول : أسلَم عبدي واستسلم » .

لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ پڑھنے والے کا کتنا ثواب ہے

۱۳۔۔۔ ہم سے ابراہیم بن الحسن نے بواسطہ حجاج، شعبہ، ابوبلج، عمرو بن میمون بیان کیا کہ حضرت ابوہریرہؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، کیا میں تمہیں جنّت کے محفوظ خزانے سے ایک کلمہ نہ بتاؤں؟ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ (برائی سے بچنے اور نیکی کرنے کی طاقت اللہ تعالیٰ کی توفیق سے ہی ہے)

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں، میرے بندہ نے اطاعت کی اور سلامتی چاہی"

خالفه محمد بن السائب : رواه (عن) حـ عمرو بن ميمون عن أبي ذر :

14 — أخبرنا محمد بن عبد الله بن يزيد قال : حدثنا سفيان عن محمد بن السَّائب عن عمرو بن ميمون عن أبي ذر قال : قال لي رسول الله ﷺ :

« ألا أدلُّك على كنْزٍ من كنوز الجنة ؟ قلت : بلى ، قال : لا حول ولا قوة إلا بالله » .

محمد بن سائب کے الفاظ اس سے قدرے مختلف ہیں، انہوں نے اس روایت کو بواسطہ عمرو بن میمون حضرت ابوذرؓ سے نقل کیا ہے۔

۱۴۔۔۔ ہم سے محمد بن عبداللہ بن یزید نے بواسطہ سفیان، محمد بن سائب، عمرو بن میمون بیان کیا کہ حضرت ابوذرؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے فرمایا، کیا میں تمہیں جنّت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ نہ بتاؤں؟ میں نے عرض کیا، ضرور بتائیے تو آپ نے فرمایا۔ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ

(نوع آخر)

15 — أخبرنا قتيبة بن سعيد قال : حدثنا أنس بن عياض عن أبي مودود عن محمد بن كعب عن أبان بن عثمان عن عثمان عن النبي ﷺ قال :

« مَنْ قال : باسم الله الذي لا يضرّ مع اسمه شيءٌ في الأرض ولا في السماء وهو السميع العليم . فقالها حين يمسي لم تفجأه فاجئة بلاءٍ حتّى يصبح . وإن قالها حين يصبح لم تفجأه فاجئةُ بلاءٍ حتّى يُمسي ».

۱۵— **اور دُعا**۔ ہم سے قتیبہ بن سعید نے بواسطہ انس بن عیاض، ابومودود، محمد بن کعب، ابان بن عثمان، حضرت عثمانؓ بیان کیا کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا "جو شخص یہ دُعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ (اُس اللہ تعالیٰ کے نام سے جسکے نام کے ساتھ زمین و آسمان میں کوئی بھی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی اور وہ سننے والا اجاننے والا ہے)

شام کے وقت پڑھے تو صبح تک اُسے کوئی مصیبت اچانک پیش نہیں آئے گی، اور اگر صبح کے وقت پڑھے تو شام تک اُسے کوئی مصیبت اچانک پیش نہیں آئے گی"۔

خالفه عبد الله بن مسلمة . رواه عن أبي مودود . عن رجل عمَّن سمع أبان بن عثمان.

16 — أخبرني محمد بن علي قال : حدثنا القعنبي قال : حدثنا أبو مودود عن رجل قال : حدثنا مَن سمع أبان بن عثمان يقول : سمعت عثمان بن عفان يقول : سمعت رسول الله ﷺ .. نحوه.

عبداللہ بن مسلمہ نے اسی روایت کو (سنداً) اس سے قدرے مختلف بیان کیا ہے۔ انہوں نے یہ روایت بواسطہ ابومودود ایسے شخص سے نقل کی جس نے ابان بن عثمان سے سُنا۔

۱۶— مجھ سے محمد بن علی نے بواسطہ القعنبی، ابُومودود، ایک ایسے شخص سے نقل کرتے ہوئے بیان کیا جس نے کہا، ہم سے اُس نے ذکر کیا جس نے ابان بن عثمان کو یہ کہتے ہوئے سُنا کہ میں نے حضرت عثمان بن عفانؓ کو یہ حدیث بیان کرتے ہوئے سُنا۔ (یعنی) مذکورہ حدیث کی مانند۔

قال لنا أبو عبد الرحمن : وقد رُوِيَ عن أبان بن عثمان بغير هذا اللفظ .

17 — أخبرنا يونس بن عبد الأعلى قال : أخبرنا ابن وهب . قال : أخبرني الليث عن العلاء بن كثير عن أبي بكر بن عبد الرحمن بن المسور بن مخرمة عن أبان بن عثمان أنه قال : من قال حين يمسي : سبحان الله العظيم وبحمده لا حول ولا قوة إلا بالله لم يضره شيءٌ حتَّى يصبح . وإن قال حين يصبح لم يضرّه شيءٌ حتَّى يمسي . فأصاب أبان فالج . فجئته فيمن جاءه من الناس ، فجعل الناس يُعزّونه ، ويخرجون وأنا جالس . فلمَّا خفَّ من عنده قال لي : قد علمتُ ما أجلسك ، أما إنَّ الذي حدثتك حق ولكني أُنسيتُ ذلك .

ہمیں ابو عبدالرحمٰن نے بتایا حضرت ابان بن عثمانؓ سے اس کے علاوہ اور الفاظ بھی منقول ہیں۔

۱۷ — ہم سے یونس بن عبدالاعلیٰ نے بواسطہ ابن وہب، لیث، علاء بن کثیر، ابوبکر بن عبدالرحمٰن بن مسور بن مخرمہ بیان کیا کہ ابان بن عثمان نے کہا۔

سُبْحٰنَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ (پاک ہیں اللہ تعالیٰ عظمت والے، اور ہم اُن کی تعریف بیان کرتے ہیں، برائی سے بچنے اور نیکی کرنے کی طاقت نہیں مگر اللہ تعالیٰ کی توفیق سے)

جو شخص شام کے وقت پڑھے تو صبح تک اور اگر صبح کے وقت پڑھے تو شام تک اُسے کوئی چیز نقصان نہیں پہنچائے گی۔

حضرت ابان کو فالج ہو گیا۔ دوسرے لوگوں کے ہمراہ میں بھی ان کی عیادت کے لیے گیا، لوگ بیمار پرسی کرتے اور چل دیتے، جب کہ میں بیٹھا رہا، جب ان کے پاس بھیڑ کم ہوئی تو مجھے کہنے لگے "مجھے معلوم ہے تو کیوں بیٹھا ہوا ہے، سُن لے بیشک وہ روایت جو میں نے تم سے بیان کی حق ہے، لیکن میں اُسے (اُس دن) پڑھنا بھول گیا تھا،

تابعه الزهري على روايته فوقفه .

18 — أخبرني محمد بن يحيى بن عبد الله النيسابوري ، قال : حدثنا يحيى بن يحيى قال : حدثنا اسماعيل بن ابراهيم الصائغ عن

الحجاج بن فرافصة ، عن عُقَيل ، (286 آ) عن الزهري عن أبان بن عثمان . قال : مَنْ قال حين يمسي وحين يصبح ثلاث مرات : سبحان الله العظيم وبحمده لا حول ولا قوة إلا بالله لم يصبْه شيءٌ يضره ، فدخلنا عليه وقد أصابه الفالج فقال : ابن أخي . أما إني لم أكن قلتها حين أصابني .

امام زہریؒ نے بھی اپنی روایت میں ابوبکر بن عبدالرحمٰن کی موافقت کی ہے ۔

۱۸— ہم سے محمد بن یحیٰی بن عبداللہ نیشاپوری نے بواسطہ یحیٰی بن یحیٰی ، اسمٰعیل بن ابراہیم الصائغ ، حجاج بن فرافصہ ، عُقَیل ، زہری بیان کیا کہ ابان بن عثمانؓ نے کہا " جو شخص شام اور صبح کے وقت تین بار یہ دُعا پڑھے ۔ سُبْحٰنَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ، تو اُسے کوئی چیز نقصان نہیں پہنچائے گی ، ہم اُن کے پاس گئے جب کہ انہیں فالج کا حملہ ہو چکا تھا تو وہ بولے ، اے بھتیجے ! سُن لے بیشک جب مجھے یہ تکلیف پہنچی اُس دن میں نے یہ دُعا نہیں پڑھی تھی "

(نوع آخر وهو)

سيِّدُ الاستغفار

19 — أخبرنا قتيبة قال : حدثنا غُنْدر ، قال حدثنا حسين المعلِّم عن عبد الله بن بريدة عن بشير بن كعب : عن شدّاد بن أوس ، أن رسول الله ﷺ قال :

« سيِّدُ الاستغفار أن يقول العبد : اللهم أنت ربي لا إله إلا أنت . خلقتني وانا عبدُك و (أنا) ب على عهدك ووعدك ما استطعت . أعوذ بك من شر ما صنعت ، أبوءُ لك بنعمتك وأبوء لك بذنبي . فاغفر لي فإنه لا يغفر الذنوب الا أنت ، فإن قالها بعدما يصبح موقناً فمات من يومه قبل أن يُمسيَ كان في الجنة ، وإن قالها حين يمسي فمات قبل أن يصبح كان في الجنة » .

سیّدالاستغفار

۱۹— ہم سے قتیبہ نے بواسطہ غندر ، حسین المعلّم ، عبداللہ بن بریدہ ، بشیر بن کعب حضرت شداد بن اوسؓ

بیان [illegible] سیّد الاستغفار [illegible]

أَللّٰهُمَّ أَنْتَ رَبِّيْ لَآ إِلٰهَ إِلَّآ أَنْتَ خَلَقْتَنِيْ	(اے اللہ! آپ ہی میرے پروردگار ہیں، آپ کے سوا
وَأَنَا عَبْدُكَ وَأَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ	کوئی معبود نہیں، آپ نے ہی مجھے پیدا فرمایا ہے، میں آپکا
مَا اسْتَطَعْتُ، أَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا	بندہ ہوں اور آپ کے عہد و پیمان پر اپنی طاقت کی بقدر قائم
صَنَعْتُ، أَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ وَأَبُوْءُ لَكَ	ہوں، اپنے اعمال کی برائی سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں،
بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْلِيْ فَإِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ	آپ کی نعمت اور اپنے گناہوں کا معترف ہوں مجھے بخش دیجئے
إِلَّآ أَنْتَ	بیشک آپ کے سوا کوئی بھی گناہوں کو معاف نہیں کر سکتا)

اگر صبح کے بعد یقین سے پڑھے اور اس دن شام سے پہلے مرجائے تو جنتی ہوگا، اگر شام کو پڑھے اور صبح سے پہلے مرجائے تو بھی جنتی ہوگا"

خالفه الوليد بن ثعلبة ، رواه عن عبد الله بن بريدة عن أبيه .

20 — (أخبرنا) آ علي بن خشرم قال : حدثنا عيسى عن الوليد بن ثعلبة عن عبد الله بن بريدة عن أبيه عن النبي ﷺ قال : من قال : « اللهم أنت ربي لا إله إلا أنت ، خلقتني وأنا عبدك . وأنا على عهدك ووعدك ما استطعت ، أعوذ بك من شر ما صنعت . أبوء بنعمتك وأبوء بذنبي فاغفر لي ، (فإنه) لا يغفر الذنوب إلا أنت . فمات من يومه أو ليلته دخل الجنة .

ولید بن ثعلبہ کی روایت اس سے قدرے مختلف ہے، انہوں نے یہ روایت بواسطہ عبداللہ بن بریدہ، حضرت بریدہؓ نقل کی ہے۔

۲۰ــــ ہم سے علی بن خشرم نے بواسطہ عیسیٰ، ولید بن ثعلبہ، عبداللہ بن بریدہ، حضرت بریدہؓ بیان کیا کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا "جو شخص پڑھے أَللّٰهُمَّ أَنْتَ رَبِّيْ لَآ إِلٰهَ إِلَّآ أَنْتَ، خَلَقْتَنِيْ وَأَنَا عَبْدُكَ وَأَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، أَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ أَبُوْءُ بِنِعْمَتِكَ وَأَبُوْءُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْلِيْ فَإِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ إِلَّا أَنْتَ اگر اسی دن یا رات مرگیا تو جنت میں جائے گا"

(نوع آخر)

21 — أخبرنا محمد بن عبد الله بن يزيد عن أبيه . قال : حدثنا سعيد . قال : (حدثني) آ عبد الله بن الوليد عن عبد الله بن عبد الرحمن بن حُجَيْرة . عن أبيه . عن أبي هريرة أن رسول الله ﷺ دعا سلمان الخير فقال : « إنَّ نبيَّ الله يريد أن يمنحك كلمات تسألهن الرحمن . وترغب اليه فيهن وتدعو بهن في الليل والنهار . قل : اللهم إني اسألك صحةً في ايمان . وايماناً في خلق حسن ونجاحاً يتبعه فلاح ورحمة منك وعافية ومغفرة منك ورضواناً » .

۲۱— اور دُعا۔ ہم سے محمد بن عبداللہ بن یزید نے بواسطہ اپنے والد، سعید، عبداللہ بن الولید، عبداللہ بن عبدالرحمٰن بن حجیرہ، عبدالرحمٰن بن حجیرہ، حضرت ابوہریرہؓ بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے سلمان الخیر (حضرت سلمان فارسیؓ) کو بلایا اور فرمایا «اللہ تعالیٰ کا نبی چاہتا ہے، تمہیں کچھ کلمات عطا کرنے جو تم رحمٰن سے مانگو، اور ان کے ساتھ دن رات دعائیں مانگو، یوں کہو

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ صِحَّةً فِيْ	(اے اللہ! بلاشبہ میں آپ سے ایمان میں صحت، اچھے
إِيْمَانٍ ، وَإِيْمَانًا فِيْ خُلُقٍ حَسَنٍ	اخلاق کے ساتھ ایمان، ایسی کامیابی جس کے پیچھے فلاح
وَنَجَاحًا يَتْبَعُهُ فَلَاحٌ وَّرَحْمَةً	ہو، آپ کی رحمت، عافیت، مغفرت اور رضامندی
مِّنْكَ وَعَافِيَةً وَّمَغْفِرَةً مِّنْكَ وَرِضْوَانًا	مانگتا ہوں)

(نوع آخر)

22 — أخبرنا العبَّاس بن عبد العظيم . قال : حدثنا عبد الملك بن عمرو عن. عبد الجليل بن عطية عن جعفر بن ميمون قال : حدثني عبد الرحمن بن أبي بكرة . أنه قال لأبيه : (يا أبه) آ إني أسمعك تدعو كل غداة . اللهم عافني في بدني . اللهم عافني في سمعي . اللهم عافني في بصري . لا إله إلا أنت. ثلاثا . حين — يعني (تصبح) — وثلاثا حين (تمسي) .

وتقول : اللهم إني أعوذ بك من الكفر والفقر . اللهم اني أعوذ بك

من عذاب القبر تعيدُها ثلاثا حين تصبح وثلاثا حين — يعني تُمسي —. قال : نعم يا بني . إني سمعت رسول الله ﷺ يدعو بهنَّ . فأنا أحب أن استن بسنّته .

قال أبو عبد الرحمن : جعفر بن ميمون ليس بالقوي في الحديث . وأبو عامر العَقَدِي ثقة .

۲۲— اور دُعا۔ ہم سے عباس بن عبد العظیم نے بواسطہ عبد الملک بن عمرو، عبد الجلیل بن عطیہ، جعفر بن میمون عبد الرحمٰن بن ابی بکرہ بیان کیا کہ میں نے اپنے والد سے کہا، اے ابا جان! میں آپ سے سنتا ہوں کہ آپ ہر صبح یہ دُعا پڑھتے ہیں۔

أَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَدَنِيْ، أَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ سَمْعِيْ، أَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَصَرِيْ، لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ

(اے اللہ! مجھے میرے جسم، سماعت اور بصارت میں سلامتی عطا فرما، آپ کے سوا کوئی عبادت کا مستحق نہیں)

تین بار یعنی جب آپ صبح کرتے ہیں اور تین بار شام کے وقت،

اور آپ یہ بھی پڑھتے ہیں

أَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ، أَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

(اے اللہ! میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں، کفر اور محتاجی سے اے اللہ! میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں قبر کے عذاب سے)

آپ یہ کلمات صبح کے وقت تین بار دہراتے ہیں اور تین بار شام کے وقت انہوں نے کہا، ہاں اے میرے بیٹے! میں نے رسول اللہ ﷺ کو ان کلمات کے ساتھ دُعا فرماتے ہوئے سُنا، اور میں چاہتا ہوں کہ آپ کی سنّت پر عمل پیرا ہوں۔

ابو عبد الرحمٰن نے کہا کہ جعفر بن میمون حدیث میں ثقہ نہیں اور ابو عامر العقدی ثقہ ہیں۔

(نوع آخر)

23 — أخبرنا أحمد بن سليمان . قال : حدثنا حسين عن زائدة

عن الحسن بن عبيد الله عن إبراهيم بن سويد (287 آ) عن عبد الرحمن بن يزيد عن عبد الله، عن رسول الله ﷺ أنه كان يقول إذا أمسى: « أمسينا وأمسى الملك لله، والحمد لله لا إله إلا الله وحده لا شريك له، اللهم إني أعوذ بك من الجبن والبخل وسوء الكبر، (وفتنةِ في الدنيا، وعذاب في النار)، وإذا أصبح قال مثل ذلك ».

وزاد فيه زبيد عن ابراهيم بن سويد عن عبد الرحمن بن يزيد عن عبد الله يرفعه، قال: « وحده لا شريكٍ له، له الملك وله الحمد، وهو على كل شيْ قدير ».

۲۳۔ اور دعا۔ ہم سے احمد بن سلیمان نے بواسطہ حسین، زائدہ، حسن بن عبید اللہ، ابراہیم بن سوید، عبدالرحمن بن یزید، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ شام کے وقت یہ دعا پڑھتے تھے۔

« أَمْسَيْنَا وَأَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَسُوْءِ الْكِبْرِ وَفِتْنَةِ فِي الدُّنْيَا وَعَذَابٍ فِي النَّارِ

(شام کی ہم نے اور سارے ملک نے اللہ تعالیٰ کے لیے تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں، اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اے اللہ! میں بزدلی، بخل، تکبر کی برائی دنیا میں فتنہ اور جہنم کے عذاب سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں)

اور جب صبح کرتے تو بھی اسی طرح پڑھتے۔

اسی حدیث میں زبید نے بواسطہ ابراہیم بن سوید، عبدالرحمن بن یزید، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ مرفوعاً یہ الفاظ زیادہ نقل کیے ہیں نبی اکرم ﷺ نے فرمایا

« وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ »

(وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے بادشاہی ہے، اسی کے لیے تمام تعریفیں ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے)

ثواب من قال ذلك عشر مرات

24 ــــ أخبرنا يونس بن عبد الأعلى عن ابن وهب قال: أخبرني الليث ... عبد الرحمن ... القاسم مولى عبد الرحمن

بن يزيد بن معاوية عن أبي أيوب ، أنه قال وهو في أرض الروم : إن رسول الله ﷺ قال : « من قال غدوةً : لا إله إلا الله وحده لا شريك له ، له الملك وله الحمد وهو على كل شيْ قدير ، عشر مرات كتب الله له عشر حسنات ، ومحا عنه عشر سيئات ، وكنّ له بقدر عشر رقاب ، وأجاره الله من الشيطان ، ومن قالها عشيةً ، كان له مثل ذلك ».

یہ دعا دس بار پڑھنے والے کا ثواب

۲۴ — ہم سے یونس بن عبدالاعلی نے بواسطہ ابن وہب ، لیث بن سعد ، سلیمان بن عبدالرحمٰن ، عبدالرحمٰن بن یزید بن معاویہ کے آزاد کردہ غلام قاسم بیان کیا کہ حضرت ابوایوب ؓ نے جب کہ وہ ملک روم میں تھے یہ حدیث بیان کی " رسول اللہ ﷺ نے فرمایا " جو شخص صبح کے وقت یہ دُعا پڑھے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

(اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں ، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں ، اُسی کے لیے بادشاہی ہے اور اسی کے لیے تمام تعریفیں ہیں ، اور وہی ہر چیز پر قادر ہے) ۔

دس بار پڑھے ، اللہ تعالیٰ اس کے لیے دس نیکیاں لکھے گا ، دس گناہ معاف فرمائے گا اور یہ کلمات اس کے لیے (ثواب میں) دس غلام (آزاد کرنے) کے برابر ہوں گے ، اور اُسے اللہ تعالیٰ شیطان سے محفوظ فرمائیں گے اور جو یہ دعا شام کے وقت پڑھے تو اُسے بھی اتنا ہی ثواب ہوگا "

ثواب من قال ذلك مائة مرة

25 — أخبرنا قتيبة بن سعيد عن مالك عن سُمي عن أبي صالح عن أبي هريرة ، أن رسول الله ﷺ قال : « من قال :

لا إله إلا الله ، وحده لا شريك له ، له الملك وله الحمد ، وهو على كل شيْ قدير في يوم مائة مرة كانت له (عدل) آ عشر رقاب ، وكتب له مائة حسنة ، ومحي عن مائة سيئة وكانت حرزا من الشيطان يومه ذلك حتّى يمسي ، ولم يأت أحد بأفضل ، مما جاء به إلا أحدٌ عمل أكثر من ذلك ».

ایک سو بار یہ دُعا پڑھنے والے کا ثواب

۲۵— ہم سے قتیبہ بن سعید نے بواسطہ مالک ، سُمی ، ابوصالح ، حضرت ابوہریرہؓ بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "جس شخص نے یہ دُعا پڑھی لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ، لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ایک دن میں ایک سو بار، یہ اس کے لیے (ثواب میں) دس غلام (آزاد کرنے) کے برابر ہوگی اور اس کے لیے ایک سو نیکیاں لکھی جائیں گی، اور اس کے سو گناہ معاف کیے جائیں گے، یہ اس دن شام تک شیطان سے حفاظت کا سبب ہوگی۔ اور (قیامت کے دن) اُس سے افضل عمل کوئی نہیں لائیگا جو اس کے ساتھ آیا، مگر وہ شخص جس نے اس سے زیادہ عمل کیا۔

خالفه عبد الله بن سعيد بن أبي هند في لفظ الحديث :

26 — أخبرنا عبد الله بن الصبّاح بن عبد الله العطار البصري ، قال : حدثنا مكي بن ابراهيم قال : حدثنا عبد الله بن سعيد عن سُميٍّ عن أبي صالح انه سمع أبا هريرة قال : قال رسول الله ﷺ : « من قال : لا إله إلا الله وحده لا شريك له ، له الملك وله الحمد وهو على كل شيء قدير ، عشر مرار حين يصبح كتب له بها مائة حسنة ومحي عنه بها مائة سيئة وكانت عدل رقبة ، وحفظ بها يومه حتّى يمسي . ومن قالها مثل ذلك حين يمسي كان له مثل ذلك » .

عبداللہ بن سعید بن ابی ہند نے اس سے کچھ مختلف الفاظ نقل کیے ہیں۔

۲۶— ہم سے عبداللہ بن الصباح بن عبداللہ العطار البصری نے بواسطہ مکی بن ابراہیم، عبداللہ بن سعید، سُمی بیان کیا کہ ابوصالح نے کہا میں نے حضرت ابوہریرہؓ کو یہ کہتے ہوئے سُنا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس شخص نے یہ دُعا پڑھی۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ، لَہُ الْمُلْکُ، وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ دس بار، جب اُس نے صبح کی تو اس کے لیے اس کے بدلے

سو نیکیاں لکھی جائیں گی، سو گناہ معاف کیے جائیں گے اور یہ دُعا ایک غلام آزاد کرنے کے برابر ہو گی، اور اس شام تک اس کی حفاظت کی جائے گی۔ اور جو شام کو پڑھے اسے بھی اتنا ہی ثواب ملے گا۔"

خالفه سهيل بن أبي صالح رواه عن أبي صالح عن أبي عياش زيد بن النعمان :

27 — أخبرني ابراهيم بن يعقوب ، قال : حدثنا الحسن بن موسى قال : حدثنا (6 ب) حماد بن سلمة عن سهيل بن أبي صالح عن أبيه عن أبي عياش الزرقي قال : قال رسول الله ﷺ :

« من قال إذا أصبح : لا إله إلا الله ، وحده لا شريك له له الملك وله الحمد وهو على كل شيءٍ قدير ، كان له كعدل رقبة من ولد إسماعيل ، وكتب له بها عشر حسنات ، وحطَّ عنه بها عشر سيئات وكان في حرز من الشيطان حتّى يمسي ، وإذا أمسى مثل ذلك حتّى يصبح ، فرأى رجل رسول الله ﷺ فيما يرى النائم ، فقال : يا رسول الله إنّ أبا عياش يروي عنك كذا وكذا ، فقال : صدق أبو عياش ».

سہیل بن ابی صالح نے اس سے قدرے مختلف روایت بیان کی ہے انہوں نے اسی روایت کو بواسطہ ابوصالح، حضرت ابوعیاش زید بن النعمانؓ بیان کیا۔

۲۷ — ہم سے ابراہیم بن یعقوب نے بواسطہ حسن بن موسیٰ، حماد بن سلمۃ، سہیل بن ابی صالح، ابوصالح، حضرت ابوعیاش زید بن نعمان زرقیؓ بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "جس شخص نے صبح کے وقت یہ دُعا پڑھی لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِیْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ یہ اس کے لیے حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کی اولاد سے ایک غلام آزاد کرنے کے برابر ہو گی اور اس کے بدلہ اس کے لیے دس نیکیاں لکھی جائیں گی دس گناہ معاف کیے جائیں گے اور شام تک شیطان سے حفاظت میں رہے گا، اور اگر شام کو پڑھے تو صبح تک اسی طرح محفوظ رہے گا۔

ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ کو خواب میں دیکھا تو عرض کیا اے اللہ تعالیٰ کے پیغمبر! ابوعیاشؓ آپ سے ایسی ایسی روایت بیان کرتے ہیں، تو آپ نے فرمایا، ابوعیاش نے سچ کہا ہے۔

ثواب من قالها مخلصاً بها روحه مصدقاً بها قلبه لسانه (288 آ)

28 — أخبرني ابراهيم بن يعقوب . قال : حدثنا أبو عاصم قال حدثني وَبْر . قال : حدثني محمد بن عبد الله بن ميمون عن يعقوب بن عاصم أنّه سمع رجلين من أصحاب النبي ﷺ . أنهما سمعا رسول الله ﷺ يقول :

« ما قال عبد قطّ : لا إله إلا الله وحده . لا شريك له . له الملك . وله الحمد وهو على كل شيءٍ قدير مخلصاً بها روحه مصدقاً بها قلبُه لسانَه . الا فتق له أبواب السماء . حتّى ينظرَ اللهُ إلى قائلها . وحَقَّ لعبد نظر الله اليه أن يعطيَه سؤْله » .

اس دُعا کو اخلاص روح اور دل کی تصدیق سے پڑھنے والے کا ثواب

۲۸— ہم سے ابراہیم بن یعقوب نے بواسطہ ابوعاصم ، وبر ، محمد بن عبداللہ بن میمون بیان کیا کہ یعقوب بن عاصم نے کہا میں نے نبی اکرم ﷺ کے دو صحابہ سے سُنا کہ انہوں نے ، رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سُنا " جب بھی کسی بندہ نے یہ دُعا پڑھی ۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ ، لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَعَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اخلاص روح کے ساتھ اس کا دل اس کی زبان کی تصدیق کر رہا ہو تو اس کے لیے آسمان کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں (یعنی دُعا قبول ہوتی ہے) یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ پڑھنے والے پر نظر (شفقت) فرماتے ہیں ، اور جس کی طرف اللہ تعالیٰ نظر (شفقت) فرمائیں ، اس کا حق ہے کہ اس کی دُعا پوری کر دی جائے "

ثواب من قال : لا إله الا الله والله أكبر . لا إله إلا الله وحده لا شريك له . لا إله الا الله له الملك وله الحمد . لا إله الا الله . ولا حول ولا قوة إلا بالله

29 — أخبرني المغيرة بن عبد الرحمن . قال : حدثنا زيد بن علي . قال : حدثنا جعفر — يعني ابن برقان — عن غير واحد . ابن بشر

وغيره . عن أبي اسحق الهمداني . عن أبي صالح عن أبي هريرة يرفع الحديث إلى رسول الله ﷺ قال :

« من قال : لا إله الا الله والله أكبر . لا إله إلا الله وحده لا شريك له . لا إله إلا الله له الملك وله الحمد . لا إله إلا الله . ولا حول ولا قوة إلا بالله يعقدهن خمساً بأصابعه . ثم قال : من قالهن في يوم أو ليلة . أو في شهر ثم مات في ذلك اليوم أو في تلك الليلة . أو في ذلك الشهر غفر له ذنبه » .

لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ، لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ

لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ

وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ

پڑھنے والے کا ثواب

۲۹ــــ ہم سے مغیرہ بن عبدالرحمٰن نے بواسطہ زید بن علی، جعفر بن برقان، ابن بشر وغیرہ متعدد آدمیوں ، ابواسحٰق الہمدانی، ابوصالح، حضرت ابوہریرہؓ مرفوعاً بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، جس شخص نے یہ دعا پڑھی

لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ، لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ

(اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے، اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اسی کے لیے بادشاہی ہے اور اسی کے لیے تمام تعریفیں ہیں، اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں، برائی سے بچنے اور نیکی کرنے کی طاقت اللہ تعالیٰ کی توفیق کے بغیر نہیں ہے)

ان کلمات کو پانچ بار اپنی انگلیوں پر گنے، آپ نے پھر فرمایا، جو شخص ان کلمات کو دن یا رات میں یا مہینہ میں پڑھے، پھر اسی دن یا اسی رات یا اسی مہینہ میں مر جائے تو اس کے گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔

خالفه حمزة الزيات في اسناده ومتنه :

30 ــــ أخبرنا القاسم بن زكريا بن دينار قال : حدثنا حسين عن

حمزة الزيات عن أبي اسحق عن الأغر أبي مسلم . أنه شهد علي أبي هريرة . وعلى أبي سعيد أنهما شهدا على رسول الله ﷺ قال : « إذا قال العبد : لا إله إلا الله وحده . قال : صدق عبدي . لا إله إلا أنا وحدي . وإذا قال : لا إله إلا الله لا شريك له .. قال : صدق عبدي لا إله إلا (أنا) لا شريك لي وإذا قال : لا إله إلا الله له الملك وله الحمد . قال : صدق عبدي . لا إله إلا أنا لي الملك ولي الحمد . وإذا قال : لا إله إلا الله . ولا حول ولا قوة إلا بالله . قال : يقول : صدق عبدي . لا إله إلا أنا لا حول ولا قوة إلا بي .

قال أبو اسحق . ثم قال الأغر شيئا لم أفهمه . فقلت لأبي جعفر : أي شيْ قالَ ؟ قالَ : منْ رُزِقَهُنَّ عند الموت لم يمسّه النار ».

اس روایت کو حمزۃ الزیات نے (سنداً اور متناً) قدرے مختلف نقل کیا ہے۔

۳۰ــــ ہم سے قاسم بن زکریا ابن دینار نے بواسطہ حسین، حمزہ زیات، ابواسحٰق، بیان کیا کہ اغر ابومسلم نے حضرت ابو ہریرہؓ اور حضرت ابوسعیدؓ پر شہادت دیتے ہوئے روایت بیان کی کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ پر شہادت دیتے ہوئے کہا۔ کہ آپ نے فرمایا: "جب بندہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں، میرے بندہ نے سچ کہا، میرے سوا کوئی معبود نہیں میں اکیلا ہوں، اور جب بندہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ لَا شَرِیْکَ لَہٗ کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں میرے بندہ نے سچ کہا میرے سوا کوئی معبود نہیں، میرا کوئی شریک نہیں، اور جب بندہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ کہتا ہے، تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں، میرے بندہ نے سچ کہا میرے سوا کوئی معبود نہیں میرے لیے ہی بادشاہی اور تمام تعریفیں ہیں، اور جب بندہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ کہتا ہے، تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں، میرے بندہ نے سچ کہا، میرے سوا کوئی معبود نہیں، برائی سے بچنے اور نیکی کرنے کی طاقت میری توفیق کے بغیر نہیں ہے۔

ابواسحٰق نے کہا: اس کے بعد اغر نے کوئی بات کہی جسے میں نہ سمجھا تو میں نے ابوجعفر سے پوچھا کہ انہوں نے کیا بات کہی تو ابوجعفر نے بتایا کہ انہوں نے کہا: "جس شخص کو یہ کلمات موت کے وقت نصیب ہو گئے تو اسے جہنم کی آگ نہیں چھوئے گی۔"

31 — أخبرنا عمرو بن منصور . قال : حدثنا الفضل بن دُكين عن اسرائيل عن ابي اسحق عن الأغر قال : أشهد على أبي هريرة وأبي سعيد أنهما شهدا على النبي ﷺ . وأنا أشهد عليهما أنه قال : « إنَّ العبد إذا قال : لا إله إلا الله والله أكبر صدَّقه ربه تبارك وتعالى ».

۳۱— ہم سے عمرو بن منصور نے بواسطہ فضل بن دکین، اسرائیل، ابواسحٰق بیان کیا کہ اغر نے کہا میں حضرت ابُوہریرۃؓ اور حضرت ابوسعیدؓ پر شہادت دیتا ہوں کہ انہوں نے نبی اکرم ﷺ پر شہادت دیتے ہوئے کہا، اور میں ان پر شہادت دیتا ہوں کہ آپ نے فرمایا جب بندہ یہ کہتا ہے

لَآ اِلٰہَ اِلاَّ اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکۡبَرُ (اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے)

تو اللہ تبارک وتعالیٰ اس کی تصدیق فرماتے ہیں"

خالفه سعبة . فوقف الحديث . ولم يذكر أبا سعيد الخدري .

32 — أخبرنا محمد بن بشار قال حدثنا محمد قال : حدثنا وذكر شعبة عن أبي اسحق عن الأغر عن أبي هريرة قال :

يَصدق الله العبد بخمس يقولهن : «إذا قال : لا إله الا الله . قال صدق عبدي وإذا قال : لا إله إلا الله وحده . قال : صدق عبدي وإذا قال لا إله إلا الله وحده لا شريك له قال : صدق عبدي وإذا قال : لا إله إلا الله والله أكبر قال : صدق عبدي .. نحوه.

شعبہ نے یہ روایت قدرے مختلف بیان کی اور حدیث کو موقوف بیان کیا، اور حضرت ابُوسعید خدریؓ کا ذکر نہیں کیا۔

۳۲— ہم سے محمد بن بشار نے بواسطہ محمد، شعبہ، ابواسحٰق، اغر بیان کیا کہ حضرت ابُوہریرۃؓ نے کہا۔

"اللہ تعالیٰ بندہ کی پانچ کلمات کہنے پر تصدیق فرماتے ہیں جب لَآ اِلٰہَ اِلاَّ اللّٰہُ کہے تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں، میرے بندہ نے سچ کہا، اور جب لَآ اِلٰہَ اِلاَّ اللّٰہُ وَحۡدَہٗ کہے تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں میرے بندے نے سچ کہا اور جب لَآ اِلٰہَ اِلاَّ اللّٰہُ وَحۡدَہٗ لَا شَرِیۡکَ لَہٗ کہے تو اللہ تعالیٰ فرماتے میرے بندہ نے سچ کہا ...... اسی کی مانند .

ما يقول إذا سمع المؤذن يتشهّد

33 ــ أخبرنا محمد بن عبد الله بن بزيع . قال : حدثنا بشر قال : حدثنا عبد الرحمن بن اسحق عن الزهري (289 آ) عن سعيد بن المسيّب عن أبي هريرة أن رسول الله ﷺ قال :

« إذا سمع أحدكم المؤذّن يتشهّد فقولوا . مثلَ قوله » .

جب مؤذن کو شہادتین کہتے ہوئے سنے تو کیا کہے

۳۳ ــ ہم سے محمد بن عبداللہ بن بزیع نے بواسطہ بشر، عبدالرحمٰن بن اسحٰق، زہری، سعید بن مسیب حضرت ابوہریرہؓ بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

"تم میں سے جب کوئی مؤذن کو شہادتین پڑھتے ہوئے سنے تو تم بھی اسی طرح کہو جیسے وہ کہتا ہے"

خالفه مالك بن أنس . رواه عن الزهري . عن عطاء بن يزيد . عن أبي سعيد :

34 ــ أخبرنا عمرو بن علي قال : حدثنا يحيَ قال : حدثنا مالك عن الزهري عن عطاء بن يزيد عن أبي سعيد ان رسول الله ﷺ قال : إذا سمعتم المنادي فقولوا مثل ما يقول » .

قال أبو عبد الرحمن : الصواب حديث مالك . وحديث عبد الرحمن بن اسحق خطأ . وعبد الرحمن هذا يقال له : عبّاد بن اسحق ، وهو لا بأس به . وعبد الرحمن بن اسحق يروي عنه جماعة من أهل الكوفة وهو ضعيف الحديث . والله أعلم .

مالک بن انس نے اس سے کچھ مختلف روایت بیان کی ہے، انہوں نے اسی روایت کو بواسطہ زہری، عطاء بن یزید، حضرت ابوسعید خدریؓ بیان کیا۔

۳۴ ــ ہم سے عمرو بن علی نے بواسطہ یحیی، مالک، زہری، عطاء بن یزید، حضرت ابوسعید خدریؓ بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "جب تم مؤذن (کی اذان) کو سنو تم بھی کہو جیسے وہ کہتا ہے"

ابو عبدالرحمٰن (امام نسائیؒ) نے کہا، حضرت امام مالک کی حدیث درست ہے اور عبدالرحمٰن بن اسحٰق کی روایت خطا ہے، اور اسی عبدالرحمٰن کو عباد بن اسحٰق بھی کہا جاتا ہے، وہ لا بأس بہ ہے، اور عبدالرحمٰن بن اسحٰق سے اہل کوفہ کی ایک جماعت نے روایت کی ہے اور وہ ضعیف الحدیث ہے۔ واللہ اعلم

35 — أخبرنا قتيبة قال : حدثنا أبو عوانة عن أبي بشر عن أبي المليح عن عبد الله بن عتبة بن أبي سفيان عن عمته أم حبيبة قالت : كان النبي ﷺ إذا كان عندي فسمع الأذان يقول كما يقول ، حتَّى يسكت .

۳۵ — ہم سے قتیبہ نے بواسطہ ابو عوانہ، ابو بشر، ابو الملیح روایت بیان کی کہ عبداللہ بن عتبہ بن ابی سفیان نے اپنی پھوپھی ام المؤمنین حضرت ام حبیبہؓ سے بیان کیا کہ انہوں نے کہا " نبی اکرم ﷺ جب میرے ہاں ہوتے اور وہ اذان سنتے تو جیسے مؤذن کہتا آپ بھی ویسے (ہی کلمات) کہتے، یہاں تک کہ مؤذن خاموش ہو جاتا۔

36 — أخبرني زياد بن أيوب قال : حدثنا هشيم . قال : حدثنا أبو بشر عن أبي مليح عن عبد الله بن عتبة بن أبي سفيان عن عمته أم حبيبة بنت أبي سفيان ، قالت :

«كان رسول الله ﷺ إذا كان عندها في يومها . فسمع المؤذن يؤذن قال كما يقول حتَّى يَفرغ».

۳۶ — ہم سے زیاد بن ایوب نے بواسطہ ہشیم، ابو بشر، ابو الملیح روایت بیان کی کہ، عبداللہ بن عتبہ بن ابی سفیان نے اپنی پھوپھی ام المؤمنین حضرت ام حبیبہؓ بنت ابی سفیانؓ سے بیان کیا کہ انہوں نے کہا

" رسول اللہ ﷺ جب میری باری میں میرے ہاں ہوتے اور مؤذن سے اذان سنتے تو اسی طرح کہتے جیسے مؤذن کہتا یہاں تک کہ وہ اذان سے فارغ ہو جاتا۔

خالفه شعبة ، رواه عن أبي بشر جعفر بن إياس عن أبي المليح عن أم حبيبة . ولم يذكر عبد الله بن عتبة.

37 — أخبرنا محمد بن بشار قال : حدثنا محمد قال : حدثنا شعبة عن أبي بشر عن أبي المليح عن أم حبيبة عن النبي ﷺ كان إذا سمع المؤذن قال كما يقول، حتَّى يسكت.

شعبہ نے اس سے قدرے مختلف روایت بیان کی، انہوں نے یہی روایت بواسطہ ابوبشر، جعفر بن ایاس، ابوملیح، ام المؤمنین حضرت ام حبیبہؓ بیان کی اور عبداللہ بن عتبہ کا ذکر نہیں کیا۔

۳۷ـــ ہم سے محمد بن بشار نے بواسطہ محمد، شعبہ، ابوبشر، ابوالملیح، ام المؤمنین حضرت ام حبیبہؓ بیان کیا کہ "نبی اکرم ﷺ جب مؤذن کی اذان سنتے تو اسی طرح کہتے جیسے مؤذن کہتا یہاں تک کہ مؤذن خاموش ہو جاتا"۔

38 — أخبرنا اسماعيل بن مسعود . قال : حدثنا يزيد بن زريع . قال حدثنا شعبة عن الحكم عن ابن أبي ليلى ، عن عبد الله بن رُبَيِّعَة . أن النبي ﷺ سمع رجلا يؤذن في سفر . قال : الله أكبر . الله أكبر . قال النبي ﷺ : الله أكبر الله أكبر قال : أشهد أن لا إله إلا الله قال : أشهد أن لا إله إلا الله ، قال : أشهد أن محمداً رسول الله ، قال : أشهد أن محمداً رسول الله.

۳۸ـــ ہم سے اسمٰعیل بن مسعود نے بواسطہ یزید بن زریع، شعبہ، حکم، ابن ابی لیلی، حضرت عبداللہ بن ربیعہؓ بیان کیا کہ نبی اکرم ﷺ نے سفر میں ایک آدمی کو اذان کہتے ہوئے سنا اس نے اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہا تو آپ نے فرمایا اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اس نے اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کہا تو آپ نے فرمایا اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، اس نے کہا اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ تو آپ نے فرمایا اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ

39 — أخبرنا عمرو بن منصور . قال : حدثنا اصبغ بن فرج . قال : أخبرني ابن وهب عن عمرو عن سعيد بن أبي هلال أن يحيىٰ بن عبد الرحمن حدثه . عن عون بن عبد الله . عن يوسف بن عبد الله بن سلام عن أبيه قال : بينما نحن نسير مع رسول الله ﷺ سمع رجلاً في الوادي يقول : أشهد أن لا إله إلا الله وأن محمداً رسول الله ، فقال رسول الله ﷺ : « وأنا أشهد لا يشهد بها أحد إلا برئ من الشرك ».

۳۹ـــ ہم سے عمرو بن منصور نے بواسطہ اصبغ بن فرج، ابن وہب، عمرو، سعید بن ابی ہلال، یحییٰ بن عبدالرحمٰن، عون بن عبداللہ، یوسف بن عبداللہ بن سلام بیان کیا کہ حضرت عبداللہ بن سلامؓ نے کہا

" ہم سے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سفر کر رہے تھے، آپ نے ایک وادی میں سے ایک شخص کو یہ کہتے ہوئے سنا،

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ (میں گواہی دیتا ہوں اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں)

تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا، میں بھی یہ گواہی دیتا ہوں اور جو بھی یہ گواہی دے گا وہ شرک سے بری ہو گا؟

ماذا يقول إذا قال المؤذن : حيَّ على الصلاة حيَّ على الفلاح

40 — أخبرنا اسحق بن منصور . قال : أخبرنا أبو جعفر محمد بن جهضم الثقفي . قال حدثنا اسماعيل بن جعفر عن عمارة بن غزية عن خبيب بن عبد الرحمن بن إساف . عن حفص بن عاصم بن عمر بن الخطاب عن أبيه عن جده عمر بن الخطاب رضي الله عنه قال : قال : رسول الله ﷺ إذا قال المؤذن : الله أكبر الله أكبر . فقال أحدكم : الله أكبر الله أكبر . ثم قال : أشهد أن لا إله إلا الله . قال : أشهد أن لا إله إلا الله . ثم قال : أشهد أن محمداً رسول الله قال : أشهد أن محمداً رسول الله (290 آ) ثم قال : حيَّ على الصلاة قال : لا حول ولا قوة إلا بالله . ثم قال . حيَّ على الفلاح قال : لا حول ولا قوة إلا بالله . ثم قال : الله أكبر الله أكبر . قال : الله أكبر الله أكبر . ثم قال : لا إله الا الله . . قال : لا إله إلا الله . وجبت له الجنة .

جب مؤذن حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کہے تو کیا جواب دے ۔

۴۰ — ہم سے اسحٰق بن منصور نے بواسطہ ابوجعفر محمد بن جہضم الثقفی، اسمٰعیل بن جعفر، عمارہ بن غزیہ، خبیب بن عبدالرحمٰن بن اساف، حفص بن عاصم بن عمر بن الخطاب، عاصم بن عمر بیان کیا کہ امیر المؤمنین حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

جب مؤذن نے اَللّٰهُ اَکْبَرُ اَللّٰهُ اَکْبَرُ کہا تم میں سے جس کسی نے (جواباً) اَللّٰهُ اَکْبَرُ اَللّٰهُ اَکْبَرُ کہا، پھر مؤذن نے اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کہا اس نے بھی اَشْهَدُ اَنْ لَّآ

إِلٰہَ إِلَّا اللّٰہُ کہا، پھر مؤذن نے أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ کہا اُس نے بھی أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہ کہا پھر مؤذن نے حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ کہا اُس نے لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ إِلَّا بِاللّٰہِ کہا پھر مؤذن نے حَیَّ عَلَی الْفَلَاح کہا اُس نے لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ إِلَّا بِاللّٰہِ کہا پھر مؤذن نے اَللّٰہُ أَکْبَرُ اَللّٰہُ أَکْبَرُ کہا اُس نے بھی اَللّٰہُ أَکْبَرُ اَللّٰہُ أَکْبَرُ کہا پھر مؤذن نے لَا إِلٰہَ إِلَّا اللّٰہُ کہا اُس نے بھی لَا إِلٰہَ إِلَّا اللّٰہُ کہا تو اُس کے لیے جنّت واجب ہوگئی۔

41 ـــ أخبرنا علي بن حجر، قال: أخبرنا شريك؛ وأخبرنا أحمد بن سليمان قال: حدثنا أبو نعيم، قال: حدثنا شريك عن عاصم بن عبيد الله عن علي بن الحسين عن أبي رافع قال:

كان النبي ﷺ إذا سمع الأذان قال مثل ما يقول. (قال:) ب حـ فإذا بلغ حيَّ على الصلاة حي على الفلاح، قال: لا حول (7 ب) ولا قوة إلا بالله.

واللفظ لعلي ولم يذكر (حيّ على الفلاح) آ

۴۱ـــ ہم سے علی بن حجر نے بواسطہ شریک

اور ہم سے احمد بن سلیمان نے بواسطہ ابونعیم، شریک، عاصم بن عبید اللہ، علی بن الحسین بیان کیا کہ حضرت ابورافع نے کہا نبی اکرم ﷺ جب اذان سُنتے تو اسی طرح فرماتے جیسے مؤذن کہتا اور جب مؤذن حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ حَیَّ عَلَی الْفَلَاح پر پہنچتا تو آپ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ إِلَّا بِاللّٰہِ فرماتے"

یہ الفاظ حدیث علی (بن الحسین) کے ہیں اور انہوں نے حَیَّ عَلَی الْفَلَاح ذکر نہیں کیا۔

خالفه سفيان الثوري رواه عن عاصم بن عبيد الله عن ابن عبد الله بن الحارث عن (الحارث) حـ أبيه.

42 ـــ أخبرنا محمد بن بشار قال: حدثنا عبد الرحمن قال: حدثنا سفيان عن عاصم بن عبيد الله عن ابن عبد الله بن الحارث عن أبيه قال: كان رسول الله ﷺ إذا سمع المؤذن... نحوه.

حضرت سفیان ثوریؒ نے اس سے کچھ مختلف الفاظ ذکر کئے ہیں، انہوں نے یہی روایت بواسطہ عاصم بن عبید اللہ، ابن عبد اللہ بن الحارث، حضرت حارثؓ سے بیان کی[1]

۴۲— ہم سے محمد بشار نے بواسطہ عبد الرحمٰن، سفیان، عاصم، عبید اللہ، ابن عبد اللہ بن الحارث بیان کیا کہ حضرت عبد اللہ بن حارثؓ نے کہا رسول اللہ ﷺ جب مؤذن (کی اذان) کو سنتے ..... مذکورہ حدیث کی مانند

الترغيب في قول: لا حول ولا قوة الا بالله

43 — أخبرنا عمرو بن علي، قال حدثنا يحي، قال: حدثنا سفيان، قال: حدثنا الأعمش عن مجاهد عن عبد الرحمن بن أبي ليلى عن أبي ذر أن رسول الله ﷺ قال:

«لا حول ولا قوة إلا بالله، كنز من كنوز الجنة».

لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ پڑھنے کی ترغیب

۴۳— ہم سے عمرو بن علی نے بواسطہ یحییٰ، سفیان، اعمش، مجاہد، عبد الرحمٰن بن ابی لیلی، حضرت ابوذرؓ بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔

لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ (برائی سے بچنے اور نیکی کرنے کی طاقت اللہ تعالیٰ کی توفیق سے ہی ہے)

جنّت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے"

الترغيب في المسألة إذا قال مثل ما يقول المؤذن

44 — أخبرنا محمد بن سلمة قال: حدثنا ابن وهب عن حيي بن عبد الله أن أبا عبد الرحمن الحبلي حدثه عن عبد الله بن عمرو أن رجلا قال: يارسول الله، (المؤذنون) يفضلوننا، فقال: رسول الله ﷺ: «قل كما يقولون، فإذا انتهيت فسل (تعط)».

---

[1] نسخہ ح میں، ابن عبد اللہ بن الحارث کے بعد عن ابیہ ہے۔ اور وہ عبد اللہ بن الحارث ہیں۔ مترجم

اذان کا جواب دینے کے بعد دُعا مانگنے کی ترغیب

۴۴ــــ ہم سے محمد بن سلمہ نے بواسطہ ابن وہب، حی بن عبداللہ، عبدالرحمٰن الحبلی بیان کیا کہ حضرت عبداللہ بن عمرؓ نے کہا، ایک شخص نے عرض کیا اے اللہ تعالےٰ کے پیغمبر! مؤذن ہم سے فضیلت لے گئے ہیں، تو آپ نے فرمایا: "جیسے وہ کہیں تم بھی کہو، جب تم جواب پورا کر لو تو مانگو، تمہیں دیا جائے گا۔"

الترغيب في الصلاة على النبي ﷺ ومسألة الوسيلة له بين الأذان والاقامة

45 — أخبرنا سويد بن نصر قال : أخبرنا عبد الله عن حيوة بن شريح . قال : أخبرني كعب بن علقمة . أنه سمع عبد الرحمن بن جبير مولى نافع بن عمرو القرشي أنه سمع عبد الله بن عمرو يقول : سمعت رسول الله ﷺ يقول : « إذا سمعتم المؤذن فقولوا مثل ما يقول . وصلوا علي فإنه من صلى عليَّ صلى الله عليه عشرا . ثم سلوا لي الوسيلة فانها منزلة في الجنة . لا تنبغي إلا لعبد من عباد الله (و) ب ح أرجو أن أكون أنا هو . فمن سأل لي الوسيلة حلّت عليه الشفاعة ».

اذان اور اقامت کے درمیانی وقت میں نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنے اور آپ کیلئے دعائے وسیلہ کرنے کی ترغیب

۴۵ــــ ہم سے سوید بن نصر نے بواسطہ عبداللہ، حیوۃ بن شریح بیان کیا کہ کعب بن علقمہ نے کہا میں نے نافع بن عمرو القرشی کے آزاد کردہ غلام عبدالرحمٰن بن جبیر کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ حضرت عبداللہ بن عمروؓ نے کہا، میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سُنا، جب تم مؤذن (کی اذان) سنو تو تم بھی اسی طرح کہو جیسے وہ کہتا ہے، اور مجھ پہ درود بھیجو، پس جو شخص مجھ پر (ایک بار) درود بھیجے گا اللہ تعالیٰ اُس پہ دس بار رحمتیں نازل فرمائے گا، پھر میرے لیے (دعائے) وسیلہ مانگو، بیشک وسیلہ جنت میں ایک مقام ہے جو اللہ تعالیٰ کے بندوں میں سے ایک ہی بندہ کو حاصل ہوگا، مجھے اُمید ہے کہ وہ میں ہی ہوں گا جس نے میرے لیے وسیلہ کی دُعا کی اُس کیلئے (میری) سفارش منظور ہوگی

كيف المسألة . وثواب من سأل له ذلك ؟

46 — أخبرنا عمرو بن منصور قال : حدثنا علي بن عياش قال : حدثنا شعيب عن محمد بن المنكدر عن جابر بن عبد الله قال : قال رسول الله ﷺ : « مَنْ قال حين يسمع النداء : اللهم رب (هذه) الدعوة التامة والصلاة القائمة آت محمداً الوسيلةَ والفضيلة ، وابعثه مقاماً محموداً الذي وعدته ، حلّت لهُ الشفاعةُ يوم القيامة » .

دعائے وسیلہ کا طریقہ اور آپ کے لیے یہ دُعا مانگنے والے کا ثواب

۴۶ — ہم سے عمرو بن منصور نے بواسطہ علی بن عیاش، شعیب، محمد بن المنکدر بیان کیا کہ حضرت جابر بن عبد اللہؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے اذان سُن کر یہ دُعا پڑھی۔

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ	(اے اللہ! اس کامل دعوت (اذان) اور قائم ہونے والی
وَالصَّلٰوةِ الْقَآئِمَةِ اٰتِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِيْلَةَ	نماز کے پروردگار! محمد ﷺ کو وسیلہ اور فضیلت عطا فرما
وَالْفَضِيْلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَا	اور انہیں مقامِ محمود پر فائز فرما، جس کا آپ نے اُن سے
الَّذِيْ وَعَدْتَّهٗ	وعدہ فرمایا ہے)

تو قیامت کے دن اُس کے لیے (میری) شفاعت جائز ہوگئی۔"

كيف الصلاة على النبي ﷺ ؟

47 — أخبرنا حاجب بن سليمان ، قال : حدثنا ابن أبي فديك ، قال : حدثنا داوود بن قيس عن نُعيم بن عبد الله المجمِّر عن أبي هريرة قال : قلنا يارسول الله كيف نصلي عليك ؟ قال : قولوا :

« اللهم صل على محمد وعلى آل محمد ، وبارك على محمد وعلى آل محمد ، كما صليت على ابراهيم وآل ابراهيم ، إنك حميد مجيد والسلام كما قد عَلِمتم » .

نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنے کا کیا طریقہ ہے؟

۴۷ — ہم سے حاجب بن سلیمان نے بواسطہ ابن ابی فدیک ، داؤد بن قیس، نعیم بن عبداللہ المجمر بیان کیا کہ حضرت ابوہریرہؓ نے کہا "ہم نے عرض کیا، اے اللہ تعالیٰ کے پیغمبر! ہم آپ پر درود کیسے بھیجیں، آپ نے فرمایا کہو"

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى إِبْرَاهِيْمَ وَاٰلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ	(اے اللہ! رحمت نازل فرما محمد ﷺ پر اور اُن کی آل پر اور برکت عطا فرما محمد ﷺ اور انکی آل کو جیسا کہ آپ نے رحمت نازل فرمائی ہے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور انکی آل پر بیشک آپ بہت تعریف کیے گئے بزرگی والے ہیں۔

"اور سلام جیسا کہ تم (تشہد میں) جان چکے ہو۔"

خالفه مالك بن أنس (291 آ) رواه عن نعيم بن عبد الله عن محمد بن عبد الله بن زيد عن أبي مسعود عقبة بن عمرو .

48 — أخبرنا محمد بن سلمة والحارث بن مسكين قراءة عليه واللفظ له . عن ابن القاسم قال : حدثني مالك عن نعيم بن عبد الله المجمر أن محمد بن عبد الله بن زيد الأنصاري (642 حـ) . أخبره عن أبي مسعود الأنصاري قال : أتى رسول الله ﷺ في مجلس سعد بن عبادة . فقال له بشير بن سعد : أمرنا الله أن نصليَ عليك يا رسول الله . فكيف نصلي عليك (يارسول الله)؟ فسكت رسول الله ﷺ حتّى تمنينا أنه لم يسأله . ثم قال : « قولوا : اللهم صل على محمد وعلى ال محمد كما صليت على ابراهيم . وبارك على محمد وعلى آل محمد كما باركت على آل ابراهيم في العالمين . إنك حميد مجيد ».

مالک بن انس نے اس سے قدرے مختلف روایت بیان کی ہے، انہوں نے اسی روایت کو بواسطہ نعیم بن عبداللہ، محمد بن عبداللہ بن زید، ابُومسعود عقبہ بن عمرو بیان کیا۔

۴۸ — ہم سے محمد بن سلمہ اور حارث بن مسکین نے (قراءۃً) اور الفاظ حدیث حارث کے ہیں) بواسطہ ابن قاسم، مالک

نعیم بن عبداللہ المجمر، محمد بن عبداللہ بن زید انصاری بیان کیا کہ حضرت ابو مسعود انصاریؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ حضرت سعد بن عبادہؓ کی مجلس میں تشریف لائے تو آپ سے بشیر بن سعدؓ نے عرض کیا۔ اے اللہ تعالیٰ کے پیغمبر! اللہ تعالیٰ نے ہمیں آپ پر درود بھیجنے کا حکم فرمایا ہے، ہم آپ پر کیسے درود بھیجیں؟ تو رسول اللہ ﷺ کچھ دیر خاموش ہو گئے، یہاں تک کہ ہم نے تمنا کی کہ وہ آپ سے نہ ہی پوچھتا۔ پھر آپ نے فرمایا، یوں کہو

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ فِي الْعٰلَمِيْنَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ	(اے اللہ! محمد ﷺ پر اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما جیسا کہ آپ نے ابراہیم علیہ السلام پر رحمت نازل فرمائی اور برکت عطا فرما محمد ﷺ اور آپ کی آل کو جیسا کہ آپ نے برکت عطا فرمائی ابراہیم علیہ السلام کو تمام عالم میں بیشک آپ بہت تعریف کیے گئے بزرگی والے ہیں)

خالفه محمد بن ابراهيم في لفظ الحديث :

49 — أخبرني أحمد بن بكار عن محمد وهو ابن سلمة . عن ابن اسحق عن محمد بن ابراهيم عن محمد بن عبد الله عن أبي مسعود قال : جاء رجل إلى رسول الله ﷺ فقال : السلام عليك قد عرفناه . فكيف الصلاة عليك . صلى الله عليك ؟ فسكت النبي ﷺ ساعة . ثم قال : تقولون :

« اللهم صل على محمد النبي الأمي وعلى آل محمد كما صلّيت على ابراهيم وبارك على محمد النبي الأمي كما باركت على ابراهيم انك حميد مجيد ».

محمد بن ابراہیم نے الفاظ حدیث اس سے قدرے مختلف ذکر کیے ہیں۔

۴۹ — ہم سے احمد بن بکار نے بواسطہ محمد بن سلمہ، ابن اسحٰق، محمد بن ابراہیم، محمد بن عبداللہ بیان کیا کہ حضرت ابو مسعودؓ نے کہا، ایک شخص رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور عرض کیا، آپ پر سلام (کا طریقہ) تحقیق ہم معلوم کر چکے ہیں تو آپ پر درود بھیجنے کا کیا طریقہ ہے؟ اللہ تعالیٰ آپ پر رحمت فرمائے۔ نبی اکرم ﷺ کچھ دیر خاموش ہو گئے، پھر آپ نے فرمایا، کہو

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ ... (اے اللہ! رحمت نازل فرما نبی امی محمد ﷺ اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم

الْأُمِّيِّ وَعَلَىٰ آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ كَمَا بَارَكْتَ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ	کی آل پر، جیسا کہ آپ نے رحمت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور برکت عطا فرما نبی امّی محمد ﷺ کو جیسا کہ آپ نے برکت عطا فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام کو بلاشبہ آپ سب تعریف کیے گئے بزرگی والے ہیں)

50 — أخبرنا زياد بن يحيَ قال : حدثنا عبد الوهاب بن عبد المجيد قال : حدثنا هشام بن حسان عن محمد بن عبد الرحمن . وهو ابن بشر ، عن أبي مسعود الأنصاري ، قال : قيل للنبي ﷺ : أمرنا الله أن نصلي عليك ، ونسلم (عليك) ، فأما السلام فقد عرفناه . فكيف نصلي عليك ؟ قال : قولوا :

« اللهم صل على محمد كما صليت على آل ابراهيم اللهم بارك على محمد كما باركت على آل ابراهيم ».

۵۰ — ہم سے زیاد بن یحیی نے بواسطہ عبدالوہاب بن عبدالمجید، ہشام بن حسان، محمد بن عبدالرحمٰن بن بشر بیان کیا کہ حضرت ابومسعود انصاریؓ نے کہا، نبی اکرم ﷺ سے عرض کیا گیا کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں آپ پر درود اور سلام بھیجنے کا حکم فرمایا ہے، بہرحال سلام تو اس کا طریقہ ہمیں معلوم ہو چکا ہے لیکن ہم آپ پر درود کیسے بھیجیں؟ آپ نے فرمایا، کہو

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَىٰ آلِ إِبْرَاهِيمَ، اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَىٰ آلِ إِبْرَاهِيمَ	(اے اللہ! محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما جیسا کہ آپ نے آل ابراہیم پر رحمت نازل فرمائی، اے اللہ! محمد ﷺ کو برکت عطا فرما جیسا کہ آپ نے آل ابراہیم کو برکت عطا فرمائی)

خالفه عبد الله بن عون رواه عن محمد عن عبد الرحمن بن بشر مرسلا :

51 — أخبرنا حميد بن مسعدة قال : حدثنا يزيد وهو ابن زريع ، قال : حدثنا ابن عون عن محمد بن سيرين عن عبد الرحمن بن بشر قال : قالوا : يارسول الله قد علمتنا كيف التسليم عليك ، فكيف نصلي [illegible]

اللهم صل على محمد كما صليت على آل ابراهيم ، اللهم بارك على محمد. كما باركت على آل ابراهيم ».

عبداللہ بن عون نے اس سے قدرے مختلف روایت بیان کی ہے، انہوں نے اسی روایت کو بواسطہ محمد، عبدالرحمٰن بن بشر مرسلاً بیان کیا۔

۵۱ — ہم سے حمید بن مسعدۃ نے بواسطہ یزید بن زریع، ابن عون، محمد بن سیرین، عبدالرحمٰن بن بشر، بیان کیا کہ صحابہؓ نے عرض کیا! اے اللہ تعالیٰ کے پیغمبر! آپ پر سلام کا طریقہ تحقیق ہم معلوم کر چکے ہیں تو درود کا کیا طریقہ ہے؟ آپ نے فرمایا" کہو

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اٰلِ إِبْرَاھِیْمَ ، اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اٰلِ إِبْرَاھِیْمَ"

52 — أخبرنا اسحق بن ابراهيم قال : أخبرنا محمد بن بشر ، قال : حدثنا مجمع بن يحيَ عن عثمان بن موهب عن موسَى بن طلحة عن أبيه قال : قلنا : يارسول الله . كيف الصلاة عليك ؟ قال : « قولوا : اللهم صل على محمد كما صليت على ابراهيم وآل ابراهيم . إنك حميد مجيد . وبارك على محمد وعلى آل محمد كما باركت على ابراهيم وآل ابراهيم انك حميد مجيد ».

۵۲ — ہم سے اسحٰق بن ابراہیم نے بواسطہ محمد بن بشر، مجمع بن یحیٰی، عثمان بن موہب، موسیٰ بن طلحہ بیان کیا کہ حضرت طلحہؓ نے کہا" ہم نے عرض کیا اے اللہ تعالیٰ کے پیغمبر! آپ پر درود بھیجنے کا کیا طریقہ ہے؟ آپ نے فرمایا" کہو

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی إِبْرَاھِیْمَ وَاٰلِ إِبْرَاھِیْمَ إِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ وَّبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی إِبْرَاھِیْمَ وَاٰلِ إِبْرَاھِیْمَ إِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ"

(اے اللہ! محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما جیسا کہ آپ نے ابراہیم علیہ السلام اور آل ابراہیم پر رحمت نازل فرمائی، بلاشبہ آپ بہت تعریف کیے گئے بزرگی والے ہیں، محمد ﷺ اور آل محمد کو برکت عطا فرما جیسا کہ آپ نے ابراہیم علیہ السلام اور آل ابراہیم کو برکت عطا فرمائی، بلاشبہ آپ بہت تعریف کیے گئے بزرگی والے ہیں)

خالفه خالد بن سلمة رواه عن موسى بن طلحة عن زيد بن

خارجة :

53 — أخبرني سعيد بن يحيىَ بن سعيد في حديثه عن أبيه عن عثمان بن حكيم عن خالد بن سلمة عن موسَى بن طلحة قال : سألت زيد بن خارجة ، قال : أنا سألت رسول الله ﷺ قال :

« صلوا علي واجتهدوا في الدعاء ، وقولوا : اللهم صل على محمد وآل محمد ».

خالد بن سلمہ نے اس سے قدرے مختلف روایت بیان کی ہے، انہوں نے اسی روایت کو بواسطہ موسیٰ بن طلحہ، زید بن خارجہؓ بیان کیا،

۵۳ — ہم سے سعید بن یحییٰ بن سعید نے اپنی روایت میں بواسطہ اپنے والد، عثمان بن حکیم، خالد بن سلمہ بیان کیا کہ موسیٰ بن طلحہ نے کہا میں نے حضرت زید بن خارجہؓ سے سوال کیا، انہوں نے کہا میں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا، تو آپ نے فرمایا "مجھ پہ درود پڑھو، دُعا میں کوشش کرو اور کہو اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

54 — أخبرنا سويد بن نصر بن سويد قال : أخبرنا عبد الله عن شعبة عن الحكم عن ابن أبي ليلَى قال : قال كعب بن عجرة : الا أهْدِي لك هدية (292 آ) ؟ قلنا : يا رسول الله قد عرفنا كيف السلام عليك فكيف نصلي عليك ؟ قال :

« قولوا : اللهم صل على محمد وآل محمد كما صليت على (آل) آ حـ ابراهيم انك حميد مجيد ، اللهم بارك على محمد ، وآل محمد ، كما باركت على (آل) آ حـ ابراهيم انك حميد مجيد ».

۵۴ — ہم سے سوید بن نصر بن سوید نے بواسطہ عبداللہ، شعبہ، الحکم، ابن ابی لیلیٰ بیان کیا کہ حضرت کعب بن عجرہؓ نے کہا، کیا میں تمہیں ایک ہدیہ نہ دوں؟ ہم نے عرض کیا، اے اللہ تعالیٰ کے پیغمبر! ہم آپ پہ سلام کا طریقہ تحقیق معلوم کر چکے ہیں تو ہم آپ پہ درود کیسے بھیجیں؟ آپ نے فرمایا کہو اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ، اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ"

من البخيل ؟

55 — أخبرنا أحمد بن الخليل ، قال : حدثنا خالد وهو ابن مخلد القطواني قال : حدثنا سليمان يعني ابن بلال ، قال : حدثني عُمارة بن غُزيَّة قال : سمعت عبد الله بن علي بن حسين يحدث عن أبيه عن جده ، قال : قال رسول الله ﷺ :

« إن البخيل من ذكرتُ عنده ولم يصل علي ».

کنجوس کون ہے؟

۵۵ — ہم سے احمد بن خلیل نے بواسطہ خالد بن مخلد القطوانی، سلیمان بن بلال بیان کیا کہ عُمارہ بن غُزیہ نے کہا میں نے عبداللہ بن علی بن حسین سے سُنا کہ انہوں نے بواسطہ اپنے والد، دادا حدیث بیان کرتے ہوئے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "بلاشبہ کنجوس وہ شخص ہے جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے"

56 — أخبرنا سليمان بن عبيد الله ، قال : حدثنا أبو عامر قال : حدثنا سليمان عن عمارة بن غزية عن عبد الله بن علي بن حسين عن علي بن حسين عن أبيه عن النبي ﷺ قال : « البخيل من ذكرت عنده ، ولم يصلّ عليّ ».

۵۶ — ہم سے سلیمان بن عبیداللہ نے بواسطہ ابوعامر، سلیمان، عمارہ بن غزیہ، عبداللہ بن علی بن حسین، علی بن حسین، حضرت حسینؓ، نبی اکرم ﷺ بیان کیا کہ آپ نے فرمایا "کنجوس وہ شخص ہے جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے"

خالفه عبد العزيز بن محمد رواه عن عمارة بن غزية عن عبد الله بن علي بن الحسين عن علي بن أبي طالب مرسلا :

57 — أخبرنا زكريا بن يحيىَ قال : حدثنا قتيبة بن سعيد ، قال : حدثنا عبد العزيز بن عمارة بن غزية عن عبد الله بن علي بن الحسين ، قال : قال علي بن أبي طالب : قال رسول الله ﷺ : « إنَّ البخيل الذي إن ذكرت عنده (لم) يصل عليَّ ».

عبدالعزیز بن محمد نے اس سے قدرے مختلف روایت بیان کی ہے، انہوں نے اسی روایت کو بواسطہ عمارۃ بن غزیۃ، عبداللہ بن علی بن الحسین، حضرت علیؓ بن ابی طالب سے مرسلاً بیان کیا۔

۵۷ — ہم سے زکریا بن یحیی نے بواسطہ قتیبہ بن سعید، عبدالعزیز بن عمارہ بن غزیۃ، عبداللہ بن علی بن الحسین بیان کیا کہ حضرت علیؓ بن ابی طالب نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، یقیناً وہ شخص کنجوس ہے جس کے پاس میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔

التّشديد في ترك الصلاة على النبي ﷺ

58 — أخبرنا أحمد بن عبد الله بن علي بن سويد بن منجوف. قال: حدثنا أبو داود عن يزيد بن ابراهيم عن أبي الزبير عن جابر أن رسول الله (8 ب) ﷺ قال: «ما جلس قوم مجلسا فتفرقوا عن غير صلاة .على النبي ﷺ إلاَّ تفرقوا (على) انتن من ريح الجيفة.

نبی اکرم ﷺ پر درود نہ بھیجنے پر سختی

۵۸ — ہم سے احمد بن عبداللہ بن علی بن سوید بن منجوف نے بواسطہ ابوداؤد، یزید بن ابراہیم، ابوالزبیر، حضرت جابرؓ بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "جو جماعت کسی مجلس میں بیٹھی لیکن نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجے بغیر برخاست ہوگئی تو وہ مُردار کی بدبو سے زیادہ بدبودار چیز پر برخاست ہوئی۔

ذكر الصلاة على النبي ﷺ وعلى أزواجه وذريته

59 — (أخبرنا) حـ ب الحارث بن مسكين قراءة عليه عن ابن القاسم قال: حدثني مالك عن عبد الله بن أبي بكر بن محمد بن عمرو بن حزم عن أبيه عن عمرو بن سليم الزُّرَقي، قال: حدثني أبو حميد الساعدي أنهم قالوا: يارسول الله، كيف نصلي عليك؟ قال: «قولوا: اللهم صل على محمد وأزواجه وذريته كما صليت على آل ابراهيم، وبارك على محمد وأزواجه وذريته، كما باركت على آل ابراهيم ·

نبی اکرم ﷺ، آپکی ازواج مطہرات اور آپ کی اولاد پر درود بھیجنے کا ذکر

۵۹ــــ ہم سے حارث بن مسکین نے (قراءۃً) بواسطہ ابن القاسم، مالک، عبداللہ بن ابی بکر بن محمد بن عمرو بن حزم، ابوبکر بن محمد، عمرو بن سلیم الزُّرقی، بیان کیا کہ حضرت ابوحمید الساعدیؓ نے کہا، صحابہؓ نے عرض کیا، اے اللہ تعالیٰ کے پیغمبر! ہم آپ پر کیسے درود بھیجیں؟ آپ نے فرمایا، کہو

أَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

(اے اللہ! محمد ﷺ ان کی ازواج مطہرات اور اُن کی اولاد پر رحمت نازل فرمائیں، جیسا کہ آپ نے آل ابراہیم پر رحمت نازل فرمائی، اور محمد ﷺ ان کی ازواج مطہرات اور ان کی اولاد کو برکت عطا فرمائیں جیسا کہ آپ نے برکت عطا فرمائی آل ابراہیم کو، بلاشبہ آپ تعریف کیے گئے بزرگی والے ہیں)

ثوابُ الصلاة على النبي ﷺ

60 ـــ أخبرنا سويد بن نصر بن سويد قال : أخبرنا عبد الله . قال : أخبرنا حماد بن سلمة عن ثابت عن سليمان مولى (الحسن) آ بن علي عن عبد الله بن أبي طلحة عن أبيه ، أن رسول الله ﷺ جاء ذات يوم والبِشْرُ في وجهه ، فقال :

« إنَّه جاءني جبريل ، فقال : أما يرضيك يامحمد أنه لا يصلي عليك أحد من أمتك صلاة إلا صليت عليه عشرا ؟ ولا يسلم عليك أحد من أمتك إلا سلمت عليه عشرا ؟ »

نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنے کا ثواب

۶۰ــــ ہم سے سوید بن نصر بن سوید نے بواسطہ عبداللہ، حماد بن سلمہ، ثابت، حسن بن علی کے آزاد کردہ غلام سلیمان، عبداللہ بن ابی طلحہ، ابوطلحہ بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ ایک روز تشریف لائے آپ کے چہرے پر بشاشت تھی، اور آپ نے فرمایا، میرے پاس جبرئیل علیہ السلام تشریف لائے اور کہا (اللہ تعالیٰ نے فرمایا) اے محمد! کیا آپ

اس پر راضی نہیں! کہ جو بھی آپ کی امت میں سے آپ پر ایک بار درود بھیجے گا میں اس پر دس بار رحمت بھیجوں گا اور جو بھی آپ کی امت میں سے آپ پر سلام بھیجے گا میں اس پر دس بار سلام بھیجوں گا۔

61 — أخبرنا محمد بن المثنى عن أبي داوود قال : حدثنا أبو سلمة وهو المغيرة بن مسلم الخراساني عن أبي اسحق عن أنس بن مالك . أن النبي ﷺ قال : « من ذُكرتُ عنده فليصلِّ عليَّ ، ومن صلى علي مرةً . صلى الله عليه عشرا ».

٦١— ہم سے محمد بن المثنیٰؒ نے بواسطہ ابوداؤد، ابوسلمہ مغیرہ بن مسلم الخراسانی، ابواسحٰق حضرت انس بن مالکؓ بیان کیا کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا "جس کے ہاں میرا ذکر ہو وہ مجھ پر درود بھیجے، جس نے مجھ پر ایک بار درود بھیجا اللہ تعالیٰ اس پر دس بار رحمتیں نازل فرمائے گا"

62 — أخبرنا اسحق بن ابراهيم ، قال : أخبرنا يحيَ بن آدم . قال : حدثنا يونس بن أبي اسحق ، قال : حدثني (بريد) بن أبي مريم . عن أنس بن مالك . أنه سمعه يقول قال رسول الله ﷺ : « من صلى علي صلاة واحدة ، صلى الله عليه عشر صلوات . وحطَّ عنه بها عشر سيئات (293 آ) (ورفعه) بها عشر درجات ».

٦٢— ہم سے اسحٰق بن ابراہیم نے بواسطہ یحیی بن آدم، یونس بن اسحٰق بیان کیا کہ برید بن ابی مریم نے کہا، میں نے حضرت انس بن مالکؓ کو کہتے ہوئے سُنا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "جو مجھ پر ایک بار درود بھیجے گا، اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرمائے گا، اس کے سبب اُس کے دس گناہ معاف فرمائیگا، اور اس کے سبب اُس کے دس درجات بلند فرمائے گا"

خالفه مخلد بن يزيد . رواه عن يونس بن أبي اسحق عن بريد بن أبي مريم البصري (عن الحسن عن أنس بن **مالك**) آ حـ :

63 — أخبرنا عبد الحميد بن محمد قال : حدثنا مخلد بن يزيد قال : ثنا يونس عن بريد بن أبي مريم البصري ، قال : كنت أزامل الحسن بن أبي الحسن في محمل فقال : حدثنا أنس بن مالك قال : قال رسول الله ﷺ : « من صلَّى على صلاة واحدة صلى الله عليه عشر

صلوات . وحطَّ عنه عشر خطيئات ».

مخلد بن یزید نے اس سے مختلف روایت بیان کی ہے، انہوں نے اسی روایت کو بواسطہ یونس بن ابی اسحٰق،

برید بن ابی مریم البصری، حسن، حضرت انس بن مالکؓ بیان کیا۔

۶۳— ہم سے عبدالحمید بن محمد نے بواسطہ مخلد بن یزید، یونس بیان کیا کہ برید بن ابی مریم البصری نے کہا، میں حسن بن ابی الحسن کے ساتھ کجاوہ کی ایک جانب تھا، حسن نے کہا، ہم سے حضرت انس بن مالکؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "جس نے مجھ پر ایک بار درود بھیجا، اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرمائے گا، اور اُس سے دس گناہ معاف فرمائے گا"

64 — أخبرنا الحسين بن حريث . قال : حدثنا وكيع عن سعيد وهو ابن سعيد عن سعيد بن عمير الأنصاري عن أبيه . وكان بدرياً . قال : قال رسول الله ﷺ :

« من صلى علي من أمتي صلاةً مخلصاً من قلبه ، صلى الله عليه بها عشر صلوات ، ورفعه بها عشر درجات ، وكتب له بها عشر حسنات ، ومحا عنه عشر سيئات »

۶۴— ہم سے حسین بن حریث نے بواسطہ وکیع، سعید بن سعید، سعید بن عمیر الانصاری بیان کیا کہ حضرت عمیر الانصاریؓ نے جو کہ بدری صحابی ہیں، کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "میری امت کا جو شخص مجھ پر ایک بار خلوص دل سے درود بھیجے گا، اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرمائے گا، اور اس کے دس درجات بلند فرمائے گا، اور دس نیکیاں لکھے گا، اور اس کے دس گناہ مٹا دے گا"

خالفه أبو أسامة ، حماد بن أسامة ، رواه عن سعيد بن سعيد عن سعيد بن عمير عن عمه .

65 — أخبرني زكريا بن يحيىَ قال : حدثنا ابو كريب ، قال : حدثنا أبو أسامة عن سعيد بن سعيد عن سعيد بن عمير بن عقبة بن نيار عن عمه أبي بردة بن نيار قال : قال رسول الله ﷺ : فذكر نحوه .

ابو اسامہ حماد بن اسامہ نے اس سے مختلف سند بیان کی، انہوں نے اسی روایت کو بواسطہ سعید بن سعید، سعید

بن عمیر سے اور سعید بن عمیر نے اپنے چچا سے بیان کیا۔

٦٥— ہم سے زکریا بن یحییٰ نے بواسطہ ابوکریب، ابواسامہ، سعید بن سعید، سعید بن عمیر بن عقبہ بن نیار بیان کیا کہ ابو بردہ بن نیارؓ (سعید بن عمیر کے چچا) نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا..... آگے اسی کی مانند روایت ذکر کی۔

فضل السلام على النبي ﷺ

66 — أخبرنا سويد بن نصر بن سويد ، قال : اخبرنا عبد الله عن سفيان عن عبد الله بن السائب عن زاذان عن ابن مسعود، عن النبي ﷺ قال : إن لله ملائكة سيَّاحين يبلغوني من أمتي السلام ».

نبی اکرم ﷺ پر سلام بھیجنے کی فضیلت

٦٦— ہم سے سوید بن نصر بن سوید نے بواسطہ عبداللہ، سفیان، عبداللہ بن السائب زاذان، حضرت عبداللہ بن مسعودؓ بیان کیا کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا بلاشبہ اللہ تعالیٰ کے کچھ گشت کرنے والے فرشتے ہیں، اور جو مجھ کو میری امت کا سلام پہنچاتے ہیں۔

الترغيب في الدعاء بين الأذان والاقامة

67 — أخبرنا اسماعيل بن مسعود قال : حدثنا يزيد وهو ابن زريع قال : حدثنا اسرائيل قال : حدثنا أبو اسحق عن (بريد) آ بن أبي مريم عن أنس قال رسول الله ﷺ « الدعاء لا يردّ بين الأذان والاقامة ».

اذان اور اقامت کے درمیانی وقفہ میں دُعا کی ترغیب

٦٧— ہم سے اسمٰعیل بن مسعود نے بواسطہ یزید بن زریع، اسرائیل، ابواسحٰق، برید بن ابی مریم، حضرت انس (بن مالکؓ) بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اذان اور اقامت کے درمیانی وقفہ میں کی جانے والی دُعا رد نہیں کی جاتی "

68 — أخبرنا محمود بن غيلان . قال : حدثنا وكيع وأبو نعيم وأبو أحمد عن سفيان عن زيد العمّي عن أبي إياس عن أنس بن مالك قال : قال رسول الله ﷺ : « الدعاء لا يرد بين الأذان والاقامة »

۶۸ — ہم سے محمود بن غیلان نے بواسطہ وکیع، اور ابو نعیم اور ابو احمد، سفیان، زید العمی، ابوایاس بیان کیا کہ حضرت انسؓ بن مالک نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "اذان اور اقامت کے درمیانی وقفہ میں کی جانے والی دعا رد نہیں کی جاتی۔

69 — أخبرنا سويد بن نصر قال : أخبرنا عبد الله عن سفيان عن زيد العمّي عن أبي إياس عن أنس عن النبي ﷺ قال : « الدعاء بين الأذان والإقامة لا يرد ».

۶۹ — ہم سے سوید بن نصر نے بواسطہ عبداللہ، سفیان، زید العمی، ابوایاس حضرت انسؓ بیان کیا کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا "اذان اور اقامت کے درمیانی وقفہ میں کی جانے والی دعا رد نہیں کی جاتی"

وقفه عبد الرحمن بن مهدي :

70 — أخبرنا اسحق بن منصور . قال : أخبرنا عبد الرحمن . قال : حدثنا سفيان عن زيد العمّي عن أبي إياس عن أنس قوله .

عبدالرحمٰن بن مہدی نے اسی روایت کو موقوف بیان کیا،

۷۰ — ہم سے اسحٰق بن منصور نے بواسطہ عبدالرحمٰن، سفیان، زید العمی، ابوایاس، حضرت انسؓ کا یہ قول بیان کیا۔

وقفه سليمان التيمي . واختلف عليه في لفظه :

71 — أخبرنا سويد بن نصر قال : أخبرنا عبد الله عن سليمان التيمي عن قتادة عن أنس قال : الدعاء بين الأذان والاقامة لا يُردّ .

سلیمان التیمی نے بھی اس کو موقوفاً بیان کیا، سلیمان التیمی سے الفاظ نقل کرنے میں شاگردوں میں اختلاف واقع ہے

۷۱ — ہم سے سوید بن نصر نے بواسطہ عبداللہ، سلیمان التیمی، قتادہ بیان کیا کہ حضرت انسؓ نے کہا "اذان اور اقامت کے درمیانی وقفہ میں کی جانے والی دعا رد نہیں کی جاتی"

72 — أخبرنا محمد بن المثنى قال : حدثنا يحيَ بن سعيد عن التيمي عن قتادة عن أنس قال : إذا أُقيمت الصلاة فتحت أبوابُ السماء . واستجيب الدعاء

۷۲۔ ہم سے محمد بن المثنیٰ نے بواسطہ یحییٰ بن سعید التیمی، قتادہ بیان کیا کہ حضرت انسؓ نے کہا، جب نماز (جماعت) کھڑی ہوتی ہے، آسمان کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں، اور دعا قبول کی جاتی ہے۔

الذكر عند الأذان

73 — أخبرنا قتيبة بن سعيد قال : حدثنا الليث عن حُكَيْم بن عبد الله بن قيس عن عامر بن سعد عن سعد عن رسول الله ﷺ قال : « من قال ، حين يسمع المؤذن : وأنا أشهد أن لا إله الا الله وحده لا شريك له . وأن محمداً عبدُهُ ورسولُه ، رضيت بالله ربّاً . وبمحمدٍ ﷺ رسولاً . وبالإسلام ديناً غُفر له ذنبه ».

اذان کے وقت ذکر

۷۳۔ ہم سے قتیبہ بن سعید نے بواسطہ لیث، حکیم بن عبداللہ بن قیس، عامر بن سعد حضرت سعدؓ بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، جس نے مؤذن (کی اذان) سُن کر کہا

وَاَنَا اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا، وَبِمُحَمَّدٍ رَّسُوْلًا، وَبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا "

(اور میں بھی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اور محمد ﷺ اس کے بندہ اور رسول ہیں، میں اللہ تعالیٰ کو رب مان کر، محمد ﷺ کو رسول اور اسلام کو دین مان کر راضی ہو چکا ہوں)

اس کے گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔

ما يقول إذا دخل الخلاء

74 — أخبرنا عمران بن موسى قال : حدثنا عبد الوارث ، قال : حدثنا عبد العزيز عن أنس أن (294 آ) رسول الله ﷺ كان إذا دخل الخلاء قال :

جب بیت الخلاء میں جائے تو کیا دُعا پڑھے

۷۴ — ہم سے عمران بن موسیٰ نے بواسطہ عبدالوارث، عبدالعزیز بیان کیا کہ حضرت انسؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ جب بیت الخلاء میں داخل ہوتے تو یہ پڑھتے

أَعُوذُ بِاللهِ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ (میں اللہ تعالیٰ کی پناہ چاہتا ہوں، تکلیف دینے والے نر اور مادہ جنوں سے)

75 — أخبرنا محمد بن المثنى قال : حدثنا محمد ، وابن مهدي ، قالا : حدثنا شعبة عن قتادة عن النضْر بن أنس عن زيد بن أرقم قال : قال رسول الله ﷺ :

« إن هذه الحشوشَ محتَضَرة ، فإذا دخل أحدكم الخلاء فليقل : أعوذُ بالله من الخُبُث والخبائث ».

۷۵ — ہم سے محمد بن المثنیٰؒ نے بواسطہ محمد اور ابن مہدی، شعبہ، قتادہ، نضر بن انس بیان کیا کہ حضرت زید بن ارقمؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "یہ بیت الخلاء شیاطین کے حاضر ہونے کا مقام ہیں، جب تم میں سے کوئی بیت الخلاء جائے تو کہے۔ أَعُوذُ بِاللهِ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ"

76 — أخبرنا مؤمَّل بن هشام ، قال : حدثنا اسماعيل قال : حدثني ابن أبي عروبة عن قتادة عن النَّضر بن أنس عن زيد بن أرقم قال : قال رسول الله ﷺ :

« إنَّ هذه الحشوشَ محتضرة ، فإذا أراد أحدكم أن يدخل الخلاء ، فليقل : أعوذ بالله من الخُبُث والخبائث ».

۷۶ — ہم سے مؤمل بن ہشام نے بواسطہ اسمٰعیل، ابن ابی عروبہ، قتادہ، نضر بن انس بیان کیا کہ حضرت زید بن ارقمؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "بلاشبہ یہ بیت الخلاء شیاطین کے حاضر ہونے کی جگہ ہیں جب تم میں سے کوئی بیت الخلاء میں داخل ہونے کا ارادہ کرے تو یہ دُعا پڑھے "أَعُوذُ بِاللهِ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ"

خالفه يزيد بن زريع رواه عن سعيد عن قتادة عن القاسم الشيباني

عن زيد بن أرقم

77 — أخبرنا اسماعيل بن مسعود ، قال : حدثنا يزيد وهو ابن زريع ، قال : حدثنا سعيد عن قتادة عن القاسم الشَّيباني عن زيد بن أرقم ، قال : قال رسول الله ﷺ :

« إن هذه الحشوشَ محتضرة ، فإذا دخل أحدكم الخلاء فليقل : أعوذ بالله من الخبث والخبائث ».

یزید بن زریع نے اس سے مختلف روایت بیان کی، انہوں نے یہی روایت بواسطہ سعید، قتادہ، قاسم الشیبانی، حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ نقل کی۔

۷۷ — ہم سے اسمٰعیل بن مسعود نے بواسطہ یزید بن زریع، سعید، قتادہ، قاسم الشیبانی بیان کیا کہ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا" بیشک یہ بیت الخلاء شیاطین کے حاضر ہونے کی جگہ ہیں، تو جب تم میں سے کوئی بیت الخلاء میں داخل ہونے لگے تو یہ دعا پڑھے: "أَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ"

78 — أخبرنا هارون بن اسحق الهمداني عن حديث عبدة بن سليمان عن سعيد عن قتادة عن قاسم الشيباني عن زيد بن أرقم قال : قال رسول الله ﷺ : « إنَّ هذه الحشوشَ محتضرة فإذا دخل أحدُكم أو أراد أن يدخل فليقل : أعوذ بالله من الخُبث والخَبائث ».

۷۸ — ہم سے ہارون بن اسحٰق الہمدانی نے بواسطہ عبدۃ بن سلیمان، سعید، قتادہ، قاسم الشیبانی بیان کیا کہ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا" بلاشبہ یہ بیت الخلاء شیاطین کے حاضر ہونے کی جگہ ہیں۔ چنانچہ جب تم میں سے کوئی بیت الخلاء میں داخل ہونے لگے یا فرمایا داخل ہونے کا ارادہ کرے تو کہے

"أَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ"

ما يقول إذا خرج من الخلاء

79 — أخبرنا أحمد بنُ نصر قال : حدثنا يحيَ بن أبي (بكير) آ. قال : حدثنا اسرائيل عن يوسف بن أبي بردة عن أبيه عن عائشة قالت : ما خرج رسول الله ﷺ من الغائط الا قال : غفرانك.

جب بیت الخلائے سے نکلے تو کیا دُعا پڑھے

۷۹ ـــ ہم سے احمد بن نصر نے بواسطہ یحیی بن ابی بکیر اسرائیل، یوسف بن ابی بردہ، ابوبردہ بیان کیا کہ ام المومنین حضرت عائشہؓ نے کہا جب بھی رسول اللہ ﷺ بیت الخلاء سے باہر تشریف لاتے تو فرماتے
"غُفْرَانَكَ" (اے اللہ! میں آپ سے بخشش طلب کرتا ہوں)

ما يقول إذا توضأ

80 — أخبرنا محمد بن عبد الأعلى ، قال : حدثنا المعتمر ، يعني بن سليمان قال : سمعت عباداً — يعني ابن عباد بن علقمة — يقول : سمعت أبا مجلز يقول : قال أبو موسى أتيت رسول الله ﷺ وتوضأ ، فسمعته يدعو ، يقول :

« اللهم اغفر لي ذنبي ووسع لي في داري ، وبارك لي في رزقي » .

قال : فقلت : يانبي الله ، لقد سمعتك (تدعو) آ بكذا وكذا قال : « وهل تركن (من شيء) » آ ح ؟!

جب وضوء کرے تو کیا دُعا پڑھے

۸۰ ـ ہم سے محمد بن عبد الاعلیٰ نے بواسطہ معتمر بن سلیمان، عباد بن عباد بن علقمہ، ابومجلز بیان کیا کہ حضرت ابوموسیٰؓ نے کہا میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا جبکہ آپ وضوء فرما چکے تھے تو میں نے آپکو یہ دُعا پڑھتے ہوئے سُنا۔
"اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ ذَنْبِيْ وَسِّعْ لِيْ دَارِيْ وَبَارِكْ لِيْ فِيْ رِزْقِيْ" (اے اللہ! مجھے میرے قصور بخش دے، میرے گھر میں وسعت دے اور میرے رزق میں برکت عطا فرما)
حضرت ابوموسیٰ اشعریؓ نے کہا، میں نے عرض کیا، اے اللہ تعالیٰ کے نبی! میں نے آپ کو ایسے ایسے کلمات فرماتے ہوئے سُنا آپ نے فرمایا، کیا ان کلمات نے کوئی چیز باقی چھوڑ دی"

ما يقول إذا فرغ من وضوئه

81 — أخبرنا يحيىَ بن محمد بن السكن قال حدثنا يحيىَ بن كثير أبو

غسَّان ، قال : حدثنا شعبة قال : حدثنا أبو هاشم عن أبي مجلز عن قيس ابن عباد عن أبي سعيد عن النبي ﷺ ، قال : «من توضأ فقال : سبحانك اللهم وبحمدك أشهد ان لا إله الا أنت استغفرُك وأتوب اليك ، كتب في رَقٍّ ثم طبع (9 ب) بطابع ، فلم يُكْسَر الى يوم القيامة.

قال أبو عبد الرحمن : هذا خطأ والصواب موقوف ، خالفه محمد بن جعفر فوقفه :

جب وضوء سے فارغ ہو تو کیا دُعا پڑھے

۸۱ — ہم سے یحییٰ بن محمد بن السکن نے بواسطہ یحییٰ بن کثیر ابو غسان، شعبہ، ابو ہاشم، ابو مجلز، قیس بن عباد، حضرت ابو سعیدؓ بیان کیا کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا، جس نے وضو کیا پھر یہ دُعا پڑھی۔

سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ أَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوْبُ اِلَيْكَ

(پاک ہیں آپ اے اللہ! اور ہم آپ کی تعریف کرتے ہیں، میں گواہی دیتا ہوں آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، میں آپ سے بخشش طلب کرتا ہوں اور آپ کے سامنے توبہ کرتا ہوں)

تو یہ ایک پرچہ پر لکھ کر سربمہر کر دیا جاتا ہے اور اُسے قیامت تک توڑا نہیں جائے گا"۔

ابو عبدالرحمٰن نے کہا، یہ روایت درست نہیں اور صحیح بات یہ ہے کہ یہ روایت موقوف ہے، محمد بن جعفر نے اس سے اختلاف کیا ہے اور اسے موقوف بیان کیا۔

82 — أخبرنا محمد بن بشار ، قال : حدثنا محمد ، قال : حدثنا شعبة عن أبي هاشم ، قال : سمعت أبا مجلز يحدث عن قيس بن عباد ، عن أبي سعيد قوله.

۸۲ — ہم سے محمد بن بشار نے بواسطہ محمد، شعبہ، ابو ہاشم، ابو مجلز بیان کیا کہ قیس بن عباد نے حضرت ابو سعیدؓ سے ان کا یہ قول بیان کیا۔

قال أبو عبد الرحمن : وكذلك رواه سفيان بن سعيد بن مسروق الثوري

83 — أخبرنا سويد بن نصر قال : أخبرنا عبد الله عن سفيان عن

أبي هاشم عن أبي مجلز عن قيس بن عباد عن أبي سعيد (295 آ) قال : من توضأ ففرغ من وضوئه ثم قال (642 حـ) : سبحانك اللهم وبحمدك أشهد أن لا إله الا أنت استغفرك وأتوب اليك ، طبع الله عليها بطابع ، ثم رفعت تحت العرش فلم تكسر الى يوم القيامة .

ابو عبدالرحمٰن نے کہا، سفیان بن سعید بن مسروق الثوری نے اس روایت کو اسی طرح (موقوف) روایت کیا۔

۸۳ــــ ہم سے سوید بن نصر نے بواسطہ عبداللہ، سفیان، ابو ہاشم، ابو مجلز، قیس بن عباد بیان کیا کہ حضرت ابو سعیدؓ نے کہا، ”جس شخص نے وضوء کیا اور وضوء سے فارغ ہونے کے بعد یہ دُعا پڑھی۔

”سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ أَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّآ أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوْبُ إِلَيْكَ

اللہ تعالیٰ اس دُعا کو سر بمہر فرما دیتے ہیں، اور پھر اسے عرش تک بلند کر دیا جاتا ہے، اور اُسے قیامت تک کھولا نہیں جاتا“

84 ــــ أخبرنا سويد بن نصر بن سويد ، قال : أخبرنا عبد الله بن حيوة بن شريح قال : أخبرني زُهرة بن معبد أن ابن عمه أخي أبيه ، لحَا أخبره أن عقبة بن عامر الجهني حدثه قال : قال لي عمر بن الخطاب : قال رسول الله ﷺ « من توضأ فأحسن الوضوء ثم رفع بصره إلى السماء فقال : أشهد أن لا إله إلا الله ، وحده لا شريك له ، وأشهد أن محمدا عبده ورسوله فتحت له الثمانية أبواب من الجنة ، يدخل من أيّها شاء » .

۸۴ــــ ہم سے سوید بن نصر بن سوید نے بواسطہ عبداللہ بن حیوۃ بن شریح، زہرہ بن معبد، لُحا (زہرہ بن معبد کا چچازاد بھائی) عقبہ بن عامر الجہنی بیان کیا کہ مجھ سے امیر المؤمنین حضرت عمر بن الخطابؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ”جس نے اچھی طرح وضوء کیا پھر آسمان کی طرف نگاہ اٹھا کر یہ دُعا پڑھی۔

أَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّآ اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ	(میں گواہی دیتا ہوں، اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اور میں گواہی دیتا ہوں، کہ بیشک حضرت محمد ﷺ اسی کے بندے اور اس کے رسول ہیں)

تو اس کے لیے جنّت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جاتے ہیں جس میں سے چاہے داخل ہو جائے“

ما يقول إذا خرج من بيته

85 — أخبرني علي بن سهل قال : حدثنا مؤمَّل ، قال : حدثنا شعبة عن عاصم عن الشعبي عن أم سلمة أن النبي ﷺ كان إذا خرج من بيته قال : « اللهم إني أعوذُ بك أن أزلَّ أو أضلَّ ، أو أظلم أو أُظلَم ، أو أجهلَ أو يُجهل عليَّ ».

قال أبو عبد الرحمن : هذا خطأ (عاصم) آ عن الشعبي ، والصواب : شعبة عن منصور ، ومؤمل بن اسماعيل كثير الخطأ ، خالفه بهز بن أسد ، رواه عن شعبة عن منصور عن الشعبي :

جب اپنے گھر سے نکلے تو کیا دُعا پڑھے

۸۵ — مجھ سے علی بن سہل نے بواسطہ مؤمل، شعبہ، عاصم، شعبی ام المؤمنین حضرت ام سلمہؓ بیان کیا کہ نبی اکرم ﷺ جب اپنے گھر سے باہر تشریف لاتے تو یہ دُعا پڑھتے۔ "اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَزِلَّ اَوْ اَضِلَّ، اَوْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ، اَوْ اَجْهَلَ اَوْ یُجْهَلَ عَلَیَّ" (اے اللہ! میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں اس سے کہ میں پھسل جاؤں یا لغزش کھاؤں، ظلم کروں یا میرے ساتھ ظلم کیا جائے میں نادانی کا معاملہ کروں یا میرے ساتھ نادانی کا معاملہ کیا جائے)

ابوعبدالرحمٰن نے کہا، یہ روایت بواسطہ عاصم، شعبی غلط ہے، اور درست شعبہ بواسطہ منصور ہے، مؤمل بن اسمٰعیل کثیر الخطاء ہے، بہز بن اسد نے اس کے برعکس اسی روایت کو بواسطہ شعبہ، منصور، شعبی بیان کیا۔

86 — أخبرنا سليمان بن عبيد الله بن عمرو قال : حدثنا بهز ، قال : حدثنا شعبة عن منصور عن الشعبي عن أم سلمة أن رسول الله ﷺ كان إذا خرج من بيته قال :

« اللهم إني اعوذ بك من أن أزلَّ ، أو أضلَّ ، أو أَظلم ، أو أُظلم ، أو أجهل ، أو يجهل عليَّ ».

رواه سفيان وزاد فيه : باسم الله توكلت على الله ».

۸۶ــــ ہم سے سلیمان بن عبید اللہ بن عمرو نے بواسطہ بہز، شعبہ، منصور، شعبی ام المؤمنین حضرت ام سلمہؓ بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ جب اپنے گھر سے باہر تشریف لاتے تو یہ دُعا پڑھتے۔

"اَللّٰھُمَّ إِنِّی أَعُوْذُ بِكَ مِنْ أَنْ أَزِلَّ أَوْ أَضِلَّ أَوْ أَظْلِمَ أَوْ أُظْلَمَ أَوْ أَجْهَلَ أَوْ يُجْهَلَ عَلَيَّ"

اس حدیث کو سفیان ثوریؒ نے بھی بیان کیا اور یہ الفاظ زیادہ نقل کئے۔

بِسْمِ اللهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللهِ (اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ (گھر سے) نکلتا ہوں، میں نے اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کیا ہے)

87 ـــ أخبرنا محمود بن غيلان . قال : ثنا وكيع . قال : حدثنا سفيان عن منصور عن الشعبي عن أم سلمة أن النبي ﷺ . كان إذا خرج من بيته . قال :

« بسم الله توكلت على الله . اللهم انا نعوذ بك من ان نزلّ . او نضلّ . أو نظلم أو نُظلم . أو نجهل أو يجهل علينا ».

۸۷ــــ ہم سے محمود بن غیلان نے بواسطہ وکیع، سفیان، منصور، شعبی، ام المؤمنین حضرت اُم سلمہؓ بیان کیا کہ نبی اکرم ﷺ جب اپنے گھر سے باہر تشریف لے جاتے تو یہ دُعا پڑھتے۔

بِسْمِ اللهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللهِ اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَعُوْذُ بِكَ مِنْ أَنْ نَزِلَّ أَوْ نَضِلَّ أَوْ نَظْلِمَ أَوْ نُظْلَمَ أَوْ نَجْهَلَ أَوْ يُجْهَلَ عَلَيْنَا

(اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ (گھر سے) نکلتا ہوں، میں نے اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کیا ہے، اے اللہ! ہم آپ کی پناہ مانگتے ہیں اس سے کہ ہم پھسل جائیں، یا لغزش کھائیں، ظلم کریں یا ہم پر ظلم کیا جائے، ہم نادانی کریں یا ہمارے ساتھ نادانی کی جائے)

رواه زبيد عن الشعبي عن النبي ﷺ مرسلا :

88 ـــ أخبرنا محمد بن بشار عن حديث عبد الرحمن عن سفيان عن زبيد عن الشعبي عن النبي ﷺ مثله ولم يذكر بسم الله

زبید نے اس روایت کو بواسطہ شعبی، نبی اکرم ﷺ سے مرسلاً بیان کیا۔

۸۸۔ ہم سے محمد بن بشار نے بواسطہ، عبدالرحمٰن، سفیان، زبید، شعبیؒ نبی اکرم ﷺ سے مذکورہ حدیث کی مانند بیان کیا اور بِسْمِ اللّٰہِ کا ذکر نہیں کیا۔

(نوع آخر)

89 — أخبرنا عبد الله بن محمد بن تميم عن حجاج عن ابن جريج عن اسحق بن عبد الله بن أبي طلحة عن أنس بن مالك أن النبي ﷺ قال : « إذا خرج الرجل من بيته قال : باسم الله توكلت على الله لا حول ولا قوة إلا بالله . فيقال له : حسبُك . هُديت . ووُقيت وكُفيت ».

۸۹۔ اور دعا۔ ہم سے عبداللہ بن محمد تمیم نے بواسطہ حجاج، ابن جریج، اسحٰق بن عبداللہ بن ابی طلحہ حضرت انس بن مالکؓ بیان کیا کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا۔ جب کوئی شخص اپنے گھر سے نکلتے وقت یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ (میں اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ گھر سے نکلتا ہوں میں نے اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کیا ہے، برائی سے بچنے اور نیکی کرنے کی طاقت اللہ تعالیٰ کی توفیق کے بغیر ممکن نہیں)

تو اسے کہا جاتا ہے، تجھے اللہ تعالیٰ کافی ہے، تیری راہنمائی کی گئی ہے (شرور) سے بچایا گیا ہے اور تیری کفایت کی گئی ہے۔

ما يقول إذا دخل المسجد

90 — أخبرنا محمد بن بشار قال : حدثنا أبو بكر قال : حدثنا الضحاك . قال : حدثني سعيد المقبري عن أبي هريرة أن رسول الله ﷺ قال :

« إذا دخل أحدكم المسجد . (فليسلم) على النبي ﷺ وليقل اللهم افتح لي أبواب رحمتك . وإذا خرج فليسلم على النبي ﷺ وليقل : اللهم باعدني من الشيطان ».

مسجد میں داخل ہوتے وقت کیا دعا پڑھے

۹۰۔ ہم سے محمد بن بشار نے بواسطہ ابوبکر، ضحاک، سعید المقبری، حضرت ابوہریرہؓ بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے

فرمایا "جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہو تو نبی اکرم ﷺ پر سلام بھیجے اور یہ دُعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ (اے اللہ! میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے)

اور جب مسجد سے باہر نکلے تو نبی اکرم ﷺ پر سلام بھیجے اور یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ بَاعِدْنِي مِنَ الشَّيْطٰنِ (اے اللہ! مجھے شیطان سے دور رکھ)

خالفه محمد بن عجلان رواه عن، سعيد المقبري عن أبي هريرة عن كعب قوله :

91 — أخبرنا قتيبة بن سعيد قال : حدثنا الليث عن ابن عجلان عن سعيد المقبري . عن أبي هريرة (296 آ) أن كعب الأحبار قال : يا أبا هريرة . احفظ مني اثنتين . أوصيك بهما . إذا دخلت المسجد فصلّ على النبي ﷺ وقل : اللهم افتح لي ابواب (رحمتك) . وإذا خرجت من المسجد . فصل على النبي ﷺ وقل : اللهم احفظني من الشيطان .

محمد بن عجلان نے اس کے برعکس اس روایت کو بواسطہ، سعید المقبری، حضرت ابوہریرہؓ، حضرت کعبؓ کا قول بیان کیا۔

۹۱ — ہم سے قتیبہ بن سعید نے بواسطہ لیث، ابن عجلان، سعید المقبری، حضرت ابوہریرہؓ بیان کیا کہ حضرت کعب احبارؓ نے کہا، مجھ سے دو باتیں یاد کر لو، میں دونوں باتوں کی تمہیں وصیت کرتا ہوں، جب تم مسجد میں داخل ہو تو نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجو اور یہ دُعا پڑھو۔ اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ

اور جب تم مسجد سے باہر نکلو تو نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجو اور یہ دُعا پڑھو

اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِي مِنَ الشَّيْطٰنِ (اے اللہ! شیطان سے میری حفاظت فرما)

خالفه ابن أبي ذئب. رواه عن سعيد بن أبي سعيد المقبري عن أبي هريرة عن كعب :

92 — أخبرنا عيسى بن ابراهيم عن ابن وهب عن ابن أبي ذئب عن سعيد بن أبي سعيد المقبري عن أبيه عن أبي هريرة أن رسول الله ﷺ قال :

« ما طلعت الشمس ولا غربت على يوم خير من يوم الجمعة » ، ثم

قدم علينا كعب . فقال أبو هريرة . وذكر رسول الله ﷺ ساعة في يوم الجمعة لا يوافقها مؤمن يصلي يسأل الله شيئا الا أعطاه . قال كعب : صدق والذي أكرمه . وإني قائل لك اثنتين فلا تنسهما . إذا دخلت المسجد فسلم على النبي ﷺ وقل : اللهم افتح لي أبواب رحمتك . وإذا خرجت فسلم على النبي ﷺ وقل : اللهم احفظني من الشيطان .

قال أبو عبد الرحمن : ابن أبي ذئب أثبت عندنا من محمد بن عجلان . (ومن الضحاك بن عثمان في سعيد المقبري وحديثه أولى عندنا بالصواب وبالله التوفيق وابن عجلان) آ اختلطت عليه أحاديث سعيد المقبري ما رواه سعيد عن أبيه عن أبي هريرة . وسعيد عن أخيه عن ابي هريرة . وغيرهما من مشايخ سعيد . فجعلها ابن عجلان كلها عن سعيد عن أبي هريرة . وابن عجلان ثقة والله أعلم .

ابن ابی ذئب نے اس سے مختلف روایت بیان کی، انہوں نے اس روایت کو بواسطہ سعید بن ابی سعید المقبری، حضرت ابوہریرہؓ، حضرت کعبؓ بیان کیا،

۹۲— ہم سے عیسٰی بن ابراہیم نے بواسطہ ابن وہب، ابن ابی ذئب، سعید بن ابی سعید المقبری، ابوسعید المقبری، حضرت ابوہریرہؓ بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "جمعہ کے دن سے زیادہ بہتر کسی دن پر سورج طلوع اور غروب نہیں ہوا" اتنے میں ہمارے پاس حضرت کعب احبارؓ تشریف لے آئے تو حضرت ابوہریرہؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے جمعہ کے دن میں ایک (ایسی مبارک) گھڑی کا ذکر فرمایا کہ جو مؤمن بھی اس وقت نماز پڑھے، اللہ تعالٰی سے مانگے تو اللہ تعالٰی اسے عطا فرماتے ہیں، حضرت کعبؓ نے کہا، اس ذات کی قسم جس نے آپ کو عزت دی، آپ نے سچ فرمایا اور میں تمہیں دو باتیں کہتا ہوں، ان کو مت بھولنا، جب تم مسجد میں داخل ہو تو نبی اکرم ﷺ پر سلام بھیجو اور یہ دعا پڑھو۔ اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ

اور جب مسجد سے باہر نکلو تو نبی اکرم ﷺ پر سلام بھیجو اور یہ دعا پڑھو
اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِيْ مِنَ الشَّيْطٰنِ

ابوعبدالرحمٰن نے کہا، ابن ابی ذئب، سعید المقبری سے روایت کرنے میں ہمارے نزدیک محمد بن عجلان اور

ضحاک بن عثمان سے اثبت ہے، اور اس کی حدیث صحت میں ہمارے نزدیک اولیٰ ہے۔ وَبِاللّٰہِ التَّوفِیق
ابن عجلان پر سعید المقبری کی روایات خلط ملط ہوگئی تھیں، سعید نے جو روایات بھی اس سے بیان کیں، بواسطہ
اپنے والد حضرت ابوہریرہؓ سے یا بواسطہ اپنے بھائی حضرت ابوہریرہؓ سے یا ان کے علاوہ سعید نے (اپنے دیگر مشائخ)
سے، ابن عجلان نے تمام روایتوں کو بواسطہ سعید حضرت ابوہریرہؓ ذکر کر دیا، اور ابن عجلان ثقہ راوی ہے؛ وَاللّٰہُ اَعْلَمُ

ما يقول إذا انتهى الى الصف

93 — أخبرني محمد بن نصر ، قال : حدثنا ابراهيم بن حمزة ، قال : حدثنا عبد العزيز عن سهيل عن محمد بن مسلم بن عائذ عن عامر بن سعد عن سعد أن رجلاً جاء إلى الصلاة ورسول الله ﷺ يصلي لنا ، فقال حين انتهى إلى الصف : اللهم آتني أفضل ما تؤتي عبادك الصالحين . فلمَّا قضى رسول الله ﷺ (صلاته) ب ح
قال : « من المتكلم آنفا ؟ قال الرجل : أنا يا رسول الله . قال : إذاً يعقر جوادك وتستشهد في سبيل الله »

نماز کے لیے جب صف میں پہنچے تو کیا دعا پڑھے

۹۳— ہم سے محمد بن نصر نے بواسطہ ابراہیم بن حمزہ، عبد العزیز، سہیل، محمد بن مسلم بن عائذ، عامر بن سعد، حضرت سعدؓ
بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں نماز پڑھا رہے تھے، کہ ایک آدمی نماز کے لیے آیا جب وہ صف میں پہنچا تو
اس نے یہ دعا پڑھی

اَللّٰھُمَّ اٰتِنِیْ اَفْضَلَ مَاتُؤْتِیْ عِبَادَکَ الصّٰلِحِیْنَ (اے اللہ! مجھے وہ بہتر چیز عطا فرمائیں جو آپ اپنے نیک بندوں کو عطا فرماتے ہیں)

رسول اللہ ﷺ نے جب اپنی نماز پوری فرمالی تو فرمایا، ابھی کون کلام کر رہا تھا؟ اس آدمی نے کہا،
اے اللہ تعالیٰ کے پیغمبر! میں آپ نے فرمایا" اب تمہارے گھوڑے کی کونچیں کاٹی جائیں گی (یعنی زخمی ہوگا) اور تو اللہ تعالیٰ
کے راستہ میں شہید کیا جائے گا" (یعنی اکثر نیک بندوں کو شہادت نصیب ہوئی)

ما يقول إذا قضى صلاته

94 — أخبرنا أحمد بن حرب قال : حدثنا سفيان عن عاصم عن رجل يقال له : عبد الرحمن بن الرَّمَّاح ، عن عبد الرحمن بن عوسجة . أحدهما عن الآخر ، عن عائشة ، أن النبي ﷺ كان إذا قضى الصَّلاة قال : « اللهم أنت السلام ومنك السلام ، تباركت ياذا الجلال والإكرام ».

جب نماز سے فارغ ہو تو کیا دُعا پڑھے

۹۴— ہم سے احمد بن حرب نے بواسطہ سفیان، عاصم، عبدالرحمٰن بن الرماح، عبدالرحمٰن بن عوسجہ (ان دونوں سے کسی ایک نے دوسرے سے نقل کیا) ام المؤمنین حضرت عائشہؓ بیان کیا کہ نبی اکرم ﷺ جب نماز پڑھ لیتے تو یہ دُعا پڑھتے۔

أَللّٰهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ (اے اللہ! آپ ہی سلامتی والے ہیں اور سلامتی آپ کی طرف ہی سے ہے آپ بڑے بابرکت ہیں، اے بزرگی اور عزت والے) تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

خالفه يزيد بن هارون رواه عن عاصم عن أبي الوليد عن عائشة .

95 — أخبرنا أحمد بن سليمان ، قال : حدثنا (يزيد) ح آ قال : أخبرنا (عاصم) آ ح عن أبي الوليد عن عائشة ، قالت : ما كان رسول الله ﷺ يجلس بعد الصلاة الا قدر ما يقول : اللهم أنت السلام ومنك السلام تباركت ياذا الجلال والاكرام .

قال أبو عبد الرحمن : أبو الوليد اسمه عبد الله بن الحارث ، روى عنه خالد بن مهران الحذاء وعاصم بن سليمان .

یزید بن ہارون نے اس سے مختلف روایت بیان کی، انہوں نے یہی روایت بواسطہ عاصم، ابوالولید، ام المؤمنین حضرت عائشہؓ نقل کی۔

۹۵— ہم سے احمد بن سلیمان نے بواسطہ یزید، عاصم، ابوالولید بیان کیا کہ ام المؤمنین حضرت عائشہؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ نماز کے بعد صرف اتنی دیر بیٹھتے جتنی دیر میں یہ دُعا پڑھ لیتے۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

ابوعبدالرحمٰن نے کہا، ابوالولید کا نام عبداللہ بن الحارث ہے اس سے خالد بن مہران الحذار اور عاصم بن سلیمان نے روایت کی ہے۔

96 — أخبرنا محمد بن عبد الأعلى (297 آ)، قال: حدثنا خالد، قال حدثنا شعبة عن عاصم عن عبد الله بن الحارث عن عائشة أن رسول الله ﷺ كان إذا سلَّم قال:

« اللهم أنت السلام، ومنك السلام تباركت ذا الجلال والاكرام ».

۹۶ — ہم سے محمد بن عبدالاعلیٰ نے بواسطہ خالد، شعبہ، عاصم، عبداللہ بن الحارث، ام المؤمنین حضرت عائشہؓ بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ جب سلام پھیرتے تو یہ دعا پڑھتے۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

97 — أخبرني عبد الله بن الهيثم بن عثمان، قال: حدثنا مسلم بن ابراهيم قال: حدثنا شعبة عن عاصم وخالد عن عبد الله بن الحارث عن عائشة أن النبي ﷺ كان إذا سلم من صلاته قال:

« اللهم أنت السلام ومنك السلام تباركت ذا الجلال والاكرام ».

قال أبو عبد الرحمن: حديث شعبة، ويزيد بن هارون، أولى عندنا بالصواب من الحديث الأول، والحديث الأول خطأ، والله أعلم. (10 ب)

۹۷ — ہم سے عبداللہ بن الہیثم بن عثمان نے بواسطہ مسلم بن ابراہیم، شعبہ، عاصم اور خالد، عبداللہ بن الحارث، ام المؤمنین حضرت عائشہؓ بیان کیا کہ نبی اکرم ﷺ جب نماز سے سلام پھیرتے تو پڑھتے اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

ابوعبدالرحمٰن نے کہا، شعبہ کی روایت اور یزید بن ہارون کی روایت ہمارے نزدیک ان سے پہلی روایت کی بنسبت زیادہ صحیح ہے، اور پہلی حدیث خطا ہے، واللہ اعلم

98 — أخبرنا أحمد بن حرب قال: حدثنا أبو معاوية عن عاصم

عن عوسجة بن الرمّاح عن ابن أبي الهذيل عن عبد الله بن مسعود قال : كان رسول الله ﷺ لا يجلس إذا سلم ، الا مقدار ما يقول : « اللهم أنت السلام (ومحل) آ السلام تباركت ياذا الجلال والإكرام ».

۹۸۔۔۔ ہم سے احمد بن حرب نے بواسطہ ابومعاویہ، عاصم، عوسجہ بن الرماح، ابن ابی الہذیل بیان کیا کہ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ نماز سے سلام پھیرنے کے بعد صرف اتنی ہی دیر بیٹھتے جتنی دیر میں یہ دُعا پڑھ لیتے۔

أَللّٰهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمَحَلُّ السَّلَامِ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

(اے اللہ! آپ ہی سلامتی والے اور سلامتی کی جگہ ہیں بڑے بابرکت ہیں آپ اے بزرگی اور عزت والے)

وقفه شعبة بن الحجاج :

99 — أخبرنا محمد بن بشار قال : حدثنا محمد قال : حدثنا شعبة عن عاصم عن عوسجة بن الرماح عن عبد الله بن الهذيل عن عبد الله بن مسعود أنه كان إذا فرغ من صلاته قال : « اللهم منك السلام وإليك السلام تباركت ياذا الجلال والاكرام ».

شعبہ بن الحجاج نے اس روایت کو موقوف بیان کیا

۹۹۔۔۔ ہم سے محمد بن بشار نے بواسطہ محمد، شعبہ، عاصم، عوسجہ بن الرماح، عبداللہ بن ابی الہذیل بیان کیا کہ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ جب نماز سے فارغ ہوتے تو یہ دُعا پڑھتے۔ أَللّٰهُمَّ مِنْكَ السَّلَامُ وَإِلَيْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

ثواب (من قرأ) آية الكرسي دبر كل صلاة

100 — أخبرنا الحسين بن بشر بطرسوس ، كتبنا عنه (قال) آ حـ : حدثنا محمد بن (حمير) قال : حدثنا محمد بن زياد ، عن أبي أمامة قال : قال رسول الله ﷺ :

« من قرأ آية الكرسي في دبر كل صلاة مكتوبة ، لم يمنعه من دخول الجنة الا أن يموت ».

ہر نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھنے والے کا ثواب

۱۰۰ـــــ ہم سے حسین بن بشر الطرسوسی نے کتابۃً بواسطہ محمد بن حمیر، محمد بن زیاد بیان کیا کہ حضرت ابو امامہؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس شخص نے فرض نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھی تو موت کے علاوہ جنت میں داخلے سے اسے کوئی چیز نہیں روک سکتی"

نوع آخر في دبر الصلوات

101 — أخبرنا محمد بن عبد الأعلى قال : حدثنا المعتمر يعني ابن سليمان . قال :

حدثني داوود الطفاوي عن أبي مسلم البجلي عن زيد بن أرقم قال : سمعت رسول الله ﷺ يدعو في دبر الصلاة يقول :

« اللهم ربنا ورب كل شيءٍ انا شهيد أنك الرب وحدك لا شريك لك . اللهم ربنا ورب كل شيءٍ . أنا شهيد أن محمداً عبدُك ورسولُك . اللهم ربنا ورب كل شيءٍ . أنا شهيد أن العباد كلهم اخوة . اللهم ربنا ورب كل شيءٍ اجعلني مخلصاً لك وأهلي في كل ساعة في الدنيا والآخرة . ذا الجلال والاكرام اسمع واستجب . الله أكبر الأكبر الله نور السماوات والأرض . الله (الأكبر) آ الاكبر حسبي الله ونعم الوكيل الله (الأكبر) آ الله الأكبر .

نمازوں کے بعد اور دعا

۱۰۱ـــــ ہم سے محمد بن عبدالاعلیٰ نے بواسطہ معتمر بن سلیمان، داؤد الطفاوی، ابو مسلم بجلی بیان کیا کہ حضرت زید بن ارقمؓ نے کہا میں نے رسول اللہ ﷺ کو نماز کے بعد یہ دعا پڑھتے ہوئے سُنا،

اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ أَنَا شَهِيدٌ أَنَّكَ الرَّبُّ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ، اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ أَنَا شَهِيدٌ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ	(اے اللہ! اے ہمارے پروردگار اور ہر چیز کے پروردگار! میں گواہ ہوں بیشک آپ پروردگار ہیں، آپ یکتا ہیں آپ کا کوئی شریک نہیں اے اللہ! اے ہمارے اور ہر چیز کے پروردگار میں گواہ ہوں کہ یقیناً محمد صلی اللہ علیہ وسلم آپ کے بندہ اور رسول

أَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ أَنَا شَهِيْدٌ أَنَّ الْعِبَادَ كُلَّهُمْ إِخْوَةٌ
أَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ اجْعَلْنِيْ مُخْلِصًا لَّكَ وَأَهْلِيْ فِيْ كُلِّ سَاعَةٍ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ اسْمَعْ وَاسْتَجِبْ اللّٰهُ أَكْبَرُ الْأَكْبَرُ، اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ أَللّٰهُ الْأَكْبَرُ الْأَكْبَرُ حَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ أَللّٰهُ الْأَكْبَرُ أَللّٰهُ الْأَكْبَرُ

(اے ہمارے اور ہر چیز کے پروردگار! میں گواہ ہوں تحقیق تمام بندے بھائی بھائی ہیں۔
اے اللہ! اے ہمارے اور ہر چیز کے پروردگار! مجھے اور میری اہل کو دنیا اور آخرت کی ہر گھڑی میں اپنا مخلص بنا لے بزرگی اور عزت والے رب سُن اور قبول فرما، اللہ تعالیٰ بہت بڑا ہے بہت بڑا، اللہ تعالیٰ ہی نور ہے آسمانوں اور زمینوں کا اللہ تعالیٰ بہت بڑا ہے مجھے اللہ تعالیٰ کافی ہے اور وہ بڑا اچھا کارساز ہے، اللہ تعالیٰ بہت بڑا ہے، اللہ تعالیٰ بہت بڑا ہے۔)

(نوع آخر)

102 — أخبرنا محمود بن غيلان قال : حدثنا وكيع ، قال : حدثنا سفيان عن موسى بن أبي عائشة عن مولى لأم سلمة عن أم سلمة أن النبي ﷺ كان يقول في دبر الفجر إذا صلى :

« اللهم إني أسألك علماً نافعاً وعملاً متقبَّلاً . ورزقاً طيباً ».

۱۰۲— اور دُعا— ہم سے محمود بن غیلان نے بواسطہ وکیع، سفیان، موسیٰ بن ابی عائشہ، ام المؤمنین حضرت ام سلمہؓ کے آزاد کردہ غلام، حضرت ام سلمہؓ بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ جب فجر کی نماز پڑھ لیتے تو یہ دُعا پڑھتے

"أَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ عِلْمًا نَّافِعًا وَّعَمَلًا مُّتَقَبَّلًا، وَرِزْقًا طَيِّبًا،

(اے اللہ! میں آپ سے نفع دینے والا علم، مقبول عمل اور پاکیزہ رزق مانگتا ہوں)

(نوع آخر)

103 — أخبرنا أحمد بن حرب عن ابن فضيل عن حصين عن هلال عن زاذان قال : حدثني رجل من الأنصار قال : سمعت رسول الله ﷺ يقول في دبر الصلاة :

« اللهم اغفر لي وتب علي . أنك أنت التواب الغفور حتّى بلغ (298 آ) مائة مرة ».

۱۰۳ — اور دعا — ہم سے احمد بن حرب نے بواسطہ ابن فضیل، حصین، ہلال، زاذان بیان کیا کہ ایک انصاری شخص نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز کے بعد یہ دعا پڑھتے ہوئے سُنا۔

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّکَ أَنْتَ التَّوَّابُ الْغَفُوْرُ — اے اللہ! مجھے بخش دے اور میری توبہ قبول فرما، بیشک آپ ہی توبہ قبول کرنے والے بخشنے والے ہیں)

یہاں تک کہ آپ نے سو بار پورا کیا۔

104 — أخبرني محمد بن هشام السدوسي قال : حدثنا خالد وهو ابن الحارث قال : حدثنا شعبة عن حصين قال : سمعت هلال بن يساف يحدث عن زاذان عن رجل من أصحاب النبي ﷺ انه رأى رسول الله ﷺ في صلاة . قال خالد : ثم انقطع عليّ شيْ ثم يقول : « ربّ اغفر لي وتب علي انك أنت التواب الرحيم . مائة مرة ».

۱۰۴ — ہم سے محمد بن ہشام السدوسی نے بواسطہ خالد بن الحارث، شعبہ بیان کیا کہ حصین نے کہا، میں نے سنا، میں نے ہلال بن یساف کو بواسطہ زاذان، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک صحابی سے بیان کرتے ہوئے سُنا کہ انھوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز میں دیکھا، خالد نے کہا پھر (استاذ سے الفاظ حدیث ضبط کرتے ہوئے) میرا تسلسل ٹوٹ گیا، بعد ازاں آپ یہ دُعا پڑھ رہے تھے۔

رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّکَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ — (اے میرے رب! مجھے بخش دے اور میری توبہ قبول فرما۔ بیشک آپ بخشنے والے، نہایت رحم کرنے والے ہیں)

سو بار۔

105 — أخبرني ابراهيم بن يعقوب قال : حدثني عبد الله بن الربيع خراساني — بالمصيصة — قال : حدثنا عباد بن العوام عن حصين عن هلال بن يساف عن زاذان عن رجل من الأنصار نسي اسمه أنه رأى النبي ﷺ صلى ركعتي الضحى فلما جلس سمعته يقول :

« ربّ اغفر لي وتبّ عليّ انك أنت التوابُ الرحيم . حتَّى بلغ مائة مرة » .

۱۰۵۔ ہم سے ابراہیم بن یعقوب نے بواسطہ عبداللہ بن الربیع خراسانی مصیصہ میں، عباد بن العوام حصین، ہلال بن یساف، زاذان، ایک انصاری صحابی سے جن کا نام وہ بھول گئے بیان کیا کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا آپ نے صلوٰۃ الضحیٰ دو رکعتیں پڑھیں، پھر جب آپ تشریف فرما ہوئے تو میں نے آپ کو یہ کلمات پڑھتے ہوئے سنا "رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَتُبْ عَلَيَّ إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ" یہاں تک کہ آپ نے سو بار پورا کیا۔

106 — (أخبرني) ب حـ أحمد بن عبد الله بن علي بن سويد بن منجوف عن عبد الرحمن عن عبد العزيز بن مسلم عن حصين بن عبد الرحمن عن هلال بن يساف عن زاذان عن رجل من الأنصار قال : مررت على رسول الله ﷺ وهو يصلي الضُّحى ، فسمعته يقول : « اللهم اغفر لي وتب علي انك أنت التواب الغفور » ، حتَّى عددت مائة مرة .

۱۰۶۔ ہم سے احمد بن عبداللہ بن علی بن سوید بن منجوف نے بواسطہ عبدالرحمٰن، عبدالعزیز بن مسلم، حصین بن عبدالرحمٰن، ہلال بن یساف، زاذان، ایک انصاری صحابی بیان کیا، کہ انہوں نے کہا "میں رسول اللہ ﷺ کے پاس سے گذرا جب کہ آپ صلوٰۃ الضحیٰ پڑھ رہے تھے (نماز کے بعد) میں نے آپ کو یہ کلمات پڑھتے ہوئے سنا۔

"اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَتُبْ عَلَيَّ إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الْغَفُوْرُ" حتیٰ کہ میں نے سو تک شمار کیا۔

خالفه خالد بن عبد الله رواه عن حصين عن هلال عن زاذان عن عائشة :

107 — أخبرني ابراهيم بن يعقوب قال : حدثنا محمد بن الصباح قال : حدثنا خالد بن عبد الله عن حصين عن هلال بن يساف عن زاذان عن عائشة ، قالت : صلى رسول الله ﷺ الضحى ثم قال : « اللهم اغفر لي . وتب علي إنك التواب الغفور » ، حتَّى قالها مائة

مرة .

قال أبو عبد الرحمن : حديث شعبة وعبد العزيز بن مسلم وعباد بن العوام أولى عندنا بالصواب من حديث خالد ، وبالله التوفيق ، وقد كان حصين بن عبد الرحمن اختلط في آخر عمره .

خالد بن عبداللہ نے اس کے برعکس ہی روایت بواسطہ حصین، ہلال، زاذان ام المؤمنین حضرت عائشہ بیان کی۔

۱۰۷۔ ہم سے ابراہیم بن یعقوب نے بواسطہ محمد بن الصباح، خالد بن عبداللہ، حصین، ہلال بن لیساف، زاذان، ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہؓ بیان کیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے صلوٰۃ الضحیٰ ادا کرنے کے بعد یہ دعا پڑھی: "اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الْغَفُوْرُ" یہاں تک کہ آپ نے اسے سو بار پڑھا۔

ابوعبدالرحمٰن نے کہا ہے کہ شعبہ، عبدالعزیز بن مسلم اور عباد بن العوام کی حدیث ہمارے نزدیک خالد سے زیادہ صحیح ہے۔ وباللہ التوفیق، اور حصین بن عبدالرحمٰن اپنی آخری عمر میں روایات خلط ملط کر دیا کرتے تھے۔

ما يستحبُّ من الدّعاء دبر الصلوات المكتوبات

108 — أخبرنا محمد بن يحيىَ بن أيوب ، قال : حدثنا حفص بن غياث قال : حدثنا ابن جريج عن ابن سابط عن أبي أمامة قال : قلت يارسول الله . ايُّ الدعاء أسمع ؟ قال : « جوف الليل الآخر ، ودبر الصلوات المكتوبات » .

فرض نمازوں کے بعد دعا کتنی پسندیدہ ہے

۱۰۸۔ ہم سے محمد بن یحییٰ بن ایوب نے بواسطہ حفص بن غیاث، ابن جریج، ابن سابط بیان کیا کہ حضرت ابوامامہؓ نے کہا میں نے عرض کیا، اے اللہ تعالیٰ کے پیغمبر! کون سی دعا زیادہ مقبول ہوتی ہے؟ آپ نے فرمایا رات کے آخری نصف میں اور فرض نمازوں کے بعد۔

الحث على قول : ربِّ أعني على ذكرك وشكرك وحسن عبادتك دبر الصلوات

109 — أخبرنا محمد بن عبد الله بن يزيد ، قال : حدثنا (أبي قال حدثنا حيوة بن شريح) آ حـ قال سمعت عقبة بن مسلم التجيبي يقول : حدثني أبو عبد الرحمن الحُبُلي عن الصُّنابحي عن معاذ بن جبل أن رسول الله ﷺ أخذ بيده يوما ثم قال : « يامعاذ، والله إني لأحبك » . فقال له معاذ : بأبي أنت وأمي يا رسول الله ، وأنا والله أحبك . قال : أوصيك يامعاذ لا تدعن في دبر كل صلاة أن تقول : اللهم اعني على ذكرك وشكرك وحسن عبادتك » ، وأوصى بذلك معاذ الصنابحي ، وأوصى به الصنابحي أبا عبد الرحمن وأوصى به أبو عبد الرحمن عقبة بن مسلم .

نمازوں کے بعد رَبِّ أَعِنِّي عَلٰى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ کہنے کی ترغیب

۱۰۹ — ہم سے محمد بن عبداللہ بن یزید نے بواسطہ اپنے والد، حیوۃ بن شریح، عقبہ بن مسلم التجیبی، ابوعبدالرحمٰن الحبلی، صنابحی، حضرت معاذ بن جبلؓ بیان کیا، کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک دن میرا ہاتھ پکڑا پھر فرمایا "اے معاذ! خدا کی قسم میں تجھ سے محبت کرتا ہوں، حضرت معاذؓ نے آپ سے کہا، اے اللہ تعالیٰ کے پیغمبر! میرے ماں باپ آپؐ قربان ہوں خدا کی قسم میں بھی آپ سے محبت کرتا ہوں، آپ نے فرمایا اے معاذ! میں تمہیں وصیت کرتا ہوں کہ تمام نمازوں کے بعد یہ کلمات کبھی نہ چھوڑنا۔

اَللّٰهُمَّ أَعِنِّي عَلٰى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ (اے اللہ! اپنے ذکر شکر اور اپنی بہترین عبادت پر میری مدد فرما)

حضرت معاذؓ نے صنابحی کو، صنابحی نے ابوعبدالرحمٰن کو اور ابوعبدالرحمٰن نے عقبہ بن مسلم کو یہ وصیت کی۔

من استجار بالله من النار ثلاث مرات ، وسأل الجنة ثلاث مرات

110 — أخبرنا هنَّاد بن السري عن أبي الأحوص عن أبي اسحق عن بريد بن أبي مريم عن أنس بن مالك قال : قال رسول الله

(299 آ) ﷺ : « من سأل الله الجنة ثلاث مرات قالت الجنة : اللهم أدخله الجنة ، ومن استجار بالله من النار ثلاث مرات قالت النار : اللهم أجره من النار ». (643 حـ)

جو شخص تین بار جہنم سے اللہ کی پناہ مانگے اور تین بار جنت کا سوال کرے

۱۱۰ــــ ہم سے ہناد بن السری نے بواسطہ ابوالاحوص، ابواسحٰق، برید بن ابی مریم بیان کیا کہ حضرت انس بن مالکؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "جو شخص تین بار اللہ تعالیٰ سے جنت کا سوال کرے تو جنت کہتی ہے - اے اللہ! اسے جنت میں داخل فرما دے، اور جو شخص تین مرتبہ دوزخ سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگے تو دوزخ کہتی ہے اے اللہ! اسے دوزخ سے بچا لے -

ثواب من استجار من النار سبع مرات بعد صلاة الصبح قبل أن يتكلم

111 ــ أخبرني عمرو بن عثمان عن الوليد عن عبد الرحمن بن حسان الكناني عن مسلم بن الحارث (ابن مسلم) آ التميمي أنه حدثهم عن أبيه قال : قال لي النبيُّ ﷺ : « إذا صليت الصبح فقل قبل أن تتكلم : اللهم أجرني من النار سبع مرات فإنك إن متَّ من يومك ذلك كتب الله لك جواراً من النار فإذا صليت المغرب فقل قبل أن تتكلم : اللهم أجرني من النار سبع مرات ، فإنك إن متَّ من ليلتك كتب الله لك جواراً من النار ».

بعد نمازِ فجر کلام کیے بغیر سات بار دوزخ سے پناہ مانگنے والے کا ثواب

۱۱۱ــــ ہم سے عمرو بن عثمان نے بواسطہ ولید، عبدالرحمٰن بن حسان کنانی، مسلم بن الحارث بن مسلم تمیمی بیان کیا کہ حضرت حارث بن مسلمؓ نے کہا مجھ سے نبی اکرم ﷺ نے فرمایا "جب تم صبح کی نماز پڑھ لو تو کلام کرنے سے پہلے

اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ (اے اللہ! مجھے دوزخ کے عذاب سے بچا)

سات بار کہہ لو پس اگر تم اس دن مر گئے تو اللہ تعالیٰ تمہیں جہنم سے محفوظ لکھ دیں گے اور جب تم مغرب

کی نماز پڑھ لو تو بھی گفتگو کرنے سے پہلے۔
أَللّٰهُمَّ أَجِرْنِيْ مِنَ النَّارِ سات بار کہہ لو پس اگر تم اسی رات مر گئے تو تمہیں اللہ تعالیٰ جہنم سے محفوظ لکھ دیں گے۔

ثواب من قال في دبر صلاة الغداة : لا إله إلا الله وحده لا شريك له له الملك وله الحمد وهو على كل شيء قدير

112 — أخبرنا عبد الحميد بن محمد قال : حدثنا مخلد ، قال : حدثنا سفيان عن ابن أبي ليلى عن الشعبي عن ابن أبي ليلى عن أبي أيوب عن رسول الله ﷺ قال : « من قال في دبر صلاة الغداة لا إله إلا الله وحده لا شرك له ، له الملك وله الحمد وهو على كل شيءٌ قدير كنَّ له عدل أربع رقاب من ولد اسماعيل ».

اس شخص کا ثواب جو بعد نماز فجر یہ کلمات پڑھے

لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

۱۱۲— ہم سے عبدالحمید بن محمد نے بواسطہ مخلد، سفیان، ابن ابی لیلیٰ، شعبی، ابن ابی لیلیٰ، حضرت ابُو ایوب رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ بیان کیا کہ آپ نے فرمایا" جس شخص نے صبح کی نماز کے بعد یہ کلمات کہے۔

لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ (اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے بادشاہی ہے، اور اسی کے لیے تمام تعریفیں ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے)

یہ کلمات اس کے لیے (ثواب میں) حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کی اولاد سے چار غلام آزاد کرنے کے برابر ہوں گے"۔

وقفه اسماعيل بن أبي خالد :

113 — أخبرنا أحمد بن سليمان قال : حدثنا يعلى قال : حدثنا

اسماعيل عن عامر عن الربيع بن خيثم قال : من قال لا إله إلا الله وحده لا شريك له له الملك وله الحمد وهو على كل شيْ قدير كان له كعدل أربع رقاب قلت له : من حدثك ؟ قال : عمرو بن ميمون . فلقيت عمرو بن ميمون . قلت من حدثك . قال : عبد الرحمن بن أبي ليلى . فلقيت عبد الرحمن بن أبي ليلى فقلت : من حدثك ؟ قال أبو أيوب صاحب رسول الله ﷺ .

اسمٰعیل بن ابی خالد نے اس روایت کو موقوف بیان کیا۔

۱۱۳ـــــ ہم سے احمد بن سلیمان نے بواسطہ یعلی، اسمٰعیل، عامر بیان کیا کہ ربیع بن خثیم نے کہا جس شخص نے یہ کلمات کہے لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ تو یہ اس کے لیے (ثواب میں) چار غلام آزاد کرنے کے برابر ہوگا!

(عامر کہتے ہیں) میں نے ربیع سے کہا یہ آپ سے کس نے بیان کیا؟ انہوں نے کہا عمرو بن میمون نے تو میں عمرو بن میمون سے ملا، میں نے ان سے کہا آپ سے یہ کس نے بیان کیا، تو انہوں نے کہا عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ نے، تو میں عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ سے ملا، میں نے اُن سے کہا کہ آپ سے کس نے بیان کیا تو انہوں نے کہا ابو ایوبؓ رسول اللہ ﷺ کے صحابی نے۔

خالفه هلال بن يساف . رواه عن الربيع بن خثيم عن ابن مسعود:

114 ـــ أخبرني حاجب بن سليمان (11 ب) عن وكيع عن الأعمش عن هلال بن يساف عن الربيع بن خثيم عن عبد الله بن مسعود قال : من قال أشهد أن لا إله الا الله وحده لا شريك له . له الملك وله الحمد وهو على كل شيْ قدير . كان له عدل أربع رقاب من ولد اسماعيل .

رواه عبد الملك بن ميسرة عن هلال بن يساف عن ربيع بن خثيم وقال فيه : عشر مرات .

ہلال بن یساف نے اس کے برعکس یہ روایت بواسطہ ربیع بن خثیم حضرت عبداللہ بن مسعودؓ بیان کی۔

۱۱۴— ہم سے حاجب بن سلیمان نے بواسطہ وکیع، اعمش، ہلال بن یساف، ربیع بن خثیم بیان کیا کہ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ نے کہا جس شخص نے یہ کلمات کہے۔

أَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

(میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کے لیے بادشاہی ہے اور اسی کے لیے تمام تعریفیں ہیں، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے)

یہ اس کے لیے (ثواب میں) حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کی اولاد میں سے چار غلام آزاد کرنے کے برابر ہے اس روایت کو عبدالملک بن میسرہ نے بواسطہ ہلال بن یساف، ربیع بن خثیم، بیان کیا، اس میں دس بار پڑھنے کا ذکر ہے

115 — أخبرنا عمرو بن علي قال : حدثنا يحيَ قال : حدثنا مسعر قال : حدثني عبد الملك بن ميسرة عن هلال بن يساف عن الربيع بن خثيم عن عبد الله قال : من قال : لا إله إلا الله وحده لا شريك له له الملك وله الحمد وهو على كل شيْ قدير عشر مرات كنَّ له عدل أربع رقاب.

۱۱۵— ہم سے عمرو بن علی نے بواسطہ یحییٰ، مسعر، عبدالملک بن میسرۃ، ہلال بن یساف، ربیع بن خثیم بیان کیا کہ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ نے کہا جس شخص نے

لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

دس بار پڑھی تو یہ اس کے لیے چار غلام آزاد کرنے کے برابر ہوگا۔"

رواه شعبة عن عبد الملك بن ميسرة عن هلال بن يساف عن ربيع بن خثيم وعمرو بن ميمون عن عبد الله :

116 — أخبرنا محمد بن بشار، عن محمد قال : حدثنا شعبة عن عبد الملك عن هلال بن يساف عن عمرو بن ميمون والربيع بن خثيم عن عبد اللهقال : لأن أقول : لا إله الا الله وحده لا شريك له، له الملك وله الحمد وهو على كل شيْ قدير عشر مرات أحبَّ الي من ان أعتق أربع رقاب.

قال أبو عبد الرحمن : وقد اختُلف على منصور بن المعتمر في هذا الحديث.

اسی روایت کو شعبہ نے بواسطہ عبدالملک بن میسرہ، ہلال بن یساف، ربیع بن خثیم اور عمرو بن میمون حضرت عبداللہ نے بیان کیا۔

۱۱۶۔۔۔ ہم سے محمد بن بشار نے بواسطہ محمد، شعبہ، عبدالملک، ہلال بن یساف، عمرو بن میمون اور ربیع بن خثیم بیان کیا کہ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ نے کہا۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ دس بار پڑھنا میرے نزدیک چار غلام آزاد کرنے سے زیادہ پسندیدہ ہے۔

ابو عبدالرحمٰن نے کہا کہ اس حدیث میں منصور بن المعتمر پر اختلاف کیا گیا ہے۔

117 ــ (أخبرني) آ (300 آ) معاوية بن صالح . قال : حدثني منصور . وحدثنا أبو المختار عن منصور عن هلال بن يساف عن ربيع بن خثيم عن عبد الله بن مسعود قال : من قال : لا اله إلا الله وحده لا شريك له . له الملك وله الحمد بيده الخير . وهو على كل شيء قدير كان له عدل أربع (محررين) آ من ولد اسماعيل .

۱۱۷۔۔۔ مجھ سے معاویہ بن صالح اور ہم سے ابوالمختار نے بواسطہ منصور، ہلال بن یساف، ربیع بن خثیم بیان کیا کہ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ نے کہا جو شخص یہ کلمات پڑھے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ (اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے بادشاہی ہے، اور تمام تعریفیں اسی کے لیے ہیں بھلائی اسی کے قبضے میں ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے)

اس کا ثواب اس کے لیے حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کی اولاد میں سے چار غلام آزاد کرنے کے ثواب کے برابر ہوگا۔

خالفه زائدة بن قدامة . رواه عن منصور عن هلال عن ربيع بن خثيم عن عمرو بن ميمون عن عبد الرحمن بن أبي ليلى ، عن امرأة عن أبي أيوب

118 — أخبرنا أحمد بن سليمان . قال : حدثنا حسين عن زائدة عن منصور بن هلال عن ربيع بن خثيم عن عمرو بن ميمون عن عبد الرحمن بن أبي ليلى عن امرأة عن أبي أيوب قال : قال رسول الله ﷺ : «من قرأ قل هو الله أحد فكأنما قرأ ثلث القرآن ، ومن قال : لا اله الا الله وحده لا شريك له . له الملك وله الحمد وهو على كل شيً قدير عشر مرات كن (له) ب حـ عدل نسمة».

زائدہ بن قدامہ نے اس کے برعکس اسی روایت کو بواسطہ منصور، ہلال، ربیع بن خثیم، عمرو بن میمون، عبدالرحمٰن بن ابی لیلی، ایک عورت، حضرت ابوایوبؓ بیان کیا،

۱۱۸— ہم سے احمد بن سلیمان نے بواسطہ حسین، زائدہ، منصور بن ہلال، ربیع بن خثیم، عمرو بن میمون، عبدالرحمٰن ابن ابی لیلی، ایک عورت بیان کیا کہ حضرت ابوایوبؓ، نے کہا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔

«جس شخص نے قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ پڑھا، تو گویا کہ اس نے قرآن پاک کا تیسرا حصہ پڑھا، اور جس نے "لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ دس بار پڑھا تو یہ کلمات اس کے لیے غلام آزاد کرنے کے برابر ہوں گے۔

دس بار پڑھا تو یہ کلمات اس کے لیے غلام آزاد کرنے کے برابر ہوں گے۔

رواه سفيان عن منصور عن هلال بن يساف عن أبي الدرداء بغير هذا اللفظ.

119 — أخبرنا محمد بن بشار ، قال : حدثنا عبد الرحمن قال : حدثنا سفيان عن منصور عن هلال بن يساف عن أبي الدرداء قال : من قال : لا إله إلا الله وحده لا شريك له له الملك وله الحمد وهو على كل شيً قدير كل يوم مائة مرة جاء يوم القيمة فوق كل عامل إلاَّ من زاد.

یہی روایت سفیان نے بواسطہ منصور، ہلال بن یساف حضرت ابوالدرداءؓ ان الفاظ کے بجائے اور الفاظ میں بیان کی۔

۱۱۹— ہم سے محمد بن بشار نے بواسطہ عبدالرحمٰن، سفیان، منصور، ہلال بن یساف بیان کیا کہ حضرت

ابوالدرداؓ نے کہا جس شخص نے یہ دعا پڑھی:

"لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ" ایک سو بار ہر روز، وہ قیامت کے دن ہر عامل سے بلند ہوگا ماسوا اس کے جس نے اس سے زیادہ پڑھا۔

وقد خالفهم أبو اسحق السبيعي رواه (عن) آ عمرو بن ميمون عن الربيع بن خثيم عن عبد الرحمن بن أبي ليلى عن أبي أيوب قوله:

120 — أخبرنا اسحق بن منصور قال: أخبرنا أبو نعيم قال: حدثنا زهير عن أبي اسحق عن عمرو بن ميمون عن الربيع بن خثيم عن عبد الرحمن بن أبي ليلى عن أبي أيوب قال: من قال: لا اله الا الله وحده لا شريك له، له الملك وله الحمد وهو على كل شئ قدير عشر مرات، كان أعظم أجرا وأفضل ممَّن أعتق أربعة أنفس من ولد اسماعيل.

اس کے برعکس ابواسحٰق السبیعی نے اس روایت کو بواسطہ عمرو بن میمون، ربیع بن خثیم، عبدالرحمٰن بن ابی لیلی، حضرت ابوایوبؓ کا قول بیان کیا۔

۱۲۰۔ ہم سے اسحٰق بن منصور نے بواسطہ ابونعیم، زہیر، ابواسحٰق، عمرو بن میمون، ربیع بن خثیم، عبدالرحمٰن بن ابی لیلی بیان کیا کہ حضرت ابوایوبؓ نے کہا: جس شخص نے یہ دعا

"لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ" دس بار پڑھی تو یہ ثواب کے اعتبار سے بہت عظیم ہے، اور اس شخص سے بہتر ہے جس نے حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کی اولاد میں سے چار غلام آزاد کیے۔

خالفه زيد بن أبي أنيسة رواه عن أبي اسحق عن عمرو بن ميمون عن الربيع بن خثيم عن أبي أيوب قوله:

121 — أخبرني محمد بن جبلة قال: حدثنا عبد الله بن جعفر قال: حدثنا عبيد الله هو ابن عمرو عن زيد بن أبي أنيسة عن أبي اسحق

عن عمرو بن ميمون عن الربيع بن خثيم عن أبي أيوب قال : من قال : لا إله إلا الله وساق الحديث .

زید بن ابی انیسہ نے اس سے قدرے مختلف روایت کی، انہوں نے اس روایت کو بواسطہ ابواسحٰق، عمرو بن میمون، ربیع بن خثیم، حضرت ابوایوبؓ سے اُن کا قول نقل کیا۔

۱۲۱— ہم سے محمد بن جبلہ نے بواسطہ عبداللہ بن جعفر، عبیداللہ بن عمرو، زید بن ابی انیسہ، ابواسحٰق، عمرو بن میمون، ربیع بن خثیم بیان کیا حضرت ابوایوبؓ نے کہا جس شخص نے یہ دُعا پڑھی۔ لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ آگے مکمل روایت بیان کی۔

خالفهم أبو بلج رواه عن عمرو بن ميمون عن عبد الله بن عمر وبلفظ آخر :

122 — أخبرنا محمد بن المثنى قال : حدثنا أبو النعمان الحكم بن عبد الله قال : حدثنا شعبة عن أبي بلج قال : سمعت عمرو بن ميمون يحدث عن عبد الله بن عمرو قال : من قال : لا إله إلا الله وحده لا شريك له ، له الملك وله الحمد ، وهو على كل شئ قدير كفِّرت عنه ذنوبه ، وإن كانت مثل زبد البحر .

اس کے برعکس ابوبلج نے یہی روایت بواسطہ عمرو بن میمون حضرت عبداللہ بن عمروؓ دوسرے الفاظ سے بیان کی۔

۱۲۲— ہم سے محمد بن المثنیٰ نے بواسطہ ابوالنعمان الحکم بن عبداللہ، شعبہ، ابوبلج، عمرو بن میمون بیان کیا کہ حضرت عبداللہ بن عمروؓ نے کہا "جس شخص نے یہ دعا پڑھی۔ لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ تو اس کے گناہ معاف ہو جائیں گے اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔

خالفه محمد بن جعفر في لفظ الحديث :

123 — أخبرنا محمد بن بشار قال : حدثنا محمد قال : حدثنا شعبة عن أبي بلج عن عمرو بن ميمون عن عبد الله قال : من قال : لا

إله الا الله والله أكبر ، والحمد لله ، وسبحان الله كثيرا ، ولا حول ولا قوة إلا بالله ، كفرت خطاياه ، وان كانت أكثر من زبد البحر .

محمد بن جعفر نے اس سے مختلف الفاظ حدیث بیان کیے ہیں ۔

۱۲۳ــــ ہم سے محمد بن بشار نے بواسطہ محمد، شعبہ، ابوبلج، عمرو بن میمون بیان کیا ہے کہ حضرت عبداللہ بن عمرؓ نے کہا، جس شخص نے یہ کلمات پڑھے ۔

لَآ إِلٰـهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَ سُبْحَانَ اللّٰهِ كَثِيْرًا وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ	(اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں، اور اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں اور اللہ تعالیٰ بے انتہا پاک ہے برائی سے پھرنے اور نیکی کرنے کی طاقت اللہ تعالیٰ کی توفیق سے ہی ہے)

اس کے گناہ معاف کر دیے جائیں گے اگرچہ سمندر کی جھاگ سے بھی زیادہ ہوں

رفعه أبو يونس حاتم بن أبي صغيرة :

124 ــــ أخبرنا محمد بن بشار قال : حدثنا ابن أبي عدي عن حاتم بن أبي صغيرة (301 آ) أبي يونس القشيري عن أبي بلج عن عمرو بن ميمون عن عبد الله بن عمرو عن النبي ﷺ مثله .

اسی حدیث کو ابو یونس حاتم بن ابی صغیرہ نے مرفوع بیان کیا ۔

۱۲۴ــــ ہم سے محمد بن بشار نے بواسطہ ابن ابی عدی، حاتم بن ابی صغیرہ، ابو یونس القشیری، ابو بلج، عمرو بن میمون، حضرت عبداللہ بن عمرؓ نبی اکرم ﷺ سے اسی کی مانند بیان کیا ۔

ذكر حديث البراء بن عازب فيه

125 ــــ أخبرنا (جعفر بن عمران عن) اسحق بن منصور ، قال : أخبرنا الحسين بن علي عن زائدة عن منصور عن طلحة عن عبد الرحمن بن عوسجة عن البراء قال : قال : رسول الله ﷺ : « من قال : لا إله الا الله وحده لا شريك له ، له الملك وله الحمد وهو على كل شيءٍ قدير عشر مرات ، كنَّ له عدل نسمة » .

اس سلسلہ میں حضرت براء بن عازبؓ کی حدیث کا ذکر

۱۲۵— ہم سے جعفر بن عمران نے بواسطہ اسحق بن منصور، حسین بن علی، زائدہ، منصور، طلحہ، عبدالرحمٰن بن عوسجہ بیان کیا کہ حضرت براء بن عازبؓ نے کہا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس شخص نے یہ کلمات پڑھے۔ "لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ" دس مرتبہ پڑھے گئے یہ کلمات اس کے لیے ایک غلام آزاد کرنے کے برابر ہوں گے۔

ذكر الاختلاف على عبد الله بن عبد الرحمن بن أبي حسين في حديث شهر بن حوشب عن عبد الرحمن بن غنم عن معاذ فيه :

126 — أخبرنا جعفر بن عمران قال : حدثنا المحاربي عن حصين بن عاصم بن منصور الأسدي عن ابن أبي حسين المكي عن شهر بن حوشب عن عبد الرحمن بن غنم عن معاذ قال : قال رسول الله ﷺ : « من قال حين ينصرف من صلاة الغداة : لا إله إلا الله وحده لا شريك له ، له الملك وله الحمد وهو على كل شيء قدير عشر مرات من قبل أن يتكلم كتب له بهنَّ عشر حسنات ومحي عنه بهن عشر سيئات ، ورفع بهنَّ عشر درجات ، وكن له عدل عشر نسمات ، وكن له حرساً من الشيطان ، وحرزاً من المكروه ، ولم يلحقه في يومه ذلك ذنب الا الشرك بالله .

ومن قالهن حين ينصرف من صلاة العصر أعطي مثل ذلك في ليلته » .

قال أبو عبد الرحمن : حصين بن عاصم مجهول ، وشهر بن حوشب ضعيف ، سئل ابن عون عن حديث شهر فقال : إن شهراً (نزكوه) وكان شعبة سيئ الرأي فيه . وتركه يحي القطان .

اس سلسلہ میں عبداللہ بن عبدالرحمٰن بن ابی حسین پر شہر بن حوشب کی روایت بواسطہ عبدالرحمٰن بن غنم، حضرت معاذؓ میں اختلاف کا ذکر ہے۔

۱۲۶— ہم سے جعفر بن عمران نے بواسطہ محاربی، حصین بن عاصم بن منصور الاسدی، ابن ابی الحسین المکی، شہر بن

حوشب، عبدالرحمٰن بن غنم بیان کیا کہ حضرت معاذؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"جس شخص نے صبح کی نماز سے سلام پھیرنے کے بعد یہ دعا لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ کلام کرنے سے پہلے دس بار پڑھی، تو اس کے لیے اس کے سبب دس نیکیاں لکھی جائیں گی اور اس کے دس گناہ معاف کیے جائینگے اور دس درجے بلند کیے جائینگے۔ یہ اُسکے لیے دس غلام آزاد کرنیکے برابر ہونگے (نیز) شیطان اور ناپسندیدہ امور سے حفاظت کا سبب ہونگے، اور اس دن سوائے اللہ کے ساتھ شرک کے کوئی گناہ اس کو نہیں ملے گا (شرک کے سوا تمام گناہ معاف ہو جائینگے) اور جس شخص نے نماز عصر سے فارغ ہو کر ان کلمات کو پڑھا تو اُسے اس رات میں اتنا ہی ثواب ملے گا۔

ابوعبدالرحمٰن (امام نسائیؒ) نے کہا ہے کہ (اس حدیث کا راوی) حصین بن عاصم مجہول ہے اور شہر بن حوشب ضعیف ہے، ابن عون سے شہر بن حوشب کی حدیث کے بارہ میں پوچھا گیا تو انہوں نے کہا شہر کو علماء نے چھوڑ دیا ہے۔ شعبہ کی اس کے بارہ میں رائے اچھی نہیں تھی، اور امام یحیی القطانؒ نے بھی اسے متروک قرار دیا ہے۔

خالفه زيد بن أبي أنيسة رواه عن ابن أبي حسين عن شهر عن عبد الرحمن بن غنم عن أبي ذر:

127 — أخبرنا زكريا بن يحيى قال: حدثنا حكيم بن سيف قال: حدثنا عبيد الله بن عمرو عن زيد عن عبد الله بن عبد الرحمن عن شهر بن حوشب عن عبد الرحمن بن غنم عن أبي ذر قال: قال رسول الله ﷺ: «من قال دبر صلاة الفجر، وهو ثاني رجله قبل أن يتكلم: لا إله الا الله وحده لا شريك له، له الملك وله الحمد يحي ويميت بيده الخير وهو على كل شيءٍ قدير عشر مرات، كتب الله له بكل واحدة قالها (منهن) آ حـ حسنة ومحي عنه سيئة، ورفع بها درجة، وكان له بكل واحدة قالها عتق رقبة وكان يومه ذلك في حرز من كل مكروه، وحرس من الشيطان، ولم ينبغ لذنب أن يدركه في ذلك اليوم إلا الشرك بالله».

اس کے برعکس اسی روایت کو زید بن ابی انیسہ نے بواسطہ ابن ابی حسین شہر بن حوشب، عبدالرحمٰن بن غنم، حضرت ابوذرؓ بیان کیا۔

۱۲۷— ہم سے زکریا بن یحییٰ نے بواسطہ حکیم بن سیف، عبیداللہ بن عمرو اور زید، عبداللہ بن عبدالرحمٰن، شہر بن حوشب عبدالرحمٰن بن غنم بیان کیا کہ حضرت ابوذرؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس شخص نے نماز فجر کے بعد اپنے پاؤں کو دہرا رکھتے ہوئے کلام کرنے سے پہلے یہ دعا

"لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ،	(اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک
لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ	نہیں، اسی کی بادشاہی ہے، اور تمام تعریفیں اسی کیلیے ہیں وہ زندہ کرتا
بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ	اور مارتا ہے بھلائی اسی کے ہاتھ ہی میں ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے)

دس بار پڑھی، تو اللہ تعالیٰ اسکے لیے ہر کلمہ کے سبب جو اُس نے ان کلمات سے پڑھا، ایک نیکی لکھیں گے اور اس سے ایک گناہ مٹائیں گے، اور ایک درجہ بلند فرمائیں گے، اور اُسے ہر کلمہ کے سبب جو اس نے پڑھا ایک غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ہوگا، اس دن وہ تمام ناپسندیدہ امور اور شیطان سے حفاظت میں رہے گا، اور اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کے علاوہ اُسے کوئی گناہ نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔

(نوع آخر)

128 — أخبرنا اسحق بن ابراهيم قال : أخبرنا عبدة قال : حدثنا هشام بن عروة عن أبي الزبير قال : كان عبد الله بن الزبير ، يهِّلُ في دبر الصلاة يقول : « لا إله الا الله وحده لا شريك له ، له الملك وله الحمد وهو على كل شيء قدير ، لا إله إلا الله ولا نعبد الا اياه له النعمة وله الفضل وله (12 ب) الثناء الحسن ، لا إله إلا الله مخلصين له الدين ولو كره الكافرون » . ثم يقول ابن الزبير كان رسول الله ﷺ يهلل بهن في دبر الصلاة .

۱۲۸— **اور دعا:** ہم سے اسحٰق بن ابراہیم نے بواسطہ عبدۃ، ہشام بن عروۃ بیان کیا کہ ابوالزبیر نے کہا حضرت عبداللہ بن زبیرؓ نماز کے بعد یہ کلمات کہتے تھے۔

لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ	(اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی
لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى	شریک نہیں، اسی کی بادشاہی ہے، اور اسی کے لیے تمام
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ	تعریفیں ہیں، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، اللہ تعالیٰ کے سوا

وَلَا نَعْبُدُ إِلَّا إِيَّاهُ لَهُ النِّعْمَةُ وَلَهُ الْفَضْلُ وَلَهُ الثَّنَاءُ الْحَسَنُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ

کوئی معبود نہیں اور نہ ہی ہم اس کے سوا کسی کی عبادت کرتے ہیں، نعمت، فضل اور اچھی تعریف اسی کے لیے ہے۔ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں، ہم اسی کے لیے خالص اطاعت کرنے والے ہیں، اگرچہ کافر اس کو ناپسند کریں)

پھر ابن زبیرؓ فرماتے، رسول اللہ ﷺ بھی نماز کے بعد یہ کلمات پڑھا کرتے تھے[1]۔

ما يقول عند انصرافه من الصلاة

129 — أخبرنا الحسن بن اسماعيل بن سليمان قال : أخبرنا هشيم (302 آ) قال : أخبرنا المغيرة وذكر آخر عن الشعبي عن ورّاد كاتب المغيرة . أن معاوية كتب إلى المغيرة . أن اكتب اليَّ بحديث سمعته من رسول الله ﷺ ، فكتب اليه المغيرة إني سمعته يقول عند انصرافه من الصلاة : « لا إله الا الله وحده لا شريك له . له الملك وله الحمد ، وهو على كل شيْ قدير » ، ثلاث مرات .

نماز سے سلام پھیرنے کے بعد کیا پڑھے

۱۲۹— ہم سے حسن بن اسمٰعیل بن سلیمان نے بواسطہ ہشیم (ایک بار بیان کرتے ہوئے) مغیرہ، وراد کاتب (اور دوسری بار بواسطہ ہشیم مغیرہ) شعبی (حضرت مغیرہؓ کے کاتب وراد) بیان کیا کہ

حضرت امیر معاویہؓ نے حضرت مغیرہ بن شعبہؓ کی طرف خط لکھا کہ میری طرف وہ حدیث جو تم نے رسول اللہ ﷺ سے سنی ہو لکھ بھیجو، تو حضرت مغیرہؓ نے اُن کی طرف لکھا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو نماز سے فارغ ہونے کے بعد یہ کلمات پڑھتے ہوئے سُنا۔

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ (اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی

[1] نماز کے بعد، اذکار، کلمہ، وغیرہ بلند آواز سے کہنا مستحب نہیں بلکہ آہستہ کہے، اور جہاں کہیں احادیث میں جہر کا ذکر ہے، محدثین کرام کہتے ہیں وہ تھوڑے عرصہ کے لیے بغرض تعلیم تھا (دیکھو نووی شرح مسلم مع مسلم ص ۲۱۷/۱۹) اور ویسے بھی

لَهٗ. لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ (شریک نہیں، اسی کے لیے بادشاہی ہے، اور اسی کے لیے تمام تعریفیں ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے)

تین بار۔

خالفه أبو عوانة الوضاح رواه عن مغيرة عن شباك عن الشعبي عن المغيرة ولم يذكر ورّادا :

130 — أخبرني محمد بن معمر قال : حدثنا يحيَ بن حماد عن أبي عوانة عن المغيرة عن شباك عن عامر عن المغيرة بن شعبة أن معاوية كتب اليه ان اكتب (إلي) آ بما سمعت رسول الله ﷺ يقول في دبر الصلاة قال : سمعت رسول الله ﷺ يقول في دبر الصلاة : «لا إله إلا الله وحده لا شريك له . له الملك وله الحمد وهو على كل شيْ قدير . اللهم لا مانع لما أعطيت . ولا معطي لما منعت ، ولا ينفع ذا الجدّ منك الجدّ» .

اس کے برعکس ابوعوانہ الوضاح نے اسی روایت کو بواسطہ مغیرہ، شباک، شعبی، حضرت مغیرہ رض بیان کیا اور وراد کا ذکر نہیں کیا۔

۱۳۰— ہم سے محمد بن معمر نے بواسطہ یحیی بن حماد، ابوعوانہ، مغیرہ، شباک، عامر، حضرت مغیرہ بن شعبہ رض بیان کیا ہے۔ کہ حضرت امیر معاویہ رض نے اُن کی طرف لکھا مجھے وہ کلمات لکھ بھیجو جو تم نے رسول اللہ ﷺ کو نماز کے بعد پڑھتے ہوئے سُنا ہو، تو حضرت مغیرہ بن شعبہ رض نے کہا میں نے نماز کے بعد رسول اللہ ﷺ کو یہ کہتے ہوئے سُنا۔

«لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ. لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ. اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَآ أَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ»

(اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے بادشاہی ہے، اور اسی کے لیے تمام تعریفیں ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اے اللہ! کوئی روکنے والا نہیں جو آپ عطا فرمائیں اور کوئی دینے والا نہیں جو آپ روک دیں اور کسی بخت والے کو اس کا بخت آپ سے نفع نہیں دیتا)

الاستعاذة في دبر الصلوات

131 — أخبرنا محمود بن غيلان قال : أخبرنا أبو داوود قال : أخبرنا شعبة عن عبد الملك بن عمير . قال : سمعت مصعب بن سعد قال : كان سعد يعلمنا هؤلاء الكلمات ويرويهن عن النبي ﷺ « اللهم اني أعوذ بك من البخل . وأعوذ بك من الجبن . وأعوذ بك من أن أردّ الى أرذل العمر . وأعوذ بك من فتنة الدنيا وعذاب القبر » .

نمازوں کے بعد استعاذہ

۱۳۱— ہم سے محمود بن غیلان نے بواسطہ ابوداؤد، شعبہ نے بیان کیا کہ عبدالملک بن عمیر نے کہا میں نے مصعب بن سعد سے سُنا کہ حضرت سعدؓ نبی اکرم ﷺ سے نقل کرتے ہوئے ہمیں یہ کلمات سکھاتے تھے

«اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ أَنْ أُرَدَّ إِلَى أَرْذَلِ الْعُمُرِ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْقَبْرِ»

(اے اللہ! میں کنجوسی، بزدلی، بیکار عمر کی طرف لوٹ جانے، دنیا کے فتنہ اور قبر کے عذاب سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں)

132 — أخبرنا يحيَ بن محمد قال : حدثنا حبّان بن هلال ، قال حدثنا أبو عوانة عن عبد الملك بن عمير عن عمرو بن ميمون الأودي قال : كان سعد يعلم بنيه هؤلاء الكلمات ، كما يعلم المعلم الغلمان ويقول : إن رسول الله ﷺ كان يتعوذ بهن دبر الصلاة « اللهم إني أعوذ بك من البخل وأعوذ بك من الجبن وأعوذ بك أن أرد إلى أرذل العمر . وأعوذ بك من فتنة الدنيا . وأعوذ بك من عذاب القبر » . فحدثت به مصعباً فصدّقه

۱۳۲— ہم سے یحییٰ بن محمد نے بواسطہ حبّان بن ہلال، ابوعوانہ، عبدالملک بن عمیر بیان کیا کہ عمرو بن میمون الاودی نے کہا، حضرت سعدؓ اپنے بچوں کو یہ کلمات اس طرح سکھاتے تھے جیسے استاذ شاگردوں کو سکھاتا ہے، اور حضرت سعدؓ کہتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ نماز کے بعد ان کلمات کے ساتھ پناہ مانگتے تھے۔

"أَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ أَنْ أُرَدَّ إِلَى أَرْذَلِ الْعُمُرِ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْقَبْرِ" میں نے (حضرت سعدؓ کے صاحبزادے) مصعب سے یہ بیان کیا تو انہوں نے اس کی تصدیق کی۔

خالفه أبو اسحق رواه عن عمرو بن ميمون عن عبد الله :

133 — أخبرنا محمد بن عبد العزيز بن غزوان ، قال : أخبرنا الفضل بن موسى عن زكريا عن أبي اسحق عن عمرو بن ميمون عن ابن مسعود . قال : كان النبي ﷺ يتعوَّذ من خمسٍ ، من (643 حـ) البخل والجبن وسوء العمر ، وفتنة الصدر ، وعذاب القبر.

ابواسحٰق نے اسے قدرے مختلف روایت بیان کی انہوں نے یہ روایت بواسطہ عمرو بن میمون حضرت عبداللہ بن مسعودؓ نقل کی۔

۱۳۳— ہم سے محمد بن عبدالعزیز بن غزوان نے بواسطہ فضل بن موسیٰ، زکریا، ابواسحٰق، عمرو بن میمون بیان کیا کہ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ نے کہا نبی اکرم ﷺ پانچ چیزوں سے پناہ مانگتے تھے۔ کنجوسی، بزدلی، بری عمر، فتنہ صدر (حسد کینہ بغض وغیرہ) اور عذابِ قبر۔

خالفه اسرائيل رواه عن ابي اسحق عن عمرو بن ميمون عن عمر :

134 — أخبرنا اسحق بن ابراهيم قال : أخبرنا يحيٰ بن ادم ، قال : حدثنا اسرائيل عن أبي اسحق عن عمرو بن ميمون عن عمر عن النبي ﷺ ، (أنه) آ حـ كان يتعوذ من الخمس ؛ الجبن والبخل وسوء العمر ، وفتنة الصَّدر ، وعذاب القبر.

اس کے برعکس اسرائیل نے یہ حدیث بواسطہ ابواسحٰق عمرو بن میمون حضرت عمرؓ روایت کی۔

۱۳۴— ہم سے اسحٰق بن ابراہیم نے بواسطہ یحییٰ بن آدم، اسرائیل، ابواسحٰق، عمرو بن میمون، حضرت عمرؓ، نبی اکرم ﷺ بیان کیا کہ آپ پانچ چیزوں سے پناہ مانگتے تھے، بزدلی، کنجوسی، بے کار عمر، فتنہ صدر اور عذاب قبر۔

رواه زهير عن أبي اسحق عن عمرو بن ميمون عن أصحاب محمد ﷺ :

135 — أخبرني هلال بن العلاء ، قال : حدثنا حسين ، قال :

حدثنا زهير ، قال : حدثنا أبو اسحق عن عمرو بن ميمون ، قال : حدثني أصحاب محمد ﷺ أن رسول الله ﷺ كان يتعوذ من الشُّح والجُبن ، وفتنة الصدر ، وعذاب القبر .

یہ حدیث زہیر نے بواسطہ ابواسحٰق، عمرو بن میمون، رسول اللہ ﷺ کے صحابہؓ سے روایت کی۔

۱۳۵ــــ ہم سے ہلال بن العلاء نے بواسطہ حسین، زہیر، ابواسحٰق بیان کیا کہ عمرو بن میمون نے کہا مجھ سے محمد ﷺ کے صحابہؓ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ کنجوسی، بزدلی، فتنۂ صدر اور عذاب قبر سے پناہ مانگتے تھے۔

أرسله سفيان بن سعيد :

136 ــــ أخبرنا أحمد بن سليمان قال : حدثنا أبو داوود عن سفيان عن أبي اسحق عن عمرو بن ميمون قال : كان (303 آ) رسول الله ﷺ يتعوذ .... مرسل .

سفیان بن سعید نے اس حدیث کو مرسل بیان کیا ہے۔

۱۳۶ــــ ہم سے احمد بن سلیمان نے بواسطہ ابوداؤد، سفیان، ابواسحٰق بیان کیا کہ عمرو بن میمون نے کہا رسول اللہ ﷺ پناہ مانگتے تھے..... مرسل

(نوع آخر)

137 ــــ أخبرنا عمرو بن سواد بن الأسود بن عمرو قال : حدثنا ابن وهب قال : حدثني حفص بن ميسرة عن موسَى بن عقبة عن عطاء بن أبي مروان عن أبيه أن كعباً حلف بالله الذي فرق البحر لموسَى إنا نجد أن داوود نبي الله ، كان إذا انصرف من صلاته قال : اللهم اصلح لي ديني الذي جعلته لي عصمة ، وأصلح لي دنياي (الذي) آ جعلت فيها معاشي ، اللهم إني أعوذ برضاك من سخطك ، وأعوذ ثم ذكر كلمة معناها بعفوك من نقمتك ، وأعوذ بك منك لا مانع لما أعطيت ، ولا معطي لما منعت ، ولا ينفع ذا الجد منك الجد .

قال : وحدثني كعب أن صهيباً حدثه أن محمداً ﷺ كان يقولهن عند انصرافه من صلاته .

۱۳۷ــــ اور دعا۔ ہم سے عمرو بن سواد بن الاسود بن عمرو نے بواسطہ ابن وہب، حفص بن میسرۃ، موسیٰ بن عقبہ، عطاء بن ابی مروان، ابو مروان بیان کیا کہ حضرت کعبؓ نے اس ذات کی قسم اٹھائی جس نے موسیٰ علیہ السلام کے لیے دریا پھاڑا بیشک ہم (اپنی کتابوں میں یہ بات لکھی ہوئی) پاتے ہیں، کہ اللہ تعالیٰ کے نبی حضرت داؤد علیہ السلام جب نماز سے سلام پھیرتے تو یوں کہتے

أَللّٰهُمَّ أَصْلِحْ لِيْ دِيْنِيَ الَّذِيْ جَعَلْتَهُ لِيْ عِصْمَةً، وَأَصْلِحْ لِيْ دُنْيَايَ الَّذِيْ جَعَلْتَ فِيْهَا مَعَاشِيْ، أَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَأَعُوْذُ بِعَفْوِكَ مِنْ نَقْمَتِكَ، وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ، وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ

(اے اللہ! میرا دین سنوار دے جسے تو نے میرے لیے پشت پناہ بنایا ہے، اور میری دنیا سنوار دے جس میں تو نے میرا معاش رکھا ہے، اے اللہ! میں آپکی رضا کے ساتھ آپ کے غصہ سے پناہ چاہتا ہوں (پھر آپ نے کوئی ایسا کلمہ فرمایا جس کا مفہوم یہ ہے) کہ آپکی معافی کے ساتھ آپکی سزا آپ (کی رحمت) کیساتھ آپ (کے عذاب) سے پناہ مانگتا ہوں، کوئی روکنے والا نہیں جو آپ عطا فرمائیں اور کوئی دینے والا نہیں جو آپ روک دیں۔ اور کسی بخت والے کو اس کا بخت آپ سے نفع نہیں دیتا)

ابو مروان نے کہا، مجھ سے کعب نے بواسطہ صہیب بیان کیا کہ محمد ﷺ نماز سے سلام پھیرنے کے بعد یہ کلمات پڑھتے تھے۔

(نوع آخر) :

138 — أخبرنا أحمد بن سليمان قال : حدثنا يعلى قال : حدثنا قدامة عن جسْرة قالت : حدثتني عائشة قالت : دخلت علي امرأة من اليهود فقالت : إنَّ عذاب القبر من البول فقالت : كذبت فقالت : بلى ، وإنا نقرض منه الجلد والثوب . فخرج رسول الله ﷺ .. وقد ارتفعت اصواتنا ، فقال : ماهذا ياعائشة ، فأخبرته بما قالت : فقال صَدَقَتْ ، فما صلى بعد يومئذ الا قال في دبر الصلاة: « ربَّ جبريل ، وربَّ ميكائيل ، وإسرافيل ، أعذني من (حرّ) آ النار ، وعذاب القبر » .

۱۳۸ــــ اور دعا۔ ہم سے احمد بن سلیمان نے بواسطہ یعلی، قدامۃ، جسرۃ بیان کیا کہ ام المومنین حضرت عائشہؓ نے کہا

"میرے پاس یہودیوں میں سے ایک عورت آئی تو وہ کہنے لگی، پیشاب (سے بے احتیاطی) کی وجہ سے قبر کا عذاب ہوتا ہے۔ ام المؤمنین نے کہا تو نے جھوٹ بولا ہے تو اس نے کہا، کیوں جب کہ ہم پیشاب لگنے کی وجہ سے چمڑے اور کپڑے کاٹ دیتے ہیں (اس سلسلہ میں) ہماری آوازیں بلند ہوئیں تو رسول اللہ ﷺ باہر تشریف لائے۔ اور فرمانے لگے عائشہ! یہ کیا بحث ہے؟ تو جو یہودیہ نے کہا، میں نے آپ کو بتا دیا۔ آنحضرت ﷺ نے ارشاد فرمایا "اس نے سچ کہا، اس کے بعد آپ نے جو بھی نماز پڑھی اس کے بعد یہ کلمات ضرور کہے۔

"رَبَّ جِبْرِيلَ، وَرَبَّ مِيكَائِيلَ وَإِسْرَافِيلَ، أَعِذْنِي مِنْ حَرِّ النَّارِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ" (اے جبریل، میکائیل اور اسرافیل کے رب! مجھے جہنم کی تپش اور قبر کے عذاب سے بچا)

الاستغفار عند الانصراف من الصلاة

139 — أخبرني محمود بن خالد قال : حدثني الوليد ، عن أبي عمرو ، قال : حدثني (شداد أبو عمار) أن أبا اسماء الرحبي حدثه ، انه سمع ثوبان يحدث أن رسول الله ﷺ ، كان إذا انصرف من صلاته استغفر ثلاثا وقال : «اللهم أنت السلام ومنك السلام ، تبارك ياذا الجلال والاكرام».

نماز سے سلام پھیرنے کے بعد استغفار

۱۳۹— ہم سے محمود بن خالد نے بواسطہ ولید، ابوعمرو، شداد ابوعمار، بیان کیا کہ ابو اسماء الرحبی نے کہا میں نے حضرت ثوبانؓ کو یہ حدیث بیان کرتے ہوئے سنا رسول اللہ ﷺ جب نماز سے سلام پھیرتے تو تین بار استغفار پڑھتے (أَسْتَغْفِرُ اللهَ کہتے) اور یہ کلمات پڑھتے۔

اَللّٰهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ، تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ (اے اللہ! سلامتی والے آپ ہی ہے، اور سلامتی آپ ہی سے ہے، بڑے بابرکت ہیں آپ اے بزرگی اور عزت والے رب)

التسبيح ، والتكبير ، والتهليل ، والتحميد دبر الصلوات

وذكر اختلاف ألفاظ الناقلين لخبر أبي هريرة (فيه) آ

140 — أخبرني أحمد بن حفص بن عبد الله قال : حدثني أبي قال : حدثني ابراهيم بن الحجاج عن أبي الزبير عن علقمة عن أبي هريرة ، قال : قال رسول الله ﷺ : «من سبّح دبر صلاة الغداة مائة تسبيحة ، وهلل مائة تهليلة ، غفر له ذنوبه ، ولو كانت مثلَ زَبَدِ البحر».

نمازوں کے بعد تسبیح، تکبیر، تہلیل اور تحمید

اور اس سلسلہ میں حضرت ابوہریرہؓ کی روایت کے الفاظ میں راویوں کے اختلاف کا ذکر

۱۴۰— ہم سے احمد بن حفص بن عبداللہ نے بواسطہ اپنے والد، ابراہیم، الحجاج بن الحجاج، ابوالزبیر، علقمہ بیان کیا کہ حضرت ابوہریرہؓ نے کہا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔

«جس شخص نے صبح کی نماز کے بعد سو مرتبہ سُبْحٰنَ اللّٰہِ اور سو مرتبہ لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ کہا تو اس کے گناہ معاف کر دیے جائیں گے اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔

141 — أخبرنا أحمد بن نصر عن مكي بن ابراهيم . قال : أخبرنا يعقوب بن عطاء عن عطاء بن أبي علقمة بن الحارث بن نوفل عن أبي هريرة ، قال : قال رسول الله ﷺ : «من سبح في دبر صلاة الغداة مائة تسبيحة ، وهلل مائة تهليلة غفر له ذنوبه ، وإن كانت مثل زبد البحر».

قال أبو عبد الرحمن : يعقوب بن عطاء بن أبي رباح ضعيف ، وعبد الوهاب بن مجاهد متروك الحديث ، وعبد الله بن طاووس ثقة مأمون ، وعبد الله بن سعيد بن جبير ثقة مأمون ، وعكرمة مولى ابن عباس ، ثقة من أعلم الناس ، قاله عمرو بن دينار ، عن جابر بن زيد .

۱۴۱— ہم سے احمد بن نصر نے بواسطہ مکی بن ابراہیم، یعقوب بن عطاء، عطاء بن ابی علقمہ بن الحارث بن نوفل بیان کیا کہ حضرت ابوہریرۃؓ نے کہا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔

"جس شخص نے صبح کی نماز کے بعد سو مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ اور سو مرتبہ لَآ إِلٰـهَ إِلَّا اللّٰهُ کہا تو اس کے گناہ معاف ہو جائیں گے اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں"

ابو عبدالرحمٰن نے کہا یعقوب بن عطاء بن ابی رباح ضعیف ہے اور عبدالوہاب بن مجاہد متروک الحدیث ہے اور عبداللہ بن طاؤوس ثقہ مامون ہے۔ اور عبداللہ بن سعید بن جبیر ثقہ مامون ہے، اور عکرمہ مولی ابن عباس ثقہ ہے اور بہت بڑا عالم ہے۔ عمرو بن دینار نے یہ روایت بواسطہ جابر بن زید بیان کی

(نوع آخر) :

142 — أخبرنا قتيبة بن سعيد عن مالك عن أبي عبيد مولى سليمان بن عبد الملك عن عطاء بن يزيد عن أبي هريرة قال : من سبَّح دبر كل صلاة ثلاثا وثلاثين ، وكبر ثلاثا وثلاثين ، وحمد ثلاثا وثلاثين ، وختم المائة بلا إله إلا الله وحده لا شريك له ، له الملك وله الحمد وهو على كل شيء قدير ، غفرت ذنوبه (304 آ) ولو كانت مثل زبد البحر .

۱۴۲— اور دعا۔ ہم سے قتیبہ بن سعید نے بواسطہ مالک، ابوعبید مولی سلیمان بن عبدالملک، عطاء بن یزید، بیان کیا کہ حضرت ابوہریرہؓ نے کہا، جس نے ہر نماز کے بعد ۳۳ بار سُبْحَانَ اللّٰہِ ۳۳ بار اَللّٰهُ أَكْبَرُ ۳۳ بار اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اور سو لَآ إِلٰـهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ کے ساتھ پورا کر دیا۔ اس کے گناہ بخش دیے جاتے ہیں اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔

رفعه زيد بن أبي أنيسة ، رواه عن سهيل ، وقال : عن أبي عبيدة عن عطاء عن أبي هريرة :

143 — أخبرني محمد بن وهب قال : حدثنا محمد بن سلمة قال : حدثني أبو عبد الرحيم عن زيد بن أبي أنيسة عن سهيل بن أبي صالح عن أبي عبيدة عن عطاء بن يزيد عن أبي هريرة قال : سمعت رسول الله ﷺ

يقول : من سبح في دبر كل صلاة ثلاثا وثلاثين ، وكبر ثلاثا وثلاثين وحمد ثلاثا وثلاثين ، وقال تمام المائة : لا إله إلا الله (13 ب) وحده لا شريك له ، له الملك وله الحمد يحيي ويميت وهو على كل شيء قدير ، غُفر له ما عمل من عمل ، وان كان أكثر من زبد البحر».

قال أبو عبد الرحمن : الصواب أبو عبيد مولى سليمان بن عبد الملك . خالفه ابن عجلان (رواه) آ عن سهيل عن عطاء بن يزيد عن بعض أصحاب النبي ﷺ.

زید بن ابی انیسہ نے اس روایت کو مرفوع بیان کیا، انہوں نے یہ روایت بواسطہ سہیل، ابوعبیدۃ، عطاء حضرت ابوہریرۃ سے روایت کی۔

۱۴۳— ہم سے محمد بن وہب نے بواسطہ محمد بن سلمہ، ابوعبدالرحیم، زید بن ابی انیسہ، سہیل بن ابی صالح، ابوعبیدۃ، عطاء بن یزید بیان کیا کہ حضرت ابوہریرۃ نے کہا میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سُنا۔

جس نے ہر نماز کے بعد ۳۳ بار سُبْحٰنَ اللّٰہِ ۳۳ بار اَللّٰہُ اَکْبَرُ ۳۳ بار اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اور سو پورا کرتے ہوئے کہا۔

لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

اس کے لیے بخش دیا جائے گا جو بھی اُس نے (بُرا) عمل کیا اگرچہ وہ سمندر کی جھاگ سے بھی زیادہ ہوں۔

ابوعبدالرحمٰن نے کہا ہے کہ صحیح، ابوعبید مولیٰ سلیمان بن عبدالملک ہے، ابن عجلان نے اس کے برعکس یہ روایت بواسطہ سہیل، عطاء بن یزید، نبی اکرم ﷺ کے ایک صحابی سے روایت کی۔

144 — أخبرنا الربيع بن سليمان ، قال : (أخبرنا) شعيب ، قال : حدثنا الليث عن ابن عجلان عن سهيل عن عطاء بن يزيد عن بعض أصحاب النبي ﷺ ، قال : «من قال خلف كل صلاة ثلاثا وثلاثين تكبيرة ، وثلاثا وثلاثين تسبيحة ، وثلاثا وثلاثين تحميدة و تهليلة يقول : لا إله إلا الله وحده لا شريك له ، له الملك وله الحمد ، وهو

على كل شيء قدير غفر له خطاياه ، وان كانت مثل زبد البحر ».

۱۴۴— ہم سے ربیع بن سلیمان نے بواسطہ شعیب، لیث، ابن عجلان، سہیل، عطاء بن یزید، بیان کیا کہ نبی ﷺ کے ایک صحابی نے کہا جس نے ہر نماز کے بعد ۳۳ بار اَللّٰہُ اَکْبَرُ ۳۳ بار سُبْحٰنَ اللّٰہِ ۳۳ بار اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اور تہلیل اس طرح کہے۔ لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ، لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

اس کے گناہ معاف کر دیے جائیں گے اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔

خالفه آدم بن أبي إياس ، رواه عن الليث عن ابن عجلان عن سهيل عن أبيه عن أبي هريرة :

145 — أخبرنا (المؤمل بن سهل) ، قال : حدثنا آدم قال : حدثنا الليث عن ابن عجلان عن سهيل عن أبيه عن أبي هريرة ، قال : قال رسول الله ﷺ : مَن قال خلف كل صلاة ثلاثا وثلاثين تكبيرة ، وثلاثا وثلاثين تسبيحة ، وثلاثا وثلاثين تحميدة ، ويقول : لا اله الا الله وحده لا شريك له ، له الملك وله الحمد ، وهو على كل شيء قدير غفرت له خطاياه ، وان كانت مثل زبد البحر .

آدم بن ابی ایاس نے اس کے برعکس یہ روایت بواسطہ لیث، ابن عجلان، سہیل، ابوسہیل، حضرت ابوہریرہؓ بیان کی۔

۱۴۵— ہم سے مؤمل بن سہل نے بواسطہ آدم، لیث، ابن عجلان، سہیل، ابوسہیل بیان کیا کہ حضرت ابوہریرہؓ نے کہا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ جس شخص نے ہر نماز کے بعد کہا ۳۳ بار اَللّٰہُ اَکْبَرُ ۳۳ بار سُبْحٰنَ اللّٰہِ اور ۳۳ بار اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اور پھر کہے۔ لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ، لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

اس کی خطائیں معاف کر دی جائیں گی، اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں"

رواه سمي عن أبي صالح عن أبي هريرة بلفظ آخر :

146 — أخبرنا محمد بن عبد الأعلى قال : حدثنا المعتمر قال :

سمعت عبيد الله عن سميٍّ عن أبي صالح عن أبي هريرة قال : جاء الفقراء إلى رسول الله ﷺ فقالوا : ذهب أهل الدثور من الأموال بالدرجات العلى ، والنعيم المقيم . يصلون كما نصلي ، ويصومون كما نصوم ، ولهم فضول أموال يحجّون منها ، ويعتمرون ويجاهدون ويتصدقون ، قال :

« ألا أخبركم بامر إن أخذتم به أدركتم من سبقكم ، ولم (يدركم) آحد بعدكم ، وكنتم خير من أنتم بين (ظهرانيه) ، ب حـ الا أحدا عمل مثل أعمالكم ؟ تسبحون ، وتحمدون ، وتكبرون خلف كل صلاة ثلاثا وثلاثين » .

یہ روایت سمی نے بواسطہ ابو صالح حضرت ابُوہریرہؓ دوسرے الفاظ سے بیان کی۔

۱۴۶۔ ہم سے محمد بن عبدالاعلیٰ نے بواسطہ معتمر، عبیداللہ، سمی، ابو صالح، بیان کیا کہ حضرت ابُوہریرہؓ نے کہا غریب لوگ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا " مالدار لوگ اپنے مالوں کی وجہ سے ہمیشہ کی نعمتیں اور بلند درجات لے گئے ہیں، وہ بھی ایسے ہی نماز پڑھتے ہیں جیسے ہم پڑھتے ہیں اور روزے رکھتے ہیں جیسے ہم رکھتے ہیں، لیکن ان کو مال کی فضیلت ہم سے زیادہ حاصل ہے، وہ مال سے حج، عمرہ، جہاد اور صدقہ کرتے ہیں، آنحضرت ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

" کیا میں تمہیں ایک ایسا کام نہ بتاؤں اگر تم نے اس پر عمل کیا تو تم اُن کو پالو گے، جو تم سے سبقت کر چکے ہیں (یعنی ثواب میں ان کے برابر ہو جاؤ گے) اور تمہارے بعد (ثواب میں) تمہیں کوئی نہیں پاسکے گا اور تم بہتر ہو اُن لوگوں سے جن کے درمیان تم ہو (یعنی امراء اور بعد میں آنے والے لوگ) مگر جو تمہارے جیسا عمل کرے، ہر نماز کے بعد ۳۳-۳۳ بار سُبْحَانَ اللهِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اور اَللهُ اَكْبَرُ کہا کرو۔

خالفه عبد العزيز بن رفيع رواه عن أبي صالح عن أبي الدرداء ، رواه عنه جرير :

147 — أخبرنا اسحق بن ابراهيم قال : أخبرنا جرير عن عبد العزيز بن رفيع عن أبي صالح عن أبي الدرداء قال : قلت : يارسول الله ، ذهب أهل الأموال بالدنيا والآخرة ، يصلُّون كما نصلِّي ، ويذكرون كما نذكر ، ويجاهدون كما نجاهد ، ولا نجدُ ما نتصدَّق به قال :

« ألا أخبرك بشيء إذا أنت فعلته أدركت من كان قبلك ، ولم يلحقك من كان بعدك الا من قال مثل ما قلت ؟ تسبح الله في (305 آ) دبر كل صلاة ثلاثا وثلاثين ، وتحمده ثلاثاً وثلاثين ، وتكبر أربعا وثلاثين تكبيرة ».

اس کے برعکس عبدالعزیز بن رفیع نے بہ روایت بواسطہ ابوصالح، حضرت ابوالدرداءؓ بیان کی اور انہیں سے جریر نے روایت کی۔

۱۴۷— ہم سے اسحٰق بن ابراہیم نے بواسطہ جریر، عبدالعزیز بن رفیع، ابوصالح بیان کیا کہ حضرت ابوالدرداء رضی نے کہا، میں نے عرض کیا۔ اے اللہ تعالٰی کے پیغمبر! مالدار ہم سے دنیا اور آخرت میں سبقت لے گئے ہیں، وہ بھی نماز پڑھتے ہیں جیسے ہم پڑھتے ہیں، اور وہ بھی ذکر کرتے ہیں جیسے ہم ذکر کرتے ہیں، اور وہ جہاد کرتے ہیں، جیسے ہم جہاد کرتے ہیں، اور ہمارے پاس مال نہیں کہ ہم صدقہ کریں، آپ نے فرمایا "کیا میں تمہیں ایسی چیز بتاؤں جب تو اس پر عمل کرے تو اپنے سے پہلے والے کو (ثواب میں) پالے۔ اور تجھے تیرے بعد کوئی نہیں پہنچ سکے گا مگر جس نے تیرے والے کلمات کہے۔ ہر نماز کے بعد ۳۳-۳۳ بار سُبْحَانَ اللّٰہِ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہا کرو۔

خالفه شريك بن عبد الله ، رواه عن عبد العزيز بن رفيع عن أبي عمر عن أم الدرداء عن أبي الدرداء .

148 — أخبرنا أبو داود ، قال : حدثنا يزيد قال : أخبرنا شريك عن عبد العزيز بن رفيع عن رجل من أهل الشام يقال له أبو عمر ، عن أم الدرداء قالت : نزل بأبي الدرداء ضيف ، فقال له : أمقيم فنسرّح أم ظاعن (فنعكف) قال : ظاعن . قال : أما إني ما أجد ما أضيفك به أفضل من شيء سألت النبي ﷺ عنه ، سألت النبي ﷺ ، قلت : يارسول الله ، ذهب أصحاب الأموال بالخير يصومون كما نصوم ، ويصلّون كما نصلي ، ويتصدقون ، وليس لنا أموال نتصدق . قال :

« يا أبا الدرداء ، الا أدلك على شيء ان أنت فعلته لم يسبقك من كان قبلك ولم يدركك من كان بعدك الا من جاء بمثل ما جئت به ، تسبح الله في دبر (كل) آ خر صلاة ثلاثاً وثلاثين ، وتحمده ثلاثاً وثلاثين وتكبره

أربعاً وثلاثين ».

شریک بن عبداللہ نے اس سے قدرے مختلف روایت بیان کی انہوں نے یہ روایت بواسطہ عبدالعزیز بن رفیع، ابوعمر، ام الدرداءؓ، حضرت ابوالدرداءؓ بیان کی

۱۴۸ــــ ہم سے ابُوداؤد نے بواسطہ یزید، شریک، عبدالعزیز بن رفیع، ایک شامی شخص ابوعمر بیان کیا کہ ام الدرداءؓ نے کہا حضرت ابوالدرداءؓ کے پاس ایک مہمان آیا تو حضرت ابوالدرداءؓ نے کہا "کیا آپ ٹھہریں گے کہ ہم کھانے پینے کا بندوبست کریں، یا جانے کا ارادہ ہے کہ ہم بیٹھے رہیں۔ اس نے کہا میں جاؤں گا۔ حضرت ابوالدرداءؓ نے کہا میرے پاس تمہاری مہمانی کے لیے اس چیز سے بہتر کوئی چیز نہیں جو میں نے نبی اکرم ﷺ سے پوچھی تھی۔ میں نے نبی اکرم ﷺ سے پوچھا، اے اللہ تعالیٰ کے پیغمبر! مالوں والے نیکی میں ہم سے آگے بڑھ گئے۔ وہ بھی روزے رکھتے ہیں، جیسا کہ ہم روزے رکھتے ہیں، وہ بھی نماز پڑھتے ہیں جیسا کہ ہم نماز پڑھتے ہیں وہ صدقہ کرتے ہیں اور ہمارے پاس مال نہیں جو ہم صدقہ کریں۔ آپ نے فرمایا "اے ابوالدرداء! کیا میں تجھے ایسی بات بتاؤں اگر تو اس پر عمل کرے تو پہلے لوگوں میں تجھ سے ثواب میں کوئی سبقت نہ کر سکے اور تیرے بعد والے لوگوں میں کوئی تجھ تک نہ پہنچ سکے۔ سوائے اس کے جو تجھ جیسی بات لائے۔ ہر نماز کے بعد ۳۳ بار سُبْحَانَ اللّٰهِ ۳۳ بار اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اور ۳۴ بار اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہہ لیا کرو۔

خالفهما سفيان بن سعيد رواه عن عبد العزيز بن رفيع عن أبي عمر الصيني عن أبي الدرداء :

149 ــــ أخبرنا بشر بن خالد ، قال : أخبرنا معاوية بن هشام عن سفيان عن عبد العزيز بن رفيع عن أبي عمر الصيني عن أبي الدرداء ، قال : قلت يارسول الله ذهب أصحاب الأموال بالدنيا والآخرة ، يصلّون ويصومون ، ويجاهدون ، كما نفعل ، ويتصدقون ولا نتصدق ، قال :

« أفلا أدلك على أمرٍ ان أخذت به أدركت من سبقك ، ولم يدركك من بعدك إلا من عمل مثلَ الذي عملت ؟ تسبح الله في دبر كل صلاة ثلاثا وثلاثين ، وتحمده ثلاثا وثلاثين ، وتكبره أربعا وثلاثين ».

سفیان بن سعید نے ان دونوں سے قدرے مختلف روایت بیان کی انہوں نے یہ روایت بواسطہ

عبدالعزیز بن رفیع، ابوعمر الصینی، حضرت ابوالدرداءؓ بیان کی۔

۱۴۹— ہم سے بشر بن خالد نے بواسطہ معاویہ بن ہشام، سفیان، عبدالعزیز بن رفیع، ابوعمر الصینی بیان کیا کہ حضرت ابوالدرداءؓ نے کہا "میں نے عرض کیا، اے اللہ تعالیٰ کے پیغمبر! مالوں والے دنیا اور آخرت میں سبقت لے گئے ہیں، وہ نمازیں پڑھتے ہیں، روزے رکھتے ہیں، جہاد کرتے ہیں جیسا ہم کرتے ہیں، وہ صدقہ کرتے ہیں جب کہ ہم نہیں کر سکتے، آپ نے فرمایا۔

"کیا میں تجھے ایسا کام نہ بتاؤں اگر تو اس پر عمل کرے تو ان تک پہنچ جائے جو تجھ سے آگے بڑھ گئے ہیں، اور تیرے بعد والے لوگوں میں تجھ تک کوئی نہ پہنچ سکے مگر جو تیرے جیسا عمل کرے۔

"ہر نماز کے بعد ۳۳ بار سُبْحَانَ اللّٰهِ ۳۳ بار اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۳۴ بار اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہو

تابعه شعبة ، رواه عن الحكم عن أبي عمر الصيني عن أبي الدرداء :

150 — أخبرنا محمد بن بشار قال : حدثنا محمد قال : حدثنا شعبة عن الحكم ، قال : سمعت أبا عمر الصيني عن أبي الدرداء ، قال : قلت : (يارسول الله) ب ح ذهب الأغنياء بالأجر يحجون و (لا) ب ح نحج ويجاهدون ولا نجاهد ، وكذا وكذا ، فقال رسول الله ﷺ :

« إلا أدلكم على شيء إن أخذتم به جئتم أفضل مما يجيء به أحد منهم ، أن تكبروا أربعا وثلاثين ، (وتسبحوه) آ ثلاثا وثلاثين . وأن تحمدوه ثلاثا وثلاثين في دبر كل صلاة ».

شعبہ نے اس کی متابعت کی ہے، اس نے یہ روایت بواسطہ حکم، ابوعمر الصینی حضرت ابوالدرداءؓ بیان کی

۱۵۰— ہم سے محمد بن بشار نے بواسطہ محمد، شعبہ، حکم، ابوعمر الصینی بیان کیا کہ حضرت ابوالدرداءؓ نے کہا میں نے عرض کیا، اے اللہ تعالیٰ کے پیغمبر! مالدار لوگ سبقت لے گئے، وہ حج کرتے ہیں اور ہم حج نہیں کر سکتے۔ وہ جہاد کرتے ہیں اور ہم (سامان نہ ہونے کی وجہ) جہاد نہیں کر سکتے۔ اور بھی ایسے، ایسے کام وہ کرتے ہیں جو ہم نہیں کر سکتے، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

"کیا میں تمہیں ایسی چیز نہ بتاؤں اگر تم اس پر عمل کرو تو تم ان سے افضل چیز لاؤ گے (یعنی ان سے زیادہ ثواب

حاصل کروگے) ہر نماز کے بعد ۳۴ بار اَللّٰہُ اَکْبَرُ ۳۳ بار سُبْحٰنَ اللّٰہِ ۳۳ بار اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہا کرو۔

خالفه زيد بن أبي أنيسة ، رواه عن الحكم عن أبي عمر الصيني ، عن أبي الدرداء :

151 — أخبرني محمد بن وهب قال : حدثنا محمد بن سلمة قال : حدثني أبو عبد الرحيم ، قال : حدثني زيد عن الحكم عن أبي عمر الصيني عن أبي الدرداء قال : كنت عند رسول الله ﷺ ، فقال بعضهم : يارسول الله ، إن الاغنياء يسبقونا بكل خير يصلون كما نصلي ، ويصومون كما نصوم ، ويفضلوننا فيتصدقون ، ولا نجد ما نتصدّق ، وينفقون في سبيل الله ، ولا نجد ما ننفق ، فقال رسول الله ﷺ : « ألا أنبئكم بشيْ إذا فعلتموه لم (يسبقوكم) ولم (يدركم) من بعدكم ، إلاّ من فعل فعلكم ، تسبحون في دبر كل صلاة ثلاثا وثلاثين ، وتحمدون ثلاثا وثلاثين ، وتكبرون أربعا وثلاثين ».

زید بن ابی انیسہ نے اس سے مختلف روایت بیان کی، انہوں نے یہی روایت حضرت ابوالدرداءؓ سے بواسطہ حکم، ابوعمر الصینی بیان کی۔

۱۵۱ — ہم سے محمد بن وہب نے بواسطہ محمد بن سلمہ، ابوعبدالرحیم، زید، حکم، ابوعمر الصینی بیان کیا کہ حضرت ابوالدرداءؓ نے کہا، میں رسول اللہ ﷺ کے پاس تھا تو کچھ لوگوں نے عرض کیا یارسول اللہ! اغنیاء ہم سے ہر خیر میں سبقت لے گئے ہیں، وہ نماز پڑھتے ہیں جیسا ہم نماز پڑھتے ہیں، وہ روزہ رکھتے ہیں جیسے ہم رکھتے ہیں اور وہ ہم سے فضیلت لے گئے ہیں کیونکہ وہ صدقہ کرتے ہیں اور ہمارے پاس مال نہیں کہ ہم صدقہ کریں، وہ اللہ تعالیٰ کے راستہ میں خرچ کرتے ہیں اور ہمارے پاس مال نہیں کہ ہم خرچ کریں، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "کیا میں تمہیں ایسی چیز نہ بتاؤں جب تم اس پر عمل کرو تو وہ تم سے نہ بڑھ سکیں اور تمہارے بعد والے تم کو نہ پہنچ سکیں، مگر جو تم جیسا عمل کرے، ہر نماز کے بعد ۳۳ بار سُبْحٰنَ اللّٰہِ، ۳۳ بار اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ۳۴ بار اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہہ لیا کرو۔

(نوع آخر)

152 — أخبرنا محمود بن غيلان قال : حدثنا ابو داوود ، قال : حدثنا

شعبة عن موسى الجهني ، قال : سمعت مصعب بن سعد عن سعد (306 آ) أن رسول الله ﷺ قال : « أيعجز أحدكم أن يكسب كل يوم ألف حسنة ؟! قالوا : يارسول الله ومن يطيق ذلك قال : يسبح مائة تسبيحة فتكتب له ألف حسنة ، وتُحطُّ عنه ألف خطيئة »

۱۵۲۔ اور دعا۔ ہم سے محمود بن غیلان نے بواسطہ ابوداؤد، شعبہ بیان کیا کہ موسیٰ الجہنی نے کہا میں نے مصعب بن سعد سے بواسطہ حضرت سعدؓ سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔

"کیا تم میں سے کوئی اس سے بھی عاجز ہے کہ ہر روز ایک ہزار نیکی کمائے، صحابہؓ نے عرض کیا اے اللہ تعالیٰ کے پیغمبر! اس کی کون طاقت رکھتا ہے، آپ نے فرمایا جو ایک سو بار سُبْحَانَ اللّٰہِ کہے تو اس کے لیے ایک ہزار نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور ایک ہزار گناہ معاف کیے جاتے ہیں۔

خالفه (سفيان) (ه) بن سعيد بن مسروق في لفظ الحديث :

153 — أخبرني زكريا بن يحيّى قال : حدثنا الحسن بن عرفة قال : حدثنا المبارك بن سعيد عن موسى الجهني عن مصعب بن سعد عن سعد ، قال : قال رسول الله ﷺ :

« ما يمنع أحدكم أن يسبح دبر كل صلاة عشرا ، ويكبر عشرا ، ويحمد عشرا ، فذلك في خمس صلوات خمسون ومائة باللسان وألف وخمسمائة في الميزان ، وإذا أوى إلى فراشه سبح ثلاثا وثلاثين ، وحمد ثلاثا وثلاثين وكبَّر أربعاً وثلاثين ، فذلك مائة باللسان وألف بالميزان ، فأيكم يعمل في يوم وليلة ألفين وخمسمائة سيئة ؟».

سفیان بن سعید بن مسروق نے حدیث کے الفاظ اس سے قدرے مختلف بیان کیے ہیں۔

۱۵۳۔ ہم سے زکریا بن یحییٰ نے بواسطہ حسن بن عرفہ، مبارک بن سعید، موسیٰ الجہنی، مصعب بن سعد بیان کیا کہ حضرت سعدؓ نے کہا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

"تم میں سے کسی کو کون سا امر مانع ہے کہ وہ ہر نماز کے بعد دس[10] بار سُبْحَانَ اللّٰہِ دس[10] بار اَللّٰہُ اَکْبَرُ اور دس بار اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہہ لیا کرے، یہ پانچ نمازوں میں زبان سے ڈیڑھ سو[150]، اور

میزان میں ڈیڑھ ہزار ہے، اور جب اپنے بستر پہ لیٹے تو ۳۳ بار سُبْحَانَ اللّٰہِ ۳۳ بار اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اور ۳۴ بار اَللّٰہُ أَکْبَرُ کہہ لیا کرے، پس یہ زبان سے ایک سو ہے، اور میزان میں ایک ہزار، تو تم میں سے کون ہے جو ایک دن رات میں اڑھائی ہزار گناہ کرتا ہے۔

خالفه يعلى بن عبيد ، رواه عن موسَى الجهني عن موسَى عن أبي زرعة عن أبي هريرة :

154 — أخبرنا أحمد بن سليمان ، قال : حدثنا يعلى قال حدثنا موسَى وهو الجهني عن موسَى عن أبي زرعة عن أبي هريرة قال :

« من قال في دبر كل صلاة عشر تسبيحات ، وعشر تكبيرات ، وعشر تحميدات في خمس صلوات ، فتلك خمسون ومائة باللسان وألف وخمسمائة في الميزان ، وإذا أخذ مضجعه مائة باللسان وألف في الميزان ، فأيكم يصيب في يوم (٥ 644 حـ) ألفين وخمسمائة سيئة ؟» (٥ 14 ب)

یعلی بن عبید نے اس کے برعکس یہ روایت بواسطہ موسیٰ الجہنی، موسیٰ، ابوزرعہ، حضرت ابوہریرہؓ بیان کی۔

۱۵۴ — ہم سے احمد بن سلیمان نے بواسطہ یعلی، موسیٰ الجہنی، موسیٰ، ابوزرعہ بیان کیا کہ حضرت ابوہریرہؓ نے کہا، جس نے ہر نماز کے بعد دس بار سُبْحَانَ اللّٰہِ دس بار اَللّٰہُ أَکْبَرُ اور دس بار اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہا، پس یہ زبان سے ڈیڑھ سو[150] اور میزان میں ڈیڑھ ہزار[1500] ہے، اور سوتے وقت (۳۳ بار سُبْحَانَ اللّٰہِ ۳۴ بار اَللّٰہُ أَکْبَرُ ۳۳ بار اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہا) تو یہ زبان سے ایک سو[100] اور میزان میں ایک ہزار[1000] ہے، پس تم میں کون ہے جو ایک دن میں ڈھائی ہزار گناہ کرتا ہوگا؟

ذكر حديث كعب بن عجرة في المعقِّبات

155 — أخبرنا محمد بن إسماعيل بن سمرة عن أسباط قال : حدثنا عمرو بن قيس عن الحكم عن عبد الرحمن بن أبي ليلى عن كعب بن عجرة ، قال : قال رسول الله ﷺ :

« معقبات لا يخيب قائلهن ، يسبح الله في دبر كل صلاة ثلاثًا وثلاثين ، ويحمده ثلاثًا وثلاثين ، ويكبره أربعا وثلاثين ».

نماز کے بعد پڑھے جانیوالے کلمات کے بارہ میں حضرت کعب بن عجرہ کی حدیث کا ذکر

۱۵۵۔ ہم سے محمد بن اسمٰعیل بن سمرۃ نے بواسطہ اسباط، عمرو بن قیس، حکم، عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ بیان کیا کہ حضرت کعب بن عجرۃ رضی اللہ عنہ نے کہا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "نماز کے بعد چند کلمات کہے جاتے ہیں، جن کا (ہر نماز کے بعد) کہنے والا ناکام نہیں ہوتا، ہر نماز کے بعد ۳۳ بار سُبْحَانَ اللّٰهِ ۳۳ بار اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اور ۳۴ بار اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہہ لے۔

وقفه منصور بن المعتمر

156 — أخبرنا قتيبة بن سعيد، قال: حدثنا أبو الأحوص عن منصور عن الحكم عن عبد الرحمن بن أبي ليلى عن كعب بن عجرة قال:

« معقبات لا يخيب قائلهن، يسبح في دبر كل صلاة ثلاثاً وثلاثين، ويحمد ثلاثاً وثلاثين، ويكبر أربعا وثلاثين ».

منصور بن معتمر نے اس روایت کو موقوف بیان کیا۔

۱۵۶۔ ہم سے قتیبہ بن سعید نے بواسطہ ابوالاحوص، منصور، حکم، عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ بیان کیا کہ حضرت کعب بن عجرۃ رضی اللہ عنہ نے کہا۔

"نماز کے بعد چند کلمات کہے جاتے ہیں، جن کا (ہر نماز کے بعد) کہنے والا محروم نہیں ہوتا، ہر نماز کے بعد ۳۳ بار سُبْحَانَ اللّٰهِ ۳۳ بار اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اور ۳۴ بار اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہہ لے۔

(نوع آخر)

157 — أخبرنا موسى بن حزام قال: حدثنا يحيَ بن ادم عن ابن ادريس عن هشام بن حسان عن محمد عن كثير بن أفلح عن زيد بن ثابت قال:

« أمروا أن يسبحوا دبر كل صلاة ثلاثاً وثلاثين ويحمدوا ثلاثاً وثلاثين، ويكبروا أربعاً وثلاثين، فأتي رجل من الأنصار في منامه فقيل: أمركم رسول الله ﷺ أن تسبحوا دبر كل صلاة ثلاثاً وثلاثين. وتحمدوا ثلاثاً

وثلاثين . وتكبروا أربعاً وثلاثين ؟ قال : نعم . قال : فاجعلوها خمسا وعشرين . واجعلوا فيها التهليل . فلما أصبح أتى النبي ﷺ فذكر له ذلك . فقال : اجعلوها كذلك ».

۱۵۷— اور دُعا۔ ہم سے موسیٰ بن حزام نے بواسطہ یحییٰ بن آدم، ابن ادریس، ہشام بن حسان، محمد، کثیر بن افلح بیان کیا کہ حضرت زید بن ثابتؓ نے کہا

" لوگوں سے کہا گیا ہر نماز کے بعد ۳۳ بار سُبْحَانَ اللهِ ۳۳ بار اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اور ۳۴ بار اَللّٰهُ أَكْبَرُ کہا کریں، تو ان (زیدؓ) کو خواب میں ایک انصاری ملا اور کہا کیا کہ تم کو رسول اللہ ﷺ نے ہر نماز کے بعد ۳۳ بار سُبْحَانَ اللهِ ۳۳ بار اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اور ۳۴ بار اَللّٰهُ أَكْبَرُ پڑھنے کا حکم فرمایا ہے، انہوں نے کہا، ہاں! اس انصاری نے کہا یہ پچیس (پچیس) بار کر دو اور اس میں لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ (پچیس بار) کا اضافہ کر دو،

جب صبح ہوئی تو وہ (حضرت زیدؓ) نبی اکرم ﷺ کے پاس آئے اور آپ سے اپنا یہ خواب بیان کیا، آپ نے ارشاد فرمایا " اسے اسی طرح کر لو۔

(نوع آخر)

158 — أخبرنا أبو بكر بن اسحق . قال : حدثنا أبو الجوّاب . قال : حدثنا عمار عن فطر عن القاسم بن أبي بزّة عن عطاء الخراساني عن حُمْران قال : سمعت عبد الله بن عمر يقول : سمعت رسول الله ﷺ يقول :

« من قال : سبحان الله والحمد لله . ولا إله إلا الله والله أكبر . كتب له بكل حرف عشر حسنات ». (ه 307 آ)

۱۵۸— اور دُعا۔ ہم سے أبو بکر بن اسحق نے بواسطہ ابو الجواب، عمار، فطر، قاسم بن ابی بزّہ، عطاء الخراسانی بیان کیا کہ حمران نے کہا میں نے حضرت عبداللہ بن عمرؓ کو یہ کہتے ہوئے سُنا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سُنا۔ جس شخص نے یہ کلمات کہے۔

سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ إِلٰهَ (پاک ہے اللہ تعالیٰ اور تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ (یں اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کا مستحق نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے)

اس کے لیے ہر حرف کے بدلہ دس نیکیاں لکھ دی گئیں۔"

خالفه ابراهيم بن طهمان رواه عن عطاء الخراساني عن نافع عن ابن عمر قوله :

159 — أخبرنا أبو داوود قال : ثنا عبد الملك بن ابراهيم . قال : حدثنا ابراهيم بن طهمان عن عطاء الخراساني عن نافع عن ابن عمر : من قال : « سبحان الله وبحمده كتب الله له بها عشراً . ومن قالها عشرا كتب الله له بها مائة . ومن قالها مائة كتب الله (له) ب حـ بها ألفاً . ومن زاد زاد الله له . ومن استغفر غفر الله له » .

ابراہیم بن طہمان نے اس سے قدرے مختلف روایت بیان کی، انہوں نے اس روایت کو بواسطہ عطاء الخراسانی، نافع، حضرت ابن عمرؓ کا قول بیان کیا۔

۱۵۹ ۔ ہم سے ابوداؤد نے بواسطہ عبدالملک بن ابراہیم، ابراہیم بن طہمان، عطاء الخراسانی، نافع، حضرت عبداللہ بن عمرؓ بیان کیا، کہ جس شخص نے

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ (میں اللہ تعالیٰ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں اور اس کی تعریف کرتا ہوں)

کہا، اللہ تعالیٰ اس کے لیے اس کے بدلے دس ۱۰ جس نے دس ۱۰ بار کہا اس کے لیے سو ۱۰۰ اور جس نے سو ۱۰۰ بار کہا، اس کے لیے ایک ہزار نیکیاں لکھ دیتے ہیں اور جس نے اس سے زیادہ کہا اللہ تعالیٰ بھی اس کو زیادہ نیکیاں دیتے ہیں اور جس نے بخشش طلب کی اللہ تعالیٰ اس کو بخش دیں گے۔

رفعه مطر بن طهمان الوراق :

160 — أخبرنا عمرو بن علي ، قال : حدثنا عيسى بن شعيب ، قال : حدثنا روح بن القاسم عن مطر عن نافع عن ابن عمر قال : قال رسول الله ﷺ :

« اذكروا عباد الله فإنَّ العبد إذا قال : سبحان الله وبحمده كتب الله

له بها عشرا ، ومن عشرٍ إلى مائة ومن مائة إلى ألف فمن زاد زاد الله له ، ومن استغفر غَفَرَ الله له ».

اس حدیث کو مطہر بن طہمان الوراق نے مرفوع بیان کیا ہے۔

۱۶۰۔ ہم سے عمرو بن علی نے بواسطہ عیسیٰ بن شعیب ، روح بن القاسم ، مطر ، نافع بیان کیا کہ حضرت ابن عمرؓ نے کہا ، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

" اے اللہ کے بندو ! اللہ تعالیٰ کا ذکر کرو ، بیشک بندہ جب (ایک بار) سُبْحٰنَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ کہتا ہے ، اللہ تعالیٰ اس کے لیے اس کے بدلے دس نیکیاں لکھتے ہیں۔ دس والے سو تک ، سو والے ہزار تک ، اور جس نے زیادہ کہا اللہ تعالیٰ بھی اس کو زیادہ نیکیاں دیتے ہیں ، اور جو بخشش طلب کرتا ہے اللہ تعالیٰ بھی اس کو بخش دیتے ہیں۔

(نوع آخر)

161 — أخبرنا محمد بن عبد الله بن يزيد قال : حدثنا سفيان عن محمد بن عبد الرحمن عن كريب عن ابن عباس أن النبي ﷺ خرج من بيته حين صلى الصبح وجويرية جالسة في المسجد ، ثم رجع حين تعالى النهار ، فقال : لم تزالين في مجلسك ؟

قالت : نعم ، قال :

« لقد قلتُ أربع كلماتٍ ثم رددتها ثلاث مرات ، لو وُزنت بما قلت لوزنتها ؛ سبحان الله وبحمده ولا إله إلا الله عدد خلقه ورضى نفسه وزنة عرشه ، ومدادَ كلماته ».

۱۶۱۔ اور دُعا ۔ ہم سے محمد بن عبداللہ بن یزید نے بواسطہ سفیان ، محمد بن عبدالرحمٰن ، کریب ، حضرت ابن عباسؓ بیان کیا ہے کہ نبی اکرم ﷺ صبح کی نماز کے بعد اپنے دولت کدہ سے باہر تشریف لائے ، اور ام المؤمنین حضرت جویریہؓ مصلے پر بیٹھی ہوئی تھیں ، سورج بلند ہونے کے بعد آپ واپس آئے تو آپ نے ارشاد فرمایا۔

" تو یہیں بیٹھی رہی ہے ؟ انہوں نے کہا : ہاں ! آپ نے ارشاد فرمایا میں نے چار کلمات کہے ، پھر میں

نے ان کو تین بار کہا، اگر ان کلمات کا وزن کیا جائے اُن سے جو تو نے پڑھا، تو یہ کلمات بھاری پائے گی۔

سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهٖ وَلَآ إِلٰهَ إِلَّا اللهُ عَدَدَ خَلْقِهٖ، وَرِضٰى نَفْسِهٖ، وَزِنَةَ عَرْشِهٖ، وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ (میں اللہ تعالی کی پاکیزگی بیان کرتا اور اسکی تعریف بیان کرتا ہوں، اللہ تعالی کے سوا کوئی معبود نہیں، اس کی مخلوق کی تعداد کے برابر، اس کی رضا کے مطابق، اس کے عرش کے وزن کے برابر اور اس کے کلمات کی تعداد کے موافق)

162 ــ أخبرنا عمرو بن علي ، ومحمد بن عبد الأعلى واللفظ له ــ قال : حدثنا خالد ــ يعني ابن الحارث ــ قال : حدثنا عبد الرحمن عن محمد بن عبد الرحمن عن كريب عن ابن عباس . قال :

«كان اسم جويرية بنت الحارث برّة، فحوّل النبي ﷺ اسمها فسماها جويرية ، فمر بها تقرأ وهي في مصلاها . تسبح وتذكر الله . ثم إنه مر بها بعدما ارتفع (النهار) آ فقال : ياجويرية ما زلت في مكانك ؟ قالت : مازلت في مكاني منذ تعلم ، قال : لقد تكلمتُ بأربع أعدَّتهن ثلاث مرات ، هنَّ أفضل مما قلت ، سبحان الله عدد خلقه ، سبحان الله زنة عرشه ، سبحان الله مداد كلماته . والحمد لله كذلك ».

۱۶۲ــــ ہم سے عمرو بن علی اور محمد بن عبدالاعلی نے (اور الفاظ حدیث انہی کے ہیں) بواسطہ خالد بن الحارث، عبدالرحمٰن، محمد بن عبدالرحمٰن، کریب بیان کیا کہ حضرت ابن عباسؓ نے کہا "ام المومنین حضرت جویریہؓ بنت حارث کا نام بَرَّہ تھا تو نبی اکرم ﷺ نے ان کا نام بدل کر جویریہ رکھ دیا، یہ اپنے مصلے پر بیٹھی ہوئیں تسبیح اور اللہ کا ذکر کر رہی تھیں، کہ رسول اللہ ﷺ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس سے گزرے، سورج بلند ہونے کے بعد پھر دوبارہ گذرے تو ارشاد فرمایا " اے جویریہ! کیا تم ابھی اسی جگہ ہو؟ انہوں نے کہا، اس وقت سے میں اپنی اسی جگہ پر بیٹھی ہوں آپ نے ارشاد فرمایا " میں نے چار کلمات کہے ہیں، اور تین بار دہرایا ہے، وہ جو تو نے (اتنی دیر میں) پڑھا ہے۔ اُس سے افضل ہیں۔

سُبْحَانَ اللهِ عَدَدَ خَلْقِهٖ، سُبْحَانَ (میں اللہ تعالی کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں اس کی مخلوق کی تعداد کے

اللهِ زِنَةَ عَرْشِهِ، سُبْحَانَ اللهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَذٰلِكَ" — برابر، اس کے عرش کے وزن کے برابر، اس کے کلمات کی گنتی کے موافق، اور اللہ تعالیٰ کی تعریفیں بھی اس طرح)

جوَّده شعبة ، رواه عن محمد بن عبد الرحمن عن كريب عن ابن عباس عن جويرية :

163 — أخبرنا محمد بن عبد الأعلى قال : حدثنا خالد عن شعبة عن محمد بن عبد الرحمن عن كريب عن ابن عباس قال : مر النبي ﷺ بجويرية وهي في — ذكر مكاناً — ثم مر بها قريباً من نصف النهار ، فقال لها : ما زلتِ بعدُ هاهنا ؟ فقال : ألا أعلمكِ كلمات ؟ سبحان الله عدد خلقه أعدها ثلاث مرات ، سبحان الله رضى نفسه ثلاث مرات ، سبحان الله زنة عرشه ثلاث (مرات) ب ح سبحان الله مداد كلماته ثلاث (مرات) ب ح

شعبہ نے اس کو عمدہ طور پر بیان کیا، انہوں نے یہ روایت بواسطہ محمد بن عبدالرحمٰن، کریب، حضرت عبداللہ بن عباسؓ ام المومنین حضرت جویریہؓ سے بیان کی۔

۱۶۳ — ہم سے محمد عبدالاعلیٰ نے بواسطہ، خالد، شعبہ، محمد بن عبدالرحمٰن، کریب بیان کیا کہ حضرت ابن عباسؓ نے کہا کہ :-

"رسول اللہ ﷺ ام المومنین حضرت جویریہؓ کے پاس سے (صبح سویرے) گذرے اور وہ ایک جگہ میں (بیٹھی ہوئی) تھیں۔ راوی نے جگہ کا نام بیان کیا۔ پھر آپ دوپہر کے قریب دوبارہ گذرے تو ارشاد فرمایا کیا تو ابھی تک یہیں ہے۔ کیا میں تجھے چند کلمات نہ سکھاؤں؟

"سُبْحَانَ اللهِ عَدَدَ خَلْقِهِ" تین بار کہہ سُبْحَانَ اللهِ رِضٰى نَفْسِهِ تین بار سُبْحَانَ اللهِ زِنَةَ عَرْشِهِ تین بار سُبْحَانَ اللهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهِ تین بار

164 — أخبرنا محمد بن بشار ، قال : حدثنا محمد ، قال : حدثنا شعبة عن محمد بن عبد الرحمن مولى أبي طلحة ، عن كريب عن ابن عباس ، عن جويرية أن النبي ﷺ مر عليها وهي في المسجد تدعو ثم مر

بها قريبا من نصف النهار ، فقال لها :

« ما زلت على حالك ؟ قالت : نعم قال : ألا أعلمك ، وذكر كلمات معناها كلمات تقولهن : سبحان الله عدد خلقه . سبحان الله رضي نفسه ، عرشه ، سبحان الله زنة عرشه (ه 308 آ) سبحان الله زنة عرشه ، سبحان الله مداد كلماته ، سبحان الله مداد كلماته ، سبحان الله مداد كلماته » .

۱۶۴— ہم سے محمد بن بشار نے بواسطہ محمد، شعبہ ابوطلحہ کے آزاد کردہ غلام محمد بن عبدالرحمٰن، کریب، حضرت ابن عباسؓ، ام المؤمنین حضرت جویریہؓ بیان کیا کہ "نبی اکرم ﷺ ان کے پاس سے (صبح سویرے) گذرے جب کہ وہ مصلّے پر بیٹھی ہوئی دعا کر رہی تھیں، آپ نصف النہار کے قریب پھر ان کے پاس سے گذرے اور ارشاد فرمایا، تو ابھی تک اسی حال میں ہے؟ انہوں نے عرض کیا! ہاں آپ نے فرمایا کیا میں تجھے چند (راوی کہتا ہے) کہ آپ نے کلمات یا کلمات کا ہم معنی کوئی لفظ ذکر کیا، نہ سکھلاؤں، کہ تم ان کو پڑھ لیا کرو۔

(اور وہ یہ ہیں)

"سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَدَدَ خَلْقِهٖ، سُبْحٰنَ اللّٰهِ رِضٰى نَفْسِهٖ عَرْشِهٖ، سُبْحٰنَ اللّٰهِ زِنَةَ عَرْشِهٖ، سُبْحٰنَ اللّٰهِ زِنَةَ عَرْشِهٖ، سُبْحٰنَ اللّٰهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهٖ، سُبْحٰنَ اللّٰهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهٖ، سُبْحٰنَ اللّٰهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهٖ۔

165 — أخبرنا محمود بن غيلان ، قال : حدثنا أبو أسامة ، قال مسعر : أخبرني عن محمد بن عبد الرحمن عن أبي رشدين ، عن ابن عباس عن جويرية ، أن النبي ﷺ مر بها بعدما صلى الغداة ، وهي تذكر الله ، ثم رجع .... وساق الحديث

قال أبو عبد الرحمن : أبو رشدين هو (كريب) مولى ابن عباس ، وابنه رشدين بن كريب ضعيف ، وأخوه محمد بن كريب ليس بالقوى الا أنه أصلح قليلا . وكريب ثقة ، وليس في موالي ابن عباس ضعيف إلا شعبة مولى ابن عباس ، فإن مالكا قال : لم يكن يشبه القراء .

۱۶۵— ہم سے محمود بن غیلان نے بواسطہ ابو اسامہ، مسعر، محمد بن عبدالرحمٰن، ابورشدین، حضرت ابن عباسؓ، ام المؤمنین

حضرت جویریہؓ بیان کیا کہ نبی اکرم ﷺ صبح کی نماز پڑھنے کے بعد ان کے پاس سے گذرے اور یہ اللہ تعالیٰ کا ذکر کر رہی تھیں، آپ پھر واپس آئے..... اور آگے پوری روایت بیان کی۔

ابوعبدالرحمٰن نے کہا ابورشدین، ابن عباسؓ کا آزاد کردہ غلام کریب ہے، اس کا بیٹا رشدین بن کریب ضعیف ہے، اس کا بھائی محمد بن کریب کمزور راوی ہے مگر اس نے کچھ اصلاح کر لی اور کریب ثقہ ہے اور ابن عباسؓ کے آزاد کردہ غلاموں میں سوائے شعبہ مولیٰ ابن عباسؓ کے کوئی ضعیف نہیں ہے۔ پس امام مالکؒ نے کہا کہ وہ قراء کے مشابہ نہیں،

(نوع آخر)

166 — أخبرنا ابراهيم بن يعقوب ، قال : حدثنا ابن أبي مريم ، قال : أخبرنا يحيى بن أيوب قال : حدثني ابن عجلان عن مصعب بن محمد بن شرحبيل عن محمد بن سعد بن زرارة عن أبي أمامة الباهلي أن النبي ﷺ مر به وهو يحرك شفتيه فقال :

« ماذا تقول ياأبا أمامة ؟ قال : أذكر ربي . قال : ألا أخبرك بأفضل أو أكثر من ذكرك الليل مع النهار والنهار مع الليل؟ ان تقول : سبحان الله عدد ما خلق ، سبحان الله ملء ما خلق ، سبحان الله عدد ما في الأرض والسماء ، سبحان الله ملء ما في السماء والأرض ، سبحان الله ملء ما خلق ، سبحان الله عدد ما أحصى كتابه ، وسبحان الله ملء كل شيء ، وتقول : الحمد لله مثل ذلك »

۱۶۶— اور دُعا:۔ ہم سے ابراہیم بن یعقوب نے بواسطہ ابن ابی مریم، یحییٰ بن ایوب، ابن عجلان، مصعب بن محمد بن شرحبیل، محمد بن سعد بن زرارہ، حضرت ابوامامۃ الباہلیؓ بیان کیا کہ نبی اکرم ﷺ ان کے پاس سے گذرے اور حضرت ابوامامۃؓ ہونٹوں کو ہلا رہے تھے، تو آپ نے ارشاد فرمایا: اے ابوامامہ! کیا کہہ رہے ہو؟ انہوں نے کہا اپنے رب کا ذکر کر رہا ہوں، آپ نے فرمایا

کیا میں تمہیں تمہارے رات دن اور دن رات ذکر کرنے سے افضل ذکر نہ بتاؤں؟ اس طرح کہو

سُبْحَانَ اللّٰہِ عَدَدَ مَاخَلَقَ، سُبْحَانَ اللّٰہِ (میں اللہ تعالیٰ کی تسبیح بیان کرتا ہوں اس کی تمام مخلوق کی

مِلْءَ مَا خَلَقَ، سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا فِي الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ، سُبْحَانَ اللّٰهِ مِلْءَ مَا فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ، سُبْحَانَ اللّٰهِ مِلْءَ مَا خَلَقَ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا أَحْصَى كِتَابُهُ، وَسُبْحَانَ اللّٰهِ مِلْءَ كُلِّ شَيْءٍ

گنتی کے برابر، اللہ تعالیٰ کی تسبیح بیان کرتا ہوں اس کی تمام مخلوق کے بھر دینے کے برابر، اللہ تعالیٰ کی تسبیح بیان کرتا ہوں ان اشیاء کی تعداد کے برابر جو زمین اور آسمان میں ہیں اللہ تعالیٰ کی تسبیح بیان کرتا ہوں ان چیزوں کے بھر دینے کے برابر جو آسمان اور زمین میں ہیں اللہ تعالیٰ کی تسبیح بیان کرتا ہوں اس کی تمام مخلوق کے بھر دینے کے برابر، اللہ تعالیٰ کی تسبیح بیان کرتا ہوں اتنی تعداد میں جو اس کی کتاب نے شمار کیا، اللہ تعالیٰ کی تسبیح بیان کرتا ہوں ہر چیز کے بھر دینے کے برابر)

اور اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ کو بھی اسی طرح کہو"
(یعنی اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ مِلْءَ مَا خَلَقَ، آخر تک ملا کر پڑھو جیسے سُبْحَانَ اللّٰهِ کو ملا کر پڑھا ہے)

167 — أخبرنا عمرو بن عثمان ، وعيسَى بن مساور ، قال : حدثنا الوليد عن عبد الله بن العلاء وابن جابر ، قالا : حدثنا أبو سلام ، عن أبي سلمَى راعي رسول الله ﷺ ، قال : سمعت رسول الله ﷺ يقول :

« بخٍ بخٍ ما أثقلهن في الميزان !!! لا إله إلا الله وسبحان الله والحمد لله والله أكبر ، والعبد الصالح يتوفى للمسلم فيحتسبه » .

۱۶۷ — ہم سے عمرو بن عثمان اور عیسیٰ بن مساور نے بواسطہ ولید، عبداللہ بن العلاء اور ابن جابر، ابو سلام بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ کے راعی ابو سلمیٰ نے کہا میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سُنا۔

" آفرین، آفرین کتنے بھاری ہیں ترازو میں یہ کلمات !!!

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ

(اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کا مستحق نہیں، میں اللہ تعالیٰ کی پاکی بیان کرتا ہوں، تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں، اور اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے)

اور (کتنا بھاری ہے مسلمان کا نیک غلام (بیٹا) جو فوت ہو جائے اور وہ اس کو ثواب خیال کرے (یعنی بے صبری کا مظاہرہ، نوحہ گریہ زاری وغیرہ نہ کرے (بعض روایتوں میں وَالْعَبْدُ الصَّالِحُ کی بجائے وَالْوَلَدُ الصَّالِحُ کے لفظ ہیں)

168 — أخبرنا عمرو بن علي قال : حدثنا عبد الرحمن عن أبان عن يحيىَ بن أبي كثير عن زيد عن أبي سلاَّم عن أبي مالك الاشعري أن النبي ﷺ قال : « الحمد لله تملأ الميزان ولا اله إلا الله والله أكبر تملأ ما بين السماء والأرض ».

۱۶۸— ہم سے عمرو بن علی نے بواسطہ عبدالرحمٰن، ابان، یحیی بن ابی کثیر، زید، ابو سلام، حضرت ابو مالک اشعریؓ بیان کیا کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا "اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ میزان کو بھر دیتا ہے، اور لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ زمین و آسمان کے درمیان ہر چیز کو (ثواب سے) بھر دیتا ہے۔

خالفه معاوية بن سلام ، رواه عن أخيه زيد عن أبي سلام عن عبد الرحمن بن غنم عن أبي مالك :

169 — أخبرنا عيسىَ بن مساور قال : حدثنا محمد بن شعيب عن معاوية بن سلام عن أخيه أخبره عن جدّه أبي سلام عن عبد الرحمن بن غنم أن أبا مالك الاشعري حدثه ان رسول الله ﷺ قال :

« الحمد لله (ه 51 ب) تملأ الميزان ، والتسبيح والتكبير تملأ السماوات والأرض ».

معاویہ بن سلام نے اس سے قدرے مختلف روایت بیان کی، انہوں نے یہ روایت بواسطہ اپنے بھائی زید، ابو سلام، عبدالرحمٰن بن غنم، ابو مالکؓ بیان کی۔

۱۶۹— ہم سے عیسیٰ بن مساور نے بواسطہ محمد بن شعیب، معاویہ بن سلام، زید (معاویہ بن سلام کے بھائی)، ابو سلام (زید کے دادا) عبدالرحمٰن بن غنم بیان کیا کہ حضرت ابو مالک اشعریؓ نے کہا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ میزان کو بھر دیتا ہے، سُبْحَانَ اللّٰہِ اور اَللّٰہُ اَکْبَرُ آسمانوں اور زمین کو بھر دیتا ہے

القعود في المسجد بعد الصلاة ، وذكرُ حديث الجاهلية

170 — أخبرنا أحمد بن سليمان ، قال : حدثنا يحيىَ بن آدم ، قال : حدثنا زهير ، وذكر آخر عن سماك بن حرب قال : قلت لجابر بن سمرة : كنت تجالس رسول الله ﷺ ؟ قال : نعم :

«كان رسول الله ﷺ إذا صلى الفجر جلس في مصلاَّه حتَّى تطلع الشمس ، فيتحدث أصحابه ، ويذكرون حديث الجاهلية ، وينشدون الشعر ويضحكون ويتبسم» .

نماز کے بعد مسجد میں بیٹھنا اور جاہلیت کی باتیں کرنا

۱۷۰— ہم سے احمد بن سلیمان نے بواسطہ یحیٰی بن آدم، زہیر، (یحیٰی بن آدم نے دوسری مرتبہ زہیر کی بجائے) سماک بن حرب کا نام ذکر کیا، بیان کیا کہ "میں نے حضرت جابرؓ بن سمرۃ سے کہا آپ رسول اللہ ﷺ کے پاس بیٹھا کرتے تھے؟ انہوں نے کہا ہاں! رسول اللہ ﷺ جب فجر کی نماز پڑھ لیتے تو طلوع آفتاب تک اپنی جائے نماز پر بیٹھے رہتے، آپ کے صحابہؓ باتیں کرتے، ایام جاہلیت کی باتوں کا ذکر کرتے، اشعار پڑھتے ہنستے اور مسکراتے۔"

تناشد الأشعار في المسجد

171 — أخبرنا قتيبة بن سعيد قال : حدثنا سفيان (ہ 309آ) عن الزهري عن سعيد بن المسيّب ، قال : مرَّ عمر بحسان بن ثابت وهو ينشد في المسجد ، فلحظ إليه ، فقال : قد أنشدت فيه ، وفيه من هو خير منك ، ثم التفت الى أبي هريرة ، فقال : أسمعتَ رسول الله ﷺ يقول : أجب عني ، اللهم أيده بروح القدس ؟ قال : نعم

مسجد میں اشعار پڑھنا

۱۷۱— ہم سے قتیبہ بن سعید نے بواسطہ سفیان، از ہری بیان کیا کہ سعید بن المسیبؒ نے کہا "امیر المؤمنین حضرت عمرؓ حضرت حسان بن ثابتؓ کے پاس سے گذرے جب کہ وہ مسجد میں اشعار پڑھ رہے تھے، تو ان کی طرف

گھور کر دیکھا۔ تو حضرت حسانؓ نے کہا، میں نے اس مسجد میں اس وقت شعر پڑھے جب کہ اس میں تم سے بہتر ہستی تشریف فرما تھی۔ پھر حضرت حسانؓ حضرت ابُوہریرہؓ کی طرف متوجہ ہوئے اور کہا، کیا تو نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے۔

"اے حسان! میری طرف سے جواب دو، اے اللہ روح القدس کے ساتھ حسان کی مدد فرما!
حضرت ابُوہریرہؓ نے کہا ہاں میں نے آپ سے یہ سُنا ہے۔

خالفه شعيب بن أبي حمزة :

172 — أخبرني عمران بن بكار ، قال : حدثنا أبو اليمان ، قال : أخبرنا شعيب عن الزهري قال : حدثني أبو سلمة بن عبد الرحمن أنه سمع حسان بن ثابت يستشهد أبا هريرة ، أنشدُك الله ، هل سمعت النبي ﷺ يقول : « ياحسان أجب عن رسول الله ﷺ ، اللهم أيِّده بروح القدس ، قال أبو هريرة : نعم ».

شعیب بن حمزہ نے اس سے قدرے مختلف روایت بیان کی۔

۱۷۲— ہم سے عمران بن بکار نے بواسطہ ابوالیمان، شعیب، زہری بیان کیا کہ ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن نے کہا، میں نے حضرت حسان بن ثابتؓ کو حضرت ابُوہریرہؓ سے گواہی کا مطالبہ کرتے ہوئے یوں سُنا، میں تمہیں اللہ تعالیٰ کی قسم دیتا ہوں، کیا تم نے رسول اللہ ﷺ سے سُنا ہے؟ کہ آپ نے ارشاد فرمایا
"اے حسان! اللہ کے رسول کی طرف سے جواب دو، اے اللہ! حسان کی روح القدس کے ساتھ مدد فرما"
حضرت ابوہریرہؓ نے کہا ہاں (میں نے سُنا ہے)

النهي عن تناشد الأشعار في المسجد

173 — أخبرنا قتيبة بن سعيد قال : حدثنا الليث عن ابن عجلان عن عمرو بن شعيب عن أبيه عن جده ، أن النبي ﷺ نهى (أن) آحـ تناشد الأشعار في المسجد .

مسجد میں اشعار پڑھنے کی ممانعت

ہم سے قتیبہ بن سعید نے بواسطہ لیث، ابن عجلان، عمرو بن شعیب، شعیب (والد عمرو) اپنے (شعیب کے) دادا بیان کیا کہ بیشک نبی اکرم ﷺ نے مسجد میں اشعار پڑھنے سے منع فرمایا ہے۔ لہ

ما يقول لمن يَنْشدُ ضالةً في المسجد

174 — أخبرنا سويد بن نصر بن سويد ، قال : أخبرنا عبد الله عن أبي سنان الشيباني قال : حدثني علقمة بن مَرْثد عن سليمان بن بريدة عن أبيه « أن النبي ﷺ سمع رجلا يقول : من دعا إلى الجمل الأحمر في المسجد ؟ قال : لا وجدت ، إنما بنيت هذه المساجد للذي بُنيتْ له ».

مسجد میں گمشدہ چیز تلاش کرنے والے سے کیا کہنا چاہیے

۱۷۴— ہم سے سوید بن نصر بن سوید نے بواسطہ عبداللہ، ابوسنان الشیبانی، علقمہ بن مرثد، سلیمان بن بریدہ، حضرت بریدہ رضی بیان کیا کہ نبی اکرم ﷺ نے ایک آدمی کو مسجد میں سرخ اونٹ کا اعلان کرتے ہوئے سنا تو ارشاد فرمایا، تو نہ پائے، یہ مسجدیں اسی مقصد کے لیے بنائی گئی ہیں جس کے لیے بنائی جاتی ہیں (یعنی عبادت کے لیے)

خالفه مسعر بن كدام ، رواه عن علقمة بن مرثد عن سليمان بن بريدة مرسلا :

175 — أخبرنا أحمد بن عبد الله بن الحكم ، قال : حدثنا محمد ، قال : حدثنا شعبة ، عن مسعر عن علقمة بن مرثد عن ابن بريدة :

لہ مساجد میں قبیح قسم کے اشعار پڑھنا منع ہے، اور جیسے اشعار حضرت حسانؓ پڑھتے تھے ان کی اجازت ہے لیکن پڑھنے ضروری نہیں، امام بیہقیؒ لکھتے ہیں "حضرت حسانؓ جیسے اشعار پڑھتے تھے ہمارے خیال میں ایسے اشعار پڑھنے میں مضائقہ نہیں، علاوہ ازیں قرآن وسنت وعلوم وفنون کی درس وتدریس بھی جائز ہے، لیکن غلط قسم کے اشعار یا کسی قسم کے اشعار ایسے طور پر پڑھنا کہ لوگوں کی عبادت ونماز میں خلل واقع ہو جائز نہیں۔ واللہ اعلم بالصواب (مترجم)

« ان النبي ﷺ سمع رجلا ينشد ضالة في المسجد فقال : لا وجدتها ».

اس کے برعکس مسعر بن کدام نے اس روایت کو بواسطہ علقمہ بن مرثد، سلیمان بن بریدۃ مرسلاً بیان کیا۔

۱۷۵۔ ہم سے احمد بن عبداللہ بن الحکم نے بواسطہ محمد، شعبہ، مسعر، علقمہ بن مرثد، ابن بریدۃ بیان کیا کہ "نبی اکرم ﷺ نے ایک آدمی کو مسجد میں گمشدہ چیز کا اعلان کرتے ہوئے سُنا تو ارشاد فرمایا" تو اُسے نہ پائے"

ما يقول لمن يبيع أو يبتاع في المسجد

176 — أخبرني ابراهيم بن يعقوب قال : (حدثني) ب ح علي بن المديني ، قال : حدثنا عبد العزيز بن محمد ، عن يزيد بن خصيفة ، عن محمد بن عبد الرحمن بن ثوبان عن أبي هريرة عن النبي ﷺ ، قال : « إذا رأيتم من يبيع أو يبتاع في المسجد ، فقولوا : لا أربح الله تجارتك . وإذا رأيتم من ينشد ضالة في المسجد ، فقولوا : لا ردَّ الله عليك ».

مسجد میں خرید و فروخت کرنے والے سے کیا کہے

۱۷۶۔ ہم سے ابراہیم بن یعقوب نے بواسطہ علی بن المدینی، عبدالعزیز بن محمد، یزید بن خصیفہ، محمد بن عبدالرحمٰن بن ثوبان، حضرت ابُوہریرہ بیان کیا کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا۔

"جب تم مسجد میں کسی کو خرید و فروخت کرتے ہوئے دیکھو تو یوں کہو!
"خدا تیری تجارت میں نفع نہ دے" اور جب کسی کو مسجد میں گمشدہ چیز اعلان کرتے ہوئے دیکھو تو یوں کہو
"خدا تیری چیز تجھے واپس نہ کرے"

ما يقول إذا خرج من المسجد

177 — أخبرنا سليمان بن عبيد الله قال : حدثنا أبو عامر قال : حدثنا سليمان عن ربيعة عن عبد الملك بن سعيد قال : سمعت أبا حميد ، أبا أسيد يقولان : قال رسول الله ﷺ : إذا دخل أحدكم المسجد

فليقل : اللهم افتح لي ابواب رحمتك ، وإذا خرج فليقل : اللهم اني أسألك من فضلك ».

مسجد سے نکلتے وقت کیا دُعا پڑھے

۱۷۷— ہم سے سلیمان بن عبید اللہ نے بواسطہ ابو عامر، سلیمان، ربیعہ بیان کیا کہ عبدالملک بن سعید نے کہا میں نے حضرت ابو حمیدؓ اور ابو اسیدؓ کو یہ کہتے ہوئے سُنا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔

"تم میں سے کوئی جب مسجد میں داخل ہو تو یوں کہے۔

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ (اے اللہ! میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے)

اور جب مسجد سے باہر نکلے تو یوں کہے

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ "اے اللہ میں تجھ سے تیرا فضل مانگتا ہوں"

ما يقول إذا دخل بيته

178 — أخبرنا يوسف بن سعيد قال : حدثنا حجاج عن ابن جريج ، قال : أخبرني أبو الزبير عن جابر أنه سمع النبي ﷺ يقول : « إذا دخل الرجل بيته فذكر الله عند دخوله ، وعند طعامه ، قال الشيطان : لا مبيت لكم ، ولا عشاء هاهنا ، وإذا دخل فلم يذكر الله قال الشيطان : أدركتم المبيت ، وإن لم يذكر الله عند طعامه قال الشيطان : أدركتم المبيت والعشاء ».

اپنے گھر میں داخل ہوتے وقت کیا دُعا پڑھے

۱۷۸— ہم سے یوسف بن سعید نے بواسطہ حجاج، ابن جریج، ابوالزبیر، حضرت جابرؓ بیان کیا کہ انہوں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سُنا۔

"جب کوئی شخص اپنے گھر میں داخل ہو اور گھر میں داخل ہوتے اور کھانا کھانے کے وقت اللہ تعالےٰ کا ذکر کرے، تو شیطان (اپنے پیروکاروں سے) کہتا ہے، یہاں تمہارے لیے کھانا اور شب باشی (کا انتظام) نہیں اور جب کوئی گھر میں داخل ہو اور اللہ کا ذکر نہ کرے تو شیطان کہتا ہے تم نے رات گذارنے کی جگہ حاصل کرلی، اور اگر کھانا کھاتے وقت اللہ تعالیٰ کا ذکر نہیں کرتا تو شیطان کہتا ہے، تم نے رات گذارنے کا ٹھکانہ اور کھانا

دونوں حاصل کرلیے۔

179 — أخبرنا أحمد بن عمرو عن ابن وهب ، قال : أخبرني عمرو — وذكر آخر قبله — عن يزيد بن أبي حبيب (ه 310 ا) عن أبي الخير . أنه سمع عبد الله بن عمرو بن العاصي ، أن أبا بكر الصديق ، قال :

« يارسول الله ، علمني دعاء أدعو به في صلاتي ، وفي بيتي ، قال : قل : اللهم إني ظلمت نفسي ظلما كثيرا ، ولا يغفر الذنوب إلا أنت ، فاغفر لي مغفرة من عندك ، وارحمني انك أنت الغفور الرحيم ».

۱۷۹— ہم سے احمد بن عمرو نے بواسطہ ابن وہب ، عمرو اور ذکر آخر قبلہ یعنی ابن لھیعہ ، یزید بن ابی حبیب ، ابوالخیر بیان کیا کہ انہوں نے حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاصیؓ سے سنا ، حضرت ابوبکر صدیقؓ نے عرض کیا " اے اللہ تعالیٰ کے پیغمبر ! مجھے ایک ایسی دعا بتلائیں جو میں اپنی نماز اور گھر میں پڑھا کروں ۔ آپ نے ارشاد فرمایا یوں کہو ۔

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ ظُلْمًا كَثِيْرًا، وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ إِلَّا أَنْتَ فَاغْفِرْ لِيْ مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ، وَارْحَمْنِيْ إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ	(اے اللہ ! میں نے اپنے آپ پر بہت ظلم کیا ہے ، اور آپ کے سوا گناہوں کو کوئی نہیں بخش سکتا ، آپ مجھے محض اپنی مغفرت سے بخش دیں ، اور مجھ پر رحم فرمائیں بیشک آپ بخشنے والے بیحد مہربان ہیں)

ما يقول لمن صنع اليه معروفا

180 — أخبرنا ابراهيم بن سعيد الجوهري ، قال : حدثنا الأحوص بن جوّاب عن (سُعَيْر) بن الخِمْس ، عن سليمان التيمي ، عن أبي عثمان عن أسامة بن زيد ، قال : قال رسول الله ﷺ :

« من صُنع اليه معروف فقال لفاعله : جزاك الله خيرا ، فقد أبلغ في الثناء ».

اپنے ساتھ نیکی کرنے والے کو کیا دعا دے

۱۸۰— ہم سے ابراہیم بن سعید الجوہری نے بواسطہ احوص بن جوّاب ، سُعَیر بن الخمس ، سلیمان التیمی ، ابوعثمان ،

بیان کیا کہ حضرت اسامہ بن زید﷜ نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

"جس کے ساتھ نیکی کی گئی تو اُس نے نیکی کرنے والے کے لیے کہا۔

جَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا (اللہ تعالیٰ تمہیں جزائے خیر عطا فرمائے)

تو اس نے نیکی کرنے والے کی اچھی تعریف کر دی۔

181 — أخبرنا محمد بن معمر البحراني ، قال : حدثنا يحيَ بن حماد ، قال : حدثنا حماد بن سلمة عن ثابت عن أنس قال :

« قالت المهاجرون : يارسول الله ذهبت (ہ 644 ﺤ) الأنصار بالأجر كله ، ما رأينا قوما أحسن بذلاً لكثير ، ولا أحسن مواساة في قليل منهم ، ولقد كفونا المؤنة ، قال : أليس تثنون عليهم به ، وتدعون الله لهم ؟ قالوا : بلى ؟ قال : (فذاك) بذاك » .

۱۸۱— ہم سے محمد بن معمر البحرانی نے بواسطہ یحیی بن حماد، حماد بن سلمۃ، ثابت، حضرت انس﷜ بیان کیا۔

حضرات مہاجرین نے عرض کیا، اے اللہ تعالیٰ کے پیغمبر! تمام ثواب تو حضرات انصار لے گئے، زیادہ آدمیوں کے لیے ان سے اچھا خرچ کرنے والی اور تھوڑی سی بات پر بھی ان سے بہتر غمخواری کرنے والی کوئی قوم ہم نے نہیں دیکھی اور انہوں نے نان نفقہ کی مشقت سے ہماری کفایت کی۔ آپ نے ارشاد فرمایا۔

"کیا تم اس کے بدلے ان کا شکریہ نہیں ادا کرتے؟ اور اللہ تعالیٰ سے ان کے لیے دُعا نہیں کرتے؟

مہاجرین نے عرض کیا۔ کیوں نہیں! آپ نے فرمایا، تمہارا یہ عمل اُس احسان کے بدلہ میں ہے۔

ما يقول لأخيه إذا قال : إني لأحبُّك

182 — أخبرني محمد بن عقيل النيسابوري ، قال : حدثنا علي بن الحسين — وهو ابن واقد — قال : حدثني أبي عن ثابت ، قال : حدثني أنس بن مالك ، قال :

« كنت جالساً عند رسول الله ﷺ ، إذا مَرَّ رجل ، فقال رجل من القوم : يانبيَّ الله ، والله اني لأحب هذا الرجل ، قال : هل أعلمته بذلك ؟ قال : لا . قال : قم فأعلمه ، فقام إليه فقال : ياهذا والله إني

لأحبُّك ، قال : أحبَّك الذي أحببتني له »

اپنے بھائی کو کیا دعا دے جب وہ اس سے کہے میں تجھ سے محبت رکھتا ہوں

۱۸۲ــــ ہم سے محمد بن عقیل نیشاپوری نے بواسطہ علی بن الحسین بن واقد، حسین بن واقد، ثابت بیان کیا کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے کہا۔

"میں ایک دفعہ رسول اللہ ﷺ کے پاس بیٹھا ہوا تھا، کہ ایک آدمی گذرا، حاضرین میں سے ایک آدمی نے کہا، اے اللہ تعالیٰ کے پیغمبر! خدا کی قسم مجھے اس شخص سے محبت ہے، آپ نے ارشاد فرمایا، کیا تم نے اسے یہ بتایا ہے، اس کے کہا نہیں، آپ نے فرمایا، اٹھو! اور اس کو بتاؤ، اس شخص نے کھڑے ہو کر کہا اے بھائی۔ خدا کی قسم مجھے تم سے محبت ہے، اُس نے کہا
"أَحَبَّكَ الَّذِي أَحْبَبْتَنِي لَهُ" (جس ذات کے لیے تجھے مجھ سے محبت ہے وہ تجھ سے محبت کرے)

خالفه حماد بن سلمة.

183 — أخبرني ابراهيم بن يعقوب قال : حدثنا الحسن بن موسَى ، قال : حدثنا حماد بن سلمة عن ثابت البُناني عن حبيب بن أبي سبيعة الضبعي عن الحارث ،

« أن رجلا كان عند النبي ﷺ ، فمر به رجل ، فقال : يارسول الله أني أحبّه في الله ، فقال رسول الله ﷺ : أو ما أعلمته ذلك ؟ قال : لا قال : فاذهب اليه فأعلمه ، فذهب اليه فقال : إني احبّك في الله ، قال : أحبك الذي أحببتني له ».

حماد بن سلمہ نے اس سے قدرے مختلف روایت بیان کی

۱۸۳ــــ ہم سے ابراہیم بن یعقوب نے بواسطہ حسن بن موسیٰ، حماد بن سلمہ، ثابت البنانی، حبیب بن ابی سبیعہ الضبعی، حضرت حارث رضی اللہ عنہ بیان کیا کہ۔

"رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک آدمی بیٹھا ہوا تھا، کہ ایک اور آدمی پاس سے گذرا، (آپ کے

پاس بیٹھے ہوئے شخص نے کہا، اے اللہ تعالیٰ کے پیغمبر! میں اس سے اللہ کے لیے محبت رکھتا ہوں، آپ نے ارشاد فرمایا کیا تو نے اسے یہ بتایا نہیں؟ اُس نے کہا، نہیں آپ نے فرمایا اسے جاکر بتادو، وہ گیا اور اس سے کہا، میں تجھ سے اللہ کے لیے محبت رکھتا ہوں۔ اس نے (جواباً) کہا۔
أَحَبَّكَ الَّذِي أَحْبَبْتَنِي لَهُ" (تم سے وہ ذات محبت کرے جس کیلئے تم مجھ سے محبت کرتے ہو)

184 — أخبرني ابراهيم بن يعقوب ، قال : حدثنا الحجاج ، قال : حدثنا حماد بن سلمة عن ثابت عن حبيب بن أبي سبيعة عن الحارث عن رجل ، حدثه بهذا الحديث.

قال أبو عبد الرحمن : وهذا الصواب عندنا وحديث حسين بن واقد خطأ ، وحماد بن سلمة أثبت — والله أعلم — بحديث ثابت (من) حسين بن واقد ، والله أعلم.

۱۸۴— ہم سے ابراہیم بن یعقوب نے بواسطہ الحجاج، حماد بن سلمہ، ثابت، حبیب بن ابی سبیعہ حضرت حارث رضی اللہ عنہ ایک آدمی سے جس نے یہ مذکورہ حدیث بیان کی۔ بیان کیا۔

ابوعبدالرحمٰن نے کہا، یہ روایت ہمارے نزدیک درست ہے اور حسین بن واقد کی روایت غلط ہے، حماد بن سلمہ، ثابت سے روایت کرنے میں حسین بن واقد سے اثبت ہے۔ واللہ اعلم

ما يقول إذا عرض عليه أهله وماله

185 — أخبرنا حميد بن مسعدة ، قال : حدثنا بشر بن المفضّل ، قال : حدثنا حميد قال :

« قدم علينا عبد الرحمن بن عوف ، فإذا النبي ﷺ آخى بينه وبين سعد بن الربيع ، فقال له سعد : اني من أكثر الأنصار مالا فأقاسمك مالي نصفين ، ولي امرأتان ، فأطلق احداهما فإذا انقضت عدّتها فتزوجها ، قال : بارك الله لك في أهلك ومالك ، دلّوني على السوق ، فما رجع يومه من السوق ، حتّى استفضل ربحاً من أقط وسمن ، فجاء به إلى المنزل »
(ه 311 آ).

کسی شخص کو جب گھر بار پیش کیا جائے تو کیا کہے

۱۸۵— ہم سے حمید بن مسعدہ نے بشر بن المفضل سے بیان کیا کہ حمید نے کہا : جب نبی اکرم ﷺ نے حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضؓ اور حضرت سعد بن الربیعؓ کے درمیان مواخات (بھائی چارہ) کی تو حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضؓ ہمارے پاس تشریف لائے . تو ان سے حضرت سعدؓ نے کہا ، انصار میں سے میرے پاس زیادہ مال ہے ، میں اپنے مال کو دو برابر حصوں میں تقسیم کر کے ایک حصہ تمہیں دے دیتا ہوں ، اور میری دو بیویاں ہیں ، ایک کو طلاق دے دیتا ہوں جب اس کی عدت پوری ہو جائے تو اس سے نکاح کر لو . حضرت عبدالرحمٰن بن عوفؓ نے کہا .

بَارَكَ اللهُ لَكَ فِي أَهْلِكَ وَمَالِكَ (اللہ تعالیٰ تمہارے اہل اور مال میں برکت عطا فرمائے)

مجھے بازار بتا دو ، (حضرت عبدالرحمٰن بن عوفؓ بازار گئے) اسی دن اس وقت تک واپس نہیں لوٹے جب تک کہ منافع میں گھی اور پنیر نہ بچا لیا ، اور اسے گھر لے آئے .

ما يقول إذا ناداه

186 — أخبرنا عمرو بن علي قال : حدثنا أبو داوود قال : حدثنا همام عن قتادة عن أنس عن معاذ بن جبل ، قال :

«كنت رديف النبي ﷺ ، وما بيني وبينه إلا أخرة الرحل ، فقال : يامعاذ ، فقلت : لبيك يارسول الله وسعديك ، قال : أتدري ما حق الله على العباد ؟ قلت : الله ورسوله (١٦ ب) أعلم قال : حق الله على العباد أن يعبدوه ولا يشركوا به شيئا ، ثم قال : يامعاذ بن جبل ، قلت : لَبَّيك يا رسول الله وسعديك ، قال : هل تدري ما حق العباد على الله إذا فعلوا ذلك ؟ قلت : الله ورسوله أعلم . قال حقُّهم عليه أن لا يعذبهم .

جب کوئی پکارے تو اس کو کیسے جواب دے

۱۸۶— ہم سے عمرو بن علی نے بواسطہ ابوداؤد ، ہمام ، قتادہ ، حضرت انسؓ ، بیان کیا کہ حضرت معاذ بن جبلؓ

نے کہا: میں سواری پر نبی اکرم ﷺ کے پیچھے بیٹھا ہوا تھا، میرے اور آپ کے درمیان سوائے کجاوہ کے پچھلے حصہ کے اور کوئی چیز نہیں تھی، آپ نے فرمایا، اے معاذ! میں نے عرض کیا۔

لَبَّيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَسَعْدَيْكَ (اے اللہ تعالیٰ کے پیغمبر آپکی خدمت میں بار بار حاضر ہوں)

آپ نے فرمایا، کیا تمہیں معلوم ہے کہ بندوں کے ذمہ اللہ تعالیٰ کا کیا حق ہے؟ میں نے عرض کیا اللہ اور اس کا رسول بہتر جانتے ہیں، آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کا حق بندوں کے ذمہ یہ ہے کہ اس کی عبادت کریں اور اس کے ساتھ کسی کو بھی شریک نہ کریں، آپ نے پھر فرمایا، اے معاذ بن جبل! میں نے عرض کیا۔ لَبَّيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَسَعْدَيْكَ آپ نے فرمایا کیا تمہیں معلوم ہے کہ بندے جب اس پر عمل کریں تو ان کا اللہ تعالیٰ کے ذمہ کیا حق ہے؟ میں نے عرض کیا! اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول بہتر جانتے ہیں، آپ نے فرمایا، ان کا اللہ تعالیٰ کے ہاں یہ حق ہے کہ ان کو عذاب نہ دے۔"

187 — أخبرنا عبدة بن عبد الله الصفار عن محمد بن بشر، قال : حدثنا زكريا بن أبي زائدة ، قال : حدثني سماك بن حرب عن محمد بن حاطب ، قال :

« تناولت قِدْراً كانت لي فاحترقت يدي فانطلقتْ بي أمي إلى رجل جالس في الجبَّانة ، فقالت له : يارسول الله ، قال : لبيك وسعديك ثم أدنتني منه ، فجعل يتفل ويتكلم بكلام ما أدري ماهو ، فسألت أمي بعد ذلك ما كان يقول : قالت : كان يقول : أذهب الباس ربَّ الناس . (اشفِ) آ أنت الشافي لا شافي الا أنت ».

۱۸۷— ہم سے عبدۃ بن عبداللہ الصفار نے بواسطہ محمد بن بشر، زکریا ابن ابی زائدۃ، سماک بن حرب بیان کیا کہ حضرت محمد بن حاطبؓ نے کہا۔

"میں نے اپنی ایک ہنڈیا پکڑی تو میرا ہاتھ جل گیا، میری والدہ مجھے لیکر ایک شخص کے پاس گئی، جو ایک ٹیلے پر بیٹھا ہوا تھا۔ میری والدہ نے اس سے کہا اے اللہ کے پیغمبر! انہوں نے فرمایا۔

لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ

پھر میری والدہ نے مجھے ان کے نزدیک کر دیا تو وہ کوئی کلام پڑھ کر جسے میں نہ سمجھ سکا مجھ پر پھونکنے

لگے، میں نے اس کے بعد اپنی والدہ سے پوچھا کہ آپ کیا پڑھتے تھے، والدہ نے بتایا کہ آپ یہ دعا پڑھتے تھے

"أَذْهِبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ اشْفِ أَنْتَ الشَّافِيْ لَا شَافِيْ إِلَّا أَنْتَ" (اے انسانوں کے پروردگار! تکلیف دور فرما، شفا عطا فرما، تو ہی شفا دینے والا ہے، تیرے سوا شفا دینے والا کوئی نہیں)

ما يقول إذا قيل له : كيف أصبحت ؟

188 — أخبرنا عمرو بن علي قال : حدثنا أبو داوود . قال : حدثنا أبو عوانة عن (عمر) بن أبي سلمة عن أبيه عن أبي هريرة قال :

« دخل أبو بكر (رضي الله عنه) ب على رسول الله ﷺ . فقال له : كيف أصبحت يارسول الله ؟ قال : صالح من رجل لم يصبح صائما ولم يعد مريضا . ولم يتبع جنازة ».

قال أبو عبد الرحمن : (عمر) بن أبي سلمة ليس بالقوي في الحديث .

جب اُسے کہا جائے تو نے کیسے صبح کی تو کیا جواب دے

۱۸۸— ہم سے عمرو بن علی نے بواسطہ ابو داؤد، ابو عوانہ، عمر بن ابی سلمہ، ابو سلمہ بیان کیا کہ حضرت اُبو ہریرہؓ نے کہا۔ ابو بکرؓ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے اور کہا، اے اللہ تعالیٰ کے پیغمبر! آپ نے کیسے صبح فرمائی آپ نے فرمایا

صَالِحٌ مِّنْ رَّجُلٍ لَمْ يُصْبِحْ صَائِمًا وَلَمْ يَعُدْ مَرِيضًا وَلَمْ يَتَّبِعْ جَنَازَةً (اس آدمی سے بہتر، جو صبح روزے سے نہ تھا، اور نہ اس نے کسی بیمار کی بیمار پرسی کی اور نہ کسی کی نماز جنازہ میں شریک ہوا)

اُبو عبدالرحمٰن نے کہا ہے عمر بن ابی سلمہ حدیث کے سلسلہ میں مضبوط نہیں ہے۔

ما يقول إذا (رأى) آ الغضب في وجهه

189 — أخبرنا محمد بن العلاء أبو كريب . قال : حدثنا أبو بكر

بن عياش ، قال : حدثنا أبو اسحق عن البراء ، قال :

« خرج رسول الله ﷺ مع أصحابه فخرجنا معه ، وأحرمنا بالحج فلما دنونا من مكة قال : مَنْ لم يكن معه هدي فليجعلها عمرة ، فإني لولا أن معي هديا لأحللتُ ، فقال : حين لم يكن بيننا وبينه إلا كذا وقد أحرمنا بالحج ، فكيف نجعلها عمرة ؟ قال : أنظروا ما آمركم به ، فافعلوا ، قال : فردوا عليه القول فغضب ، ثم انطلق حتّى دخل على عائشة غضباناً ، فرأت الغضب في وجهه ، فقالت : من أغضبك أغضبه الله . فقال : ومالي لا أغضب وأنا آمر بالأمر فلا أُتّبع ؟! ».

جب کسی کے چہرہ پر غصہ دیکھے تو کیا کہے

۱۸۹ــــ ہم سے محمد بن العلاء، ابو کریب نے بواسطہ ابوبکر بن عیاش، ابو اسحٰق، بیان کیا کہ حضرت براءؓ نے کہا۔

"رسول اللہ ﷺ اپنے ساتھیوں کے ساتھ (حج) کے لیے نکلے تو ہم بھی ان کے ساتھ چلے، اور ہم نے حج کا احرام باندھ لیا، جب ہم مکہ مکرمہ کے قریب پہنچے تو آپ نے ارشاد فرمایا، جس کے پاس ہدی نہیں ہے تو وہ اس احرام کو عمرہ کا احرام بنا دے، اگر میرے ساتھ بھی ہدی نہ ہوتی تو میں بھی (عمرہ کے بعد) حلال ہو جاتا، صحابہؓ نے عرض کیا، اب جب کہ ہمارے حج کرنے میں تھوڑا سا وقت ہے اور ہم حج کا احرام بھی باندھے ہوئے ہیں، تو ہم اس کو عمرہ کیسے بنا دیں؟ آپ نے ارشاد فرمایا اس چیز کو دیکھو جس کا میں تمہیں حکم دیتا ہوں اور اس پر عمل کرو، حضرت براءؓ کہتے ہیں کہ صحابہؓ نے اپنی بات بار بار دہرائی تو آنحضرت ﷺ ناراض ہو گئے اور ناراضگی میں ہی ام المؤمنین حضرت عائشہؓ کے پاس تشریف لے گئے، ام المؤمنینؓ نے رُخِ انور پر غصہ دیکھا تو کہا۔

"مَنْ أَغْضَبَكَ أَغْضَبَهُ اللّٰهُ" (جس نے آپ کو ناراض کیا خدا تعالیٰ اسے ناراض کرے)

آپ نے ارشاد فرمایا "میں کیوں ناراض نہ ہوں جب کہ میں ایک بات کا حکم دیتا ہوں۔ لیکن اس کی پیروی نہیں کی جاتی[1]

---

[1] یہ روایت سنن ابن ماجہ میں بھی ہے، دونوں کی سندوں میں حضرت براءؓ کا شاگرد ابو اسحٰق عمرو بن عبداللہ غیر معتبر راوی ہے وہ ایک روایت کو دوسری سے خلط ملط کر دیتا تھا۔ (مترجم)

التفدية

190 — أخبرنا اسحق بن ابراهيم . قال : أخبرنا محمد بن بشر عن مسعر عن سعد بن ابراهيم عن عبد الله بن شداد بن الهاد . قال : سمعت علياً يقول : « ما سمعت النبي ﷺ يجمع أبويه لأحد إلا لسعد ».

فدا کرنا

۱۹۰۔ ہم سے اسحٰق بن ابراہیم نے بواسطہ محمد بن بشر، مسعر، سعد بن ابراہیم، بیان کیا کہ عبداللہ بن شداد بن الھاد نے کہا میں نے حضرت علیؓ کو یہ کہتے ہوئے سُنا۔

"میں نے حضرت سعدؓ کے سوا کسی اور کے لیے نبی اکرم ﷺ کو اپنے والدین کو جمع فرماتے ہوئے نہیں سُنا" (یعنی کسی سے یوں نہیں فرمایا کہ تجھ پر میرے ماں باپ فدا ہوں)

191 — أخبرنا محمد بن المثنى قال : حدثنا شعبة عن سعد بن ابراهيم عن عبد الله بن شداد عن علي قال : « ما رأيت رسول الله ﷺ يفدي أحداً غير سعد . فإني سمعته يقول : إرْمِ فداك أبي وأمي ».

۱۹۱۔ ہم سے محمد بن المثنیٰ نے بواسطہ شعبہ، سعد بن ابراہیم، عبداللہ بن شداد بیان کیا کہ حضرت علیؓ نے کہا۔

"میں نے رسول اللہ ﷺ کو سوائے حضرت سعدؓ کے کسی پر فدا کرتے ہوئے نہیں دیکھا، میں نے آپ کو یہ کہتے ہوئے سُنا۔

إِرْمِ فِدَاكَ أَبِي وَأُمِّيْ (سعد! (دشمن پر) تیر چلاؤ تجھ پر میرے والدین فدا ہوں)

192 — أخبرنا محمد بن بشار . قال : حدثنا يحيىٰ عن سفيان عن سعد بن ابراهيم عن عبد الله بن شداد عن علي قال : « ما رأيت النبي ﷺ جمع أبويه لأحد إلا لسعد . فإنه قال : ارم فداك أبي وأمي ».

۱۹۲۔ ہم سے محمد بن بشار نے بواسطہ یحییٰ، سفیان، سعد بن ابراہیم، عبداللہ بن شداد بیان کیا کہ حضرت علیؓ نے کہا

"میں نے حضرت سعدؓ کے علاوہ کسی کے لیے رسول اللہ ﷺ کو تفدیہ میں والدین کا اکٹھا ذکر کرتے ہوئے نہیں

سُنا۔ آپ نے ارشاد فرمایا۔ اِرْمِ فِدَاكَ أَبِيْ وَأُمِّيْ

193 — أخبرنا اسحق بن مطر النيسابوري قال : حدثنا سفيان (ق 312 آ) عن ابن جدعان عن سعيد — هو ابن المسيب — عن علي قال :

« ما رأيت رسول الله ﷺ جمع أبويه لأحد غيره — يعني سعداً — فإنه قال له يوم أحد : ارم فداك أبي وأمي ».

۱۹۳— ہم سے اسحٰق بن مطر نیشاپوری نے بواسطہ سفیان، ابن جدعان، سعید بن المسیب بیان کیا کہ حضرت علیؓ نے کہا۔ « میں نے حضرت سعدؓ کے علاوہ کسی کے لیے بھی رسول اللہ ﷺ کو فدیہ میں والدین کا اکٹھا ذکر کرتے ہوئے نہیں دیکھا۔ احد کے دن ان سے فرمایا۔ اِرْمِ فِدَاكَ أَبِيْ وَأُمِّيْ

ذكر الاختلاف على يحيىَ بن سعيد في هذا الحديث :

194 — أخبرنا ابراهيم بن سعيد الجوهري قال : حدثنا سفيان عن يحيىَ بن سعيد عن سعيد بن المسيب عن علي قال :

« ما سمعت النبي ﷺ يجمع أبويه لأحد غير سعد ».

اس حدیث میں یحییٰ بن سعید پر اختلاف کا ذکر۔

۱۹۴— ہم سے ابراہیم بن سعید الجوہری نے بواسطہ سفیان، یحییٰ بن سعید، سعید بن المسیب بیان کیا کہ حضرت علیؓ نے کہا۔ « میں نے نبی اکرم ﷺ کو حضرت سعدؓ کے سوا کسی کے لیے بھی والدین کا اکٹھا ذکر کرتے ہوئے نہیں سُنا۔

195 — أخبرنا قتيبة بن سعيد قال : حدثنا الليث عن يحيىَ عن ابن المسيب قال :

« قال سعد لقد جمع لي رسول الله ﷺ يوم أحد أبويه كليهما . يريد حين قال : فداك أبي وأمي وهو يقاتل ».

۱۹۵— ہم سے قتیبہ بن سعید نے بواسطہ لیث، یحییٰ، ابن المسیب بیان کیا کہ حضرت سعدؓ نے کہا۔ « رسول اللہ ﷺ نے غزوہ احد میں میرے لیے اپنے والدین کا اکٹھا ذکر فرمایا۔ حضرت سعدؓ کی اس سے مراد وہ

واقعہ ہے جب یہ لڑ رہے تھے تو آپ نے فرمایا تھا۔ "فِدَاكَ أَبِي وَأُمِّي"

196 — أخبرنا علي بن خشرم قال : حدثنا عيسَى — هو ابن يونس — عن يحيَ بن سعيد عن ابن المسيب عن سعد قال : « جمع لي رسول الله ﷺ أبويه يوم أحد ، قال : ارم فداك أبي وأمي ».

قال أبو عبد الرحمن : وهذا الصواب عندنا ، وحديث سفيان خطأ والله أعلم .

۱۹۶— ہم سے علی بن خشرم نے بواسطہ، عیسٰی بن یونس، یحیٰی بن سعید، ابن المسیّب بیان کیا کہ حضرت سعدؓ نے کہا "میرے لیے رسول اللہ ﷺ نے غزوہ احد کے دن اپنے والدین کا اکٹھا ذکر فرمایا آپ نے ارشاد فرمایا۔

إِرْمِ فِدَاكَ أَبِي وَأُمِّي

امام نسائیؒ نے کہا ہے کہ یہ روایت ہمارے نزدیک صحیح ہے اور سفیان کی حدیث خطا ہے۔ واللہ اعلم

197 — أخبرنا محمد بن خليل عن مروان بن معاوية عن هاشم — وهو (ابن) آ هاشم بن هاشم بن عتبة — قال : سمعت سعيد بن المسيب يقول : سمعت سعدا يقول :

« نثَل رسول الله ﷺ كنانته يوم أحد وقال : إرم فداك أبي وأمي ».

۱۹۷— ہم سے محمد بن خلیل نے بواسطہ مروان بن معاویہ، ہاشم بن ہاشم بن عتبہ بیان کیا کہ سعید بن المسیّب نے کہا میں نے حضرت سعدؓ کو یہ کہتے ہوئے سُنا۔

"غزوہ احد کے دن رسول اللہ ﷺ نے ترکش سے تیر نکالا (اور ان کو دیتے ہوئے) فرمایا

إِرْمِ فِدَاكَ أَبِي وَأُمِّي"

198 — أخبرنا الحسين بن منصور بن جعفر النيسابوري قال : حدثنا عمرو بن محمد قال : حدثنا بكير بن مسمار ، قال :

« سمعت عامر بن سعد عن أبيه أن رسول الله ﷺ قال يوم أحد وهو يناوله السهم : ارم فداك أبي وأمي ، قال : فرميت رجلا من المشركين فأقعصته»

قال أبو عبد الرحمن : رواية الليث وعيسى بن يونس أولى عندنا بالصواب من حديث سفيان بن عيينة . (والله أعلم) آ

۱۹۸— ہم سے حسین بن منصور بن جعفر نیشاپوری نے عمرو بن محمد سے بیان کیا کہ بکیر بن مسمار نے کہا میں نے عامر بن سعد کو بواسطہ اپنے والد (سعدؓ) بیان کرتے ہوئے سنا تحقیق " رسول اللہ ﷺ نے غزوہ احد کے دن انہیں تیر پکڑاتے ہوئے ارشاد فرمایا "اِرْمِ فِدَاكَ أَبِي وَأُمِّي"

تو میں نے ایک مشرک کو تیر مارا اور اسے جگہ پر ہی مار ڈالا۔

ابوعبدالرحمٰن نے کہا ہے کہ لیث اور عیسیٰ بن یونس کی روایت ہمارے نزدیک سفیان بن عیینہ کی روایت سے زیادہ صحیح ہے۔ واللہ اعلم۔

ذكر الاختلاف على هشام بن عروة :

199 — أخبرنا اسحق بن ابراهيم ، قال : أخبرنا عبدة بن سليمان عن هشام بن عروة عن عبد الله بن عروة عن عبد الله بن الزبير عن الزبير ، قال :

« جمع لي رسول الله ﷺ أبويه يوم قريظة ، فقال : بأبي وأمي ».

ہشام بن عروہ پر اختلاف کا ذکر

۱۹۹— ہم سے اسحٰق بن ابراہیم نے بواسطہ عبدۃ بن سلیمان، ہشام بن عروۃ، عبداللہ بن عروۃ، عبداللہ بن زبیرؓ بیان کیا کہ حضرت زبیرؓ نے کہا

" رسول اللہ ﷺ نے قریظہ کے دن میرے لیے اپنے والدین کا اکٹھا ذکر کیا۔ آپ نے فرمایا۔

" بِأَبِي وَأُمِّي (تم پر میرے ماں باپ فدا ہوں)

200 — أخبرنا اسحق بن ابراهيم قال : حدثنا أبو معاوية ، قال : حدثنا هشام بن عروة عن أبيه عن عبد الله بن الزبير ، عن الزبير ، قال :

« جمع لي رسول الله ﷺ أبويه يوم أحد ».

۲۰۰— ہم سے اسحٰق بن ابراہیم نے بواسطہ ابومعاویہ، ہشام بن عروۃ، عروۃ، حضرت عبداللہ بن زبیرؓ بیان کیا کہ

حضرت زبیرؓ نے کہا
" رسول اللہ ﷺ نے غزوہ احد کے دن میرے لیے (تفدیہ میں) اپنے والدین کا اکٹھا ذکر کیا "

201 — أخبرنا محمد بن عبد الله بن المبارك المُخَرِّمي ، قال : حدثنا سليمان بن حرب ، قال حدثنا حمّاد بن زيد ، عن هشام بن عروة عن أبيه ، عن عبد الله بن الزبير ، قال :

« كنت أنا وعمر بن أبي سلمة يوم الخندق ، فكان يطأطئ لي فأنظر إلى القتال ، ثم أطأطئ له فينظر إلى القتال ، فرأيت الزبير يوما يجول في السبخة على فرسه ، فقلت له : يا أبت قد رأيتك تجول في السبخة على فرسك قال : ورأيتني ؟ قلت : نعم ، قال : أما إنّ رسول الله ﷺ جمع لي اليوم أبويه ».

۲۰۱ — ہم سے محمد بن عبداللہ بن المبارک المخرمی نے بواسطہ سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ہشام بن عروۃ، عروۃ بیان کیا کہ حضرت عبداللہ بن زبیرؓ نے کہا۔

میں اور عمر بن ابی سلمہ خندق کے دن (حضرت حسانؓ کے قلعہ میں) تھے، وہ کبھی میرے لیے جھک جاتا تو میں لڑائی کا منظر دیکھ لیتا، پھر میں اس کے لیے جھک جاتا تو وہ لڑائی کا منظر دیکھ لیتا، ایک دن میں نے حضرت زبیرؓ کو دیکھا کہ دشمن کی صفوں میں اپنے گھوڑے پر دور تک گھس جاتے، (ایک دفعہ) میں نے ان سے کہا میں نے آپ کو دیکھا کہ آپ اپنے گھوڑے پر دور تک گھس گئے۔

تو انہوں نے کہا، کیا تو نے مجھے دیکھا تھا، میں نے کہا، ہاں، انہوں نے کہا "آج میرے لیے رسول اللہ ﷺ نے اپنے والدین کا اکٹھا ذکر فرمایا"

202 — أخبرنا يونس بن عبد الأعلى قال : حدثنا ابن وهب ، قال : حدثني المنذر بن عبد الله الحزامي عن هشام بن عروة عن عبد الله بن الزبير ، أن رسول الله ﷺ يوم الخندق ، جمع للزبير ابويه فقال : « فداك أبي وأمي ».

۲۰۲ — ہم سے یونس بن عبدالاعلی نے بواسطہ ابن وہب، منذر بن عبداللہ الحزامی، ہشام بن عروۃ بیان کیا کہ عبداللہ بن زبیرؓ نے کہا۔

”رسول اللہ ﷺ نے خندق کے دن زبیرؓ کے لیے والدین کا اکٹھا ذکر کیا اور یوں فرمایا!
فِدَاكَ أَبِي وَأُمِّي“

203 — أخبرنا عبيد الله بن سعد بن ابراهيم بن سعد قال : حدثنا عمي قال : سمعت عبد الله بن جعفر يقول : سمعت اسماعيل بن محمد (يقول) ب ح — وكان أبي يزيد في إسناده — حدثنا عبد الله بن جعفر عن (ہ 313 آ) اسماعيل بن محمد بن سعد عن عامر بن سعد عن أبيه . قال : سمعت رسول الله ﷺ يوم أحد يقول :

« أنبلوا سعداً ارم رمى الله (لك) آ ، إرم فداك أبي وأمي ».

۲۰۳— ہم سے عبید اللہ بن سعد بن ابراہیم بن سعد نے بواسطہ اپنے چچا، عبداللہ بن جعفر، اسمٰعیل بن محمد، اور ابویزید کی اسناد میں بواسطہ عبداللہ بن جعفر، اسمٰعیل بن محمد بن سعد، عامر بن سعد، بیان کیا کہ حضرت سعدؓ نے کہا" میں نے غزوہ احد کے دن رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سُنا۔ کیا ہم سعد کو آزمائیں۔

إِرْمِ رَمَى اللهُ لَكَ — (سعد! تیر پھینکو اللہ تعالیٰ تیری طرف سے پھینکے گا۔

إِرْمِ فِدَاكَ أَبِي وَأُمِّي — تیر پھینکو تجھ پر میرے ماں باپ فدا ہوں)

204 — أخبرنا أحمد بن عثمان بن حكيم الأودي ، قال : حدثنا زكريا بن عدي ، قال : حدثنا ابراهيم بن سعد عن عبد الله بن عبد الرحمن بن سعد بن مخرمة عن اسماعيل بن محمد بن سعد عن عامر بن سعد عن أبيه أن رسول الله ﷺ قال يوم أحد لأبي :

« أنبلوا سعداً ، إرم ياسعد ، رمى الله لك ، إرم فداك أبي وأمي ».

۲۰۴— ہم سے احمد بن عثمان بن حکیم الاودی نے بواسطہ زکریا بن عدی، ابراہیم بن سعد، عبداللہ بن عبدالرحمٰن بن سعد بن مخرمہ، اسمٰعیل بن محمد بن سعد، عامر بن سعد، حضرت سعدؓ بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے غزوہ احد کے دن میرے والد سے کہا۔

”کیا ہم سعد کو آزمائیں، إِرْمِ يَا سَعْدُ، رَمَى اللهُ لَكَ، إِرْمِ فِدَاكَ أَبِي وَأُمِّي“

205 — أخبرني ابراهيم بن بكار الحرّاني ، قال : حدثنا مخلد قال : حدثنا يونس بن أبي اسحق عن هلال بن (خباب) قال : حدثني عكرمة ، قال : كنت أرافقه وسعيد بن جبير ، فقال : قال عبد الله بن عمرو بن العاصي : قال رسول الله ﷺ :

« إذا رأيت الناس مرجت عهودهم وخانت أماناتهم ، وكانوا هكذا وشبك بين أصابعه ــ فقمت اليه فقلت: كيف (ه 17 ب) أصنع عند ذلك يارسول الله ؟ جعلني الله فداك . قال : الزم بيتك ، واملك عليك لسانك ، وخذ ما تعرف ، ودع ما تنكر ، وعليك بأمر خاصة نفسك ، ودع عنك أمر العامة » .

۲۰۵— ہم سے ابراہیم بن بکار الحرّانی نے بواسطہ مخلد، یونس بن ابی اسحٰق، ہلال بن خباب، عکرمہ بیان کیا کہ میں اُن کے اور سعید بن جبیر کے ہمراہ تھا کہ انہوں نے حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاصیؓ سے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

« جب تم لوگوں کے وعدوں میں خرابی اور ان کی امانتوں میں خیانت دیکھو۔ حالانکہ وہ ایسے ہوں۔ آپ نے اپنے ایک ہاتھ کی انگلیوں کو دوسرے ہاتھ کی انگلیوں میں ڈال کر فرمایا (یعنی اس کے باوجود گھلے ملے ہوں اور ان کاموں کو عیب اور بُرا نہ سمجھیں) حضرت عمرؓ بن العاصی کہتے ہیں۔ میں آپ کی طرف کھڑا ہوا اور عرض کیا اسوقت اے اللہ تعالیٰ کے پیغمبر میں کیا کروں؟

جَعَلَنِيَ اللّٰهُ فِدَاكَ (اللہ تعالیٰ مجھے آپ پر فدا کرے)

آپ نے فرمایا، اپنے گھر میں ہی رہو، اپنی زبان پر کنٹرول کرو، جس کو جانتے ہو، اس پر عمل کرو، جو تمہیں اوپری لگے اس کو چھوڑ دو، تمہارے ذمہ صرف تمہارا اپنا کام ہے، عام لوگوں کی بات (اس وقت) چھوڑ دو۔

إذا أحب الرجل أخاه هل يعلمه ذلك ؟

206 — أخبرنا شعيب بن يوسف عن يحيَ عن ثور قال : حدثني حبيب بن عبيد عن المقدام بن معد يكرب أن النبي ﷺ قال : « إذا أحبَّ أحدكم أخاه فليعلمْه ذلك » .

جب آدمی (کسی مُسلمان) بھائی سے محبت کرے تو کیا اسے بتا دے؟

۲۰۶ــــ ہم سے شعیب بن یونس نے بواسطہ یحیٰی، ثور، حبیب بن عبید، مقدام بن معدیکرب، بیان کیا کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا۔

"جب کوئی (اپنے کسی مسلمان) بھائی سے محبت کرے تو یہ بات اُسے بتلا دے"

ما يقول لأخيه اذا رآه يضحك

207 ــ (أخبرني) آ محمد بن عبد الله بن عبد الحكم عن شعيب . قال : أنا الليث عن يزيد بن الهاد . عن ابراهيم بن سعد عن صالح بن كيسان عن ابن شهاب عن عبد الحميد بن عبد الرحمن بن زيد عن (عبد الله) ب عن محمد بن سعد بن أبي وقاص عن أبيه . قال :

« استأذن عمر على رسول الله ﷺ ، وعنده نساء من قريش ، يكلمنه ويستكثرنه ، عاليةً أصواتهن . فلما استأذن عمر تبادرن الحجاب ، فدخل عمر ورسول الله ﷺ يضحك ، فقال عمر : أضحك الله سنَّك يارسول الله . فقال رسول الله ﷺ عجبتُ من هؤلاء اللاَّتي كنَّ عندي ، فلما سمعن صوتك تبادرن الحجاب قال عمر : وأنت كنت أحق أن يهبن ، ثم قال عمر : أي عدوات أنفسهن ، أتهبنني ولم تهبن رسول الله ﷺ ، قلن : نعم ، أنت اغلظ وأفظ من رسول الله ﷺ فقال رسول الله ﷺ : والذي نفسي بيده ، مالقيك الشيطان قط سالكاً فجاً إلا سلك فجاً غير فجّك ».

جب کسی مسلمان بھائی کو ہنستا ہوا دیکھے تو کیا دُعا پڑھے

۲۰۷ــــ ہم سے محمد بن عبداللہ بن عبدالحکم نے بواسطہ شعیب، لیث، یزید بن الهاد، ابراہیم بن سعد، صالح بن کیسان، ابن شہاب، عبدالحمید بن عبدالرحمٰن بن زید، عبداللہ، محمد بن سعد بن ابی وقاص بیان کیا کہ میرے والد نے

کہا، رسول اللہ سے حضرت عمرؓ نے اندر آنے کی اجازت مانگی اسوقت آپ کے پاس قریش کی کچھ عورتیں تھیں جو بلند آواز سے بہت زیادہ گفتگو کر رہی تھیں، جب حضرت عمرؓ نے اجازت طلب کی تو وہ جلدی سے پردے کے پیچھے ہوگئیں. حضرت عمرؓ اندر گئے تو رسول اللہ ﷺ ہنس رہے تھے، حضرت عمرؓ نے کہا، اے اللہ تعالیٰ کے پیغمبر!

"أَضْحَكَ اللهُ سِنَّكَ" (اللہ تعالیٰ آپ کو ہمیشہ ہنستا مسکراتا رکھے)

پھر رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا مجھے ان عورتوں سے جو میرے پاس بیٹھی تھیں تعجب ہے جب انہوں نے تمہاری آواز سُنی تو جلدی سے پردے کے پیچھے ہوگئیں، حضرت عمرؓ نے کہا، حالانکہ آپ زیادہ حقدار ہیں کہ یہ آپ سے ڈریں، پھر حضرت عمرؓ نے (عورتوں سے مخاطب ہوتے ہوئے) کہا اے اپنی جانوں کی دشمنو! کیا تم مجھ سے ڈرتی ہو اور رسول اللہ ﷺ سے نہیں ڈرتیں، انہوں نے کہا، ھاں تم رسول اللہ ﷺ کے برعکس سخت اور تیز طبیعت کے مالک ہو، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے، شیطان جب بھی کسی راستے میں چلتا ہُوا تم سے ملے گا، تو تمہارا راستہ چھوڑ کر دوسرا راستہ اختیار کر لے گا۔

ما يقول إذا رأى من أخيه ما يعجبه

208 — أخبرنا محمد بن عبد الله بن يزيد المقري ، والحارث بن مسكين قراءةً عليه وأنا أسمع واللفظ له ، عن سفيان عن الزهري عن أبي أمامة قال : مرّ عامر بسهل بن حنيف وهو يغتسل . فقال : لم أر كاليوم ولا جلدَ مخبّأةٍ . فما لبث أن ليط به ، فأُتي النبي ﷺ . فقيل : أدرك سهلاً فقال : من تتهمون ؟ قالوا : عامر بن ربيعة ، قال : علامَ يقتل أحدكم أخاه ؟ إذا رأى ما يعجبه فليدع بالبركة ، ،وأمر أن يتوضأ فيغسل وجهه ويديه (ه 314 آ) إلى المرفقين والركبتين، وداخلة إزاره، ثم أمر أن يصبَّ — زاد الحارث— فراح مع الركب» .

جب کسی بھائی میں کوئی پسندیدہ بات دیکھے تو کیا دعا پڑھے

۲۰۸۔۔۔ ہم سے محمد بن عبداللہ بن یزید المقری اور حارث بن مسکین نے (قراءۃً اور الفاظ حارث کے ہیں) بواسطہ سفیان، زہری بیان کیا کہ حضرت ابوامامہؓ نے کہا۔

"حضرت سہل بن حنیفؓ غسل کر رہے تھے کہ حضرت عامرؓ گذرے، انہوں نے کہا، میں نے آج جیسا حسین شخص کبھی نہیں دیکھا، حتیٰ کہ پردہ نشین عورت کو بھی ان سے زیادہ صحت مند اور حسین نہیں دیکھا، حضرت سہل رضہ فوراً ہی لوٹ پوٹ ہونے لگے، انہیں رسول اللہ ﷺ کے پاس لایا گیا اور عرض کیا گیا کہ سہلؓ کی خبر لیں آپ نے فرمایا تم کس پر الزام رکھتے ہو، انہوں نے کہا، عامر بن ربیعہؓ پر، آپ نے فرمایا، تم میں سے کوئی کیوں اپنے بھائی کو قتل کرتا ہے، جب اس میں کوئی پسندیدہ بات دیکھے تو اس کے لیے برکت کی دعا کرے، اور آپ نے حضرت عامرؓ سے فرمایا، وضو کرتے ہوئے اپنا چہرہ دونوں ہاتھ کہنیوں سمیت، گھٹنے دھوؤ اور استنجا کرو۔ (وضوء کا مستعمل پانی کسی برتن میں جمع کر لو) پھر آپ نے فرمایا سہلؓ پر وہ پانی ڈال دو۔ حارث کی روایت میں یہ الفاظ زیادہ ہیں، پھر حضرت سہلؓ (تندرست ہو کر) قافلہ کے ساتھ چل پڑے۔

209 — أخبرنا محمد بن عبد الله بن يزيد قال : حدثنا سفيان عن معمر عن الزهري عن أبي أمامة بن سهل عن أبيه أن عامراً مر به وهو يغتسل .. نحوه .

۲۰۹۔۔۔ ہم سے محمد بن عبداللہ بن یزید نے بواسطہ سفیان، معمر، زہری، ابوامامہ بن سہل حضرت سہلؓ بیان کیا کہ وہ ایک دفعہ غسل کر رہے تھے کہ حضرت عامرؓ ان کے پاس سے گذرے ...... مذکورہ حدیث کی مانند بیان کیا۔

210 — أخبرنا أحمد بن سليمان (645 حـ) قال : حدثنا عثمان بن عبد الرحمن عن جعفر عن الزهري عن أبي أمامة بن سهل بن حنيف عن عامر بن ربيعة أنه رأى سهل بن حنيف وهو مع رسول الله ﷺ بالجِعْرَانة يغتسل .. فذكر نحوه.

قال أبو عبد الرحمن : جعفر بن برقان في الزهري ضعيف ، وفي غيره لا بأس به.

۲۱۰ــــ ہم سے احمد بن سلیمان نے بواسطہ عثمان بن عبدالرحمٰن، جعفر، زہری، ابوامامہ بن سہل بن حنیف، حضرت عامر بن ربیعہؓ بیان کیا کہ حضرت عامرؓ نے سہل بن حنیفؓ کو غسل کرتے ہوئے دیکھا جب کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ جعرانہ میں تھے ..... آگے مذکورہ حدیث کی مانند ذکر کیا۔

ابوعبدالرحمٰن نے کہا، جعفر بن برقان زہری سے روایت کرنے میں ضعیف ہے اور زہری کے علاوہ دسے اسکی روایت لینے میں کوئی حرج نہیں۔

باب ما يقول إذا رأى من نفسه وماله ما يعجبه

211 ــ أخبرنا اسحق بن ابراهيم ، قال : حدثنا معاوية بن هشام ، قال : حدثنا عمار بن (رزيق) عن عبد الله بن عيسَى عن أمية بن هند ، عن عبد الله بن عامر بن ربيعة عن أبيه قال :

« خرجت أنا وسهل بن حنيف ، فوجدنا غديراً ، وكان أحدنا يستحي أن يراه أحد ، فاستتر مني حتَّى إذا (رأى) ب أنه قد فعل نزع جبَّة عليه فدخل الماء ، فنظرت اليه نظرة فأعجبني خلقُه فأصبته بعين ، فأخذته قعقعة . فدعوته فلم يجبني ، فأتيتُ رسول الله ﷺ فأخبرته الخبر . قال : قم بنا ، فأتاه ، فرفع عن ساقه كأني أنظر الى بياض وضَح ساقه وهو يخوض الماء ، فأتاه ، فقال : اللهم أذهب حرَّها ووصبها ، ثم قال : قم ، فقام . فقال رسول الله ﷺ : إذا رأى أحدكم من نفسه أو ماله أو أخيه ما يعجبه فليدع بالبركة ».

اپنے آپ یا اپنے مال میں کوئی پسندیدہ بات دیکھے تو کیا دعا پڑھے

۲۱۱ــــ ہم سے اسحٰق بن ابراہیم نے بواسطہ معاویہ بن ہشام، عمار بن رزیق، عبداللہ بن عیسٰی، امیہ بن ہند، عبداللہ بن عامر بن ربیعہ بیان کیا کہ میرے والد (عامر بن ربیعہؓ) نے کہا ایک دفعہ میں اور سہل بن حنیفؓ باہر نکلے تو ہم نے ایک تالاب دیکھا، اور ہم میں سے ایک شخص (سہل بن حنیفؓ) شرماتا تھا کہ اسے کوئی (غسل کرتے ہوئے) دیکھ لے، تو وہ مجھ سے چھپ گیا، یہاں تک کہ جب سہلؓ نے سمجھ لیا کہ وہ چھپ گیا ہے تو اپنا جبہ اتار کر پانی میں

داخل ہو گیا، میں نے اسے ایک نظر دیکھا، مجھے اس کا جسم بہت پسند آیا، میری اسے نظر لگ گئی، تو وہ گِر کر تڑپنے لگا، میں نے اسے بلایا اس نے جواب نہ دیا، میں نے رسول اللہ ﷺ کے پاس آکر آپ کو واقعہ بتایا، آپ نے فرمایا "ہمارے ساتھ چلو، آپ اس کے پاس تشریف لائے اپنی پنڈلی سے کپڑا اُوپر کیا۔ گویا کہ میں اب بھی سفیدی دیکھ رہا ہوں جو آپ کی پنڈلی مبارک کو منور کئے ہوئے تھی۔ جب آپ پانی میں داخل ہو رہے تھے آپ نے اس کے پاس آکر یہ دُعا پڑھی۔

اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ حَرَّهَا وَوَصَبَهَا (اے اللہ! اس کی گرمی اور بیماری دُور فرما)

پھر آپ نے اس سے فرمایا، اٹھو تو وہ اٹھ کھڑا ہوا، پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا" جب تم میں سے کوئی، اپنے آپ میں، یا اپنے مال یا بھائی میں کوئی پسندیدہ بات دیکھے تو برکت کی دُعا کرے"

ما يقول إذا عطس

212 — أخبرنا أبو داوود ، قال : حدثنا يحيى بن حماد ، قال : حدثنا أبو عوانة عن محمد بن عبد الرحمن بن أبي ليلى عن أخيه عيسى ، عن عبد الرحمن بن أبي ليلى ، عن علي عن النبي ﷺ قال : « إذا عطس أحدكم ، فليقل : الحمد لله على كل حال ، ويرد عليه يرحمكم الله ، ويرد عليهم : يغفر الله لنا ولكم ».

جب چھینک مارے تو کیا پڑھے

۲۱۲— ہم سے ابُو داؤد نے بواسطہ یحیی بن حماد، ابو عوانہ، محمد بن عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ عیسیٰ (محمد بن عبدالرحمٰن کا بھائی) عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ، حضرت علیؓ بیان کیا کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا " جب تم میں سے کوئی چھینک مارے تو پڑھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ (ہر حال میں تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں)

(سننے والا) اس کو جواب میں کہے

يَرْحَمُكُمُ اللّٰهُ (اللہ تعالیٰ تم پر رحم فرمائے)

اور (چھینکنے والا) اس کو جواباً کہے

يَغْفِرُ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ (اللہ تعالیٰ، ہماری اور تمہاری مغفرت فرمائے)

213 — أخبرنا محمد بن بشار قال : حدثنا سعيد بن عامر ، قال : حدثنا شعبة عن ابن أبي ليلى عن أخيه عن أبيه عن أبي أيوب الأنصاري عن النبي ﷺ قال :

« العاطس يقول : الحمد لله على كل حال ، ويقول الذي يشمّته : يرحمكم الله ، ويقول له : يهديكم الله ويصلح بالكم ».

قال أبو عبد الرحمن : محمد بن عبد الرحمن بن أبي ليلى ، ليس بالقوي في الحديث سيئ الحفظ وهو أحد الفقهاء.

۲۱۳ — ہم سے محمد بن بشار نے بواسطہ سعید بن عامر، شعبہ، ابن ابی لیلیٰ، عیسیٰ (ابن ابی لیلیٰ کا بھائی) اپنے (علی کے والد)، ابوایوب انصاری بیان کیا کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا، چھینکنے والا کہے
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ اور اس کو جواب دینے والا یوں کہے۔ يَرْحَمُكُمُ اللّٰهُ
اور چھینک مارنے والا پھر کہے۔
يَهْدِيْكُمُ اللّٰهُ وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ (اللہ تعالیٰ تمہیں ہدایت عطاء فرمائے اور تمہاری حالت درست فرمائے)

ابوعبدالرحمٰنؒ نے کہا کہ محمد بن عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ، حدیث میں مضبوط راوی نہیں، خراب حافظے والا ہے اور وہ ایک فقیہ ہے۔

214 — أخبرنا عمرو بن علي قال : حدثنا أبو داوود قال : حدثنا ابن أبي ذئب عن سعيد بن أبي سعيد عن أبيه عن أبي هريرة أن رسول الله ﷺ قال : « العطاس من الله والتثاؤب من الشيطان ؛ فإذا عطس أحدكم فليحمد الله ، وحق على كل من سمعه أن يقول : يرحمكم الله ».

۲۱۴ — ہم سے عمرو بن علی نے بواسطہ ابوداؤد، ابن ابی ذئب، سعید بن ابی سعید، ابوسعید، حضرت ابوہریرہؓ بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، چھینکنا اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے اور جمائی شیطان کی طرف سے۔ جب تم

لہ جمائی سے چونکہ سستی پیدا ہوتی ہے، اور کاہلی کی علامت ہے، اس وجہ سے اسکی نسبت شیطان کی طرف فرمائی۔ واللہ اعلم (مترجم)

میں سے کسی کو چھینک آئے تو کہے۔

اَلْحَمْدُلِلّٰهِ اور ہر سننے والے پر لازم ہے کہ وہ کہے۔ یَرْحَمُکُمُ اللّٰهُ

215 — أخبرني ابراهيم بن الحسن عن الحجاج قال : حدثنا ابن أبي ذئب عن سعيد المقبري عن أبيه عن أبي هريرة عن النبي ﷺ قال :

« إن الله يحب العطاس ويكره التثاؤب . فإذا عطس احدكم فليحمد الله . فإنَّ حقاً على من سمعه أن يقول : يرحمك الله . وأمَّا التثاؤب فإنما هو من الشيطان (« 315 آ) . فإذا تثاءب أحدكم فليرده ما استطاع . فإن أحدكم إذا قال هاه هاه ضحك الشيطان منه ».

۲۱۵ — ہم سے ابراہیم بن الحسن نے بواسطہ حجاج، ابن ابی ذئب، سعید المقبری اپنے (سعید المقبری کے) والد، حضرت ابوہریرہؓ بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔

"بیشک اللہ تعالیٰ چھینک کو پسند اور جمائی کو ناپسند کرتا ہے، پس جب تم میں سے کوئی چھینک مارے تو کہے۔

اَلْحَمْدُلِلّٰهِ سننے والے کے ذمہ لازم ہے کہ وہ کہے یَرْحَمُكَ اللّٰهُ

اور جمائی تو وہ شیطان کی طرف سے ہے جب تم میں سے کوئی جمائی لے تو اس کو حسبِ طاقت روکے، پس بیشک تم میں سے جب کوئی (جمائی لیتے وقت) ہاہ، ہاہ کہتا ہے تو شیطان اس سے ہنستا ہے۔"

خالفه القاسم بن يزيد الجرمي :

216 — أخبرنا أحمد بن حرب قال : حدثنا القاسم قال : حدثنا ابن أبي ذئب عن المقبري عن أبي هريرة أن رسول الله ﷺ قال : « إن الله يحب العطاس ويكره التثاؤب . فإذا عطس أحدكم فليقل : الحمد لله . وحقاً على من سمعه أن يقول : يرحمك الله . وأما التثاؤب . فإنما هو من الشيطان . فإذا تثاءب أحدكم (فليردده) آ ما استطاع فإن أحدكم إذا تثاءب فقال : هاه هاه ضحك الشيطان منه ».

قاسم بن یزید جرمی نے اس سے قدرے مختلف روایت بیان کی۔

۲۱۶۔ ہم سے احمد بن حرب نے بواسطہ قاسم، ابن ابی ذئب مقبری، حضرت ابوہریرہؓ بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"بیشک اللہ تعالیٰ چھینک کو پسند اور جمائی کو ناپسند کرتے ہیں، جب تم میں سے کسی کو چھینک آئے تو کہے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اور سننے والے پر لازم ہے کہ وہ کہے۔ یَرْحَمُکَ اللّٰہُ

اور مگر جمائی تو وہ شیطان کی طرف سے ہے، جب تم میں کوئی جمائی لے تو اس کو حسب طاقت روکے۔ پس بیشک تم میں سے جب کوئی جمائی لیتا ہے اور ہاہ، ہاہ کہتا ہے تو شیطان اس سے ہنستا ہے"

217 — أخبرنا محمد بن آدم ، عن أبي خالد عن ابن عجلان ، عن سعيد عن أبي هريرة قال : قال رسول الله ﷺ :

« العطاس من الله ، والتثاؤب من الشيطان ، فإذا تثاءب أحدكم فلا يقول : هاه هاه ، فإن الشيطان يضحك في جوفه ».

۲۱۷۔ ہم سے محمد بن آدم نے بواسطہ ابوخالد، ابن عجلان، سعید بیان کیا کہ حضرت ابوہریرہؓ نے کہا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔

"چھینک اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے، اور جمائی شیطان کی طرف سے، جب تم میں سے کوئی جمائی لے تو ہاہ، ہاہ نہ کہے، یقیناً شیطان اس کے پیٹ میں (داخل ہوکر) ہنستا ہے۔"

218 — أخبرنا سوار بن عبد الله بن سوار ، قال : حدثنا صفوان بن عيسى قال : حدثنا ابن أبي ذُباب عن سعيد بن أبي سعيد عن أبي هريرة قال : قال رسول الله ﷺ :

« لما خلق الله آدم ونفخ فيه الروح ، عطس ، فحمد ربَّه باذن الله له ، فقال : الحمد لله ، فقال له ربه : رحمك ربُّك يا آدم ، اذهب إلى أولئك الملأ، وملأ منهم جلوس فقل : السلام عليكم ، فقالوا : سلام عليك ورحمة الله . ثم رجع إلى ربه فقال : هذه تحيتك ، وتحية ذريتك

۲۱۸— ہم سے سوار بن عبداللہ بن سوار نے بواسطہ صفوان بن عیسٰی، ابن ابی ذباب، سعید بن ابی سعید بیان کیا کہ حضرت ابوہریرہؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

"جب اللہ تعالٰی نے حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا فرمایا اور ان میں روح پھونکی، تو انہوں نے چھینک ماری، پھر اللہ تعالٰی کے حکم سے اللہ تعالٰی کی تعریف میں کہا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ

تو ان سے ان کے پروردگار نے فرمایا، اے آدم! تم پر تمہارے رب نے رحم فرمایا، ان فرشتوں کی طرف جاؤ، ان میں سے کچھ فرشتے بیٹھے ہوئے ہیں ان سے کہو۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ (تم پر سلامتی ہو)

(آدم علیہ السلام نے ان سے کہا تو) انہوں نے جواب دیا

سَلَامٌ عَلَیْکَ وَرَحْمَةُ اللّٰہِ (تجھ پر بھی اللہ تعالٰی کی سلامتی اور رحمت ہو)

پھر آدم علیہ السلام اپنے پروردگار کے پاس واپس آئے تو اللہ تعالٰی نے فرمایا، یہ تمہارا اور تمہاری اولاد کا آپسمیں سلام ہے"

خالفه محمد بن عجلان فيه :

219 — أخبرنا قتيبة بن سعيد قال : حدثنا الليث عن ابن عجلان عن سعيد عن أبيه عن عبد الله (بن) سلام . قال : خلق الله آدم في آخر ساعة من يوم الجمعة . ثم نفخ فيه من روحه . فلما تبالغ فيه الروح عطس . فقال الله عز وجل له : قل : الحمد لله (فقال : الحمد لله) آ حـ فقال الله : رحمك ربك . ثم قال له : اذهب إلى اهل هذا المجلس من الملائكة فسلم عليهم . ففعل فقال : هذه تحيتك وتحية ذريتك *.

قال أبو عبد الرحمن : وهذا هو الصواب والآخر خطأ (۰ 18ب).
والذي بعده حديث محمد بن خلف وهو منكر .

محمد بن عجلان نے اس سے قدرے مختلف روایت بیان کی۔

۲۱۹— ہم سے قتیبہ بن سعید نے بواسطہ لیث، ابن عجلان، سعید، اپنے (سعید کے) والد بیان کیا کہ حضرت

عبداللہ بن سلامؓ نے کہا۔

"اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کو جمعہ کے دن آخری گھڑی میں پیدا فرمایا، پھر اُن میں اپنی روح پھونکی جب ان میں روح پہنچ گئی تو انہوں نے چھینک ماری تو اللہ عزوجل نے ان سے فرمایا، کہو اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ حضرت آدم علیہ السلام نے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہا تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا" تمہارے پروردگار نے تم پر رحم فرمایا ہے" پھر ان سے اللہ تعالیٰ نے فرمایا فرشتوں کی اس مجلس کی طرف جاؤ اور ان کو سلام کرو۔ آدم علیہ السلام نے سلام کیا تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا" یہ تیرا اور تیری اولاد کا سلام ہے"

امام نسائیؒ نے کہا کہ یہ روایت ٹھیک ہے اور اس سے پہلی روایت خطا ہے (کیونکہ اس میں ابن ابی ذباب نے سعید مقبری کا واسطہ چھوڑ دیا ہے تو یہ روایت منقطع ہے) اور محمد بن خلف کی حدیث جو اس کے بعد ہے وہ منکر ہے۔

220 — أخبرنا محمد بن خلف قال : حدثنا آدم قال : حدثنا أبو خالد سليمان بن حيان . قال : حدثني محمد بن عمرو عن أبي سلمة عن أبي هريرة عن النبي ﷺ.

قال أبو خالد : وحدثنا الأعمش عن أبي صالح عن أبي هريرة عن النبي ﷺ . قال أبو خالد : وحدثني داوود بن أبي هند عن الشعبي عن أبي هريرة عن النبي ﷺ . قال أبو خالد : وحدثني ابن أبي ذباب قال : حدثني سعيد المقبري ويزيد بن هرمز عن أبي هريرة عن النبي ﷺ قال :

« خلق الله آدم بيده . ونفخ فيه من روحه . وأمر الملائكة فسجدوا له . فجلس فعطس فقال : الحمد لله . فقال له ربه : يرحمك (الله) ب ح ربك . إيت أولئك الملائكة . فقل : السلام عليكم فأتاهم فقال : السلام عليكم . فقالوا له : وعليك السلام ورحمة الله . ثم رجع إلى ربه تعالى . فقال له : هذه تحيتك وتحية ذريته بينهم ".

۲۲۰ــــ ہم سے محمد بن خلف نے بواسطہ آدم، ابوخالد سلیمان بن حیان، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہؓ،

لہ یہ روایت ابوخالد نے چار مختلف سندوں سے مرفوعاً بیان کی۔ مترجم

نبی اکرم ﷺ بیان کیا

ابوخالد نے کہا اور ہم سے اعمش نے بواسطہ ابوصالح، حضرت ابوہریرہؓ نبی اکرم ﷺ بیان کیا۔

ابوخالد نے کہا اور مجھ سے داؤد بن ابی ہند نے بواسطہ شعبی، حضرت ابوہریرہؓ نبی اکرم ﷺ بیان کیا

ابوخالد نے کہا اور مجھ سے ابن ابی ذباب نے بواسطہ سعید المقبری اور یزید بن ہرمز، حضرت ابوہریرہؓ بیان کیا کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا۔

"اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم (علیہ السلام) کو اپنے دستِ قدرت سے پیدا فرمایا، اُن میں اپنی روح پھونکی، اور فرشتوں کو حکم دیا، انہوں نے آدم علیہ السلام کو سجدہ کیا، پھر آدم علیہ السلام بیٹھ گئے اور چھینک ماری تو کہا،

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ

اللہ تعالیٰ نے ان سے فرمایا

یَرْحَمُكَ اللّٰهُ رَبُّكَ (تم پر اللہ تعالیٰ جو کہ تمہارا پروردگار ہے رحم فرمائے)

اے آدم! ان فرشتوں کے پاس جاؤ اور انہیں اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ کہو آدم علیہ السلام ان کے پاس آئے اور ان سے اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ کہا، فرشتوں نے جواب میں ان سے وَعَلَيْكَ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ کہا، پھر آدم علیہ السلام اللہ تعالیٰ کی طرف لوٹ آئے، اللہ تعالیٰ نے ان سے فرمایا، یہ تمہارا اور تمہاری اولاد کا آپس میں سلام ہے۔

221 — أخبرني عمرو بن عثمان قال : حدثنا بقية عن الأوزاعي قال : أخبرني ابن شهاب أن سعيد بن المسيب أخبره (ہ 316 آ) أن أبا هريرة قال : سمعت رسول الله ﷺ (يقول) آ :

«حق المسلم على المسلم خمس . رد السلام وعيادة المريض واتباع الجنائز . وإجابة الداعي . وتشميت العاطس».

۲۲۱— ہم سے عمرو بن عثمان نے بواسطہ بقیہ، اوزاعی، ابن شہاب، سعید بن المسیّب بیان کیا کہ حضرت ابوہریرہؓ نے کہا میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سُنا۔

"مسلمان کے مسلمان پر پانچ حق ہیں، سلام کا جواب دینا اور بیمار کی عیادت، جنازوں کی نماز میں شریک

ہونا، دعوت کا قبول کرنا (بشرطیکہ کوئی شرعی عیب نہ ہو) چھینک کا جواب دینا۔

222 — أخبرنا اسحق بن ابراهيم (قال) آ أخبرنا المعتمر بن سليمان . قال : سمعت أبي يقول : انبأنا أنس بن مالك :

وأخبرنا عمران بن موسَى قال : حدثنا عبد الوارث قال : حدثنا سليمان التيمي عن أنس بن مالك قال :

« عطس رجلان عند النبي ﷺ ، فشمَّت أحدهما وترك الآخر ، فقالوا : يارسول الله ، عطس عندك رجلان فشمتَّ أحدهما (وتركت) آ حـ الآخر . فقال : إن هذا حمد الله ، وإن هذا لم يحمد الله ». واللفظ لعمران .

۲۲۲— ہم سے اسحٰق بن ابراہیم نے بیان کیا کہ معتمر بن سلیمان نے کہا میں نے اپنے والد کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ ہم سے حضرت انس بن مالکؓ نے کہا

اور ہم سے عمران بن موسیٰ نے بواسطہ عبدالوارث، سلیمان التیمی بیان کیا کہ حضرت انس بن مالکؓ نے کہا۔

"دو آدمیوں نے نبی اکرم ﷺ کے پاس چھینک ماری، آپ نے ایک کا جواب دیا دوسرے کو چھوڑ دیا، صحابہؓ نے عرض کیا، اے اللہ تعالیٰ کے پیغمبر! آپ کے پاس دو آدمیوں نے چھینک ماری، آپ نے ایک کا جواب دیا، اور دوسرے کو چھوڑ دیا جواب نہیں دیا تو آپ نے فرمایا

"اس نے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہا تھا، اور اس نے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نہیں کہا۔"

حدیث کے یہ الفاظ عمران بن موسیٰ کے ہیں۔

كم مرة يشمِّت ؟

223 — أخبرنا حميد بن مسعدة عن سليم — وهو ابن أخضر — عن عكرمة بن عمار عن اياس بن سلمة عن أبيه (قال) آ حـ : كنا عند النبي ﷺ فعطس رجل فشمته ، ثم عطس الثانية . فقال : إنه مزكوم

چھینک کا جواب کتنی مرتبہ دے

۲۲۳۔ ہم سے حمید بن مسعدۃ نے بواسطہ سلیم بن اخضر، عکرمہ بن عمار، ایاس بن سلمہ، بیان کیا کہ حضرت سلمہؓ نے کہا "ہم نبی اکرم ﷺ کے پاس تھے کہ ایک آدمی نے چھینک ماری، تو میں نے چھینک کا جواب دیا پھر اس نے دوبارہ چھینک ماری، تو آپ نے فرمایا، (چھوڑ دو) اسے زکام ہے۔

ما يقول العاطس إذا شُمِّتَ

224 ــ أخبرنا الفضل بن سهل الأعرج ، قال : حدثني محمد بن عبد الله الرقاشي ، قال : حدثنا جعفر بن سليمان عن عطاء بن السائب عن أبي عبد الرحمن ، عن ابن مسعود عن النبي ﷺ ، قال : «إذا عطس أحدكم فليقل : الحمد لله رب العالمين ، ويقال له : يرحمكم الله (وإذا قيل له : يرحمكم الله) آ حـ فليقل (يغفر) آ حـ الله لكم».

قال أبو عبد الرحمن : وهذا حديث منكر ، ولا أرى جعفر بن سليمان إلا سمعه من عطاء بن السائب بعد الاختلاط ، ودخل عطاء بن السائب البصرة مرتين ، فمن سمع منه أول مرة فحديثه صحيح ، ومن سمع منه آخر مرة ففي حديثه شيء ، وحماد بن زيد حديثه عنه صحيح.

چھینکنے والا یَرْحَمُكَ اللّٰهُ کے جواب میں کیا کہے

۲۲۴۔ ہم سے فضل بن سہل الاعرج نے بواسطہ محمد بن عبداللہ الرقاشی، جعفر بن سلیمان، عطا بن السائب، ابو عبدالرحمن حضرت عبداللہ بن مسعودؓ بیان کیا کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا "تم میں سے جب کوئی چھینک مارے تو کہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ (تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے)

اور اسے جواب دیا جائے۔

يَرْحَمُكُمُ اللّٰهُ (اللہ تعالیٰ تم پر رحم فرمائے)

اور جب اسے يَرْحَمُكُمُ اللّٰهُ کہا جائے تو وہ کہے

يَغْفِرُ اللّٰهُ لَكُمْ (اللہ تعالیٰ تمہاری مغفرت فرمائے)

امام نسائیؒ نے کہا "یہ حدیث منکر ہے، میرے علم میں تو جعفر بن سلیمان نے عطاء بن السائب سے اختلاط کے بعد حدیث سنی ہے، اور عطاء بن السائب دو مرتبہ بصرہ گئے ہیں، جس نے ان سے پہلی مرتبہ حدیث سُنی تو اس کی حدیث صحیح ہے، جس نے ان سے دوسری مرتبہ حدیث سُنی تو اس کی حدیث میں کچھ گڑبڑ ہے اور ان سے حماد بن زید کی حدیث صحیح ہے۔"

ما يقول العاطس إذا شمّت

وذكر الاختلاف على منصور بن المعتمر في حديث سالم بن عبيد في ذلك :

225 — أخبرني محمد بن قدامة ، قال : حدثنا جرير عن منصور عن هلال بن يساف قال : كنا مع سالم بن عبيد في سفر فعطس رجل من القوم فقال : السلام عليكم ، (فقال) آ : سلام عليك وعلى أمك ، ثم قال : لعلك وجدت مما قلت لك ؟ إنما قلت لك كما قال رسول الله ﷺ ، بينما نحن مع رسول الله ﷺ إذ عطس رجل من القوم فقال : السلام عليكم ، فقال رسول الله ﷺ : عليك وعلى أمك . ثم قال : إذا عطس أحدكم فليحمد الله — فذكر بعض المحامد — وليقل مَن عنده : يرحمك الله ، وليردّ عليهم : (يغفر) آ حـ الله لنا ولكم ؟.

چھینکنے والا يَرْحَمُكَ اللّٰهُ کے جواب میں کیا کہے اور اس سلسلہ میں سالم بن عبیدؓ کی حدیث میں منصور بن المعتمر پر اختلاف کا ذکر

۲۲۵— ہم سے محمد بن قدامہ نے بواسطہ جریر، منصور بیان کیا کہ ہلال بن یساف نے کہا۔

"ہم ایک سفر میں حضرت سالم بن عبیدؓ کے ساتھ تھے، لوگوں میں سے ایک شخص نے چھینک مار کر کہا اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ تو حضرت سالمؓ نے کہا۔

سَلَامٌ عَلَيْكَ وَعَلٰى أُمِّكَ (تجھ پر اور تیری ماں پر سلام ہو)

انہوں نے پھر کہا، شاید کہ جو بات میں نے تم سے کہی ہے تم نے اسے محسوس کیا ہے، میں نے تمہیں ویسا جواب دیا جیسا رسول اللہ ﷺ نے دیا تھا، ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے کہ لوگوں میں سے ایک آدمی نے چھینک ماری، اور اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ کہا، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "عَلَیْکَ وَعَلٰی اُمِّکَ (تجھ پر اور تیری ماں پر ہو) پھر آپ نے فرمایا۔

"تم میں سے جب کوئی چھینک مارے تو اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہے آپ نے حمد کے کچھ کلمات ذکر فرمائے، اور جو اس کے پاس ہو تو وہ یَرْحَمُکَ اللّٰہُ کہے اور چھینکنے والا جواباً یَغْفِرُ اللّٰہُ لَنَا وَلَکُمْ کہے

226 — أخبرنا أحمد بن سليمان قال : حدثنا عبيد الله عن إسرائيل عن منصور (عن هلال بن يساف) آ عن سالم بن عبيد نحوه .

۲۲۶— ہم سے احمد بن سلیمان نے بواسطہ عبید اللہ، اسرائیل منصور، ہلال بن یساف، حضرت سالم بن عبیدؓ مذکورہ حدیث کی مانند بیان کیا۔

227 — أخبرنا محمود بن غيلان ، قال : حدثنا أبو أحمد قال : حدثنا سفيان عن منصور عن هلال بن يساف عن سالم بن عبيد ، قال : قال النبي ﷺ :

« إذا عطس أحدكم فليقل : الحمد لله رب العالمين ، وليقل له من يرد عليه : يرحمك الله ، وليقل : يغفر الله لي ولكم » .

۲۲۷— ہم سے محمود بن غیلان نے بواسطہ ابو احمد، سفیان، منصور، ہلال بن یساف بیان کیا کہ حضرت سالم بن عبیدؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم میں سے جب کوئی چھینکے تو اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ کہے، اسے جواب دینے والا یَرْحَمُکَ اللّٰہُ کہے۔ اور (چھینکنے والا پھر) کہے یَغْفِرُ اللّٰہُ لِیْ وَلَکُمْ (اللہ تعالیٰ مجھے اور تمہیں بخش دے)

228 — أخبرنا أحمد بن حرب ، قال : حدثنا قاسم ، قال : حدثنا سفيان عن منصور عن هلال بن يساف (ہ 317 آ) عن رجل عن سالم ، عن النبي ﷺ نحوه .

۲۲۸— ہم سے احمد بن حرب نے بواسطہ قاسم، سفیان، منصور، ہلال بن یساف، ایک شخص حضرت سالمؓ،

نبی اکرم ﷺ مذکورہ حدیث کی مانند بیان کیا۔

229 ــــ أخبرنا (محمد) آ بن بشار ، قال : حدثنا يحي عن سفيان عن منصور عن هلال بن يساف عن رجل عن آخر ، قال :

« كنّا مع سالم بن عبيد في سفر ، فقال : كنّا مع النبي ﷺ فعطس رجل نحوه ».

قال ابو عبد الرحمن : وهذا الصواب (عندنا) آ والأول خطأ والله أعلم .

۲۲۹ــــ ہم سے محمد بن بشار نے بواسطہ یحیٰی ،سفیان ،منصور ،ہلال بن یساف ، ایک شخص بیان کیا کہ ایک اور شخص نے کہا۔

" ہم حضرت سالم بن عبیدؓ کے ساتھ ایک سفر میں تھے ، تو حضرت سالمؓ نے کہا ، ہم نبی اکرم ﷺ کے ساتھ تھے کہ ایک آدمی نے چھینک ماری ..... مذکورہ حدیث کی مانند

امام نسائیؒ نے کہا کہ ہمارے نزدیک یہ روایت ٹھیک ہے اور پہلی خطا ہے ، واللہ اعلم

230 ــــ أخبرنا القاسم بن زكريا بن دينار ، قال : حدثنا معاوية بن هشام عن سفيان عن منصور عن هلال عن رجل عن خالد بن عرفطة عن سالم بن عبيد قال : كنا مع النبي ﷺ فعطس رجل ... فذكر نحوه

۲۳۰ــــ ہم سے قاسم بن زکریا بن دینار نے بواسطہ معاویہ بن ہشام ،سفیان ،منصور ، ہلال ، ایک شخص ، خالد بن عرفطہ بیان کیا کہ حضرت سالم بن عبیدؓ نے کہا۔

" ہم نبی اکرم ﷺ کے ساتھ تھے کہ ایک آدمی نے چھینک ماری " پھر ایسی ہی حدیث بیان کی۔

231 ــ أخبرني محمد بن اسماعيل بن ابراهيم ، قال : حدثنا يزيد ــ وهو ابن هرمز ــ قال : أخبرنا ورقاء عن منصور عن هلال بن يساف عن خالد بن عرفجة ، انهم كانوا يسيرون مع سالم بن عبيد ، (فذكر) ب حـ نحوه

۲۳۱ــــ ہم سے محمد بن اسمٰعیل بن ابراہیم نے بواسطہ یزید بن ہرمز ، ورقاء ، منصور ، ہلال بن یساف ، خالد بن عرفجہ

بیان کیا کہ "ہم حضرت سالم بن عبیدؓ کے ساتھ سفر کر رہے تھے..... آگے مذکورہ حدیث کی مانند ذکر کیا۔

(نوع آخر)

232 — أخبرنا الربيع بن سليمان : قال : حدثنا يحيَ بن حسان ، قال : حدثنا عبد العزيز — وهو الماجشون — عن عبد الله بن دينار ، عن أبي صالح عن أبي هريرة ، قال : قال رسول الله ﷺ :

« إذا عطس أحدكم فليقل : الحمد لله (ربّ) ب حـ وليقل له أخوه . أو صاحبه : يرحمك الله ، وليقل يهديكم الله ويصلح بالكم ».

۲۳۲— اور جواب :۔ ہم سے ربیع بن سلیمان نے بواسطہ یحیی بن حسان، عبدالعزیز ماجشون، عبداللہ بن دینار، ابوصالح بیان کیا کہ حضرت ابوہریرہؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔

"جب تم میں سے کوئی چھینکے تو کہے

أَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ (تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جو میرا رب ہے)

اور اسے اس کا بھائی یا فرمایا اس کا ساتھی کہے

يَرْحَمُكَ اللّٰهُ (اللہ تعالیٰ تجھ پر رحم فرمائے)

چھینکنے والا پھر کہے

يَهْدِيكُمُ اللّٰهُ وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ (اللہ تعالیٰ تمہیں ہدایت عطا فرمائے اور تمہاری حالت درست فرمائے)

ما يقول لأهل الكتاب إذا تعاطسوا

232 مكرر — أخبرني عبد الوهاب بن عبد الحكم الوراق . قال : حدثنا معاذ بن معاذ . عن سفيان عن حكيم بن الدّيلم عن أبي بردة عن أبي موسَى قال :

«كانت يهود يأتون رسول الله ﷺ ، فيتعاطسون رجاء أن يقول : يرحمكم الله . فكان يقول : يهديكم الله ويصلح بالكم ».

جب اہل کتاب (غیر مسلم) چھینکے تو کیا جواب دے

۲۳۲۔(یہ نمبر مکرر ہے) ہم سے عبدالوہاب بن عبدالحکیم الورق نے بواسطہ معاذ بن معاذ، سفیان، حکیم بن الدیلم، ابوبردہ بیان کیا کہ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے کہا

"رسول اللہ ﷺ کے پاس یہودی آتے تھے اور تکلف چھینکتے اس امید پر کہ رسول اللہ ﷺ جواباً يَرْحَمُكُمُ اللهُ کہیں گے، لیکن آپ فرماتے ہیں يَهْدِيكُمُ اللهُ وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ

ما يقول إذا بلغه عن الرجل الشيء

233 — أخبرنا سليمان بن داوود ، قال : أخبرنا ابن وهب ، قال : أخبرني يونس عن ابن شهاب قال : أخبرني عروة عن عائشة ، قالت :

« قام رسول الله ﷺ فخطب الناس ، فقال : يامعشر المسلمين ، ما بال أقوام يشترطون شروطا ليست في كتاب الله ، من اشترط شرطا ليس في كتاب الله ، وان اشترط مائة مرة فليس له ؛ شرط الله أحق وأوثق ».

جب کسی آدمی کی طرف سے کوئی ناپسندیدہ بات پہنچے تو کیا کہے

۲۳۳۔ ہم سے سلیمان بن داؤد نے بواسطہ ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عروۃ بیان کیا کہ ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا۔

"رسول اللہ ﷺ نے کھڑے ہو کر خطبہ دیا اور فرمایا "اے مسلمانوں کی جماعت! لوگوں کا کیا حال ہے کہ وہ ایسی شرطیں لگاتے ہیں جس نے ایسی شرط لگائی جو اللہ تعالیٰ کی کتاب میں نہیں، اگرچہ سوبار بھی ایسی شرط لگائے تو اس کے لیے کچھ بھی نہیں، اللہ تعالیٰ کی شرط زیادہ پکی اور مضبوط ہے)

234 — أخبرنا محمد بن بشار ، قال : حدثنا عبد الرحمن ، قال حدثنا سفيان عن الأعمش ، عن أبي الضحى عن مسروق عن عائشة : قالت رخص رسول الله ﷺ في بعض الأمر فرغب عنه رجال فقال : « ما بال رجال آمرهم بالأمر يرغبون عنه ، إني لأعلمهم بالله وأشدهم له

خشية ».

۲۳۴ــ ہم سے محمد بن بشار نے بواسطہ عبدالرحمٰن، سفیان، اعمش، ابوالضحیٰ، مسروق بیان کیا کہ ام المؤمنین حضرت عائشہؓ نے کہا

" رسول اللہ ﷺ نے کسی کام میں رخصت دی، کچھ لوگوں نے اس سے اعراض کیا تو آپ نے ارشاد فرمایا، لوگوں کا کیا حال ہے کہ میں انہیں ایک کام کا حکم دیتا ہوں وہ اس سے اعراض کرتے ہیں بیشک میں ان سے اللہ تعالیٰ کے بارے میں زیادہ علم رکھتا ہوں اور ان کی نسبت اللہ تعالیٰ سے زیادہ ڈرتا ہوں "

ترك مواجهة الإنسان بما يكرهه

235 — أخبرنا قتيبة بن سعيد قال : (أخبرنا) حماد عن سَلْم العلوي ، قال : سمعت أنس بن مالك يحدث قال : « كان رسول الله ﷺ قلما يواجه الرجل بالشيء يكرهه ، قال : ودخل عليه يوما رجل وعليه أثر الخَلُوق ، والنبي ﷺ يأكل القرع — وكان يعجبه القرع — فلما خرج الرجل قال : لو أمرتم هذا يغسله ».

اپنی کوئی ناپسندیدہ چیز دیکھ کر کسی انسان کو براہ راست خطاب نہ کرنا

۲۳۵ــ ہم سے قتیبہ بن سعید نے بواسطہ حماد بیان کیا کہ سلم العلوی نے کہا میں نے حضرت انسؓ بن مالک کو یہ حدیث بیان کرتے ہوئے سُنا۔

" رسول اللہ ﷺ جب کسی آدمی میں کوئی ناپسندیدہ بات دیکھتے تو بہت کم اسے براہ راست مخاطب کرتے، ایک دن ایک آدمی آپ کے پاس آیا اس پر خلوق (ایک قسم کی خوشبو) کا نشان تھا۔ نبی اکرم ﷺ کدو کا سالن تناول فرما رہے تھے، اور آپ کو کدو بہت پسند تھا، جب وہ آدمی چلا گیا تو آپ نے فرمایا، اگر تم اسے کہہ دیتے تو اسے دھو ڈالتا "

236 — أخبرنا اسحق بن ابراهيم قال : أخبرنا سليمان (ه 645 ح) بن حرب ، قال : حدثنا حماد بن زيد عن سَلْم العلوي عن أنس . « أن رجلا دخل على رسول الله ﷺ ومعه أصحابه وعليه أثر

صفرة ، فلما قام ، قال لرجل من أصحابه : لو أمرتم هذا أن يدع هذا قال : وكان رسول الله ﷺ لا يواجه أحداً (ه 19 ب) في وجهه بشيء » (ه 318 آ)

۲۳۶۔ ہم سے اسحٰق بن ابراہیم نے بواسطہ سلیمان بن حرب، حماد بن زید، سلم العلوی، حضرت انسؓ بیان کیا کہ ایک شخص مع اپنے ساتھیوں کے رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا، اس (کے کپڑوں) پر زعفران کا نشان تھا، جب وہ شخص (جانے کے لیے) کھڑا ہوا تو آپ نے اس کے ساتھیوں میں سے ایک کو کہا، اگر تم اس سے کہتے کہ اس کو چھوڑ دیتا، حضرت انسؓ نے کہا، اور رسول اللہ ﷺ کسی کو کسی بات کی وجہ سے براہ راست خطاب نہیں فرماتے تھے»

كيف الـذم ؟

237 — أخبرنا اسماعيل بن مسعود ، قال : حدثنا خالد عن شعبة عن ابراهيم بن ميمون عن أبي الأحوص عن مسروق عن عائشة ، قالت : « مرَّ رجل برسول الله ﷺ ، فقال : بئس عبد الله ، وأخو العشيرة ثم دخل عليه ، فرأيته أقبل عليه بوجهه كأن له عنده منزلة ».

مذمت کیسے کی جائے ؟

۲۳۷۔ ہم سے اسمٰعیل بن مسعود نے بواسطہ خالد، شعبہ، ابراہیم بن میمون، ابو الاحوص، مسروق بیان کیا کہ ام المؤمنین حضرت عائشہؓ نے کہا۔

"ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کے پاس سے گذرا تو آپ نے فرمایا۔ اللہ کا بندہ بہت بُرا آدمی ہے اور خاندان کا بُرا بھائی ہے، پھر وہ آپکے پاس آیا، تو میں نے آپ کو دیکھا کہ اس کی طرف ایسے متوجہ ہوئے جیسے اس کی آپ کے ہاں بڑی قدر ومنزلت ہے"

238 — أخبرنا محمد بن نصر قال : أخبرنا ابراهيم بن حمزة ، قال : حدثنا حاتم عن ابن حرملة ، عن عبد الله بن نيار عن عروة عن عائشة ، أن رجلا استأذن على النبي ﷺ ، فلما سمع صوته قال : بئس

الرجل ، بئس ابن العشيرة فلما دخل انبسط اليه رسول الله ﷺ .

۲۳۸— ہم سے محمد بن نصر نے بواسطہ ابراہیم بن حمزۃ، حاتم، ابن حرملہ، عبداللہ بن دینار، عروۃ، ام المؤمنین حضرت عائشہؓ بیان کیا کہ۔

"ایک آدمی نے نبی اکرم ﷺ سے (آنے کی) اجازت مانگی، آپ نے جب اُس کی آواز سُنی تو فرمایا بُرا آدمی ہے، خاندان کا بُرا فرد ہے۔ جب وہ آیا تو اس سے بڑی خندہ پیشانی سے ملے۔"

كيف المدح ؟

239 — أخبرنا عبد الله بن محمد بن عبد الرحمن ، قال : حدثنا غندر عن شعبة قال : سمعت خالداً يحدث عن عبد الرحمن بن أبي بكرة عن النبي ﷺ ، أنهم ذكروا رجلاً عنده ، فقال رجل : يارسول الله ما من رجل بعد رسول الله ﷺ أفضل منه ، وكذا ، وكذا ، فقال النبي ﷺ : ويحك قطعت عنق صاحبك — مرارا يقول ذلك — ثم قال رسول الله ﷺ :

« إن كان أحدكم مادحاً أخاه لا محالة ، فليقل : أحسب فلاناً إنْ كانَ يَرَاه أنّه كذلك ولا أزكي على الله أحدا ، وحسيبُه الله ، أحسبه كذا وكذا » .

تعریف کیسے کی جائے ؟

۲۳۹— ہم سے عبداللہ بن محمد بن عبدالرحمٰن نے بواسطہ غندر، شعبہ، خالد، عبدالرحمٰن بن ابی بکرۃ، نبی اکرم ﷺ بیان کیا کہ

• لوگوں نے آپ ﷺ کے پاس ایک آدمی کا ذکر کیا، تو ایک آدمی نے کہا اے اللہ تعالیٰ کے پیغمبر! رسول اللہ ﷺ کے بعد اس سے اچھا آدمی کوئی نہیں، اور وہ ایسا ایسا آدمی ہے تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا تجھ پر افسوس ہے، تو نے اپنے ساتھی کی گردن کاٹ دی ہے، آپ نے یہ جملہ کئی دفعہ فرمایا، پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔

" اگر تم میں سے کسی کو اپنے بھائی کی تعریف ضرور ہی کرنا ہو تو یوں کہے، میں فلاں کو ایسا خیال کرتا ہوں ۔

اگر وہ واقعی اس کو ایسا سمجھتا ہے، اور میں اللہ تعالیٰ پر کسی کی پاکیزگی بیان نہیں کرتا، اور اس کو اللہ تعالیٰ ہی سمجھنے والا ہے، میرے خیال میں وہ ایسا ایسا ہے۔

ما يقول إذا اشترى جارية ، أو دابة أو غلاما

240 — أخبرنا عمرو بن علي قال : حدثنا يحيىَ ، قال : حدثنا ابن عجلان ، قال : حدثنا عمرو بن شعيب عن أبيه عن جده ، قال : قال رسول الله ﷺ :

« إذا اشترى أحدكم الجارية أو الغلام ، أو الدابة فليأخذ (ناصيته) آ وليقل : اللهم إني أسألك خيره ، وخير ما جبل عليه ، وأعوذ بك من شره وشر ما جبل عليه ، وإذا اشترى بعيراً فليأخذ بذروة سنامه ، وليقل مثل ذلك ».

جب لونڈی، جانور، یا غلام خریدے تو کیا دُعا پڑھے

۲۴۰ — ہم سے عمرو بن علی نے بواسطہ یحیی، ابن عجلان، عمرو بن شعیب (والد عمرو) شعیب بیان کیا کہ میرے (شعیب کے) دادا (حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاصؓ) نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔

" جب تم میں سے کوئی لونڈی، غلام یا جانور خریدے تو اس کی پیشانی پکڑ کر کہے :

" أَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ خَيْرَهٗ وَخَيْرَ مَا جُبِلَ عَلَيْهِ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهٖ وَشَرِّ مَا جُبِلَ عَلَيْهِ

(اے اللہ! میں تجھ سے اسکی بہتری، اور اس خصلت کی بہتری کا سوال کرتا ہوں، جس پر یہ پیدا کیا گیا ہے اور تیری ذات کے ساتھ اس کے شر اور اس خصلت کے شر سے پناہ مانگتا ہوں جس پر یہ پیدا کیا گیا ہے)

اور جب کوئی اونٹ (یا ایسا کوئی جانور) خریدے تو اس کی کوہان کی چوٹی کو پکڑ کر یہ دُعا پڑھے "

النهي عن أن يقول الرجل لجارته أمتي ، (ولغلامه) ح عبدي

241 — أخبرنا علي بن حجر قال : حدثنا اسماعيل — وهو ابن جعفر — قال : حدثنا العلاء عن (أبيه) آ ح عن أبي هريرة أن

(النبي) ﷺ قال: (لا يقول) أحدكم: عبدي، وأمتي كلكم عبيد الله، وكلّ نسائكم إماء الله، ولكن غلامي وجاريتي، وفتاي وفتاتي.

اپنی لونڈی کو میری بندی یا اپنے غلام کو میرا بندہ کہنے کی ممانعت

۲۴۱— ہم سے علی بن حجر نے بواسطہ اسمٰعیل ابن جعفر، علاء، اپنے (علاء کے) والد، حضرت ابوہریرہؓ بیان کیا کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا "تم میں سے کوئی "میرا بندہ"، "میری بندی" نہ کہے، تم سارے اللہ تعالیٰ کے بندے ہو، تمہاری تمام عورتیں اللہ تعالیٰ کی بندیاں ہیں، اور لیکن تم میرا غلام، میری لونڈی، اور میرا جوان، میری جوان کہو۔

النهي عن أن يقول المملوك لمالكه: مولاي

242 — أخبرنا محمد بن العلاء أبو كريب، قال: حدثنا أبو معاوية عن الأعمش عن أبي صالح عن أبي هريرة قال: قال رسول الله ﷺ: «لا يقولنَّ أحدكم عبدي، فإن كلكم عبد ولكن ليقل فتاي، ولا يقل أحدكم مولاي، فإن مولاكم الله، ولكن ليقل سيدي».

غلام کے لیے اپنے مالک کو مولا کہنے کی ممانعت

۲۴۲— ہم سے محمد بن علاء، ابوکریب نے بواسطہ ابومعاویہ، اعمش، ابوصالح بیان کیا کہ حضرت ابوہریرہؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

"تم میں سے کوئی "میرا بندہ" ہرگز نہ کہے، بیشک تم سارے بندے ہو، اور لیکن وہ (اس کی بجائے) میرا جوان کہے اور تم میں سے کوئی، میرا مولا بھی نہ کہے۔ بیشک تمہارا مولا اللہ تعالیٰ ہے، اور لیکن وہ (مولا کی بجائے) سیّدی (میرے سردار) کہے۔

243 — أخبرنا محمد بن خلف العسقلاني، قال: حدثنا الحسن بن بلال قال: حدثنا حماد بن سلمة عن أيوب وهشام وحبيب عن محمد

بن سيرين عن أبي هريرة « أن رسول الله ﷺ قال : لا يقولنَّ أحدكم عبدي وأمتي ولا (يقل) المملوك ربي وربتي ، ولكن ليقل المالك فتاي وفتاتي ، والمملوك سيدي وسيدتي ، فإنكم المملوكون ، والربُّ الله سبحانه وتعالى » (ه 319 آ) .

۲۴۳ ـــ ہم سے محمد بن خلف العسقلانی نے بواسطہ حسن بن بلال، حماد بن سلمۃ، ایوب، ہشام اور حبیب، محمد بن سیرین، حضرت ابوہریرہؓ بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

"تم میں کوئی "میرا بندہ" اور "میری بندی" نہ کہے اور غلام "رَبِّی اور رَبَّتِی" ہرگز نہ کہے، اگر مالک تو وہ میرا جوان، میری جوان، کہے اور غلام تو وہ سَیِّدِی اور سَیِّدَتِی کہے، بیشک تم سارے مملوک ہو اور اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ ہی پروردگار ہے،

النهي عن أن يقال للمنافق : سيِّدنا

244 ـــ أخبرنا عبيد الله بن سعيد قال : حدثنا معاذ بن هشام ، قال : حدثني أبي عن قتادة عن عبد الله بن بريدة عن أبيه أن نبي الله ﷺ قال :

« لا تقولوا للمنافق سيدنا ، فإنه ان يك سيدكم فقد اسخطتم ربكم » .

منافق کو سیّدنا کہنے کی ممانعت

۲۴۴ ـــ ہم سے عبید اللہ بن سعید نے بواسطہ معاذ بن ہشام، ہشام، قتادہ، عبد اللہ بن بریدۃ، حضرت بریدہؓ بیان کیا کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا

"تم منافق کو سیّدنا نہ کہو، بیشک اگر وہ تمہارا سردار ہو، تو تم نے اپنے پروردگار کو ناراض کیا۔

ذكر اختلاف الأخبار في قول القائل سيدنا . وسيدي

245 ـــ أخبرنا محمد بن المثنى قال : حدثنا محمد قال : حدثنا شعبة عن قتادة قال : سمعت مطرفا عن أبيه قال : جاء رجل إلى النبي

ﷺ فقال : أنت سيد قريش ، فقال : « السيد الله قال أنت (أفضلنا) قولا ، وأعظمنا فيها طوْلا ، قال رسول الله ﷺ : ليقل أحدكم بقوله ولا يستجره الشيطان ، أو الشياطين ».

سیّدنا اور سیّدی کہنے کے بارہ میں مختلف احادیث کا ذکر

۲۴۵ — ہم سے محمد بن المثنی نے بواسطہ محمد، شعبہ بیان کیا قتادہ نے کہا میں نے مطرف سے سُنا کہ عبداللہ بن الشخیر رضی اللہ عنہ (مطرف کے والد) نے کہا۔

« ایک آدمی نبی اکرم ﷺ کے پاس آیا اور کہا، آپ قریش کے سید ہیں، تو آپ نے فرمایا، اللہ تعالےٰ سید ہے، اُس نے کہا، آپ ہم سے قول کے اعتبار سے افضل ہیں اور طاقت کے اعتبار سے اعظم ہیں، آنحضرت ﷺ نے فرمایا

« تم میں سے کوئی اپنی بات کہے اور شیطان یا شیاطین اُسے اپنا اجیر (مزدور) نہ بنائیں »

246 — أخبرنا حرمي بن يونس بن محمد ، قال : حدثنا أبي قال : حدثنا مهدي بن ميمون عن غيلان بن جرير عن مطرف بن عبد الله بن الشخير عن أبيه قال :

« قدمت على رسول الله ﷺ في رهطٍ من بني عامر فسلمنا عليه ، فقالوا : أنت والدنا ، وأنت سيدنا ، وأنت أفضلنا علينا فضلا ، وأنت أطولنا علينا طولا ، فقال : قولوا بقولكم ، لا تستهوينكم (الشياطين) ».

۲۴۶ — ہم سے حرمی بن یونس بن محمد نے بواسطہ اپنے والد، مهدی بن میمون، غیلان بن جریر، مطرف بن عبداللہ بن الشخیر، بیان کیا کہ حضرت عبداللہ بن الشخیر رضی اللہ عنہ (والد مطرف) نے کہا، کہ میں بنی عامر کے ایک وفد کے ساتھ رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا، ہم نے آپ کو سلام کیا، ان لوگوں نے کہا، آپ ہمارے والد ہیں، ہمارے سردار ہیں، ہم سے باعتبار فضل کے افضل، اور باعتبار بخشش کے بڑھے ہوئے ہیں، تو آپ ﷺ نے فرمایا "تم اپنی بات کرو، شیاطین تم سے اپنی خواہشات طلب نہ کریں۔

247 — أخبرنا حميد بن مسعدة عن بشر بن المفضل ، قال :

حدثنا أبو سلمة عن أبي نضرة عن مطرف قال : قال أبي : انطلقت في وفد من بني عامر إلى رسول الله ﷺ ، قالوا :

« أنت سيدنا ، قال : السيد الله ، قالوا : وأفضلنا فضلا ، فذكر نحوه ».

۲۴۷— ہم سے حمید بن مسعدۃ نے بواسطہ بشر بن المفضل، ابوسلمہ، ابونضرۃ، مطرف بیان کیا کہ میرے (مطرف کے) والد نے کہا۔

"میں بنی عامر کے ایک وفد میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا، ان لوگوں نے کہا، آپ ہمارے سید ہیں، آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ سید ہے انہوں نے کہا، اور فضل کے اعتبار سے ہم سے افضل ہیں۔ آگے اس طرح روایت بیان کی۔"

248 — أخبرنا إبراهيم بن يعقوب ، قال : حدثنا العلاء بن عبد الجبار ، قال : حدثنا حماد بن سلمة ، قال : حدثنا ثابت وحميد عن أنس أن رجلا قال : يامحمد ياسيدنا وابن سيدنا ، وخيرنا وابن خيرنا ، فقال رسول الله ﷺ : « ياأيها الناس قولوا بقولكم ولا تستجرينكم (الشياطين) أنا محمد بن عبد الله ، أنا عبد الله ورسوله ، وما أحب أن ترفعوني فوق منزلتي التي (أنزلنيها) آ الله ».

۲۴۸— ہم سے ابراہیم بن یعقوب نے بواسطہ علاء بن عبدالجبار، حماد بن سلمہ، ثابت اور حمید حضرت انسؓ بیان کیا کہ

"ایک آدمی نے کہا اے محمد! اے ہمارے سردار اور ہمارے سردار کے بیٹے، ہم میں سے بہترین اور ہم میں سے بہتر کے بیٹے! تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا "اے لوگو! اپنی کلام کے ساتھ گفتگو کرو اور شیاطین کو آپس میں نہ گھسنے دو، میں محمد بن عبداللہ ہوں، میں اللہ تعالیٰ کا بندہ اور اس کا رسول ہوں، اور میں نہیں پسند کرتا کہ تم مجھے اس مرتبہ سے بڑھاؤ جو اللہ تعالیٰ نے مجھے عطا فرمایا ہے۔"

249 — أخبرنا أبو بكر بن نافع ، قال : حدثنا بهز ، قال : حدثنا حماد بن سلمة ، قال : ثنا ثابت عن أنس ، أن ناسا قالوا لرسول الله ﷺ : يا خيرنا وابن خيرنا ، ويا سيدنا وابن سيدنا ، فقال رسول الله ﷺ :

« يأيها الناس عليكم بقولكم ولا يستهوينكم الشيطان اني لا أريد أن ترفعوني فوق منزلتي التي أنزلنيها الله تعالى ، أنا محمد بن عبد الله عبده ورسوله ».

۲۴۹— ہم سے ابُوبکر بن نافع ، بہز ، حماد بن سلمہ ، ثابت ، حضرت انسؓ بیان کیا کہ " کچھ لوگوں نے رسول اللہ ﷺ سے کہا " اے ہم میں بہترین اور ہم میں بہتر کے بیٹے ، اے ہمارے سردار ، اور ہمارے سردار کے بیٹے تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا

" اے لوگو ! اپنی باتیں کرو اور شیطان تم سے اپنی خواہشات پوری نہ کرے ، بیشک میں نہیں چاہتا ، کہ تم مجھے میرے اس رُتبہ سے بڑھاؤ جو اللہ تعالیٰ نے مجھے عطا فرمایا ہے ، میں محمد بن عبداللہ ، اللہ تعالےٰ کا بندہ اور اس کا رسول ہوں۔

250 — أخبرنا أحمد بن حرب ، قال : حدثنا زيد بن الحباب ، قال : حدثني محمد بن صالح المدني ، قال : حدثني مسلم بن أبي مريم عن سعيد بن أبي سعيد ، قال : كنا مع أبي هريرة جلوسا فجاء حسن بن علي بن أبي طالب ، فسلَّم علينا ، فرددنا عليه وأبو هريرة لا يعلم فمضى (فقلنا) : يا أبا هريرة ، هذا حسن بن علي قد سلم علينا . فقام فلحقه ، فقال : ياسيدي ، فقلنا له : تقول ياسيدي ؟ قال : إني سمعت رسول الله ﷺ يقول : « إنه لسيد ».

۲۵۰— ہم سے احمد بن حرب نے بواسطہ زید بن الحباب ، محمد بن صالح المدنی ، مسلم بن ابی مریم بیان کیا کہ سعید بن ابی سعید نے کہا۔

" ہم حضرت ابُوہریرہؓ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے تو حضرت حسن بن علیؓ بن ابی طالب تشریف لائے ، اور ہم کو سلام کیا ، ہم نے اُن کو سلام کا جواب دیا ، حضرت ابُوہریرہؓ کو معلوم نہ ہُوا (کہ یہ کون ہیں) پھر حضرت حسنؓ واپس لوٹے تو ہم نے کہا ، اے ابُوہریرہؓ ! یہ حسن بن علیؓ ہیں جنہوں نے ہمیں سلام کیا ہے ، تو حضرت ابُوہریرہؓ اُٹھے ، اُن سے معانقہ کیا اور کہا ، یا سیّدی ہم نے ان سے کہا آپ (اُن کو) یا سیّدی کہتے ہیں ؟ حضرت ابُوہریرہؓ نے کہا میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سُنا " یہ سیّد ہے "

251 — أخبرنا قتيبة بن سعيد قال : حدثنا حماد بن زيد عن علي بن زيد عن الحسن عن أبي بكرة أن رسول الله ﷺ خطب الناس، فصعد اليه الحسن بن علي فضمَّه إلى صدره وقبله ، وقال : « إن ابني هذا سيد، وان الله علَّه أن يصلح به بين الفئتين » . (ه 230 آ)

۲۵۱۔ ہم سے قتیبہ بن سعید نے بواسطہ حماد بن زید، علی بن زید، حسن، حضرت ابوبکرۃ بیان کیا کہ "رسول اللہ ﷺ نے (ایک دفعہ) خطبہ ارشاد فرمایا تو حضرت حسن بن علیؓ آپ کے پاس منبر پر چڑھ گئے، آپ نے اُن کو سینے سے لگایا، بوسہ دیا، اور فرمایا، بیشک میرا یہ بیٹا سید ہے، اور شاید کہ اللہ تعالیٰ دو جماعتوں کے درمیان اس کے ذریعہ مصالحت کرائے۔"

252 — أخبرنا محمد بن منصور ، قال : حدثنا سفيان ، قال : حدثنا أبو موسى قال : سمعت الحسن يقول : سمعت أبا بكرة يقول : لقد رأيت رسول الله ﷺ على المنبر والحسن معه وهو يقبل على الناس مرة ، وعليه مرة ويقول :

« إن ابني هذا سيد ، ولعل الله أن يصلح به بين فئتين من المسلمين عظيمتين ».

۲۵۲۔ ہم سے محمد بن منصور نے بواسطہ سفیان، ابوموسیٰ، حسن بیان کیا کہ حضرت ابوبکرۃ نے کہا۔ "میں نے رسول اللہ ﷺ کو منبر پر دیکھا اور حسنؓ ان کے پاس تھے، آپ کبھی لوگوں کی طرف، کبھی اُن کی طرف متوجہ ہوتے اور آپ نے فرمایا۔

میرا یہ بیٹا سید ہے، اور شاید کہ اسی کے سبب اللہ تعالیٰ مسلمانوں کی دو بڑی جماعتوں کے درمیان صلح کرائے"

خالفه أشعث :

253 — أخبرنا محمد بن عبد الأعلى ، قال : حدثنا خالد ، قال : حدثنا أشعث عن الحسن عن بعض أصحاب النبي ﷺ يعني أنسا قال :

« رأيت رسول الله ﷺ يخطبُ ، والحسن بن علي على فخذه ويقول : إني لأرجو أن يكون ابني هذا سيداً ، وإني لأرجو أن يصلح الله

به بين فئتين من أمتي ».

اشعث نے اس سے قدرے مختلف روایت بیان کی۔

۲۵۳— ہم سے محمد بن عبد الاعلیٰ نے بواسطہ خالد، اشعث، حسن بیان کیا کہ نبی اکرم ﷺ کے صحابی حضرت انس رضی اللہ عنہ نے کہا۔

"میں نے رسول اللہ ﷺ کو خطبہ دیتے ہوئے دیکھا، اور حسن بن علی رضی اللہ عنہ آپ کی ران مبارک پر تھے، آپ نے فرمایا، مجھے اُمید ہے میرا یہ بیٹا سردار ہوگا، اور مجھے اُمید ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کی وجہ سے میری امت کی دو جماعتوں کے درمیان صلح کرائے گا،

أرسله عوف وداوود ، وهشام :

254 ــ أخبرنا محمد بن عبد الأعلى قال : حدثنا خالد قال : حدثنا عوف عن الحسن قال : بلغني أن رسول الله ﷺ قال للحسن بن علي نحوه (ه 20 ب) مرسل .

عوف، داؤد اور ہشام نے اس حدیث کو مرسل بیان کیا۔

۲۵۴— ہم سے محمد بن عبد الاعلیٰ نے بواسطہ خالد، عوف بیان کیا کہ حسن نے کہا "مجھ تک یہ بات پہنچی ہے۔ کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ کے بارہ میں فرمایا...... مرسلاً مذکورہ حدیث کی مانند۔

255 ــ أخبرنا أحمد بن سليمان قال : حدثنا أبو داوود الحفري عن سفيان عن داوود عن الحسن ، قال : قال رسول الله ﷺ للحسن :

« إن ابني هذا سيد ... نحوه ».

۲۵۵— ہم سے احمد بن سلیمان نے بواسطہ ابوداؤد الحفری، سفیان داؤد بیان کیا کہ حسن رحمہ اللہ نے کہا۔

"رسول اللہ ﷺ نے حضرت حسن رضی اللہ عنہ کے بارہ میں فرمایا تحقیق میرا یہ بیٹا سید ہے .... مذکورہ حدیث کی مانند۔

256 ــ أخبرنا محمد بن العلاء أبو كريب قال : حدثنا ابن

ادريس عن هشام عن الحسن قال : قال رسول الله ﷺ : ان ابني هذا سيد . نحوه.

۲۵۶— ہم سے محمد بن العلاء ابوکریب نے بواسطہ ابن ادریس، ہشام بیان کیا کہ حسنؒ نے کہا "رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، تحقیق میرا یہ بیٹا سیّد ہے ..... مذکورہ حدیث کی مانند

257 — أخبرني ابراهيم بن يعقوب قال : حدثنا عفان : قال حدثنا عبد الواحد ، قال : حدثنا عثمان بن حكيم ، قال :

« حدثتني جدتي الرباب عن سهل بن حنيف ، قال : مر بنا سيل ، فذهبنا نغتسل فيه فخرجت محموما ، فَنُمي ذلك إلى رسول الله ﷺ قال : مروا أبا ثابت يتعوذ ، فقلت : ياسيدي ، والرقى صالحة ؟ قال : لا رقي الا من ثلاث ، من الحمى والنفس ، واللدغة ».

۲۵۷— ہم سے ابراہیم بن یعقوب نے بواسطہ عفان، عبدالواحد، بیان کیا کہ عثمان بن حکیم نے کہا مجھ سے رباب کی دادی نے بیان کیا کہ حضرت سہل بن حنیفؓ نے کہا، ہم ایک ندی کے پاس سے گذرے، ہم اس میں غسل کرنے لگے، میں (غسل کر کے) نکلا تو مجھے بخار تھا، اس کی اطلاع رسول اللہ ﷺ کو ہوئی، آپ نے فرمایا، ابوثابت سے کہو اسے دم کرے، تو میں نے عرض کیا یا سیّدی (اے میرے سردار) کیا دم درست ہیں؟ آپ نے فرمایا دم صرف تین چیزوں میں ہے، بخار، نظر اور ڈسنے سے (یعنی کسی زہریلے جانور کے ڈسنے سے)

ما يقول إذا خطب امرأة ، وما يقال له

258 — أخبرنا عبد الأعلى بن واصل بن عبد الأعلى ، قال حدثنا مالك بن اسماعيل عن عبد الرحمن بن حميد ، قال : حدثنا عبد الكريم بن سليط البصري .

وأخبرنا أحمد بن سليمان قال : حدثنا مالك بن اسماعيل ، قال : حدثنا حميد بن عبد الرحمن الرؤاسي ، قال : حدثنا عبد الكريم بن سليط عن ابن بريدة عن أبيه ، أن نفراً من الأنصار قالوا لعلي :

«عندك فاطمة فدخل على النبي ﷺ ، فسلم عليه فقال : ما حاجة ابن أبي طالب ؟ قال : ذكرت فاطمة بنت رسول الله ﷺ قال : مرحبا وأهلا ، لم يزده عليها ، فخرج إلى الرهط من الأنصار ينتظرونه ، فقالوا : ما وراءك ؟ قال : ما أدري غير أنه قال لي : مرحبا وأهلا ، (قالوا) ب حـ يكفيك من رسول الله ﷺ احداهما ، قد أعطاك الأهل ، وأعطاك الرحب ، فلما كان بعد ذلك بعد ما زوجه ، قال : ياعلي : انه لابد للعرس من وليمة ، قال سعد : عندي كبش ، وجمع له رهط من الأنصار (آصعاً) آ من ذرة ، فلما كان ليلة البناء قال: ياعلي لا تحدث شيئا حتَّى تلقاني ، فدعا النبي ﷺ بماء فتوضأ منه ثم أفرغه على علي فقال : اللهم بارك فيهما وبارك عليهما . وبارك لهما في شبلهما».

جب کسی عورت کو نکاح کا پیغام دے تو کیا کہے اور اُسے کیسے جواب دیا جائے

۲۵۸— ہم سے عبدالاعلی بن واصل بن عبدالاعلی نے بواسطہ مالک بن اسمٰعیل، عبدالرحمٰن بن حمید، عبدالکریم بن سلیط البصری اور ہم سے احمد بن سلیمان نے بواسطہ مالک بن اسمٰعیل، حمید بن عبدالرحمٰن الرواسی، عبدالکریم بن سلیط، ابن بریدہ حضرت بریدہؓ بیان کیا کہ ”انصار کی ایک جماعت نے حضرت علیؓ سے کہا، اپنے لیے فاطمہ کی بات کرو، تو وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے اور آپ کو سلام کہا، آپ نے فرمایا، ابن ابی طالب کا کیا کام ہے؟ حضرت علیؓ نے کہا، فاطمہ بنت رسول اللہ ﷺ کا ذکر کیا گیا ہے، آپ نے فرمایا۔

مَرْحَبًا وَّأَهْلًا (خوش آمدید)

اس سے زیادہ کچھ نہ کہا، حضرت علیؓ انصار کی جماعت کے پاس واپس آگئے جو ان کی منتظر تھی، تو انہوں نے (دیکھتے ہی کہا) تمہارے پاس کیا خبر ہے؟ حضرت علیؓ نے کہا، مجھے اور تو کچھ معلوم نہیں سوائے اس کے کہ آپ نے مجھ سے مَرْحَبًا وَّأَهْلًا کہا ہے، انہوں نے کہا، تمہیں تو رسول اللہ ﷺ کی طرف سے انہیں سے ایک چیز بھی کافی ہے۔ بیشک آپ نے تمہیں اہل اور رحب دونوں چیزیں عطا فرمادی ہیں، پھر اس کے بعد جب ان کا نکاح ہوگیا تو آپ نے فرمایا، اے علی! شادی کے لیے ولیمہ بھی تو چاہیئے، حضرت سعدؓ

نے کہا، میرے پاس ایک مینڈھا ہے، انصار کی ایک جماعت نے ان کے لیے مکئی کا آٹا جمع کیا، پھر جب شب زفاف تھی، آپ نے فرمایا۔ اے علیؓ مجھ سے ملے بغیر کوئی بات نہ کرنا، پھر نبی اکرم ﷺ نے پانی منگوایا، اس سے وضوء فرمایا پھر اس کو حضرت علیؓ پر ڈال دیا، اور فرمایا

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ فِيْهِمَا وَبَارِكْ عَلَيْهِمَا، وَبَارِكْ لَهُمَا فِيْ شِبْلِهِمَا (اے اللہ! ان کو برکت دے اور ان پر برکت نازل فرما، اور ان کو انکی اولاد میں برکت دے)

ما يقال له إذا تزوج

259 — أخبرنا عبد الرحمن بن عبيد الله الحلبي ، قال : حدثنا الدراوردي عن سهيل بن أبي صالح عن أبيه (« 321 آ) عن أبي هريرة قال :

«كان رسول الله ﷺ إذا رفّأ رجلا قال : بارك الله فيك وبارك عليك وجمع بينكما في خير».

شادی پر دولہا کو کیا دُعا دے

۲۵۹— ہم سے عبدالرحمٰن بن عبیداللہ الحلبی نے بواسطہ دراوردی، سہیل بن ابی صالح، ابوصالح بیان کیا کہ حضرت ابُوہریرہؓ نے کہا۔ رسول اللہ ﷺ جب کسی شخص کو شادی پر دُعا (مبارکباد) دیتے تو فرماتے۔

"بَارَكَ اللّٰهُ فِيْكَ وَبَارَكَ عَلَيْكَ وَجَمَعَ بَيْنَكُمَا فِيْ خَيْرٍ" (اللہ تعالیٰ تم میں اور تم پر (اس شادی کو) بابرکت کرے، اور تم دونوں کو بھلائی پر متفق رکھے)

260 — أخبرنا قتيبة بن سعيد قال : حدثنا حماد عن ثابت عن أنس أن رسول الله ﷺ رأى على عبد الرحمن أثر صفرة ، فقال : «ما هذا ؟ قال :

تزوجت امرأة على وزن نواة من ذهب قال : بارك الله لك أوْ لِمْ ولو بشاة».

۲۶۰— ہم سے قتیبہ بن سعید نے بواسطہ حماد، ثابت، حضرت انسؓ بیان کیا کہ۔

"رسول اللہ ﷺ نے حضرت عبدالرحمٰنؓ (کے کپڑوں) پر زرد رنگ کا نشان دیکھا تو فرمایا۔ یہ کیا ہے؟ انہوں نے کہا، میں نے ایک عورت سے کھجور کی گٹھلی کی مقدار سونے (کے مہر) پر نکاح کیا ہے، آپ نے فرمایا۔

بَارَكَ اللهُ لَكَ (اللہ تعالیٰ تمہیں مبارک کرے)

ولیمہ کرو اگرچہ ایک بکری کے ساتھ ہی ہو۔

261 — أخبرنا اسحق بن ابراهيم قال : أخبرنا اسماعيل عن حميد عن أنس « أن عبد الرحمن بن عوف تزوج امرأة من الأنصار فلقيه رسول الله ﷺ ، فقال : مَهْيَم . قال : تزوجت امرأة فقال : أولم ولو بشاة ».

۲۶۱— ہم سے اسحٰق بن ابراہیم نے بواسطہ اسمٰعیل، حمید، حضرت انسؓ بیان کیا۔

کہ "حضرت عبدالرحمٰن بن عوفؓ نے ایک انصاری عورت سے شادی کی، ان سے رسول اللہ ﷺ کی ملاقات ہوئی، تو آپ نے فرمایا، کیا حال ہے؟ انہوں نے کہا، میں نے ایک عورت سے شادی کی ہے۔ آپ نے فرمایا ولیمہ کرو اگرچہ ایک بکری کے ساتھ ہی ہو۔

262 — أخبرنا محمد بن عبد الأعلى ، قال : حدثنا خالد قال : حدثنا شعبة عن الحسن قال :

« تزوج عقيل بن أبي طالب امرأة من (بني) آ ح جشم ، فقيل له : بالرّفاء والبنين فقال : قولوا كما قال رسول الله ﷺ : بارك الله فيكم ، وبارك لكم ».

۲۶۲— ہم سے محمد بن عبدالاعلیٰ نے بواسطہ خالد، شعبہ، بیان کیا کہ حسن (البصریؒ) نے کہا۔ حضرت عقیلؓ بن ابی طالب نے بنی جشم قبیلے کی ایک عورت سے نکاح کیا، ان سے لوگوں نے کہا، بِالرِّفَاءِ وَالْبَنِيْنَ (تم خوشحال رہو اور تمہارے بیٹے پیدا ہوں) تو حضرت عقیلؓ نے کہا، اسی طرح کہو جیسے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔

بَارَكَ اللهُ فِيكُمْ وَبَارَكَ لَكُمْ (اللہ تعالیٰ تم میں برکت دے اور تمہارے لیے مبارک کرے)

ما يقول إذا أفاد امرأة

263 — أخبرنا محمد بن عبد الله بن يزيد المقرئ قال : حدثنا أبي قال : حدثنا سعيد بن أبي أيوب قال : حدثني ابن عجلان عن

عمرو بن شعيب عن أبيه عن جده عن النبي ﷺ أنه قال :

« إذا أفاد أحدكم المرأة أو الخادم أو البعير ، فليضع يده على ناصيتها ثم يقول : اللهم إني أسألك خيرها ، وخير ما جبلتها عليه ، وأعوذ بك من شرها وشر ما جبلتها عليه ، وأما البعير فإنه يأخذ بذروة سنامه ، (و) آ يقول مثل ذلك ».

جب کسی عورت کو حاصل کرے تو کیا دعا پڑھے

۲۶۳— ہم سے محمد بن عبداللہ بن یزید المقریٔ نے بواسطہ اپنے والد، سعید بن ابی ایوب، ابن عجلان، عمرو بن شعیب، شعیب (والد عمرو) اپنے (شعیب کے) دادا بیان کیا کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا۔ جب تم میں سے کوئی عورت، خادم، یا اونٹ حاصل کرے تو اس کی پیشانی پر ہاتھ رکھ کر یہ دعا پڑھے۔

أَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ خَيْرَهَا، وَخَيْرَ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ، وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ.

(اے اللہ میں تجھ سے اس کی بہتری اور اس خصلت کی بہتری کا سوال کرتا ہوں۔ جس پر تو نے اسے پیدا کیا ہے اور تیری ذات کے ساتھ اس کے شر اور اس خصلت کے شر سے پناہ مانگتا ہوں جس پر تو نے اسے پیدا کیا ہے)

اور اونٹ ہو تو یہ دعا اس کی کوہان کی چوٹی کو پکڑ کر پڑھے۔

264 — أخبرنا محمد بن منصور قال : حدثنا سفيان عن مسعر عن علقمة بن مرثد عن المغيرة اليشكري عن المعرور عن عبد الله قال : قالت أم حبيبة ، « اللهم أمتعني بزوجي رسول الله ﷺ ، وبأبي أبي سفيان وبأخي معاوية ، فقال لها رسول الله ﷺ : دعوت الله لآجال مضروبة وآثار معلومة وأرزاق مقسومة لا يتقدم منها شيء قبل أجله ولا يتأخر شيء بعد أجله ، لو سألت الله أن يقيك من عذاب النار وعذاب القبر لكان خيراً لك ».

۲۶۴— ہم سے محمد بن منصور نے بواسطہ سفیان، مسعر، علقمہ بن مرثد، مغیرہ الیشکری، معرور، عبداللہ بیان کیا کہ ام المؤمنین حضرت اُم حبیبہؓ نے کہا۔

« اے اللہ! مجھے میرے خاوند رسول اللہ ﷺ میرے والد ابوسفیانؓ، اور میرے بھائی معاویہؓ کے ساتھ نفع عطا فرما، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، تو نے اللہ سے مقررہ اوقات، آثار معلومہ اور تقسیم شدہ روزیوں کی دعا کی ہے، ان میں سے کوئی چیز بھی اپنے وقت سے مقدم اور اپنے وقت کے بعد مؤخر نہیں ہو سکتی، اگر تو اللہ تعالیٰ سے یہ دعا کرتی کہ وہ تجھے آگ کے عذاب اور قبر کے عذاب سے بچائے تو یہ تیرے لیے بہتر ہوتا۔

265 — أخبرنا محمد بن عبد الله بن عبد الرحيم البرقي . قال : حدثنا خالد بن عبد الرحمن قال : حدثنا المسعودي عن علقمة بن مرثد عن المستورد بن الأحنف عن ابن مسعود نحوه .

۲۶۵ — ہم سے محمد بن عبداللہ بن عبدالرحیم البرقی نے بواسطہ خالد بن عبدالرحمٰن، مسعودی، علقمہ بن مرثد، مستورد بن الاحنف حضرت عبداللہ بن مسعودؓ ..... مذکورہ حدیث کی مانند بیان کیا۔

ما يقول إذا واقع أهله

وذكر اختلاف منصور وسليمان عن سالم (ه 646 حـ) بن أبي الجعد في خبر ابن عباس في ذلك .

266 — أخبرنا اسماعيل بن مسعود قال : حدثنا عبد العزيز بن عبد الصمد قال : حدثنا منصور بن المعتمر عن سالم بن أبي الجعد عن كريب عن ابن عباس أن رسول الله ﷺ قال :

« لو أن أحدكم إذا أتى أهله قال : بسم الله اللهم جنبنا الشيطان وجنب الشيطان ما رزقتنا . فإن قدّر بينهما في ذلك ولد لم يضرّ ذلك الولد الشيطان أبدا ».

جب اپنی بیوی سے جماع کرے تو کیا دعا پڑھے اور اس بارہ میں حضرت ابن عباسؓ کی روایت سالم بن ابی الجعد سے نقل کرنے میں منصور اور سلیمان کے اختلاف کا ذکر

۲۶۶ — اسماعیل بن مسعود نے بواسطہ عبدالعزیز بن عبدالصمد، منصور بن المعتمر، سالم بن ابی الجعد، کریب حضرت

عبداللہ بن عباسؓ بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

تم میں سے جب کوئی اپنی بیوی کے پاس آئے تو یہ دُعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطٰنَ وَجَنِّبِ الشَّيْطٰنَ مَا رَزَقْتَنَا (اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع کرتا ہوں، اے اللہ! ہم کو شیطان سے بچا اور تو جو اولاد ہمیں عطا فرمائے اس کو شیطان کو دور رکھ)

اگر اس دفعہ ان کیلئے اولاد قسمت میں ہوگی، تو اس اولاد کو شیطان کبھی نقصان نہ پہنچا سکے گا۔

267 — أخبرنا محمد بن عبد العزيز بن غزوان — وهو ابن أبي رزمة — قال : حدثنا الفضل بن موسى عن سفيان عن منصور عن كريب عن ابن عباس قال : قال رسول الله ﷺ نحوه.

۲۶۷— ہم سے محمد بن عبدالعزیز بن غزوان بن ابی رزمہ نے بواسطہ فضل بن موسیٰ، سفیان منصور، کریب بیان کیا کہ حضرت ابن عباسؓ نے کہا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا..... مذکورہ حدیث کی مانند۔

268 — أخبرنا محمد بن حاتم بن نعيم ، قال : حدثنا ابن أبي عمر ، قال : حدثنا فضيل عن منصور عن سالم يرفعه إلى ابن عباس قوله.

۲۶۸— ہم سے محمد بن حاتم بن نعیم نے بواسطہ ابن ابی عمر، فضیل، منصور، سالم مذکورہ روایت کو حضرت ابن عباسؓ تک مرفوعاً ان کا قول بیان کیا۔

269 — أخبرنا سليمان بن عبيد الله قال : حدثنا بهز قال : حدثنا شعبة . قال منصور (ه 322 آ) أخبرني سليمان عن سالم عن كريب عن ابن عباس عن النبي ﷺ قال : «لو أن أحدكم إذا أتى أهله ...»

قال شعبة : لم يرفعه سليمان إلى النبي ﷺ . رفعه عبد العزيز بن عبد الصمد عن سليمان :

۲۶۹— ہم سے سلیمان بن عبیداللہ نے بواسطہ بہز، شعبہ، منصور، سلیمان، سالم، کریب، حضرت ابن عباسؓ نبی اکرم ﷺ بیان کیا کہ آپ نے فرمایا "جب تم میں سے کوئی اپنی بیوی کے پاس جائے"..... مذکورہ حدیث کی مانند

شعبہ نے کہا مذکورہ روایت کو سلیمان نے نبی اکرم ﷺ تک مرفوع نہیں بیان کیا، اس کو عبدالعزیز

بن عبدالصمد نے بواسطہ سلیمان مرفوع بیان کیا۔

270 — أخبرنا اسماعيل ابن مسعود قال : حدثنا عبد العزيز بن عبد الصمد قال : حدثنا سليمان عن سالم بن أبي الجعد عن كريب عن ابن عباس أن رسول الله ﷺ قال : « لو أن الرجل إذا أتى أهله قال : بسم الله اللهم جنبنا الشيطان ، وجنب الشيطان ما رزقتنا فإن قدّر بينهما في ذلك ولد لم يضرّ ذلك الولد الشيطان ».

۲۷۰ — ہم سے اسمٰعیل بن مسعود نے بواسطہ عبدالعزیز بن عبدالصمد، سلیمان، سالم بن ابی الجعد، کریب، حضرت ابن عباسؓ بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :

"اگر مرد اپنی بیوی کے پاس آئے (جماع کرتے) وقت یہ دُعا پڑھ لے۔

بِسْمِ اللهِ اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطٰنَ وَجَنِّبِ الشَّيْطٰنَ مَا رَزَقْتَنَا

تو اگر اس وقت ان کے لیے اولاد قسمت میں ہوگی، تو اس اولاد کو شیطان کبھی نقصان نہ پہنچا سکے گا۔

ما يقول صبيحة بنائه وما (يقال) آ حـ له

271 — أخبرنا عمران بن موسى قال : حدثنا عبد الوارث قال : حدثنا عبد العزيز بن صهيب قال : قال أنس بن مالك : « بني رسول الله ﷺ بزينب بنت جحش وبعثت داعيا على الطعام فدعوت فيجيءُ القوم فيأكلون ويخرجون ثم يجيءُ القوم فيأكلون ويخرجون ، فقلت يانبي الله قد دعوت حتّى ما أجد أحداً أدعوه . فقال ارفعوا طعامكم . وخرج رسول الله ﷺ منطلقا إلى حجرة عائشة فقال : السلام عليكم أهل (البيوت) فقالوا : وعليك السلام يارسول الله كيف وجدت أهلك . فأتى حجر نسائه فقالوا مثل ما قالت عائشة »

شب زفاف (سہاگ) کی صبح دولہا کیا کہے اور اُسے کیا کہا جائے

۲۷۱ — ہم سے عمران بن موسیٰ نے بواسطہ عبدالوارث، عبدالعزیز بن صہیب بیان کیا کہ حضرت انس بن مالکؓ نے کہا۔

"نبی اکرم صلی اللہ ﷺ نے زینب بنت جحشؓ کے ساتھ شب زفاف گذاری، اور کھانے کی دعوت

دینے کے لیے مجھے بھیجا گیا، تو میں نے لوگوں کو دعوت دی، کچھ لوگ آتے کھانا کھا کر چلے جاتے پھر کچھ اور لوگ آتے تو وہ بھی کھا کر چلے جاتے، میں نے عرض کیا، اے اللہ تعالیٰ کے پیغمبر! میں نے سب کو دعوت دی، (اب مجھے اور کوئی ایک بھی ایسا آدمی دکھائی دیتا ہو (جو رہ گیا ہو) معلوم نہیں جسے میں دعوت دوں، آپ نے فرمایا، اپنا کھانا اٹھا دو، پھر آپ ام المومنین حضرت عائشہؓ کے کمرہ کی طرف چلے گئے اور فرمایا

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الْبُيُوتِ (اے گھر والو! تم پر سلامتی ہو)

تو انہوں نے کہا

وَعَلَيْكَ السَّلَامُ يَا رَسُولَ اللهِ كَيْفَ وَجَدْتَ أَهْلَكَ (اور اے اللہ تعالیٰ کے پیغمبر! آپ پر بھی سلامتی ہو، آپ نے اپنے گھر والوں کو کیسا پایا)

پھر آپ اپنی دوسری بیویوں کے کمروں میں گئے تو انہوں نے حضرت عائشہؓ کی طرح کہا۔

272 — أخبرنا محمد بن المثنى عن خالد قال : حدثنا حميد عن أنس قال : « أولم رسول الله ﷺ إذا بنى بزينب فأشبع (المسلمين) آ حـ خبزا ولحما ، ثم خرج إلى أمهات المؤمنين ، فسلم عليهن وسلمن عليه ودعون له فكان يفعل ذلك صبيحة بنائه ».

۲۷۲ — ہم سے محمد بن المثنی نے بواسطہ خالد، حمید بیان کیا کہ حضرت انسؓ نے کہا

« رسول اللہ ﷺ نے ام المومنین حضرت زینبؓ کے ساتھ جب شب زفاف گذاری تو (دعوت ولیمہ میں) مسلمانوں کو خوب سیر ہو کر گوشت روٹی کھلائی، پھر آپ (دوسری) امہات المومنینؓ کے پاس تشریف لے گئے، تو ان کو سلام کیا، انہوں نے آپ کو سلام کا جواب دیا اور آپ کے لیے دعا کی، آپ شب زفاف کی صبح ایسا ہی کیا کرتے تھے۔

ما يقول (ه 21 ب) إذا أكل

273 — أخبرنا اسحق بن ابراهيم قال : أخبرنا عيسى بن يونس ، قال : حدثنا الأعمش عن خيثمة عن أبي حذيفة (عن حذيفة) قال :

«كنا إذا كنا مع رسول الله ﷺ فدعينا إلى طعام ولم نضع أيدينا حتّى يضع رسول الله ﷺ يده . فدعينا إلى طعام فلم يضع رسول الله ﷺ يده فكففنا أيدينا فجاء أعرابي كأنما يطرد فأهوى بيده الى القصعة . فأخذ رسول الله ﷺ بيده فأجلسه . ثم جاءت جارية فأهوت بيدها إلى القصعة . فأخذ رسول الله ﷺ بيدها . فقال رسول الله ﷺ : إنَّ الشيطان لما أعياه أن ندع ذكر اسم الله على طعامنا جاء بهذا الأعرابي يستحل به طعامنا . فلما حبسناه جاء بهذه الجارية يستحلّ بها طعامنا . فوالله إن يده في يدي مع يدها ثم ذكر اسم الله (فأكل) آ حـ ».

جب کھانا کھائے تو کیا دُعا پڑھے

۲۷۳— ہم سے اسحٰق بن ابراہیم نے بواسطہ عیسٰی بن یونس، اعمش، خثیمہ، ابوحذیفہ بیان کیا کہ حضرت حذیفہؓ نے کہا،

"جب ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ کھانے کے لیے بلائے جاتے تو جب تک رسول اللہ ﷺ اپنا ہاتھ نہ رکھتے ہم اپنے ہاتھ نہ رکھتے (جب تک آپ کھانا شروع نہ فرماتے ہم بھی شروع نہ کرتے) ہمیں ایک کھانے پر بلایا گیا، رسول اللہ ﷺ نے اس پر اپنا ہاتھ نہ ڈالا، تو ہم نے بھی اپنے ہاتھوں کو روکے رکھا، ایک دیہاتی آیا۔ جیسے کوئی اس کے پیچھے لگا ہو، اس نے آتے ہی (کھانے کے) پیالے میں ہاتھ ڈالنا چاہا تو رسول اللہ ﷺ نے اپنے دستِ مبارک سے پکڑ کر اسے بٹھا دیا، پھر ایک لڑکی آئی اس نے بھی اپنا ہاتھ (کھانے کے) پیالے میں ڈالنا چاہا، تو رسول اللہ ﷺ نے اس کے ہاتھ کو بھی پکڑ لیا، پھر آپ نے ارشاد فرمایا، جب شیطان ہمیں کھانے پر بسم اللہ پڑھنے سے روکنے سے عاجز آگیا تو وہ اس دیہاتی کے ساتھ آیا تاکہ اس کے ذریعہ ہمارا کھانا لے سکے، جب ہم نے اس کو پکڑ لیا تو وہ اس لڑکی کے ساتھ آیا تاکہ اس کے ذریعہ ہمارا کھانا حاصل کر سکے، خدا کی قسم اس (شیطان) کا ہاتھ اس لڑکی کے ہاتھ کے ساتھ میرے ہاتھ میں ہے، پھر آپ نے بسم اللہ پڑھی اور کھانا کھایا۔

ما يقول لمن يأكل

274 — أخبرنا محمد بن منصور ، قال : حدثنا سفيان عن هشام بن عروة عن أبيه سمعه من عمر بن أبي سلمة قال :

« كنت غلاما في حجر رسول الله ﷺ وكانت يدي تطيش في الصَّحفة . فقال لي رسول الله ﷺ : ياغلام سم الله وكل بيمينك وكل مما يليك ».

کھانے والے سے کیا کہے

۲۷۴ — ہم سے محمد بن منصور نے بواسطہ سفیان، ہشام بن عروة، عروة بیان کیا کہ انہوں نے حضرت عمر بن ابی سلمہؓ سے یہ سنا۔

"میں بچپن میں رسول اللہ ﷺ کی گود مبارک میں تھا، اور میرے ہاتھ (کھانے کے دوران) برتن میں گردش کرتے تھے! تو مجھ سے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ اے لڑکے، بِسْمِ اللّٰہِ پڑھو اور دائیں ہاتھ کے ساتھ اپنے سامنے سے کھاؤ۔

274 مكرر — أخبرني هلال بن العلاء بن هلال ، قال : حدثنا أبي ، قال حدثنا يزيد بن زريع عن سعيد بن أبي عروبة عن هشام بن عروة عن أبيه عن عمر بن أبي سلمة أنه دخل على النبي ﷺ وهو يطعم . فقال : « أدن . فكل وسمّ الله . وكل بيمينك . وكل مما يليك ».

۲۷۴ — (یہ نمبر مکرر ہے) ہم سے ہلال بن العلاء بن ہلال نے بواسطہ اپنے والد یزید بن زریع، سعید بن ابی عروبہ، ہشام بن عروہ، عروہ حضرت عمر بن ابی سلمہؓ بیان کیا کہ "میں (عمر بن سلمہؓ)" نبی اکرم ﷺ کے پاس آیا، آپ کھانا کھا رہے تھے، آپ نے مجھے فرمایا: قریب ہو جاؤ، بسم اللہ پڑھ کر، دائیں ہاتھ کے ساتھ اپنے سامنے سے کھاؤ۔

275 — أخبرنا عبد الله بن الصباح بن عبد الله قال : حدثنا عبد الأعلى ، قال : حدثنا معمر عن هشام بن عروة عن أبيه عن عمر بن أبي سلمة أنه دخل على رسول الله ﷺ وعنده طعام فقال : « أدنه

يابني فسم الله وكل بيمينك وكل مما يليك ».

۲۷۵۔ ہم سے عبداللہ بن الصباح بن عبداللہ نے بواسطہ عبدالاعلیٰ، معمر، ہشام بن عروۃ، عروۃ عمر بن ابی سلمہؓ بیان کیا کہ

”میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا، اس وقت آپ کے پاس کھانا موجود تھا، آپ نے فرمایا۔ اے بیٹے کھانے کے قریب ہو کر بسم اللہ پڑھ کر دائیں ہاتھ کے ساتھ اپنے سامنے سے کھاؤ۔

276 — أخبرنا أحمد بن حرب قال : حدثنا أبو معاوية عن هشام عن أبي وَجْزة رجل من بني سعد عن رجل من مزينة عن عمر بن أبي سلمة قال : قال النبي ﷺ :

« يابنيَّ إذا أكلت فسمِّ الله وكلْ بيمينك وكل مما يليك ».

۲۷۶۔ ہم سے احمد بن حرب نے بواسطہ ابومعاویہ، ہشام، بنی سعد کے ایک شخص ابووجزہ، قبیلہ مزینہ کے ایک آدمی، بیان کیا کہ حضرت عمر بن ابی سلمہؓ نے کہا ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

”اے بیٹے! جب کھانا کھانے لگو تو بسم اللہ پڑھ کر دائیں ہاتھ کے ساتھ اپنے سامنے سے کھاؤ“

277 — أخبرني محمد بن آدم عن عبدة عن هشام عن أبي وَجْزة السعدي عن رجل عن عمر بن أبي سلمة قال :

« دخلت على النبي ﷺ يوما وهو يأكل ، قال : أقعد كل يا بنيّ وسم الله وكل بيمنيك وكل مما يليك ».

۲۷۷۔ ہم سے محمد بن آدم نے بواسطہ عبدۃ، ہشام، ابووجزہ السعدی، ایک شخص بیان کیا کہ حضرت عمر بن ابی سلمہؓ نے کہا۔

”میں ایک دن رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور آپ کھانا کھا رہے تھے، آپ نے فرمایا، اے بیٹے! بیٹھو، کھانا کھاؤ، بِسْمِ اللهِ پڑھ کر، دائیں ہاتھ کے ساتھ اپنے سامنے سے کھاؤ۔

278 — أخبرنا محمد بن منصور ، قال : حدثنا سفيان قال : حدثنا الوليد بن كثير قال : سمعت وهب بن كيسان يقول : سمعت عمر بن أبي سلمة يقول :

« كنت غلاما في حجر رسول الله ﷺ ، وكانت يدي تطيش في

الصحفة ، فقال لي النبي ﷺ : ياغلام سم الله وكل بيمينك وكل مما يليك ».

۲۷۸ــــ ہم سے محمد بن منصور نے بواسطہ سفیان، ولید بن کثیر بیان کیا کہ وہب بن کیسان نے کہا میں نے حضرت عمر بن ابی سلمہؓ کو یہ کہتے ہوئے سُنا۔

"میں بچپن میں رسول اللہ ﷺ کی پرورش میں تھا اور (کھانے کے دوران) میرا ہاتھ پیالے میں گھوم رہا تھا، آپ نے مجھے فرمایا، اے لڑکے! بِسْمِ اللّٰہِ پڑھ کر دائیں ہاتھ کے ساتھ اپنے سامنے سے کھاؤ"

279 ــ أخبرنا أبو داوود قال. حدثنا خالد بن مخلد قال : حدثنا مالك بن أنس عن أبي نعيم وهب بن كيسان عن عمر بن أبي سلمة أن النبي ﷺ قال له : « سمِّ الله وكلْ ممَّا يليك ».

۲۷۹ــــ ہم سے ابوداؤد نے بواسطہ خالد بن مخلد، مالک بن انس، ابُونعیم، وہب بن کیسان، حضرت عمر بن ابی سلمہؓ بیان کیا کہ "نبی اکرم ﷺ نے مجھ (عمر بن ابی سلمہؓ) سے فرمایا، بسم اللہ پڑھ کر اپنے سامنے سے کھاؤ"

خالفه قتيبة،

280 ــ أخبرنا قتيبة بن سعيد قال : حدثنا مالك عن أبي نعيم وهب بن كيسان قال :

« أتي رسول الله ﷺ بطعام ومعه ربيبه عمر بن أبي سلمة . فقال له : « سم الله وكل مما يليك ».

قتیبہ نے اس سے قدرے مختلف روایت بیان کی۔

۲۸۰ــــ ہم سے قتیبہ بن سعید نے بواسطہ مالک بیان کیا کہ ابونعیم وہب بن کیسان نے کہا۔

"رسول اللہ ﷺ کے پاس کھانا لایا گیا، اس وقت آپ کے پاس آپکے ربیب[1] عمر بن ابی سلمہؓ بھی تھے، تو آپ نے اُن سے فرمایا، بسم اللہ پڑھ کر اپنے سامنے سے کھاؤ۔

ما يقول إذا نسي التسمية ثم ذكر

281 ــ أخبرنا عبد الله بن الصباح بن عبد الله قال : حدثنا

[1] ربیب اس کو کہتے ہیں جو بیوی کے پیٹ سے پہلے خاوند کی اولاد ہو (مترجم)

المعتمر بن سليمان قال : سمعت هشاماً أبا بكر يقول : حدثنا بديل عن عبد الله بن عبيد عن امرأة منهم تدعى أم كلثوم عن عائشة قالت :

«كان رسول الله ﷺ يأكل في بيته فجاء أعرابي جائع فأكله بلقمتين فقال رسول الله ﷺ : لو ذكر اسم الله لكفاكم . فإذا أكل أحدكم فليذكر اسم الله . فإن نسي أن يذكر اسم الله في أوله فليقل : باسم الله في أوله وفي آخره».

جب بسم اللہ پڑھنی بھول جائے پھر (کھانے کے دوران) یاد آئے تو کیا دعا پڑھے !

۲۸۱ــ ہم سے عبداللہ بن الصباح بن عبداللہ نے بواسطہ معتمر بن سلیمان، ہشام اُبوبکر، بدیل، عبداللہ بن عبید، ام کلثوم بیان کیا کہ ام المؤمنین حضرت عائشہؓ نے کہا

"رسول اللہ ﷺ اپنے گھر میں کھانا کھا رہے تھے کہ ایک دیہاتی آیا جو کہ بھوکا تھا، وہ دو لقموں میں ہی سارا کھانا کھا گیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، اگر یہ بسم اللہ پڑھ لیتا تو یہ (کھانا) تمہیں پورا ہو جاتا، جب بھی تم میں سے کوئی کھانا کھائے تو بسم اللہ پڑھے، اگر کھانے کے شروع میں بسم اللہ پڑھنی بھول جائے تو یوں کہے

بِسْمِ اللّٰهِ فِي أَوَّلِهِ وَفِي آخِرِهِ (اللہ تعالیٰ کا نام لیتا ہوں اس کے شروع میں بھی اور بعد میں بھی)

282 ــ أخبرنا عمرو بن علي قال : حدثنا يحيَ بن سعيد قال : حدثنا جابر بن صبح قال : حدثني مثنى بن عبد الرحمن الخزاعي . قال : حدثنا أمية بن مخشي وكان من أصحاب رسول الله ﷺ :

«أن النبي ﷺ رأى رجلا يأكل ولم يسم فلما كان في آخر لقمة قال : بسم الله أوله وآخره . قال رسول الله ﷺ : مازال الشيطان يأكل معه . فلما سمّى قاء الشيطان ما أكل».

۲۸۲ــ ہم سے عمرو بن علی نے بواسطہ یحیی بن سعید، جابر بن صبح، مثنی بن عبدالرحمن الخزاعی بیان کیا کہ امیہ بن مخشیؓ نے جو کہ رسول اللہ ﷺ کے صحابہ میں سے ہیں کہا

"نبی اکرم ﷺ نے ایک آدمی کو کھانا کھاتے ہوئے دیکھا اور اس نے بسم اللہ نہیں پڑھی تھی.

جب وہ آخری لقمہ کھانے لگا تو اس نے کہا:

بِسْمِ اللهِ أَوَّلَهُ وَآخِرَهُ (اللہ تعالیٰ کا نام لیتا ہوں اس کے شروع میں بھی اور آخر میں بھی)
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، شیطان (شروع سے ہی) اس کے ساتھ کھاتا رہا، جب اُس نے
بسم اللہ پڑھی تو شیطان نے جو کھایا تھا اسے قے کر دیا"

ما يقول إذا شبع من الطعام

283 ـــ أخبرنا عمرو بن عثمان قال: حدثنا بقية قال: حدثني السري بن ينعم قال: حدثني عامر بن جَشِيب قال: حدثني خالد بن معدان:

وأخبرنا أحمد بن يوسف قال: حدثنا أبو المغيرة قال: حدثنا السري بن ينعم الجيلاني قال: حدثني عامر بن جشيب عن خالد بن معدان عن أبي أمامة قال: كان النبي ﷺ، وقال عمرو: «كان رسول الله ﷺ إذا شبع من الطعام قال: الحمد لله حمداً (ہ 324 آ) كثيرا طيبا مباركاً فيه غير مكفور ولا مودَّع».

وقال أحمد: ولا مكفي ولا مستغنى عنه. واللفظ لأحمد.

جب کھانے سے سیر ہو جائے تو کیا دُعا پڑھے

۲۸۳ـــ ہم سے عمرو بن عثمان نے بواسطہ بقیہ، السری بن ینعم، عامر بن جشیب، خالد بن معدان،
اور ہم سے احمد بن یوسف نے بواسطہ ابو المغیرۃ، السری بن ینعم الجیلانی، عامر بن جشیب، خالد بن معدان
بیان کیا کہ حضرت ابو امامہؓ نے کہا

"نبی اکرم ﷺ اور عمرو کی روایت میں (نبی کی بجائے) ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب کھانے سے سیر ہو جاتے تو یہ دُعا پڑھتے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ غَيْرَ مَكْفُوْرٍ وَلَا مُوَدَّعٍ

(تمام تعریفیں بہت پاکیزہ، برکت والی اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں نہ ان (تعریفوں) کی ناشکری ہو سکتی ہے اور نہ ان کو چھوڑا جا سکتا ہے)

(عمرو بن عثمان نے یہاں تک الفاظ نقل کیے ہیں۔ ان کے آگے) احمد نے یہ الفاظ زائد نقل کیے۔
وَلَا مَكْفِيٍّ وَلَا مُسْتَغْنًى عَنْهُ (نہ اسکے بغیر کفایت ہو سکتی ہے اور نہ اس سے استغنا برتی جا سکتی ہے)
حدیث کے الفاظ احمد کے ہیں۔

ما يقول إذا رفعت المائدة

284 — أخبرنا محمد بن اسماعيل بن ابراهيم ، قال : حدثنا أبو نعيم عن سفيان عن ثور عن خالد بن معدان عن أبي أمامة قال :
« كان النبي ﷺ إذا رفع مائدته قال : الحمد لله كثيرًا طيبا مباركا فيه غير مكفي ولا مستغنى عنه ربّنا ».

جب دسترخوان اٹھا لیا جائے تو کیا دعا پڑھے

۲۸۴۔ ہم سے محمد بن اسمٰعیل بن ابراہیم نے بواسطہ ابو نعیم، سفیان، ثور، خالد بن معدان بیان کیا کہ حضرت ابو امامہؓ نے کہا۔

"نبی اکرم ﷺ کا دسترخوان جب اُٹھا لیا جاتا تو آپ یہ دُعا پڑھتے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ غَيْرَ مَكْفِيٍّ وَلَا مُسْتَغْنًى عَنْهُ رَبَّنَا

ما يقول إذا شرب

285 — أخبرنا يونس بن عبد الأعلى قال : حدثنا ابن وهب قال : حدثني سعيد بن أبي أيوب عن أبي عقيل القرشي عن أبي عبد الرحمن الحُبلي عن أبي أيوب الأنصاري : عن رسول الله ﷺ أنه كان إذا اكل أو شرب . قال :
« الحمد لله الذي أطعم وسقى وسوّغه وجعل له مخرجا ».

پانی پینے کے بعد کیا دُعا پڑھے

۲۸۵۔ ہم سے یونس بن عبد الاعلیٰ نے بواسطہ ابن وہب، سعید بن ابی ایوب، ابو عقیل القرشی،

(عمرو بن عثمان نے یہاں تک الفاظ نقل کیے ہیں، ان کے آگے) احمد نے یہ الفاظ زائد نقل کیے۔
وَلَا مَكْفِيٍّ وَلَا مُسْتَغْنًى عَنْهُ (نہ اسکے بغیر کفایت ہو سکتی ہے اور نہ اس سے استغنا برتی جا سکتی ہے)
حدیث کے الفاظ احمد کے ہیں۔

ما يقول إذا رفعت المائدة

284 — أخبرنا محمد بن اسماعيل بن ابراهيم ، قال : حدثنا أبو نعيم عن سفيان عن ثور عن خالد بن معدان عن أبي أمامة قال :
«كان النبي ﷺ إذا رفع مائدته قال : الحمد لله كثيرًا طيبا مباركا فيه غير مكفي ولا مستغنى عنه ربّنا».

جب دسترخوان اُٹھا لیا جائے تو کیا دُعا پڑھے

۲۸۴— ہم سے محمد بن اسمٰعیل بن ابراہیم نے بواسطہ ابو نعیم، سفیان، ثور، خالد بن معدان بیان کیا کہ حضرت ابو امامہ نے کہا۔

"نبی اکرم ﷺ کا دسترخوان جب اُٹھا لیا جاتا تو آپ یہ دُعا پڑھتے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ غَيْرَ مَكْفِيٍّ وَلَا مُسْتَغْنًى عَنْهُ رَبَّنَا

ما يقول إذا شرب

285 — أخبرنا يونس بن عبد الأعلى قال : حدثنا ابن وهب قال : حدثني سعيد بن أبي أيوب عن أبي عقيل القرشي عن أبي عبد الرحمن الحُبُلي عن أبي أيوب الأنصاري : عن رسول الله ﷺ أنه كان إذا اكل أو شرب ، قال :
«الحمد لله الذي أطعم وسقى وسوّغه وجعل له مخرجا».

پانی پینے کے بعد کیا دُعا پڑھے

۲۸۵— ہم سے یونس بن عبد الاعلیٰ نے بواسطہ ابن وہب، سعید بن ابی ایوب، ابو عقیل القرشی،

ابو عبدالرحمن الحُبلی حضرت ابو ایوب انصاریؓ بیان کیا کہ

"رسول اللہ ﷺ جب (کوئی چیز) کھا لیتے یا پی چکتے تو یہ دُعا پڑھتے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ أَطْعَمَ وَسَقٰی وَسَوَّغَهُ وَجَعَلَ لَهُ مَخْرَجًا

(تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں، جس نے کھلایا اور پلایا، اسکو خوشگوار بنایا، اور اس کے (بدن سے) نکلنے کا راستہ بنایا)

ما يقول إذا شرب اللبن

وذكر الاختلاف على علي بن زيد بن جدعان في خبر ابن عباس فيه.

286 — أخبرنا أحمد بن ناصح، قال: حدثنا ابن عليّة قال: حدثنا علي بن زيد قال: حدثني عمر بن أبي حرملة عن ابن عباس قال: قال رسول الله ﷺ:

«من أطعمه الله تعالى طعاما فليقل: اللهم أطعمنا خيراً منه. ومن سقاه الله لبنا فليقل: اللهم بارك لنا فيه وزدنا منه فإنه ليس شيٌ يجزئ من الطعام والشراب غير اللبن».

جب دودھ پیئے تو کیا دعا پڑھے

اور حضرت ابن عباسؓ کی روایت میں علی بن زید بن جدعان پر اختلاف کا ذکر

۲۸۶ — ہم سے احمد بن ناصح نے بواسطہ ابن علیہ، علی بن زید، عمر بن ابی حرملہ بیان کیا کہ حضرت عبداللہ بن عباسؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔

"جس کو اللہ تعالیٰ کھانا کھلائے تو وہ یہ دُعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ أَطْعِمْنَا خَيْرًا مِّنْهُ (اے اللہ! ہمیں اس سے بہتر کھانا عنایت فرما)

اور جس کو اللہ تعالیٰ دودھ پلائے تو وہ یہ دُعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَزِدْنَا (اے اللہ ہمیں اس میں برکت دے اور ہمیں اس سے

مِنۡـہُ (زیادہ عطا فرما)

دودھ کے سوا کوئی چیز بھی کھانے اور پینے دونوں کی جگہ پر کافی نہیں ہوتی (یعنی صرف دودھ ہی کھانے اور پانی دونوں کا کام دیتا ہے)

287 — أخبرنا محمد بن بشار قال : حدثنا محمد قال : حدثنا شعبة عن علي بن زيد قال : سمعت عمر بن أبي حرملة قال : سمعت ابن عباس قال : قال النبي ﷺ نحوه

۲۸۷— ہم سے محمد بن بشار نے بواسطہ محمد، شعبہ، علی بن زید بیان کیا کہ عمر بن ابی حرملہ نے کہا، میں نے حضرت ابن عباسؓ سے سنا، انہوں نے کہا، نبی اکرم ﷺ نے فرمایا...... مذکورہ حدیث کی مانند

ذكر اختلاف الناقلين لخبر أبي سعيد فيه في ذلك :

288 — أخبرنا أحمد بن سليمان قال : حدثنا معاوية بن هشام قال : حدثنا سفيان عن أبي هاشم عن رباح ، وقال مرة أخرى : عن رياح عن أبي سعيد الخدري قال :

«كان رسول الله ﷺ إذا أكل طعاما قال : الحمد لله الذي أطعمنا وسقانا وجعلنا مسلمين».

اس سلسلہ میں حضرت ابوسعید خدریؓ کی روایت میں راویوں کے اختلاف کا ذکر ہے۔

۲۸۸— ہم سے احمد بن سلیمان نے بواسطہ معاویہ بن ہشام، سفیان، ابوہاشم (ایک بار روایت کرتے ہوئے کہا) رباح اور دوسری بار کہا ریاح، بیان کیا کہ حضرت ابوسعید خدریؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ جب کھانا کھا لیتے تو یہ دعا پڑھتے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مُسْلِمِیْنَ (تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جس نے ہمیں کھلایا، پلایا اور مسلمان بنایا)

289 — أخبرني أحمد بن سعيد الرباطي قال : حدثنا الزبيدي قال : حدثنا سفيان عن أبي هاشم اسماعيل بن كثير عن اسماعيل بن رياح عن رياح بن عبيدة عن أبي سعيد الخدري ، أن النبي ﷺ كان

يقول إذا فرغ من طعامه :

« الحمد لله الذي أطعمنا وسقانا وجعلنا مسلمين ».

۲۸۹ــــ ہم سے احمد بن سعید الرباطی نے بواسطہ زبیدی سفیان، ابو ہاشم، اسمٰعیل بن کثیر، اسمٰعیل بن ریاح، ریاح بن عبیدہ حضرت ابو سعید خدریؓ بیان کیا کہ

"نبی اکرم ﷺ جب اپنے کھانے سے فارغ ہوتے تو یہ دُعا پڑھتے۔

أَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ أَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مُسْلِمِيْنَ (تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں، جس نے ہمیں کھلایا، پلایا اور مسلمان بنایا)

290 — أخبرني زكريا بن يحيىٰ قال : حدثنا عبد الله بن مطيع قال : حدثنا هشيم عن حصين عن اسماعيل بن ادريس عن أبي سعيد الخدري أنه كان (ه 22 ب) يقول إذا طعم أو شرب : « الحمد لله الذي أطعمنا وسقانا وجعلنا مسلمين ».

۲۹۰ــــ ہم سے زکریا بن یحییٰ، عبداللہ بن مطیع، ہشیم، حصین، اسمٰعیل بن ادریس، حضرت ابو سعید خدریؓ بیان کیا کہ جب وہ کھاتے یا پیتے تو یہ دُعا پڑھتے۔

أَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ أَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مُسْلِمِيْنَ

(ما يقول إذا أكل عنده قوم)

291 — (أخبرني) آ حميد بن مخلد بن زنجويه قال : حدثنا يحيىٰ بن حماد قال : حدثنا شعبة عن يزيد بن خمير عن عبد الله بن بسر عن أبيه :

« أن رسول الله ﷺ نزل عليه ، فأتوه بطعام ، فكان يأكل التمر ويضع النوى على ظهر أصبعه ثم يرمي به . قال : ثم قام فركب بغلة له بيضاء فقمت لآخذ بركابه ، فقلت يارسول الله ادع الله لنا ، قال : اللهم بارك لهم فيما رزقتهم فاغفر لهم فارحمهم ».

جب کسی کے ہاں کچھ لوگ کھانا کھائیں تو کیا دعا پڑھیں

۲۹۱۔ ہم سے حمید مخلد بن زنجویہ نے بواسطہ یحییٰ بن حماد، شعبہ، یزید بن خمیر، عبداللہ بن بسر حضرت بسر بیان کیا کہ "رسول اللہ ﷺ ان کے ہاں تشریف لائے تو وہ آپ کے لیے کھانا لائے، آپ کھجوریں کھاتے اور گٹھلیاں اپنی انگلی کی پشت پر رکھ کر پھینک دیتے، پھر آپ اُٹھ کھڑے ہوئے اور اپنے سفید رنگ کے خچر پر سوار ہونے لگے تو میں بھی کھڑا ہو گیا تاکہ آپ کے رکاب کو تھاموں پھر میں نے عرض کی اے اللہ تعالیٰ کے پیغمبر! ہمارے لیے دُعا کریں، آپ نے فرمایا۔

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِيمَا رَزَقْتَهُمْ فَاغْفِرْ لَهُمْ وَارْحَمْهُمْ" (اے اللہ! تو نے انہیں جو روزی عطا فرمائی ہے اس میں برکت دے، ان کے گناہ معاف فرما اور ان پر رحم فرما)

خالفه أبو داوود وبهز بن أسد :

292 — أخبرني محمود بن غيلان قال : حدثني أبو داوود قال : حدثنا شعبة قال :

أخبرني يزيد بن خمير يقول : سمعت عبد الله بن بسر (ﷺ 325آ) يقول :

« نزل رسول الله ﷺ على أبي فقربت أمي (طعاماً) اليه فأكله ثم أتي بتمر فجعل يأكل ويقول — بالنوى هكذا ، وجمع أبو داوود أصبعيه السبابة والوسطى ، فقلبها يلقي النوى ، ثم أتي بشراب فشرب ثم ناوله الذي عن يمينه ، فقال : (أي رسول الله) ادع الله لنا ، فقال : اللهم بارك لهم فارزقهم ، فاغفر لهم ، فارحمهم » .

ابوداؤد اور بہز بن اسد نے اس سے قدرے مختلف روایت بیان کی ہے۔

۲۹۲۔ ہم سے محمود بن غیلان نے بواسطہ ابوداؤد، شعبہ بیان کیا کہ یزید بن خمیر نے کہا میں نے عبداللہ بن بسر کو یہ کہتے ہوئے سُنا۔

"رسول اللہ ﷺ میرے والد کے پاس تشریف لائے، میری والدہ نے آپ کے لیے کھانا حاضر کیا،

آپ نے تناول فرمایا پھر کھجوریں لائی گئیں، آپ کھجوریں کھاتے اور گٹھلیوں کے ساتھ ایسے کرتے ......
ابوداؤد (راوی) نے اپنی شہادت اور درمیانی انگلی کو اکٹھا کیا (اس میں گٹھلی رکھ کر) الٹا کر گٹھلی کو گرا دیا۔
پھر آپ کیلئے مشروب لایا گیا آپ نے کچھ پیا، پھر اپنی دائیں طرف والے شخص کو دے دیا، میرے والد نے عرض کی،
اے اللہ تعالیٰ کے پیغمبر! ہمارے لیے دعا فرمائیں، تو آپ نے فرمایا
اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَھُمْ فَارْزُقْھُمْ (اے اللہ! ان کو برکت دے اور رزق عطا فرما، انہیں بخش
فَاغْفِرْلَھُمْ ، فَارْحَمْھُمْ دے اور ان پر رحم فرما)

293 — أخبرنا عمرو بن بريد أبو بردة قال : حدثنا بهز بن أسد قال : حدثنا شعبة قال : حدثني يزيد بن خمير قال : سمعت عبد الله بن بسر نحوه

۲۹۳— ہم سے عمرو بن برید ابوبردہ نے بواسطہ بہز بن اسد، شعبہ بیان کیا کہ یزید بن خمیر نے کہا میں نے عبداللہ بن بسر کو سنا...... مذکورہ حدیث کی مانند

294 — أخبرني زياد بن أيوب قال : حدثنا هشيم ، قال : أخبرنا هشام بن يوسف قال : سمعت عبد الله بن بسر يحدث أن أباه صنع للنبي ﷺ طعاما ، فدعاه فأجابه ، فلما فرغ قال : « اللهم ارحمهم فاغفر لهم وبارك لهم فيما رزقتهم ».

۲۹۴— ہم سے زیاد بن ایوب نے بواسطہ ہشیم بیان کیا کہ ہشام بن یوسف نے کہا، میں نے عبداللہ بسر کو حدیث بیان کرتے ہوئے سنا "میرے والد نے نبی اکرم ﷺ کے لیے کھانا تیار کیا، پھر آپ کو دعوت دی تو آپ نے قبول فرمالی، جب آپ کھانے سے فارغ ہوئے تو یہ دعا پڑھی۔
اَللّٰھُمَّ ارْحَمْھُمْ فَاغْفِرْلَھُمْ (اے اللہ! ان پر رحم فرما، انہیں بخش دے اور جو تو نے
وَبَارِکْ لَھُمْ فِیْ مَا رَزَقْتَھُمْ انہیں رزق دیا ہے اس میں برکت دے)

295 — أخبرنا محمد بن بشار عن محمد قال : حدثنا شعبة عن عاصم عن عبد الله بن سرجس قال :

« أتيت رسول الله ، فأكلت من طعامه ، فقلت غفر الله لك

يارسول الله ، قال : ولك . قلت : استغفر لك (رسول الله ﷺ (ه 646 حـ) ب حـ قال : نعم ، ولكم فقال (الله تعالى) ب حـ « واستغفر لذنبك وللمؤمنين والمؤمنات » .

۲۹۵— ہم سے محمد بن بشار نے بواسطہ محمد، شعبہ، عاصم، بیان کیا کہ حضرت عبداللہ بن سرجسؓ نے کہا۔
"میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور آپ کے کھانے سے بھی کھایا پھر میں نے کہا۔
غَفَرَ اللّٰهُ لَكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ (اے اللہ تعالیٰ کے پیغمبر! اللہ تعالیٰ آپ کی بخشش فرمائے)
آپ نے فرمایا، ہاں اور تمہاری بھی، میں نے کہا، حضرت! میں آپ کے لیے استغفار کرتا ہوں،
آپ نے فرمایا، ہاں اور (میں) تمہارے لیے بھی، اللہ تعالیٰ نے فرمایا، آپ اپنی لغزش، مؤمن مردوں اور عورتوں کے لیے استغفار فرمائیے۔

ما يقول إذا أفطر عند أهل بيت

296 — أخبرنا اسحق بن ابراهيم قال : أي أخبرنا معاذ بن هشام قال : حدثني أبي عن يحيى بن أبي كثير عن انس قال : كان رسول الله ﷺ إذا أفطر عند اهل بيت قال :
« أفطر عندكم الصائمون وأكل طعامكم الأبرار ، وتنزلت عليكم الملائكة » .

جب کسی کے گھر روزہ افطار کرے تو کیا دُعا پڑھے

۲۹۶— ہم سے اسحٰق بن ابراہیم نے بواسطہ معاذ بن ہشام، ہشام، یحییٰ بن ابی کثیر بیان کیا کہ حضرت انسؓ نے کہا
"رسول اللہ ﷺ جب کسی کے گھر روزہ افطار فرماتے تو یہ دُعا پڑھتے۔
أَفْطَرَ عِنْدَكُمُ الصَّائِمُوْنَ وَأَكَلَ طَعَامَكُمُ الْأَبْرَارُ وَتَنَزَّلَتْ عَلَيْكُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ
(تمہارے پاس روزہ داروں نے افطار کیا، تمہارا کھانا نیک لوگوں نے کھایا، اور تم پر فرشتے اترے)

297 — أخبرنا اسماعيل بن مسعود قال : حدثنا خالد بن

الحارث عن هشام عن يحيَ بن أبي كثير أن أنس بن مالك حدث أن نبي الله ﷺ كان إذا أفطر عند أهل بيت قال : « أفطر عندكم الصائمون وأكل طعامكم الأبرار وصلت عليكم الملائكة ».

قال أبو عبد الرحمن : يحيَ بن أبي كثير لم يسمعه من انس.

۲۹۷— ہم سے اسمٰعیل بن مسعود نے بواسطہ خالد بن الحارث، ہشام، یحیی بن ابی کثیر بیان کیا کہ حضرت انس بن مالکؓ نے کہا، "نبی اکرم ﷺ جب کسی کے گھر روزہ افطار فرماتے تو یہ دُعا پڑھتے۔
أَفْطَرَ عِنْدَكُمُ الصَّائِمُونَ وَأَكَلَ طَعَامَكُمُ الْأَبْرَارُ وَصَلَّتْ عَلَيْكُمُ الْمَلَائِكَةُ (تمہارے پاس روزہ داروں نے افطار کیا، تمہارا کھانا نیک لوگوں نے کھایا اور تم پر فرشتوں نے رحمت بھیجی)
ابُوعبدالرحمٰنؒ نے کہا ہے کہ "یحیٰی بن ابی کثیر نے حضرت انسؓ سے حدیث نہیں سنی"

298 — أخبرنا سويد بن نصر قال : أخبرنا عبد الله — يعني ابن المبارك — عن هشام عن يحيَ بن أبي كثير قال : حدثت عن أنس بن مالك :

« أن رسول الله ﷺ كان إذا أفطر عند أهل بيت قال : أفطر عندكم الصائمون ، وأكل طعامكم الأبرار ».

۲۹۸— ہم سے سوید بن نصر نے بواسطہ عبداللہ بن المبارک، ہشام بیان کیا کہ یحیی بن ابی کثیر نے کہا مجھے حضرت انس بن مالکؓ سے حدیث بیان کی گئی کہ "رسول اللہ ﷺ جب کسی کے گھر روزہ افطار کرتے تو یہ دُعا پڑھتے
أَفْطَرَ عِنْدَكُمُ الصَّائِمُونَ، وَأَكَلَ طَعَامَكُمُ الْأَبْرَارُ

ما يقول إذا أفطر

299 — أخبرني قريش بن عبد الرحمن قال : حدثنا علي بن الحسين بن شقيق قال : أخبرنا الحسين بن واقد قال : حدثنا مروان المقفَّع قال : رأيت ابن عمر قبض على لحيته فقطع ما زاد على الكف وقال :

« كان رسول الله ﷺ إذا أفطر قال :

ذهب الظمأ ، وابتلَّت العروق ، وثبت الأجر ان شاء الله ».

روزہ افطار کرتے وقت کیا دُعا پڑھے

۲۹۹ــــ ہم سے قریش بن عبدالرحمٰن نے بواسطہ علی بن الحسین بن شفیق حسین بن واقد، بیان کیا کہ مروان المقفع نے کہا "میں نے حضرت ابن عمرؓ کو دیکھا، انہوں نے اپنی ڈاڑھی کو پکڑا اور جو مٹھی سے زیادہ تھی اسے کاٹ دیا اور کہا، رسول اللہ ﷺ جب روزہ افطار کرتے تو یہ دُعا پڑھتے۔

ذَهَبَ الظَّمَأُ، وَابْتَلَّتِ الْعُرُوقُ وَثَبَتَ الْأَجْرُ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ" (پیاس ختم ہوگئی، رگیں تر ہوگئیں اور ثواب لازم ہوگیا۔ انشاء اللہ)

ما يقول إذا دعي وكان صائما

300 ــــ أخبرنا يحيىٰ بن محمد بن السكن ، قال : حدثنا يحيىٰ بن كثير قال : حدثنا شعبة عن أبي جعفر الفراء عن عبد الله بن شدَّاد عن عبد الله قال : قال رسول الله ﷺ :

« إذا دُعي أحدُكم فليجب فإن كان مفطراً فليأكل ، وإن كان صائماً دعا بالبركة ».

جب روزہ دار کو کھانے کیلیے بلایا جائے تو وہ کیا کہے

۳۰۰ــــ ہم سے یحییٰ بن محمد بن السکن نے بواسطہ یحییٰ بن کثیر، شعبہ، ابوجعفر الفراء، عبداللہ بن شداد بیان کیا حضرت عبداللہؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔

"جب تم میں سے کسی کو کھانے کی دعوت دی جائے (بشرطیکہ کوئی شرعی عذر نہ ہو) تو وہ قبول کرے اگر روزے سے نہ ہو تو کھائے، اور اگر روزہ سے ہو تو برکت کی دُعا کرے"

ما يقول إذا غسل يديه

301 ــــ أخبرني زكريا بن يحيىٰ قال : حدثنا عبد الأعلى قال .

حدثنا بشر بن منصور عن سهيل عن أبيه عن أبي هريرة قال : دعا رجل من الأنصار من أهل قُباء النبي ﷺ فانطلقنا معه ، فلما طعم وغسل يده أو يديه قال :

« الحمد لله الذي يُطعِم ولا يطعَم ، منَّ علينا فهدانا . وأطعمنا وسقانا . وكل بلاء حسن أبلانا ، الحمد لله غير مودَّع ، ولا مكافا ولا مكفور ، ولا مستغنى عنه ، الحمد لله الذي أطعم من الطعام ، وسقى من الشراب ، وكسا من العُري ، وهدى من الضلالة ، وبصَّر من العمى ، وفضَّل على كثير من خلقه تفضيلا ، الحمد لله رب العالمين ».

(کھانے سے فارغ ہو کر جب ہاتھ دھوئے تو کیا دُعا پڑھے

۳۰) ہم سے زکریا بن یحییٰ نے بواسطہ عبدالاعلیٰ بشر بن منصور سہیل، اپنے (سہیل کے) والد بیان کیا کہ حضرت ابُو ہریرہؓ نے کہا۔

" قبا کے رہنے والے ایک انصاری آدمی نے نبی اکرم ﷺ کو کھانے کے لیے بلایا، تو ہم بھی آپ کے ساتھ چلے گئے، جب آپ نے کھانے سے فارغ ہو کر ہاتھ دھو لیے تو یہ دُعا پڑھی۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ یُطْعِمُ وَلَا یُطْعَمُ، مَنَّ عَلَیْنَا فَھَدَانَا وَاَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَکُلَّ بَلَاءٍ حَسَنٍ اَبْلَانَا، اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ غَیْرَ مُوَدَّعٍ، وَلَا مُکَافَاٍ وَلَا مَکْفُوْرٍ وَلَا مُسْتَغْنًی عَنْہُ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَطْعَمَ مِنَ الطَّعَامِ، وَسَقٰی مِنَ الشَّرَابِ، وَکَسَا مِنَ الْعُرْیِ وَھَدٰی مِنَ الضَّلَالَۃِ وَبَصَّرَ مِنَ الْعَمٰی، وَفَضَّلَ عَلٰی کَثِیْرٍ مِّنْ خَلْقِہٖ تَفْضِیْلًا، اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ

(تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں، جو کھلاتا ہے اور کھاتا نہیں ہم پر احسان کیا کہ ہمیں ہدایت دی، کھلایا اور پلایا، اور ہر عمدہ نعمت سے ہمیں نوازا، تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں، جو نہ چھوڑی جا سکتی ہیں، نہ ان کا بدلا دیا جا سکتا ہے، نہ انکار ہو سکتا ہے، اور نہ ان سے لاپرواہی ہو سکتی ہے، تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں، جس نے کھانا کھلایا، پانی پلایا، برہنگی میں لباس پہنایا، گمراہی سے ہدایت کی، اندھے پن کی بجائے بینا کیا، اور اپنی بہت سی مخلوق پر بڑی فضیلت عطا فرمائی تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے)

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ"

ما يقول إذا دعى بأول الثمر فأخذه

302 — أخبرنا قتيبة بن سعيد عن مالك والحارث بن مسكين قراءة عليه وأنا أسمع واللفظ له عن ابن القاسم ، قال : حدثنا مالك عن سهيل عن أبيه عن أبي هريرة قال : كان الناس إذا رأو أول الثمر جاءوا به رسول الله ﷺ ، فإذا أخذه رسول الله ﷺ قال :

« اللهم بارك لنا في ثمرنا وبارك لنا في مدينتنا . وبارك لنا في صاعنا ، وبارك لنا في مدّنا ، اللهم إن إبراهيم عبدك وخليلك ونبيّك ، وإني عبدك ونبيك ، وانه دعاك لمكة ، وأنا أدعوك للمدينة بمثل ما دعاك (به) لمكة ومثله معه ، قال : ثم يدعو أصغر وليد يراه فيعطيه ذلك الثمر ».

جب نئے پھل کی دعوت دیجائے تو پھل پکڑ کر کیا دعا پڑھے

۳۰۲—ہم سے قتیبہ بن سعید نے بواسطہ مالک اور حارث بن مسکین، نے (قراءۃً) اور الفاظ روایت انہیں کے ہیں، ابن قاسم، مالک، سہیل، اپنے (سہیل کے) والد بیان کیا کہ حضرت ابو ہریرہؓ نے کہا،

"لوگ جب (موسم کا) نیا پھل دیکھتے تو اسے رسول اللہ ﷺ کے پاس لاتے، تو آپ جب اسے پکڑتے تو یہ دعا پڑھتے۔

"اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْ ثَمَرِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِيْ مَدِيْنَتِنَا، وَبَارِكْ لَنَا فِيْ صَاعِنَا، وَبَارِكْ لَنَا فِيْ مُدِّنَا، اَللّٰهُمَّ إِنَّ إِبْرَاهِيْمَ عَبْدُكَ وَخَلِيْلُكَ وَنَبِيُّكَ وَإِنِّيْ عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ وَإِنَّهٗ دَعَاكَ لِمَكَّةَ، وَأَنَا أَدْعُوْكَ

(اے اللہ! ہمیں ہمارے پھلوں، ہمارے مدینہ، ہمارے صاع، ہمارے مُد میں برکت عطا فرما، اے اللہ! ابراہیم علیہ السلام آپکے بندے، خلیل اور نبی ہیں، میں آپکا بندہ اور نبی ہوں، انہوں نے آپ سے مکہ کے لیے دعا کی اور میں آپ سے اسی طرح مدینہ کے لیے دعا کرتا ہوں جیسے انہوں نے مکہ کے لیے کی اور مزید اتنی ہی دعا اس کے ساتھ کرتا ہوں)

لہ صاع اور مد غلہ ناپنے کے پیمانوں کے نام ہیں۔ (مترجم)

لِلْمَدِيْنَةِ بِمِثْلِ مَا دَعَاكَ لِمَكَّةَ
وَمِثْلَهُ مَعَهُ۔

راوی نے کہا، پھر آپ جس چھوٹے بچے کو دیکھتے تو اسے بلا کر یہ پھل اسے عطا فرما دیتے

ما يقول لمن أهدى له

303 — أخبرنا طليق بن محمد بن السكن ، قال : أخبرنا أبو معاوية ، قال : حدثنا يزيد بن زياد عن عبيد بن أبي الجعد عن عائشة ، قالت : « أهديت لرسول الله ﷺ شاة فقال : اقسميها ، قال : وكانت عائشة إذا رجعت الخادمُ قالت . ما قالوا لك ؟ تقول ما يقولون يقول : بارك اللهُ فيكم فتقول عائشة : وفيهم بارك الله ، ترد عليهم مثل ما قالوا ويبقَى أجرنا لنا ».

ہدیہ دینے والے کو کیا دعا دے

۳۰۳— ہم سے طلیق بن محمد بن السکن نے بواسطہ ابو معاویہ، یزید بن زیاد، عبید بن ابی الجعد بیان کیا کہ ام المؤمنین حضرت عائشہؓ نے کہا

"رسول اللہ ﷺ کے پاس بطور ہدیہ ایک بکری بھیجی گئی، تو آپ نے (مجھے) فرمایا:- اسے تقسیم کرو، ام المؤمنین عائشہؓ خادمہ سے جب وہ (گوشت دے کر) واپس آتی پوچھتیں کہ، انہوں نے تجھے کیا کہا، انہوں نے جو کہا ہوتا، خادمہ بتا دیتی کہ انہوں نے یہ کہا ہے۔

بَارَكَ اللهُ فِيْكُمْ (اللہ تعالیٰ تمہیں برکت دے)

ام المؤمنین عائشہؓ کہتیں

وَفِيْهِمْ بَارَكَ اللهُ (اور انہیں بھی اللہ تعالیٰ برکت دے)

وہ جو کہتے ام المؤمنین بھی اسی طرح کہتیں (اور کہتیں کہ) ہمارا ثواب ہمارے لیے باقی رہ گیا۔

ما يقول إذا رفع رأسه إلى السماء

304 — أخبرنا قتيبة بن سعيد قال: حدثنا حاتم عن صالح بن محمد بن زائدة عن أبي سلمة بن عبد الرحمن عن عائشة قالت:
«ما رفع رسول الله ﷺ رأسه إلى السماء الا قال: يامصرف القلوب ثبِّتْ قلبي على طاعتك».

جب آسمان کی طرف نظر اُٹھائے تو کیا دُعا پڑھے

۳۰۴ — ہم سے قتیبہ بن سعید نے بواسطہ حاتم، صالح بن محمد بن زائدہ، ابُوسلمہ بن عبدالرحمٰن بیان کیا ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہؓ نے کہا

"رسول اللہ ﷺ نے جب بھی آسمان کی طرف نظر اُٹھائی تو یہ دُعا پڑھی

يَامُصَرِّفَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِيْ عَلٰى طَاعَتِكَ (اے دِلوں کے پھیرنے والے! میرے دِل کو اپنی اطاعت پر مضبوط رکھ)

305 — أخبرني محمد بن اسماعيل بن إبراهيم قال: حدثنا أبو عامر عن ابن أبي ذئب عن الحارث والمنذر بن أبي المنذر عن أبي سلمة عن عائشة:
«أن النبي ﷺ نظر إلى القمر، فقال ياعائشة استعيذي بالله من شر هذا، (فإن هذا) حـ ب الغاسق إذا وقب.

۳۰۵ — ہم سے محمد بن اسمعیل بن ابراہیم نے بواسطہ ابوعامر، ابن ابی ذئب، حارث اور منذر بن ابی المنذر، ابُوسلمہ، ام المؤمنین حضرت عائشہ! بیان کیا کہ

"نبی اکرم ﷺ نے چاند کی طرف دیکھا پھر فرمایا۔ اے عائشہ! اللہ تعالیٰ کے ساتھ اس کے شر سے پناہ مانگو، بیشک غاسق (اندھیرا) ہے جب چھا جائے۔

306 — أخبرنا محمود بن غيلان قال: حدثنا الحفري عن سفيان عن ابن أبي ذئب عن الحارث عن أبي سلمة عن عائشة قالت: أخذ

النبي ﷺ بيدي فإذا القمر حين طلع فقال : تعوذي بالله من شر هذا ، هذا الغاسق إذا وقب ».

۳۰۶ — ہم سے محمود بن غیلان نے بواسطہ الحفری، سفیان، ابن ابی الذئب، حارث، ابوسلمہ بیان کیا، کہ ام المؤمنین حضرت عائشہؓ نے کہا۔

"جب چاند طلوع ہوا تو نبی اکرم ﷺ نے میرا ہاتھ پکڑ کر فرمایا۔ اس کے شر سے اللہ تعالیٰ کے ساتھ پناہ مانگو، یہ اندھیرا ہے جب چھا جائے۔

307 — أخبرني محمد بن عبد الله بن عبد الحكم عن شعيب قال : حدثنا الليث قال : حدثني خالد عن ابن أبي هلال عن الأعرج قال :

أخبرني حميد بن عبد الرحمن عن رجل من الأنصار أنه كان مع رسول الله ﷺ في سفر فقال :

« لأنظرن كيف يصلي رسول الله ﷺ ، فنام رسول الله ﷺ ثم استيقظ فرفع رأسه إلى السماء فتلى أربع آيات من آخر (سورة) حـ ب آل عمران « ان في خلق السماوات والأرض واختلاف الليل والنهار لآيات لأولي الألباب » حتّى مر بالأربع ، ثم أهوَى يده في القرب فأخذ سواكاً فاستنَّ به (« 327 آ) ثم توضأ وصلى ثم نام ثم استيقظ فصنع كصنيعه أول مرة ثم نام ثم استيقظ (« 23 ب) فصنع كصنيعه أول مرة، ويزعمون أنه التهجد الذي أمر الله عز وجل به ».

۳۰۷ — ہم سے محمد بن عبداللہ بن عبدالحکم نے بواسطہ شعیب، لیث، خالد، ابن ابی ہلال، اعرج، حمید بن عبدالرحمٰن بیان کیا کہ ایک انصاری صحابی نے جو کہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک سفر میں تھے، کہا

"میں رسول اللہ ﷺ کو ضرور دیکھوں گا کہ آپ (رات کو) کیسے نماز پڑھتے ہیں، رسول اللہ ﷺ سو گئے پھر بیدار ہوئے تو سر مبارک آسمان کی طرف اٹھایا، پھر سورہ آل عمران کے آخر سے چار آیات تلاوت فرمائیں، اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّیْلِ وَالنَّهَارِ لَاٰیٰتٍ

لِّأُولِي الْأَلْبَابِ یہاں تک کہ آپ نے چار آیات پوری فرمائیں، پھر اپنا ہاتھ مشک کی طرف بڑھایا، (ہاتھ دھو کر) مسواک سے کر مسواک کی، پھر وضو فرمایا اور نماز پڑھی، پھر سو گئے، پھر بیدار ہوئے جیسے پہلی مرتبہ کیا تھا پھر اسی طرح کیا، پھر سو گئے، پھر اُٹھے اور جیسے پہلی مرتبہ کیا تھا، اسی طرح کیا، اور لوگ سمجھتے تھے کہ یہ وہی تہجد ہے جس کا اللہ عزوجل نے حکم دیا تھا۔

ما يختم تلاوة القرآن

308 — أخبرنا محمد بن سهل بن عسكر قال : حدثنا ابن أبي مريم قال : أخبرنا خلاد بن سليمان أبو سليمان قال : حدثني خالد بن أبي عمران عن عروة بن الزبير عن عائشة قالت :

« ما جلس رسول الله ﷺ مجلساً قط ولا تلى قرآناً ولا صلى صلاة إلا ختم ذلك بكلمات ، قالت : فقلت : يارسول الله أراك ما تجلس (مجلسا) آ حـ ولا تتلو قرآنا ولا تصلي صلاة إلا ختمت بهؤلاء الكلمات ؟ قال : نعم ، من قال خيراً خُتِم له طابع على ذلك الخير ، ومن قال شراً كنَّ له كفارة ، سبحانك وبحمدك لا إله إلا أنت استغفرك وأتوب إليك ».

تلاوت قرآن کو کس دعا کے ساتھ ختم کرے

۳۰۸ — ہم سے محمد بن سہل بن عسکر نے بواسطہ ابن ابی مریم، خلاد بن سلیمان ابو سلیمان، خالد بن ابی عمران، عروہ بن الزبیر بیان کیا کہ ام المومنین حضرت عائشہؓ نے کہا۔

"رسول اللہ ﷺ جب بھی کسی مجلس میں بیٹھتے یا قرآن پاک کی تلاوت فرماتے، یا کوئی نماز پڑھتے تو چند کلمات کے ساتھ اختتام فرماتے، ام المومنینؓ کہتی ہیں، میں نے عرض کیا، اے اللہ تعالیٰ کے پیغمبر! میں آپ کو دیکھتی ہوں کہ آپ جب بھی کسی مجلس میں بیٹھتے ہیں یا قرآن پاک کی تلاوت فرماتے ہیں۔ یا کوئی نماز پڑھتے ہیں تو ان کلمات کے ساتھ اختتام فرماتے ہیں، آپ نے فرمایا، ہاں، جس نے کوئی اچھی بات کی تو یہ کلمات ... اس اچھی بات پر مہر لگا دی جاتی ہے اور جس نے بُری بات کی

اس کے لیے کفارہ بن جائیں گے۔

سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ لَآ إِلٰهَ إِلَّآ أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ

(اے اللہ! آپکی ذات پاک ہے اور ہم آپ کی تعریف بیان کرتے ہیں، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، میں آپ سے مغفرت طلب کرتا ہوں اور آپ سے توبہ کرتا ہوں۔

ما يقول إذا استجدّ ثوبا

309 — أخبرني ابراهيم بن يعقوب قال : حدثنا عبد الله بن يوسف ، قال : حدثنا عيسَى بن يونس ، قال : حدثنا سعيد أبو مسعود الجريري عن أبي نضرة عن أبي سعيد الخدري قال :

«كان رسول الله ﷺ إذا استجدّ ثوباً سماه باسمه فقال : اللهم أنت كسوتني هذا الثوب فلك الحمد أسألك من خيره وخير ما صنع له ، وأعوذ بك من شره وشر ما صنع له».

جب نیا کپڑا پہنے تو کیا دعا پڑھے

۳۰۹ — ہم سے ابراہیم بن یعقوب نے بواسطہ عبداللہ بن یوسف، عیسٰی بن یونس، سعید ابو مسعود الجریری، ابو نضرہ بیان کیا کہ حضرت ابو سعید خدریؓ نے کہا۔

رسول اللہ ﷺ جب کوئی نیا کپڑا پہنتے تو اس کا نام (قمیص، تہبند، عمامہ وغیرہ) لے کر یہ دعا پڑھتے

اَللّٰهُمَّ أَنْتَ كَسَوْتَنِي هٰذَا الثَّوْبَ فَلَكَ الْحَمْدُ أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِهِ وَخَيْرِ مَا صُنِعَ لَهُ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهِ وَشَرِّ مَا صُنِعَ لَهُ»

(اے اللہ! آپ نے ہی مجھے یہ کپڑا پہنایا ہے آپ کے لیے ہی تمام تعریفیں ہیں میں آپ سے اس کی بہتری اور جس غرض کے لیے یہ بنایا گیا ہے اس کی بہتری کا سوال کرتا ہوں اور اس کے شر اور جس غرض کے لیے یہ بنایا گیا ہے اس کے شر سے آپ کے ساتھ پناہ مانگتا ہوں)

تابعه عبد الله بن المبارك ، وخالفهما حماد بن سلمة :

310 — أخبرنا الحسن بن أحمد بن حبيب ، قال : حدثنا ابراهيم وهو ابن الحجاج قال حدثنا حماد بن سلمة عن سعيد الجريري عن (أبي العلاء بن عبد الله بن الشخِّير) أن رسول الله ﷺ :

«كان إذا لبس ثوباً جديداً قال : اللهم إني أسألك من خيره . ومن خير ما صنع له ، وأعوذ بك من شرِّه ، وشر ما صُنع له » .

قال أبو عبد الرحمن : حماد بن سلمة في الجريري أثبت من عيسَى بن يونس لأن الجريري كان قد اختلط ، وسماع حماد بن سلمة منه قديم قبل أن يختلط .

قال يحيَى بن سعيد القطان : قال كهمس : أنكرنا الجريري أيام الطاعون . وحديث حماد أولى بالصواب من حديث عيسَى وابن المبارك ، وبالله التوفيق .

عبداللہ بن مبارک نے اس کی متابعت کی ہے اور حماد بن سلمہ نے ان سے قدرے مختلف روایت بیان کی

۳۱۰— ہم سے حسن بن احمد بن حبیب نے بواسطہ ابراہیم بن الحجاج، حماد بن سلمہ، سعید الجریری، ابوالعلاء بن عبداللہ بن الشخیر بیان کیا کہ، رسول اللہ ﷺ جب کوئی نیا کپڑا پہنتے تو یہ دُعا پڑھتے ۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ خَیْرِہٖ	(اے اللہ! میں آپ سے اس کی بہتری اور جس غرض کے
وَمِنْ خَیْرِ مَا صُنِعَ لَہٗ ، وَاَعُوْذُ	لیے یہ بنایا گیا ہے اس کی بہتری کا سوال کرتا ہوں، اور آپ
بِكَ مِنْ شَرِّہٖ وَشَرِّ مَا صُنِعَ لَہٗ	کے ساتھ اس کے شر سے اور جس غرض کے لیے یہ بنایا گیا
	ہے اس کے شر سے پناہ مانگتا ہوں)

ابوعبدالرحمٰن نے کہا حماد بن سلمہ، جریری سے روایت کرنے میں عیسٰی بن یونس سے اثبت ہے، اس لیے کہ جریری (آخری عمر میں روایات کو) خلط کر دیتا تھا، اور حماد بن سلمہ کا جریری سے سماع قدیم، خلط سے پہلے ہے ۔ امام یحیی بن سعید القطان نے کھمس سے نقل کیا ہے کہ ہم نے جریری کی روایات کا طاعون کے زمانہ میں انکار کیا اور حماد کی حدیث (سعید الجریری سے) عیسٰی اور ابن مبارک کی روایت سے صحت میں اولیٰ ہے ۔ وباللہ التوفیق

ما يقول إذا رأى على أخيه ثوبا

311 — أخبرنا نوح بن حبيب عن عبد الرزاق قال : حدثنا معمر عن الزهري عن سالم عن ابن عمر أن النبي ﷺ رأى على عمر ثوبا فقال : أجديد هذا أم غسيل ؟ قال : غسيل ، قال :
« البس جديداً وعش حميداً ومت شهيداً ».
قال أبو عبد الرحمن : وهذا حديث منكر ، أنكره يحيىَ بن سعيد القطان على عبد الرزاق ، لم (يروه) ب ح عن معمر غير عبد الرزاق ، وقد روي هذا الحديث عن معقل بن عبد الله واختلف عليه فيه ، فروي عن معقل عن ابراهيم بن سعد عن الزهري (مرسلا) آ وهذا الحديث ليس من حديث الزهري والله أعلم .

جب اپنے (کسی مسلمان) بھائی کو کپڑا پہنے ہوئے دیکھے تو کیا دعا پڑھے

۳۱۱— ہم سے نوح بن حبیب نے بواسطہ عبدالرزاق، معمر، زہری، سالم حضرت ابن عمرؓ بیان کیا کہ "نبی اکرم ﷺ نے حضرت عمرؓ پر کپڑا دیکھا تو فرمایا یہ نئے ہیں یا دھلے ہوئے، انہوں نے کہا دھلے ہوئے ہیں، آپ نے فرمایا

أَلْبِسْ جَدِيْدًا وَعِشْ حَمِيْدًا وَمُتْ شَهِيْدًا (اللہ کرے تم نئے کپڑے پہنو، عزت کی زندگی گزارو، اور شہادت کی موت مرو)

ابوعبدالرحمٰنؒ نے کہا یہ حدیث منکر ہے، یحییٰ بن القطان نے عبدالرزاق کی وجہ سے اسے منکر کہا ہے، اس حدیث کو معمر سے عبدالرزاق کے علاوہ کسی نے روایت نہیں کیا، اور یہ حدیث معقل بن عبداللہ سے بھی روایت کی گئی ہے، لیکن اس پر بھی اختلاف کیا گیا ہے تو یہ بواسطہ معقل، ابراہیم بن سعد، زہری مرسلاً بیان کی گئی لیکن یہ حدیث زہری کی احادیث میں سے نہیں۔ واللہ اعلم

ما يقول للقادم إذا قدم عليه

312 — أخبرنا اسحق بن ابراهيم قال : حدثنا المخزومي قال : حدثنا وهيب قال : حدثنا عبد الله بن عثمان بن خثيم عن مجاهد عن السائب بن أبي السائب وكان يشارك رسول الله ﷺ في الجاهلية قال : قدم (ه 328 آ) على رسول الله ﷺ فقال : مرحبا بأخي . (لا يُداري ولا يُماري)

آنے والے کو کیا کہے

۳۱۲— ہم سے اسحٰق بن ابراہیم نے بواسطہ مخزومی، وہیب، عبداللہ بن عثمان بن خثیم، مجاہد بیان کیا کہ حضرت سائب بن سائبؓ اور اُن کی ایام جاہلیت میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ شراکت تھی نے کہا میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا تو آپ نے فرمایا۔

مَرْحَبًا بِأَخِیْ لَا یُدَارِیْ وَلَا یُمَارِیْ ﷺ (میرے بھائی! خوش آمدید)

313 — أخبرنا أحمد بن سليمان قال : حدثنا سعيد بن مروان الأزدي من أهل الرُّها قال حدثنا عصام بن بشير قال : حدثني أبي أن بني الحارث بن كعب وفَّدوه إلى رسول الله ﷺ ، قال : فدخلت على النبي ﷺ فسلمت عليه فقال : مرحبا وعليك السلام ، من أين أقبلت . فقلت يارسول الله بأبي انت وأمي (بني) الحارث وفدوني اليك بالإسلام . فقال : مرحبا بك ما اسمك ؟ قلت : اسمي أكبر قال : بل أنت بشير . فسماه النبي ﷺ بشيرا ».

۳۱۳— ہم سے احمد بن سلیمان نے بواسطہ سعید بن مروان الازدی جو کہ اہل رہا میں سے ہیں، عصام بن بشیر بیان کیا کہ میرے والد نے مجھ سے کہا۔

"بنی حارث بن کعب نے مجھے قاصد بنا کر رسول اللہ ﷺ کے پاس بھیجا تو میں نبی اکرم ﷺ کے پاس آیا، آپ کو سلام کیا آپ نے فرمایا۔

مَرْحَبًا وَّعَلَیْكَ السَّلَامُ (خوش آمدید اور تم پر بھی سلامتی ہو)

کہاں سے آئے ہو، میں نے کہا، اے اللہ تعالیٰ کے پیغمبر! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، بنی حارث نے مجھے اسلام لانے کے لیے آپ کی طرف قاصد بنا کر بھیجا ہے، آپ نے فرمایا تمہیں خوش آمدید ہو، تمہارا نام کیا ہے؟ میں نے کہا، میرا نام اکبر ہے، آپ نے فرمایا: بلکہ تم بشیر ہو، تو میرا نام نبی اکرم ﷺ نے بشیر رکھا۔

ما يقول الخارج إلى أصحابه

314 ـ أخبرنا عبدة بن عبد الله قال : حدثنا حرمي بن حفص قال : حدثنا عبد العزيز بن مسلم ، قال : حدثنا يزيد بن أبي زياد عن ثابت عن أنس بن مالك قال :

« اجتمعت الأنصار ، (فقالوا) ب ح انطلقوا بنا إلى رسول الله ﷺ فنسأله أن يجعل ماءنا سيحا فقد اشتد علينا النواضح ، وإنا لم نسأله شيئا الا أعطانا ولن يسأل ربه شيئا الا أعطاه ، فأتوا رسول الله ﷺ فخرج عليهم فقال : مرحبا بالأنصار يقولها ثلاثا ، لا تسألوني اليوم شيئا الا أعطيتكم ، ولا أسأل ربي إلا أعطانيه ، فتركوا مسألتهم التي جاءوا فيها ، فقالوا : يارسول الله ادع الله لنا بالمغفرة ، فقال رسول الله ﷺ : اللهم اغفر للأنصار ولأبناء الأنصار ، ولأبناء أبناء الأنصار ».

(گھر سے) باہر نکل کر اپنے ساتھیوں سے کیا کہے

۳۱۴ــ ہم سے عبدة بن عبداللہ نے بواسطہ حرمی بن حفص، عبدالعزیز بن مسلم، یزید بن ابی زیاد، ثابت بیان کیا کہ حضرت انس بن مالکؓ نے کہا۔

"(ایک دفعہ) انصار اکٹھے ہوئے اور کہا، ہمارے ساتھ رسول اللہ ﷺ کے پاس چلو، ہم آپ سے درخواست کریں کہ اللہ تعالیٰ ہمارے لیے پانی جاری کر دے، تحقیق ہم پہ بارش سخت ہوگئی (یعنی بارش نہیں ہوئی بارش کے لیے درخواست کریں) ہم نے جو چیز ان سے مانگی انہوں نے ہمیں عطا کی اور وہ اپنے رب سے جو چیز بھی مانگیں گے پروردگار آپ کو عطا فرمائیں گے، تو وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے، آپ باہر

تشریف لائے اور فرمایا۔

مَرْحَبًا بِالْاَنْصَارِ (انصار کو خوش آمدید)

یہ آپ نے تین بار فرمایا (اس کے بعد فرمایا) آج کے دن مجھ سے جو چیز بھی مانگو گے میں تمہیں دونگا اور جو چیز میں اپنے پروردگار سے مانگوں گا تو وہ مجھے عطا فرمائے گا، تو انصار جس درخواست کے لیے آئے تھے اسے چھوڑ دیا اور کہا:۔ اے اللہ تعالیٰ کے پیغمبر! ہمارے لیے مغفرت کی دعا کریں، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْاَنْصَارِ وَلِاَبْنَاءِ الْاَنْصَارِ، وَلِاَبْنَاءِ اَبْنَاءِ الْاَنْصَارِ (اے اللہ! انصار، انصار کی اولاد اور انصار کی اولاد کی اولاد کو بھی بخش دے)

كيف يستأذن

315 — أخبرنا يوسف بن سعيد قال : حدثنا حجاج عن ابن جريج قال : أخبرني عمرو بن أبي سفيان أن عمرو بن عبد الله بن صفوان أخبره أن كلدة بن الحنبل أخبره أن صفوان بن أمية بعثه في الفتح إلى النبي ﷺ بلبن وجداية وضغابيس ، والنبي ﷺ بأعلى الوادي ، قال : فدخلت عليه ولم أسلم ولم أستأذن فقال النبي ﷺ :

« ارجع فقل : السلام عليكم ، (أأدخل) ! » .

قال : وذلك (بعد) ب ح أن أسلم صفوان

قال عمرو فأخبرني هذا الخبر أمية بن صفوان أيضا ولم يقل أميّة ، سمعته من كلدة .

اجازت کیسے طلب کرے

۳۱۵۔ ہم سے یوسف بن سعید نے بواسطہ حجاج، ابن جریج، عمرو بن ابی سفیان، عمرو بن عبداللہ بن صفوان بیان کیا کہ کلدہ بن الحنبل نے کہا۔

"مجھے صفوانؓ بن امیہ نے فتح مکہ کے موقع پر دودھ، ہرن کا ایک بچہ اور کھیرے دیکر نبی اکرم ﷺ

کے پاس بھیجا، اور آپ وادی کے بالائی حصہ میں تھے، میں آپ کے پاس آیا، نہ میں نے سلام کیا اور نہ اجازت طلب کی، تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا، لوٹ جاؤ پھر کہو السلام علیکم کیا میں آجاؤں، کلدہؓ کہتے ہیں یہ صفوانؓ کے مسلمان ہونے کے بعد کا واقعہ ہے۔

عمرو نے کہا کہ یہ حدیث ہم سے امیہ بن صفوانؓ نے بھی بیان کی لیکن اُس نے یہ تصریح نہیں کی کہ میں نے کلدۃ سے سُنی ہے"

316 — أخبرنا محمد بن المثنى قال : حدثنا محمد قال : حدثنا شعبة عن منصور عن ربعي عن رجل من بني عامر أنه استأذن على النبي ﷺ فقال : أيلج ، فقال النبي ﷺ : « أخرج اليه فانه لا يحسن الاستئذان فقل له ، فليقل السلام عليكم (أأدخل) آ حـ ، فسمعته يقول ذلك ، فقلت : السلام عليكم (أأدخل) آ حـ فأذن لي فدخلت ».

۳۱۶— ہم سے محمد بن المثنیٰؒ نے بواسطہ محمد، شعبہ، منصور، ربعی، بنی عامر قبیلہ کے ایک شخص، بیان کیا کہ "میں نے رسول اللہ ﷺ سے اجازت طلب کرنے کے لیے کہا کیا میں آجاؤں تو نبی اکرم ﷺ نے (ایک آدمی سے) کہا باہر جاؤ یہ اچھے طریقے سے اجازت طلب کرنی نہیں جانتا، اس سے کہو کہ وہ یوں کہے اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ (تم پر سلامتی ہو)

کیا میں آجاؤں میں نے آپ کو یہ فرماتے ہوئے سن لیا، تو میں نے کہا اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ کیا میں آجاؤں، آپ نے اجازت مرحمت فرمادی تو میں خدمت میں حاضر ہوگیا۔

كيف السلام

317 — أخبرني ابراهيم بن يعقوب قال : حدثنا عبد الصمد بن عبد الوارث قال : حدثنا أبي قال : حدثنا الجريري ، عن أبي السليل عن أبي تميمة عن جابر بن سليم قال :

« لقيت رسول الله ﷺ فقلت : عليكم السلام يارسول الله ، قال : عليك السلام تحية الميت ، السلام عليكم ثلاثا ، أي هكذا فقل ».

سلام کیسے کرے

۳۱۷— ہم سے ابراہیم بن یعقوب نے بواسطہ عبدالصمد بن عبدالوارث، عبدالوارث، جریری، ابوالسلیل، ابوتمیمہ بیان کیا کہ حضرت جابر بن سلیمؓ نے کہا

"میں نے رسول اللہ ﷺ سے ملاقات کی تو میں نے کہا عَلَیْکُمُ السَّلَامُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ آپ نے فرمایا عَلَیْکَ السَّلَامُ میت کا سلام ہے۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ (تم پر سلامتی ہو)

تین بار آپ نے فرمایا یعنی اس طرح کہو (کہ لفظ سلام پہلے علیکم بعد میں)

318 — أخبرني عمران بن (م 647ح) يزيد قال: حدثنا عيسى يعني ابن يونس قال: حدثنا المثنى بن عفان قال: حدثنا أبو تميمة الهجيمي عن أبي جُرَيٍّ قال: « انتهيت إلى رجل والناس حوله لا يصدرون الا عن قوله (م 329 آ) ما قال من شيئ صدروا عنه ، قلت من هذا ؟ قالوا : هذا رسول الله ﷺ ، قلت عليك السلام يارسول الله ثلاث مرات ، قال : لا تقل عليك السلام فإنها تحية الميت ، ولكن قل : السلام عليك »..

۳۱۸— ہم سے عمران بن یزید نے بواسطہ عیسیٰ بن یونس، مثنیٰ بن عفان ابوتمیمہ الہجیمی بیان کیا کہ ابوجریؓ نے کہا۔

"میں ایک آدمی کے پاس پہنچا لوگ اس کے اردگرد جمع تھے، اس کے پاس سے واپس نہیں جاتے تھے، مگر اس کی بات سننے کے بعد جو وہ کہتا سن کر لوٹ جاتے میں نے پوچھا یہ کون ہے؟ لوگوں نے کہا، یہ رسول اللہ ﷺ ہیں، میں نے تین بار کہا، عَلَیْکَ السَّلَامُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ، آپ نے فرمایا عَلَیْکَ السَّلَامُ نہ کہو یہ میت کے لیے سلام ہے اور لیکن تم اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ کہو۔

319 — اخبرنا محمد بن عبد الله بن بزيع قال : حدثنا يزيد قال : حدثنا خالد عن أبي تميمة عن رجل قال : قلت : السلام عليك يارسول الله قال :

« السلام عليك تحية الموتى إذا لقيت أخاك المؤمن فقل : السلام عليك

ورحمة الله وبركاته ».

۳۱۹— ہم سے محمد بن عبداللہ بن بزیع نے بواسطہ یزید، خالد، ابوتمیمہ بیان کیا کہ ایک آدمی نے کہا

”میں نے کہا، أَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللهِ آپ نے فرمایا أَلسَّلَامُ عَلَيْكَ مُردوں کا سلام ہے، جب تم اپنے کسی مومن بھائی سے ملو تو کہو

أَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ (تم پر سلامتی، اللہ تعالیٰ کی رحمتیں اور برکتیں ہوں)

320 — أخبرنا محمد بن بشار قال : حدثنا عبد الوهاب . قال : حدثنا خالد عن أبي تميمة عن رجل من قومه قال : طلبت رسول الله ﷺ فلم أقدر عليه ، فجلست فإذا نفر هو فيهم ولا أعرفه فلما قام ، قام معه بعضهم فقالوا : يارسول الله ، فلما رأيت ذلك قلت : عليك السلام يارسول الله ... وساق الحديث ».

۳۲۰— ہم سے محمد بن بشار نے بواسطہ عبدالوہاب، خالد، ابوتمیمہ بیان کیا کہ میری (ابی تمیمہ کی) قوم کے ایک آدمی نے کہا۔

”میں نے رسول اللہ ﷺ کو تلاش کیا، لیکن میں اس پر کامیاب نہ ہو سکا، پھر میں بیٹھ گیا، تو ایک جماعت تھی آپ اس میں تھے، مجھے آپ کی شناخت نہیں تھی، جب آپ کھڑے ہوئے، آپ کے ساتھ کچھ لوگ کھڑے ہوئے تو انہوں نے کہا اے اللہ تعالیٰ کے رسول! جب میں نے یہ دیکھا تو کہا، عَلَيْكَ السَّلَامُ يَارَسُوْلَ اللهِ...... آگے اسی طرح حدیث بیان کی

321 — أخبرنا الفضل بن سهل قال : حدثنا الأسود بن عامر قال : حدثنا حسن بن صالح عن أبيه عن سلمة بن كهيل عن سعيد (ه 24 ب) بن جبير عن ابن عباس أن عمر قال : أتيت النبي ﷺ وهو في مشربة له فقلت السلام عليك يارسول الله السلام عليك أيدخل عمر ؟؟

۳۲۱— ہم سے فضل بن سہل نے بواسطہ اسود بن عامر، حسن بن صالح، صالح، سلمہ بن کہیل، سعید بن جبیر، ابن عباسؓ بیان کیا کہ حضرت عمرؓ نے کہا

”تو میں نبی اکرم ﷺ کے پاس آیا اور وہ اپنے بالاخانہ میں تھے تو میں نے کہا أَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ

اللہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ کیا عمر آسکتا ہے؟

322 — أخبرنا محمد بن رافع قال : حدثنا يحيَ بن آدم قال : حدثنا حسين عن أبيه عن سلمة بن كهيل عن سعيد بن جبير عن ابن عباس قال : جاء عمر فقال : السلام على رسول الله ، السلام عليك ، أيدخل عمر ؟.

۳۲۲— ہم سے محمد بن رافع نے بواسطہ یحیٰی بن آدم، حسین سے حسین نے بواسطہ اپنے والد کے سلمہ بن کہیل، سعید بن جبیر، بیان کیا کہ ابن عباسؓ نے کہا

"حضرت عمرؓ آئے تو انہوں نے کہا اَلسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ کیا عمر آسکتا ہے؟

323 — أخبرنا محمد بن حاتم قال : أخبرنا حيان ، قال أخبرنا عبد الله عن سليمان بن المغيرة عن ثابت عن ابن أبي ليلى عن المقداد بن الأسود قال : أقبلت انا وصاحب لي فجعلنا نعرض أنفسنا على أصحاب رسول الله ﷺ وليس أحد يقبلنا . فأتينا النبي ﷺ فأتى بنا أهله فإذا ثلاثة أعنز . فقال . النبي ﷺ :

« احتلبوا هذا اللبن بيننا . فكنا نحتلب فيشرب كل إنسان نصيبه ونرفع لرسول الله ﷺ نصيبه . فيجيء رسول الله ﷺ من الليل فيسلّم تسليما لا يوقظ النائم . ويسمع اليقظان . ثم يأتي المسجد فيصلي ثم يأتي شرابه فيشربه ».

۳۲۳ ہم سے محمد حاتم نے بواسطہ حیان، عبداللہ، سلیمان بن المغیرہ، ثابت، ابن ابی لیلیٰ بیان کیا کہ حضرت مقداد بن الاسود نے کہا۔

"میں اور میرا ایک ساتھی (مدینہ منورہ) آئے بھوک کی شدت سے ہمارا برا حال تھا) تو ہم اپنے آپ کو رسول اللہ ﷺ کے صحابہ پہ پیش کرتے لیکن ہمیں کسی نے بھی قبول نہ کیا، ہم نبی اکرم ﷺ کے پاس آگئے تو آپ ہمیں اپنے گھر لے گئے، وہاں تین بکریاں تھیں نبی اکرم ﷺ نے فرمایا، یہ دودھ دوھو اپنے درمیان (تقسیم کرلیں گے) تو ہم وہ دودھ دوہتے ہر شخص اپنا حصہ پی کر رسول اللہ ﷺ کا حصہ اٹھا کر رکھ

دیتا تھا، رسول اللہ ﷺ رات کو تشریف لاتے، توسلام کرتے (اتنی آواز سے کہ) سونے والے بیدار نہ ہوں اور جاگنے والے سن لیں، پھر آپ مسجد میں تشریف لے جاتے، نماز پڑھکر اپنے (حصہ کے) دودھ کے پاس آکر پی لیتے »

324 — أخبرنا محمد بن أحمد قال : حدثنا عيسَى يعني بن يونس — قال : حدثنا ابن أبي ليلى عن محمد بن عبد الرحمن بن أسعد بن زرارة عن عمرو بن شرحبيل عن قيس بن سعد بن عبادة قال :

« جاء النبي ﷺ إلى سعد . فقال : السلام عليكم . فرد سعد وخافت . فلما رأى النبي ﷺ انه لا يؤذن له انصرف فخرج سعد في إثره فقال : يارسول الله ما منعني أن أسمعك إلا أني أحببت أن استكثر من تسليمك ، فرجع معه فوضع له ماء في جفنة فاغتسل ثم أمر بملحفة مصبوغة بورس فالتحف بها كأني أنظر إلى الورس في عُكْنة جنبه ، فقال : اللهم صلّ على الأنصار ، وعلى ذربة الأنصار ».

۳۲۴ ہم سے محمد بن احمد نے بواسطہ عیسٰی بن یونس، ابن ابی لیلی، محمد بن عبدالرحمٰن بن اسعد بن زرارة، عمرو شرحبیل بیان کیا کہ حضرت قیس بن سعد بن عبادہؓ نے کہا

«نبی اکرم ﷺ سعدؓ کے پاس آئے، آپ نے اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ کہا، سعدؓ نے سلام کا جواب آہستہ آواز میں دیا، جب نبی اکرم ﷺ نے دیکھا کہ انہیں اجازت نہیں ملی تو آپ واپس چل پڑے، سعدؓ آپ کے پیچھے نکلے اور عرض کی، اے اللہ تعالی کے پیغمبر! مجھے آپ کو (سلام کا جواب) سُننے سے صرف اس بات نے روکا ہے کہ میں نے چاہا آپ سے زیادہ مرتبہ سلام حاصل کر سکوں (تو میرے لیے زیادہ سعادت ہو گی) پھر آپ سعدؓ کے ساتھ واپس لوٹ آئے، سعدؓ نے آپ کے لیے ایک برتن میں پانی رکھ دیا، آپ نے غسل فرمایا، پھر سعدؓ نے ورس[1] سے رنگا ہوا لحاف لانے کو کہا، تو آپ نے اس کو اوڑھ لیا. گویا کہ میں اب بھی پہلو مبارک کے سلوٹ میں ورس کی طرف دیکھ رہا ہوں،

پھر آپ نے فرمایا، اے اللہ! انصار اور اُنکی اولاد پر رحمت بھیج۔

---

[1] ورس ایک قسم کی گھاس تل کے مانند ہوتی ہے، جس سے رنگائی کا کام لیتے ہیں (مترجم)

ذكر الاختلاف على الأوزاعي في هذا الحديث :

325 — أخبرنا محمد بن المثنى قال : حدثنا الوليد بن مسلم قال : حدثنا الأوزاعي قال : سمعت يحيَ بن أبي كثير (قال) : حدثني محمد بن عبد الرحمن بن سعد بن زرارة عن قيس بن سعد ، قال :

«زارنا رسول الله ﷺ في منزلنا فقال (ه 330آ) : السلام عليكم ورحمة الله . فرد سعد ردا خفيفا . فقلت : ألا تأذن لرسول الله ﷺ ؟ قال ذره ، ثم ذكر كلمة معناها يكثر علينا من السلام . قال رسول الله ﷺ السلام عليكم ورحمة الله . فرد سعد رداً خفيفا . ثم قال رسول الله ﷺ السلام عليكم ورحمة الله . فرجع رسول الله ﷺ واتبعه سعد فقال : يارسول الله إني كنت أسمع تسليمك وأرد عليك رداً خفيفا لتكثر علينا من السلام . فانصرف فأمر له سعد بغسل فاغتسل ثم ناوله ، أو قال : ناولوه ملحفة مصبوغة بزعفران وورس فاشتمل بها ثم رفع رسول الله ﷺ يديه وهو يقول : اللهم اجعل صلواتك ورحمتك على آل سعد بن عبادة ، ثم أصاب من الطعام».

اس حدیث میں اوزاعیؒ پر اختلاف کا ذکر۔

۳۲۵— ہم سے محمد بن المثنی نے بواسطہ ولید بن مسلم، اوزاعی، یحیٰی بن ابی کثیر، محمد بن عبدالرحمٰن بن سعد بن زرارۃ بیان کیا کہ حضرت قیس بن سعدؓ نے کہا

"رسول اللہ ﷺ نے (ایک مرتبہ) ہمارے گھر میں ہم سے ملاقات فرمائی، آپ نے اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ کہا، سعدؓ نے آہستہ آواز میں جواب دیا (جو آپ نے نہ سنا) میں نے (سعدؓ سے) کہا، آپ رسول اللہ ﷺ کو کیوں اجازت نہیں دیتے؟ سعدؓ نے کہا چھوڑو آپ کو (دوبارہ فرمانے دو) کوئی ایسی بات کی جس کا مفہوم یہ ہے کہ آپ ہم کو زیادہ مرتبہ سلام سے نوازیں گے (تو ہمارے لیے زیادہ باعث برکت وسعادت ہوگا) رسول اللہ ﷺ نے (پھر) فرمایا اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ، پھر رسول اللہ ﷺ واپس لوٹے اور سعدؓ بھی آپ کے پیچھے ہو لیے اور عرض کیا: اے اللہ تعالیٰ کے پیغمبر! (میں آپ کا سلام سن رہا تھا اور جواب آہستہ دیتا تھا، تاکہ آپ ہم پہ زیادہ سلام کریں، تو آپ لوٹ آئے، سعدؓ نے آپ کے لیے

پانی کا کہا، آپ نے غسل فرمایا (پھر سعدؓ نے) خود دیا، یا کہا کہ آپ کو ورس اور زعفران سے رنگا ہوا لحاف دو،
آپ نے وہ لپیٹ لیا، پھر رسول اللہ ﷺ نے یہ کہتے ہوئے (دُعا کیلیے) ہاتھ اُٹھائے۔
اے اللہ! اپنی صلوات اور رحمتیں سعد بن عبادہ کی آل پر نازل فرما، پھر آپ نے کھانا تناول فرمایا۔

326 ـــ أخبرني شعيب بن شعيب بن إسحق قال : حدثنا عبد الوهاب قال حدثنا شعيب قال حدثنا الأوزاعي قال : أخبرني يحيىَ بن أبي كثير عن محمد بن عبد الرحمن بن أسعد بن زرارة قال : زار رسول الله ﷺ سعد بن عبادة . فلما أتى منزله قال : السلام عليكم... وساق الحديث

۳۲۶ــ ہم سے شعیب بن شعیب بن اسحٰق نے بواسطہ عبدالوہاب، شعیب، اوزاعی، یحیٰی بن ابی کثیر بیان کیا کہ محمد بن عبدالرحمٰن بن اسعد بن زرارۃ نے کہا

"رسول اللہ ﷺ سعدؓ بن عبادۃ کی ملاقات کے لیے جب اُن کے گھر تشریف لائے تو السلام علیکم کہا.... اور آگے اسی طرح پوری حدیث بیان کی۔

327 ـــ أخبرنا محمد بن حاتم . قال : أخبرنا حبان قال : أخبرنا عبد الله عن الأوزاعي قال : حدثني يحيىَ بن أبي كثير عن محمد بن عبد الرحمن بن ثوبان أن رسول الله ﷺ أتى سعد بن عبادة زائراً فقال : « السلام عليكم فرد سعد السلام خافضا بها صوته ، وساق الحديث ».

۳۲۷ــ ہم سے محمد بن حاتم نے بواسطہ حبان، عبداللہ، اوزاعی، یحیٰی بن ابی کثیر محمد بن عبدالرحمٰن بن ثوبان رض بیان کیا کہ

"رسول اللہ ﷺ سعدؓ بن عبادہ سے ملاقات کے لیے تشریف لائے، اور اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ کہا، تو سعدؓ نے آہستہ آواز میں سلام کا جواب دیا....... آگے اسی طرح حدیث بیان کی۔

الكراهية في أن يقول : أنا

328 ـــ أخبرنا حميد بن مسعدة عن بشر ــ وهو ابن المفضّل ــ

قال : حدثنا شعبة ، قال . حدثنا محمد بن المنكدر قال : سمعت جابراً يحدث أنه ذهب الى رسول الله ﷺ في دَيْن أبيه فدفعت الباب ، فقال : « من هذا؟ قلت : أنا ، فقال : أنا ، أنا ، كأنه كره ذلك » .

"میں" کہنے کی ناپسندیدگی

۳۲۸ــ ہم سے حمید بن مسعدة نے بواسطہ بشر بن المفضل اور شعبہ بیان کیا کہ محمد بن المنکدر نے کہا میں نے حضرت جابرؓ کو یہ حدیث بیان کرتے ہوئے سُنا۔

"میں اپنے والد کے قرض کے سلسلہ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہُوا تو میں نے دروازہ کھٹکھٹایا، آپ نے فرمایا، یہ کون ہے؟ میں نے عرض کیا، میں ہوں، آپ نے فرمایا، میں، میں. گویا کہ آپ نے اسے ناپسند کیا۔

التسليم على الصبيان والدعاء لهم وممازحتهم

329 ـــ أخبرنا قتيبة بن سعيد ، قال : حدثنا جعفر ـــ وهو ابن سليمان ـــ عن ثابت عن أنس (قال) : كان رسول الله ﷺ يزور الأنصار فيسلم على صبيانهم ويمسح برؤوسهم ويدعو لهم .

بچوں کو سلام کہنا، اُن کے لیے دُعا کرنی اور ان سے مزاح کرنا

۳۲۹ــ ہم سے قتیبہ بن سعید نے بواسطہ جعفر بن سلیمان، ثابت بیان کیا کہ حضرت انسؓ نے کہا "رسول اللہ ﷺ انصار سے (جاکر) ملاقات کرتے تھے تو ان کے بچوں کو سلام کرتے، ان کے سروں پر دست شفقت پھیرتے اور ان کے لیے دُعا فرماتے،

330 ـــ أخبرنا عمرو بن علي قال : حدثنا محمد بن جعفر قال : حدثنا شعبة عن سيّار عن ثابت عن أنس ، أن رسول الله ﷺ مر بصبيان يلعبون فسلم عليهم .

۳۳۰ــ ہم سے عمرو بن علی نے بواسطہ محمد بن جعفر، شعبہ، سیار، ثابت، حضرت انسؓ بیان کیا کہ

"رسول اللہ ﷺ بچوں کے پاس سے گذرے جو کھیل رہے تھے تو آپ نے انہیں سلام کیا"

331 ـــ أخبرنا اسحق بن ابراهيم قال : أخبرنا يحيىَ بن آدم قال : حدثنا سليمان بن المغيرة عن ثابت عن أنس أن رسول الله ﷺ مرَّ بغلمان يلعبون فسلم عليهم .

۳۳۱ــ ہم سے اسحٰق بن ابراہیم نے بواسطہ یحییٰ بن آدم ، سلیمان بن المغیرۃ ، ثابت حضرت انسؓ یہ بیان کیا کہ ۔

"رسول اللہ ﷺ بچوں کے پاس سے گذرے جو کھیل رہے تھے تو آپ نے انہیں سلام کیا۔

332 ـــ أخبرنا علي بن حجر قال : حدثنا اسماعيل عن حميد عن أنس قال : كان رسول الله ﷺ يأتي أبا طلحة كثيراً ، فجاءه يوماً وقد مات نغير لابنه ، فوجده حزيناً ، فسأل عنه فأخبروه فقال رسول الله ﷺ يا أبا عمير ، ما فعل النغير ؟

۳۳۲ــ ہم سے علی بن حجر نے بواسطہ ، اسمٰعیل ، حمید بیان کیا کہ حضرت انسؓ نے کہا ۔

"رسول اللہ ﷺ ابو طلحہؓ کے پاس کثرت سے تشریف لاتے تھے ، ایک دن ان کے پاس تشریف لائے ، اس دن ان (ابو طلحہ) کے بیٹے کی بلبل مرگئی ، تو آپ نے اسے مغموم پایا ، اس کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے آپ کو بتلایا ، رسول اللہ ﷺ نے (مزاحاً) فرمایا

يَا أَبَا عُمَيْرٍ ، مَا فَعَلَ النُّغَيْرُ (اے ابو عمیر بلبل کا کیا ہوا)

ذكر الاختلاف على شعبة في هذا الحديث :

333 ـــ أخبرنا عمران بن بكار قال : حدثنا الحسن بن خمير ، قال : حدثنا الجراح بن مليح عن شعبة بن الحجاج عن محمد بن قيس عن أبي التيّاح عن أنس قال حميد الطويل : عن أنس قال : كان رسول الله ﷺ قد اختلط بنا أهل البيت حتّى إن كان يقول لأخ لي هو أصغر مني : يا أبا عمير ما فعل النغير ؟

اس حدیث میں شعبہ پر اختلاف کا ذکر

۳۳۳ــ ہم سے عمران بن بکار نے بواسطہ حسن بن خمیر ، جراح بن ملیح ، شعبہ بن الحجاج ، محمد بن قیس ، ابو التیاح اور

حمید الطویل بیان کیا کہ حضرت انسؓ نے کہا،

"رسول اللہ ﷺ ہم سے گھر والوں کی طرح گھل مل کر رہتے تھے، یہاں تک کہ آپ میرے چھوٹے بھائی سے فرماتے، یَا أَبَا عُمَیْرُ مَا فَعَلَ النُّغَیْرُ"

334 — أخبرنا اسماعيل بن مسعود قال : حدثنا يزيد بن زريع قال: حدثنا شعبة عن أبي التياح (ه 331 آ) عن أنس قال : إن كان رسول الله ﷺ ليخالطنا حتَّى إن كان يقول لاخٍ لي صغير : « يا أبا عمير ما فعل النغير ؟ » .

۳۳۴- ہم سے اسمٰعیل بن مسعود نے بواسطہ یزید بن زریع، شعبہ، ابو التیاح بیان کیا کہ حضرت انسؓ نے کہا،

"بیشک رسول اللہ ﷺ ہم سے گھل مل کر رہتے تھے، یہاں تک کہ میرے چھوٹے بھائی سے فرماتے، یَا أَبَا عُمَیْرُ مَا فَعَلَ النُّغَیْرُ"

335 — أخبرنا اسحق بن ابراهيم قال : أخبرنا وكيع قال : حدثنا شعبة عن أبي التيَّاح عن أنس. قال : كان رسول الله ﷺ يخالطنا حتَّى يقول لأخٍ لي صغير :

« يا أبا عمير ما فعل النغير ؟ ».

۳۳۵- ہم سے اسحٰق بن ابراہیم نے بواسطہ وکیع، شعبہ، ابو التیاح بیان کیا کہ حضرت انسؓ نے کہا۔

"رسول اللہ ﷺ ہم سے گھل مل کر رہتے تھے، یہاں تک کہ آپ میرے چھوٹے بھائی سے فرماتے یَا أَبَا عُمَیْرُ، مَا فَعَلَ النُّغَیْرُ"

336 — أخبرنا اسحق بن ابراهيم قال أخبرنا أزهر بن القاسم قال : حدثنا المثنى بن سعيد الضبعي عن أبي التيَّاح عن أنس قال : كان رسول الله ﷺ يزورنا فيقول لأخ لي : « ما فعل النغير ؟ لنغيرة كانت له ».

۳۳۶- ہم سے اسحٰق بن ابراہیم نے بواسطہ ازہر بن القاسم مثنٰی بن سعید الضبعی، ابو التیاح بیان کیا کہ حضرت انسؓ نے کہا

"رسول اللہ ﷺ ہماری ملاقات فرماتے تھے، تو میرے بھائی سے اس کی ایک بلبل تھی اس

ثواب السلام

337 — أخبرنا أبو داوود قال : حدثنا محمد بن كثير قال : أخبرنا جعفر بن سليمان عن عوف عن أبي رجاء العطاردي عن عمران بن حصين قال : «كنّا عند رسول الله ﷺ فجاء رجل فسلم ، فقال : السلام عليكم فرد عليه رسول الله ﷺ فقال : عشر ، ثم جلس ، ثم جاء آخر فقال : السلام عليكم ورحمة الله ، فرد عليه رسول الله ﷺ ، وقال : عشرون . ثم جلس . ثم جاء آخر فقال : السلام عليكم ورحمة الله وبركاته . فرد عليه رسول الله ﷺ وقال : ثلاثون ».

سلام کا ثواب

۳۳۷— ہم سے ابُو داؤد نے بواسطہ محمد بن کثیر، جعفر بن سلیمان، عوف، ابو رجاء العطاردی بیان کیا کہ حضرت عمران بن حصینؓ نے کہا

"ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس تھے کہ ایک شخص آیا، اس نے سلام کرتے ہوئے کہا السلام علیکم آپ نے جواب دیا اور فرمایا، دس۱۰ پھر وہ بیٹھ گیا تو دوسرا شخص آیا، اُس نے کہا السلام علیکم ورحمۃ اللہ آپ نے جواب دیا اور فرمایا بیس۲۰ پھر وہ بھی بیٹھ گیا تو ایک اور شخص آیا اُس نے کہا اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ رسول اللہ ﷺ نے سلام کا جواب دیا اور فرمایا تیس

سلام الفارس

338 — أخبرنا وهب بن بيان . قال : حدثنا ابن وهب قال : حدثني أبو هانئ أن عمرو بن مالك أخبره عن فضالة بن عبيد عن رسول الله ﷺ قال :

« يسلم الفارس على الماشي (ه 25 ب) وعلى القائم ويسلم القليل على الكثير » .

سوار کا سلام

۳۳۸— ہم سے وہب بن بیان نے بواسطہ ابن وہب، ابو ھانی، عمرو بن مالک فضالہ بن عبید بیان کیا کہ

"رسول اللہ ﷺ نے فرمایا " سوار پیدل چلنے والے اور کھڑے شخص کو سلام کرے، اور تھوڑے لوگ زیادہ کو سلام کریں"

كيف الـرد

339 — أخبرنا محمد بن ادريس قال : حدثنا آدم ، قال : حدثنا سليمان بن المغيرة قال : حدثنا حميد بن هلال عن عبد الله بن الصامت عن أبي ذر قال :

«كنت أول من حيًّا رسول الله ﷺ بتحية الاسلام فقال : وعليك ورحمة الله ».

سلام کا جواب کیسے دینا چاہیئے

۳۳۹— ہم سے محمد بن ادریس نے بواسطہ آدم، سلیمان المغیرة، حمید بن ہلال، عبداللہ بن الصامت بیان کیا کہ حضرت ابوذرؓ نے کہا

" میں پہلا شخص ہوں جس نے رسول اللہ ﷺ کو اسلام کے طریقہ پر سلام کیا تو آپ نے فرمایا

وَعَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ"

كراهيه التسليم بالأكف والرؤوس والاشارة

340 — أخبرنا ابراهيم بن المستمر قال : حدثني الصلت بن محمد قال : ثنا ابراهيم بن حميد الرؤاسي عن ثور قال : حدث أبو الزبير عن جابر بن عبد الله أن رسول الله ﷺ قال :

« لا تسلموا تسليم اليهود والنصارى . فان تسليمهم بالأكف والرؤوس والإشارة ».

ہاتھوں، سروں اور اشارہ سے سلام کرنے کی کراہت

۳۴۰۔ ہم سے ابراہیم بن المستمر نے بواسطہ صلت بن محمد، ابراہیم بن حمید الرؤاسی، ثور، ابوالزبیر حضرت جابر بن عبداللہؓ بیان کیا کہ

"رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، یہودیوں اور عیسائیوں کے سلام کی طرح سلام نہ کرو، ان کا سلام ہاتھوں، سروں اور اشارہ سے ہوتا ہے"

(باب) ما يقول إذا انتهى الى قوم فجلس اليهم

341 ــ أخبرنا قتيبة بن سعيد قال : حدثنا خلف عن ابن أخي أنس عن أنس قال : كنت جالسا مع رسول الله ﷺ في الحلقة إذ جاء رجل فسلم على النبي ﷺ وعلى القوم . فقال : « السلام عليكم فرد عليه النبي ﷺ وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته . فلما جلس الرجل قال : الحمد لله حمداً كثيراً طيباً مباركاً فيه كما يحبّ ربنا ويرضى . فقال : له النبي ﷺ : كيف قلت؟ فردّ على النبي ﷺ كما قال : فقال النبي ﷺ : والذي نفسي بيده لقد ابتدرها عشرة أملاك كلهم حريص على أن يكتبوها . فبادروا كيف يكتبونها حتّى رفعوه إلى ذي العزة (فقال) : اكتبوها كما قال عبدي ».

جب کسی مجلس میں جاکر بیٹھے تو کیا دُعا پڑھے

۳۴۱۔ ہم سے قتیبہ بن سعید نے بواسطہ خلف، حضرت انسؓ کے بھتیجے بیان کیا کہ حضرت انسؓ نے کہا۔

"میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک مجلس میں بیٹھا ہوا تھا، کہ ایک آدمی آیا، اس نے نبی اکرم ﷺ اور دوسرے لوگوں کو (ان الفاظ سے) سلام کیا، اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ تو نبی اکرم ﷺ نے جواب دیا وَعَلَيْكُمُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ جب وہ آدمی بیٹھ گیا تو اس نے کہا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضٰى (تمام تعریفیں بہت، پاکیزہ، بابرکت اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جیسی کہ ہمارا رب چاہتا اور پسند فرماتا ہے)

"نبی اکرم ﷺ نے اس سے پوچھا، تو نے کیا کہا؟ اس نے جیسے پہلے کہا تھا آپ کو پھر اسی طرح بتا دیا تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا، اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے، کہ دس فرشتوں نے سبقت کی ہر ایک کی خواہش تھی کہ اسے لکھ لے، انہوں نے جلدی کہ اس کو کیسے لکھیں، یہاں تک کہ یہ معاملہ انہوں نے اللہ تعالیٰ کے سامنے پیش کیا اللہ تعالیٰ نے فرمایا، جیسے میرے بندے نے کہا ہے اسی طرح لکھو"

342 — أخبرنا أحمد بن سليمان وعبد الرحمن بن محمد بن سلام، قالا: حدثنا يزيد قال أخبرنا هشام عن محمد قال: عبد الرحمن: ليس ابن سيرين، عن رجل عن أبي هريرة قال: قال رسول الله ﷺ:

«إذا جاء أحدكم الى القوم فليسلِّم وإذا قام فليسلم فليست الأولى بأحق من الآخرة».

تم الكتاب بحمد الله وعونه.

۳۴۲— ہم سے احمد بن سلیمان اور عبدالرحمٰن بن محمد بن سلام نے بواسطہ یزید، ہشام، محمد، عبدالرحمٰن "یہ ابن سیرین نہیں ہیں" ایک آدمی بیان کیا کہ حضرت ابوہریرہؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "جب تم میں سے کوئی کسی مجلس میں جائے تو سلام کرے اور جب کھڑا ہو تو سلام کرے، پہلا سلام دوسرے سے زیادہ حق نہیں رکھتا"

اللہ تعالیٰ کی حمد اور مدد کے ساتھ کتاب کی جزء اوّل مکمل ہوئی۔

پہلی جزء کے بعد وہ احادیث ہیں جو امام محمد الباجیؒ نے امام نسائیؒ کے شاگردوں کے نسخوں سے جمع کر کے ایک علیحدہ جزء بنا کر محمد بن قاسمؒ کے نسخہ میں شامل دی ہے۔ چونکہ یہ احادیث اصل کتاب میں اسی طرح ہیں اس لیے ہم نے بھی اسی طرح رہنے دیں۔ ان احادیث کے بعد دوسری جزء شروع ہو گی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ (مترجم)

343 — أخبرنا أبو محمد الباجي قال : حدثنا محمد بن قاسم قال حدثنا أبو عبد الرحمن قال : أخبرنا أحمد بن سليمان أبو الحسن الرهاوي . قال : حدثنا أبو داوود وهو عمر بن سعيد الحفري عن سفيان عن سلمة بن كهيل عن عبد الله بن عبد الرحمن بن أبزى عن أبيه قال : كان النبي ﷺ إذا أصبح قال :

« أصبحنا على فطرة الإسلام وكلمة الاخلاص ، ودين نبينا محمد ﷺ وملة أبينا إبراهيم حنيفا وما كان من المشركين ».

۳۴۳ — ہم سے اُبُومحمد الباجی نے بواسطہ محمد بن قاسم، ابوعبدالرحمٰن، احمد بن سلیمان ابوالحسین الرہاوی، اُبُوداؤد عمر بن سعید الحفری، سفیان، سلمہ بن کہیل، عبداللہ بن عبدالرحمٰن بن ابزیٰ، بیان کیا کہ میرے (عبدالرحمٰن) کے والد نے کہا "نبی اکرم ﷺ صبح کے وقت یہ دُعا پڑھتے تھے۔

أَصْبَحْنَا عَلٰى فِطْرَةِ الْإِسْلَامِ وَكَلِمَةِ الْإِخْلَاصِ، وَدِيْنِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ ﷺ وَمِلَّةِ أَبِيْنَا إِبْرَاهِيْمَ حَنِيْفًا وَّمَاكَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ

(صبح کی ہم نے فطرت اسلام، کلمۂ اخلاص اپنے نبی محمد ﷺ کے دین اور اپنے باپ ابراہیم علیہ السلام کی ملت پر جو موحد تھے، مشرک نہ تھے)

344 — أخبرنا أحمد بن حرب ، قال : حدثنا قاسم وهو ابن يزيد الجرمي ، عن سفيان عن سلمة بن كهيل عن عبد الله بن عبد الرحمن بن أبزي عن أبيه قال : كان النبي ﷺ يقول إذا أصبح : مثله سواء .

۳۴۴ — ہم سے احمد بن حرب نے بواسطہ قاسم بن یزید الجرمی، سفیان، سلمہ بن کہیل، عبداللہ بن عبدالرحمٰن بن ابزیٰ بیان کیا کہ حضرت ابزیٰ نے کہا

"نبی اکرم ﷺ جب صبح کرتے تو یہ دُعا پڑھتے ...... آگے اسی طرح اتنی دُعا ذکر کی

345 — أخبرنا اسحق بن ابراهيم قال : حدثنا شبابة قال : سمعت

شعبة يقول : أتيت محمدا — يعني ابن أبي ليلى — فقلت : اقرئني عن سلمة حديثاً مسنداً عن النبي ﷺ ، فحدث عن ابن أبي أوفى قال : إذا أصبح : أصبحنا على الفطرة، فذكر الدعاء قال شعبة فأتيت سلمة فذكرت ذلك له فقال : لم أسمع من ابن أبي أوفَى عن النبي ﷺ في هذا شيئا. قلت : ولا من قول ابن أبي أوفى؟ قال : لا ، قلت ، ولا حُدِّثْتَ عنه ؟ قال : لا ، ولكني سمعت ذرا يحدث عن سعيد بن عبد الرحمن بن أبزى عن أبيه عن النبي ﷺ أنه كان إذا أصبح قال ذلك فرجعت إلى محمد ، وفي موضع آخر من كتابي — فدخلت (ه 647ح) على محمد ، فقلت (أين) ح ابن أبي أوفَى من ذر ، وفي موضع آخر : أين ذر من ابن أبي أوفى ؟! قال : هكذا ظننت ، قلت : هكذا تعامل بالظن ؟

قال أبو عبد الرحمن : محمد بن عبد الرحمن بن أبي ليلى أحد العلماء الا أنه سيّء الحفظ كثير الخطأ .

۳۴۵— ہم سے اسحٰق بن ابراہیم نے بیان کیا کہ شبابہ نے کہا، میں نے شعبہ کو کہتے ہوئے سُنا۔ "میں محمد بن ابی لیلی کے پاس گیا تو میں نے ان سے کہا، مجھے بواسطہ سلمہ نبی اکرم ﷺ کی کوئی باسند روایت سنائیں، تو انہوں نے ابن ابی اوفیٰ سے حدیث بیان کی کہ جب آپ صبح کرتے تو فرماتے أَصْبَحْنَا عَلَى الْفِطْرَةِ آگے وہی دُعا ذکر کی، شعبہ کہتے ہیں کہ میں سلمہ کے پاس آیا تو ان سے یہ بات ذکر کی، سلمہؓ نے کہا، میں نے ابن ابی اوفی سے اس بارہ میں نبی اکرم ﷺ کی کوئی حدیث نہیں سُنی، میں نے کہا (اس بارے میں) ابن ابی اوفی کا قول بھی نہیں سُنا؟ انہوں نے کہا نہیں، میں نے کہا، آپ کے سامنے ان سے کوئی روایت بیان بھی نہیں کی گئی؟ انہوں نے کہا، نہیں۔ لیکن میں نے ذر سے حدیث سُنی ہے[1]۔ ذر نے سعید بن عبدالرحمٰن بن ابزی سے بیان کیا کہ عبدالرحمٰن بن ابزی نے کہا۔

---

[1] یہ روایت دراصل ذر کی ہے، محمد بن ابی لیلی نے اسے بواسطہ سلمہ ابن ابی اوفیٰ بیان کیا تو شعبہ تصدیق کے لیے سلمہ کے پاس گئے، سلمہ نے مکمل طور پہ انکار کر دیا، اور یہ حدیث بواسطہ ذر، سعید بن عبدالرحمٰن بن ابزی مرفوعاً

"نبی اکرم ﷺ صبح کے وقت یہ دُعا پڑھتے تھے (شعبہ کہتے ہیں) کہ پھر میں نے محمد بن ابی لیلیٰ کے پاس آکر کہا، کہاں ابن ابی اوفیٰ اور کہاں ذر، تو انہوں نے کہا، میں نے تو ایسے ہی خیال کیا تھا، میں نے کہا، خیال کے ساتھ اسی طرح معاملہ ہوتا ہے[1]۔

اَبُوعبدالرحمٰن (امام نسائیؒ) نے کہا، محمد بن عبدالرحمٰن بن اُبی لیلیٰ، ایک عالم لیکن خراب حافظے والے کثیر الخطاء تھے۔

346 — أخبرنا محمد بن بشار قال : حدثنا أبو داوود قال : حدثنا عبد الرحمن بن أبي الزناد عن أبيه عن أبان بن عثمان قال : سمعت عثمان بن عفان يقول : سمعت رسول الله ﷺ يقول :

« ما من عبد يقول في صباح كل يوم ومساء كل ليلة : بسم الله الذي لا يضر مع اسمه شيْ في الأرض ولا في السماء وهو السميع العليم ثلاث مرات (فيضره) آ شيْ ».

وكان أبان قد أصابه طرف فالج فجعل الرجل ينظر اليه . قال : أما إنَّ الحديث كما حدثتك ولكني لم أفعله يومئذ ليمضي على قدره

قال ابو عبد الرحمن : عبد الرحمن بن أبي الزناد ضعيف ، ويزيد بن فراس. مجهول . لا نعرفه .

۳۴۶ — ہم سے محمد بن بشار نے بواسطہ ابوداؤد، عبدالرحمٰن بن ابی الزناد، ابوالزناد، بیان کیا کہ ابان بن عثمان بن عفان نے کہا میں نے حضرت عثمان بن عفانؓ کو یہ کہتے ہوئے سُنا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سُنا۔ جو آدمی بھی ہر دن کی صبح اور ہر رات کی شام کو یہ دُعا تین بار پڑھے تو اسے کوئی چیز نقصان نہیں پہنچائیگی

[1] امام نسائیؒ نے یہ روایت اپنی کتاب سے پڑھ کر بیان کی، ان کی کتاب میں شعبہ کے الفاظ دو طرح لکھے تھے، ایک جگہ ہے شعبہ نے کہا فرجعت الی محمد اور دوسری جگہ فدخلت علی محمد ہے، یعنی فرجعت الی کی جگہ فدخلت علی کے الفاظ ہیں۔ اسی طرح ایک جگہ این ابن ابی اوفی من ذر ؟ اور دوسری جگہ این ذر من ابن ابی اوفی ؟ ہے یعنی الفاظ کی تقدیم و تاخیر ہے (مترجم)

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ (اللہ تعالیٰ کے نام سے میں صبح اور شام کرتا ہوں جس کے نام کے ساتھ زمین و آسمان میں کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی، اور وہی سننے والا جاننے والا ہے)

ابان بن عثمان کو ایک طرف فالج ہو گیا، ایک آدمی اُن کی طرف (تعجب سے) دیکھ رہا تھا، تو انہوں نے کہا بیشک حدیث اُسی طرح ہے جیسے میں نے بیان کی، لیکن میں نے اُسے اس دن نہیں پڑھا تاکہ مجھ پر اُس کی تقدیر نافذ ہو جائے۔

"ابوعبدالرحمٰن نے کہا، عبدالرحمٰن بن ابی الزناد ضعیف ہے، اور یزید بن فراس مجہول ہے، ہم اسے نہیں جانتے"

347 — أخبرنا عبد الرحمن بن ابراهيم — دحيم — عن حديث ابن أبي فديك قال : حدثني يزيد بن فراس عن أبان بن عثمان عن أبيه عن النبي ﷺ قال :

« من قال حين يصبح : بسم الله الذي لا يضر مع اسمه شيء في الأرض ولا في السماء وهو السميع العليم لم يصبه في يومه فجأة بلاء . ومن قالها حين يمسي لم — يعني يصبه في ليلته فجاءة بلاء — ».

۳۴۷— ہم سے عبدالرحمٰن بن ابراہیم نے بواسطہ دحیم، ابن ابی فدیک، یزید بن فراس، ابان بن عثمان بیان کیا کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے کہا، نبی اکرم ﷺ نے فرمایا "جس شخص نے صبح یہ دُعا پڑھی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ اس دن اسے کوئی مصیبت اچانک نہیں آئے گی اور جس نے یہ دعا شام کو پڑھی تو اس رات اسے کوئی مصیبت اچانک نہیں آئے گی۔

348 — أخبرنا أبو داوود سليمان بن سيف بن يحيى الحراني . قال : حدثنا الحسن بن محمد بن اعين ، قال : حدثنا زهير ، قال : حدثنا أبو اسحق انه سمع الأغر أبا مسلم قال : أشهد على أبي هريرة وعلى أبي سعيد الخدري أنهما قالا :

« إنا سمعنا رسول الله ﷺ يقول : كلمات من قالهن (صدقهن الله)آ. من قال : لا إله إلا الله والله أكبر . (قال الله عز وجل) ب حـ صدق عبدي . (لا اله إلا أنا . (و)ب أنا اكبر) ب حـ لا إله إلا الله وحده لا شريك له . قال : صدق عبدي لا إله الا أنا لا شريك لي . لا إله الا الله له الملك وله الحمد (ہ 333 آ)، قال : صدق عبدي لا إله الا أنا ولي الملك والحمد . لا إله الا الله . ولا حول ولا قوة إلا بالله . قال : صدق عبدي ولا حول ولا قوة إلا بي

۳۴۸— ہم سے ابوداؤد سلیمان بن سیف بن یحییٰ الحرانی نے بواسطہ حسن بن محمد بن اعین، زہیر، ابواسحٰق بیان کیا کہ اغرابومسلم نے کہا میں حضرت ابوہریرہؓ اور ابوسعید خدریؓ پر گواہی دیکر کہتا ہوں، انہوں نے کہا ہم نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سُنا

"چند کلمات ایسے ہیں جو بھی انہیں کہے اللہ تعالیٰ ان کی تصدیق فرماتے ہیں جس نے کہا

لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ (اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کا مستحق نہیں اور اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے)

اللہ تعالیٰ بزرگ و برتر فرماتے ہیں میرے بندے نے سچ کہا، میرے سوا کوئی معبود نہیں اور میں سب سے بڑا ہوں (اور جب بندہ کہتا ہے)

لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ (اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں)

تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں، میرے بندے نے سچ کہا میرے سوا کوئی معبود نہیں، میرا کوئی شریک نہیں، (اور جب بندہ کہتا ہے)

لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ (اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اسی کے لیے بادشاہی اور تمام تعریفیں ہیں)

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں، میرے بندے نے سچ کہا، میرے سوا کوئی معبود نہیں، میری ہی بادشاہی ہے اور میرے لیے ہی تمام تعریفیں ہیں، (اور جب بندہ کہتا ہے)

لَآ إِلٰهَ إِلَّآ اللّٰهُ، وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ (اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں، برائی سے ہٹنے اور نیکی کرنے کی طاقت اللہ تعالیٰ کی توفیق سے ہی ہے)

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں، میرے بندے نے سچ کہا، برائی سے ہٹنے اور نیکی کرنے کی طاقت میری توفیق سے ہی ہے۔

349 — أخبرنا محمد بن قدامة قال : ثنا جرير عن مسعر عن مجمع عن أبي أمامة بن سهل قال : سمعت معاوية يقول : سمعت رسول الله ﷺ (يقول) ب حـ وسمع المؤذن فقال : مثل ما قال.

۳۴۹ — ہم سے محمد بن قدامہ نے بواسطہ جریر، مسعر، مجمع، ابو امامہ بن سہل بیان کیا کہ حضرت معاویہؓ نے کہا "میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ آپ مؤذن کی اذان کو سن رہے تھے، اور جیسے مؤذن کہتا آپ بھی اسی طرح فرماتے"

350 — أخبرنا سويد بن نصر قال : أخبرنا عبد الله — يعني ابن المبارك — عن مجمع بن يحيى الأنصاري قال : كنت جالسا عند أبي أمامة بن سهل بن حنيف فأذن المؤذن فقال : الله أكبر الله أكبر . فكبر اثنتين . فقال : أشهد أن لا إله الا الله . فتشهد اثنتين . فقال : أشهد أن محمدا رسول الله . فتشهد اثنتين . ثم قال : هكذا حدثني معاوية بن أبي سفيان عن قول رسول الله ﷺ.

۳۵۰ — ہم سے سوید بن نصر نے عبداللہ بن المبارک سے بیان کیا کہ مجمع بن یحییٰ الانصاریؒ نے کہا۔ میں ابو امامہ بن سہل بن حنیف کے پاس بیٹھا تھا، کہ مؤذن نے اذان دی، اس نے اَللّٰهُ أَكْبَرُ اَللّٰهُ أَكْبَرُ کہا، تو انہوں (ابو امامہ) نے بھی دو مرتبہ اللہ اکبر کہا، پھر مؤذن نے أَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ کہا تو انہوں نے بھی دو مرتبہ کہا مؤذن نے أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ کہا تو انہوں نے بھی دو مرتبہ کہا۔ پھر ابو امامہؓ نے کہا۔ اسی طرح مجھ سے حضرت معاویہ بن ابی سفیانؓ نے رسول اللہ ﷺ کا ارشاد گرامی نقل کیا۔

351 — أخبرنا محمد بن منصور قال : حدثنا سفيان عن مجمع عن

أبي أمامة بن سهل عن معاوية أن النبي ﷺ كان إذا سمع المنادي يقول : أشهد أن لا إله الا الله قال : وأنا . فإذا سمعه يقول : أشهد أن محمدا رسول .الله . قال : وأنا . ثم سكت.

۳۵۱— ہم سے محمد بن منصور نے بواسطہ سفیان، مجمع، ابوامامہ بن سہل، حضرت معاویہؓ بیان کیا کہ

"نبی اکرم ﷺ جب مؤذن سے أَشْهَدُ أَنْ لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ سنتے تو فرماتے، وَأَنَا (اور میں گواہی دیتا ہوں) اور جب أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُولُ اللّٰهِ سنتے تو فرماتے، اور میں (بھی گواہی دیتا ہوں) پھر آپ خاموش ہو جاتے۔

352 — حدثنا محمود بن خالد . قال : حدثنا الوليد . قال : (أخبرنا) ب ح أبو عمرو الأوزاعي عن يحيَ بن (أبي) ح كثير عن محمد بن ابراهيم . عن عيسى بن طلحة قال : كنا عند معاوية . فلما قال المؤذن : الله أكبر قال معاوية : الله أكبر . فلما قال : أشهد أن لا إله إلا الله . قال : وأنا أشهد . فلما قال : أشهد أن محمدا رسول الله . قال معاوية : وأنا أشهد ثم قال : هكذا سمعت نبيكم ﷺ يقول.

۳۵۲— ہم سے محمود بن خالد نے بواسطہ ولید، ابوعمرو الاوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، محمد بن ابراہیم بیان کیا کہ عیسیٰ بن طلحہ نے کہا۔

"ہم حضرت معاویہؓ کے پاس تھے، جب مؤذن نے کہا اَللّٰهُ أَكْبَرُ حضرت معاویہؓ نے بھی اَللّٰهُ أَكْبَرُ کہا، جب اس نے أَشْهَدُ أَنْ لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ کہا تو حضرت معاویہؓ نے کہا وَأَنَا أَشْهَدُ جب اس نے أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُولُ اللّٰهِ کہا تو حضرت معاویہؓ نے کہا وَأَنَا أَشْهَدُ، پھر کہا میں نے تمہارے نبی اکرم ﷺ کو یہ اسی طرح فرماتے ہوئے سنا"

353 — أخبرنا مجاهد بن موسى . قال : حدثنا حجاج قال : قال ابن جريج: أخبرني عمرو بن يحيَ أن عيسَى بن عمر (أخبره) آ ح عن عبد الله بن علقمة بن وقاص قال: اني عند معاوية إذ أذَّن مؤذنه فقال كما قال (26 ب) المؤذن حتَّى إذا قال: حيَّ على الصلاة قال: لا حولَ ولا قوة الا بالله . فلما قال : حي على الفلاح قال : لا حول ولا قوة إلا

بالله ، وقال بعد ذلك ما قال المؤذن ثم قال : سمعت رسول الله ﷺ يقول ذلك .

۳۵۳— ہم سے مجاہد بن موسیٰ نے بواسطہ حجاج، ابن جریج، عمرو بن یحیی، عیسیٰ بن عمر بیان کیا کہ عبداللہ بن علقمہ بن وقاص نے کہا۔

"میں حضرت معاویہؓ کے پاس تھا جب ان کے مؤذن نے اذان دی تو انہوں نے بھی اسی طرح کہا جیسے مؤذن نے کہا، یہاں تک کہ جب مؤذن نے حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ کہا تو انہوں نے کہا۔

لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ (برائی سے ہٹنے اور نیکی کرنے کی طاقت اللہ تعالیٰ کی توفیق ہی سے ہے)

جب مؤذن نے حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کہا تو حضرت معاویہؓ نے لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ کہا اور اس کے بعد اسی طرح کہا جیسے مؤذن نے کہا، پھر کہا، میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہی فرماتے ہوئے سُنا۔

354 — أخبرنا أحمد بن بكار الحراني ، قال : حدثنا ابو سعيد مولى بني هاشم قال : حدثنا أبو حرَّة عن محمد بن واسع عن عبد الله بن الصامت عن أبي ذر قال : أوصاني خليلي أبو القاسم ﷺ أن أكثر من قول :

«لا حول ولا قوة إلا بالله ، فإنها كنز من كنوز الجنة ».

۳۵۴— ہم سے احمد بن بکار الحرانی نے بواسطہ ابوسعید مولی بنی ہاشم، ابوحرہؓ، محمد بن واسع عبداللہ بن الصامت بیان کیا کہ حضرت ابوذرؓ نے کہا۔

"مجھے میرے دوست ابوالقاسم ﷺ نے وصیت کی کہ میں کثرت سے یہ پڑھا کروں لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ بیشک یہ جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے۔

355 — أخبرنا محمد بن المثنى قال : حدثني وهب بن جرير قال : (حدثني) أبي قال : سمعت منصور بن زاذان يحدث عن (مهران) بن أبي شبيب عن قيس بن سعد أن أباه دفعه إلى النبي ﷺ يخدمه ، فمر بي النبي ﷺ وقد صليت ركعتين ، فضربني برجله وقال : ألا أدلك على باب من أبواب الجنة قلت : بلى ، قال : لا حول ولا قوة إلا بالله .

۳۵۵۔ ہم سے محمد بن المثنی نے بواسطہ وہب بن جریر، جریر، منصور بن زاذان، مہران بن ابی شبیب بیان کیا کہ حضرت قیس بن سعدؓ نے کہا۔

"مجھے میرے والد نے نبی اکرم ﷺ کی خدمت کے لیے آپ کے سپرد کر دیا، تو نبی اکرم ﷺ میرے پاس سے گذرے، میں دو رکعتیں پڑھ چکا تھا، مجھے آپ نے اپنے پاؤں سے چوکا لگایا، اور فرمایا میں جنت کے دروازوں میں سے ایک دروازہ بتاؤں، میں نے عرض کیا ھاں (بتائیں) آپ نے فرمایا لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ"

356 — أخبرنا هلال بن بشر . قال : حدثنا مرحوم قال : حدثنا أبو نعامة السعدي عن أبي عثمان النهدي عن أبي موسى الأشعري قال : كنا مع رسول الله ﷺ في غزوة فلما قفلنا أشرفنا على المدينة وكبر الناس تكبيرة رفعوا بها أصواتهم . فقال رسول الله ﷺ : "إن ربكم ليس بأصم ولا غائب . فهو بينكم وبين رؤوس رواحلكم . فقال : يا عبد الله بن قيس (« 334 آ) . الا أدلك على كنز من كنوز الجنة ؟ لا حول ولا قوة الا بالله ".

۳۵۶۔ ہم سے ہلال بن بشر نے بواسطہ مرحوم، ابو نعامہ السعدی، ابوعثمان نہدی بیان کیا کہ حضرت ابوموسیٰ الاشعریؓ نے کہا،

"ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک غزوہ میں تھے، جب ہم لوٹے تو مدینہ کے قریب پہنچے کہ لوگوں نے بہت بلند آواز سے اَللّٰهُ أَكْبَرُ کہا، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، بیشک تمہارا رب نہ تو غائب ہے اور نہ بہرا ہے وہ تمہارے اور تمہاری سواریوں کے سروں کے درمیان ہے، پھر فرمایا، اے عبداللہ بن قیس! میں تجھے جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ نہ بتاؤں؟ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ

357 — أخبرنا عمرو بن علي قال : حدثنا عبد الرحمن . قال : حدثنا حماد بن سلمة عن عطاء بن السائب عن أبي رزين عن معاذ بن جبل ... ﷺ قال

« ألا أدلك على باب من أبواب الجنة ؟ قال : وما هو ؟ قال : لا حول ولا قوة الا بالله .»

۳۵۷۔ ہم سے عمرو بن علی نے بواسطہ عبدالرحمٰن، حماد بن سلمہ، عطاء بن السائب، ابو رزین، حضرت معاذ بن جبلؓ بیان کیا کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا

"کیا میں جنت کے دروازوں میں سے ایک دروازہ پر تمہاری راہنمائی نہ کروں؟ معاذؓ نے کہا، وہ کیا ہے؟ آپ نے فرمایا لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ

358 — أخبرنا القاسم بن زكريا بن دينار . وأحمد بن سليمان قالا : حدثنا عبيد الله بن موسى عن اسرائيل عن أبي اسحق عن كميل بن زياد النخعي عن أبي هريرة قال : بينا أنا أمشي مع رسول الله ﷺ قال :

« يا أبا هريرة الا أدلك على كنز من كنوز الجنة ؟ لا حول ولا قوة الا بالله (ولا منجا) آ من الله الا إليه ».

۳۵۸۔ ہم سے قاسم بن زکریا بن دینار اور احمد بن سلیمان نے بواسطہ عبیداللہ بن موسیٰ، اسرائیل، ابو اسحٰق، کمیل بن زیاد النخعی بیان کیا کہ حضرت ابو ہریرہؓ نے کہا

"میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ چل رہا تھا، آپ نے فرمایا، اے ابو ہریرہ کیا میں تمہیں جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ نہ بتاؤں۔

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا مَنْجَا مِنَ اللّٰهِ إِلَّا إِلَيْهِ (برائی سے ہٹنے اور نیکی کرنے کی طاقت نہیں مگر اللہ تعالےٰ کی توفیق سے اور اللہ تعالیٰ سے بچنے کی کوئی جگہ نہیں مگر اسی کی طرف)

359 — أخبرنا عبد الله بن محمد بن عبد الرحمن قال : حدثنا سفيان قال : حفظناه من عبد الكريم عن مجاهد عن ابن أبي ليلى عن كعب بن عجرة قال : قلت : يارسول الله قد علمنا كيف نسلم عليك فكيف نصلي عليك ؟ قال : قولوا :

اللهم صل على محمد وعلى آل محمد كما صليت على ابراهيم وآل

ابراهيم .. إنك حميد مجيد ».

قال ابن أبي ليلى : ونحن نقول : وعلينا معهم . وساق الحديث.

۳۵۹۔ ہم سے عبداللہ بن محمد بن عبدالرحمٰن نے بواسطہ سفیان، عبدالکریم، مجاہد، ابن ابی لیلیٰ بیان کیا کہ حضرت کعب بن عجرہؓ نے کہا

میں نے عرض کیا! اے اللہ تعالیٰ کے پیغمبر! آپ پر سلام کا طریقہ تو ہم نے معلوم کر لیا لیکن آپ پر درود کیسے بھیجیں؟ آپ نے فرمایا کہو،

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ	(اے اللہ رحمت نازل فرما محمد ﷺ اور محمد ﷺ
مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ	کی آل پر جیسے کہ تو نے رحمت فرمائی ابراہیم علیہ السلام، اور
وَاٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ	آل ابراہیم پر، بلاشبہ تو تعریف کیا ہوا بزرگی والا ہے)

ابن ابی لیلیٰؒ نے کہا، اور ہم کہتے ہیں وَعَلَیْنَا مَعَهُمْ (ان کے ساتھ ہم پر بھی اللہ تعالیٰ کی رحمت ہو)

...... اور آگے حدیث بیان کی۔

360 — أخبرنا عبيد الله بن سعد بن ابراهيم بن سعد قال : حدثنا عمي قال : حدثنا شريك عن عثمان بن موهب عن موسى بن طلحة عن أبيه أن رجلا أتى نبي الله ﷺ فقال : كيف نصلي عليك يانبي الله ؟ قال : قولوا :

« اللهم صل على محمد كما صلّيت على ابراهيم إنك حميد مجيد ، وبارك على محمد وعلى آل محمد كما باركت على ابراهيم إنك حميد مجيد ».

۳۶۰۔ ہم سے عبیداللہ بن سعد بن ابراہیم بن سعد نے بواسطہ اپنے چچا، شریک، عثمان بن موہب، موسیٰ بن طلحہ، حضرت طلحہؓ بیان کیا کہ

"ایک آدمی نبی اکرم ﷺ کے پاس آیا، اور عرض کیا، اے اللہ تعالیٰ کے نبی! ہم آپ پر کیسے درود بھیجیں، آپ نے فرمایا کہو

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ
وَّبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی

إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ

361 — حدثنا أبو عبد الرحمن ، قال : أخبرني ابراهيم بن يعقوب قال : حدثنا عبد الله بن يحيَ الثقفي — ثقة مأمون — قال : حدثنا عبد الواحد بن زياد عن عثمان بن حكيم قال : حدثنا خالد بن سلمة قال : سمعت عبد الحميد سأل موسى بن طلحة ، كيف الصلاة على النبي ﷺ ، فقال موسَى : سألت زيد بن خارجة فقال :

« سألت رسول الله ﷺ فقلت : يارسول الله كيف الصلاة عليك ؟ قال : صلوا ، ثم قولوا : اللهم بارك على محمد وعلى آل محمد كما باركت على آل ابراهيم ، إنك حميد مجيد ».

۳۶۱ — ہم سے اُبو عبدالرحمٰن نے بواسطہ ابراہیم بن یعقوب ، عبداللہ بن یحیی الثقفی جو کہ ثقہ مامون ہیں ۔ عبدالواحد بن زیادہ عثمان بن حکیم بیان کیا ، خالد بن سلمہ نے کہا میں نے عبدالحمید سے سُنا انہوں نے موسیٰ بن طلحہ سے پوچھا نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنے کا کیا طریقہ ہے ، موسیٰ نے کہا میں نے حضرت زید بن خارجہؓ سے پوچھا تو انہوں نے کہا میں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا ، اے اللہ تعالیٰ کے پیغمبر ! آپ پر درود کیسے بھیجیں ؟ آپ نے فرمایا " درود پڑھو (یعنی اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ آخر تک پڑھ کر) پھر کہو اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اٰلِ إِبْرَاھِیْمَ إِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

362 — أخبرنا اسحق بن منصور ، قال : أخبرنا محمد بن يوسف قال : حدثنا يونس بن أبي اسحق عن بريد بن أبي مريم قال : حدثنا أنس بن مالك ، قال :

« قال رسول الله ﷺ ، من صلى على صلاة واحدة صلى الله عليه عشر صلوات ، وحطت عنه عشر خطيئات ، ورفعت له عشر درجات ».

۳۶۲ — ہم سے اسحٰق بن منصور نے بواسطہ محمد بن یوسف ، یونس بن ابی اسحٰق ، برید بن ابی مریم بیان کیا کہ حضرت انس بن مالکؓ نے کہا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

"جو مجھ پر ایک بار درود بھیجے گا اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرمائے گا، دس گناہ معاف فرمائے گا اور دس درجات بلند فرمائے گا"۔

363 — أخبرنا عبد الله بن محمد بن تميم قال : حدثنا حجاج عن يونس عن بريد بن أبي مريم عن أنس بن مالك قال : قال رسول الله ﷺ : مثله سواء.

۳۶۳۔ ہم سے عبداللہ بن محمد بن تمیم نے بواسطہ حجاج، یونس، بریدبن ابی مریم بیان کیا کہ حضرت انس بن مالک نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا...... مذکورہ حدیث کی مانند پوری حدیث بیان کی۔

364 — أخبرنا اسحق بن ابراهيم قال : أخبرنا الملائي — يعني أبا نعيم الفضل بن دكين — قال : حدثنا يونس قال : حدثنا بريد بن أبي مريم قال حدثني أنس بن مالك عن رسول الله ﷺ (مثله) آ ولم يقل : يرفع له بها عشر درجات.

يعني مثل حديث اسحق بن ابراهيم عن يحيَ بن آدم عن اسرائيل كان قبله هو مكتوب في داخل الجزء.

۳۶۴۔ ہم سے اسحٰق بن ابراہیم نے بواسطہ الملائی ابُونعیم الفضل بن دکین، یُونس بیان کیا کہ بریدبن ابی مریم نے کہا حضرت انس بن مالک نے رسول اللہ ﷺ سے مذکورہ حدیث کی مانند بیان کیا (لیکن اس میں دس درجات بلند ہونے کا ذکر نہیں کیا)

365 — أخبرنا أحمد بن سعد بن الحكم بن أبي مريم قال : حدثنا عمي قال : أخبرنا يحيَ بن أيوب قال : حدثني جعفر بن ربيعة أن عون بن عبد الله بن عتبة قال : صلى رجل إلى جنب عبد الله بن عمرو بن العاصي فسمعه حين سلم يقول : أنت السلام منك السلام تباركت ياذا الجلال والاكرام . ثم صلى الى جنب عبد الله بن عمر حين سلم فسمعه يقول مثل ذلك، فضحك الرجل (ه 335 آ) فقال له ابن عمر: ما أضحكك ؟ قال : إني صليت إلى جنب عبد الله بن عمرو فسمعته يقول مثل ما قلت . قال ابن عمر : كان رسول الله ﷺ يقول ذلك.

قال أبو عبد الرحمن : يحيَ بن أيوب عنده أحاديث مناكير . وليس هو بذلك القوي في الحديث .

۳۶۵— ہم سے احمد بن سعد بن الحکم بن ابی مریم نے بواسطہ اپنے چچا، یحیی بن ایوب، جعفر بن ربیعہ بیان کیا کہ عون بن عبداللہ بن عتبہ نے کہا

"ایک آدمی نے حضرت عبداللہ بن عمرو العاصؓ کے پاس نماز پڑھی، پھر اس نے حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاصؓ سے سنا کہ جب انہوں نے سلام پھیرا تو کہا۔

"أَنْتَ السَّلَامُ مِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَام
(اے اللہ!) تو سلام ہے، تجھ سے سلامتی ہے بابرکت ہے تو اے بزرگی اور عزت والے)

پھر اُس آدمی نے حضرت عبداللہ بن عمرؓ کے پاس نماز پڑھی جب انہوں نے سلام پھیرا اُن کو بھی ایسے ہی کہتے ہوئے سُنا تو وہ آدمی ہنس پڑا، ابن عمرؓ نے ان سے کہا، تجھے کس (بات) نے ہنسایا ہے اس نے کہا، میں نے عبداللہ بن عمروؓ کے پاس نماز پڑھی تو اُن کو بھی میں نے ایسے ہی کہتے ہوئے سُنا، جیسے تم نے کہا، حضرت ابن عمرؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ بھی ایسے ہی کہتے تھے،

امام نسائیؒ نے کہا "یحیی بن ایوب کے پاس منکر احادیث تھیں اور وہ حدیث میں اتنا قوی نہیں۔

366 — أخبرنا اسحق بن يعقوب بن اسحق قال : حدثنا معاوية — وهو ابن عمرو — قال : حدثنا اسرائيل عن عاصم الأحول عن عوسجة بن الرماح عن عبد الله بن أبي الهذيل عن عبد الله بن مسعود قال : «كان رسول الله ﷺ ، إذا سلم قال : اللهم أنت السلام ، ومنك السلام تباركت ياذا الجلال والإكرام ».

۳۶۶— ہم سے اسحق بن یعقوب بن اسحق نے بواسطہ معاویہ بن عمرو، اسرائیل، عاصم الاحول، عوسجہ بن الرماح، عبداللہ بن ابی الھذیل بیان کیا کہ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ نے کہا۔

"رسول اللہ ﷺ جب سلام پھیرتے تو فرماتے
اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَام"

367 — حدثنا أحمد بن حرب قال : حدثنا ابو معاوية عن عاصم

عن عبد الله بن الحارث عن عائشة قالت : كان رسول الله ﷺ إذا سلم في الصلاة لم يقعد الا مقدار ما يقول : اللهم أنت السلام ومنك السلام تباركت ذا الجلال والإكرام ».

تمت الأحاديث التي وقعت في كتاب محمد بن قاسم في الجزء الأول من كتاب الزينة ، والحمد لله وحده.

۳٦٧۔ ہم سے احمد بن حرب نے بواسطہ ابو معاویہ، عاصم، عبداللہ بن الحارث بیان کیا کہ ام المؤمنین حضرت عائشہؓ نے کہا

"رسول اللہ ﷺ جب نماز سے سلام پھیرتے تو اتنی دیر ہی بیٹھتے جتنی دیر میں یہ دعا پڑھتے "اَللّٰھُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ"

محمد بن قاسم کی کتاب الزینۃ کے جزاول کی احادیث مکمل ہوگئیں، والحمد للہ وحدہ

العجزءالثانی

بسم الله الرحمن الرحيم ، (وصلى الله على سيدنا محمد وآله وصحبه وسلم تسليما) ب حـ (صلى الله على محمد وسلم تسليما) آ

ما يقول إذا قام

368 — حدثنا أبو عبد الرحمن أحمد بن شعيب بن علي النسائي قال : أخبرني زكريا بن يحي حدثني أحمد بن حفص بن عبد الله حدثني أبي . حدثني جدي ابراهيم قال : حدثني يعقوب بن زيد أبو يوسف عن سعيد بن أبي سعيد المقبري عن أبي هريرة قال : قال رسول الله ﷺ « إذا جاء أحدكم الى المجلس فيه القوم فليسلم فإن جلس معهم ، فإذا قام فليسلم ما يجعل الأولى أولى من الآخرة ».

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم، وصلی اللہ علی سیدنا محمد والہ وصحبہ وسلم تسلیما ، صلی اللہ علی محمد وسلم تسلیما

جب مجلس سے اُٹھے تو کیا کہے

۳۶۸— ہم سے ابو عبدالرحمٰن احمد بن شعیب بن علی النسائی نے بواسطہ زکریا بن یحیی، احمد بن حفص بن عبداللہ، حفص بن عبداللہ، ابراہیم، یعقوب بن زید ابو یوسف، سعید بن ابی سعید المقبری بیان کیا کہ حضرت ابوہریرہؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

"تم میں سے جب کوئی کسی مجلس کے پاس آئے جس میں لوگ ہوں تو سلام کرے، پھر اگر ان کے پاس بیٹھ گیا تو جب کھڑا ہو تو بھی سلام کرے پہلے (سلام) کو دوسرے سے زیادہ بہتر نہ سمجھے "

369 — أخبرني أحمد بن بكار عن مخلد عن ابن جريج قال : أخبرني محمد بن عجلان أن سعيداً أخبره .
وأخبرنا قتيبة ، قال : حدثنا الليث عن ابن عجلان عن سعيد عن أبي هريرة قال : قال رسول الله ﷺ : « إذا انتهى أحدكم إلى المجلس فليسلم . فإن بدا له أن يجلس فليجلس ، ثم إذا قام فليسلم . فليست الأولى بأحق من الآخرة » .
اللفظ لقتيبة . خالفهم الوليد :

۳۶۹۔ مجھ سے احمد بن بکار نے بواسطہ مخلد، ابن جریج، محمد بن عجلان، سعید، اور ہم سے قتیبہ نے بواسطہ لیث، ابن عجلان، سعید بیان کیا کہ حضرت ابوہریرہؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا؛
"تم میں سے کوئی جب مجلس میں پہنچے تو سلام کرے، اگر وہ بیٹھنا چاہتا ہے تو بیٹھ جائے، پھر جب اٹھے تو بھی سلام کرے، کہ پہلا سلام دوسرے سے زیادہ حق نہیں رکھتا"
یہ لفظ قتیبہ کے ہیں، ولید نے ان کے برعکس (سعید المقبری اور ابوہریرہؓ کے درمیان سعید المقبری کے والد کا واسطہ) بیان کیا۔

370 — أخبرنا الجارود بن معاذ قال : حدثنا الوليد بن مسلم سمعت محمد بن عجلان يقول : حدثني سعيد المقبري عن أبيه عن أبي هريرة قال : قال رسول الله ﷺ (ق 27 ب)
[« إذا قعد أحدكم فليسلم وإذا قام فليسلم فليست الأولى بأحق من الآخرة .

۳۷۰۔ ہم سے جارود بن معاذ نے بواسطہ ولید بن مسلم، محمد بن عجلان، سعید المقبری اور سعید المقبری نے اپنے والد سے بیان کیا کہ حضرت ابوہریرہؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا؛
"جب تم میں سے کوئی مجلس میں بیٹھے تو سلام کرے اور جب اٹھے تو بھی سلام کرے کہ پہلا سلام دوسرے سے زیادہ حق نہیں رکھتا"

371 — أخبرنا محمد بن عبد الرحيم قال : حدثنا أبو عاصم النبيل الضحاك بن مخلد عن يزيد بن (زريع) عن روح بن القاسم عن ابن

عجلان عن المقبري عن أبي هريرة قال : قال رسول الله ﷺ]. آ حـ
، إذا انتهى أحدكم إلى المجلس فليسلم . (فإن) ب حـ أراد أن يقوم
والقوم جلوس فليسلم . ما الأولى بأحق منها ».

۳۷۱ــــ ہم سے محمد بن عبدالرحیم نے بواسطہ ابوعاصم النبیل الضحاک بن مخلد، یزید بن زریع، روح بن القاسم
ابن عجلان، مقبری بیان کیا کہ حضرت ابوہریرہؓ نے کہا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا
"تم میں سے جب کوئی مجلس میں پہنچے تو سلام کرے، پس اگر اٹھنا چاہے اور دوسرے لوگ بیٹھے
ہوئے ہوں تو بھی سلام کرے، پہلا سلام دوسرے سے زیادہ حق نہیں رکھتا۔

ما يقول إذا أقرض

372 ــــ أخبرني عمرو بن علي قال : حدثنا عبد الرحمن عن
سفيان عن اسماعيل بن ابراهيم بن عبد الله بن أبي ربيعة عن أبيه عن
جده . قال : استقرض مني النبي ﷺ أربعين ألفاً . فجاءه مال . فدفعه
إليّ وقال : « بارك الله لك في أهلك ومالك ، إنما جزاءُ السَّلف الحمدُ
والأداء ».

جب قرض ادا کرے تو کیا دُعا پڑھے

۳۷۲ــــ ہم سے عمرو بن علی نے بواسطہ عبدالرحمٰن، سفیان، اسمٰعیل بن ابراہیم بن عبداللہ بن ابی ربیعہ، ابراہیم
بن عبداللہ بیان کیا کہ عبداللہ بن ربیعہ (ابراہیم کا والد) نے کہا
"نبی اکرم ﷺ نے مجھ سے چالیس ہزار قرض لیا، ان کے پاس مال آگیا تو آپ نے مجھے
ادا کر دیا اور فرمایا۔
بَارَكَ اللهُ لَكَ فِيْ أَهْلِكَ وَمَالِكَ (اللہ تعالیٰ تمہارے گھر بار اور مال میں برکت دے)
بیشک قرض کا بدلہ شکریہ اور قرض ادا کرنا ہے"

ما يقول إذا قيل له : إن فلانا يقرأ عليك السلام

373 ــــ أخبرنا محمد بن بشار . حدثنا محمد بن جعفر . حدثنا

شعبة . سمعت غالباً القطان يحدث عن رجل من بني نمير عن أبيه عن جده أنه أتى النبي ﷺ فقال : إنَّ أبي يقرأ عليك السلام . قال : عليك وعلى (۰ 648 ﺣ) أبيك السلام ».

جب کوئی کسی کا سلام پہنچائے تو کیا کہے

۳۷۳ـــ ہم سے محمد بن بشار نے بواسطہ محمد بن جعفر، شعبہ، غالب القطان، قبیلہ بنی نمیر کے ایک آدمی سے اس نے بواسطہ اپنے والد اپنے دادا بیان کیا کہ

”وہ نبی اکرم ﷺ کے پاس گئے اور عرض کیا، میرے والد نے آپ کو سلام کہا ہے۔ آپ نے فرمایا
”عَلَيْكَ وَعَلَى أَبِيكَ السَّلَامُ“ (تجھ پر اور تیرے والد پر بھی سلامتی ہو)

374 ـــ أخبرني أحمد بن فضالة ، أخبرنا عبد الرزاق . أخبرنا جعفر بن سليمان عن ثابت عن أنس ، قال : جاء جبريل إلى النبي ﷺ وعنده خديجة وقال : « إن الله يقرئ خديجة السلام . فقالت : إن الله هو السلام . وعلى جبريل السلام وعليك السلام ورحمة الله ».

۳۷۴ـــ ہم سے احمد بن فضالہ نے بواسطہ عبدالرزاق، جعفر بن سلیمان، ثابت بیان کیا، کہ حضرت انسؓ نے کہا۔
”جبریل (علیہ السلام) نبی اکرم ﷺ کے پاس آئے اور آپ کے پاس ام المؤمنین حضرت خدیجہؓ موجود تھیں، جبریل علیہ السلام نے کہا، اللہ تعالیٰ نے خدیجہ کو سلام کہا ہے، تو حضرت خدیجہؓ نے کہا، اللہ تعالےٰ تو خود ہی سلام ہے۔ جبریل پر اور اے پیغمبر! آپ پر بھی اللہ تعالیٰ کی سلامتی اور رحمت ہو۔

ذكر الاختلاف على معمر في حديث الزهري في ذلك ؛

375 ـــ أخبرنا نوح بن حبيب حدثنا عبد الرزاق أنا معمر عن الزهري عن عروة عن عائشة أن النبي ﷺ قال لها :
« إن جبريل يقرأ عليك السلام . قالت : وعليه السلام ورحمة الله وبركاته ترى مالا نرى ».

اس سلسلہ میں زہری کی حدیث میں معمر پر اختلاف کا ذکر

۳۷۵ — ہم سے نوح بن حبیب نے بواسطہ عبدالرزاق، معمر، زہری، عروہ ام المؤمنین حضرت عائشہؓ بیان کیا کہ نبی اکرم ﷺ نے ان سے فرمایا، جبریلؑ تمہیں سلام کہتا ہے، ام المؤمنینؓ نے کہا "وَعَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ" (اور اس پر بھی سلامتی اور اللہ تعالیٰ کی رحمتیں اور برکتیں ہوں) آپ دیکھتے ہیں جسے ہم نہیں دیکھتے۔

خالفه ابن المبارك .

376 — أخبرنا محمد بن حاتم أخبرنا حبان قال : أخبرنا عبد الله عن معمر عن الزهري عن أبي سلمة عن عائشة قالت : قال رسول الله ﷺ :

« يا عائشة هذا جبريل وهو يقرأ عليك السلام ، قالت : قلت : وعليك السلام ورحمة الله وبركاته ترى مالا نرى ، تريد رسول الله ﷺ ».

قال أبو عبد الرحمن : وهذا الصواب لمتابعة شعيب وابن مسافر إيّاه على ذلك .

ابن مبارک نے اس سے کچھ مختلف روایت بیان کی ہے۔

۳۷۶ — ہم سے محمد بن حاتم نے بواسطہ حبان، عبداللہ، معمر، زہری، ابوسلمہ بیان کیا کہ ام المؤمنین حضرت عائشہؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

"اے عائشہ! یہ جبریل ہیں تمہیں سلام کہتے ہیں، عائشہؓ نے کہا۔ وَعَلَيْكَ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ" آپ دیکھتے ہیں (جبریل علیہ السلام) جو ہم نہیں دیکھتے۔ ام المؤمنینؓ کی مراد اس سے رسول اللہ ﷺ ہیں۔

ابوعبدالرحمٰن نے کہا یہ حدیث درست ہے، کیونکہ شعیب اور ابن مسافر نے اس حدیث پر معمر کی متابعت کی

377 — أخبرنا عمرو بن منصور قال : حدثنا الحكم بن نافع قال : أخبرنا شعيب عن الزهري عن أبي سلمة بن عبد الرحمن أن عائشة قالت قال رسول الله ﷺ :

« يا عائش هذا جبريل وهو يقرأ عليك السلام ، قلت : وعليه السلام ورحمة الله وبركاته ، ترى مالا أرى ، تريد (بذلك) آ رسول الله ﷺ » .

۳۷۷۔ ہم سے عمرو بن منصور نے بواسطہ حکم بن نافع ، شعیب ، زہری ، ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن بیان کیا کہ ام المومنین حضرت عائشہ نے کہا ، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :

" اے عائش ! یہ جبرئیل تمہیں سلام کہتے ہیں ، (ام المومنین کہتی ہیں کہ) میں نے کہا وَعَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ آپ دیکھتے ہیں جو میں نہیں دیکھتی ، انہوں نے اس سے رسول اللہ ﷺ مراد لیے ۔

ما يقول لأهل الكتاب إذا سلموا عليه

وذكر اختلاف الناقلين للخبر في ذلك :

378 — (أخبرنا) ب ح علي بن حجر عن إسماعيل عن عبد الله بن دينار أنه سمع ابن عمر يقول : قال رسول الله ﷺ :

« إن اليهود إذا (سلموا) ب ح عليكم يقول أحدهم : السام عليك ، فقل : عليك » .

اہل کتاب (غیر مسلم) جب سلام کریں تو کیا کہے

اور اس سلسلہ میں حدیث کے راویوں کے اختلاف کا ذکر

۳۷۸۔ ہم سے علی بن حجر نے بواسطہ اسمٰعیل ، عبداللہ بن دینار بیان کیا کہ انہوں نے حضرت ابن عمرؓ کو یہ کہتے ہوئے سُنا ، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :

" جب یہود تم کو سلام کرتے ہیں ، تو ان میں سے (سلام کرنے والا) کہتا ہے أَلسَّامُ عَلَيْكَ (تجھ پر موت ہو)

تم بھی (جواباً) کہو عَلَيْكَ (تجھ پر ہو)

379 — أخبرنا قتيبة بن سعيد ، والحارث بن مسكين قراءة عليه . واللفظ له ، عن سفيان عن عبد الله بن دينار عن ابن عمر يبلغ به النبي

ﷺ قال :

« إذا سلم عليك اليهودي ، والنصارىٰ فإنما يقول : السام عليكم .
فقل : عليكم ».

۳۷۹۔ ہم سے قتیبہ بن سعید نے اور حارث بن مسکین نے (قراءۃً اور الفاظ حدیث حارث کے ہیں) بواسطہ سفیان، عبداللہ بن دینار حضرت ابن عمرؓ مرفوعاً بیان کیا کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا

"جب تمہیں یہودی اور عیسائی سلام کہتا ہے تو وہ اَلسَّامُ عَلَيْكُمْ کہتا ہے تم بھی (صرف) عَلَيْكُمْ کہو"

380 — أخبرنا عمرو بن علي قال : حدثنا عبد الرحمن قال : حدثنا سفيان عن عبد الله بن دينار عن ابن عمر عن النبي ﷺ قال : « إن اليهود إذا سلموا قالوا : السام عليكم ، فقولوا : وعليكم ».

۳۸۰۔ ہم سے عمرو بن علی نے بواسطہ عبدالرحمٰن، سفیان، عبداللہ بن دینار، حضرت عبداللہ بن عمرؓ بیان کیا کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا

"یہود جب سلام کرتے ہیں تو وہ کہتے ہیں اَلسَّامُ عَلَيْكُمْ تو تم بھی کہو وَعَلَيْكُمْ"

381 — أخبرنا سعيد بن عبد الرحمن قال : حدثنا سفيان عن الزهري عن عروة عن عائشة . أن رهطاً من اليهود دخلوا على النبي ﷺ . فقالوا : السام عليك . قال النبي ﷺ : عليك . فقلت : بل عليكم السام واللعنة ، قال النبي ﷺ : « ياعائشة ان الله يحب الرفق في الأمر كله . فقلت : يارسول الله ألم تسمع ما قالوا ؟ قال : قد قلت عليكم » .

۳۸۱۔ ہم سے سعید بن عبدالرحمٰن نے بواسطہ سفیان، زہری، عروہ، ام المؤمنین حضرت عائشہؓ بیان کیا کہ "یہود کی ایک جماعت نبی اکرم ﷺ کے پاس آئی تو انہوں نے کہا اَلسَّامُ عَلَيْكَ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا "عَلَيْكَ" میں نے کہا بلکہ

عَلَيْكُمُ السَّامُ وَاللَّعْنَةُ (تم پر موت اور لعنت ہو)

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا، اے عائشہ! اللہ تعالیٰ ہر معاملہ میں نرمی کو پسند فرماتا ہے، میں نے

عرض کیا، اے اللہ تعالیٰ کے پیغمبر آپ نے ان سے نہیں سُنا جو انہوں نے کہا؟ آپ نے فرمایا میں نے کہہ دیا ہے۔ عَلَیْکُمْ (یعنی تم پر ہو)

382 — أخبرنا عبيد الله بن سعد بن ابراهيم بن سعد حدثنا عمي قال (أخبرنا) ب حـ عن صالح عن ابن شهاب أخبرني عروة (أن عائشة قالت: دخل رهط من اليهود على رسول الله ﷺ فقالوا: السام (عليك) ففهمتها فقلت: السام عليكم واللعنة. فقال رسول الله ﷺ: مهلاً يا عائشة. إن الله يحب الرفق في الأمر كله. قلت: يارسول الله ألم تسمع ما قالوا؟ قال رسول الله ﷺ قد قلت: عليكم».

۳۸۲— ہم سے عبید اللہ بن سعد بن ابراہیم بن سعد نے بواسطہ اپنے چچا، صالح ابن شہاب، عروہ بیان کیا کہ ام المؤمنین حضرت عائشہؓ نے کہا

"یہود کی ایک جماعت رسول اللہ ﷺ کے پاس آئی تو انہوں نے کہا اَلسَّامُ عَلَیْکَ میں اسے سمجھ گئی تو میں نے کہا اَلسَّامُ عَلَیْکُمْ وَاللَّعْنَۃُ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ! چھوڑو، بیشک اللہ تعالیٰ ہر معاملہ میں نرمی پسند فرماتے ہیں، میں نے عرض کی، اے اللہ تعالیٰ کے پیغمبر! کیا آپ نے ان کی بات نہیں سُنی؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، میں نے عَلَیْکُمْ کہہ دیا ہے؟

383 — أخبرنا اسحق بن ابراهيم قال: أخبرنا عبد الرزاق. قال: حدثنا معمر عن الزهري عن عروة عن عائشة قالت: دخل رجل من اليهود على رسول الله ﷺ فقال: السام عليكم. فقال: وعليكم ففهمتها فقلت: السام عليكم واللّعنة. فقال: رسول الله ﷺ: يا عائشة عليك بالرفق. فإن الله يحب الرفق في الأمر كله. قلت: يارسول الله. ألم تر (إلى) حـ ما قال؟ السام عليكم؟ قال: قد قلت: (وعليكم).

۳۸۳— ہم سے اسحٰق بن ابراہیم نے بواسطہ عبدالرزاق، معمر، زہری، عروہ بیان کیا کہ ام المؤمنین حضرت عائشہؓ نے کہا

"ایک یہودی رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا، اس نے کہا اَلسَّامُ عَلَیْکُمْ" آپ نے

فرمایا وَعَلَیْکُمْ میں اسے سمجھ گئی میں نے کہا أَلسَّامُ عَلَیْکُمْ وَاللَّعْنَۃُ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

" اے عائشہ ! نرمی اختیار کرو ، بیشک اللہ تعالیٰ ہر معاملہ میں نرمی پسند فرماتے ہیں ، میں نے عرض کی ، اے اللہ تعالیٰ کے پیغمبر ! آپ نے نہیں دیکھا جو اس نے کہا ؟ أَلسَّامُ عَلَیْکُمْ آپ نے فرمایا میں نے وَعَلَیْکُمْ کہہ دیا ہے ۔

384 — (وأخبرني) عمران بن بكار . قال : حدثنا أبو اليمان قال : أخبرنا شعيب عن الزهري أخبرني عروة أن عائشة قالت : دخل رجل من اليهود على رسول الله ﷺ فذكر نحوه .

۳۸۴ — ہم سے عمران بن بکار نے بواسطہ ابوالیمان ، شعیب ، زہری ، عروہ بیان کیا کہ ام المؤمنین حضرت عائشہؓ نے کہا ،

" ایک یہودی رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا ..... راوی نے مذکورہ حدیث کی مانند بیان کیا ۔

ذكر الاختلاف على شعبة في حديث أنس في ذلك :

385 — أخبرنا زيد بن أخزم قال : حدثنا أبو داوود قال : حدثنا شعبة عن هشام عن أنس أنَّ يهودياً مرَّ على النبي ﷺ فقال : السام عليكم ، فقال عمر : يارسول الله الا أضرب عنقه ؟ فقال : لا ، إذا سلَّموا عليكم فقولوا : وعليكم .

اس سلسلہ میں حضرت انسؓ کی روایت میں شعبہ پر اختلاف کا ذکر

۳۸۵ — ہم سے زید بن اخزم نے بواسطہ ابوداؤد ، شعبہ ، ہشام ، حضرت انسؓ بیان کیا کہ

" ایک یہودی نبی اکرم ﷺ کے پاس سے گذرا ، تو اس نے کہا أَلسَّامُ عَلَیْکُمْ حضرت عمرؓ نے عرض کی ، اے اللہ تعالیٰ کے پیغمبر ! کیا میں اس کی گردن نہ اڑا دوں ؟ آپ نے فرمایا ، نہیں ، جب یہ تم پر سلام کریں تو تم وَعَلَیْکُمْ کہو ۔

386 — أخبرنا علي بن خشرم أخبرنا عيسى عن شعبة عن قتادة

عن أنس قال : قال أصحاب رسول الله ﷺ للنبي (ه 336 آ) ﷺ ان أهل الكتاب يسلمون علينا فكيف نردّ عليهم ؟ قال : قولوا : عليكم .

۳۸۶— ہم سے علی بن خشرم نے بواسطہ عیسیٰ، شعبہ، قتادہ، بیان کیا کہ حضرت انس نے کہا۔
"رسول اللہ ﷺ کے صحابہؓ نے نبی اکرم ﷺ سے عرض کیا کہ اہل کتاب ہمیں سلام کرتے ہیں تو ہم اُن کو کیسے جواب دیں؟ آپ نے فرمایا تم عَلَیۡکُمۡ کہہ دیا کرو۔

387 — أخبرنا محمد بن عبد الأعلى ، قال : حدثنا خالد ، قال : حدثنا شعبة عن قتادة عن أنسٌ ، قال : قال أصحاب رسول الله ﷺ ، لرسول الله ﷺ : إن أهل الكتاب يسلِّمون علينا . فكيف نقول ؟ قال : قولوا : وعليكم.

۳۸۷— ہم سے محمد بن عبدالاعلیٰ نے بواسطہ خالد، شعبہ، قتادہ بیان کیا کہ حضرت انسؓ نے کہا
"رسول اللہ ﷺ کے صحابہؓ نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کی کہ اہل کتاب ہمیں سلام کہتے ہیں ہم کیسے کہیں؟ آپ نے فرمایا تم کہو وَعَلَیۡکُمۡ۔

388 — أخبرنا واصل بن عبد الأعلى ، قال : حدثنا أبو أسامة عن عبد الحميد — وهو ابن جعفر — عن يزيد عن مرثد بن عبد الله عن أبي بصرة الغفاري ، أن رسول الله ﷺ قال :

« إني راكب الى يهود . فمَن انطلق معي فإن سلموا عليكم . فقولوا : وعليكم ».

۳۸۸— ہم سے واصل بن عبدالاعلیٰ نے بواسطہ ابواسامہ، عبدالحمید ابن جعفر، یزید، مرثد بن عبداللہ حضرت ابوبصرہ الغفاریؓ، بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔
" میں یہود کے پاس جارہا ہوں، تو جو میرے ساتھ جائے۔ اگر وہ تم کو سلام کہیں تو تم وَعَلَیۡکُمۡ کہہ دینا"

ما يقول إذا غضب

وذكر الاختلاف على عبد الملك بن عمير في خبر أبي بن كعب :

389 — أخبرنا محمد بن بشار قال : حدثنا عبد الرحمن قال :

حدثنا سفيان عن عبد الملك — وهو ابن عمير — عن ابن أبي ليلى عن معاذ بن جبل ، قال : استبَّ رجلان عند النبي ﷺ فغضب أحدهما ، فقال النبي ﷺ :

« إني لأعلم كلمةً لو قالها لذهب غيظه أعوذ بالله من الشيطان الرجيم ».

جب غصہ میں ہو تو کیا دُعا پڑھے

اور حضرت ابی بن کعبؓ کی روایت میں عبدالملک بن عمیر پر اختلاف کا ذکر

۳۸۹— ہم سے محمد بن بشار نے بواسطہ عبدالرحمٰن، سفیان، عبدالملک بن عمیر، ابن ابی لیلیٰ بیان کیا کہ حضرت معاذ بن جبلؓ نے کہا

دو نبی اکرم ﷺ کے پاس دو آدمی آپس میں گالی گلوچ ہوئے، ایک کو (بہت زیادہ) غصہ آگیا تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا، مجھے ایک ایسا کلمہ معلوم ہے، اگر یہ اُسے کہہ لیتا تو اس کا غصہ ختم ہو جاتا (وہ یہ ہے)

أَعُوذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ (میں اللہ تعالیٰ کے ساتھ شیطان مردود سے پناہ مانگتا ہوں)

390 — أخبرنا أحمد بن سليمان ، قال : حدثنا حسين عن زائدة عن عبد الملك بن عمير عن عبد الرحمن بن أبي ليلى عن معاذ نحوه .

۳۹۰— ہم سے احمد بن سلیمان نے بواسطہ حسین، زائدہ، عبدالملک بن عمیر، عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ حضرت معاذؓ بیان کیا..... مذکورہ حدیث کی مانند۔

391 — أخبرنا يوسف بن عيسَى قال : أخبرنا الفضل بن موسَى ، أخبرنا يزيد — يعني ابن زياد — عن عبد الملك بن عمير عن عبد الرحمن بن أبي ليلَى عن أبي بن كعب نحوه .

۳۹۱— ہم سے یوسف بن عیسٰی نے بواسطہ الفضل بن موسیٰ، یزید بن زیاد، عبدالملک بن عمیر، عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ، حضرت ابی بن کعبؓ بیان کیا..... مذکورہ حدیث کی مانند۔

392 — أخبرنا ... عبد العزيز ... أخبرنا حفص بن غياث عن

الأعمش عن عدي بن ثابت عن سليمان بن صُرد قال : أبصر النبي ﷺ رجلا . فذكر حرفاً فغضب (وجعل) يقول ويقول فقال النبي ﷺ :

« إني لأعلم كلمة لو قالها لذهب عنه ما يجد ، أعوذ بالله من الشيطان الرجيم » .

۳۹۲۔ ہم سے محمد بن عبدالعزیز نے بواسطہ حفص بن غیاث، اعمش، عدی بن ثابت، بیان کیا کہ حضرت سلیمان بن صرد ؓ نے کہا ۔

"نبی اکرم ﷺ نے ایک آدمی کو دیکھا کہ کسی نے کوئی بات کی تو وہ غصہ سے بھڑک اٹھا اور الٹی سیدھی باتیں کرنے لگا، تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا، بیشک میں ایک ایسا کلمہ جانتا ہوں اگر یہ کہہ لیتا تو اس کا غصہ ختم ہوجاتا، أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ۔

393 — أخبرنا هنّاد بن السريّ عن أبي معاوية عن الأعمش عن عديّ بن ثابت عن سليمان بن صرد قال (٥ 28 ب) : استبَّ رجلان عند النبي ﷺ فجعل أحدهما تحمرّ عيناه وتنتفخ أوداجهُ فقال رسول الله ﷺ :

« إني لأعرف كلمة لو قالها لذهب الذي يجد ، أعوذ بالله من الشيطان الرجيم » .

۳۹۳۔ ہم سے ہناد بن السریؒ نے بواسطہ ابومعاویہ، اعمش، عدی بن ثابت بیان کیا کہ حضرت سلیمان بن صرد ؓ نے کہا ۔

"نبی اکرم ﷺ کے پاس دو آدمی آپس میں گالم گلوچ ہوئے، ان میں سے ایک کی آنکھیں سرخ ہوگئیں اور اس کی گردن کی رگیں پھول گئیں تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، مجھے ایک ایسا کلمہ معلوم ہے اگر یہ وہ کہہ لیتا تو اس کا غصہ ختم ہوجاتا، (وہ یہ ہے) أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

مَن الشَّديد ؟

وذكر الاختلاف على الزهري في خبر أبي هريرة فيه :

394 — الحارث بن مسكين قراءة عليه عن ابن القاسم قال :

أخبرنا مالك عن ابن شهاب عن سعيد عن أبي هريرة ، ان رسول الله ﷺ قال :

« ليس الشديد بالصُّرَعة ، إنما الشديد الذي يملك نفسه عند الغضب ».

طاقتور کون ہے؟

اور اس سلسلہ میں حضرت ابوہریرۃؓ کی روایت میں زہری پر اختلاف کا ذکر

۳۹۴۔ ہم سے الحارث بن مسکین نے (قرارۃ) بواسطہ ابن القاسم، مالک، ابن شہاب، سعید، حضرت ابوہریرۃؓ بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :

"پچھاڑنے والا پہلوان نہیں، بلکہ پہلوان وہ ہے، جو غصہ کے وقت اپنے آپ کو قابو رکھے"

خالفه شعيب ومعمر :

395 — أخبرنا عمرو بن منصور قال : حدثنا الحكم بن نافع ، أخبرنا شعيب عن الزهري ، أنا حميد بن عبد الرحمن أن أبا هريرة قال : سمعت رسول الله ﷺ .

۳۹۵۔ ہم سے عمرو بن منصور نے بواسطہ الحکم بن نافع، شعیب، زہری، حمید بن عبدالرحمٰن بیان کیا کہ حضرت ابوہریرۃؓ نے کہا، میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا۔

396 — وأخبرنا نصر بن علي بن نصر عن عبد الأعلى قال : حدثنا معمر عن الزهري عن حميد بن عبد الرحمن عن أبي هريرة أن النبي ﷺ قال :

« ليس الشَّديد بالصُّرَعة ، قالوا : فما الشديد؟ قال : الذي يملك نفسه عند الغضب ».

۳۹۶۔ اور ہم سے نصر بن علی بن نصر نے بواسطہ عبدالاعلیٰ، معمر، زہری، حمید بن عبدالرحمٰن حضرت ابوہریرۃؓ بیان کیا کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا۔

"زیادہ پچھاڑنے والا پہلوان نہیں ہے، صحابہؓ نے عرض کیا تو پھر پہلوان کون ہے ؟ آپ نے فرمایا،
جو غصہ کے وقت اپنے آپ پر قابو پا سکے۔

397 — أخبرنا هنّاد بن السريّ عن أبي الأحوص عن سعيد وهو ابن مسروق عن أبي حازم عن ابي هريرة قال : قال رسول الله ﷺ : « إنَّ الشديد ليسَ من غلب الرِّجال . ولكنَّ الشديد من غلب نفسه ».

۳۹۷۔ ہم سے ہناد بن السری نے بواسطہ ابوالاحوص، سعید بن مسروق، ابوحازم حضرت ابوہریرہؓ بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا
"یقیناً طاقتور وہ شخص نہیں ہے جو لوگوں پر غالب ہو، اور لیکن طاقتور وہ ہے۔ جو غصہ میں اپنے آپ پر غالب ہو"

ما يقول إذا جلس في مجلس كثر فيه لغطه

397 مكرر — (أخبرني) عبد الوهاب بن عبد الحكم . قال : أخبرنا حجاج قال ابن جريج : أخبرني موسى بن عقبة عن سهيل بن أبي صالح عن أبيه عن أبي هريرة عن النبي ﷺ قال : من جلس في مجلس كثر فيه لغطه ، ثم قال : قبل أن يقوم : « سبحانك ربنا وبحمدك . لا اله الا أنت ، أستغفرك وأتوب اليك ، غُفِر له ما كان في مجلسه ذلك » (٥ 337 آ)

جب کسی مجلس میں بیٹھے جس میں شور وغل زیادہ ہو تو کیا دُعا پڑھے

۳۹۷۔ (یہ نمبر مکرر ہے) ہم سے عبدالوہاب بن عبدالحکم نے بواسطہ حجاج، ابن جریج، موسیٰ بن عقبۃ، سہیل بن ابی صالح، ابوصالح بیان کیا کہ حضرت ابوہریرہؓ نے کہا، نبی اکرم ﷺ نے فرمایا۔
"جو شخص کسی مجلس میں بیٹھے جس میں شور و غل زیادہ ہو، پھر وہاں سے اٹھنے سے پہلے یہ دُعا پڑھے
سُبْحٰنَكَ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ، لَآ إِلٰهَ (پاک ہے تو اے ہمارے رب! اور ہم آپ کی تعریف بیان کرتے

إِلَّا أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ (نہیں، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، میں آپ سے مغفرت طلب کرتا ہوں اور آپ کی طرف متوجہ ہوتا ہوں)

تو اس کے گناہ جو اس مجلس میں ہوئے معاف کر دیے جائیں گے۔

398 — (أخبرنا) ب محمد بن عبد الله بن عبد الحكم عن شعيب قال : أخبرنا الليث عن ابن الهاد عن يحيَ بن سعيد عن زرارة عن عائشة قالت : ما كان رسول الله ﷺ يقوم في مجلس الا قال :

« لا إله الا أنت ، أستغفرك وأتوب اليك ، فقلت : يا رسول الله ما أكثر ما تقول هؤلاء الكلمات إذا قمت ؟ فقال : إنه لا يقولهن أحد حين يقوم من مجلسه الا غفر له ما كان في ذلك المجلس ».

۳۹۸- ہم سے محمد بن عبداللہ بن عبدالحکم نے بواسطہ شعیب، لیث، ابن الهاد، یحیی بن سعید، زرارہ بیان کیا کہ ام المؤمنین حضرت عائشہؓ نے کہا۔

"رسول اللہ ﷺ جب بھی کسی مجلس سے اُٹھنے لگتے تو یہ پڑھتے

لَآ إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ، أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ (اے اللہ! آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، میں آپ سے مغفرت طلب کرتا ہوں اور آپ کی طرف متوجہ ہوتا ہوں)

تو میں نے عرض کی، اے اللہ تعالیٰ کے پیغمبر! جب آپ (مجلس) سے اُٹھتے ہیں تو اکثر یہ کلمات پڑھتے ہیں؟ آپ نے فرمایا، ان کلمات کو جب بھی کوئی مجلس سے اُٹھتے وقت پڑھے گا تو اس کے جو گناہ مجلس میں ہوئے معاف کر دیے جائیں گے"

خالفه قتيبة بن سعيد :

399 — أخبرنا قتيبة بن سعيد قال : حدثنا الليث عن يحيَ عن محمد بن عبد الرحمن الأنصاري عن رجل من أهل الشام عن عائشة قالت : كان رسول الله ﷺ إذا قام من مجلس يُكثر أن يقول : « سبحانك اللهم وبحمدك لا إله الا أنت .. » وساق الحديث نحوه .

قتیبہ بن سعید نے اس سے کچھ مختلف روایت بیان کی ہے

۳۹۹— ہم سے قتیبہ بن سعید نے بواسطہ لیث، یحیی، محمد بن عبدالرحمٰن الانصاری، ایک شامی آدمی بیان کیا کہ ام المؤمنین حضرت عائشہؓ نے کہا

"رسول اللہ ﷺ جب مجلس سے اٹھتے تو اکثر یہ دعا پڑھتے سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ لَآ إِلٰهَ إِلَّآ أَنْتَ ...... اور آگے اسی طرح حدیث بیان کی"

400 — أخبرنا أبو بكر بن اسحق . أخبرنا أبو سلمة الخزاعي منصور بن سلمة أنا خلاد بن سليمان . قال أبو سلمة — وكان من الخائفين — عن خالد (بن) حـ آ أبي عمران عن عروة عن عائشة أن رسول الله ﷺ كان إذا جلس مجلساً أو صلى صلاة تكلم بكلمات فسألت عائشة عن الكلمات . فقال :

« إن تكلم بخير كان طابعاً عليهن إلى يوم القيامة . وإن تكلم بغير ذلك كان كفارة له . سبحانك اللهم وبحمدك . لا إله إلا أنت أستغفرك وأتوب اليك ».

۴۰۰— ہم سے ابوبکر بن اسحٰق نے بواسطہ ابوسلمہ الخزاعی، منصور بن سلمہ، خلاد بن سلیمان، ابوسلمہ اور وہ خائفین میں سے تھے۔ خالد بن ابی عمران، عروہ بیان کیا کہ ام المؤمنین حضرت عائشہؓ نے کہا

"رسول اللہ ﷺ جب کسی مجلس میں بیٹھتے یا کوئی نماز پڑھتے تو (بعد میں) کچھ کلمات پڑھتے ام المؤمنین عائشہؓ نے ان کلمات کے بارہ میں پوچھا تو آپ نے فرمایا، اگر اچھی گفتگو کی جائے تو یہ کلمات ان باتوں پر قیامت تک مہر ہوگی، اور اگر اس کے علاوہ گفتگو ہو تو یہ کلمات اس کا کفارہ بن جائیں گے،

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، لَآ إِلٰهَ إِلَّآ أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ

401 — أخبرني الربيع بن سليمان بن داوود حدثنا عبد الله بن عبد الحكم أنا بكر عن عبيد الله بن زحر عن خالد بن أبي عمران عن نافع قال :

« كان ابن عمر إذا جلس مجلسا لم يقم حتى يدعو لجلسائه بهذه الكلمات . وزعم أن رسول الله ﷺ كان يدعو (بهن) لجلسائه :

« اللهم اقسم لنا من خشيتك ما تحول بيننا وبين معاصيك . ومن

طاعتك ما تبلّغنا به جنتك . ومن اليقين ما تهوّن علينا مصائب الدنيا . اللهم أمتعنا بأسماعنا وأبصارنا وقوتنا ما أحييتنا . واجعله الوارث منا . واجعل ثأرنا على من ظلمنا . وانصرنا على من عادانا ولا تجعل مصيبتنا في ديننا ولا تجعل الدنيا أكبر همنا . ولا مبلغ علمنا . ولا تسلط علينا من لا يرحمنا ».

۴۰۱ــــ ہم سے ربیع بن سلیمان بن داؤد نے بواسطہ عبداللہ بن عبدالحکم، بکر، عبیداللہ بن زحر، خالد بن ابی عمران بیان کیا کہ نافع نے کہا

"حضرت ابن عمرؓ جب کسی مجلس میں بیٹھتے تو حاضرین مجلس کے لیے ان کلمات کے ساتھ دعا کیے بغیر نہیں اُٹھتے تھے، اور ان کا یقین تھا، کہ رسول اللہ ﷺ ان کلمات کے ساتھ حاضرین مجلس کیلیے دُعا کیا کرتے تھے۔

أَللّٰهُمَّ أَقْسِمْ لَنَا مِنْ خَشْيَتِكَ مَا تَحُوْلُ بَيْنَنَا وَبَيْنَ مَعَاصِيْكَ وَمِنْ طَاعَتِكَ مَا تُبَلِّغُنَا بِهِ جَنَّتَكَ وَمِنَ الْيَقِيْنِ مَا تُهَوِّنُ عَلَيْنَا مَصَائِبَ الدُّنْيَا، أَللّٰهُمَّ أَمْتِعْنَا بِأَسْمَاعِنَا وَأَبْصَارِنَا وَقُوَّتِنَا مَا أَحْيَيْتَنَا، وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنَّا وَاجْعَلْ ثَأْرَنَا عَلٰى مَنْ ظَلَمَنَا، وَانْصُرْنَا عَلٰى مَنْ عَادَانَا وَلَا تَجْعَلْ مُصِيْبَتَنَا فِيْ دِيْنِنَا وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْيَا أَكْبَرَ هَمِّنَا وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِنَا وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ لَا يَرْحَمُنَا

(اے اللہ! اپنا خوف ہمارے لیے مقدر فرما، جو ہمارے اور آپ کی نافرمانیوں کے درمیان رکاوٹ بن جائے اور اپنی اتنی فرمانبرداری عطا فرما جو ہمیں آپ کی جنت میں پہنچا دے اور اتنا یقین عطا فرما جو ہم پر دنیا کی مصیبتیں آسان کر دے، اے اللہ! جب تک آپ ہمیں زندہ رکھیں، ہمارے کانوں آنکھوں اور قوت سے ہمیں فائدہ عطا فرمائیں، اور پھر اسے ہمارے بعد قائم رکھیں، اور ہمارا بدلہ اُس سے لیں جو ہم پر ظلم کرے، ہمارے دشمنوں کے خلاف ہماری مدد فرمائیں۔ اور ہماری مصیبت ہمارے دین میں نہ بنائیں اور دنیا کو ہمارا بڑا مقصد، اور علم کی انتہا نہ بنائیں اور ہم پر اُسے مسلط نہ فرمائیں جو ہم پر رحم نہ کرے"

402 ــــ أخبرنا سويد بن نصر قال : أخبرنا عبد الله عن يحيى بن

ايوب . قال : حدثني عبيد الله بن زحر عن خالد بن أبي عمران أن ابن عمر قال : كان رسول الله ﷺ لا يكاد أن يقوم من مجلس الا دعا بهؤلاء الدعوات نحوه .

۴۰۲۔ ہم سے سوید بن نصر نے بواسطہ عبداللہ، یحییٰ بن ایوب، عبیداللہ بن زحر، خالد بن ابی عمران بیان کیا کہ حضرت ابن عمرؓ نے کہا

«رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جب مجلس سے اُٹھنے لگتے تو ان کلمات کے ساتھ دعا کرتے تھے»

...... مذکورہ حدیث کی مانند

مَنْ جلس مجلساً لم يذكر الله تعالى فيه

وذكر الاختلاف على سعيد بن أبي سعيد في خبر أبي هريرة :

403 — أخبرنا اسماعيل بن مسعود ، قال : حدثنا بشر بن المفضل عن عبد الرحمن عن سعيد المقبري عن أبي هريرة قال : قال رسول الله ﷺ : « ما اجتمع قوم ثم تفرقوا قبل أن يذكروا الله الا كأنما تفرقوا عن جيفة حمار » .

جو شخص کسی مجلس میں بیٹھے اور اس میں اللہ تعالیٰ کا ذکر نہ کرے

اور حضرت ابوہریرہؓ کی روایت میں سعید بن ابی سعید پر اختلاف کا ذکر

۴۰۳۔ ہم سے اسمٰعیل بن مسعود نے بواسطہ بشر بن المفضل، عبدالرحمٰن، سعید المقبری، بیان کیا کہ حضرت ابوہریرہؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔

« جو لوگ (ایک جگہ) جمع ہوں پھر اللہ تعالیٰ کا ذکر کیے بغیر اٹھ کھڑے ہوں تو گویا کہ وہ مردار گدھے کے پاس سے اٹھے ہیں »

404 — أخبرنا قتيبة بن سعيد قال : حدثنا الليث عن ابن عجلان عن سعيد المقبري عن أبي هريرة عن رسول الله ﷺ قال : « من قعد مقعدا لم يذكر الله فيه ، كانت عليه من الله ترة ، ومن قام مقاماً لم يذكر الله فيه كانت عليه من الله ترة ، ومن اضطجع مضجعا لم يذكر الله فيه

كانت عليه من الله ترة ».

۴۰۴ــ ہم سے قتیبہ بن سعید نے بواسطہ لیث، ابن عجلان، سعید المقبری بیان کیا کہ حضرت ابُوہریرہؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔

"جو شخص کسی جگہ بیٹھا، وہاں اللہ تعالیٰ کا ذکر نہیں کیا، تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس پر ندامت ہوگی، اور جو شخص کسی جگہ کھڑا ہو، وہاں اللہ تعالیٰ کا ذکر نہ کرے تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس پر ندامت ہوگی، اور جو شخص کسی جگہ لیٹے، وہاں اللہ تعالیٰ کا ذکر نہ کرے تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس پر ندامت ہوگی۔"

405 — أخبرنا سويد بن نصر قال : أخبرنا عبد الله عن ابن أبي ذئب عن سعيد المقبري (ه 338 آ) عن أبي اسحق مولى عبد الله بن الحارث عن أبي هريرة عن النبي ﷺ قال :

« ما جلس قوم مجلسا لم يذكروا الله فيه ، إلا كانت عليهم ترة ، وما مشي أحد ممشىً لم يذكر الله فيه الا (ه 648 حـ) كان (عليهم) ترة »

۴۰۵ــ ہم سے سوید بن نصر نے بواسطہ عبداللہ، ابن ابی ذئب، سعید المقبری، ابو اسحٰق مولی عبداللہ بن الحارث بیان کیا کہ حضرت ابُوہریرہؓ نے کہا، نبی اکرم ﷺ نے فرمایا۔

"جو لوگ کسی مجلس میں بیٹھیں اس میں اللہ تعالیٰ کا ذکر نہ کریں تو ان پر ندامت ہوگی، اور جب کوئی کسی جگہ چلے اس میں اللہ تعالیٰ کا ذکر نہ کرے تو ان پر ندامت ہوگی۔"

ذكر الاختلاف على محمد بن عبد الرحمن بن أبي ذئب فيه :

406 — أخبرنا عمرو بن علي قال : حدثنا يحيىٰ قال : حدثنا ابن أبي ذئب قال . حدثنا سعيد عن (اسحق) مولى الحارث عن أبي هريرة (رضي الله عنه) ب حـ عن النبي ﷺ قال :

« ما من قوم جلسوا مجلسا لم يذكروا الله فيه إلا كانت (عليهم) آ ترة ، وما سلك رجل طريقا لم يذكر الله فيه الا كانت عليه ترة ».

اس روایت میں محمد بن عبدالرحمٰن بن ابی ذئب پر اختلاف کا ذکر

۴۰۶ــ ہم سے عمرو بن علی نے بواسطہ یحییٰ، ابن ابی ذئب، سعید، اسحٰق مولی الحارث، بیان کیا کہ حضرت ابُوہریرہؓ

نے کہا نبی اکرم ﷺ نے فرمایا

" جو لوگ کسی مجلس میں بیٹھیں اس میں اللہ تعالیٰ کا ذکر نہ کریں تو ان پر ندامت ہوگی اور جو شخص کسی راستہ میں چلے اس میں اللہ تعالیٰ کا ذکر نہ کرے تو اس پر ندامت ہوگی ۔

407 — أخبرنا أحمد بن حرب قال : حدثنا قاسم عن ابن أبي ذئب عن اسحق عن أبي هريرة قال : قال رسول الله ﷺ : نحوه .

۴۰۷ — ہم سے احمد بن حرب نے بواسطہ قاسم، ابن ابی ذئب، اسحٰق بیان کیا کہ حضرت ابوہریرہؓ نے کہا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا..... مذکورہ حدیث کی مانند

ذكر الاختلاف على أبي صالح في هذا الحديث :

408 — أخبرنا زكريا بن يحيىَ أخبرنا أبو مصعب بن أبي حازم حدثه ، وحدثنا يعقوب بن الدورقي حدثنا (ابن) آ حـ أبي حازم عن سهيل عن أبيه عن أبي هريرة قال : قال رسول الله ﷺ :

« ما اجتمع قوم فتفرقوا عن غير ذكر الله إلا كأنما تفرقوا عن جيفة حمار وكان ذلك المجلس عليهم ترة » ،

اس حدیث میں ابو صالح پر اختلاف کا ذکر

۴۰۸ — ہم سے زکریا بن یحییٰ نے بواسطہ ابو مصعب بن ابی حازم اور ہم سے یعقوب بن الدورقی نے (بھی) بواسطہ ابن ابی حازم، سہیل سے اور سہیل نے اپنے والد سے بیان کیا کہ حضرت ابوہریرہؓ نے کہا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔

" جب کچھ لوگ کسی جگہ جمع ہوں پھر وہ اللہ تعالیٰ کا ذکر کیے بغیر اٹھ کھڑے ہوں تو گویا کہ وہ مردار گدھے سے اٹھے ہیں اور وہ مجلس ان پر ندامت کا باعث ہوگی "

409 — أخبرني زكريا بن يحيىَ قال : حدثنا محمد بن بشار ، حدثنا أبو عامر ، حدثنا شعبة عن سليمان عن ذكوان عن أبي سعيد الخدري قال : قال رسول الله ﷺ :

« ما من قوم يجلسون مجلسا لا يذكرون الله فيه الا كانت عليهم حسرة يوم القيامة ، وإن دخلوا الجنة ».

۴۰۹ — ہم سے زکریا بن یحییٰ نے بواسطہ محمد بشار، ابُو عامر، شعبہ، سلیمان، ذکوان، بیان کیا کہ حضرت ابُو سعید خدری رض نے کہا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔

"جو لوگ کسی جگہ جمع ہوں، اس میں اللہ تعالیٰ کا ذکر نہ کریں، تو وہ مجلس ان کے لیے قیامت کے دن حسرت (کا سبب) ہوگی اگرچہ وہ جنّت میں داخل ہو جائیں"

410 — أخبرنا عمَّار بن الحسن . قال : حدثنا زافر بن سليمان عن شعبة عن الأعمش . عن أبي صالح عن أبي سعيد الخدري . قال : « ما جلس قوم مجلسا لم (يصلَّ) فيه على النبي ﷺ الا كانت عليهم حسرة وان دخلوا الجنة ».

۴۱۰ — ہم سے عمار بن الحسن نے بواسطہ زافر بن سلیمان، شعبہ، اعمش، ابو صالح، بیان کیا کہ حضرت ابو سعید الخدری رض نے کہا۔

"جو لوگ کسی جگہ جمع ہوں اس میں نبی اکرم ﷺ پہ درود نہ بھیجیں تو وہ مجلس ان کے لیے حسرت ہوگی اگرچہ وہ جنّت میں داخل ہو جائیں"

411 — أخبرنا أحمد بن عبد الله بن علي بن سويد بن منجوف . قال : حدثنا أبو داوود عن يزيد بن ابراهيم عن أبي الزبير عن جابر أن رسول الله ﷺ قال : ما جلس قوم مجلساً ثم تفرقوا عن غير صلاة على النبي ﷺ الا تفرقوا على أنتن من ريح الجيفة.

۴۱۱ — ہم سے احمد بن عبداللہ بن علی بن سوید بن منجوف نے بواسطہ ابو داؤد، یزید بن ابراہیم، ابو الزبیر بیان کیا کہ حضرت جابر رض نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔

"جو لوگ کسی جگہ جمع ہوں، پھر وہ اس میں نبی اکرم ﷺ پہ درود بھیجے بغیر اٹھ کھڑے ہوں تو وہ مردار سے بھی زیادہ بدبودار چیز سے اٹھے ہیں"

سرد الحديث

412 — أخبرنا محمود بن غيلان ، حدثنا قبيصة قال : حدثنا سفيان عن أسامة بن زيد (ه 29 ب) عن القاسم عن عائشة رضي الله عنها قالت :

«كان النبي ﷺ لا يسرد الكلام كسردكم هذا ، كان كلامه فصلا بيِّنه . يحفظه كلُّ من سمعه».

جلدی جلدی بات کرنی

۴۱۲ — ہم سے محمود بن غیلان نے بواسطہ قبیصہ، سفیان، اسامہ بن زید، قاسم بیان کیا کہ ام المؤمنین حضرت عائشہؓ نے کہا: نبی اکرم ﷺ کا کلام تمہاری طرح تیز تیز نہیں ہوتا تھا۔ آپ کے الفاظ جدا جدا ہوتے اور انہیں واضح طور پہ فرماتے ہر سننے والا انہیں یاد کر لیتا۔

خالفه أبو أسامة :

413 — أخبرنا الحسين بن حريث قال : حدثنا أبو أسامة عن سفيان عن أسامة بن زيد عن الزهري عن عروة عن عائشة قالت :

«كان رسول الله ﷺ لا يسرد الحديث سردكم ، كان إذا جلس تكلَّم بكلمات . يبيِّنه يحفظه مَنْ سمعه».

ابو اسامہ نے اس سے کچھ مختلف روایت بیان کی ہے

۴۱۳ — ہم سے حسین بن حریث نے بواسطہ ابو اسامہ، سفیان، اسامہ بن زید، زہری، عروہ بیان کیا کہ ام المؤمنین حضرت عائشہؓ نے کہا:

"رسول اللہ ﷺ تمہاری طرح جلدی جلدی بات نہیں فرماتے تھے، آپ جب بیٹھتے تو کچھ کلمات ارشاد فرماتے، واضح کلام فرماتے، جو سنتا اُسے یاد کر لیتا"

ما يفعل من بُلي بذنب وما يقول

414 — أخبرني عبيد الله بن فضالة . أخبرنا عبد الله بن الزبير .

(قال) ب حـ حدثنا سفيان عن مسعر عن عثمان بن المغيرة الثقفي عن علي بن الربيعة الوالبي عن أسماء بن الحكم الفزاري قال : سمعت علي بن أبي طالب يقول : «كنت إذا سمعت من رسول الله ﷺ حديثاً نفعني الله بما شاء أن ينفعني به . وإذا حدثني غيره استخلفته . فإذا حلف لي صدّقته . فحدثني أبو بكر . وصدق أبو بكر : سمعت (ه 339 آ) رسول الله ﷺ يقول : ليس من عبدٍ يذنب ذنباً فيقوم فيتوضأ فيحسن الوضوء ثم يصلي ركعتين ثم يستغفر الله الا غفر له ».

جو شخص کسی گناہ میں مبتلا ہو جائے تو وہ کیا کرے اور کیا دُعا پڑھے

۴۱۴ــ ہم سے عبید اللہ بن فضالہ نے بواسطہ عبد اللہ بن الزبیر، سفیان، مسعر، عثمان بن المغیرۃ الثقفی، علی بن الربیعۃ الوالبی، اسماء بن الحکم الفزاری بیان کیا کہ حضرت علی بن ابی طالبؓ نے کہا۔

"میں جب رسول اللہ ﷺ سے کوئی حدیث سنتا تو اللہ تعالیٰ مجھے اس کے ساتھ جو چاہتے نفع عطا فرماتے تھے، اور جب آپ کے علاوہ کوئی مجھ سے حدیث بیان کرتا میں اس سے قسم لیتا، تو جب وہ قسم اٹھا لیتا میں اس کی تصدیق کر دیتا، مجھ سے ابوبکرؓ نے حدیث بیان کی، اور ابوبکرؓ نے سچ کہا میں نے سنا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، جب کوئی بندہ گناہ کا مرتکب ہو جائے تو اٹھ کر اچھی طرح وضو کر کے دو رکعتیں پڑھے پھر اللہ تعالیٰ سے بخشش مانگے، اللہ تعالیٰ اسے معاف فرما دیں گے۔

415 ــ أخبرنا أحمد بن سليمان ، حدثنا جعفر بن عون حدثنا مسعر : وأخبرنا هارون بن اسحق حدثني محمد عن مسعر عن عثمان بن المغيرة عن علي بن ربيعة عن أسماء بن الحكم عن علي مثله ، وقال فيه : « حدثني أبو بكر وصدق أبو بكر : انه ليس من رجل يذنب » نحوه.

۴۱۵ــ ہم سے احمد بن سلیمان نے بواسطہ جعفر بن عون، مسعر، ہارون بن اسحٰق، محمد، مسعر، عثمان بن المغیرہ، علی بن ربیعہ، اسماء بن الحکم، حضرت علیؓ سے مذکورہ حدیث کی مانند بیان کیا، اور اس میں یہ الفاظ کہے، مجھ سے ابوبکرؓ نے حدیث بیان کی اور ابوبکرؓ نے سچ کہا، بلاشبہ وہ شخص گنہگار نہیں .... مذکورہ حدیث کی مانند۔

416 ــ أخبرنا محمد بن بشار قال : حدثنا يحيَ بن سعيد حدثنا

سفيان حدثني عثمان بن المغيرة عن علي بن ربيعة عن أسماء بن الحكم ، عن (علي رضي الله عنه) ب حـ قال : كنت إذا حُدِّثت عن رسول الله ﷺ حديثا استحلفت صاحبه ، فإذا حلف (صدقته و) آ حـ حدثني أبو بكر وصدق أبو بكر أنه قال : ليس من عبد يذنب فيتوضأ ويصلي ركعتين ثم يستغفر الله إلاّ غفر له

۴۱۶۔ ہم سے محمد بن بشار نے بواسطہ یحییٰ بن سعید، سفیان، عثمان بن المغیرہ، علی بن ربیعہ، اسماء بن الحکم بیان کیا کہ حضرت علیؓ نے کہا۔

"جب میرے سامنے رسول اللہ ﷺ کی حدیث بیان کی جاتی تو میں حدیث بیان کرنے والے سے قسم لیتا، جب وہ قسم اٹھالیتا میں اس کی تصدیق کر دیتا، ابوبکرؓ نے مجھے حدیث سنائی اور ابوبکرؓ نے سچ کہا، آپ نے فرمایا جو آدمی بھی گناہ کا مرتکب ہو تو وہ وضو کرے، دو رکعت پڑھے پھر اللہ تعالےٰ سے مغفرت مانگے تو اللہ تعالیٰ اس کے گناہ معاف فرما دیں گے۔

417 — أخبرنا قتيبة بن سعيد قال : (أخبرنا) ب أبو عوانة عن عثمان بن المغيرة عن علي بن ربيعة عن أسماء بن الحكم الفزاري ، قال : سمعت عليا يقول : « إني كنت إذا سمعت من رسول الله ﷺ حديثاً نفعني الله بما شاء أن ينفعني ، وإذا حدثني رجل من أصحابه استحلفته فإذا حلف لي صدقته ، وإنه حدَّثني أبو بكر — وصدق أبو بكر — قال : سمعت رسول الله ﷺ يقول : ما من رجل مؤمن يُذنب ذنباً ثم يقوم فيتطهر فيحسن الطهور ، ثم يستغفر الله ، إلاّ غفر الله له ، ثم قرأ الآية « ..والذين إذا فعلوا فاحشة أو ظلموا أنفسهم ...الآية ».

۴۱۷۔ ہم سے قتیبہ بن سعید نے بواسطہ ابوعوانہ، عثمان بن المغیرہ، علی بن ربیع، اسماء بن الحکم الفزاری بیان کیا کہ حضرت علیؓ نے فرمایا۔

"میں رسول اللہ ﷺ سے کوئی حدیث سنتا تو اللہ تعالیٰ مجھے اس کے ساتھ جو چاہتے نفع عطا فرماتے اور جب آپ کے صحابہؓ میں سے کوئی میرے سامنے حدیث بیان کرتا تو میں اس سے قسم مانگتا جب

وہ قسم اٹھا دیتا تو میں اس کی تصدیق کر دیتا، مجھ سے ابوبکرؓ نے حدیث بیان کی اور ابوبکرؓ نے سچ کہا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جب کوئی مومن شخص کسی گناہ کا مرتکب ہوتا ہے پھر اٹھ کر اچھی طرح وضو کر کے اللہ تعالیٰ سے مغفرت مانگتا ہے، تو اللہ تعالیٰ اسے بخش دیتے ہیں، پھر آپ نے (سورۃ آل عمران کی آیت ۱۳۴) تلاوت فرمائی (جس کا ترجمہ یہ ہے)

اور وہ لوگ جب کوئی صریح گناہ کر بیٹھتے ہیں یا اپنی جانوں پر اور کسی قسم کی زیادتی کر گذرتے ہیں..... مکمل آیت

418 — أخبرنا قتيبة بن سعيد ، حدثنا الليث عن ابن عجلان عن القعقاع عن أبي صالح عن أبي هريرة عن رسول الله ﷺ قال : « إن العبد إذا أخطأ خطيئة نكتت (في قلبه نكتة) آ حـ فإن هو نزع واستغفر (وتاب) آ صقلت ، وإن عاد زيد فيها حتّى تغلق قلبه ، فهو الران الذي ذكر الله « كلا بل ران على قلوبهم ما كانوا يكسبون ».

۴۱۸ — ہم سے قتیبہ بن سعید نے بواسطہ، لیث، ابن عجلان، القعقاع، ابو صالح، بیان کیا کہ حضرت ابوہریرہؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

"تحقیق آدمی جب کوئی خطا کرتا ہے، تو اس کے دل میں ایک نکتہ پڑ جاتا ہے، پھر وہ اگر اس سے ہٹ جاتا ہے اور اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کرتا ہے اور اس کی طرف جھک جاتا ہے تو اس کا دل صاف ہو جاتا ہے اور اگر دوبارہ خطا کرتا ہے تو اس نکتہ میں زیادتی ہو جاتی ہے۔ یہاں تک کہ اس کا دل بند ہو جاتا ہے اور یہی وہ زنگ ہے جس کا اللہ تعالیٰ نے (پارہ ۳۰ سورۃ تطفیف میں) ذکر فرمایا ہے۔
"ہرگز ایسا نہیں ہے، بلکہ ان کے دلوں پہ زنگ بیٹھ گیا ہے ان اعمال کا جو یہ کرتے تھے"

ما يقول إذا أذنب ذنباً بعد ذنب

419 — أخبرنا عمرو بن منصور قال : حدثنا الحجاج بن المنهال قال : حدثنا حماد بن سلمة عن اسحق بن عبد الله بن أبي طلحة عن عبد الرحمن بن أبي عمرة ، عن أبي هريرة عن النبي ﷺ فيما يحكي عن ربه تبارك وتعالى :

« قال : أذنب عبدٌ ذنبا فقال : اللهم اغفر لي ، قال : يقول الله تبارك وتعالى ، أذنب عبدي ذنباً علم أن له رباً يغفر الذنوب ويأخذ بالذنب ، ثم عاد فأذنب ذنباً فقال : اللهم اغفر لي (قال) آ حـ : يقول تبارك وتعالى : أذنب عبدي ذنباً علم أن له ربا يغفر (الذنب) ، ويأخذ بالذنب ، قال : [ثم عاد فأذنب ذنباً فقال : اللهم اغفر لي ، فقال تبارك وتعالى : أراه قال :] آ حـ أذنب عبدي ذنباً علم أن له رباً يغفر (الذنب) ويأخذ بالذنب ، اعمل ما شئت فقد غفرت (لك) » .

جب گناہ کے بعد دوبارہ گناہ ہو جائے تو کیا دُعا پڑھے

۴۱۹۔ ہم سے عمرو بن منصور نے بواسطہ الحجاج بن المنہال، حماد بن سلمہ، اسحٰق بن عبداللہ بن ابی طلحہؓ عبدالرحمٰن بن ابی عمرہ بیان کیا کہ حضرت ابوہریرہؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے اپنے پروردگار تبارک تعالیٰ کا ارشاد گرامی نقل کرتے ہوئے فرمایا۔

"جب کوئی آدمی گناہ کرتا ہے پھر کہتا ہے

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ (اے اللہ! مجھے بخش دے)

اللہ تبارک وتعالیٰ فرماتے ہیں، میرے بندہ سے گناہ ہوا ہے، وہ جانتا ہے کہ اس کا پروردگار ہے جو گناہوں کو معاف فرماتا ہے اور گناہوں پر سزا بھی دیتا ہے، پھر دوبارہ گناہ کا مرتکب ہو جاتا ہے، اور اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ میرے بندہ سے گناہ ہوا ہے، وہ جانتا ہے کہ اس کا پروردگار ہے جو گناہوں کو معاف فرماتا ہے اور گناہوں پر سزا بھی دیتا ہے" پھر گناہ کا مرتکب ہو جاتا ہے اور اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں، کہ میرے بندہ سے گناہ ہوا ہے، وہ جانتا ہے کہ اس کا پروردگار ہے جو گناہوں کو معاف فرماتا ہے اور گناہوں پر سزا بھی دیتا ہے، جو چاہو کرو میں نے تمہیں بخش دیا ہے۔

420 — أخبرنا اسماعيل بن مسعود (قال) ب حـ : حدثنا المغيرة بن سليمان ، سمعت يحيَ الباهلي وهو ابن زرارة بن كريم بن الحارث عن أبيه عن جده الحارث قال :

« أتيت النبي ﷺ وهو بعرفة ، فقلت : يانبي الله ، استغفر لي غفر الله لك قال غفر الله لكم ، فاستدرت إلى الجانب الآخر لكي يخصني بشيْ دون القوم ، فقلت : يا نبي الله استغفر لي غفر الله لك ، قال غفر الله لكم » .

۴۲۰۔ ہم سے اسمٰعیل بن مسعود نے بواسطہ مغیرہ بن سلیمان، یحییٰ بن زرارۃ بن کریم بن الحارث الباہلی، زرارہ بن کریم بیان کیا کہ میرے دادا حارثؓ نے کہا

"میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہُوا، اس وقت آپ میدانِ عرفات میں تھے، میں نے عرض کی، اے اللہ کے نبی!

إِسْتَغْفِرْ لِي غَفَرَ اللّٰهُ لَكَ (میرے لیے بخشش مانگیں اللہ تعالیٰ تمہارے درجات بلند فرمائے)

آپ نے فرمایا

غَفَرَ اللّٰهُ لَكُمْ (اللہ تعالیٰ تمہاری مغفرت فرمائے)

پھر میں آپ کے دوسری جانب گھوم کر آگیا تاکہ آپ دوسرے لوگوں کے علاوہ صرف میرے لیے دُعا فرمائیں۔ میں نے پھر عرض کی، اے اللہ تعالیٰ کے نبی! میرے لیے بخشش مانگیں اللہ تعالےٰ آپ کے درجات بلند فرمائے، آپ نے فرمایا غَفَرَ اللّٰهُ لَكُمْ"

إذا قيل للرجل : غفر الله لك ما (* 340 آ) يقول ؟

421 — أخبرنا محمد بن بشار عن محمد قال : حدثنا شعبة عن عاصم ، عن عبد الله بن سرجس قال : « أتيت (النبي) ﷺ ، فأكلت من طعامه ، فقلت : غفر الله لك يا رسول الله ، قال : ولك ، قلت : أستغفر لك ؟ قال : نعم ، ولكم ، وقرأ « واستغفر لذنبك وللمؤمنين والمؤمنات » .

جب کسی سے کہا جائے کہ اللہ تعالیٰ تجھے معاف فرمائے تو وہ (جواباً) کیا کہے

۴۲۱۔ ہم سے محمد بن بشار نے بواسطہ محمد، شعبہ، عاصم بیان کیا کہ عبداللہ بن سرجسؓ نے کہا

"میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، اور آپ کے کھانے میں شریک ہوا، میں نے عرض
کی: اے اللہ تعالیٰ کے رسول!

غَفَرَ اللّٰهُ لَكَ (اللہ تعالیٰ آپ کے درجات بلند فرمائے)

آپ نے فرمایا۔

وَلَكَ (اور اللہ تعالیٰ تمہاری بھی مغفرت فرمائے)

میں نے عرض کی، حضرت! میں آپ کے لیے مغفرت طلب کروں؟ آپ نے فرمایا ہاں اور اپنے لیے
بھی، اور پھر آپ نے (سورۃ محمد کی آیت ۱۹) تلاوت فرمائی (جس کا ترجمہ یہ ہے)
"اور آپ اپنی خطاؤں کی، اور سب مسلمان مردوں اور سب مسلمان عورتوں کے لیے بخشش طلب کیا کریں۔"

422 — أخبرنا أحمد بن عبدة عن عبد الواحد بن زياد (قال) ب ح: حدثنا عاصم عن عبد الله بن سرجس، رأيت رسول الله ﷺ. وأكلت معه، فقلت: غفر الله لك يا رسول الله. قال: ولك قلت لعبد الله: أستغفر لك رسول الله ﷺ؟ قال: نعم ولكم ثم تلا هذه الآية، «واستغفر لذنبك وللمؤمنين والمؤمنات» ثم درت حتى صرت خلفه ثم نظرت إلى خاتم النبوة.

۴۲۲ — ہم سے احمد بن عبدہ نے بواسطہ عبدالواحد بن زیاد، عاصم بیان کیا کہ حضرت عبداللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ نے کہا،
"میں نے رسول اللہ ﷺ کی زیارت کی ہے اور آپ کے ساتھ کھانے میں شریک ہوا ہوں
میں نے عرض کی! اے اللہ تعالیٰ کے رسول! غَفَرَ اللّٰهُ لَكَ آپ نے فرمایا وَلَكَ (عاصم نے کہا)
میں نے عبداللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ سے کہا، کیا آپ کے لیے رسول اللہ ﷺ نے مغفرت طلب فرمائی؟ انہوں
نے کہا ہاں اور تمہارے لیے بھی، پھر آپ نے یہ آیت تلاوت فرمائی "وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْبِكَ
وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ" پھر میں آپ کے پچھلی جانب چلا گیا اور مہر نبوت کی زیارت کی۔

باب

423 — أخبرني عبد الأعلى بن واصل. حدثنا يحيى بن آدم عن

سفيان عن الاسود بن قيس عن نبيح عن جابر قال : أتانا النبي ﷺ . فنادته امرأتي يارسول الله . صلِّ علي وعلى زوجي . فقال : صلى الله عليك وعلى زوجك .

باب

۴۲۳۔ مجھ سے عبدالاعلیٰ بن واصل نے بواسطہ یحییٰ بن آدم، سفیان، اسود بن قیس، نبیح بیان کیا کہ حضرت جابرؓ نے کہا۔

"نبی اکرم ﷺ ہمارے ہاں تشریف لائے تو میری بیوی نے آپ سے عرض کی اے اللہ تعالےٰ کے پیغمبر! میرے اور میرے خاوند کے لیے رحمت کی دُعا فرمائیں آپ نے فرمایا۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكِ وَعَلٰى زَوْجِكِ (اللہ تعالیٰ تجھ پر اور تیرے خاوند پر رحمت نازل فرمائے)

424 — أخبرني زكريا بن يحيَ ، حدثنا عبد الجبار بن العلاء . حدثنا سفيان حدثنا ابن عجلان عن مسلم وداوود بن قيس عن نافع بن جبير عن أبيه ، قال : قال رسول الله ﷺ : « من قال : سبحان الله وبحمده ، سبحانك اللهم وبحمدك لا إله الا أنت أستغفرك وأتوب اليك فقالها في مجلس ذكر كانت كالطابع يطبع عليه ، ومن قالها في مجلس لغو ، كانت كفارته » .

۴۲۴۔ ہم سے زکریا بن یحییٰ نے بواسطہ عبدالجبار بن العلاء، سفیان ابن عجلان، مسلم اور داؤد بن قیس، نافع بن جبیر بیان کیا کہ حضرت جابرؓ نے کہا

"نبی اکرم ﷺ نے فرمایا۔ جو شخص یہ دُعا پڑھے۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ
سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ
أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوْبُ إِلَيْكَ

(پاک ہیں اللہ تعالیٰ اور ہم انکی تعریف بیان کرتے ہیں (پاک ہیں آپ اے اللہ! اور ہم آپکی تعریف بیان کرتے ہیں، آپکے سوا کوئی معبود نہیں میں آپ سے مغفرت طلب کرتا ہوں اور آپکی طرف جھکتا ہوں)

پھر اگر اُس نے یہ کلمات مجالسِ ذکر میں (ذکر کے بعد) کہے تو یہ مُہر کی طرح ہوں گے اس کے ذکر پر مُہر لگا دی جائے گی [illegible]

425 — أخبرني زكريا بن أبي عمر حدثنا سفيان عن ابن عجلان عن مسلم بن أبي حرَّة عن نافع بن جبير يرفعه ، نحوه .
قال سفيان : وحدثني جارود بن قيس الفراء عن نافع بن جبير مثله

۴۲۵۔ ہم سے زکریا بن ابی عمر نے بواسطہ سفیان، ابن عجلان، مسلم بن ابی حرّۃ، نافع بن جبیر مرفوعاً" ایسی روایت بیان کی"

سفیان نے بھی بواسطہ جارود بن قیس الفراء، نافع بن جبیرؓ سے ایسی روایت بیان کی۔

كفارة ما يكون في المجلس

وذكر الاختلاف على أبي العالية في الخبر في ذلك :

426 — أخبرنا علي بن خشرم قال : أخبرنا عيسى عن الحجاج بن دينار عن أبي هاشم عن أبي العالية عن أبي برزة الأسلمي قال : «كان رسول الله ﷺ بأخرة إذا طال المجلس قال : سبحانك اللهم وبحمدك ، أشهد أن لا إله الا أنت ، أستغفرك — وأتوب إليك ، قال بعضنا : يارسول الله صلى الله عليك وسلم ، ان هذا القول مالنا نسمعه منك . قال : هذه كفارة ما يكون في المجلس».

مجلس کی باتوں کا کفارہ

اس سلسلہ میں ابوالعالیہ پر اختلاف کا ذکر

۴۲۶۔ ہم سے علی بن خشرم نے بواسطہ عیسٰی، حجاج بن دینار، ابُوہاشم، ابوالعالیہ بیان کیا کہ حضرت ابُوبرزہ اسلمیؓ نے کہا۔

"رسول اللہ ﷺ جب مجلس لمبی ہو جاتی تو اس کے آخر میں یہ دُعا پڑھتے۔

سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ ، أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ ، أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ

(پاک ہے تو اے اللہ! اور ہم تیری تعریف بیان کرتے ہیں، میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں اور تیری طرف جھکتا ہوں)

ہم میں سے کچھ لوگوں نے عرض کی، اے اللہ تعالیٰ کے پیغمبر! اللہ تعالیٰ آپ پر رحمت اور سلامتی نازل فرمائے، یہ کیا دُعا ہے جو ہم آپ سے سُنتے ہیں، آپ نے فرمایا یہ مجلس میں ہونیوالی باتوں کا کفارہ ہے"

427 — أخبرنا عبيد الله بن سعد بن ابراهيم بن سعد قال : حدثنا يونس بن محمد حدثنا مصعب بن حيان ، أخو مقاتل بن حيان عن مقاتل بن حيان عن الربيع بن أنس عن أبي العالية الرياحي عن (رافع) بن خديج قال :

«كان رسول الله ﷺ بأخرة إذا اجتمع اليه أصحابه فأراد أن ينهض قال : سبحانك اللهم وبحمدك أشهد أن لا إله إلا أنت أستغفرك وأتوب اليك ، عملت سوءاً ، وظلمت نفسي ، فاغفر لي إنه لا يغفر الذنوب الا أنت ، قال : فقلنا يارسول الله ، ان هذه كلمات أحدثتهن ؟ قال : أجل جاءني جبريل عليه السلام ، فقال : يا محمد هن كفارات المجلس».

۴۲۷— ہم سے عبیداللہ بن سعد بن ابراہیم بن سعد نے بواسطہ یونس بن محمد، مصعب بن حیان، مقاتل بن حیان کے بھائی، مقاتل بن حیان، ربیع بن انس، ابوالعالیہ ریاحی بیان کیا کہ حضرت رافع بن خدیج رض نے کہا۔

"رسول اللہ ﷺ کے پاس جب آپ کے صحابہ رض جمع ہوتے تو آخر میں جب کہ آپ اٹھنے کا ارادہ فرماتے یہ دُعا پڑھتے،

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ عَمِلْتُ سُوْءًا وَظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ

(اے اللہ! تو پاک ہے اور ہم تیری تعریف بیان کرتے ہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں، میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں اور تیری طرف جھکتا ہوں، میں نے برائی کی ہے اور اپنے آپ پر ظلم کیا ہے، مجھے معاف فرما، بیشک تیرے سوا گناہوں کو کوئی نہیں بخش سکتا)

ہم نے عرض کی! اے اللہ تعالیٰ کے پیغمبر! بیشک یہ کلمات آپ نے نئے شروع کر دیے ہیں. آپ نے فرمایا، ہاں میرے پاس جبریل علیہ السلام آئے اور کہا اے محمد! یہ کلمات مجلس کا کفارہ ہیں"۔

428 — أخبرنا محمد بن بشار حدثنا يزيد بن هارون حدثنا سفيان (ه 30 ب) عن منصور عن زياد بن حصين عن أبي العالية الرياحي قال : قالوا : يارسول الله ، ما كلمات سمعناك تقولهن ؟ قال : «كلمات علمنيهن جبريل عليه السلام كفارة المجلس (ه 341 آ)،

سبحانك اللهم وبحمدك أشهد أن لا إله الا أنت أستغفرك وأتوب اليك »

۴۲۸۔ ہم سے محمد بن بشار نے بواسطہ یزید بن ہارون، سفیان، منصور، زیاد بن حصین بیان کیا کہ ابو العالیہ الریاحی نے کہا۔

"صحابہؓ نے عرض کیا، اے اللہ تعالیٰ کے پیغمبر! وہ کیا کلمات ہیں جو ہم آپ کو پڑھتے ہوئے سنتے ہیں؟ آپ نے فرمایا، یہ کلمات کفارہ مجلس ہیں جو مجھے جبریل علیہ السلام نے سکھائے۔

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ أَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّآ أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ

428 مكرر — (أخبرنا أحمد بن سليمان قال حدثنا عبد الله عن اسرائيل عن منصور عن فضيل بن عمر عن زياد عن أبي العالية) آ ح

۴۲۸۔ (مکرر) ہم سے احمد بن سلیمان نے بواسطہ عبداللہ، اسرائیل، منصور، فضیل بن عمر، زیاد، ابو العالیہ بیان کیا

429 — أخبرنا أحمد بن سليمان ، قال : حدثنا يزيد ، قال : اخبرنا عاصم عن زياد بن حصين عن أبي العالية ، قال : كفارة المجلس ، سبحانك اللهم وبحمدك ، أستغفرك وأتوب اليك .

۴۲۹۔ ہم سے احمد بن سلیمان نے بواسطہ یزید، عاصم، زیاد بن حصین بیان کیا کہ ابو العالیہ نے کہا، مجلس کا کفارہ (یہ کلمات ہیں) سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ

430 — أخبرنا أحمد بن سليمان ، قال حدثنا أبو داوود عن سفيان عن منصور عن فضيل عن زياد بن حصين ، عن أبي العالية ، عن النبي ﷺ :

«كفارة المجلس ، سبحانك اللهم وبحمدك ، أشهد أن لا إله الا أنت ، أستغفرك وأتوب إليك »

۴۳۰۔ ہم سے احمد بن سلیمان نے بواسطہ ابو داؤد، سفیان، منصور، فضیل، زیاد بن حصین، ابو العالیہ نبی اکرم ﷺ بیان کیا کہ مجلس کا کفارہ (یہ کلمات ہیں) سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ أَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّآ أَنْتَ، أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ

كم يتوب في اليوم؟

431 — أخبرنا الفضل بن سهل ، حدثنا شريح بن النعمان حدثنا محمد بن مسلم عن ابراهيم بن ميسرة عن عطاء عن أبي هريرة أن رسول الله ﷺ ، جمع الناس فقال :

«يا أيها الناس ، توبوا إلى الله ، فإني أتوب الى الله في اليوم مائة مرة».

دن میں کتنی بار توبہ کرے

۴۳۱۔ ہم سے فضل بن سہل نے بواسطہ شریح بن النعمان، محمد بن مسلم، ابراہیم بن میسرہ، عطار بیان کیا کہ حضرت ابوہریرۃ نے کہا۔

"رسول اللہ ﷺ نے لوگوں کو جمع کرکے ارشاد فرمایا، اے لوگو! اللہ تعالیٰ کے سامنے توبہ کرو، بیشک میں اللہ تعالیٰ کے سامنے دن میں سو بار توبہ کرتا ہوں"

432 — أخبرنا أبو الأشعث ثنا المعتمر ، سمعت أبي يحدث عن قتادة عن أنس عن النبي ﷺ قال :

«إني (لأتوب) آ في اليوم سبعين مرة».

۴۳۲۔ ہم سے ابوالاشعث نے بواسطہ معتمر، معتمر نے بواسطہ اپنے والد قتادہ، حضرت انسؓ بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔

"بیشک میں دن میں ستر بار توبہ کرتا ہوں"

433 — أخبرنا محمد بن المثنى ، حدثني عبد الله بن رجاء عن عمران عن قتادة عن أنس قال : قال رسول الله ﷺ : إني لاستغفر الله في اليوم وأتوب اليه أكثر من سبعين مرة .

۴۳۳۔ ہم سے محمد بن المثنیٰ نے بواسطہ عبداللہ بن رجار، عمران، قتادہ بیان کیا کہ حضرت انسؓ نے کہا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔

"بیشک میں دن میں سَتّر بار سے زیادہ اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کرتا ہوں اور اس کے سامنے توبہ کرتا ہوں"

كم يستغفر في اليوم ويتوب ؟

434 — أخبرنا قتيبة بن سعيد حدثنا عبد العزيز عن محمد بن عمرو عن أبي سلمة عن أبي هريرة أن رسول الله (٥ 649 حـ) ﷺ قال : « إني لأستغفر الله وأتوب اليه كل يوم مائة مرة ».

دن میں کتنی بار استغفار اور توبہ کرے

۴۳۴ — ہم سے قتیبہ بن سعید نے بواسطہ عبدالعزیز، محمد بن عمرو، ابوسلمہ بیان کیا کہ حضرت ابوہریرہؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔

"بیشک میں ہر روز اللہ تعالیٰ سے سَو بار توبہ اور استغفار کرتا ہوں"

435 — أخبرني محمد بن عامر . حدثنا منصور بن سلمة . أنا الليث . عن يزيد عن ابن شهاب . عن أبي سلمة عن أبي هريرة ، قال : قال رسول الله ﷺ :

« إني لأستغفر الله في اليوم وأتوب أكثر من سبعين مرة ».

۴۳۵ — ہم سے محمد بن عامر نے بواسطہ منصور بن سلمہ، لیث، یزید، ابن شہاب، ابوسلمہ بیان کیا کہ حضرت ابوہریرہؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔

"بیشک میں دن میں اللہ سے سَتّر مرتبہ سے زیادہ توبہ اور استغفار کرتا ہوں"

ذكر الاختلاف على الزهري في هذا الحديث

436 — أخبرنا يونس بن عبد الأعلى ، أخبرنا ابن وهب ، أخبرني يونس عن ابن شهاب ، أخبرني أبو سلمة بن عبد الرحمن أنه سمع أبا هريرة يقول: قال رسول الله ﷺ :

« والله إني لاستغفر الله وأتوب اليه في اليوم أكثر من سبعين مرة ».

اس حدیث میں زہری پر (راویوں کے) اختلاف کا ذکر

۴۳۶ـــ ہم سے یونس بن عبدالاعلیٰ نے بواسطہ ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن بیان کیا کہ حضرت ابُوہریرہؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔

"اللہ تعالیٰ کی قسم میں دِن میں ستّر بار سے زیادہ اللہ تعالیٰ سے استغفار اور توبہ کرتا ہوں۔"

437 ـــ أخبرنا محمد بن اسماعيل ، حدثنا أيوب بن سليمان ، حدثني أبو بكر عن سليمان عن محمد بن عبد الله بن أبي عتيق وموسى بن عقبة عن ابن شهاب عن أبي بكر بن عبد الرحمن عن أبي هريرة ، قال : سمعت رسول الله ﷺ يقول :

« إني لأستغفر (الله) ب حـ وأتوب في اليوم أكثر من سبعين مرة ».

۴۳۷ـــ ہم سے محمد بن اسمٰعیل نے بواسطہ ایوب بن سلیمان، ابُوبکر، سلیمان، محمد بن عبداللہ بن ابی عتیق اور موسیٰ بن عقبہ، ابن شہاب، ابوبکر بن عبدالرحمٰن بیان کیا کہ حضرت ابُوہریرہؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔

"بیشک میں اللہ تعالیٰ سے دِن میں ستّر بار سے زیادہ توبہ اور استغفار کرتا ہوں۔"

438 ـــ أخبرنا محمد بن سليمان عن ابن المبارك عن معمر عن الزهري عن أبي سلمة عن أبي هريرة عن النبي ﷺ قال :

« إني لأستغفر الله في اليوم مائة مرة ».

۴۳۸ـــ ہم سے محمد بن سلیمان نے بواسطہ ابن المبارک، معمر، زہری، ابوسلمہ بیان کیا کہ حضرت ابُوہریرہؓ نے کہا، نبی اکرم ﷺ نے فرمایا۔

"بیشک میں دِن میں سو بار اللہ تعالیٰ سے استغفار کرتا ہوں۔"

439 ـــ أخبرنا هشام بن عبد الملك حدثنا بقية حدثنا الزبيدي عن الزهري عن عبد الملك بن أبي بكر بن الحارث بن هشام عن أبي هريرة أنه سمع رسول الله ﷺ يقول :

« إني لاستغفر وأتوب في اليوم أكثر من سبعين مرة ».

۴۳۹ـــ ہم سے ہشام بن عبدالملک نے بواسطہ بقیہ، الزبیدی، زہری، عبدالملک بن ابی بکر بن الحارث

بن ہشام بیان کیا کہ حضرت ابُوہریرہؓ نے، رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سُنا۔
"بیشک میں ایک دِن میں ستّر بار سے زیادہ توبہ اور استغفار کرتا ہوں"

ذكر الاختلاف على أبي بردة في هذا الحديث :

440 — أخبرنا محمد بن داوود (ه 342 آ) حدثنا زياد بن يونس عن محمد بن جعفر عن موسى بن عقبة عن أبي اسحق عن أبي بردة عن أبيه أن النبي ﷺ قال :

« إني لأستغفر الله وأتوب اليه في اليوم مائة مرة ».

اس حدیث میں ابُوبردہؓ پر (راویوں کے) اختلاف کا ذکر

۴۴۰— ہم سے محمد بن داؤد نے بواسطہ زیاد بن یونس، محمد بن جعفر، موسیٰ بن عقبہ، ابواسحٰق، ابوبردہ بیان کیا کہ میرے والد نے کہا، نبی اکرم ﷺ نے فرمایا۔

"بیشک میں دِن میں سوبار اللہ تعالیٰ سے توبہ اور استغفار کرتا ہوں"

441 — أخبرني ابراهيم بن يعقوب ، ثنا أبو نعيم حدثنا (المغيرة) ب بن أبي الحر الكندي عن سعيد بن أبي بردة عن أبيه عن جده ، قال : جاء رسول الله ﷺ ونحن جلوس فقال :

« ما أصبحت غداةً قط إلا استغفرت الله فيها مائة مرة ».

۴۴۱— ہم سے ابراہیم بن یعقوب نے بواسطہ ابُونعیم، مغیرہ بن ابی الحر الکندی، سعید بن ابی بردہ، ابُوبردہ بیان کیا کہ میرے والد نے کہا۔

"ہم بیٹھے ہوئے تھے کہ رسول اللہ ﷺ تشریف لائے اور آپ نے فرمایا، میں نے کبھی کوئی صبح ایسی نہیں کی جس میں سوبار اللہ تعالیٰ سے استغفار نہ کیا ہو؟"

442 — أخبرنا أحمد بن سليمان حدثنا عفَّان عن حماد بن سلمة ، أخبرنا ثابت عن أبي بردة عن الأغر — أغر مزينة — قال : سمعت رسول الله ﷺ يقول :

« إنه ليغان على قلبي حتى أستغفر الله كل يوم مائة مرة ».

۴۴۲۔ ہم سے احمد بن سلیمان نے بواسطہ عفّان، حماد بن سلمہ، ثابت، ابوبردہ بیان کیا حضرت الاغر مزنیؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔

"میرے دل پر غبار (بوجھ) رہتا ہے جب تک کہ میں ہر روز سو بار اللہ تعالیٰ سے استغفار نہ کرلوں۔"

443 — أخبرنا بشر بن هلال ، حدثنا جعفر عن ثابت عن أبي بردة عن رجل من أصحابه ، قال قال : رسول الله ﷺ « إنه ليغان على قلبي ، فأستغفر الله كل يوم مائة مرة ».

۴۴۳۔ ہم سے بشر بن ہلال نے بواسطہ جعفر، ثابت، ابُوبردہ بیان کیا کہ آپ کے صحابہؓ میں سے ایک شخص نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

"میرے دل پر غبار (بوجھ) رہتا ہے تو میں ہر روز سو بار اللہ تعالیٰ سے استغفار کرتا ہوں۔"

444 — أخبرنا محمد بن عبد الأعلى حدثنا المعتمر (قال) بح : سمعت سليمان بن المغيرة يحدّث عن حميد بن هلال قال : حدثني أبو بردة ، قال : جلستُ الى رجلٍ من المهاجرين يعجبني تواضعه ، فسمعته يقول :

سمعت رسول الله ﷺ يقول :

« يا أيها الناس توبوا إلى الله واستغفروه فإني أتوب الى الله وأستغفره كل يوم مائة مرة ، أو أكثر من مائة مرة ».

۴۴۴۔ ہم سے محمد بن عبد الاعلیٰ نے بواسطہ معتمر، سلیمان بن المغیرہ، حمید بن ہلال بیان کیا کہ ابوبردہ نے کہا میں مہاجرین میں سے ایک شخص کے پاس بیٹھا تھا، اس کی تواضع مجھے بہت پسند آئی، اس نے کہا میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سُنا۔

"اے لوگو! اللہ تعالیٰ کے سامنے توبہ کرو اور اس سے مغفرت طلب کرو، بیشک میں ہر روز سو بار یا اس سے زیادہ اللہ تعالیٰ سے توبہ اور استغفار کرتا ہوں۔"

445 — أخبرنا أحمد بن سليمان ، حدثنا جعفر بن عون عن مسعر

عن عمرو بن مرة عن أبي بردة عن الأغر ، قال : قال يوما — يعني النبي ﷺ :

« توبوا إلى ربّكم فوالله إني لأتوب الى ربي مائة مرة في اليوم ».

۴۴۵— ہم سے احمد بن سلیمان، نے بواسطہ جعفر بن عون، مسعر، عمرو بن مرۃ، ابوبردۃ بیان کیا کہ حضرت اغرؓ نے نے کہا، نبی اکرم ﷺ نے ایک دن فرمایا۔

"اپنے پروردگار کے سامنے توبہ کرو۔ اللہ تعالیٰ کی قسم میں دن میں سو مرتبہ اپنے پروردگار کے سامنے توبہ کرتا ہوں"

ذكر الاختلاف على شعبة فيه :

446 — أخبرنا محمد بن المثنى ، (حدثنا محمد) ب حدثنا عبد الرحمن حدثنا شعبة عن عمرو بن مرة عن أبي بردة عن الأغر ، قال : سمعت رسول الله ﷺ يقول :

« توبوا إلى الله فإني أتوب اليه في اليوم مائة مرة ».

اس حدیث میں شعبہ پر اختلاف کا ذکر

۴۴۶— ہم سے محمد بن المثنی نے بواسطہ محمد، عبدالرحمٰن، شعبہ، عمرو بن مرۃ، ابوبردۃ بیان کیا کہ حضرت اغرؓ نے کہا، میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سُنا۔

"اللہ تعالیٰ کے سامنے توبہ کرو، بیشک میں دن میں سو بار اس کے سامنے توبہ کرتا ہوں"

447 — أخبرنا أحمد بن عبد الله بن عبد الحكم حدثنا محمد بن جعفر حدثنا شعبة عن عمرو بن مرة عن أبي بردة قال : سمعت الأغر — وكان من أصحاب النبي ﷺ — عن ابن عمر قال : قال رسول الله ﷺ :

« توبوا إلى ربكم فإني أتوب اليه في اليوم مائة مرة »

۴۴۷— ہم سے احمد بن عبداللہ بن عبدالحکم نے بواسطہ محمد بن جعفر، شعبہ، عمرو بن مرۃ، ابوبردۃ بیان کیا کہ میں نے حضرت اغرؓ سے سُنا جو کہ نبی اکرم ﷺ کے صحابی ہیں۔ کہ حضرت ابن عمرؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔

"اپنے پروردگار کے سامنے توبہ کرو، بیشک میں دن میں سو بار اس کے سامنے توبہ کرتا ہوں"

ما يقول من كان ذرب اللسان

وذكر الاختلاف على أبي اسحق في خبر حذيفة بن اليمان فيه :

448 — أخبرني ابراهيم بن يعقوب ، حدثنا سعيد بن عامر عن شعبة عن أبي اسحق عن مسلم بن نذير عن حذيفة قال :

« قلت : يارسول الله إني رجل ذرب اللسان وإنَّ عامة ذلك على أهلي ، قال : فأين أنت من الاستغفار ؟ إني لأستغفر الله في اليوم ، أو قال في اليوم والليلة مائة مرة ».

جس کی زبان تیز ہو وہ کیا دعا پڑھے

اور اس سلسلہ میں حذیفہ بن الیمان کی روایت میں ابواسحٰق پر اختلاف کا ذکر

۴۴۸ — ہم سے ابراہیم بن یعقوب نے بواسطہ سعید بن عامر، شعبہ، ابواسحٰق، مسلم بن نذیر بیان کیا کہ حضرت حذیفہؓ نے کہا،

"میں نے عرض کیا، اے اللہ تعالیٰ کے پیغمبر! میں ایک تیز زبان آدمی ہوں اور یہ تیزی زیادہ تر اپنی بیوی پر ہوتی ہے، آپ نے ارشاد فرمایا، تو تم استغفار کیوں نہیں کرتے؟ بیشک میں تو دن میں یا آپ نے فرمایا دن رات میں سو مرتبہ اللہ تعالیٰ سے استغفار کرتا ہوں"

449 — أخبرنا محمد بن بشار حدثنا محمد ، حدثنا شعبة قال : سمعت أبا إسحق يقول : سمعت الوليد أبا المغيرة ، أو المغيرة أبا الوليد يحدِّث عن حذيفة نحوه .

۴۴۹ — ہم سے محمد بن بشار نے بواسطہ محمد، شعبہ، ابواسحٰق، بیان کیا کہ میں نے ولید ابوالمغیرہ، یا مغیرہ ابوالولید کو حضرت حذیفہؓ سے ایسی روایت بیان کرتے ہوئے سُنا۔

خالفه عامة أصحاب أبي اسحق :

450 — أخبرنا قتيبة بن سعيد حدثنا أبو الأحوص عن أبي اسحق عن أبي المغيرة قال : قال حذيفة :

« شكوتُ إلى رسول الله ﷺ ذربَ لساني ، فقال : أين أنت من الاستغفار ؟ إني لأستغفر الله كل يوم مائة مرة ». (ه 343 آ)

ابواسحٰق کے اکثر ساتھیوں نے اس کی روایت سے مختلف بیان کیا ہے۔

۴۵۰۔ ہم سے قتیبہ بن سعید نے بواسطہ ابوالاحوص، ابواسحٰق، ابوالمغیرہ کا قول بیان کیا کہ حضرت حذیفہؓ نے کہا "میں نے رسول اللہ ﷺ سے اپنی زبان کی تیزی کی شکایت کی، تو آپ نے ارشاد فرمایا، تم استغفار کیوں نہیں کرتے؟ بیشک میں تو ہر روز اللہ تعالیٰ سے سو بار استغفار کرتا ہوں"

451 — أخبرنا عمرو بن علي حدثنا عبد الرحمن عن سفيان عن أبي اسحق عن عبيد أبي المغيرة ، عن حذيفة قال :

«كنت رجلاً ذرب اللسان على أهلي ، فقلت : يارسول الله ، إني قد خشيت أن يدخلني لساني النار ، قال : فأين انت من الاستغفار؟ إني لأستغفر الله في اليوم (وأتوب اليه) حـ ب مائة مرة».

۴۵۱۔ ہم سے عمرو بن علی نے بواسطہ عبدالرحمٰن، سفیان، ابواسحٰق، عبید ابوالمغیرہ بیان کیا کہ حضرت حذیفہؓ نے کہا، "میں اپنے گھر پر تیز زبان آدمی تھا، تو میں نے عرض کیا، اے اللہ تعالیٰ کے پیغمبر مجھے ڈر ہے کہ کہیں میری زبان مجھے جہنم میں نہ پہنچا دے، آپ نے ارشاد فرمایا تم استغفار کیوں نہیں کرتے؟ بیشک میں تو روزانہ دن میں سو بار اللہ تعالیٰ سے استغفار کرتا اور اس کی طرف رجوع کرتا ہوں"

452 — أخبرنا عبد الحميد بن محمد ، حدثنا مخلد ، حدثنا سفيان عن أبي اسحق عن أبي المغيرة عن حذيفة قال : أتيت النبي ﷺ فقلت :

« أحرقني لساني ، (وذكر) آ مِنْ ذَرَابَه على أهله ، قال : أين أنت من الاستغفار؟ إني لأستغفر الله في اليوم وأتوب إليه مائة مرة».

۴۵۲۔ ہم سے عبدالحمید بن محمد نے بواسطہ مخلد، سفیان، ابواسحٰق، ابوالمغیرہ بیان کیا کہ حضرت حذیفہؓ نے کہا۔ "میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، اور عرض کیا حضرت! میری زبان نے مجھے جلا ڈالا اور حذیفہؓ نے اپنے گھر والوں پر زبان کی تیزی کا ذکر کیا، آپ نے فرمایا، تم استغفار کیوں نہیں کرتے؟ بیشک میں دن میں سو بار اللہ تعالیٰ سے استغفار اور توبہ کرتا ہوں"

453 — أخبرنا ابراهيم بن عبد الله بن محمد بن ابراهيم ، حدثنا عمر بن حفص ، حدثنا أبي ، حدثنا أبو خالد الدالاني (٥ 31 ب)

حدثنا أبو اسحق عن أبي المغيرة عبيد البجلي عن حذيفة قال : أتيت رسول الله ﷺ فقلت :

« إني ذرب اللسان ، قد أحرقت أهلي بلساني ، قال : فأين أنت من الاستغفار ؟.

إني لأستغفر الله وأتوب اليه في اليوم مائة مرة ».

۴۵۳۔ ہم سے ابراہیم بن عبداللہ بن محمد بن ابراہیم نے بواسطہ عمر بن حفص، حفص، ابوخالد الدالانی، ابواسحٰق، ابوالمغیرہ عبید البجلی بیان کیا کہ حضرت حذیفہؓ نے کہا۔

"میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، اور عرض کیا، بیشک میں تیز زبان آدمی ہوں، میرے گھر والے میری زبان کی وجہ سے جل گئے ہیں، آپ نے ارشاد فرمایا تم استغفار کیوں نہیں کرتے؟ بیشک میں دن میں سو بار اللہ تعالیٰ سے استغفار اور توبہ کرتا ہوں"

الإكثار من الاستغفار

454 — أخبرنا محمد بن المثنى حدثنا الوليد حدثنا سعيد بن عبد العزيز عن إسماعيلَ بن عبيد الله عن خالد بن عبد الله بن الحسين قال : سمعت أبا هريرة يقول : ما رأيت أحداً أكثر أن يقول :

« أستغفر الله وأتوب اليه من رسول الله ﷺ ».

استغفار کثرت سے کرنا

۴۵۴۔ ہم سے محمد بن المثنی نے بواسطہ ولید، سعید بن عبدالعزیز، اسمٰعیل بن عبیداللہ، خالد بن عبداللہ بن الحسین بیان کیا کہ میں نے حضرت ابوہریرہؓ کو یہ فرماتے ہوئے سنا۔

"میں نے رسول اللہ ﷺ سے زیادہ کسی کو کثرت سے یہ کلمات پڑھتے ہوئے نہیں دیکھا،

أَسْتَغْفِرُ اللهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ"

ثواب ذلك

455 — أخبرني عمرو بن عثمان بن سعيد ، (حدثني) أبي حدثنا

محمد بن عبد الرحمن — وهو ابن عرق — قال : سمعت عبد الله بن بسر يقول : قال رسول الله ﷺ :

« طوبى لمن وجد في كتابه استغفارا كثيرا ».

کثرتِ استغفار کا ثواب

۴۵۵— ہم سے عمرو بن عثمان بن سعید نے بواسطہ اپنے والد، محمد بن عبدالرحمٰن بن عرق بیان کیا کہ میں نے حضرت عبداللہ بن بُسر کو یہ کہتے ہوئے سُنا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔

"مبارکباد ہے اس شخص کے لیے جسے اپنے نامۂ اعمال میں استغفار بہت زیادہ ملے۔"

456 — أخبرني إسحق بن موسى ثنا الوليد بن مسلم حدثني الحكم بن مصعب القرشي عن محمد بن علي بن عبد الله بن عباس عن أبيه عن جده عن النبي ﷺ قال :

« من أكثر من الاستغفار ، جعل الله له من كل همٍّ فرجا ، ومن كل ضيقٍ مخرجا ، ويرزقه من حيث لا يحتسب ».

۴۵۶— مجھ سے اسحٰق بن موسٰی نے بواسطہ، ولید بن مسلم، الحکم بن مصعب القرشی، محمد بن علی بن عبداللہ بن عباسؓ بیان کیا کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا۔

"جو کثرت سے استغفار کرے گا تو اللہ تعالیٰ اس کو ہر غم سے نجات اور ہر تنگی سے کُشادگی عطا فرمائے گا، اور اسے روزی عطا فرمائے گا، جہاں سے اس کا گمان بھی نہ ہو گا۔"

الاقتصار على ثلاث مرات

457 — أخبرنا محمد بن عبد الله ، حدثنا يحيى بن آدم ، حدثنا إسرائيل ، عن أبي إسحق عن عمرو بن ميمون عن ابن مسعود قال :

« كان رسول الله ﷺ يعجبه أن يدعوَ ثلاثاً ، ويستغفر ثلاثاً ».

تین بار استغفار پر اکتفاء کرنا

۴۵۷— ہم سے محمد بن عبداللہ نے بواسطہ یحییٰ بن آدم، اسرائیل، ابواسحٰق، عمرو بن میمون بیان کیا کہ حضرت

ابن مسعودؓ نے کہا۔

"رسول اللہ ﷺ تین بار دُعا مانگنے اور تین بار استغفار کرنے کو پسند کرتے تھے"

كيف الاستغفار ؟

458 — أخبرنا عمرو بن علي ، حدثنا أبو بكر — وهو الحنفي — حدثنا مالك بن مغول عن محمد بن سوقة ، عن نافع عن ابن عمر قال :

« إن كنّا لنعدُّ لرسول الله ﷺ في المجلس الواحد مائة مرة يقول : ربِّ اغفر لي وتُبْ علي إنك أنت التواب الغفور ».

استغفار کن الفاظ سے کیجائے

۴۵۸— ہم سے عمرو بن علی نے بواسطہ ابُوبکر الحنفی ، مالک بن مغول ، محمد بن سوقہ ، نافع بیان کیا کہ حضرت ابن عمرؓ نے کہا

"ہم رسول اللہ ﷺ کو ایک مجلس میں سو مرتبہ یہ کلمات کہتے ہوئے گنا کرتے تھے۔

رَبِّ اغْفِرْلِي وَتُبْ عَلَيَّ إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الْغَفُوْرُ (اے پروردگار! مجھے بخش دے، اور میری توبہ قبول فرما بیشک تو ہی توبہ قبول کرنیوالا، بخشش کرنے والا ہے)

459 — أخبرنا هلال بن العلاء ، قال : حدثنا حسين حدثنا زهير عن أبي إسحق عن مجاهد عن عبد الله بن عمر قال :

« كنت عند رسول الله ﷺ جالساً فسمعته استغفر مائة مرة ، يقول : اللهم اغفر لي وارحمني ، وتُبْ علي إنك أنت التواب الغفور ».

حفظ زهير.

۴۵۹— ہم سے ہلال بن العلاء نے بواسطہ حسین ، زُہیر ، ابواسحٰق ، مجاہد بیان کیا کہ حضرت عبداللہ بن عمرؓ نے کہا۔

"میں رسول اللہ ﷺ کے پاس بیٹھا تھا کہ میں نے آپ کو سو بار استغفار کرتے ہوئے سُنا ، آپ فرماتے

"اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِي وَارْحَمْنِي وَتُبْ عَلَيَّ إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الْغَفُوْرُ" (اے اللہ مجھے بخش دے ، مجھ پہ رحم فرما اور میری توبہ قبول فرما ، بیشک تو ہی توبہ قبول کرنے والا بخشنے والا ہے)

یہ الفاظ زہیر نے محفوظ کیے ہیں۔

460 — أخبرنا محمود بن غيلان حدثنا أبو داوود ، أخبرنا شعبة عن يونس بن خباب قال : سمعت أبا الفضل عن ابن عمر (قال) : ب ح

« إنه كان قاعدا مع رسول الله ﷺ فقال : اللهم اغفر لي انك أنت التواب الغفور ، حتّى عدّ العادّ في يده مائة مرة ».

۴۶۰— ہم سے محمود بن غیلان نے بواسطہ ابو داؤد، شعبہ، یونس بن خباب، ابوالفضل بیان کیا کہ حضرت ابن عمرؓ نے کہا۔

"میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا کہ، آپ نے فرمایا اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الْغَفُوْرُ یہاں تک کہ گننے والے نے اپنے ہاتھ پر سو بار گنا۔

461 — أخبرنا محمد بن معاوية بن عبد الرحمن ، حدثنا ابراهيم بن عبد الرحمن بن مهدي حدثنا خالد بن مخلد حدثني سعيد بن زياد المكتب ، سمعت سليمان بن يسار قال : أخبرني (« 344 آ) مسلم بن السائب عن خباب بن الأرتّ ، قال : سألت النبي ﷺ قال : قلت : يا رسول الله كيف نستغفر؟ قال : « قل :

اللهم اغفر لنا وارحمنا ، وتب وذكر كلمة معناها علينا إنك أنت التواب الرحيم ».

۴۶۱— ہم سے محمد بن معاویہ بن عبدالرحمٰن نے بواسطہ ابراہیم بن عبدالرحمٰن بن مہدی، خالد بن مخلد، سعید بن زیاد المکتب، سلیمان بن یسار، مسلم بن السائب بیان کیا کہ حضرت خباب بن الارتؓ نے کہا

"میں نے نبی ﷺ سے پوچھا، اے اللہ تعالیٰ کے رسول! ہم استغفار کیسے کریں؟ آپ نے فرمایا یوں کہو۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلَنَا وَارْحَمْنَا وَتُبْ عَلَيْنَا إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ

(اے اللہ! ہمیں بخش دے ہم پر رحم فرما اور ہماری توبہ قبول فرما، بیشک تو توبہ قبول کرنیوالا انتہائی مہربان ہے)

تُبْ عَلَيْنَا سے آگے آپ نے کوئی لفظ کہا جس کا معنی "ہم پر" ہے۔

462 — أخبرنا معاوية بن صالح ، حدثنا خالد ، حدثني سعيد بن زياد ؛ سمعت سليمان بن يسار يحدث عن مسلم بن السائب بن خباب ، قالوا : يارسول الله كيف نستغفر ؟ نحوه .

۴۶۲۔ ہم سے معاویہ بن صالح نے بواسطہ خالد، سعید بن زیاد، سلیمان بن یسار بیان کیا کہ مسلم بن السائب بن خباب نے کہا

"صحابہؓ نے عرض کیا، اے اللہ تعالیٰ کے رسول، ہم کیسے استغفار کریں، آگے مذکورہ روایت کی مانند بیان کیا۔"

463 — أخبرنا أحمد بن عثمان بن حكيم حدثنا خالد بن مخلد ، حدثني سعيد بن زياد — وهو المكتب — مولى بني زهرة ، سمعت سليمان بن يسار يحدث عن مسلم بن السائب بن خباب ، قالوا : يارسول الله ، كيف نستغفر ؟ قال : قولوا : اللهم اغفر لنا وارحمنا وتب علينا إنك أنت التوّاب الرحيم .

۴۶۳۔ ہم سے احمد بن عثمان بن حکیم نے بواسطہ خالد بن مخلد، سعید بن زیاد المکتب مولی بنی زہرہ، سلیمان بن یسار بیان کیا کہ مسلم بن السائب بن خباب نے کہا۔

"صحابہؓ نے عرض کیا کہ اے اللہ تعالیٰ کے رسول! ہم استغفار کیسے کریں آپ نے فرمایا یوں کہو۔
"اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلَنَا وَارْحَمْنَا وَتُبْ عَلَيْنَا إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ"

ذكر سيِّد الاستغفار ، وثوابُ من استعمله

464 — أخبرنا عمرو بن علي حدثنا يزيد بن زريع ، وبشر بن المفضل ، ويحيىَ بن سعيد وابن أبي عدي ، قالوا : حدثنا حسين المعلم عن عبد الله بن بريدة عن بشير بن كعب عن شدّاد بن أوس قال : قال رسول الله ﷺ :

« إن سيِّد الاستغفار ، أن يقول العبد : لا إله إلا أنت (أنت) آ ح

خلقتني وأنا عبدك (أنت) ب، أنا على عهدك ووعدك ما استطعت، أعوذ بك من شر ما صنعت، أبوء بنعمتك علي، وأبوء لك بذنبي اغفر لي فإنه لا يغفر الذنوب الا أنت، فإن قالها حين يصبح موقناً بها فمات دخل الجنة، وإن قالها حين يمسي موقنا بها فمات دخل الجنة».

سیّد الاستغفار کا بیان اور اسے معمول بنانے والے کا ثواب

۴۶۴۔ ہم سے عمرو بن علی نے بواسطہ یزید بن زریع، بشر بن المفضل اور یحیی بن سعید اور ابن ابی عدی، حسین المعلم، عبداللہ بن بریدة، بشیر بن کعب بیان کیا کہ حضرت شداد بن اوسؓ نے کہا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔

«بیشک سیّد الاستغفار یہ ہے کہ انسان یوں کہے۔

لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ، أَنْتَ خَلَقْتَنِي وَأَنَا عَبْدُكَ، أَنَا عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ، أَبُوءُ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ، وَأَبُوءُ لَكَ بِذَنْبِي إِغْفِرْ لِي فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ	(اے اللہ! تیرے سوا کوئی عبادت کا مستحق نہیں، تو نے ہی مجھے پیدا کیا ہے، اور میں تیرا ہی بندہ ہوں، تیرے عہد و پیمان پر اپنی استطاعت کے مطابق قائم ہوں، اپنے اعمال کی بُرائی سے تیری پناہ مانگتا ہوں، تیری نعمت جو مجھ پر ہے اس کا اور اپنے گناہوں کا معترف ہوں، مجھے بخش دے بیشک آپ کے سوا کوئی گناہوں کو بخش نہیں سکتا)

اگر اس کو صبح کے وقت یقین سے پڑھا پھر مر گیا تو جنت میں داخل ہو گا، اور اگر اس کو شام کے وقت یقین سے پڑھا پھر مر گیا تو جنت میں داخل ہو گا۔

خالفه ثابت بن أسلم:

465 — أخبرنا سليمان بن عبيد الله. حدثنا بهز بن أسد. حدثنا حماد بن سلمة حدثنا ثابت عن عبد الله بن بريدة أن نفراً صحبوا شدّاد بن أوس فقالوا: حدثنا بشيء سمعته من رسول الله ﷺ. فقال: سمعت رسول الله ﷺ يقول: «من قال

إذا أصبح: اللهم أنت ربي لا إله إلا أنت خلقتني وأنا عبدُك، على عهدك ووعدك ما استطعت، أعوذ بك من شر ما صنعت أبوء لك

بنعمتك علي وأبوء بذنبي ، فاغفر لي فإنّه لا يغفر الذنوب الا أنت ، فإن مات من يومه دخل الجنة ، وإن مات من الليل فكذلك ».

ثابت بن اسلم نے اس سے کچھ مختلف الفاظ نقل کیے ہیں ۔

۴٦۵ـ ہم سے سلیمان بن عبید اللہ نے بواسطہ بہز بن اسد، حماد بن سلمہ، ثابت، عبداللہ بن بریدہ بیان کیا کہ کچھ لوگ حضرات شداد بن اوسؓ کی مجلس میں آئے اور کہا کہ ہمیں کوئی ایسی چیز سناؤ جو آپ نے رسول اللہ ﷺ سے سُنی ہو، اس پر شداد بن اوسؓ نے کہا میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سُنا۔ جو شخص صبح کے وقت یہ دعا پڑھے ۔

أَللّٰهُمَّ أَنْتَ رَبِّيْ لَآ إِلٰهَ إِلَّآ أَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَأَنَا عَبْدُكَ ، عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، أَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ، أَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَأَبُوْءُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْ لِيْ فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ إِلَّآ أَنْتَ»

(اے اللہ! تو ہی میرا پروردگار ہے، تیرے سوا کوئی عبادت کا مستحق نہیں، تو نے ہی مجھے پیدا کیا ہے، اور میں تیرا ہی بندہ ہوں، تیرے عہد و پیمان پر مقدور بھر قائم ہوں، اپنے اعمال کی برائی سے تیری پناہ مانگتا ہوں، تیری نعمت کا جو مجھ پر ہے اور اپنے گناہوں کا معترف ہوں، مجھے بخش دے، بیشک آپ کے سوا کوئی بھی گناہوں کو نہیں بخش سکتا)

خالفه الوليد بن ثعلبة :

466 — أخبرنا عبدة بن عبد الله ، أخبرنا سويد بن عمرو حدثنا زهير حدثنا الوليد بن ثعلبة الطائي عن ابن بريدة عن أبيه قال : قال رسول الله ﷺ : « من قال حين يصبح أو حين يمسي فمات من يومه أو من ليلته دخل الجنة ، من قال : اللهم أنت ربي لا إله إلا أنت ، خلقتني وأنا عبدك ، وأنا على عهدك ووعدك ما استطعت ، أعوذ بك من شر ما صنعت ، أبوء بنعمتك ، وأبوء بذنبي فاغفر لي انه لا يغفر الذنوب الا أنت ».

ولید بن ثعلبہ نے اس سے کچھ مختلف الفاظ بیان کیے ہیں ۔

۴٦٦ـ ہم سے عبدہ بن عبداللہ نے بواسطہ سوید بن عمرو، زہیر، ولید بن ثعلبہ الطائی، ابن بریدہ بیان کیا کہ میرے

والد بریدہؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔

"جس شخص نے صبح کے وقت یا شام کے وقت یہ دُعا پڑھی، پھر اسی دن مرگیا یا اسی رات مرگیا تو جنت میں داخل ہوگا۔

"اَللّٰهُمَّ أَنْتَ رَبِّيْ لَآ إِلٰهَ إِلَّآ أَنْتَ، خَلَقْتَنِيْ وَأَنَا عَبْدُكَ، وَأَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، أَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ، أَبُوْءُ بِنِعْمَتِكَ، وَأَبُوْءُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْلِيْ إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ إِلَّآ أَنْتَ"

467 — أخبرني زكريا بن يحيَ، حدثنا إسحق بن ابراهيم بن كامجر، قال: حدثني محمد بن مُنيب (العبدي) قال عرضنا على السري بن يحيَ عن هشام عن أبي الزبير عن جابر قال: قال رسول الله ﷺ:

« تعلَّموا سيد الاستغفار، اللهم أنت ربي، لا إله إلا أنت، خلقتني، وأنا عبدك على عهدك ووعدك ما استطعت وأعوذُ بك من شر ما صنعت، أبوء بنعمتك علي وأبوء بذنبي فاغفر لي ذنبي إنه لا يغفر الذنوب الا أنت ».' (ہ 345 آ)

۴۶۷ — ہم سے زکریا بن یحییٰ نے بواسطہ اسحٰق بن ابراہیم بن کامجر، محمد بن منیب العبدی، السری بن یحییٰ، ہشام، ابوالزبیر بیان کیا کہ حضرت جابرؓ نے کہا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

"سید الاستغفار سیکھو۔

أَللّٰهُمَّ أَنْتَ رَبِّيْ، لَآ إِلٰهَ إِلَّآ أَنْتَ، خَلَقْتَنِيْ، وَأَنَا عَبْدُكَ عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ، أَبُوْءُ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَأَبُوْءُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْلِيْ ذَنْبِيْ إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ إِلَّآ أَنْتَ"

468 — أخبرنا هلال بن العلاء حدثنا ابراهيم بن سعيد حدثنا الأزرق حدثنا السري عن هشام عن أبي الزبير عن جابر أن رسول الله (ہ 649 ح) ﷺ قال:

« تعلَّموا سيِّد الاستغفار، اللهم أنت ربي لا إله إلا أنت خلقتني أنا

عبدك ، أنا على عهدك ووعدك ما استطعت ، أعوذ بك من شر ما صنعت أبوء بنعمتك ، وأبوء بذنبي ، فاغفر لي إنه لا يغفر الذنوب إلا أنت ».

۴۶۸۔ ہم سے ہلال بن العلاء نے بواسطہ ابراہیم بن سعید الازرق، السری، ہشام، ابوالزبیر حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کیا، کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔

"سید الاستغفار یہ ہو۔

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ، لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ، خَلَقْتَنِیْ، وَاَنَا عَبْدُکَ عَلٰی عَھْدِکَ وَوَعْدِکَ مَا اسْتَطَعْتُ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ، اَبُوْءُ بِنِعْمَتِکَ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ اِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ"

ما يستحب من الاستغفار يوم الجمعة

469 — أخبرنا محمد بن سلمة عن ابن القاسم عن مالك ، قال : حدثني أبو الزناد عن الأعرج عن أبي هريرة أن رسول الله ﷺ ذكر يوم الجمعة فقال :

« فيه ساعة لا يوافقها عبد مسلم وهو قائم يصلي يسأل الله شيئا إلا أعطاه إياه . وأشار رسول الله ﷺ بيده يقللها ».

جمعہ کے دن استغفار کا استحباب

۴۶۹۔ ہم سے محمد بن سلمہ نے بواسطہ ابن القاسم، مالک، ابوالزناد، اعرج، بیان کیا کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے جمعہ کے دن کا تذکرہ کیا تو ارشاد فرمایا۔

" اس میں ایک ایسی گھڑی ہوتی ہے کہ جو مسلمان بندہ اس وقت کھڑا ہوا نماز پڑھ رہا ہو، اور اس گھڑی میں وہ اللہ تعالیٰ سے جو چیز بھی مانگے اللہ تعالیٰ اس کو عطا فرماتا ہے اور رسول اللہ ﷺ نے اپنے ہاتھ مبارک کے اشارہ سے اس گھڑی کا مختصر ہونا بیان فرمایا۔

470 — أخبرنا عمران بن بكار ، حدثنا علي بن عياش حدثنا

شعيب ، حدثني أبو الزناد مما حدثه الأعرج ، مما ذكر أنه سمع أبا هريرة حدثه عن رسول الله ﷺ :

« في الجمعة ساعة (« 32 ب) لا يوافقها عبد مسلم وهو قائم يصلي يسأل الله فيها شيئا الا أعطاه إياه ، وأشار رسول الله ﷺ بيده يقبض أصابعه ، كأنه يقللها » .

۴۷۰ـــ ہم سے عمران بن بکار نے بواسطہ علی بن عیاش، شعیب، ابوالزناد، اعرج کی ان احادیث میں سے بیان کیا جن میں اعرج نے ذکر کیا کہ میں نے حضرت ابُوہریرہؓ کو رسول اللہ ﷺ کی یہ حدیث بیان کرتے ہوئے سُنا۔

"جمعہ میں ایک ایسی گھڑی ہوتی ہے کہ جو مُسلمان بندہ اس میں کھڑا ہوا نماز پڑھ رہا ہو اور اللہ تعالےٰ سے اس میں کوئی چیز مانگے تو اللہ تعالیٰ اسے ضرور عطا فرمائے گا۔ اور رسول اللہ ﷺ نے ہاتھ کی انگلیوں کو سکیڑ کر اشارہ کرتے ہوئے اس گھڑی کا مختصر ہونا بیان فرمایا"

471 — أخبرني عمرو بن عثمان حدثنا شريح بن يزيد حدثنا شعيب بن أبي حمزة عن أبي الزناد عن سعيد بن المسيب عن أبي هريرة أن النبي ﷺ قال :

« إن في الجمعة ساعةً لا يوافقها عبد يستغفر الله فيها إلاّ غفر الله له ، قال : فجعل النبي ﷺ يقللها بيده » .

۴۷۱ـــ ہم سے عمرو بن عثمان نے بواسطہ شریح بن یزید، شعیب بن ابی حمزہ، ابوالزناد، سعید بن المسیب حضرت ابوہریرہؓ بیان کیا کہ نبی ﷺ نے فرمایا۔

"جمعہ کے دن میں ایک ایسی گھڑی ہوتی ہے کہ جو مُسلمان بندہ اس میں اللہ تعالیٰ سے استغفار کرے تو اللہ تعالیٰ اسے ضرور بخش دیں گے"، نبی ﷺ نے اپنے ہاتھ سے اس گھڑی کا مختصر ہونا بیان فرمایا۔

472 — أخبرني محمد بن يحيَ بن عبد الله ، حدثنا أحمد بن حنبل حدثنا إبراهيم بن خالد عن رباح عن معمر عن الزهري ، قال حدثني سعيد بن المسيب عن أبي هريرة عن رسول الله ﷺ قال :

« إنَّ في الجمعة ساعةً لا يوافقها عبد مسلم يسأل الله فيها شيئاً إلا أعطاه إياه ».

۴۷۲۔ ہم سے محمد بن یحییٰ بن عبداللہ نے بواسطہ احمد بن حنبل، ابراہیم بن خالد، رباح، معمر، زہری، سعید بن المسیب، حضرت ابُوہریرہؓ بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔
"جمعہ کے دن میں ایک ایسی گھڑی ہے، کہ جو مسلمان بندہ بھی اس وقت اللہ تعالیٰ سے کوئی چیز مانگے اللہ تعالیٰ اسے عطا فرمائیں گے۔

473 — أخبرنا محمد بن بشار . حدثنا أبو أحمد ، حدثنا سفيان عن منصور عن مجاهد عن ابن عباس قال : ابو هريرة (إن) ا حـ في الجمعة لساعةً لا يسألْ اللهَ فيها عبدٌ شيئاً إلا أعطاه اياه .

۴۷۳۔ ہم سے محمد بن بشار نے بواسطہ ابواحمد، سفیان، منصور، مجاہد، ابن عباسؓ بیان کیا کہ حضرت ابُوہریرہؓ نے کہا
"جمعہ کے دِن میں ایک گھڑی ایسی ہوتی ہے، جس میں کوئی (مسلمان) بندہ اللہ تعالیٰ سے جو مانگے تو اللہ تعالیٰ اُسے ضرور عطا فرمائیں گے۔

474 — أخبرنا الفضل بن سهل . حدثني الأحوص بن جواب ، حدثنا عمار بن (رزيق) عن منصور عن مجاهد عن ابن عباس قال : اجتمع كعب وأبو هريرة ، قال أبو هريرة : قال نبي الله ﷺ : « إن في الجمعة لساعةً لا يوافقها مسلم في صلاة يسأل الله فيها خيراً الا أعطاهُ اياه ».

۴۷۴۔ ہم سے الفضل بن سہل نے بواسطہ الاحوص بن جواب، عمار بن رزیق، منصور، مجاہد بیان کیا کہ حضرت ابن عباسؓ نے کہا، حضرت کعبؓ اور حضرت ابُوہریرہؓ ایک جگہ اکٹھے ہوئے، حضرت ابُوہریرہؓ نے کہا کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا۔
"جمعہ میں ایک ایسی گھڑی ہوتی ہے جس میں مُسلمان بندہ حالت نماز میں بھی اللہ تعالیٰ سے جو چیز مانگے گا، اللہ تعالیٰ اس کو وہ عطا فرمائیں گے"

الوقت الذي يستحب فيه الاستغفار

475 — أخبرنا إسحق بن منصور حدثنا ابو المغيرة ، حدثنا الأوزاعي ، حدثنا يحيَ وأخبرنا هشام بن عمار عن يحيَ قال : حدثنا الأوزاعي عن يحيَ بن هلال عن عطاء بن يسار عن رفاعة بن عرابة الجهني . قال : قال رسول الله ﷺ :

« إذا مضى من الليل نصفه أو ثلثاه هبط الله إلى السماء الدنيا ، ثم يقول : لا أسأل عن عبادي غيري ، من ذا الذي يستغفرني ؟ أغفر له ، من ذا الذي يدعوني استجب له ؟ من ذا الذي يسألني أعطيه حتَّى يطلع الفجر ».

اللفظ لأسحق.

کس وقت استغفار زیادہ بہتر ہے

۴۷۵ — ہم سے اسحٰق بن منصور نے بواسطہ ابوالمغیرہ ، الاوزاعی ، یحیی اور ہم سے ہشام نے بواسطہ عمار ، یحیی الاوزاعی یحیی بن ہلال ، عطاء بن یسار بیان کیا کہ حضرت رفاعۃ بن عرابۃ الجہنیؓ نے کہا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ۔

" جب رات کا نصف یا دو تہائی وقت گذر جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ آسمان دنیا کی جانب نزول فرماتے ہیں ۔ پھر اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں میں اپنے بندوں سے اپنی ذات کے سوا کچھ نہیں چاہتا (یعنی وہ صرف میری عبادت کریں) کون ہے جو مجھ سے مغفرت طلب کرے ؟ تاکہ میں اسے بخش دوں ، کون ہے جو مجھ سے دُعا کرے ؟ میں اسکی دُعا قبول کروں ، کون ہے جو مجھ سے مانگے ؟ میں اسے عطا کروں " طلوع فجر تک یہ سلسلہ رہتا ہے ۔

الفاظ حدیث اسحٰق کے ہیں ۔

476 — أخبرنا اسماعيل بن مسعود ، حدثنا خالد عن هشام عن يحيَ بن أبي كثير عن أبي جعفر أنه سمع أبا هريرة يقول : قال رسول الله ﷺ : إذا بقي ثلث الليل ينزل الله تبارك وتعالى (ه 346 آ) إلى السماء الدنيا ، فيقول : من ذا الذي يدعوني أستجيب له ؟ من ذا الذي

يستغفرني أغفر له ؟ من ذا الذي يستكشف الضر ، (أكشف) آ حـ حتَّى ينفجر الصبح ؟!

۴۷۶ــــ ہم سے اسماعیل بن مسعود نے بواسطہ خالد، ہشام، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوجعفر بیان کیا کہ حضرت ابُوہریرۃؓ نے کہا، رسُول اللہ ﷺ نے فرمایا۔

"جب رات کا ایک تہائی حصہ باقی رہ جاتا ہے تو اللہ تبارک وتعالیٰ آسمان دُنیا کی جانب نزول فرماتے ہیں، پھر ارشاد فرماتے ہیں۔

"کون ہے جو مجھ سے دُعا کرے؟ میں اسکی دُعا قبول کروں، کون ہے جو مجھ سے مغفرت طلب کرے؟ میں اُسے بخش دوں، کون ہے جو مجھ سے تنگی دور کرنے کی درخواست کرے؟ میں اس کی تنگی دور کردوں" یہاں تک کہ صبح ہو جاتی ہے۔

477 ــــ أخبرني شعيب بن شعيب بن اسحق حدثنا عبد الوهاب بن سعيد حدثنا سفيان حدثنا الأوزاعي ، حدثني يحيَ بن أبي كثير ، حدثنا أبو جعفر حدثنا ابو هريرة قال : قال رسول الله ﷺ :

« إذا بقي ثلث الليل نزل الله تبارك وتعالى إلى السماء الدنيا فيقول : من ذا الذي يستغفرني أغفر له ؟ من ذا الذي يدعوني استجب له ؟ من ذا الذي يسترزقني أرزقه ، حتَّى ينفجر الصبح ».

۴۷۷ــــ ہم سے شعیب بن شعیب بن اسحٰق نے بواسطہ عبدالوہاب بن سعید، سفیان، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابُوجعفر بیان کیا کہ حضرت ابُوہریرۃؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔

"جب رات کا ایک تہائی وقت باقی رہ جاتا ہے تو اللہ تبارک تعالیٰ آسمانِ دنیا پر تشریف فرما ہوتے ہیں اور ارشاد فرماتے ہیں۔

"کون ہے جو مجھ سے مغفرت طلب کرے؟ میں اسے بخش دوں، کون ہے جو مجھ سے دُعا مانگے؟ میں اُسکی دُعا قبول فرماؤں، کون ہے جو مجھ سے رزق مانگے تو میں اسے روزی عطا فرماؤں" یہ سلسلہ طلوعِ فجر تک رہتا ہے۔

478 ــــ أخبرنا اسحق بن منصور أنا أبو المغيرة ، حدثنا الأوزاعي

حدثنا يحيَ ، حدثنا أبو سلمة عن أبي هريرة قال : قال رسول الله ﷺ : « إذا مضى شطر الليل أو ثلثاه ، ينزل الله تبارك وتعالى اسمه إلى السماء الدنيا فيقول : هل من سائل يعطى ؟ هل من داع يستجاب له ؟ هل من مستغفرٍ يغفر له ؟ حتَّى ينفجر الصبح ».

۴۷۸۔ ہم سے اسحٰق بن منصور نے بواسطہ ابوالمغیرہ، اوزاعی، یحیٰی، ابوسلمہ، بیان کیا کہ حضرت ابُوہریرہؓ نے کہا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

"جب نصف یا دو تہائی رات گذر جاتی ہے تو اللہ تعالیٰ کہ برکت والا ہے نام اُن کا اور بلند ہے آسمان دنیا کی جانب نزول فرماتے ہیں، اور ارشاد فرماتے ہیں:"

"ہے کوئی مانگنے والا؟ اسے دیدیا جائے، ہے کوئی دُعا کرنے والا کہ اس کی دُعا قبول کی جائے، ہے کوئی بخشش مانگنے والا؟ اسے بخش دیا جائے" یہاں تک کہ صبح ہو جاتی ہے۔

479 — محمد بن سليمان قراءة عليه عن ابراهيم بن سعد عن الزهري عن ابي سلمة عن أبي هريرة أن رسول الله ﷺ قال : « ينزل ربنا تبارك وتعالى ، حين يبقى ثلث الليل الآخر فيقول : من يدعوني فأستجيب له ؟ من يستغفرني فأغفر له حتَّى يطلع الفجر ».

۴۷۹۔ ہم سے محمد بن سلیمان نے بواسطہ ابراہیم بن سعد، زہری، ابوسلمہ، حضرت ابُوہریرہؓ بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

"جب رات کا آخری تہائی وقت باقی رہ جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ آسمانِ دنیا کی جانب نزول فرماتے ہیں۔ اور ارشاد فرماتے ہیں۔

"کون ہے مجھ سے دُعا کرتا ہے کہ میں اس کی دُعا قبول کروں، کون ہے مجھ سے بخشش طلب کرتا کہ میں اسے بخش دوں" یہاں تک صبح ہو جاتی ہے۔

480 — أخبرنا أبو داوود حدثنا يعقوب حدثنا أبي عن ابن شهاب عن أبي سلمة وأبي عبد الله الأغر عن أبي هريرة أنه أخبرهما أن رسول الله ﷺ قال :

« ينزل ربنا تبارك اسمه كل ليلة حين يبقَى ثلث الليل الآخر ، فيقول من يدعوني فأستجيب له . من يستغفرني فأغفر له ، من يسألني فأعطيه ».

۴۸۰ — ہم سے ابُوداؤد نے بواسطہ یعقوب اور یعقوب نے بواسطہ اپنے والد، ابن شہاب، ابوسلمہؒ اور ابوعبداللہ الاغر بیان کیا کہ حضرت ابُوہریرۃؓ نے کہا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔

"ہر رات کو جب کہ رات کا ایک تہائی وقت باقی رہ جاتا ہے۔ تو ہمارا رب برکت والا ہے نام اس کا نزول فرماتے ہیں اور ارشاد ہوتا ہے۔

"کون ہے جو مجھ سے دُعا کرے؟ تو میں اُس کی دُعا قبول کروں، کون ہے جو مجھ سے بخشش طلب کرے؟ تو میں اسے بخش دوں، کون ہے جو مجھ سے مانگے؟ تو میں اسے عطا کروں"۔

481 — أخبرنا ابراهيم بن يعقوب ، حدثنا الحسين بن علي عن فضيل عن منصور عن أبي اسحق عن الأغر أبي مسلم عن أبي هريرة ، وأبي سعيد أنهما شهدا به على رسول الله ﷺ وأنا أشهد عليهما أنه قال :

« إن الله تبارك وتعالى يمهل حتَّى يذهب ثلث الليل الأول ثم يهبط الى السماء الدنيا ، فيقول : هل من مستغفر ؟ هل من سائل هل من تائب هل من داع حتَّى يطلع الفجر ».

۴۸۱ — ہم سے ابراہیم بن یعقوب نے بواسطہ الحسین بن علی، فضیل منصور، ابواسحٰق بیان کیا کہ الاغر ابومسلم نے کہا کہ حضرت ابُوہریرۃؓ اور ابوسعیدؓ نے اس حدیث کے بارہ میں رسول اللہ ﷺ پر شہادت دی اور میں ان دونوں پر شہادت ہوں کہ آپ نے فرمایا۔

"بیشک اللہ تبارک وتعالی (اپنی شان کے مطابق) رُکے رہتے ہیں، یہاں تک کہ رات کی پہلی تہائی گذر جاتی ہے، پھر آسمان دنیا کی جانب نزول فرماتے ہیں اور ارشاد ہوتا ہے" ہے کوئی مغفرت طلب کرنے والا؟ ہے کوئی مانگنے والا؟ ہے کوئی توبہ کرنے والا؟ ہے کوئی دُعا کرنے والا؟ یہاں تک کہ صبح ہو جاتی ہے۔

482 — أخبرني ابراهيم بن يعقوب ، حدثنا عمر بن حفص بن غياث ، حدثنا أبي ، حدثنا الأعمش حدثنا أبو اسحق حدثنا أبو مسلم

الأغر ، سمعت أبا هريرة ، وأبا سعيد يقولان : قال رسول الله ﷺ : « إن الله عز وجل يمهل حتّى يمضي شطر الليل الأول ثم يأمر منادياً ينادي يقول : هل من داع يستجاب له ، هل (من) حـ مستغفر يغفر له ؟ هل من سائل يعطى ؟ ».

۴۸۲۔ ہم سے ابراہیم بن یعقوب نے بواسطہ عمر بن حفص بن غیاث، حفص بن غیاث، اعمش، ابواسحٰق، ابومسلم الاغر بیان کیا کہ حضرت ابوہریرہؓ اور حضرت ابوسعیدؓ نے کہا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔

"بیشک اللہ تعالٰی (اپنی شان کے مطابق) رُکے رہتے ہیں، جب رات کا پہلا حصہ گذر جاتا ہے تو منادی والے کو حکم فرماتے ہیں، جو منادی کرتے ہوئے کہتا ہے

"ہے کوئی دُعا کرنے والا؟ اس کی دُعا قبول کی جائے، ہے کوئی مغفرت طلب کرنیوالا؟ اسے بخش دیا جائے، ہے کوئی مانگنے والا؟ اسے دیا جائے"

ذكر الاختلاف على سعيد المقبري في هذا الحديث :

483 — أخبرنا سويد بن نصر ، أخبرنا عبد الله بن عبيد الله عن سعيد المقبري عن أبي هريرة عن النبي ﷺ ، أنه إذا مضى نصف الليل أو ثلث الليل قال : ذكر نزوله فقال : من ذا الذي يدعوني فاستجيب (يغفر له) ؟ ب حـ هل من تائب يتاب عليه (ه 347 آ) حتّى ينشق الفجر.

اس حدیث میں ابوسعید المقبری پر اختلاف کا ذکر۔

۴۸۳۔ ہم سے سوید بن نصر نے بواسطہ عبداللہ بن عبید اللہ، سعید المقبری، حضرت ابوہریرہؓ بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "جب رات کا نصف یا ایک تہائی حصہ گذر جاتا ہے، راوی کہتے ہیں، آپ نے اللہ تعالٰی کے نزول کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا

"کون ہے جو مجھ سے دعا کرے؟ میں اس کی دُعا قبول کروں، اسے بخش دیا جائے، ہے کوئی توبہ کرنے والا؟ اس کی توبہ قبول کی جائے" یہاں تک کہ صبح ہو جاتی ہے۔

484 — أخبرنا عمرو بن عثمان ، حدثنا بقية عن عبيد الله عن

سعيد المقبري عن أبيه عن أبي هريرة قال : قال رسول الله ﷺ : « ان الله ينزل الى السماء الدنيا فيقول : هل من سائل يعطي ؟ هل من مستغفر (يغفر له) ؟ د حـ هل من تائب يتاب عليه (٥ 347 آ) حتَّى ينشق الفجر ».

۴۸۴ــ ہم سے عمرو بن عثمان نے بواسطہ بقیہ، عبید اللہ، سعید المقبری، سعید المقبری کے والد بیان کیا کہ حضرت ابوہریرہؓ نے کہا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔

« بیشک اللہ تعالیٰ آسمان دنیا کی جانب نزول فرماتے ہیں اور ارشاد فرماتے ہیں۔ ہے کوئی مانگنے والا؟ کہ اسے عطا کیا جائے، ہے کوئی بخشش مانگنے والا؟ کہ اسے بخش دیا جائے، ہے کوئی توبہ کرنے والا؟ کہ اُس کی توبہ قبول کی جائے » یہاں تک کہ صبح ہو جاتی ہے۔

485 ـــ أخبرني عمرو بن هشام . حدثنا محمد ـــ وهو ابن سلمة ـــ عن ابن اسحق عن سعيد المقبري . عن عطاء مولى أم حبيبة عن أبي هريرة قال : قال رسول الله ﷺ :

« إذا ذهب ثلث الليل الأول هبط الله الى السماء الدنيا ، فلا يزال بها حتى يطلع الفجر يقول قائل : الا من داع فيستجاب له ؟ الا من مريض يستشفي . فيشفى ؟ الا من مذنب يستغفر فيغفر له ؟ »

۴۸۵ــ ہم سے عمرو بن ہشام نے بواسطہ محمد بن سلمہ، ابن اسحٰق، سعید المقبری، عطاء مولیٰ ام حبیبہ، بیان کیا کہ حضرت ابُوہریرہؓ نے کہا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔

« جب رات کا پہلا تہائی وقت گذر جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ آسمان دُنیا کی جانب نزول فرماتے ہیں اور طلوعِ فجر تک یہی کیفیت رہتی ہے اور منادی کرنے والا کہتا رہتا ہے۔ کون ہے دُعا کرنے والا؟ کہ اس کی دُعا قبول کی جائے، کون ہے بیمار جو شفا مانگے؟ اسے شفا دی جائے، کون ہے گنہگار جو بخشش مانگے تو اسے بخش دیا جائے »

ذكر الاختلاف على نافع بن جبير بن مطعم فيه :

486 ـــ أخبرنا زكريا بن يحيىَ . حدثنا عبد الرحمن بن ابراهيم

حدثنا ابن أبي فديك ، حدثني ابن أبي ذئب عن القاسم بن عباس ، عن نافع بن جبير عن أبي هريرة أن النبي ﷺ قال :

« ينزل الله شطر الليل ، فيقول : من يدعوني فأستجيب له ؟ من يسألني فأعطيه ؟ من يستغفرني فأغفر له ، فلا يزال كذلك حتَّى ترجَّل الشمس ».

اس حدیث میں نافع بن جبیر بن مطعم پر اختلاف کا ذکر۔

۴۸۶۔ہم سے زکریا بن یحییٰ نے بواسطہ عبدالرحمٰن بن ابراہیم، ابن ابی فدیک، ابن ابی ذئب، قاسم بن عباس، نافع بن جبیر بیان کیا کہ حضرت ابُوہریرہؓ نے کہا نبی اکرم ﷺ نے فرمایا۔

"آدھی رات کو اللہ تعالیٰ نزول فرماتے ہیں، پھر ارشاد فرماتے ہیں۔ کون ہے مجھ سے دُعا کرنیوالا؟ کہ میں اس کی دُعا قبول کروں، کون ہے مجھ سے مانگنے والا؟ کہ میں اسے عطا کروں، کون ہے مجھ سے بخشش طلب کرنے والا؟ کہ میں اسے بخش دوں۔

سورج کے بلند ہونے تک یہی کیفیت رہتی ہے۔

487 — أخبرنا أبو عاصم ، حدثنا يحيَ بن حسان ، حدثنا حماد بن سلمة عن عمرو بن دينار عن نافع بن جبيْر بن مطعم عن أبيه ، أن رسول الله ﷺ قال :

« إن الله تبارك وتعالى ينزل كلَّ ليلة إلى السماء الدنيا فيقول : هل من سائلٍ فأعطيه ؟ هل من مستغفر فأغفر له ».

۴۸۷۔ہم سے ابُوعاصم نے بواسطہ یحییٰ بن حسان، حماد بن سلمہ، عمرو بن دینار، نافع بن جبیر بن مطعم، بیان کیا کہ حضرت جبیر بن مطعمؓ نے کہا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔

"بیشک اللہ تبارک وتعالیٰ ہر رات آسمان دنیا پر نزول فرماتے ہیں اور ارشاد فرماتے ہیں، ہے کوئی مانگنے والا؟ کہ میں اسے عطا کروں، ہے کوئی بخشش طلب کرنے والا کہ میں اسے بخش دوں"

ما يستحب من الكلام عند الحاجة

وذكر الاختلاف على أبي اسحق في خبر عبد الله بن مسعود فيه :

488 — أخبرنا قتيبة بن سعيد ؛ حدثنا عبثر ، عن الأعمش عن أبي اسحق عن أبي الأحوص عن (عبد الله) قال : علمنا رسول الله ﷺ التشهد في الحاجة :

« إنَّ الحمد لله نستعينه ونستغفره ونعوذ (بالله) من شرور أنفسنا (ه 33 ب) من يهد الله فلا مضلَّ له ، ومن يضلل فلا هادي له ، وأشهد أن لا إله الا الله ، وأن محمداً عبده ورسوله ، ويقرأ ثلاث آيات ».

دُعائے حاجت

اور اس سلسلہ میں حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کی روایت میں ابو اسحق پر اختلاف کا ذکر۔

۴۸۸۔ ہم سے قتیبہ بن سعید نے بواسطہ عبثر، اعمش، ابو اسحق، ابو الاحوص بیان کیا کہ حضرت عبداللہؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے ہمیں حاجت کے وقت تشہد کی تعلیم دی۔

"إِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ نَسْتَعِيْنُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ أَنْفُسِنَا، مَنْ يَّهْدِی اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ، وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَا هَادِیَ لَهٗ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ "

(بیشک تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں، ہم اسی سے مدد مانگتے ہیں، اسی سے مغفرت طلب کرتے ہیں، اور اللہ تعالیٰ کے ساتھ اپنے نفسوں کی برائیوں سے پناہ مانگتے ہیں، جسے اللہ تعالیٰ ہدایت دے اُسے گمراہ کرنے والا کوئی نہیں اور جسے وہ گمراہ کرے اُسے ہدایت دینے والا کوئی نہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کا مستحق نہیں۔ اور محمد ﷺ اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں)

اور تین آیات پڑھے

تابعه المسعودي :

489 — أخبرنا عمرو بن علي ، حدثنا يزيد بن زريع ، حدثنا المسعودي ، عن أبي اسحق عن أبي الأحوص عن عبد الله قال : علمنا رسول الله ﷺ خطبتين : خطبة الصلاة ، وخطبة الحاجة ، أما خطبة

الحاجة « الحمد لله نستعينه ونستغفره ، ونعوذ بالله من شرور أنفسنا ، من يهد (ي) آ الله فلا مضل له ، ومن يُضلل فلا هادي له ، وأشهد أن لا إله الا الله ، وأن محمداً عبده ورسوله .

مسعودی نے بھی اسی طرح روایت بیان کی ہے۔

۴۸۹۔ ہم سے عمرو بن علی نے بواسطہ یزید بن زریع مسعودی، ابواسحٰق، ابوالاحوص بیان کیا کہ حضرت عبداللہ (بن مسعود) نے کہا۔

"رسول اللہ ﷺ نے ہمیں دو خطبے سکھائے، ایک نماز کا خطبہ اور ایک حاجت کا خطبہ پھر حاجت کا خطبہ یہ ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَسْتَعِيْنُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ، وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ أَنْفُسِنَا مَنْ يَّهْدِى اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ، وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَا هَادِىَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ"

وقفه زهير :

490 — أخبرنا عمرو بن علي ، حدثنا خلف بن تميم عن زهير ، حدثنا أبو اسحق عن (أبي) ب آ الأحوص ، عن عبد الله قال :

« إذا أراد أحدكم أن يخطب بخطبة الحاجة ، فليبدأ فليقل : (إنَّ) آ الحمد لله نستعينه ..مثله سواء ، (أو) آ قال : وحده لا شريك له » .

زہیر نے اس کو موقوف بیان کیا ہے۔

۴۹۰۔ ہم سے عمرو بن علی نے بواسطہ خلف بن تمیم، زہیر، ابواسحٰق، ابوالاحوص بیان کیا کہ حضرت عبداللہ ؓ نے کہا

"جب تم میں سے کوئی خطبہ حاجت پڑھنا چاہے تو اس طرح شروع کرے۔

إِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ نَسْتَعِيْنُهُ اسی طرح پوری روایت بیان کی، لیکن اس میں وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ کے الفاظ زائد ہیں۔

خالفها شعبة ، فروى عن أبي اسحق عن أبي عبيدة عن عبد الله :

491 — أخبرنا محمد بن المثنى ، ومحمد بن بشار قالا : ثنا محمد ، حدثنا شعبة ، سمعت أبا اسحق عن أبي عبيدة عن عبد الله عن النبي ﷺ قال : علمنا خطبة الحاجة : الحمد لله .. مثله سواء ، وزاد فيه : يقرأ ثلاث آيات « يأيها الذين آمنوا اتقوا الله حق تقاته » و « يا أيها الناس اتقوا ربكم الذي خلقكم من نفس واحدة » (و) آ « يا أيها الذين آمنوا اتقوا الله وقولوا قولا سديدا » ثم يذكر حاجته.

شعبہ نے ان سے (سنداً اور متناً) کچھ مختلف روایت بیان کی ہے۔

۴۹۱۔ ہم سے محمد بن المثنی اور محمد بن بشار نے بواسطہ محمد، شعبہ، ابواسحٰق، ابوعبیدہ بیان کیا کہ حضرت عبداللہؓ نے کہا نبی اکرم ﷺ نے ہمیں خطبہ حاجت سکھایا، اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ آخر تک اسی طرح اور اس میں یہ زیادہ ہے کہ تین آیات پڑھے۔

۱۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تُقَاتِهِ الخ — (اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ سے ڈرو جیسا ڈرنے کا حق ہے)

۲۔ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ — (اے لوگو اپنے پروردگار سے ڈرو جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا فرمایا)

۳۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا — اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور صحیح بات کہو۔

پھر اپنی حاجت کا ذکر کرے

492 — أخبرني زكريا بن يحيَ ، حدثنا وهب بن بقية ، أخبرنا خالد عن اسماعيل بن حماد بن أبي سليمان عن أبي اسحق ، عن أبي عبيدة (ب 348 آ) عن عبد الله قال : كان رسول الله ﷺ يعلمنا خطبة الحاجة : ان الحمد لله نحمده ونستعينه ، ونعوذ بالله من شرور أنفسنا من يهد (ي) الله فلا مضل له ، ومن يضلل فلا هادي له . وأشهد أن لا اله الا الله وحده لا شريك له ، وأن محمداً عبده ورسوله .

قال أبو عبيدة : (و) آسمعت أبا موسى يقول : كان رسول الله ﷺ يقول : فإن شئت أن تصل خطبتك بآي من القرآن ، فقل : « اتقوا الله حق تقاته ، ولا تموتن الا وأنتم مسلمون » « اتقوا الله الذي تساءلون به والأرحام . إن الله كان عليكم رقيبا » . « اتقوا الله وقولوا قولاً سديدا ... إلى فوزاً عظيما » أما بعد : ثم تكلم بحاجتك .

۴۹۲۔ ہم سے زکریا بن یحییٰ نے بواسطہ وہب بن بقیہ، خالد، اسماعیل بن حماد بن ابی سلیمان، ابواسحٰق، ابوعبیدہ بیان کیا کہ حضرت عبداللہؓ نے کہا " رسول اللہ ﷺ ہمیں خطبہ حاجت سکھاتے تھے ۔

"إِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِينُهُ، وَنَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا مَنْ يَهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ، وَمَنْ يُضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ"

ابوعبیدہ نے کہا، میں نے حضرت ابوموسیٰؓ کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ فرماتے تھے، اگر تم اپنے خطبہ (حاجت) کے ساتھ قرآن پاک کی آیات ملانا چاہتے ہو تو یوں کہو۔

"إِتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ" إِتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ إِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا إِتَّقُوا اللّٰهَ وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا سے فَوْزًا عَظِيمًا تک

أَمَّا بَعْدُ پھر اپنی حاجت کا ذکر کرو۔

جمعها اسرائيل :

493 — أخبرنا محمد بن المثنى عن حديث عبد الرحمن ، حدثنا اسرائيل عن أبي اسحق عن أبي عبيدة عن عبد الله قال : علمنا رسول الله ﷺ خطبة الحاجة : الحمد لله نحمده ، ونستعينه ، ثم ذكر مثله سواء . وقال : قال عبد الله : ثم تصلُ خطبتك بثلاث آيات وساق الحديث .

اسرائیل نے ان دونوں کو اکٹھا ذکر کیا ہے۔

۴۹۳۔ ہم سے محمد بن المثنیٰ نے بواسطہ عبدالرحمٰن، اسرائیل، ابو اسحٰق، ابو عبیدہ بیان کیا کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے کہا "رسول اللہ ﷺ نے ہمیں خطبہ حاجت سکھایا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ آگے اسی طرح پورا خطبہ ذکر کیا...... ابو عبیدہ کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے کہا" پھر اپنے خطبہ کے ساتھ تین آیات ملا دو" اور آگے اسی طرح روایت ذکر کی۔

494 — أخبرنا محمود بن خالد ، حدثنا الوليد قال : قال أبو عمرو (و) آ أخبرني قرَّة عن ابن شهاب عن أبي سلمة عن أبي هريرة عن النبي ﷺ قال :

«كل أمر ذي بال لا يبدأ فيه بحمد الله فهو أقطع».

۴۹۴۔ ہم سے محمود بن خالد نے بواسطہ ولید، ابو عمرو، قرۃ، ابن شہاب، ابو سلمہ بیان کیا کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا نبی اکرم ﷺ نے فرمایا "ہر قابل اہتمام کام جسے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ سے شروع نہ کیا جائے وہ بے برکت ہوتا ہے"

495 — أخبرني محمود بن خالد حدثنا الوليد ، حدثنا سعيد بن عبد العزيز عن الزهري رفعه مثله .

۴۹۵۔ ہم سے محمود بن خالد نے بواسطہ ولید، سعید بن عبدالعزیز، زہری مرفوعاً بیان کیا .... مذکورہ حدیث کی مانند۔

496 — أخبرنا قتيبة بن سعيد حدثنا الليث عن عقيل عن ابن شهاب مرسل .

۴۹۶۔ ہم سے قتیبہ بن سعید نے بواسطہ لیث، عقیل، ابن شہاب مرسلاً بیان کیا .... (مذکورہ حدیث کی مانند۔)

497 — أخبرنا علي بن حجر حدثنا الحسن — يعني ابن عمر — عن الزهري قال : قال رسول الله ﷺ : «كلُّ كلام لا يُبدأُ في أوَّله بذكر الله فهو أبتر».

۴۹۷- ہم سے علی بن حجر نے بواسطہ حسن بن عمر، زہری بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا.
"ہر وہ کلام جس کے شروع میں اللہ تعالیٰ کا ذکر نہ کیا جائے وہ بے برکت ہے"

ما يقول إذا همَّ بالأمر

498 — أخبرنا قتيبة بن سعيد، قال: حدثنا ابن أبي الموالي، عن محمد بن المنكدر. عن جابر بن عبد الله قال: كان رسول الله ﷺ يعلمنا الاستخارة في الأمور كلها، كما يعلمنا السورة من القرآن، يقول: (650 ح .)

«إذا هم أحدكم بالأمر فليركع ركعتين من غير الفريضة، ثم ليقل: اللهم إني استخيرك بعلمك وأستقدرك بقدرتك، وأسألك من فضلك العظيم، فإنك تقدر ولا أقدر. وتعلم ولا أعلم. وأنت علاَّم الغيوب. اللهم إن كنت تعلم أن هذا الأمر خير لي في ديني ومعاشي وعاقبة أمري، أو قال: في عاجل أمري وآجله — فاقدره لي. ويسره لي ثم بارك لي فيه وإن كنت تعلم أن هذا الأمر شرٌّ لي في ديني ومعاشي وعاقبة أمري، أو قال: في عاجل أمري. وآجله، فاصرفه عني، واصرفني عنه، واقدر لي الخير حيث (كنت) آ ثم أرضني بقضائك».

جب کسی کام کا ارادہ کرے تو کیا دُعا پڑھے (استخارہ)

۴۹۸- ہم سے قتیبہ بن سعید نے بواسطہ ابن ابی الموالی، محمد بن المنکدر، بیان کیا کہ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ نے کہا، رسول اللہ ﷺ ہمیں تمام کاموں میں (اہتمام کے ساتھ) استخارہ سکھاتے، جیسا کہ ہمیں قرآن کی سورۃ سکھاتے، آپ ﷺ فرماتے.

"جب تم میں سے کوئی کسی کام کا ارادہ کرے تو دو رکعت نفل ادا کرے، پھر یہ دُعا پڑھے.

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُكَ بِعِلْمِكَ وَ اَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ، وَاَسْاَلُكَ مِنْ	(اے اللہ! میں آپ سے آپ کے علم کے ذریعہ بہتری، اور آپکی قدرت کے ذریعہ طاقت طلب کرتا ہوں، اور

فَضْلِكَ الْعَظِيمِ فَإِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا أَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا أَعْلَمُ، وَأَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ، اَللّٰهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هٰذَا الْأَمْرَ .... خَيْرٌ لِّي فِي دِينِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ أَمْرِي، فَاقْدُرْهُ لِي وَيَسِّرْهُ لِي ثُمَّ بَارِكْ لِي فِيهِ وَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هٰذَا الْأَمْرَ .... شَرٌّ لِّي فِي دِينِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ أَمْرِي، فَاصْرِفْهُ عَنِّي وَاصْرِفْنِي عَنْهُ، وَاقْدُرْ لِيَ الْخَيْرَ حَيْثُ كُنْتُ ثُمَّ أَرْضِنِي بِقَضَائِكَ"

آپ سے آپکا فضل عظیم مانگتا ہوں، اس لیے آپ ہی کو قدرت ہے مجھے قدرت نہیں، آپ جانتے ہیں اور مجھے علم نہیں اور آپ تمام پوشیدہ باتوں کو جانتے ہیں، اے اللہ! آپ کے علم کے مطابق اگر یہ کام ...... (یہاں کام کا نام لیا جائے) میرے دین، دنیا اور انجام کے اعتبار سے بہتر ہے تو اس کی مجھے توفیق عطا فرما اور میرے لیے آسان فرما پھر مجھے اس میں برکت عطا فرما اور آپ کے علم کیمطابق اگر یہ کام (یہاں کام کا نام لیا جائے) میرے لیے میرے دین دنیا اور انجام کے اعتبار سے بہتر نہیں، تو اس کام کو مجھ سے اور مجھے اس سے باز رکھ، اور میں جہاں بھی ہوں، مجھے بہتری نصیب فرما، پھر مجھے اپنی قضا پر راضی فرمادے)

راوی کو شک ہے کہ آپ ﷺ نے دونوں مقامات پر وَعَاقِبَةِ أَمْرِي کے الفاظ بیان فرمائے یا اس کے بجائے فِي عَاجِلِ أَمْرِي وَآجِلِهِ کے الفاظ فرمائے۔

ما يقول إذا أراد سفرا

499 — أخبرنا يحيَ بن حبيب بن عربي ، عن حماد بن زيد عن عاصم ، قال : قال عبد الله بن سرجس ، كان النبي ﷺ إذا سافر يقول : اللهم أنت الصاحب في السفر والخليفة في الأهل ، اللهم أصحبنا في سفرنا ، واخلفنا في أهلنا ، اللهم إنّي أعوذ بك من وعثاء السفر ، وكآبة المنقلب ، والحور بعد (الكور) ب حـ ، ودعوة المظلوم ، وسوء المنظر في الأهل والمال .

جب سفر کا ارادہ کرے تو کیا دُعا پڑھے

۴۹۹ــ ہم سے یحیی بن حبیب بن عربی نے بواسطہ حماد بن زید، عاصم بیان کیا کہ حضرت عبداللہ بن سرجسؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ جب سفر فرماتے تو یہ دُعا پڑھتے۔

اَللّٰھُمَّ أَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيفَةُ فِي الْأَهْلِ، اَللّٰھُمَّ أَصْحِبْنَا فِي سَفَرِنَا، وَاخْلُفْنَا فِيْ أَهْلِنَا، اَللّٰھُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ وَالْحَوْرِ بَعْدَ الْكَوْرِ، وَدَعْوَةِ الْمَظْلُوْمِ وَسُوْءِ الْمَنْظَرِ فِي الْأَهْلِ وَالْمَالِ"

(اے اللہ! آپ ہی سفر میں ساتھی اور گھر میں نائب ہیں، اے اللہ! آپ ہمارے سفر میں ہماری رفاقت اور ہمارے گھر میں ہماری نیابت فرمائیں، اے اللہ! میں آپ کے ساتھ سفر کی مشقت، واپسی پر غم اور زیادتی کے بعد نقصان سے، مظلوم کی بد دُعا، اور گھر بار میں برائی دیکھنے سے پناہ مانگتا ہوں)

500 ــ أخبرنا يعقوب بن ابراهيم ، حدثنا يحيَ عن ابن عجلان حدثني سعيد عن أبي هريرة عن النبي ﷺ أنه كان يقول إذا سافر : « اللهم أني أعوذ بك من وعثاء السفر وكآبة المنقلب ، وسوء المنظر في الأهل والمال ، اللهم أنت الصاحب في السفر والخليفة في الأهل والمال اللهم أطولنا الأرض ، وهوّن علينا السفر ». (349 آ).

۵۰۰ــ ہم سے یعقوب بن ابراہیم نے بواسطہ یحیی، ابن عجلان، سعید، حضرت ابوہریرۃؓ بیان کیا کہ نبی اکرم ﷺ جب سفر فرماتے تو یہ دُعا پڑھتے۔

"اَللّٰھُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ، وَسُوْءِ الْمَنْظَرِ فِي الْأَهْلِ وَالْمَالِ. اَللّٰھُمَّ أَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيفَةُ فِي الْأَهْلِ وَالْمَالِ اَللّٰھُمَّ أَطْوِلَنَا الْأَرْضَ وَهَوِّنْ عَلَيْنَا السَّفَرَ

(اے اللہ! میں آپ کے ساتھ سفر کی مشقت، واپسی کے غم، اور گھر بار میں برائی دیکھنے سے پناہ مانگتا ہوں، اے اللہ! آپ ہی سفر میں ساتھی اور گھر بار میں نائب ہیں، اے اللہ! ہمارے لیے زمین کو مختصر اور سفر کو آسان فرما)

501 — أخبرنا زكريا بن يحيىٰ حدثنا عثمان حدثنا جرير عن مطرف عن أبي اسحق عن البراء قال : كان رسول الله ﷺ إذا خرج الى سفر قال :

« اللهم بلاغاً يبلغ خيرا ، مغفرة منك ورضوانا ، بيدك الخير ، انك على كل شئ قدير ، اللهم أنت الصاحب في السفر والخليفة في الأهل ، اللهم هوِّن علينا السفر ، وأطولنا الأرض ، اللهم (إني) ب حـ أعوذ بك من وعثاء السفر ، وكآبة المنقلب ».

۵۰۱ — ہم سے زکریا بن یحییٰ نے بواسطہ عثمان ، جریر ، مطرف ، ابو اسحٰق بیان کیا کہ حضرت براء نے کہا : رسول اللہ ﷺ جب سفر کے لیے تشریف لیجاتے تو یہ دُعا پڑھتے تھے ۔

« اَللّٰهُمَّ بَلَاغًا يَبْلُغُ خَيْرًا ، مَغْفِرَةً مِّنْكَ وَرِضْوَانًا بِيَدِكَ الْخَيْرُ ، إِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ، اَللّٰهُمَّ أَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيْفَةُ فِي الْأَهْلِ ، اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا السَّفَرَ ، وَأَطْوِلَنَا الْأَرْضَ ، اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمُنْقَلِبِ

(اے اللہ ! میں آپ سے ایسا وسیلہ جو خیر پہنچائے اور آپ سے بخشش اور آپ کی رضامندی طلب کرتا ہوں ، آپ کے قبضے میں بھلائی ہے ، بیشک آپ ہر چیز پہ قدرت رکھتے ہیں ۔ اے اللہ ! آپ ہی سفر میں ساتھی اور گھر میں نائب ہیں ، اے اللہ ! ہمارے لیے سفر آسان اور زمین کو مختصر فرما دے ، اے اللہ ! میں سفر کی مشقت اور واپسی پر غم سے تیری پناہ مانگتا ہوں ۔)

ما يقول إذا وضع رجله في الركاب

502 — أخبرني محمد بن قدامة ، حدثنا جرير عن منصور عن أبي اسحق عن علي بن ربيعة الأسدي ، قال : رأيت عليا أتي بدابة فوضع رجله في الركاب فقال :

« بسم الله ، فلما استوى عليها قال : الحمد لله الذي سخر لنا هذا وما كنا له مقرنين . وانا إلى ربنا لمنقلبون ، ثم كبر ثلاثا ، وحمد ثلاثا ثم قال :

لا إله الا (أنت) ب ح سبحانك إني ظلمت نفسي ، فاغفر لي ذنوبي انه لا يغفر الذنوب إلا أنت ، فقال : ان رسول الله ﷺ قال يوما مثل ما قلت ثم استضحك فقلت : مم ضحكت ؟ قال : يعجب ربنا تبارك وتعالى من قول عبده :

سبحانك اني ظلمت نفسي ، فاغفر ذنوبي انه لا يغفر الذنوب الا أنت . قال : علم عبدي ان له رباً يغفر الذنوب».

جب اپنا پاؤں رکاب[1] میں رکھے تو کیا دعا پڑھے

۵۰۲ــ ہم سے محمد بن قدامہ نے بواسطہ جریر، منصور، ابواسحٰق بیان کیا کہ علی بن ربیعہ الاسدی نے کہا میں نے حضرت علیؓ کو دیکھا کہ ان کے پاس سواری لائی گئی، توانہوں نے رکاب میں پاؤں رکھتے ہوئے یہ دعا پڑھی

بِسْمِ اللّٰهِ (اللہ تعالیٰ کے نام سے سوار ہوتا ہوں)

جب سواری پر ٹھیک ہوکر بیٹھ گئے تو یہ دعا پڑھی۔

"اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِیْنَ، وَاِنَّاۤ اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ"

(تمام تعریفیں اس اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جس نے اس (سواری) کو ہمارے قابو میں کر دیا، اور ہم (اتنے طاقتور) نہ تھے کہ ان کو قابو کر لیتے، بیشک ہمیں اپنے رب کی طرف ضرور لوٹنا ہے)

پھر تین بار اَللّٰهُ اَكْبَرُ تین بار اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ پڑھا پھر یہ دعا پڑھی۔

"لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ، فَاغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ اِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّاۤ اَنْتَ"

(اے اللہ! آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، آپ پاک ہیں میں نے اپنے آپ پر ظلم کیا ہے، آپ میرے گناہوں کو بخش دیں، بیشک آپ کے سوا گناہوں کو کوئی نہیں بخش سکتا)

حضرت علیؓ نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک دن یہی دعا پڑھی جو میں نے پڑھی ہے، پھر آپ ﷺ ہنس پڑے، میں نے عرض کیا، آپ کیوں ہنسے ؟ آپ نے فرمایا۔

---

[1] جب گاڑی، اسکوٹر، جہاز، سائیکل یا جانور پر سوار ہو تو بھی یہ دعا پڑھے۔ مترجم

اللہ تبارک وتعالیٰ اپنے بندہ کی اس دُعا پر خوش ہوتے ہیں ۔
"سُبْحٰنَكَ إِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ ، فَاغْفِرْ ذُنُوْبِيْ ، إِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ إِلَّا أَنْتَ "
اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں، میرے بندہ کو معلوم ہے کہ اس کا رب ہے جو گناہوں کو بخشتا ہے "

ما يقول إذا ركب

503 — أخبرنا محمد بن عمر بن علي بن مقدم ، قال : حدثنا ابن أبي عدي ، عن شعبة عن عبد الله بن بشر الخثعمي عن أبي زرعة عن أبي هريرة (رضي الله عنه) ب ح قال :

«كان رسول الله ﷺ إذا سافر فركب راحلته ، قال بأصبعه ، ومدَّ شعبة بأصبعه فقال : اللهم أنت الصَّاحب في السفر ، والخليفة في الأهل اللهم زوِّلنا الأرضَ وهوِّن علينا السفر ، اللهم إني أعوذ بك من وعثاء السفر ، وكآبة المنقلب».

جب سوار ہو تو کیا دُعا پڑھے

۵۰۳ـــ ہم سے محمد بن عمر بن علی بن مقدم نے بواسطہ ابن ابی عدی، شعبہ، عبداللہ بن بشر الخثعمی، ابو زرعہ بیان کیا کہ حضرت ابوہریرہؓ نے کہا۔

"رسول اللہ ﷺ جب اپنی سواری پر سوار ہوتے تو اپنی انگلی اٹھا کر یہ دُعا پڑھتے شعبہ نے بھی انگلی اٹھا کر یہ دُعا پڑھی۔

اَللّٰهُمَّ أَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيْفَةُ فِي الْأَهْلِ، اَللّٰهُمَّ زَوِّلْنَا الْأَرْضَ، وَهَوِّنْ عَلَيْنَا السَّفَرَ، اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ	(اے اللہ! آپ ہی سفر میں ساتھی اور گھر میں نائب ہیں اے اللہ! ہمارے لیے زمین کو مختصر فرمائے اور ہم پر سفر آسان فرمائے، اے اللہ! میں آپ کے ساتھ سفر کی مشقت اور واپسی پر غم سے پناہ مانگتا ہوں)

504 — أخبرنا العباس بن عبد العظيم عن عبيد الله بن موسى ،

قال: أخبرنا أسامة بن زيد عن محمد بن حمزة بن عمرو الاسلمي قال : وقد صحب أبوه النبي ﷺ (ه 34 ب) قال : سمعت أبي يقول : قال رسول الله ﷺ

« على ذروة كل بعير شيطان فإذا ركبتموها فسمّوا ولا تقصروا عن حاجتكم ».

قال أبو عبد الرحمن : أسامة بن زيد ليس بالقوي في الحديث .

۵۰۴ ـــ ہم سے عباس بن عبدالعظیم نے بواسطہ عبیداللہ بن موسیٰ، اسامہ بن زید، محمد بن حمزۃ بن عمرو الاسلمی بیان کیا کہ میرے والد حمزہ بن عمرو الاسلمیؓ جو نبی اکرم کے صحابی ہیں نے کہا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ ہر اونٹ کی کوہان پر شیطان ہوتا ہے، تو جب تم اس پر سوار ہو تو بِسْمِ اللّٰہِ پڑھو، اور اپنی ضرورت سے پیچھے نہ رہو۔

ابوعبدالرحمٰنؒ نے کہا ہے کہ اسامۃ بن زید حدیث میں مضبوط راوی نہیں ہے

ما يقول الشاخص

505 ـــ أخبرنا محمد بن عبد الأعلى حدثنا أبو خالد سمعت أسامة بن زيد عن سعيد المقبري عن أبي هريرة ، أن رجلا جاء إلى رسول الله ﷺ يريد سفراً ، فقال : يا رسول الله أوصني ، قال : « أوصيك بتقوى الله والذكر الله على كلّ شرف ، فلما ولّى قال : زوى الله لك الأرض ، وهوّن عليك السفر ».

سفر پر جانے والے کیلیے کیا دُعا پڑھے

۵۰۵ ـــ ہم سے محمد بن عبدالاعلیٰ نے بواسطہ ابوخالد، اسامہ بن زید، سعید المقبری، حضرت ابوہریرہؓ، بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک شخص آیا جو سفر پر جانا چاہتا تھا، اُس نے عرض کی : اے اللہ تعالیٰ کے پیغمبر! مجھے نصیحت فرمائیں، آپ نے فرمایا " میں تمہیں اللہ تعالیٰ سے ڈرنے کی نصیحت کرتا ہوں، اور ہر بلندی پر اللہ کا ذکر کرو (یعنی اللّٰہُ اَکْبَرُ کہو) جب وہ شخص واپس جانے کے لیے مڑا تو آپ نے فرمایا۔

«زَوَّى اللّٰهُ لَكَ الْأَرْضَ وَهَوَّنَ عَلَيْكَ السَّفَرَ (اللہ تعالیٰ تیرے لیے زمین کو مختصر فرمائے اور تجھ پر سفر آسان فرمائے)

506 — أخبرنا يحيَ بن محمد حدثنا حبَّان بن هلال ، حدثنا أبو محصن عن ابن أبي ليلى عن نافع عن ابن عمر قال :

«كان رسول الله ﷺ يقول للشاخص : أستودع الله دينك وأمانتك وخواتم عملك».

۵۰۶۔ ہم سے یحییٰ بن محمد نے بواسطہ حبان بن ہلال، ابو محصن، ابن ابی لیلیٰ، نافع بیان کیا کہ حضرت ابن عمرؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ سفر پر جانے والے کو یہ دعا دیتے (یعنی ان الفاظ سے الوداع کہتے)

أَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِيْنَكَ وَأَمَانَتَكَ وَخَوَاتِمَ عَمَلِكَ (میں تمہارا دین، امانت اور کاموں کا انجام اللہ تعالیٰ کے سپرد کرتا ہوں)

507 — أخبرنا هلال بن العلاء بن هلال ، حدثنا عفان حدثنا حماد بن سلمة أنا ابو جعفر الخطمي عن محمد بن كعب القرظي ، عن عبد الله بن يزيد (« 350 آ) الخطمي قال :

«كان رسول الله ﷺ إذا شيَّع جيشاً فبلغ عَقَبَةَ الوداع ، قال : أستودع الله دينكم وأمانتكم وخواتم أعمالكم».

۵۰۷۔ ہم سے ہلال بن العلاء بن ہلال نے بواسطہ عفان، حماد بن سلمہ، ابو جعفر الخطمی، محمد بن کعب القرظی، بیان کیا، حضرت عبداللہ بن یزید الخطمی نے کہا رسول اللہ ﷺ جب کسی لشکر کو رخصت فرماتے تو عقبۃ الوداع تک جاتے اور یہ دعا پڑھتے۔

«أَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِيْنَكُمْ وَأَمَانَتَكُمْ وَخَوَاتِمَ أَعْمَالِكُمْ» (میں تمہارا دین، امانت اور کاموں کا انجام اللہ تعالیٰ کے سپرد کرتا ہوں)

ما يقول عند الوداع

508 — أخبرنا يونس بن عبد الأعلى ، حدثنا ابن وهب أخبرني

الليث وابن أبي أيوب عن الحسن بن ثوبان أنه سمع موسَى بن وردان يقول : أتيت أبا هريرة أودعه فقال :

« ألا أعلمك يا ابن أخي شيئا علمنيه رسول الله ﷺ أقوله عند الوداع ؟ قلت :

بلى ، قال : قل : أستودعك الله الذي لا تضيع ودائعه » .

رخصت کرتے وقت کیا دُعا پڑھے

۵۰۸ — ہم سے یونس بن عبدالاعلیٰ نے بواسطہ ابن وہب، لیث اور ابن ابی ایوب، حسن بن ثوبان بیان کیا کہ موسیٰ بن وردان نے کہا، میں حضرت ابُوہریرہؓ کو رخصت کرنے کے لیے ان کے پاس آیا، تو انہوں نے کہا۔

"اے بھتیجے! کیا میں تمہیں ایسی دُعا بتاؤں جو مجھے رسول اللہ ﷺ نے سکھلائی کہ میں رخصت کرتے وقت پڑھوں، میں نے کہا، ہاں بتایئے! انہوں نے کہا، پڑھو۔

"أَسْتَوْدِعُكَ اللهَ الَّذِي لَا تُضَيِّعُ وَدَآئِعُهُ" (میں تمہیں اللہ تعالیٰ کے سپرد کرتا ہوں، جس کے پاس امانتیں ضائع نہیں ہوتیں)

509 — أخبرنا أحمد بن ابراهيم بن محمد . حدثنا ابن عائذ ، حدثنا الهيثم بن حميد حدثنا المطعم بن مجاهد ، قال : خرجت إلى الغزو أنا ورجل معي ، فشيعنا عبد الله بن عمر . فلما أراد فراقنا قال : إنه ليس معي ما أعطيكما ، ولكني سمعت رسول الله ﷺ يقول :

« إذا استودع الله شيئا حفظه وإني أستودع الله دينكما وأمانتكما وخواتم عملكما » .

۵۰۹ — ہم سے احمد بن ابراہیم بن محمد نے بواسطہ ابن عائذ، ہیثم بن حمید، مطعم بیان کیا کہ مجاہدؒ نے کہا، میں اور میرے ساتھ ایک اور شخص جہاد کے لیے چلے تو حضرت ابن عمرؓ رخصت کرنے کے لیے ہمارے ساتھ چلے، جب ہم سے واپس ہونے لگے تو کہا، میرے پاس کوئی ایسی چیز تو نہیں جو میں تمہیں دوں، لیکن میں نے رسول اللہ ﷺ سے سُنا ہے آپ نے فرمایا، جب کوئی شخص اللہ تعالیٰ کے سپرد کرتا

ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی حفاظت فرماتے ہیں ۔

أَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِيْنَكُمَا وَأَمَانَتَكُمَا (میں تمہارا دین، امانت اور کاموں کا انجام اللہ تعالیٰ کے وَخَوَاتِيْمَ عَمَلِكُمَا سپرد کرتا ہوں)

ذكر الاختلاف على عبد العزيز (بن) آ حـ عمر بن عبد العزيز في هذا الحديث :

510 — أخبرنا العباس بن محمد ، حدثنا خالد بن مخلد ، حدثنا عبد الله بن عمر عن عبد العزيز بن عمر بن عبد العزيز عن مجاهد عن ابن عمر أنه أراد أن يودع رجلا فقال : تعال أودعك كما كان رسول الله ﷺ يودعنا . أستودع الله دينك وأمانتك وخواتم عملك » .

اس حدیث میں عبدالعزیز بن عمر بن عبدالعزیز پر اختلاف کا ذکر ۔

۵۱۰ — ہم سے عباس بن محمد نے بواسطہ خالد بن مخلد، عبداللہ بن عمر، عبدالعزیز بن عمر بن عبدالعزیز بیان کیا، کہ مجاہد نے کہا، حضرت ابن عمرؓ ایک آدمی کو رخصت کرنے لگے تو کہا، آؤ! میں تمہیں اسی طرح رخصت کروں جیسے رسول اللہ ﷺ ہمیں رخصت فرماتے تھے ۔

"أَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِيْنَكَ وَأَمَانَتَكَ وَخَوَاتِيْمَ عَمَلِكَ"

511 — أخبرني (الحسين) بن اسماعيل حدثنا عبدة عن عبد العزيز بن عمر عن يحيى بن اسماعيل حدثنا (عبدة) عن عبد العزيز قال : ودع النبي ﷺ رجلا فقال :

« أستودع الله دينك وأمانتك ، وخواتم عملك » .

۵۱۱ — ہم سے حسین بن اسماعیل نے بواسطہ عبدة، عبدالعزیز بن عمر، یحییٰ بن اسمٰعیل، عبدہ بیان کیا کہ عبدالعزیز نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے ایک آدمی کو رخصت کرتے ہوئے فرمایا ۔

"أَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِيْنَكَ وَأَمَانَتَكَ وَخَوَاتِيْمَ عَمَلِكَ"

512 — أخبرنا أحمد بن سليمان ، حدثنا أبو نعيم حدثنا عبد العزيز

عن يحيَ بن اسماعيل بن جرير عن قزعة قال : أرسلني ابن عمر إلى حاجة فأخذ بيدي فقال : تعال أودعك كما ودعني رسول الله ﷺ ، وأرسلني إلى حاجة له فقال : « أستودع الله دينك وأمانتك وخواتم عملك » .

۵۱۲— ہم سے احمد بن سلیمان نے بواسطہ ابونعیم، عبدالعزیز، یحیی بن اسماعیل بن جریر بیان کیا کہ قزعہؒ نے کہا۔ حضرت ابن عمرؓ نے مجھے ایک کام کے لیے بھیجا تو میرا ہاتھ پکڑ کر کہا، آؤ! میں تمہیں اسی طرح رخصت کروں، جیسے مجھے رسول اللہ ﷺ نے رخصت فرمایا، آپ نے مجھے اپنے ایک کام کے لیے بھیجا تو فرمایا۔

"أَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِيْنَكَ وَأَمَانَتَكَ وَخَوَاتِمَ عَمَلِكَ"

513 — أخبرنا أحمد بن حرب حدثنا أبو ضمرة عن عبد العزيز بن عمر بن عبد العزيز عن يحي بن اسماعيل بن جرير عن قزعة قال : كنت عند عبد الله بن عمر فأردت الانصراف فقال : كما أنت حتَّى أودعك كما ودعني النبي ﷺ ، فأخذ بيدي فصافحني ثم قال : « أستودع الله دينك وأمانتك وخواتم عملك » .

۵۱۳— ہم سے احمد بن حرب نے بواسطہ ابوضمرۃ، عبدالعزیز بن عمر بن عبدالعزیز، یحیی بن اسمٰعیل بن جریر بیان کیا کہ قزعہ نے کہا، میں حضرت عبداللہ بن عمرؓ کے پاس تھا جب میں نے واپس جانا چاہا تو انہوں نے کہا، ٹھہرو میں تمہیں رخصت کرتا ہوں جیسا کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے رخصت فرمایا تھا، (قزعہ نے کہا کہ ابن عمرؓ نے) پھر میرا ہاتھ پکڑ کر مجھ سے مصافحہ کیا پھر کہا۔

"أَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِيْنَكَ وَأَمَانَتَكَ وَخَوَاتِمَ عَمَلِكَ"

514 — أخبرنا الحسين بن حريث أنا عيسَى عن عبد العزيز بن عمر بن عبد العزيز حدثني اسماعيل بن محمد بن سعد عن قزعة قال : أتيت ابن عمر أودعه فقال :

« أودعك كما ودعني رسول الله ﷺ فأخذ بيدي فحركها ، وقال : أستودع الله دينك وأمانتك وخواتم عملك » .

السَّلَامُ».

ذكر الاختلاف على نهشل :

517 — أخبرنا الحسن بن إسماعيل بن سليمان أخبرنا عبدة عن سفيان الثوري عن نهشل الضبي عن قزعة عن ابن عمر قال : قال رسول الله ﷺ :

«كان لقمان (الحكيم) ب حـ يقول : إن الله إذا استودع شيئاً حفظه ».

نھشل پر اختلاف کا ذکر

۵۱۷- ہم سے حسن بن اسمٰعیل بن سلیمان نے بواسطہ عبدة، سفیان ثوری، نھشل الضبی، قزعۃ بیان کیا کہ حضرت ابن عمرؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔

" لقمان حکیمؒ کہتے تھے، بیشک جب کوئی چیز اللہ تعالیٰ کے سپرد کی جائے تو اللہ تعالیٰ اس کی حفاظت فرماتے ہیں"

518 — أخبرنا محمد بن حاتم، حدثنا سويد (حدثنا) عبد الله عن سفيان أخبرني نهشل بن مجمع — وكان مرضيا — عن قزعة عن ابن عمر قال : أخبرنا رسول الله ﷺ :

«أن لقمان الحكيم كان يقول : إن الله إذا استودع شيئا حفظه»،

۵۱۸- ہم سے محمد بن حاتم نے بواسطہ سوید، عبداللہ، سفیان، نھشل بن مجمع، قزعۃ بیان کیا کہ حضرت ابن عمرؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔

" حضرت لقمان حکیمؒ یہ کہا کرتے تھے، کہ جب اللہ تعالیٰ کے سپرد کوئی چیز کی جائے تو اللہ تعالیٰ اس کی حفاظت فرماتا ہے"

519 — أخبرنا عبد الرحمن بن محمد بن سلام حدثنا اسحق بن الأزرق عن سفيان عن نهشل عن ابي غالب قال : شيعت أنا وقزعة ابن عمر فقال :

(إن) آ حـ رسول الله ﷺ حدثنا أن لقمان الحكيم قال : « إن الله إذا استودع شيئا حفظه ، وإني أستودع الله دينكم وأمانتكم وخواتم أعمالكم » .

۵۱۹۔ ہم سے عبدالرحمٰن بن محمد بن سلام نے بواسطہ اسحٰق بن الازرق، سفیان، ہشل بیان کیا کہ ابوغالب نے کہا، میں اور قزعہ حضرت ابن عمرؓ سے رخصت ہوئے تو انہوں نے کہا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ حضرت لقمان حکیمؒ نے کہا۔

" جب اللہ تعالیٰ کے سپرد کوئی چیز کی جائے تو اللہ تعالیٰ اس کی حفاظت فرماتا ہے "

(حضرت ابن عمرؓ نے کہا) وَإِنِّي أَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِيْنَكُمْ وَأَمَانَتَكُمْ وَخَوَاتِيْمَ أَعْمَالِكُمْ "

520 — أخبرنا محمد بن حاتم أخبرنا سويد ، أخبرنا عبد الله عن سفيان عن أبي سنان عن قزعة وأبي غالب قالا : شيعنا ابن عمر ، فلما أردنا أن نفارقه قال :

« إنه ليس عندي ما أعطيكما ولكن أستودع الله دينكما ، (وأماناتكما) آ حـ وخواتيم أعمالكما وأقرأ عليكما السلام » .

۵۲۰۔ ہم سے محمد بن حاتم نے بواسطہ سوید، عبداللہ، سفیان، ابوسنان بیان کیا کہ قزعہ اور ابوغالب نے کہا، حضرت ابن عمرؓ نے ہمیں رخصت کیا جب ہم اُن سے علیحدہ ہونے لگے تو انہوں نے کہا میرے پاس کوئی ایسی چیز نہیں جو میں تمہیں دوں، اور لیکن (یہ دعا پڑھی)

"أَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِيْنَكُمَا وَأَمَانَاتِكُمَا وَخَوَاتِيْمَ أَعْمَالِكُمَا وَأَقْرَأُ عَلَيْكُمَا السَّلَامَ "

521 — أخبرنا أحمد بن سليمان . أخبرنا عبيد الله أخبرنا اسرائيل عن أبي سنان عن أبي غالب قال : كنت عند ابن عمر أنا وقزعة ، فلما خرجنا من عنده مشى معنا ثم قال :

« ما عندي ما أعطيكم . ولكن أستودع الله ...(وساق) آ حـ الحديث » .

۵۲۱۔ ہم سے احمد بن سلیمان نے بواسطہ عبید اللہ، اسرائیل، ابوسنان، بیان کیا کہ ابوغالب نے کہا۔ میں اور قزعۃ حضرت ابن عمرؓ کے پاس تھے، جب ہم ان کے پاس سے واپس ہوئے تو وہ ہمارے ساتھ (تھوڑی دور) چلے پھر کہا، میرے پاس کوئی ایسی چیز نہیں جو میں تمہیں دوں، لیکن "أَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ ..... اور پوری حدیث بیان کی۔

ذكر الاختلاف على حنظلة بن أبي سفيان :

522 — (أخبرنا) ب ح محمود بن خالد . حدثنا الوليد عن حنظلة . سمعت القاسم بن محمد يقول : أراد رجل أن يخرج سفرا فجاء يسلّم على عبد الله بن عمر . فقال عبد الله بن عمر : انتظر حتّى أودعك كما كان رسول الله ﷺ يودعنا . استودع الله دينك وأمانتك وخواتم عملك.

حنظلہ بن ابی سفیان پر اختلاف کا ذکر۔

۵۲۲۔ ہم سے محمود بن خالد نے بواسطہ ولید حنظلہ بیان کیا کہ قاسم بن محمد نے کہا، ایک آدمی نے سفر پر جانے کا ارادہ کیا تو وہ حضرت عبداللہ بن عمرؓ کو سلام کرنے کے لیے آیا حضرت عبداللہ بن عمرؓ نے کہا، ٹھہرو تاکہ میں تمہیں اسی طرح رخصت کروں جیسے رسول اللہ ﷺ ہمیں رخصت فرماتے تھے۔

"أَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِيْنَكَ وَأَمَانَتَكَ وَخَوَاتِمَ عَمَلِكَ"

523 — أخبرني محمد بن عبيد حدثني سعيد بن خُثَيْم حدثنا حنظلة عن سالم بن عبد الله قال : كان أبي إذا رأى الرجل وهو يريد السفر، قال : ادنُه حتّى أودِّعك بما كان رسول الله ﷺ يودعنا ثم يقول : أستودع الله دينك وأمانتك وخواتم عملك.

۵۲۳۔ ہم سے محمد بن عبید نے بواسطہ سعید بن خثیم، حنظلہ، بیان کیا کہ سالم بن عبداللہ نے کہا، میرے والد جب کسی شخص کو سفر پر جاتے ہوئے دیکھتے تو کہتے ٹھہرو، میں تمہیں اسی طرح رخصت کروں جیسے رسول اللہ ﷺ ہمیں رخصت کرتے تھے پھر یہ دعا پڑھتے

"أَسْتَوْدِعُ اللهَ دِينَكَ وَأَمَانَتَكَ وَخَوَاتِيمَ عَمَلِكَ"

الدُّعاءُ لِمَنْ لا يثبُت على الخيل

524 — أخبرنا محمد بن منصور حدثنا سفيان عن اسماعيل (عن) قيس، سمعت جريراً يقول: قال رسول الله ﷺ:

"ألا تكفيني ذا الخلصة؟ قلت: يارسول الله إني رجل لا أثبت على الخيل، فضرب في صدري وقال: اللهم ثَبِّته، واجعله هادياً مهديا، فخرجتُ في خمسين من قومي فأتيناها فأحرقناها"

گھوڑے پر نہ ٹھہر سکنے والے کیلئے دعا

۵۲۴۔ ہم سے محمد بن منصور نے بواسطہ سفیان، اسمٰعیل، قیس، بیان کیا کہ میں نے حضرت جریرؓ کو یہ کہتے ہوئے سُنا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، کیا تو ذا الخلصہ (بتکدہ) سے میری کفایت نہیں کرتا۔ میں نے عرض کیا: اے اللہ تعالیٰ کے پیغمبر! میں گھوڑے پر ٹھہر نہیں سکتا (گر جاتا ہوں) تو آپ نے میرے سینہ پر ہاتھ مارا اور فرمایا۔

اَللّٰھُمَّ ثَبِّتْهُ وَاجْعَلْهُ هَادِیًا مَّهْدِیًّا (اے اللہ! اسے مضبوط رکھ اور اسے ہدایت یافتہ رہنما بنا)

پھر میں اپنی قوم کے پچاس آدمیوں کے ساتھ نکلا وہاں پہنچ کر ہم نے اسے جلا دیا۔

الحَدْو في السفر

525 — أخبرنا قتيبة بن سعيد، حدثنا حماد عن أيوب عن أبي قلابة عن أنس بن مالك قال:

"كان رسول الله ﷺ في مسير له، وغلام له (« 35 ب) يقال له: أنجشه يحدو بالقوم فقال النبي ﷺ: ويحك يا أنجشة، رويداً سوقك بالقوارير

سفر میں حدی پڑھنا

۵۲۵۔ ہم سے قتیبہ بن سعید نے بواسطہ حماد، ایوب، ابو قلابہ بیان کیا کہ حضرت انس بن مالک نے کہا، رسول اللہ ﷺ ایک سفر میں تھے اور آپ کا ایک غلام حبشی کا نام انجشہ تھا، لوگوں کے لیے حدی پڑھ رہا تھا، تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا، اے انجشہ ! اللہ تعالیٰ تم پر رحم کرے، شیشے کی سواریوں کو آہستہ ہانکو۔

526 — أخبرنا اسحق بن ابراهيم ، أخبرنا معاذ بن هشام ، حدثني أبي عن قتادة (ہ 352 آ) عن أنس أن رسول الله ﷺ أتى على أنجشة وهو يسوق بنسائه فقال :

« رويدك سوقك ولا يكسر القوارير » .

۵۲۶۔ ہم سے اسحٰق بن ابراہیم نے بواسطہ معاذ بن ہشام، ہشام، قتادہ بیان کیا کہ حضرت انس نے کہا، رسول اللہ ﷺ انجشہ کے پاس تشریف لائے جو آپ کی عورتوں کی سواریوں کو ہانک رہا تھا (اور حدی پڑھ رہا تھا) آپ نے فرمایا، سواریوں کو آہستہ چلاؤ اور شیشہ کو نہ توڑو۔

527 — أخبرنا محمد بن المثنى . حدثني عبد الصمد . حدثنا همام . حدثنا قتادة عن أنس . قال :

« كان لرسول الله ﷺ حادٍ ، حسن الصوت . فقال له رسول الله ﷺ : رويدك يا أنجشة . لا تكسر القوارير يعني ضعفة النساء » .

۵۲۷۔ ہم سے محمد المثنی نے بواسطہ عبد الصمد، ہمام، قتادہ بیان کیا کہ حضرت انس نے کہا، رسول اللہ ﷺ کا ایک بہت اچھی آواز والا حدی خواں تھا، تو اس سے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

" اے انجشہ ! خدا تم پر رحم کرے، سواریوں کو آہستہ چلاؤ، شیشہ کو نہ توڑو یعنی کمزور عورتوں کو "

528 — أخبرنا عمرو بن علي حدثنا محمد بن جعفر حدثنا شعبة قال : سمعت ثابتا قال : سمعت أنسا يقول :

« بينا رسول الله ﷺ بسير ، وحادٍ يحدو بنساء رسول الله ﷺ ورسول الله ﷺ يقول : بأنجشة ، أرفق بالقوارير » .

۵۲۸ـــ ہم سے عمرو بن علی نے بواسطہ محمد بن جعفر، شعبہ، ثابت، بیان کیا کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے کہا، رسول اللہ ﷺ سفر فرما رہے تھے، اور ایک حدی خواں رسول اللہ ﷺ کی عورتوں (کی سواریوں) کے لیے حدی پڑھ رہا تھا۔ آپ نے فرمایا "اے انجشہ! شیشہ کے ساتھ نرمی کرو۔"

529 ـــ أخبرنا قتيبة بن سعيد حدثنا سفيان . عن سليمان .
وأخبرنا محمد بن منصور واللفظ له قال : حدثنا سفيان حدثنا سليمان التيمي سمعت أنس بن مالك يقول :

«كان للنبي ﷺ حادٍ يقال له : أنجشة فقال رسول الله ﷺ ، وهو يسوق بامهات المؤمنين رويدك يا أنجشة سوقك بالقوارير» (٥ 650 حـ)

۵۲۹ـــ ہم سے قتیبہ بن سعید نے بواسطہ سفیان، سلیمان اور محمد بن منصور سفیان، سلیمان التیمی بیان کیا کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے کہا، نبی اکرم ﷺ کا ایک حدی خواں تھا، جسے انجشہ کہتے تھے، وہ امہات المؤمنین رضی اللہ عنہن کی سواریوں کو ہانک رہا تھا تو رسول اللہ ﷺ نے اس سے فرمایا، اے انجشہ! شیشہ کی سواریوں کو آہستہ چلاؤ۔

530 ـــ أخبرنا محمد بن معدان ، حدثنا زهير حدثنا سلمان التيمي عن أنس عن أمه انها كانت مع نساء النبي ﷺ وسوَّاق يسوق بهن فقال النبي ﷺ :

« رويدا يا أنجشة . سوقك بالقوارير ».

۵۳۰ـــ ہم سے محمد بن معدان نے بواسطہ زہیر، سلیمان التیمی، حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کیا کہ میری والدہ رضی اللہ عنہا نے کہا، میں (ایک سفر میں) نبی اکرم ﷺ کی بیویوں کے ساتھ تھی، اور ایک ہانکنے والا ہمارے جانوروں کو ہانک رہا تھا، تو نبی اکرم نے فرمایا۔ اے انجشہ! شیشہ کی سواریوں کو آہستہ ہانکو۔"

531 ـــ أخبرنا (عبدة) بن عبد الله ، أخبرنا يحيَ بن آدم ثنا الحسن بن ثابت ، عن عبد الله بن الوليد المزني عن أبي صخرة جامع بن شداد عن عبد الرحمن بن أبي علقمة الثقفي عن عبد الله بن مسعود قال :

«كان معنا ليلةَ نَامَ رسول الله ﷺ عن صلاة الصبح حتّى طلعت الشمس ...

۵۳۱ — ہم سے عبدہ بن عبداللہ نے بواسطہ یحییٰ بن آدم، حسن بن ثابت، عبداللہ بن الولید المزنی، ابوصخرۃ جامع بن شداد، عبدالرحمٰن بن ابی علقمہ الثقفی بیان کیا کہ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ نے کہا "جس رات رسول اللہ ﷺ صبح کی نماز سے سو گئے یہاں تک کہ سورج طلوع ہو گیا ہمارے ساتھ دو حدی خواں تھے"

532 — أخبرنا أحمد بن أبي عبيد الله البصري — وكان يقال له : الوراق حدثنا عمر بن علي ، عن اسماعيل عن قيس عن عبد الله بن رواحة ، أنه كان مع رسول الله ﷺ في مسير له فقال له : « يا ابن رواحة ، انزل فحرك الركاب ، قال : يارسول الله قد تركت ذاك ، فقال : عمر اسمع وأطع قال : فرمى بنفسه وقال :

اللهم لولا أنت ما اهتدينا وما تصدقنا وما صلينا
فأنزلنْ سكينة علينا وثبِّت الاقدام ان لاقينا
(وإن أرادوا فتنة أبينا) ».

۵۳۲ — ہم سے احمد بن ابی عبیداللہ البصری الوراق نے بواسطہ عمر بن علی، اسمٰعیل، قیس بیان کہ حضرت عبداللہ بن رواحہؓ نے کہا "میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک سفر میں تھا آپ نے مجھ سے فرمایا، اے ابن رواحہ! اترو اور سواریوں کو چلاؤ، حضرت ابن رواحہؓ نے عرض کی، اے اللہ تعالیٰ کے پیغمبر! میں نے تو حدی پڑھنی چھوڑ دی ہے، حضرت عمرؓ نے کہا، سنو اور اطاعت کرو، تو حضرت عبداللہ بن رواحہؓ نے سواری سے چھلانگ لگا دی اور کہا۔

اَللّٰھُمَّ لَوْلَا أَنْتَ مَا اھْتَدَیْنَا	اے اللہ! اگر تو نہ ہوتا تو ہم ہدایت نہ پاتے
وَمَا تَصَدَّقْنَا وَمَا صَلَّیْنَا	نہ ہم صدقہ کرتے اور نہ نماز پڑھتے
فَاَنْزِلَنْ سَکِیْنَةً عَلَیْنَا	ہم پر اطمینان نازل فرما
وَثَبِّتِ الْأَقْدَامَ إِنْ لَاقَیْنَا	اگر ہمارا دشمن سے مقابلہ ہو تو ہمیں ثابت قدم رکھ
وَإِنْ أَرَادُوْا فِتْنَةً أَبَیْنَا	اور اگر انہوں نے فتنہ (کفر) کا ارادہ کیا تو ہم نے انکار کر دیا

عن أبيه ، حدثني البراء بن عازب قال :

« رأيت رسول الله ﷺ ينقل تراب الخندق حتَّى وارى التراب شعر صدره ، وهو يرتجز كلمة عبد الله بن رواحة .

اللهم لولا أنت ما اهتدينا ولا تصدقنا ولا صلينا
فأنزلنْ سكينة علينا وثبِّت الأقدام ان لاقينا
ان الأولى بغوا علينا وإن أرادوا فتنة أبينا

يمد بها صوته.

قال أبو عبد الرحمن : وقد روى عن سلمة بن الاكوع أن هذا الرجز لأخيه.

۵۳۳۔ ہم سے عبدالحمید بن محمد نے بواسطہ مخلد، یونس، یونس نے اپنے والد سے بیان کیا کہ حضرت براء بن عازبؓ نے کہا، میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ خندق کی مٹی اٹھا رہے تھے، مٹی نے آپ کے سینے کے بالوں کو ڈھانپ لیا تھا۔

" اور آپ عبداللہ بن رواحہؓ کے کلام کے ساتھ بلند آواز سے رجز پڑھ رہے تھے ۔

اَللّٰهُمَّ لَوْلَا أَنْتَ مَا اهْتَدَيْنَا	اے اللہ! اگر تو نہ ہوتا تو ہم ہدایت نہ پاتے
وَلَا تَصَدَّقْنَا وَلَا صَلَّيْنَا	نہ ہم صدقہ کرتے اور نہ نماز پڑھتے
فَأَنْزِلَنْ سَكِينَةً عَلَيْنَا	ہم پر اطمینان نازل فرما
وَثَبِّتِ الْأَقْدَامَ إِنْ لَاقَيْنَا	اگر ہمارا دشمن سے مقابلہ ہو تو ہمیں ثابت قدم رکھ
إِنَّ الْأُوْلَى بَغَوْا عَلَيْنَا	بیشک انہوں نے ہم پر زیادتی کی
وَإِنْ أَرَادُوْا فِتْنَةً أَبَيْنَا	اگر انہوں نے فتنہ (کفر) کا ارادہ کیا تو ہم نے انکار کر دیا

ابوعبدالرحمٰن نے کہا ہے کہ حضرت سلمہ بن الاکوعؓ سے منقول ہے کہ یہ رجز میرے بھائی کا کلام ہے۔

534 — أخبرنا عمرو بن سواد بن الأسود بن عمر قال : أخبرنا

... أخبرني عبد الرحمن،

وعبد الله بن كعب بن مالك (أن) آ ح سلمة بن الأكوع قال : لما كان يوم خيبر قاتل أخي قتالاً شديداً مع رسول الله ﷺ ، فارتدَّ عليه سيفه فقتله ، فقال أصحاب رسول الله ﷺ في ذلك ، وشكّوا فيه ، رجل مات بسلاحه ، قال سلمة : فقفل رسول الله (ق 353 آ) ﷺ من خيبر . فقلت : يا رسول أتأذن لي أن أرجز (لك) ب ح . فأذن له رسول الله ﷺ ، فقال له عمر : اعلم ما تقول : فقلت :

والله لولا الله ما اهتدينا ولا تصدقنا ولا صلينا

فقال رسول الله ﷺ : صدقت.

فأنزلنْ سكينة علينا وثبّت الأقدام إن لاقينا

والمشركون قد بغوا علينا

فلما قضيت (رجزي) قال رسول الله ﷺ : من قال هذا ؟ قلت : أخي ، فقال رسول الله ﷺ : يرحمه الله ، قلت : يارسول الله ، إنَّ ناساً ليهابون الصلاة عليه يقول : رجل مات بسلاحه ، فقال رسول الله ﷺ : مات جاهداً مجاهداً.

قال ابن شهاب : ثم سألت ابناً لسلمة بن الأكوع فحدثني عن أبيه مثل ذلك غير أنه قال : حين قلت : إن ناسا يهابون الصلاة عليه ، قال رسول الله ﷺ : كذبوا مات جاهداً مجاهداً ، فله أجره مرتين . وأشار بأصبعيه .

قال أبو عبد الرحمن : وهذا عندنا خطأ ، والصواب : عبد الرحمن بن عبد الله بن كعب عن سلمة بن الأكوع والله أعلم.

۵۳۴ ہم سے عمرو بن سواد بن الاسود بن عمر نے بواسطہ ابن وہب ، یونس ، ابن شہاب ، عبدالرحمٰن اور عبداللہ بن کعب بن مالک بیان کیا کہ حضرت سلمہ بن الاکوعؓ نے کہا۔

"خیبر کے دن میرے بھائی نے رسول اللہ ﷺ کی معیت میں (دشمنوں کے ساتھ) زبردست

لڑائی کی، اس کی تلوار اسے ہی پلٹ کر لگی، اور اس نے اسے مار ڈالا (یعنی اپنی ہی تلوار سے وہ شہید ہو گئے) رسول اللہ ﷺ کے صحابہؓ نے اس میں شک کیا کہ وہ اپنے ہی ہتھیار سے فوت ہوئے ہیں، حضرت سلمہؓ نے کہا کہ جب رسول اللہ ﷺ خیبر سے واپس ہوئے تو میں نے عرض کی اے اللہ تعالیٰ کے رسول! کیا آپ مجھے رجز پڑھنے کی اجازت فرماتے ہیں، تو رسول اللہ ﷺ نے اجازت فرما دی۔ حضرت عمرؓ نے کہا، تو سمجھ کیا کہہ رہا ہے (یعنی رسول اللہ ﷺ کے سامنے سوچ سمجھ کر بات کرنا) میں نے کہا

وَاللّٰهِ لَوْلَا اللّٰهُ مَا اهْتَدَيْنَا	(اللہ تعالیٰ کی قسم اگر اللہ نہ ہوتا ہم ہدایت نہ پاتے
وَلَا تَصَدَّقْنَا وَلَا صَلَّيْنَا	نہ ہم صدقہ کرتے اور نہ نماز پڑھتے

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تو نے سچ کہا ہے۔

فَاَنْزِلَنْ سَكِيْنَةً عَلَيْنَا	(ہم پر اطمینان نازل فرما
وَثَبِّتِ الْاَقْدَامَ اِنْ لَاقَيْنَا	اگر دشمن سے مقابلہ ہو تو ہمیں ثابت قدم رکھ
وَالْمُشْرِكُوْنَ قَدْ بَغَوْا عَلَيْنَا	اور مشرکوں نے ہم پر زیادتی کی ہے

جب میں نے اپنا رجز پورا کیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، یہ کس کا کلام ہے، میں نے عرض کی میرے بھائی کا، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، اللہ تعالیٰ اس پر رحم فرمائے، میں نے کہا، اے اللہ تعالیٰ کے پیغمبر! لوگ اس پر نمازِ جنازہ پڑھنے سے گھبراتے ہیں، وہ کہتے ہیں کہ وہ اپنے ہی ہتھیار سے فوت ہوا ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، اللہ تعالیٰ کے راستہ میں تکالیف برداشت کرتے ہوئے اور اس کے دشمنوں سے لڑتے ہوئے فوت ہوا ہے۔

ابن شہاب (زہریؒ) نے کہا، پھر میں نے حضرت سلمہ بن اکوعؓ کے صاحبزادے سے پوچھا تو اس نے بواسطہ اپنے والد، مجھ سے اسی کی مانند حدیث بیان کی، مگر اس نے یہ الفاظ نقل کیے (سلمہ بن اکوعؓ نے کہا) جب میں نے عرض کیا کچھ لوگ اس پر نماز جنازہ پڑھنے سے گھبراتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، انہوں نے جھوٹ کہا، وہ تو اللہ تعالیٰ کے راستہ میں تکالیف برداشت کرتے ہوئے اور اس کے دشمنوں سے لڑتے ہوئے فوت ہوا ہے اور اس کے لیے دوہرا اجر ہے اور آپ نے اپنی دو انگلیوں کے ساتھ اشارہ کیا۔

ابو عبدالرحمٰن نے کہا، یہ (امام زہریؒ کی بات کہ میں نے حضرت سلمہؓ کے بیٹے سے پوچھا) ہمارے نزدیک غلط ہے اور صحیح یہ ہے کہ عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن کعب نے سلمہ بن الاکوعؓ سے روایت کی ہے۔ واللہ اعلم۔

535 — أخبرنا أحمد بن يحيَ بن الوز:ر بن سليمان ، حدثنا ابن عُفير عن الليث عن ابن مسافر عن ابن شهاب عن عبد الرحمن بن كعب بن مالك الأنصاري أن سلمة بن الأكوع قال : لما كان يوم خيبر ، قاتل أخي قتالاً شديداً مع رسول الله ﷺ ... فذكر نحوه ، وزاد فيه : (قالوا : اكفروا فقلنا : أبينا).

۵۳۵ — ہم سے احمد بن یحییٰ بن الوزیر بن سلیمان نے بواسطہ ابن عفیر، لیث، ابن مسافر، ابن شہاب، عبدالرحمٰن بن کعب بن مالک الانصاری، بیان کیا کہ حضرت سلمہ بن الاکوعؓ نے کہا، جب (غزوہ) خیبر کا دن تھا، تو میرے بھائی نے رسول اللہ ﷺ کی معیت میں زبردست لڑائی کی..... آگے اسی طرح روایت بیان کی لیکن اس میں یہ لفظ زائد ہیں۔

قَالُوْا اكْفُرُوْا فَقُلْنَا أَبَيْنَا (انہوں نے کہا کفر کرو تو ہم نے کہا ہم تمہاری بات نہیں مانتے)

ما يقول إذا كان في سفر فأسحر

536 — أخبرنا يونس بن عبد الأعلى عن ابن وهب ، حدثني أيضا — يعني سليان بن بلال — عن سهيل عن أبيه عن أبي هريرة ، أن النبي ﷺ كان إذا كان في سفر فأسحر يقول :

« سَمَّعَ سامعٌ بحمد الله ، وحسن بلائه علينا ، ربنا صاحِبْنا وأفضلْ علينا عائذاً بالله من النار ».

مسافر سحری کے وقت کیا دُعا پڑھے

۵۳۶ — ہم سے یونس بن عبدالاعلیٰ نے بواسطہ ابن وہب، سلیمان بن بلال، سہیل، والد سہیل، حضرت ابوہریرہؓ

بیان کیا، کہ نبی اکرم ﷺ جب سفر میں ہوتے تو سحری کے وقت یہ دُعا پڑھتے۔

"سَمَّعَ سَامِعٌ بِحَمْدِ اللّٰهِ وَحُسْنِ بَلَائِهِ عَلَيْنَا، رَبَّنَا صَاحِبْنَا وَأَفْضِلْ عَلَيْنَا عَائِذًا بِاللّٰهِ مِنَ النَّارِ" (اللہ تعالیٰ کی تعریف اور ہم پر اس کی نعمت کی خوبی سننے والے نے سن لی، اے ہمارے پروردگار! ہمارا رفیق ہو جا اور ہم پر فضل فرما دوزخ سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتے ہوئے میں یہ دعا کر رہا ہوں)

ما يقول إذا صعد ثنية

537 — أخبرنا حميد بن مسعدة ، حدثنا يزيد — وهو ابن زريع حدثنا سليمان التيمي ، حدثنا أبو عثمان عن أبي موسى الأشعري أنهم كانوا مع نبيِّ الله ﷺ وهم يصعدون في ثنية فنادى :

« لا إله إلا الله والله أكبر ، فقال نبي الله ﷺ : إنكم لا تنادون أصمَّ ولا غائبا ، ثم قال : ألا أدلك على كلمة من كنز الجنة ؟ قلنا : ما هي ؟ قال : لا حول ولا قوة إلا بالله ».

جب گھاٹی پر چڑھے تو کیا دُعا پڑھے

۵۳۷— ہم سے حمید بن مسعدۃ نے بواسطہ یزید بن زریع، سلیمان التیمی، ابو عثمان بیان کیا کہ حضرت ابو موسیٰ اشعریؓ نے کہا، ہم نبی اکرم ﷺ کے ساتھ تھے اور بلندی پر چڑھ رہے تھے کہ ایک شخص نے بلند آواز سے پکارا۔

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ (اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے)

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا، تم کسی بہرے یا غائب کو نہیں پکار رہے، پھر فرمایا، کیا میں تمہیں جنت کے خزانے میں سے ایک کلمہ نہ بتاؤں؟ ہم نے عرض کیا، وہ کیا ہے، آپ نے فرمایا۔

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ (برائی سے ہٹنے اور نیکی کرنے کی طاقت نہیں مگر اللہ تعالیٰ کی توفیق سے)

ما يقول إذا أشرف على وادي

538 — أخبرنا عبدة بن عبد الله عن سويد عن زهير ، حدثنا

عاصم الأحول عن أبي عثمان ، حدثني أبو موسى . قال :
«كنا مع رسول الله ﷺ في سفر فأشرف الناس على (وادٍ) فجهروا بالتكبير والتهليل ، الله أكبر ، لا إله إلا الله . ورفع عاصم صوته فقال النبي ﷺ : أربعوا على أنفسكم ، (إن الذي) حـ تدعون ليس بأصم إنه سميع قريب انه معكم أعادها ثلاث مرات ، قال : أبو موسى . فسمعني أقول وأنا خلفه : لا حول ولا قوة الا بالله ، قال : يا عبد الله بن قيس ، ألا أدلك على كلمة من كنوز الجنة ؟ قلت : بلى . فداك أبي وأمي . قال : لا حول ولا قوة إلا بالله ».

جب کسی وادی میں اُترے تو کیا دُعا پڑھے

۵۳۸ — ہم سے عبدۃ بن عبداللہ نے بواسطہ سوید، زہیر، عاصم الاحول، ابُوعثمان، بیان کیا کہ حضرت ابُوموسیٰ الاشعریؓ نے کہا، ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک سفر میں تھے، لوگ ایک وادی پہ پہنچے تو بلند آواز سے تکبیر اور تہلیل کہی۔ اَللّٰہُ اَکْبَرُ، لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ (عاصم الاحول نے یہ حدیث بیان کرتے ہوئے اپنی آواز بلند کی) تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا، اپنی جانوں پر نرمی کرو (آوازوں کو آہستہ کرو) جس ذات کو تم پکار رہے ہو وہ بہری نہیں، بیشک وہ ہر بات سُننے والا قریب ہے، وہ تمہارے ساتھ ہے، یہ بات آپ نے تین بار ارشاد فرمائی، حضرت ابُوموسیٰؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے مجھے سُنا کہ میں آپ کے پیچھے پڑھ رہا ہوں، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ آپ نے فرمایا " اے عبداللہ بن قیس! میں تمہیں جنت کے خزانوں میں سے ایک کلمہ نہ بتاؤں؟ میں نے عرض کیا، جی ہاں بتائیے آپ پر میرے ماں باپ فدا ہوں. آپ نے فرمایا" لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ"

ما يقول إذا أوفى على ثنية

539 — أخبرنا محمد بن عبد الله بن عبد الحكم عن شعيب عن الليث بن كثيربن فرقد عن نافع أن عبد الله أخبره . أن رسول الله ﷺ (٥ 354 آ) كان إذا قفل من الجيش أو الحج أو العمرة . فأوفى على

فدفد أو ثنية . يكبر ثلاث تكبيرات ثم يقول لا إله إلا الله وحده لا شريك له . له الملك وله الحمد . وهو على كل شيٍ قدير . آيبون . تائبون . عابدون ساجدون لربنا حامدون صدق الله وعده . ونصر عبده . وهزم الأحزاب وحده.

جب کسی گھاٹی پر چڑھے تو کیا دُعا پڑھے

۵۳۹— ہم سے محمد بن عبداللہ بن عبدالحکم نے بواسطہ شعیب، لیث بن کثیر بن فرقد، نافع بیان کیا کہ حضرت عبداللہ نے کہا، رسول اللہ ﷺ جب لشکر (جہاد)۔ حج یا عمرہ سے واپس تشریف لاتے اور کسی بلندی یا گھاٹی پر چڑھتے تو تین مرتبہ اَللّٰہُ اَکۡبَرُ کہتے پھر یہ دُعا پڑھتے۔

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحۡدَهٗ لَا شَرِيۡكَ لَهٗ، لَهُ الۡمُلۡكُ وَلَهُ الۡحَمۡدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيۡءٍ قَدِيۡرٌ، اٰيِبُوۡنَ تَائِبُوۡنَ، عَابِدُوۡنَ سَاجِدُوۡنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوۡنَ صَدَقَ اللّٰهُ وَعۡدَهٗ، وَنَصَرَ عَبۡدَهٗ وَهَزَمَ الۡاَحۡزَابَ وَحۡدَهٗ

(اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے تمام تعریفیں ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، ہم (سفر سے) لوٹنے والے، توبہ کرنے والے (اللہ تعالےٰ کی) عبادت کرنیوالے، سجدہ کرنے والے، اپنے پروردگار کی تعریف کرنے والے ہیں، اللہ تعالیٰ نے اپنا وعدہ سچا کیا، اپنے بندے کی مدد فرمائی اور تنہا جماعتوں کو شکست دی)

ما يقول إذا أوفى على فدفد من الارض

540 — أخبرنا محمد بن منصور ، حدثنا سفيان ، حدثنا صالح بن كيسان (٥ 36 ب) عن سالم عن أبيه وعبيد الله عن نافع عن ابن عمر . أن رسول الله ﷺ كان إذا قفل من حجٍّ أو عمرة أو غزو فأوف على فدفد من الأرض قال :

« لا إله الا الله وحده لا شريك له . له الملك وله الحمد ، وهو على كل شيٍ قدير . آيبون تائبون . لربّنا حامدون ، صدق الله وعده ، ونصر عبده . وهزم الأحزاب وحده »

جب سخت بلندی پر چڑھے تو کیا دعا پڑھے

۵۴۰۔ ہم سے محمد بن منصور نے بواسطہ سفیان، صالح بن کیسان، سالم والد سالم اور عبیداللہ، نافع حضرت ابن عمرؓ بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ جب حج، عمرہ یا کسی غزوہ سے واپس لوٹتے اور کسی سخت بلند جگہ پر چڑھتے تو یہ دُعا پڑھتے۔

"لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، آيِبُونَ، تَائِبُونَ، لِرَبِّنَا حَامِدُونَ، صَدَقَ اللّٰهُ وَعْدَهُ، وَنَصَرَ عَبْدَهُ، وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ"

ما يقول إذا انحدر من ثنيّة

541 — أخبرنا محمد بن ابراهيم البصري عن خالد . عن أشعث عن الحسن قال : قال جابر كنا إذا كنا مع رسول الله ﷺ في سفر فصعدنا كبرنا . وإذا انحدرنا سبّحنا .

قال أبو عبد الرحمن : الحسن عن جابر صحيفة . وليس بسماع .

جب بلندی سے اُترے تو کیا دُعا پڑھے

۵۴۱۔ ہم سے محمد بن ابراہیم البصری نے بواسطہ خالد، اشعث، حسن، حضرت جابرؓ بیان کیا کہ جب ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ کسی سفر میں ہوتے اور کسی بلند جگہ پہ چڑھتے تو اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتے اور جب نیچے اُترتے تو سُبْحَانَ اللّٰہِ کہتے ابوعبدالرحمٰن نے کہا، حضرت حسن بصریؒ نے حضرت جابرؓ سے حدیث سُنی نہیں بلکہ کتاب سے پڑھی ہے۔

542 — أخبرنا محمد بن العلاء . أخبرنا ابن ادريس .

وأخبرنا أحمد بن حرب حدثنا ابن فضيل عن حصين عن سالم عن جابر قال : كنا إذا صعدنا كبرنا . وإذا هبطنا سبحنا .

۵۴۲- ہم سے محمد بن العلاء نے بواسطہ ابن ادریس، اور ہم سے احمد بن حرب نے بواسطہ ابن فضیل، حصین، سالم بیان کیا کہ حضرت جابرؓ نے کہا۔

"جب ہم بلندی پر چڑھتے تو اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتے اور اُترتے تو سُبْحٰنَ اللّٰہِ کہتے"

ما يقول إذا رأى قرية يريد دخولها

543 — أخبرنا محمد بن نصر حدثنا أيوب بن سليمان بن بلال، حدثني أبو بكر عن سليمان عن (أبي سهيل بن مالك) عن أبيه أنه كان يسمع قراءة عمر بن الخطاب وهو يؤم الناس في مسجد رسول الله ﷺ من دار أبي جهم. وقال كعب الأحبار: والذي فلق البحر لموسى لأن صهيباً حدثني أن محمداً رسول الله ﷺ لم ير قرية يريد دخولها، إلا قال حين يراها: اللهم رب السموات السبع وما أظللن، ورب الأرضين السبع وما أقللن، ورب الشياطين وما أضللن. ورب الرياح وما ذرين فانا نسألك خير هذه القرية وخير أهلها، ونعوذ بك من شرها. وشر أهلها، وشر ما فيها.

وحلف كعب بالذي فلق البحر لموسى لأنها كانت دعوات داوود حين يرى العدو.

جب کوئی ایسی بستی دیکھے جس میں داخل ہونا چاہتا ہو تو کیا دُعا پڑھے

۵۴۳- ہم سے محمد بن نصر نے بواسطہ ایوب بن سلیمان بن بلال، ابوبکر، سلیمان، ابوسہیل بن مالک بیان کیا کہ مالک نے کہا۔

"حضرت عمرؓ بن الخطاب جب مسجد نبوی میں لوگوں کو امامت کرا رہے ہوتے تو میں ان کی قرأۃ کو ابوجہم کے گھر سے سنتا تھا، اور کعب الاحبار نے کہا، اس ذات کی قسم جس نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے لیے دریا کو پھاڑا، البتہ صہیبؓ نے مجھ سے بیان کیا محمد رسول اللہ ﷺ جب بھی کسی بستی کو دیکھتے جس میں داخل ہونا چاہتے تو دیکھتے وقت یہ دُعا پڑھتے۔

اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَمَا أَظْلَلْنَ، وَرَبَّ الْاَرَضِيْنَ السَّبْعِ وَمَا أَقْلَلْنَ وَرَبَّ الشَّيٰطِيْنِ وَمَا أَضْلَلْنَ وَرَبَّ الرِّيَاحِ وَمَا ذَرَيْنَ، فَإِنَّا نَسْئَلُكَ خَيْرَ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ وَخَيْرَ أَهْلِهَا، وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ أَهْلِهَا وَشَرِّ مَا فِيْهَا "	(اے اللہ! ساتوں آسمانوں اور ان تمام چیزوں کے پروردگار جن پر آسمان سایہ کیے ہوئے ہیں، ساتوں زمینوں اور ان تمام چیزوں کے پروردگار جنہیں زمینیں اٹھائے ہوئی ہیں، شیاطین اور ان لوگوں کے پروردگار جن کو انہوں نے گمراہ کیا ہے، ہواؤں اور ان چیزوں کے رب جن کو ہواؤں نے بکھیرا ہے ہم آپ سے اس بستی اور اس کے باشندوں کی بھلائی طلب کرتے ہیں، اور اس کی برائی اس کے باشندوں کی برائی اور اس کے اندر کی برائی سے آپ کی پناہ مانگتے ہیں)

اور حضرت کعبؓ نے اس ذات کی جس نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے لیے دریا کو پھاڑا اس لیے قسم اٹھائی کہ یہ دعائیں حضرت داؤد علیہ السلام دشمن کو دیکھتے وقت پڑھا کرتے تھے۔

544 ــــ أخبرني عمرو بن سواد بن الأسود . (قال) : ب ح أخبرنا ابن وهب . أخبرني حفص بن ميسرة عن موسَى بن عقبة عن عطاء بن أبي مروان عن ابيه . أن كعبا حدثه أن صهيباً صاحب النبي ﷺ حدثه أن النبي ﷺ لم ير قرية يريد دخولها إلا قال حين يراها : اللهم ربَّ السماوات السبع وما أظللن . وربَّ الأرضين وما أقللن . وربَّ الشياطين وما أضللن . وربَّ الرياح وما ذرين . فإنا نسألك خير هذه القرية . وخير أهلها . ونعوذ بك من شرِّها وشرِّ أهلها وشرِّ ما فيها .

قال أبو عبد الرحمن : حفص بن ميسرة لا بأس به . وعبد الرحمن بن أبي الزناد ضعيف خالفه عبد الرحمن بن أبي الزناد .

۵۴۴ــ ہم سے عمرو بن سواد بن الاسود نے بواسطہ ابن وہب، حفص بن میسرہ، موسیٰ بن عقبہ، عطاء بن ابی مروان، ابو مروان، کعب، بیان کیا کہ نبی اکرم ﷺ کے صحابی حضرت صہیبؓ نے کہا۔ "نبی اکرم ﷺ جب بھی کسی بستی کو دیکھتے جس میں داخل ہونا چاہتے تو یہ دعا پڑھتے۔

اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَمَا أَظْلَلْنَ، وَرَبَّ الْاَرَضِيْنَ وَمَا أَقْلَلْنَ،

وَرَبَّ الشَّيٰطِيْنَ وَمَا أَضْلَلْنَ وَرَبَّ الرِّيَاحِ وَمَا ذَرَيْنَ، فَإِنَّا نَسْئَلُكَ خَيْرَ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ، وَخَيْرَ أَهْلِهَا، وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ أَهْلِهَا وَشَرِّ مَا فِيْهَا"

ابُوعبدالرحمٰنؒ نے کہا، حفص بن میسرہ (کی روایت لینے) میں کوئی حرج نہیں اور عبدالرحمٰن بن ابی الزناد ضعیف ہے، عبدالرحمٰن ابن ابی الزناد نے اسے کچھ مختلف روایت بیان کی ہے۔

545 — أخبرنا هارون بن عبد الله حدثنا سعد بن عبد الحميد حدثنا ابن أبي الزناد عن موسى بن عقبة عن عطاء بن أبي مروان (٥ 355 آ) عن أبيه أن عبد الرحمن بن مغيث حدثه قال : قال كعب : ما أتى محمد ﷺ قرية يريد دخولها الا قال حين يراها :...مثله سواء . إلى شر أهلها قال : وقال كعب : إنَّ صهيباً حدثه هذا الدعاء عن رسول الله ﷺ . قال : وقال كعب : إنها كانت دعوة داوود حين يرى العدو .

۵۴۵— ہم سے ہارون بن عبداللہ نے بواسطہ سعد بن عبدالحمید، ابن ابی الزناد، موسیٰ بن عقبہ، عطاء بن ابو مروان، عبدالرحمٰن بن مغیث، بیان کیا کہ حضرت کعبؓ نے کہا، حضرت محمد ﷺ جب بھی کسی بستی کے پاس آتے جہیں داخل ہونا چاہتے ہوں تو ...... وَشَرِّ أَهْلِهَا تک مذکورہ دُعا پڑھتے۔

حضرت کعبؓ نے کہا کہ حضرت صہیبؓ نے یہ دُعا رسول اللہ ﷺ سے نقل فرمائی، اور حضرت کعبؓ نے کہا، دشمن کے مقابلہ کے وقت یہی دُعا حضرت داؤد علیہ السلام کی تھی"

خالفه ابن اسحق :

546 — أخبرني ابراهيم بن يعقوب حدثنا النفيلي . حدثنا محمد بن سلمة عن ابن اسحق عن عطاء بن أبي مروان عن أبيه عن أبي مغيث بن عمرو أن رسول الله ﷺ لما أشرف على خيبر قال لأصحابه . وأنافيهم : قفوا . ثم قال : اللهم رب السماوات وما أظللن ..نحوه .

قال : وكان يقولها لكل قرية دخلها .

ابن اسحق نے اس سے قدرے مختلف روایت بیان کی ہے۔

۵۴۶۔ ہم سے ابراہیم بن یعقوب نے بواسطہ النفیلی، محمد بن سلمہ، ابن اسحق، عطاء بن ابی مروان، ابومروان، حضرت ابومغیث بن عمروؓ، بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ جب خیبر تشریف لائے تو اپنے صحابہؓ سے جنمیں میں بھی تھا، فرمایا، ٹھہرو، پھر یہ دعا پڑھی۔

"اَللّٰھُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ وَمَآ اَظْلَلْنَ اسی طرح آخر تک ابومغیثؓ نے کہا۔ آپ ہر بستی میں داخلہ کے وقت یہ دعا پڑھتے تھے۔"

547 — أخبرني زكريا بن يحي حدثنا (عمر بن علي حدثنا) ح عبد الله بن هارون حدثني أبي حدثني محمد بن اسحق، حدثني من لا أتّهم عن عطاء بن أبي مروان عن أبيه عن أبي مغيث بن عمرو نحوه.

۵۴۷۔ ہم سے زکریا بن یحیٰی نے بواسطہ عمر بن علی، عبداللہ بن ہارون، ہارون، محمد بن اسحق، ایک ایسا شخص جسے محمد بن اسحق صحیح سمجھتے ہیں، عطاء بن ابی مروان، ابومروان، حضرت ابومغیث بن عمروؓ سے مذکورہ حدیث کی مانند بیان کیا۔"

ما يقول إذا أقبل من السفر

548 — أخبرنا سليمان بن داوود عن ابن وهب أخبرني ابن جريج أن أبا الزبير أخبره أن علياً الأسدي أخبره، أن عبد الله بن عمر علمه، أن رسول الله ﷺ كان إذا استوى على بعيره خارجاً إلى السفر كبر ثلاثا وقال:

«سبحان الذي سخر لنا هذا. ما كنا له مقرنين. وإنا إلى ربنا لمنقلبون. اللهم انا نسألك في مسيرنا هذا البر والتقوى، ومن العمل ما ترضي. اللهم هوّن علينا سفرنا هذا واطو عنا بعده. اللهم انت الصاحب في السفر والخليفة في الأهل. اللهم اني اعوذ بك من وعثاء السفر، وكآبة المنظر، وسوء المنقلب في الأهل والمال. وإذا رجع قالهن وزاد فيهن: آيبون تائبون عابدون لربنا حامدون».

سفر سے واپسی پر کیا دُعا پڑھے

۵۴۸ — ہم سے سلیمان بن داؤد نے بواسطہ ابن وہب، ابن جریج، ابوالزبیر، علی الاسدی بیان کیا، کہ حضرت عبداللہ بن عمرؓ نے کہا۔

"رسول اللہ ﷺ جب سفر پر تشریف لے جانے کے لیے نکلتے تو اپنے اونٹ مبارک پر سیدھے بیٹھ کر تین بار اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہہ کر یہ دُعا پڑھتے۔

"سُبْحٰنَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هٰذَا، مَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ، وَإِنَّآ إِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ، اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَسْئَلُكَ فِيْ مَسِيْرِنَا هٰذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰى، وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰى اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا سَفَرَنَا هٰذَا وَاطْوِ عَنَّا بُعْدَهٗ، اَللّٰهُمَّ أَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيْفَةُ فِي الْأَهْلِ، اَللّٰهُمَّ إِنِّيْٓ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ، وَكَآبَةِ الْمَنْظَرِ وَسُوْءِ الْمُنْقَلَبِ فِي الْأَهْلِ وَالْمَالِ

(پاک ہے وہ ذات، جس نے اس (سواری) کو ہمارے قابو میں کر دیا، ہم (اتنے طاقتور) نہیں تھے کہ اسے قابو کر لیتے، اور بیشک ہمیں اپنے پروردگار کی طرف لوٹنا ہے اے اللہ! ہم آپ سے اپنے اس سفر میں نیکی اور پرہیزگاری اور آپ کے پسندیدہ کاموں کا سوال کرتے ہیں۔ اے اللہ! ہم پر ہمارے اس سفر کو آسان فرما، اور اس کا فاصلہ مختصر فرما، اے اللہ! آپ ہی سفر میں ساتھی، گھر میں نائب ہیں، اے اللہ! میں سفر کی مشقت، ناگوار منظر، واپسی پر گھر بار میں خرابی دیکھنے سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں)

اور جب آپ واپس لوٹتے تو یہ دُعا پڑھتے، اور مزید یہ الفاظ پڑھتے۔

آئِبُوْنَ، تَآئِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ (ہم (سفر سے) لوٹنے والے، توبہ کرنے والے، اپنے پروردگار کی عبادت کرنے والے ہیں)

ذكر الاختلاف على أبي اسحق في خبر البراء بن عازب فيه :

549 — أخبرنا أحمد بن سليمان ، حدثنا يحيىَ بن آدم عن منصور واسرائيل و[illegible] عن البراء بن عازب قال : كان رسول الله

ﷺ إذا قدم من سفر قال :
« آيبون تائبون عابدون لربنا حامدون ».

قال أبو عبد الرحمن : أبو اسحق لم يسمعه من البراء.

حضرت براء بن عازبؓ کی روایت میں ابواسحٰق پر اختلاف کا ذکر

۵۴۹۔ ہم سے احمد بن سلیمان نے بواسطہ یحییٰ بن آدم، منصور اور اسرائیل اور فطر، ابواسحٰق بیان کیا کہ حضرت براء بن عازبؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ جب سفر سے واپس تشریف لاتے تو یہ دعا پڑھتے۔
"آيِبُوْنَ تَائِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ"
ابوعبدالرحمن نے کہا کہ ابواسحٰق نے یہ روایت حضرت براءؓ سے نہیں سنی۔

550 — أخبرنا إسماعيل بن مسعود حدثنا خالد بن الحارث حدثنا شعبة عن أبي اسحق عن الربيع بن البراء سمعه يحدث عن البراء قال :
« كان رسول الله ﷺ إذا قدم من سفر قال : آيبون تائبون عابدون لربنا حامدون ».

۵۵۰۔ ہم سے اسمٰعیل بن مسعود، خالد بن الحارث، شعبہ، ابواسحٰق، ربیع بن البراء بیان کیا کہ حضرت براءؓ نے کہا، "رسول اللہ ﷺ جب سفر سے واپس تشریف لاتے تو یہ دعا پڑھتے آيِبُوْنَ تَائِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ"

ما يقول إذا أشرف على مدينة

551 — أخبرنا عمران بن موسى حدثنا عبد الوارث . حدثنا يحي بن أبي اسحق حدثنا أنس بن مالك قال : كنا مع رسول الله ﷺ مَقْفَله من عُسْفان . فلمَّا أشرف على المدينة قال :
« آيبون تائبون عابدون لربنا حامدون . فلم يزل يقول ذلك حتَّى دخلنا المدينة ».

شہر میں داخلہ کے وقت کیا دُعا پڑھے

۵۵۱— ہم سے عمران بن موسیٰ نے بواسطہ عبدالوارث، یحییٰ بن ابی اسحٰق بیان کیا کہ حضرت انس بن مالکؓ نے کہا۔

"عسفان کے سفر سے واپسی پر ہم رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ تھے، جب آپ مدینہ منورہ کے قریب پہنچے تو یہ دُعا پڑھی۔

آيِبُونَ تَائِبُونَ، عَابِدُونَ لِرَبِّنَا حَامِدُونَ

ہمارے مدینہ منورہ میں داخلہ تک آپ مسلسل یہ دُعا پڑھتے رہے"

552 — أخبرنا محمد بن بشار . حدثنا مرحوم بن عبد العزيز— هو العطار — حدثنا أبو نعامة السعدي عن أبي عثمان النهدي عن أبي موسى الأشعري قال :

«كنا مع رسول الله ﷺ في غزاة فلما أقفلنا أشرفنا على المدينة . فكبر الناس تكبيرة ورفعوا بها أصواتهم . فقال لهم رسول الله ﷺ : إن ربكم ليس بأصم (م 356 آ ، 651 حـ) ولا غائب هو بينكم بين رأس رجالكم . ثم قال : يا عبد الله بن قيس ، ألا أعلمك كنزا من كنوز الجنة . لا حول ولا قوة إلا بالله ».

۵۵۲— ہم سے محمد بن بشار نے بواسطہ مرحوم بن عبدالعزیز العطار، ابونعامہ السعدی، ابُوعثمان النہدی بیان کیا کہ حضرت ابُوموسیٰ اشعریؓ نے کہا۔

" ہم رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ ایک غزوہ پر تھے، واپسی میں جب مدینہ منورہ کے قریب پہنچے لوگوں نے بلند آواز سے اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہا، تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا، تمہارا پروردگار نہ بہرہ ہے نہ غائب ہے، وہ تمہارے درمیان ہے، تمہاری سواریوں کے سروں کے درمیان ہے، پھر فرمایا اے عبداللہ بن قیس! کیا میں تجھے جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ نہ بتاؤں؟

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ — (برائی سے ہٹنے اور نیکی کرنے کی طاقت اللہ تعالیٰ کی توفیق سے)

553 — أخبرنا عبد الرحمن بن عبد الله حدثنا سعيد بن عفير؛ حدثنا يحيىَ بن أيوب عن قيس بن سالم أنه سمع أبا أمامة بن سهل يقول: سمعت أبا هريرة يقول: قلنا: يارسول الله ما كان يتخوف القوم حيث كانوا يقولون إذا أشرفوا على المدينة: اجعل لنا فيها رزقا وقرارا؟ قال: كانوا يتخوفون جور الولاة وقحوط المطر.

۵۵۳ — ہم سے عبدالرحمٰن بن عبداللہ نے بواسطہ سعید بن عفیر، یحییٰ بن ایوب، قیس بن سالم، ابوامامہ بن سہل، بیان کیا کہ حضرت ابوہریرہؓ نے کہا۔

"ہم نے عرض کیا اے اللہ تعالیٰ کے پیغمبر لوگ کس چیز سے ڈرتے تھے، جب کہ وہ مدینہ کے قریب پہنچے تو یہ کہتے۔

إِجْعَلْ لَنَا فِيهَا رِزْقًا وَّقَرَارًا ؟ (ہمارے لیے اس میں رزق، اور قرار کی جگہ بنا دے)

آپ نے فرمایا، لوگ حکمرانوں کے ظلم اور بارشوں کے قحط سے ڈرتے تھے۔

ما يقول إذا عثرت به دابته

554 — أخبرنا محمد بن حاتم أخبرنا سويد، أخبرنا عبد الله عن خالد الحذاء عن أبي تميمة عن أبي المليح عن ردف رسول الله ﷺ (نحو) حـ ب أن رسول الله ﷺ قال: «إذا عثرت بك الدابة فلا تقل: تعس الشيطان، فإنه يتعاظم حتّى يصير مثل البيت، ويقول: بقوتي صنعته ولكن قل: باسم الله فإنه يتصاغر حتّى يصير مثل الذّباب».

جب اپنی سواری پھسلے تو کیا دُعا پڑھے

۵۵۴ — ہم سے محمد بن حاتم نے بواسطہ سوید، عبداللہ، خالد الحذار، ابوتمیمہ، ابوالملیح رسول اللہ ﷺ کے ردیفؓ بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، جب تمہارے ساتھ سواری پھسلے، تو تَعِسَ الشَّيْطَانُ (شیطان ہلاک ہو) مت کہو، اس لیے کہ اس سے شیطان خوشی سے پھول کر گھر جتنا ہو جاتا ہے اور وہ کہتا

ہے کہ میں نے اپنی قوت سے اس کو پھسلایا ہے بلکہ یوں کہو بِسْمِ اللّٰہِ، کیونکہ اس سے شیطان چھوٹا (ذلیل) ہوکر مکھی جیسا ہو جاتا ہے۔

555 — أخبرني عثمان بن عبد الله ، حدثنا أحمد بن عبدة ، حدثنا محمد بن حمران القيسي حدثنا خالد الحذاء عن أبي تميمة الهجيمي عن أبي المليح عن أبيه قال : كنت ردف رسول الله ﷺ فعثر بعيرنا ، فقلت : تعس الشيطان ، فقال النبي ﷺ :

« لا تقل تعس الشيطان ، فإنه يعظم حتَّى يصير مثل البيت ، ويقول : بقوتي ، ولكن قل باسم الله ، فإنه يصغر حتَّى يصير مثل الذباب .

قال أبو عبد الرحمن : الصواب عندنا حديث عبد الله بن المبارك وهذا عندي خطأ .

۵۵۵— ہم سے عثمان بن عبداللہ نے بواسطہ احمد بن عبدہ، محمد بن حمران القیسی، خالد الحذاء، ابو تمیمہ الہجیمی، ابوالملیح، بیان کیا کہ میرے والد نے کہا، میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سواری پر پیچھے بیٹھا تھا کہ ہمارا اونٹ پھسلا، میں نے کہا تَعِسَ الشَّيْطٰنُ، تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا تَعِسَ الشَّيْطٰنُ مت کہو، اس لیے کہ اس سے شیطان پھول کر گھر جتنا ہو جاتا ہے اور کہتا ہے کہ میری قوت کی وجہ سے یہ ہوا اور لیکن تم بِسْمِ اللّٰہِ کہو، کیونکہ اس سے شیطان اپنی ذلت محسوس کر کے مکھی جتنا ہو جاتا ہے۔

ابوعبدالرحمٰن نے کہا، ہمارے نزدیک عبداللہ بن مبارکؒ کی روایت ٹھیک ہے اور یہ روایت میرے نزدیک خطاء ہے۔

556 — أخبرنا محمد بن بشار حدثنا عبد الوهاب ، حدثنا خالد عن أبي (ہ 37 ب) تميمة عن أبي المليح قال : كان رجل رديف النبي ﷺ على دابته ، فعثرت به دابته ، فقال الرجل : تعس الشيطان ...نحوه مرسل .

۵۵٦— ہم سے محمد بن بشار نے بواسطہ عبدالوہاب، خالد، ابوتمیمہ، بیان کیا کہ ابوالملیح نے کہا، ایک شخص

نبی اکرم ﷺ کی سواری پر آپ کے پیچھے بیٹھا ہوا تھا کہ آپ کی سواری پھسلی تو اس شخص نے کہا تَعِسَ الشَّیْطٰنُ۔ مذکورہ حدیث کی مانند مرسلاً بیان کیا۔

التطريق

557 — أخبرني محمد بن عبد الله بن عبد الرحيم ، حدثنا أسد بن موسى ، حدثنا عافية بن يزيد عن سليمان الهاشمي عن أبي بردة عن أبيه ، قال : بينا رسول الله ﷺ يمشي وامرأة بين يديه ، فقلت : الطريقَ للنبي ﷺ . فقالت : الطريق معترض ، ان شاء يمينا ، وإن شاء أخذ شمالا ، فقال النبي ﷺ : دعوها ، فإنها جبَّارة قلت : إنها (إنها) آ حـ قال : إن ذلك في القلب .

قال أبو عبد الرحمن : عافية بن يزيد ثقة ، وسليمان الهاشمي ، لا أعرفه .

راستہ چھوڑنا

۵۵۷ — ہم سے محمد بن عبداللہ بن عبدالرحیم نے بواسطہ ، اسد بن موسیٰ ، عافیۃ بن یزید ، سلیمان الہاشمی ، ابوبردہ بیان کیا کہ ابوبردہ کے والد نے کہا۔

« رسول اللہ ﷺ پیدل چل رہے تھے اور ایک عورت آپ کے آگے (چل رہی) تھی ، میں نے کہا نبی اکرم ﷺ کے لیے راستہ چھوڑو ، اس نے کہا ، راستہ کشادہ ہے ، اگر چاہیں دائیں جانب اگر چاہیں بائیں جانب سے گذر جائیں ، تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا ، اسے چھوڑو ، یہ مغرور ہے ، میں نے عرض کی ، یہ ! آپ نے فرمایا ، یہ (غرور) اس کے دل میں ہے »

ابوعبدالرحمٰن نے کہا عافیۃ یزید ثقہ ہیں اور سلیمان الہاشمی کو میں نہیں جانتا۔

ما يقول لمن قفل من غزوته

558 — أخبرنا ... [illegible] ... عن سهيل عن

سعيد بن يسار أبي الحباب عن زيد بن خالد عن أبي طلحة قال : سمعت رسول الله ﷺ يقول : إن الملائكة لا تدخل بيتاً فيه كلب أو (تماثيل) ، فقلت : انطلق إلى عائشة نسألها عن ذلك فأتيناها ، فقلت : ياأمه إنَّ هذا أخبرني أن النبي ﷺ قال : لا تدخل الملائكة بيتا فيه كلب ولا تمثال فهل سمعت رسول الله ﷺ ذكر ذلك قالت : لا ولكن سأحدثكم بما رأيته فعل ، خرج في بعض غزواته ، وكنت أتحين قفوله ، فأخذت نمطاً فسترته فلما جاء استقبلته على الباب ، فقلت (۵ 357 آ) : السلام عليك يارسول الله ورحمة الله . الحمد لله الذي أعزك ونصرك وأكرمك ..وساق الحديث .

غزوہ سے واپس آنے والے کیلیے کیا دُعا کرے

۵۵۸— ہم سے اسحٰق بن ابراہیم نے بواسطہ جریر، سہیل، سعید بن یسار، ابوالحباب، زید بن خالد، بیان کیا کہ حضرت ابوطلحہؓ نے کہا، میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سُنا، فرشتے اس گھر میں نہیں داخل ہوتے جس میں کُتّا یا تصویریں ہوں، (زید بن خالد کہتے ہیں) میں نے (ابوطلحہؓ) سے کہا، ام المؤمنین عائشہ رضہ کے پاس چلو، ہم ان سے اس بارہ پوچھیں گے، تو ہم ان کے پاس آگئے، میں نے کہا، اے اماں جان! اس نے مجھے بتایا ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا، فرشتے اس گھر میں نہیں داخل ہوتے، جس میں کُتّا یا تصویر ہو، کیا آپ نے رسول اللہ ﷺ سے اس کا ذکر سُنا ہے، ام المؤمنینؓ نے کہا، نہیں، اور لیکن میں آپ سے اپنا مشاہدہ بیان کرتی ہوں، شاید آپ کسی غزوہ پر تشریف لے گئے۔ میں آپ کی واپسی کی منتظر تھی، میں نے ایک چادر لی اور اس کا پردہ بنایا، جب آپ تشریف لائے تو میں نے آپؐ کا دروازہ پر استقبال کیا، میں نے عرض کیا۔

أَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ، أَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ أَعَزَّكَ وَنَصَرَكَ وَأَكْرَمَكَ	(اے اللہ تعالیٰ کے پیغمبر! آپ پر سلامتی ہو اور اللہ تعالیٰ کی رحمت، تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جس نے آپ کو عزت عطا فرمائی، آپکی نصرت فرمائی اور آپکو معزز بنایا۔

اور آگے پوری ...

ما يقول إذا أصابه حجر فعثر فدميت أصبعه

559 — أخبرنا عمرو بن منصور حدثنا أبو نعيم حدثنا سفيان عن الأسود بن قيس قال: سمعت جندباً يقول: بينما النبي ﷺ يمشي إذ أصابه حجر فعثر فدميت أصبعه فقال:

« هل أنت إلا أصبع دميت . وفي سبيل الله ما لقيت ».

جب پتھر لگنے سے پھسلے اور انگلی زخمی ہو جائے تو کیا دعا پڑھے

۵۵۹۔ ہم سے عمرو بن منصور نے بواسطہ ابو نعیم، سفیان، الاسود بن قیس بیان کیا کہ حضرت جندب نے کہا، نبی اکرم ﷺ پیدل چل رہے تھے، کہ آپ کو پتھر کی ٹھوکر لگی، آپ پھسلے تو آپ کی انگلی مبارک زخمی ہو گئی، آپ نے فرمایا۔

"هَلْ أَنْتِ إِلَّا إِصْبَعٌ دَمِيتِ وَفِي سَبِيلِ اللهِ مَالَقِيتِ"

(تو ایک انگلی ہی ہے جو زخمی ہو گئی، اور تجھے جو تکلیف پہنچی ہے اللہ تعالی کے راستہ میں پہنچی ہے۔

ما يقول إذا نزل منزلا

560 — أخبرنا قتيبة بن سعيد، حدثنا الليث عن يزيد بن أبي حبيب عن الحارث بن يعقوب عن يعقوب بن عبد الله عن بسر بن سعيد عن سعد بن أبي وقاص عن خولة بنت حكيم السلمية، أن رسول الله ﷺ قال:

« من نزل منزلا ثم قال: أعوذ بكلمات الله التامات من شر ما خلق لم يضره شيء حتّى يرتحل من منزله ذلك ».

جب کسی منزل پر ٹھہرے تو کیا دعا پڑھے

۵۶۰۔ ہم سے قتیبہ بن سعید نے بواسطہ لیث، یزید بن ابی حبیب، حارث بن یعقوب، یعقوب بن عبداللہ، بسر بن سعید، حضرت سعد بن ابی وقاص، خولہ بنت حکیم السلمیہ بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

"جو کسی منزل پر ٹھہرے تو یہ دُعا پڑھے۔

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ" (میں اللہ تعالیٰ کے کلمات تامہ کے ساتھ اس کی مخلوق کے شر سے پناہ مانگتا ہوں)

اس مجلس سے چلے جانے تک اُسے کوئی چیز نقصان نہیں پہنچائے گی۔

خالفه ابن عجلان :

561 — أخبرنا محمد بن معمر حدثنا حبان حدثنا وهيب حدثنا ابن عجلان عن يعقوب بن عبد الله بن الأشج عن سعيد بن المسيب عن سعد بن مالك عن خولة ابنة حكيم قالت : قال رسول الله ﷺ : « لو أن أحدكم إذا نزل منزلا قال : أعوذ بكلمات الله من شر ما خلق لم يضره في ذلك المنزل شيْ حتّى يرتحل منه ».

ابن عجلان نے اس سے کچھ مختلف روایت بیان کی ہے۔

۵۶۱ — ہم سے محمد بن معمر نے بواسطہ حبان، وہیب، ابن عجلان، یعقوب بن عبد اللہ بن الاشج، سعید بن المسیب، حضرت سعد بن مالکؓ بیان کیا کہ خولہ بنت حکیم نے کہا۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ "تم میں سے کوئی جب کسی منزل پر ٹھہرے تو یہ دُعا پڑھے،

"أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ"

مجلس سے چلے جانے تک اسے کوئی چیز نقصان نہیں پہنچائے گی"

561 مكرر — أخبرنا عبد الحميد بن محمد ، حدثنا مخلد ، حدثنا سفيان عن ابن عجلان عن يعقوب بن عبد الله عن سعيد بن المسيب . قال : قال رسول الله ﷺ ..نحوه .

۵۶۱ — (یہ نمبر مکرر ہے) ہم سے عبد الحمید بن محمد نے بواسطہ مخلد، سفیان، ابن عجلان، یعقوب بن عبد اللہ بیان کیا کہ حضرت سعید بن المسیبؓ نے کہا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا...... مذکورہ حدیث کی مانند

562 — أخبرنا عيسَى بن حماد ، أخبرني الليث ، حدثني بكير عن سليمان [illegible] قالا [illegible] رسول الله ﷺ

فقال :

« لدغتني عقرب فقال له رسول الله ﷺ : أما لو أنك قلت حين أمسيت : أعوذ بكلمات الله التامة من شر ما خلق لم يضرك ».

۵۶۲— ہم سے عیسٰی بن حماد نے بواسطہ لیث، بکیر بیان کیا کہ سلیمان بن یسار اور بسر بن سعید نے کہا، ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ کے پاس آکر کہا، مجھے بچھو نے کاٹ لیا ہے، آپ نے ارشاد فرمایا، اگر تم شام کے وقت یہ دُعا پڑھ لیتے۔

"أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّةِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ"

تجھے وہ نقصان نہ پہنچاتا"

ما يقول إذا كان في سفر فأقبل الليل

563 — أخبرنا اسحق بن ابراهيم ، أخبرنا بقية ، حدثنا صفوان بن عمرو . (قال) ب ح : حدثني شريح بن عبيد ، عن الزبير بن الوليد عن عبد الله بن عمر قال : «كان رسول الله ﷺ إذا سافر فأقبل الليل ، قال : يا أرض ، ربي وربك الله . أعوذ بالله من شرك ومن شر ما فيك ، وشر ما خلق فيك ، وشرّ ما يدّب عليك ، أعوذ بك من أسد وأسود ، من الحية والعقرب . ومن ساكن البلد ، ومن والد وما ولد».

قال ابو عبد الرحمن : الزبير بن الوليد ، شامي ما أعرف له غير هذا الحديث.

جب دوران سفر رات ہو جائے تو کیا دعا پڑھے

۵۶۳- ہم سے اسحٰق بن ابراہیم نے بواسطہ بقیہ، صفوان بن عمرو، شریح بن عبید، زبیر بن الولید بیان کیا کہ حضرت عبداللہ بن عمرؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ جب سفر فرماتے اور جب رات آجاتی تو آپ دُعا پڑھتے

يَا أَرْضُ، رَبِّيْ وَرَبُّكِ اللهُ أَعُوذُ بِاللهِ (اے زمین میرا اور تیرا پروردگار اللہ تعالیٰ ہے، میں

مِنْ شَرِّكِ وَمِنْ شَرِّ مَا فِيْكِ اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتا ہوں، تیرے شر، اور اس شر

وَمِنْ شَرِّ مَا خُلِقَ فِيكِ، وَشَرِّ مَا يَدِبُّ عَلَيْكِ أَعُوذُ بِكَ مِنْ أَسَدٍ وَأَسْوَدَ مِنَ الْحَيَّةِ وَالْعَقْرَبِ وَمِنْ سَاكِنِ الْبَلَدِ وَمِنْ وَالِدٍ وَمَا وَلَدَ"	جو تیرے اندر ہے، اور جو شر تیرے اندر پیدا کیا گیا ہے اور تجھ پہ چلنے والوں کے شر سے، اے اللہ! میں تیرے ساتھ شیر، کالے ناگ، سانپ، بچھو، اس جگہ کے رہنے والے، جننے والے (والد) جنے ہوئے (بیٹے) سے پناہ مانگتا ہوں")

ابُوعبدالرحمٰن نے کہا زبیر بن الولید شامی ہیں اور اس حدیث کے علاوہ مجھے اس کی کوئی حدیث معلوم نہیں ۔

ما يقول إذا أمسَى

564 — أخبرني زكريا بن يحيَ ، حدثنا عبد الأعلى ، حدثنا وهيب ، حدثنا سهيل عن أبيه عن أبي هريرة عن النبي ﷺ أنه كان يقول إذا أصبح :

« اللهم بك أصبحنا ، وبك أمسينا ، وبك نحيا ، وبك نموت ، وإليك النشور ، وإذا أمسَى قال: بك أمسينا ، وبك أصبحنا وبك نحيا وبك نموت وإليك النشور ، قال ومرة أخرى وإليك المصير ».

شام کے وقت کیا دُعا پڑھے

۵٦٤ — ہم سے زکریا ابن یحییٰ نے بواسطہ عبدالاعلیٰ، وہیب، سہیل، والد سہیل، حضرت ابُوہریرہؓ بیان کیا کہ نبی اکرم ﷺ صبح کے وقت یہ دُعا پڑھتے تھے،

اَللّٰهُمَّ بِكَ أَصْبَحْنَا، وَبِكَ أَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوتُ وَإِلَيْكَ النُّشُورُ،	(اے اللہ! ہم نے آپ کے فضل سے صبح اور شام کی، آپ کے فضل سے ہم بیدار ہوتے اور سوتے ہیں، اور آپ کی طرف ہی لوٹنا ہے)

اور آپ شام کو یہ دُعا پڑھتے ۔

بِكَ أَمْسَيْنَا، وَبِكَ أَصْبَحْنَا وَبِكَ	(اے اللہ! ہم نے آپ کے فضل سے شام اور صبح کی،

نَحْيَا وَبِكَ نَمُوتُ وَإِلَيْكَ النُّشُورُ — آپ کے فضل سے ہم بیدار ہوتے اور سوتے اور آپ کی طرف ہی اٹھنا ہے۔
کبھی آپ (وَإِلَيْكَ النُّشُورُ کی بجائے) وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ کہتے (ترجمہ دونوں کا ایک ہی ہے)

(نوع آخر)

565 — أخبرنا علي بن خشرم ، أخبرنا هشيم عن هاشم بن بلال . عن سابق بن ناجية عن أبي سلام ، قال : مر بنا رجل طوال أشعث ، فقيل : إن هذا خدم النبي ﷺ فقمت إليه ، فقلت : أخدمت النبي ﷺ ؟ قال : نعم ، قلت : حدثني (ﻫ 358 آ) عنه حديثا لم تداوله الرجال بينك وبينه ، قال : سمعته يقول : « من قال حين يصبح ، وحين يمسي ثلاث مرات : رضيت بالله ربا ، وبالاسلام دينا ، وبمحمد ﷺ نبيا . كان حقا على الله أن يرضيه يوم القيامة »

۵۶۵ — اور دُعا۔ ہم سے علی خشرم نے بواسطہ ہشیم، ہاشم بن بلال، سابق بن ناجیہ بیان کیا کہ ابو سلام نے کہا۔

"ہمارے پاس سے ایک پراگندہ بالوں والا لمبا آدمی گذرا، لوگوں نے کہا اس شخص نے نبی اکرم ﷺ کی خدمت کی ہے، تو میں نے کھڑے ہو کر اس سے پوچھا، کیا تم نے نبی اکرم ﷺ کی خدمت کی ہے؟ اس نے کہا، ہاں، میں نے کہا، مجھے آپ کی کوئی حدیث سناؤ جو تم نے براہ راست نبی اکرم ﷺ سے سُنی ہو، اس نے کہا میں نے آپ کو یہ فرماتے ہوئے سُنا۔ جو شخص صبح و شام تین بار یہ دُعا پڑھے۔

رَضِيتُ بِاللهِ رَبًّا وَّبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَّ بِمُحَمَّدٍ نَّبِيًّا — (میں اللہ تعالیٰ کو رب، اسلام کو دین اور محمد ﷺ کو نبی مان کر راضی ہوں)

تو اللہ تعالیٰ نے لازم کر رکھا ہے کہ قیامت کے دن اُسے راضی کر دے"

(نوع آخر)

566 — أخبرنا عمرو بن منصور ، قال : حدثنا أبو نعيم عن

عبادة - وهو (ابن) آ حـ مسلم - حدثني جبير بن أبي سليمان بن جبير بن مطعم . أنه كان جالسا مع ابن عمر ، فقال : سمعت رسول الله ﷺ يقول في دعائه :

« حين يمسي وحين يصبح : اللهم إني أسألك العافية في الدنيا والآخرة ، اللهم اني أسألك العفو والعافية . في ديني ودنياي وأهلي ومالي ، اللهم استر عورتي ، وآمن روعاتي ، اللهم احفظني من بين يدي ومن خلفي ، ومن يميني وعن شمالي ، ومن فوقي ، وأعوذ بعظمتك أن اغتال من تحتي » .

قال جبير : هو الخسف ، قال عبادة فلا أدري قول النبي ﷺ أو قول جبير ؟

۵۶۶- اور دُعا - ہم سے عمرو بن منصور نے بواسطہ ابو نعیم، عبادہ بن مسلم، جبیر بن ابی سلیمان بن جبیر بن مطعم بیان کیا کہ وہ حضرت ابن عمرؓ کے ساتھ بیٹھا ہُوا تھا تو انہوں نے کہا رسول اللہ ﷺ کو میں نے صبح وشام دُعا میں یہ کہتے ہوئے سُنا۔

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْئَلُكَ الْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ، اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِيْ دِيْنِيْ وَدُنْيَايَ وَأَهْلِيْ وَمَالِيْ ، اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَتِيْ وَآمِنْ رَوْعَاتِيْ ، اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِيْ مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَمِنْ خَلْفِيْ ، وَمِنْ يَمِيْنِيْ وَعَنْ شِمَالِيْ ، وَمِنْ فَوْقِيْ ، وَأَعُوْذُ بِعَظَمَتِكَ أَنْ أُغْتَالَ مِنْ تَحْتِيْ

(اے اللہ! میں آپ سے دنیا اور آخرت میں سلامتی طلب کرتا ہوں، اے اللہ! میں آپ سے معافی اور اپنے دین دنیا اور گھر بار میں سلامتی طلب کرتا ہوں، اے اللہ! میرے عیب پر پردہ ڈال اور میرے خوف کو امن سے بدل دے اے اللہ! میرے آگے، پیچھے، دائیں، بائیں اور اوپر سے میری حفاظت فرما، اور نیچے دھنس جانے سے آپ کی عظمت کے ساتھ پناہ مانگتا ہوں)

جبیر نے کہا، اس کا مطلب خسف (زمین میں دھنسنا) ہے، عبادہ نے کہا مجھے معلوم نہیں کہ یہ (هو الخسف) نبی اکرم ﷺ کا ارشاد گرامی ہے یا جبیرؓ کا قول ہے"

(نوع آخر)

567 — أخبرنا زياد بن أيوب ، حدثنا هشيم عن يعلى بن عطاء عن أبي عاصم عن أبي هريرة ، أن أبا بكر (رضي الله عنه) ب ح سأل النبي ﷺ فقال : مُرني بكلماتٍ أقولهنّ إذا أصبحت وإذا أمسيت قال : « قال : اللهم فاطر السماوات والأرض ، عالم الغيب والشهادة ، رب كل شيء ومليكه . أعوذ بك من شر نفسي وشر الشيطان ، فقال : قلها إذا أصبحت وإذا أمسيت ، وإذا أتيت وإذا أخذت مضجعك ».

۵۶۷— اور دُعا : ہم سے زیاد بن ایوب نے بواسطہ ہشیم ، یعلی بن عطاء ، ابو عاصم ، حضرت ابوہریرہؓ بیان کیا کہ حضرت ابوبکرؓ نے نبی اکرم ﷺ سے پوچھا مجھے کچھ کلمات بتائیں جو میں صبح وشام پڑھتا رہوں ، راوی کہتے ہیں آپ نے فرمایا یوں کہو

اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ،	(اے اللہ ! آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے حاضر اور
عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ رَبَّ كُلِّ	غیب کے جاننے والے ہر چیز کے پروردگار اور اس کے
شَيْءٍ وَمَلِيْكَهُ ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ	مالک میں آپ کے ساتھ پناہ مانگتا ہوں ، اپنے نفس اور
شَرِّ نَفْسِيْ وَ شَرِّ الشَّيْطٰنِ «	شیطان کے شر سے)

یہ دُعا صبح وشام گھر میں آتے اور بستر پر لیٹتے وقت پڑھ لیا کرو۔

(نوع آخر)

568 — أخبرنا زكريا بن يحيىٰ حدثنا ابن أبي الشوارب ، حدثنا عبد العزيز بن المختار عن سهيل بن أبي صالح عن سمي عن أبي صالح عن أبي هريرة قال : قال رسول الله ﷺ :

« من قال حين يصبح وحين يمسي : سبحان الله وبحمده مائة مرة لم يأت أحد بأفضل مما جاء به الا من قال مثل ما قال أو زاد عليه »

۵۶۸— اور دُعا : ہم سے زکریا بن یحییٰ نے بواسطہ ابن ابی الشوارب ، عبدالعزیز بن المختار ، سہیل بن ابی صالح ، سمی ، ابوصالح ، بیان کیا کہ حضرت ابوہریرہؓ نے کہا ، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا « جو شخص صبح شام سو بار

یہ دُعا پڑھے۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ (میں اللہ تعالیٰ کی پاکیزگی اور حمد بیان کرتا ہوں)

یہ پڑھنے والے سے زیادہ افضل عمل کسی کا نہ ہوگا، سوائے اس شخص کے جس نے اتنا یا اس سے زیادہ پڑھا۔"

(نوع اخر).

569 — أخبرني عبيد الله بن فضالة ، أخبرنا عبد الله ، حدثنا سعيد حدثني عبد الله بن الوليد عن عبد الله بن عبد الرحمن بن حجيرة عن أبيه عن أبي هريرة أن رسول الله ﷺ دعا سلمان الخير فقال : « إن نبي الله ﷺ يريد أن يمنحك كلمات تسألهن الرحمن ، وترغب اليه فيهن في الليل والنهار ، تقول : اللهم اني أسألك صحة في ايمان ، وإيمانا في خلق حسن ، ونجاحاً يتبعه فلاح ، ورحمةً منك وعافية ومغفرة منك ورضوانا ».

٥٦٩۔ اور دعا۔ ہم سے عبیداللہ بن فضالہ نے بواسطہ عبداللہ، سعید، عبداللہ بن الولید، عبداللہ بن عبدالرحمٰن بن حجیرہ، عبدالرحمٰن بن حجیرہ، حضرت ابوہریرہؓ بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے سلیمانؓ خیر (فارسی) کو بلایا اور فرمایا، اللہ تعالیٰ کا پیغمبر تجھے کچھ کلمات عطا کرنا چاہتا ہے، جن کے ذریعہ تم اللہ تعالیٰ سے دُعا کرو اور دن رات ان میں شوق رکھو (پڑھو)

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ صِحَّةً فِيْ إِيْمَانٍ وَإِيْمَانًا فِيْ خُلُقٍ حَسَنٍ، وَنَجَاحًا يَّتْبَعُهُ فَلَاحٌ، وَرَحْمَةً مِّنْكَ وَعَافِيَةً وَّمَغْفِرَةً مِّنْكَ وَرِضْوَانًا

(اے اللہ! میں آپ سے ایمان میں صحت، اور اچھے اخلاق کے ساتھ ایمان، اور ایسی کامیابی جسکے پیچھے فلاح ہو، آپ کی رحمت، عافیت، مغفرت اور رضامندی طلب کرتا ہوں)

(نوع آخر)

570 — أخبرنا عبد الرحمن بن محمد بن سلاَّم ، حدثنا زيد بن الحباب ، أخبرني عثمان بن موهب الهاشمي ، سمعت أنس بن مالك يقول : قال النبي (٣٨ ب) ﷺ لفاطمة ما يمنعك أن تسمعي ما

أوصيك به ، أو تقولي إذا أصبحت (وإذا) ب ح أمسيت :

« يا حي ياقيوم برحمتك أستغيث أصلح لي شأني كلّه ولا تكلني إلى نفسي طرفة عين ».

٥٧٠ــ اور دُعا: ہم سے عبدالرحمٰن بن محمد بن سلّام نے بواسطہ زید بن الحباب، عثمان بن موہب الهاشمی، بیان کیا کہ حضرت انس بن مالکؓ نے کہا، نبی اکرم ﷺ نے حضرت فاطمہؓ سے فرمایا، میری نصیحت سننے سے تمہیں کیا چیز روکتی ہے، یا فرمایا صبح شام یہ دُعا پڑھنے سے تمہیں کیا امر مانع ہے۔

"يَاحَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيْثُ أَصْلِحْ لِيْ شَأْنِيْ كُلَّهُ، وَلَا تَكِلْنِيْ إِلَىٰ نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ"

(اے زندہ اور قائم رکھنے والے! میں آپ کی رحمت کے ساتھ مدد طلب کرتا ہوں، میرے تمام حالات درست فرما، اور مجھے ایک لمحہ کے لیے بھی میرے نفس کے سپرد نہ فرما)

(نوع آخر)

571 — أخبرنا معاوية بن صالح ، حدثنا منصور — وهو ابن أبي مزاحم ، حدثنا أبو المحياة — يحيى بن يعلى — عن منصور عن مالك بن الحارث عن أبي زرعة بن عمرو بن جرير البجلي عن أبي هريرة قال : قال رسول الله ﷺ : إذا أصبح أحدكم فليقل : أصبحت أثني عليك حمداً (ہ 359 آ) وأشهد أن لا إله إلا الله ثلاثاً ، وإذا أمسى فليقل : مثل ذلك.

٥٧١ــ اور دُعا: ہم سے معاویہ بن صالح نے بواسطہ منصور ابن ابی مزاحم، ابوالمحیاۃ، یحیی بن یعلی منصور بن مالک بن الحارث، ابوزرعہ بن عمرو بن جریر البجلی بیان کیا کہ حضرت ابوہریرۃ نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا، تم صبح کے وقت تین بار یہ دُعا پڑھو

"أَصْبَحْتُ أُثْنِيْ عَلَيْكَ حَمْدًا وَأَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ"

(اے اللہ! صبح کی میں نے آپ کی تعریف کرتے ہوئے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کا مستحق نہیں)

اور شام کے وقت بھی اسی طرح کہو

572 — أخبرنا محمد بن المثنى ، حدثنا أبو عامر ، حدثنا عبد الجليل ، حدثني جعفر بن ميمون ، حدثني عبد الرحمن بن أبي بكرة أنه قال لأبيه : يا أبت اسمعك تدعو كل غداة ، اللهم عافني في بدني ، اللهم عافني في سمعي ، اللهم عافني في بصري ، لا إله إلا أنت ، تعيدها ثلاثا حين تصبح ، وثلاثا حين تمسي ، وتقول : اللهم إني أعوذ بك من عذاب القبر لا إله إلا أنت ، تعيدها ثلاثا حين تصبح وثلاثا حين تمسي ؟ قال : نعم يابني ، فإني سمعت رسول الله ﷺ يدعوا بهن فأحب أن استنَّ بسنته.

قال أبو عبد الرحمن : جعفر بن ميمون ، ليس بالقوي.

۵۷۲۔ ہم سے محمد بن المثنی نے بواسطہ ابو عامر، عبد الجلیل، جعفر بن میمون، عبد الرحمٰن بن ابی بکرہ بیان کیا کہ میں نے اپنے والد سے کہا، اے ابّا جان! میں آپ سے ہر صبح و شام تین تین بار یہ دُعا سنتا ہوں؟

"أَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَدَنِيْ، أَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ سَمْعِيْ، أَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَصَرِيْ لَآ إِلٰهَ إِلَّآ أَنْتَ أَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ لَآ إِلٰهَ إِلَّآ أَنْتَ"

(اے اللہ! مجھے میرے جسم، سماعت اور بصارت میں سلامتی عطا فرما، آپ کے سوا کوئی عبادت کا مستحق نہیں اے اللہ! میں عذاب قبر سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں، آپ کے سوا کوئی عبادت کا مستحق نہیں)

تو انہوں نے کہا، ہاں اے میرے بیٹے! میں نے رسول اللہ ﷺ کو ان کلمات کے ساتھ دُعا کرتے ہوئے سُنا ہے، میں چاہتا ہوں آپ کی سنت کا اتباع کروں۔"

ابو عبد الرحمٰن نے کہا، "جعفر بن میمون قوی راوی نہیں ہے۔"

573 — أخبرنا قتيبة بن سعيد ، حدثنا عبد الواحد عن الحسن بن عبيد الله ، حدثنا ابراهيم بن سويد النخعي حدثنا عبد الرحمن بن يزيد ، عن عبد الله بن مسعود ، قال :

«كان رسول الله ﷺ إذا أمسَى قال: أمسينا وأمسَى الملك لله، والحمد لله ولا إله إلا الله وحده لا شريك له. قال الحسن: فحدثني

الزبيدي ، أنه حفظ عن ابراهيم في هذا : له الملك وله الحمد ، وهو على كل شيء قدير ، اللهم إني أسألك خير هذه الليلة وأعوذ بك من شر هذه الليلة وشر ما بعدها . اللهم إني أعوذ بك من الكسل اللهم إني أعوذ بك من عذاب النار ، وعذاب القبر » .

۵۷۳— ہم سے قتیبہ بن سعید نے بواسطہ عبدالواحد، حسن بن عبید اللہ، ابراہیم بن سوید النخعی، عبدالرحمٰن بن یزید بیان کیا کہ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ شام کے وقت یہ دُعا پڑھتے تھے،

أَمْسَيْنَا وَأَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ

(شام کی ہم نے اور سارے ملک نے اللہ تعالیٰ کے لیے تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں، اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کا مستحق نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں)

حسن نے بواسطہ زبیدی، ابراہیم (نخعیؒ) اس دُعا میں یہ الفاظ زیادہ ذکر کیے ہیں۔

لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ خَيْرَ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهَا، اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ، اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ

(بادشاہی اور تمام تعریفیں اسی کے لیے ہیں، وہ ہر چیز پر قادر ہے، اے اللہ! میں اس رات کی بہتری طلب کرتا ہوں، اس رات کی بُرائی اور اس کے بعد (دن) کی برائی سے آپکی پناہ مانگتا ہوں، اے اللہ! میں سُستی سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں، دوزخ اور قبر کے عذاب سے آپکی پناہ مانگتا ہوں)

خالفه سلمة بن كهيل فوقفه :

574 — أخبرنا محمد بن بشار ، حدثنا محمد ، وذكر شعبة عن سلمة بن كهيل عن ابراهيم بن سويد عن عبد الرحمن بن يزيد عن عبد الله ، أنه كان يأمرنا إذا أصبحنا وإذا أمسينا أن نقول :

« لا إله إلا الله وحده ، لا شريك له ، له الملك وله الحمد ، أصبحنا والملك لله ، اللهم إني أعوذ بك من شر هذا اليوم ومن شر ما

بعده ، وأعوذ بك من الكسل وسوء الكبر ، وعذاب القبر ، وعذاب النار ».

سلمہ بن کہیل نے اس کے برعکس اس روایت کو موقوف اور قدرے مختلف بیان کیا ہے۔

۵۷۴۔ ہم سے محمد بن بشار نے بواسطہ محمد اور شعبہ نے بواسطہ سلمہ بن کہیل، ابراہیم بن سوید، عبدالرحمٰن بن یزید بیان کیا کہ حضرت عبداللہؓ ہمیں صبح وشام یہ دُعا پڑھنے کی تاکید فرماتے تھے۔

"لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، أَصْبَحْنَا وَالْمُلْكُ لِلّٰهِ، اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ هٰذَا الْيَوْمِ وَمِنْ شَرِّ مَا بَعْدَهُ، وَأَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَسُوْءِ الْكِبَرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ النَّارِ۔

(اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کا مستحق نہیں، اسی کے لیے بادشاہی اور تمام تعریفیں ہیں، صبح کی ہم نے اور تمام ملک نے اللہ تعالیٰ کے لیے، اے اللہ! میں اس دن کی برائی، اس کے بعد کی برائی، سستی، بڑھاپے کی برائی، قبر کے عذاب اور دوزخ کے عذاب سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں)

فضل من قال ذلك مائة مرة إذا أصبح ومائة مرة إذا أمسى

575 — أخبرني عثمان بن عبد الله ، قال : قلت لعبيد الله بن معاذ ، وقرأته عليه ، حدثك أبوك ، حدثنا شعبة عن الحكم عن عمرو بن شعيب عن أبيه عن جده عن النبي ﷺ قال : « من قال : لا إله إلا الله . وحده لا شريك له ، له الملك وله الحمد وهو على كل شيء قدير مائة مرة إذا أصبح ومائة مرة إذا أمسى لم يأت أحد بأفضل منه إلا من قال أفضل من ذلك ».

یہ دُعا ایک سو مرتبہ صبح وشام پڑھنے والے کی فضیلت

۵۷۵۔ مجھ سے عثمان بن عبداللہ نے بواسطہ عبید اللہ بن معاذ، معاذ، شعبہ، حکم، عمرو بن شعیب والد عمرو شعیب دادا شعیب

(حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاصؓ) بیان کیا کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا، جو شخص

لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

(اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کا مستحق نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے بادشاہی اور تمام تعریفیں ہیں، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے)

سو بار صبح اور سو بار شام یہ دُعا پڑھے گا، اس سے بہتر کسی کا عمل نہ ہوگا، سوائے اس کے جس نے اس سے بہتر پڑھا"

576 — (أخبرنا) محمد بن عبد الله بن بزيع (ه 651) حدثنا عبد الأعلى، حدثنا داوود عن عمرو بن شعيب عن أبيه عن جده عن النبي ﷺ قال:

«من قال: لا إله إلا الله، وحده لا شريك له، له الملك، وله الحمد، وهو على كل شيء قدير مائتي مرة لم يدركه أحد بعده إلا من قال مثل ما قال، أو أفضل».

۵۷۶ — ہم سے محمد بن عبداللہ بن بزیع نے بواسطہ عبدالاعلیٰ، داؤد، عمرو بن شعیب، شعیب، دادا شعیب بیان کیا کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا "جو شخص.

لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

دو سو بار پڑھے گا، تو (ثواب میں) اسے کوئی نہیں پہنچ سکے گا، مگر وہ شخص جس نے اتنا یا اس سے زیادہ پڑھا"

577 — أخبرني عمرو بن منصور، وإبراهيم بن يعقوب، حدثنا الحجاج بن منهال، حدثنا حماد بن سلمة عن ثابت وداوود عن عمرو بن شعيب عن أبيه عن جده أن رسول الله ﷺ قال:

«من قال في يوم: مائتي مرّة لا إله إلا الله وحده لا شريك له، له الملك وله الحمد، وهو على كل شيء قدير. لم يسبقه أحد كان قبله، ولا يدركه أحد كان بعده، إلا من عمل أفضل من عمله».

۵۷۶ـ مجھ سے عمرو بن منصور اور ابراہیم بن یعقوب نے بواسطہ حجاج بن منہال حماد بن سلمہ ثابت اور داؤد، عمرو بن شعیب، شعیب، دادا شعیب بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

"جو شخص ایک دن میں دو سو بار

لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

پڑھے گا، اس سے پہلے کوئی (ثواب میں) اس سے آگے نہیں بڑھ سکے گا، اور اس کے بعد کوئی اسے نہیں پہنچ سکے گا مگر وہ شخص جس نے اس کے عمل سے بہتر عمل کیا"

ثواب من قال ذلك عشر مرات على إثر المغرب

577 مكرر ـ أخبرنا قتيبة بن سعيد ، حدثنا الليث عن الحجاج أبي كثير عن أبي عبد الرحمن (۰ 360 آ) الحُبلي ، عن عمارة بن شبيب السبائي ، قال : قال رسول الله ﷺ :

« من قال : لا إله إلا الله وحده لا شريك له ، له الملك وله الحمد يحيي ويميت وهو على كل شيْ قدير عشر مرات على اثر المغرب ، بعث الله له مَسْلَحة يحفظونه من الشيطان حتَّى يصبح ، وكتب له بها عشر حسنات موجبات ، ومحى عنه عشر سيآت موبقات ، وكانت له كعدل عشر رقاب مؤمنات ».

مغرب کے بعد دس بار یہ دعا پڑھنے والے کا ثواب

۵۵۷ـ (زیر نمبر مکرر ہے) ہم سے قتیبہ بن سعید نے بواسطہ لیث حجاج ابو کثیر، ابو عبد الرحمٰن الحبلی، بیان کیا کہ عمارہ بن شبیب السبائی نے کہا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "جو شخص مغرب کے بعد دس بار یہ دعا پڑھے۔

لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ"

ل یہ روایت مرسل ہے، کیونکہ عمارہ بن شبیب صحابی نہیں ہیں۔ (مترجم)

تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے پہرے دار مقرر فرمائیں گے جو اس کی صبح تک شیطان سے حفاظت کریں گے، اور اس کے بدلے اس کے لیے (جنت) واجب کرنے والی دس نیکیاں لکھی جائیں گی۔ اور ہلاک کرنے والے دس گناہ معاف کیے جائیں گے، اور اُسے دس مؤمن غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ملیگا۔

خالفه عمرو بن الحارث :

578 — أخبرنا أحمد بن عمرو بن السرح (قال) ح . أخبرنا ابن وهب ، قال : أخبرني عمر بن الحارث أن الجلاح حدثه . أن أبا عبد الرحمن المعافري حدثه أن عمار السبائي حدثه أن رجلا من الأنصار حدثه ، أن رسول الله ﷺ قال :

« من قال بعد المغرب ، أو الصبح ، لا إله إلا الله وحده لا شريك له له الملك وله الحمد يحيي ويميت ، وهو على كل شئ قدير ، عشر مرات ، بعث الله له مسلحة يحرسونه حتَّى يصبح . ومن حين يصبح حتَّى يمسي .. نحوه » .

عمرو بن الحارث نے اس سے قدرے مختلف روایت بیان کی

۵۷۸ — ہم سے احمد بن عمرو بن السرح نے بواسطہ ابن وہب، عمر بن الحارث، جلاح، ابو عبدالرحمن المعافری عمار السبائی بیان کیا کہ ایک انصاری (صحابیؓ) نے کہا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، جو شخص مغرب یا صبح کے بعد لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَ يُمِيْتُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

دس بار پڑھے گا، تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے پہرے دار مقرر فرمائے گا، جو صبح تک اس کی حفاظت کرتے رہیں گے اور صبح کے وقت سے شام تک .... مذکورہ حدیث کی مانند

(نوع آخر)

وذكر الاختلاف على عبد الله بن بريدة فيه :

579 — أخبرنا عبدة بن عبد الله . أنا سويد عن زهير — وهو ابن معاوية — حدثنا الوليد بن ثعلبة . عن (ابن) بريدة عن أبيه قال : قال

رسول الله ﷺ :

« من قال حين يصبح وحين يمسي فمات من يومه أو ليلته دخل الجنة ، من قال : اللهم أنت ربي لا إله الا أنت ، خلقتني وأنا عبدك ، وأنا على عهدك ووعدك ما استطعت ، أعوذ بك من شر ما صنعت أبوء بنعمتك وأبوء بذنبي فاغفر لي انه لا يغفر الذنوب الا أنت ».

اور دُعا :۔ اور اس روایت میں عبداللہ بن بریدہ پر اختلاف کا ذکر

۵۷۹۔ ہم سے عبدہ بن عبداللہ نے بواسطہ سوید زہیر بن معاویہ ، ولید بن ثعلبہ ، ابن بریدہ ، بریدہؓ ، بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ۔

جس شخص نے صبح و شام اس دُعا کو پڑھا پھر اسی دِن یا اسی رات فوت ہوگیا تو جنت میں داخل ہوگا ،

اَللّٰهُمَّ أَنْتَ رَبِّيْ لَآ إِلٰهَ إِلَّآ أَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَأَنَا عَبْدُكَ ، وَأَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ ، أَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ أَبُوْءُ بِنِعْمَتِكَ وَأَبُوْءُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْلِيْ إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ إِلَّآ أَنْتَ ،

(اے اللہ ! آپ میرے رب ہیں ، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں ، آپ نے مجھے پیدا فرمایا ہے اور میں آپ کا بندہ ہوں ، اپنی طاقت کے مطابق آپ کے عہد اور وعدے پر قائم ہوں ، اپنے اعمال کی بُرائی سے پناہ مانگتا ہوں ، آپ کی نعمت اور اپنے گناہ کا اعتراف کرتا ہوں مجھے بخش دیجئے کیونکہ آپ کے سوا گناہ کوئی نہیں بخش سکتا.

580 — أخبرنا يعقوب بن ابراهيم عن يحيَ بن سعيد عن حسين المعلم عن عبد الله بن بريدة عن بشير بن كعب عن شداد بن أوسؓ عن النبي ﷺ قال :

« سيد الاستغفار أن يقول : اللهم (أنت) آحـ ربي لا إله إلا أنت ، خلقتني وأنا عبدك ، وأنا على عهدك ووعدك ما استطعت أبوء لك بالنعمة ، وأبوء لك بذنبي ، فاغفر لي ، انه لا يغفر الذنوب الا أنت فإن قالها حين يصبح موقنا بها ثم مات كان من أهل الجنة ، وإن قالها بعد ما يمسي موقنا بها ثم مات كان من أهل الجنة ».

قال أبو عبد الرحمن : حسين أثبت عندنا من الوليد بن ثعلبة ، وأعلم بعبد الله بن بريدة وحديثه أولى بالصواب.

۵۸۰ — ہم سے یعقوب بن ابراہیم نے بواسطہ یحییٰ بن سعید، حسین المعلم، عبداللہ بن بریدہ، البشیر بن کعب حضرات شداد بن اوسؓ بیان کیا کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا سید الاستغفار یہ ہے کہ یوں کہے۔

"اَللّٰهُمَّ أَنْتَ رَبِّيْ لَآ إِلٰهَ إِلَّآ أَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَأَنَا عَبْدُكَ وَأَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَااسْتَطَعْتُ أَبُوْءُ لَكَ بِالنِّعْمَةِ، وَأَبُوْءُ لَكَ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْلِيْ إِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ إِلَّآ أَنْتَ"

اگر اس کو یقین کے ساتھ صبح پڑھے پھر (اسی دن) فوت ہو گیا تو جنتی ہو گا، اور اگر شام کے بعد اسے یقین کے ساتھ پڑھا پھر (اسی رات) فوت ہو گیا تو جنتی ہو گا۔

ابو عبدالرحمٰن نے کہا، "ہمارے نزدیک ولید بن ثعلبہ سے حسین (المعلم) زیادہ ثقہ ہے، عبداللہ بن بریدہ اور ان کی روایات کو زیادہ جانتا ہے، اور اس کی روایت صحت میں زیادہ اولیٰ ہے۔

581 — أخبرنا عبد الرحمن بن محمد بن سلام ، حدثنا يزيد ، أخبرنا حماد بن سلمة عن ثابت البناني ، وأبو العوام عن عبد الله بن بريدة ، أن ناسا من أهل الكوفة ، كانوا في سفر ، ومعهم شداد بن أوس قالوا له : حدثنا رحمك الله ، قال : ايتوني بصحيفة ودواة ، فأتوه بصحيفة ودواة فقال : « اكتب ، سمعت رسول الله ﷺ يقول من قال حين يصبح وحين يمسي ، اللهم أنت ربي ، لا إله إلا أنت خلقتني وأنا عبدك ، وأنا على عهدك ووعدك ما استطعت ، أعوذ بك من شر ما صنعت ، أبوء لك بالنعمة علي ، وأبوء لك بذنبي ، فاغفر لي فإنه لا يغفر الذنوب الا أنت ، فإن قالها مصبحاً فمات من يومه غفر له وأدخل الجنة ، وإن قالها ممسيا فمات من ليلته غفر له ، وأدخل الجنة ».

۵۸۱ — ہم سے عبدالرحمٰن بن محمد بن سلام نے بواسطہ یزید، حماد بن سلمہ، ثابت البنانی، ابو العوام، عبداللہ بن بریدہ بیان کیا کہ کچھ کوفی آدمی سفر میں تھے اور حضرت شداد بن اوسؓ بھی اُن کے ہمراہ تھے، کوفیوں نے ان سے کہا، خدا آپ پر مہربانی فرمائے [illegible]

کاغذ اور دوات لاؤ، وہ کاغذ اور دوات لے کر آئے تو انہوں نے کہا، لکھو میں نے رسول اللہ ﷺ سے سُنا ہے۔ آپ نے فرمایا جو شخص صبح شام یہ دُعا پڑھے۔

"اَللّٰهُمَّ أَنْتَ رَبِّي، لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَنِي وَأَنَا عَبْدُكَ وَأَنَا عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ، أَبُوءُ لَكَ بِالنِّعْمَةِ عَلَيَّ وَأَبُوءُ لَكَ بِذَنْبِي، فَاغْفِرْ لِي فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ"

اگر اسے صبح پڑھے اور اسی دن مر گیا، اس کے گناہ معاف ہوں گے اور جنت میں داخل کیا جائے گا۔ اگر شام کو پڑھے اور اسی رات مر گیا تو اس کے گناہ معاف ہوں گے اور جنت میں داخل کیا جائے گا۔"

النهي أن يقول الرجل : اللهم ارحمني ان شئت (ق 361 آ)

582 ــ أخبرنا محمد بن عبد الله بن يزيد قال : حدثنا سفيان عن أبي الزناد عن الأعرج عن أبي هريرة قال رسول الله ﷺ (ق 39 ب)

« لا يقل الرجل : اللهم اغفر لي إن شئت ، اللهم ارحمني ان شئت ، ولكن ليعزم المسألة ».

اے اللہ اگر تو چاہتا ہے تو مجھ پر رحم فرما کہنے کی ممانعت

۵۸۲ ــ ہم سے محمد بن عبداللہ بن یزید نے بواسطہ سفیان، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہؓ بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"آدمی یوں نہ کہے: اے اللہ! اگر تو چاہتا ہے تو مجھے بخش دے۔ اے اللہ اگر تو چاہتا ہے تو مجھ پر رحم فرما، بلکہ یقین کے ساتھ دُعا مانگے"

النهي ان يقول الرجل : اللهم اغفر لي إن شئت

583 ــ أخبرنا محمد بن بشار ، قال : حدثنا عبد الرحمن قال : حدثنا سفيان عن أبي الزناد عن الأعرج عن أبي هريرة عن النبي ﷺ قال

« لا يقل أحدكم : اللهم اغفر لي إن شئت ، ولكن ليعزم المسألة . فإنَّ الله تعالى لا مستكره له ».

"اے اللہ! اگر تو چاہتا ہے تو مجھے بخش دے" کہنے کی ممانعت

۵۸۳۔ ہم سے محمد بن بشار نے بواسطہ عبدالرحمٰن، سفیان، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرۃؓ بیان کیا کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا۔

"تم میں سے کوئی یوں نہ کہے، اے اللہ! اگر تو چاہتا ہے تو میری بخشش فرما، بلکہ یقین کے ساتھ سوال کرے، اس لیے کہ اللہ تعالیٰ کو مجبور کرنے والا کوئی نہیں"

584 — أخبرنا اسحق بن ابراهيم . قال : أخبرنا اسماعيل عن عبد العزيز بن صهيب عن أنس عن رسول الله ﷺ قال :
« إذا دعا أحدكم فليعزم المسألة ، ولا يقل : اعطني إن شئتَ فإن الله لا مستكره له ».

۵۸۴۔ ہم سے اسحٰق بن ابراہیم نے بواسطہ اسمٰعیل، عبدالعزیز بن صہیب، حضرت انسؓ بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔

"تم میں سے جب کوئی دُعا کرے تو یقین وعزم سے دُعا کرے، اور یوں نہ کہے، اگر تو چاہے تو عطا فرما، بیشک اللہ تعالیٰ کو مجبور کرنے والا کوئی نہیں"

ما يقول إذا خاف شيئا من الهوام حين يمسي

وذكر الاختلاف على أبي صالح في الخبر في ذلك :

585 — أخبرنا عيسَى بن حماد قال : أخبرنا الليث ، عن يزيد عن جعفر عن يعقوب أنه ذكر له أن أبا صالح أخبره أنه سمع أبا هريرة يقول :
« أتى رجل رسول الله ﷺ فقال (له) ب حـ : لدغني عقرب
فقال [illegible] أعوذ بكلمات الله

التامات من شر ما خلق لم يضرك ».

شام کے وقت حشرات الارض میں سے کسی سے ڈرے تو کیا دعا پڑھے

اور اس سلسلہ کی روایات میں ابوصالح پر اختلاف کا ذکر

۵۸۵۔ ہم سے عیسیٰ بن حماد نے بواسطہ لیث، یزید، جعفر، یعقوب، ابوصالح بیان کیا کہ حضرت ابوہریرہؓ نے کہا: ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور آپ سے عرض کیا، مجھے بچھونے کاٹ کھایا ہے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، اگر تم شام کے وقت یہ دعا پڑھ لیتے۔

أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ (میں اللہ تعالیٰ کے کلمات تامہ کے ساتھ اس کی مخلوق کی برائی سے پناہ مانگتا ہوں)

تو تمہیں وہ نقصان نہ پہنچاتا "

586 — أخبرنا أحمد بن عمرو بن السرح، قال: أخبرنا ابن وهب قال: أخبرني الليث عن ابن أبي حبيب عن يعقوب بن الأشج عن أبي صالح عن أبي هريرة قال:

« أتى رجل النبي ﷺ فقال: لدغني عقرب، قال: أما انك لو قلت: أعوذ بكلمات الله التامة من شر ما خلق لم يضرك ».

۵۸۶۔ ہم سے احمد بن عمرو بن السرح، ابن وہب، لیث، ابن ابی حبیب، یعقوب بن الاشج، ابوصالح بیان کیا کہ حضرت ابوہریرہؓ نے کہا، نبی اکرم ﷺ کے پاس ایک شخص آیا اور عرض کیا، مجھے بچھونے کاٹ کھایا ہے، تو آپ نے فرمایا، اگر تم یہ دعا پڑھ لیتے

أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

تو تمہیں نقصان نہ پہنچاتا

587 — أخبرنا وهب بن بيان، قال: حدثنا ابن وهب، قال: أخبرني عمرو بن الحارث عن يزيد بن أبي حبيب، وأبيه الحارث بن يعقوب، قال يعقوب بن عبد الله عن القعقاع عن أبي صالح عن أبي

هريرة قال : جاء رجل إلى رسول الله ﷺ ، فقال : ما لقيت من عقرب لدغتني البارحة ، قال :

« أما إنك لو قلت حين أمسيت أعوذ بكلمات الله التامات من شر ما خلق لم يضرك ».

۵۸۷ — ہم سے وہب بن بیان نے بواسطہ ابن وہب ، عمرو بن الحارث ، یزید بن ابی حبیب ، حارث بن یعقوب ، یعقوب بن عبداللہ ، قعقاع ، ابوصالح ، بیان کیا کہ حضرت ابوہریرہؓ نے کہا "ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کی ، گذشتہ رات ایک بچھو کے کاٹنے سے میں نے بہت تکلیف پائی ، آپ نے فرمایا "اگر تم شام کے وقت یہ دعا پڑھ لیتے ۔

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

تو تجھے وہ نقصان نہ پہنچاتا ۔

588 — قرأت على محمد بن سليمان — لوين — عن حماد بن زيد ، عن سهيل بن أبي صالح عن أبيه عن أبي هريرة أنَّ رجلاً من أصحاب النبي ﷺ لُدغ فبلغ منه ما شاء الله ، فبلغ ذلك النبي ﷺ فقال :

« أما إنَّه لو قال : أعوذ بكلمات الله التَّامة من شر ما خلق لم يضره ».

۵۸۸ — ہم سے محمد بن سلیمان لوین نے بواسطہ حماد بن زید ، سہیل بن ابی صالح ، ابوصالح ، بیان کیا کہ حضرت ابوہریرہؓ نے کہا ، نبی اکرم ﷺ کے صحابہؓ میں سے ایک شخص کو بچھونے کو کاٹ کھایا ، اسے اس سے جتنی اللہ تعالیٰ کو منظور تھا تکلیف پہنچی (یعنی بہت زیادہ) تو نبی اکرم ﷺ کو اس کی اطلاع ہوئی آپ نے فرمایا اگر یہ شخص یہ دعا

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّةِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ"

پڑھ لیتا تو اسے وہ نقصان نہ پہنچاتا "

589 — أخبرنا قتيبة بن سعيد عن مالك عن سهيل عن أبيه عن

أبي هريرة أن رجلا من أسلم قال : ما نمت هذه الليلة ، قال له رسول الله ﷺ . من أي شيء ؟ قال : لدغتني عقرب . قال : أما انك لو قلت حين أمسيت . أعوذ بكلمات الله التامات من شر ما خلق لم يضرك . إن شاء الله شيء .

۵۸۹۔ ہم سے قتیبہ بن سعید نے بواسطہ مالک، سہیل، والد سہیل، حضرت ابو ہریرہؓ بیان کیا کہ، "قبیلہ اسلم کے ایک شخص نے کہا، میں آج رات سویا نہیں، رسول اللہ ﷺ نے اس سے پوچھا کس وجہ سے؟ اس نے کہا، مجھے بچھو نے کاٹ کھایا، آپ نے فرمایا، اگر تم شام کے وقت یہ دُعا پڑھ لیتے۔

"أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ"

تو ان شاء اللہ تمہیں کوئی چیز نقصان نہ پہنچاتی"

590 — أخبرنا محمد بن عبد الله بن المبارك ، قال : حدثنا يزيد ، قال : أخبرنا هشام عن سهيل عن أبيه عن أبي هريرة أن رسول الله ﷺ قال :

« من قال حين يمسي ثلاث مرار : أعوذ بكلمات الله التامة من شر ما خلق لم يضره لسعة تلك الليلة » .

۵۹۰۔ ہم سے محمد بن عبداللہ بن المبارک نے بواسطہ یزید، ہشام، سہیل، والد سہیل حضرت ابو ہریرہؓ بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "جو شخص شام کے وقت تین بار یہ دُعا پڑھ لے

"أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ"

تو اس رات ڈسنے والی کوئی چیز اسے نقصان نہیں پہنچائے گی"

591 — أخبرنا محمد بن عثمان العقيلي ، قال : حدثنا عبد الأعلى عن عبيد الله بن عمر عن سهيل بن أبي صالح عن أبيه عن أبي هريرة أن رجلا من أصحاب (362ه) النبي ﷺ تغيب عنه ليلة فسأل عنه فلما أصبح أتى رسول الله ﷺ : فقال ما حبسك قال : يا رسول الله لدغتني عقرب قال : لو قلت حين أمسيت أعوذ بكلمات الله التامات من شر ما

خلق ثلاث (مرات) لم يضرك .

۵۹۱۔ ہم سے محمد بن عثمان العقیلی نے بواسطہ عبدالاعلی، عبیداللہ بن عمر، سہیل بن ابی صالح، ابوصالح، حضرت ابوہریرہؓ بیان کیا کہ نبی اکرم ﷺ کے صحابہؓ میں سے ایک شخص ایک رات آپ سے غائب رہا (یعنی حاضر نہ ہوسکا) آپ نے اس بارہ میں دریافت فرمایا، جب وہ صبح کو رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ نے فرمایا، تمہیں کس چیز نے روکا، اس نے عرض کیا، اے اللہ تعالیٰ کے پیغمبر! مجھے بچھو نے کاٹ کھایا تھا، آپ نے فرمایا:۔ اگر تم شام کو تین بار یہ دعا پڑھ لیتے ۔

أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

تو وہ تمہیں تکلیف نہ پہنچاتا۔

592 — أخبرنا ابراهيم بن يوسف الكوفي — وليس بالقوي — قال : حدثنا الأشجعي عن سفيان عن سهيل عن أبيه عن أبي هريرة (رضي الله عنه) ب ح قال :

« لدغت رجلا عقرب ، فجاء النبي ﷺ . فأخبره فقال :

« أما انك لو قلت حين أمسيت : أعوذ بكلمات الله التامات من شر ما خلق لم (يضرك شيء) » .

هذا إبراهيم بن يوسف الكوفي ليس بالقوي في الحديث . وإبراهيم بن يوسف البلخي ثقة .

۵۹۲۔ ہم سے ابراہیم بن یوسف الکوفی اور یہ راوی ثقہ نہیں ہے نے بواسطہ اشجعی، سفیان، سہیل، والد سہیل، بیان کیا کہ حضرت ابوہریرہؓ نے کہا، ایک آدمی کو بچھو نے کاٹ کھایا، اس نے نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا، تو آپ نے فرمایا "اگر تم شام کو یہ دعا پڑھ لیتے۔

أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ "

تو تمہیں کوئی چیز تکلیف نہ دیتی"

یہ ابراہیم بن یوسف کوفی حدیث میں ثقہ نہیں، اور ابراہیم بن یوسف بلخی ثقہ ہے۔

593 — [أخبرنا اسحق بن منصور ... أخبرنا حبان ، قال :

حدثنا وهيب عن سهيل عن أبيه عن رجل من أسلم نحوه] آ

۵۹۳۔ ہم سے اسحٰق بن منصور نے بواسطہ حبان، وہیب، سہیل، والد سہیل، قبیلہ اسلم کے ایک شخص سے مذکورہ حدیث کی مانند بیان کیا۔

594 — أخبرنا اسحق بن منصور قال : أخبرنا ابو نعيم، قال : حدثنا زهير عن سهيل عن أبيه عن رجل من أسلم ، قال : كنت جالسا عند النبي ﷺ فجاء رجل من أصحابه فقال : لدغت البارحة ... نحوه .

۵۹۴۔ ہم سے اسحٰق بن منصور نے بواسطہ ابُونعیم، زہیر، سہیل، والد سہیل بیان کیا کہ قبیلہ اسلم کے ایک شخص نے کہا، میں نبی اکرم ﷺ کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ آپ کے صحابہؓ میں سے ایک شخص آیا، اور عرض کیا، گذشتہ رات مجھے بچھو نے کاٹ کھایا .... مذکورہ حدیث کی مانند

595 — أخبرنا قتيبة بن سعيد قال : حدثنا سفيان عن سهيل عن أيه عن رجل من أسلم قال : كنت عند النبي ﷺ ، فأتاه رجل من الأنصار...نحوه.. وقال في آخره : إن شاء الله .

۵۹۵۔ ہم سے قتیبہ بن سعید نے بواسطہ سفیان، سہیل، والد سہیل بیان کیا کہ قبیلہ اسلم کے ایک شخص نے کہا، میں نبی اکرم ﷺ کے پاس تھا کہ ایک انصاری آیا...... مذکورہ حدیث کی مانند، اور اسکے آخر میں إِنْ شَاءَ اللهُ کہا۔

596 — أخبرنا الربيع بن سليمان ، قال : حدثنا أسد بن موسَى قال : حدثنا شعبة عن سهيل وأخيه عن أبيهما عن رجل من أسلم أنه لدغ فأتى النبي ﷺ ..نحوه .

۵۹۶۔ ہم سے ربیع بن سلیمان نے بواسطہ اسد بن موسیٰ، شعبہ، سہیل اور سہیل کے بھائی، ان دونوں کے والد (ابوصالح) بیان کیا کہ قبیلہ اسلم کے ایک شخص کو بچھو نے کاٹ لیا تو وہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا...... مذکورہ حدیث کی مانند۔

597 — أخبرنا أحمد بن سليمان ، قال : حدثنا عبيد الله ، قال : أخبرنا ... عن أبي صالح مرسل .

۵۹۷۔ ہم سے احمد بن سلیمان نے بواسطہ عبید اللہ، اسرائیل، عبدالعزیز بن رفیع ابُوصالح مرسلاً یہ روایت بیان کی۔"

ذكر الاختلاف على الزهري فيه :

598 — أخبرني أحمد بن سعيد المروزي ، قال : حدثنا يعقوب ، قال : حدثنا ابن أخي ابن شهاب عن عمه ، قال : أخبرني طارق بن مخاشن عن أبي هريرة عن رسول الله ﷺ ، أنه أُتِيَ بلديغ فقال : «لو قال : أعوذ بكلمات الله التامة من شر ما خلق لم يلدغ ، ولم يضارّ» .

زہری پر اس روایت میں اختلاف کا ذکر

۵۹۸ ۔ مجھ سے احمد بن سعید المروزی نے بواسطہ یعقوب، ابن شہاب کے بھتیجے، ابن شہاب، طارق بن مخاشن حضرت ابُوہریرہؓ بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک آدمی لایا گیا جسے بچھو نے کاٹ کھایا تھا۔ آپ نے فرمایا "اگر یہ شخص یہ دُعا پڑھ لیتا۔

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّةِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

تو نہ اسے کاٹتا اور نہ اسے نقصان پہنچاتا"

599 — أخبرني كثير بن عبيد ، قال : حدثنا بقية عن الزبيدي عن الزهري عن طارق بن مخاشن عن أبي هريرة عن النبي ﷺ مثله سواء .

قال أبو عبد الرحمن : الزبيدي أثبت من ابن أخي الزهري وابن أخي الزهري ، ليس بذاك القوي ، عنده غير ما حديث منكر عن الزهري خالفه يونس ، قال :

۵۹۹۔ مجھ سے کثیر بن عبید نے بواسطہ بقیہ، زبیدی، زہری، طارق بن مخاشن حضرت ابُوہریرہؓ نبی اکرم ﷺ سے مذکورہ حدیث کی مانند بیان کیا۔

ابو عبدالرحمٰن نے کہا زبیدی، ابن اخی الزہری سے زیادہ ثقہ ہے۔ اور ابن اخی الزہری اتنا ثقہ نہیں ان کی اس [illegible] زہری منکر حدیث کے علاوہ اور احادیث بھی [illegible] یونس نے اس سے مختلف

روایت بیان کرتے ہوئے کہا۔

600 — أخبرنا أحمد بن عمرو بن السرح عن حديث ابن وهب عن يونس عن ابن شهاب بلغنا أن أبا هريرة ... نحوه .

۶۰۰ ہم سے احمد بن عمرو بن السرح نے بواسطہ ابن وہب، یونس بیان کیا کہ ابن شہاب (زہریؒ) نے کہا، ہم تک یہ بات پہنچی ہے کہ حضرت ابوہریرہؓ نے ایسی ہی روایت بیان کی۔

ما يقول إذا خاف قوما

601 — أخبرنا محمد بن المثنى عن معاذ بن هشام قال : حدثني أبي عن قتادة عن أبي بردة (بن) عبد الله بن قيس أن أباه حدثه ، أن النبي ﷺ كان إذا خاف قوما قال :

« اللهم إنا نجعلك في نحورهم ، ونعوذ بك من شرورهم » .

جب کسی قوم سے ڈرے تو کیا دُعا پڑھے

۶۰۱۔ ہم سے محمد بن المثنیٰ نے بواسطہ معاذ بن ہشام، ہشام، قتادہؓ ابوبردہ بن عبداللہ بن قیس بیان کیا کہ حضرت عبداللہ بن قیسؓ نے کہا، نبی اکرم ﷺ جب کسی قوم سے خطرہ محسوس فرماتے تو یہ دُعا پڑھتے۔

اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ (اے اللہ! ہم آپ کو ان کے مقابلہ میں کرتے ہیں۔
وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ اور ان کی شرارتوں سے آپ کی پناہ مانگتے ہیں)

602 — أخبرنا محمد بن منصور قال : حدثنا سفيان عن اسماعيل بن أبي خالد عن ابن أبي أوفى قال : سمعت رسول الله ﷺ يوم الخندق يقول :

« اللهم منزل الكتاب ، سريع الحساب ، مُجري السحاب ، اهزمهم وزلزلهم » .

۶۰۲ ہم سے محمد بن منصور نے بواسطہ سفیان، اسماعیل بن ابی خالد بیان کیا کہ حضرت ابن ابی اوفیٰؓ نے کہا،

میں نے غزوہ خندق کے دن رسول اللہ ﷺ کو یہ دُعا پڑھتے ہوئے سُنا۔

"اَللّٰهُمَّ مُنْزِلَ الْكِتَابِ، سَرِيْعَ الْحِسَابِ، مُجْرِيَ السَّحَابِ اَهْزِمْهُمْ وَزَلْزِلْهُمْ"

(اے اللہ! کتاب اتارنے والے، جلدی حساب لینے والے، بادل چلانے والے ان (کفار) کو شکست دے اور انہیں درہم برہم کر دے)

603 — أخبرني هارون بن عبد الله (ه 363 آ) قال : حدثنا يحيَ بن أبي بكير، قال : حدثنا أبو بكر بن عياش عن أبي حصين عن أبي الضحى ، عن ابن عباس قال :

«كان آخر كلام ابراهيم (عليه الصلاة والسلام) ب ح حين أُلقي في النار ، حسبي الله ونعم الوكيل قال : وقال نبيكم ﷺ مثلها » الذين قال لهم الناس إن الناس قد جمعوا لكم فاخشوهم ، فزادهم إيماناً وقالوا : حسبنا الله ونعم الوكيل »

۶۰۳۔ ہم سے ہارون بن عبد اللہ نے بواسطہ یحییٰ بن ابی بکیر، ابُو بکر بن عیاش ابو حصین، ابوالضحیٰؒ بیان کیا کہ حضرت ابن عباسؓ نے کہا۔

"ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام کو جب آگ میں ڈالا گیا تو اُن کی آخری بات یہ تھی

حَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ

(کافی ہے مجھ کو اللہ تعالیٰ اور وہ اچھا کارساز ہے)

اور تمہارے نبی اکرم ﷺ نے بھی ایسا ہی کہا۔

"اَلَّذِيْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ إِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ إِيْمَانًا وَّقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ

(یہ لوگ وہ ہیں جن سے لوگوں نے کہا کہ کافروں نے تمہارے مقابلہ کے لیے اب کے بڑا سامان جمع کیا ہے لہٰذا تم ان سے ڈرتے رہنا، پھر اس خبر نے ان کے ایمان کو اور قوی تر کر دیا اور انہوں نے جواب دیا ہم کو اللہ تعالیٰ کافی ہے اور وہ خوب کارساز ہے)

الاستنصار عند اللقاء

604 — أخبرنا اسحق بن ابراهيم ، قال : أخبرنا أزهر بن القاسم ، قال : حدثنا المثنى بن سعيد عن قتادة عن أنس بن مالك ، قال : كان النبي ﷺ إذا غزا قال :

« اللهم أنت عضدي ونصيري وبك أقاتل ».

جنگ کے وقت اللہ تعالیٰ سے مدد طلب کرنا

۶۰۴— ہم سے اسحٰق بن ابراہیم نے بواسطہ ازہر بن القاسم، مثنیٰ بن سعید، قتادہ، بیان کیا کہ حضرت انسؓ بن مالکؓ نے کہا، نبی اکرم ﷺ جب غزوہ کرتے تو یہ دُعا پڑھتے۔

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ عَضُدِیْ وَنَصِیْرِیْ وَبِکَ اُقَاتِلُ" (اے اللہ! آپ ہی میرے بازو کی قوت (میرے مددگار ہیں اور آپ کے بل بوتے پر ہی میں لڑتا ہوں)

605 — أخبرنا عبدة بن عبد الله أنا سويد عن زهير ، قال : حدثنا أبو اسحق عن البراء عن النبي ﷺ ، أن أبا سفيان (بن الحارث) ب حـ كان يقود به يوم حنين وهو على بغلته البيضاء فنزل ثم استنصر ثم قال :

« أنا النبي لا كذب أنا ابن عبد المطلب ».

۶۰۵— ہم سے عبدۃ بن عبداللہ نے بواسطہ سوید، زہیر، ابواسحٰق، حضرت براءؓ نبی اکرم ﷺ بیان کیا کہ ابوسفیان بن الحارثؓ غزوہ حنین کے دن نبی اکرم ﷺ کی سواری کو لگام سے پکڑ کر چلا رہے تھے، آپ اپنے سفید خچر پر سوار تھے، آپ نے سواری سے اُتر کر (اللہ تعالیٰ) سے مدد طلب کی، پھر فرمایا "میں نبی ہوں اس میں جھوٹ نہیں، میں عبدالمطلب کی اولاد ہوں،

606 — أخبرنا أحمد بن عثمان بن محمد ، قال : حدثنا عمر بن حفص ، قال : حدثنا أبي قال حدثنا الأعمش عن أبي اسحق عن أبي عبيدة عن عبد الله قال :

« لما التقينا يوم بدر قام رسول الله ﷺ يصلي فما رأيت ناشدا ينشد حقا له أشد من مناشدة محمد ﷺ ربه تعالى ، وهو يقول : اللهم إني أنشدك (« 40 ب) وعدك وعهدك . اللهم اني أسألك ما وعدتني اللهم إن تهلك هذه العصابة (« 652 حـ) لا تعبد في الأرض . ثم التفت الينا كأنَّ شقَّة وجهه القمر فقال : هذه مصارع القوم العشية » .

۶۰۶۔ ہم سے احمد بن عثمان بن محمد نے بواسطہ عمر بن حفص، حفص، اعمش، ابواسحٰق، ابوعبیدہ بیان کیا کہ حضرت عبداللہؓ نے کہا، غزوہ بدر میں جب دشمن سے ہمارا مقابلہ ہوا، رسول اللہ ﷺ نے کھڑے ہوکر نماز پڑھی، میں نے کسی مانگنے والے کو اپنا حق مانگتے ہوئے نہیں دیکھا جیسا کہ محمد ﷺ نے اپنے رب تعالیٰ سے مانگا، آپ فرما رہے تھے ۔

أَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَنْشُدُكَ وَعْدَكَ وَعَهْدَكَ	(اے اللہ! آپ سے آپ کا وعدہ اور عہد طلب کرتا ہوں
أَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْئَلُكَ مَا وَعَدْتَنِيْ	اے اللہ! میں آپ سے وہ وعدہ طلب کرتا ہوں جو آپ نے
أَللّٰهُمَّ إِنْ تَهْلِكْ هٰذِهِ الْعِصَابَةُ	مجھ سے فرمایا ہے، اے اللہ! اگر یہ جماعت ہلاک ہو گئی
لَا تُعْبَدُ فِي الْأَرْضِ ۔	تو زمین پر تیری عبادت نہیں کی جائے گی)

پھر آپ ہماری طرف متوجہ ہوئے، آپ کے چہرہ کا حصہ گویا کہ چاند ہے (یعنی دعا کی قبولیت کی وجہ سے خوشی سے چمک رہا تھا) پھر فرمایا، یہ (کافر) قوم کے پچھلے پہر گرنے کی جگہیں ہیں ۔"

607 — أخبرنا عمرو بن علي قال : حدثنا يحي قال : حدثنا سفيان قال : سمعت عمرو بن مرة قال : حدثني عبد الله بن الحارث قال : حدثني طليق بن قيس عن ابن عباس قال :

« كان رسول الله ﷺ يدعو بهذا الدعاء : رب أعني ولا تعن علي وانصرني ولا تنصر علي وامكر لي ولا تمكر علي واهدني ويسر الهدى لي وانصرني على من بغَى عليَّ ، ربِّ اجعلني لك شكارا لك ذكارا لك رهّابا (لك) ب حـ مطواعا إليك مخبتا لك أواها مُنيباً ، ربِّ تقبل توبتي واغسل حوبتي وثبت حجتي واهد قلبي وسدِّد لساني واسلل سخيمة قلبي » .

۶۰۷۔ ہم سے عمرو بن علی نے بواسطہ یحیی، سفیان، عمرو بن مرہ، عبداللہ بن الحارث، طلیق بن قیس بیان کیا کہ حضرت ابن عباسؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ یہ دعا کیا کرتے تھے

"رَبِّ أَعِنِّي وَلَا تُعِنْ عَلَيَّ وَانْصُرْنِي وَلَا تَنْصُرْ عَلَيَّ وَامْكُرْ لِي وَلَا تَمْكُرْ عَلَيَّ، وَاهْدِنِي وَيَسِّرِ الْهُدَى لِي وَانْصُرْنِي عَلَى مَنْ بَغَى عَلَيَّ، رَبِّ اجْعَلْنِي لَكَ شَكَّارًا لَكَ ذَكَّارًا لَكَ رَهَّابًا لَكَ مِطْوَاعًا إِلَيْكَ، مُخْبِتًا أَوَّاهًا مُنِيبًا، رَبِّ تَقَبَّلْ تَوْبَتِي وَاغْسِلْ حَوْبَتِي وَثَبِّتْ حُجَّتِي وَاهْدِ قَلْبِي وَسَدِّدْ لِسَانِي وَاسْلُلْ سَخِيمَةَ قَلْبِي"

(اے میرے پروردگار! میری مدد فرما اور میرے خلاف کسی کی مدد نہ فرما، مجھے فتح نصیب فرما اور میرے خلاف کسی کو فتح نہ دے، میرے لیے تدبیر فرما اور میرے خلاف کسی کے لیے تدبیر نہ فرما، میری راہنمائی فرما اور راہنمائی کو میرے لیے آسان فرما، جو مجھ پر زیادتی کرے اس پر مجھے غلبہ عطا فرما، اے میرے پروردگار! مجھے اپنا بہت شکر گذار، بہت ذکر کرنیوالا، آپ سے بہت ڈرنے والا، اپنا بہت فرمانبردار، آپ سے بہت محبت کرنے والا، آپ کے سامنے گریہ زاری کرنیوالا، آپ کی طرف متوجہ ہونیوالا بنادے، اے میرے پروردگار! میری توبہ قبول فرما، اور گناہ دھو ڈال، میری حجت قائم رکھ، میرے دل کو ہدایت پر قائم رکھ میری زبان درست رکھ اور میرے دل کا کھوٹ صاف فرما)

608 ــــ أخبرنا عمران بن موسَى قال : حدثنا عبد الوهاب قال حدثنا محمد بن جحادة عن عمرو بن مرة عن ابن عباس كان : رسول الله ﷺ يدعو «رب أعني وساق الحديث مرسلا» . حديث سفيان محفوظ وقال : يحي بن سعيد ما رأيت أحفظ من سفيان وحكى عن الثوري أنه قال : ما أودعت قلبي شيئاً فخانني .

۶۰۸۔ ہم سے عمران بن موسیٰ نے بواسطہ عبدالوہاب، محمد بن جحادہ، عمرو بن مُرّہ، حضرت ابن عباسؓ بیان کیا کہ نبی اکرم ﷺ یہ دُعا فرماتے تھے "رَبِّ أَعِنِّي" اور آگے اسی طرح مُرسل حدیث بیان کی۔ سفیان ثوریؒ کی روایت محفوظ ہے یحییٰ بن سعید نے کہا، میں نے سفیان ثوریؒ سے زیادہ حافظے والا

کسی کو نہیں دیکھا، اور بیان کیا گیا ہے کہ ثوریؒ نے کہا "میرے دل نے جب بھی کوئی چیز محفوظ کی پھر خیانت نہیں کی،

609 — أخبرنا زياد بن أيوب قال حدثنا مروان بن معاوية قال: حدثنا عبد الواحد بن أيمن عن (عبيد) بن رفاعة الزرقي عن أبيه قال: «لما كان يوم أحد انكفأ المشركون، قال رسول الله ﷺ: استعدُّوا حتَّى أثني على ربي فصاروا خلفه صفوفا فقال: اللهم لك الحمد كله لا قابض لما بسطت ولا باسط لما قبضت ولا هادي لمن أضللت، ولا مضل (لما) هديت ولا معطي لما منعت ولا مانع لما أعطيت ولا مقرب لما باعدت ولا مباعد لما قربت، اللهم أبسط علينا من بركاتك ورحمتك وفضلك ورزقك. اللهم إني (ه 364 آ) أسألك النعيم المقيم الذي لا يحول ولا يزول، اللهم إني أسألك النعيم يوم العَيْلة والأمن يوم الخوف، اللهم عائذ بك من شر ما أعطيتنا وشر ما منعتنا، اللهم حبِّب إلينا الإيمان وزينه في قلوبنا وكره إلينا الكفر والفسوق والعصيان واجعلنا من الراشدين، اللهم توفنا مسلمين وأحينا مسلمين والحقنا بالصالحين غير خزايا ولا مفتونين، اللهم قاتل الكفرة الذين يكذبون رسلك ويصدون عن سبيلك واجعل عليهم رجزك وعذابك إله الحق آمين».

۶۰۹— ہم سے زیاد بن ایوب نے بواسطہ مروان بن معاویہ، عبدالواحد بن ایمن، عبید بن رفاعہ زرقی بیان کیا کہ میرے والد نے کہا، جنگ اُحد کے دن جب مشرکین نے شکست کھائی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، تیار ہو جاؤ تاکہ میں اپنے پروردگار کی ثنا بیان کروں، تو صحابہؓ آپ کے پیچھے صفیں باندھ کر کھڑے ہو گئے، آپ نے یہ دُعا پڑھی۔

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كُلُّهُ لَا قَابِضَ لِمَا بَسَطْتَ، وَلَا بَاسِطَ لِمَا قَبَضْتَ وَلَا هَادِيَ لِمَنْ أَضْلَلْتَ وَلَا مُضِلَّ لِمَا هَدَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ	(اے اللہ! تمام تعریفیں آپ کے لیے ہی ہیں جس کو آپ نے وسعت عطا فرمائی اسے کوئی سمیٹنے والا نہیں، اور جسے آپ نے سمیٹ دیا۔ اُسے کوئی وسعت دینے والا نہیں، جسے آپ گمراہ کر دیں۔ اسے کوئی ہدایت دینے

لِمَا مَنَعْتَ وَلَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ وَلَا مُقَرِّبَ لِمَا بَاعَدْتَّ وَلَا مُبَاعِدَ لِمَا قَرَّبْتَ، اَللّٰهُمَّ أَبْسِطْ عَلَيْنَا مِنْ بَرَكَاتِكَ وَرَحْمَتِكَ وَفَضْلِكَ وَرِزْقِكَ، اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْئَلُكَ النَّعِيْمَ الْمُقِيْمَ الَّذِيْ لَا يَحُوْلُ وَلَا يَزُوْلُ، اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْئَلُكَ النَّعِيْمَ يَوْمَ الْعَيْلَةِ، وَالْأَمْنَ يَوْمَ الْخَوْفِ، اَللّٰهُمَّ عَائِذًا بِكَ مِنْ شَرِّ مَا أَعْطَيْتَنَا وَشَرِّ مَا مَنَعْتَنَا، اَللّٰهُمَّ حَبِّبْ إِلَيْنَا الْإِيْمَانَ وَزَيِّنْهُ فِيْ قُلُوْبِنَا وَكَرِّهْ إِلَيْنَا الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ، وَاجْعَلْنَا مِنَ الرَّاشِدِيْنَ اَللّٰهُمَّ تَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ وَأَحْيِنَا مُسْلِمِيْنَ وَأَلْحِقْنَا بِالصَّالِحِيْنَ غَيْرَ خَزَايَا وَلَا مَفْتُوْنِيْنَ اَللّٰهُمَّ قَاتِلِ الْكَفَرَةَ الَّذِيْنَ يُكَذِّبُوْنَ رُسُلَكَ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِكَ، وَاجْعَلْ عَلَيْهِمْ رِجْزَكَ وَعَذَابَكَ إِلٰهَ الْحَقِّ اٰمِيْنَ"

والا نہیں، اور جسے آپ ہدایت عطا فرمائیں اُسے کوئی گمراہ کرنے والا نہیں، جسے آپ روک دیں اسے کوئی دینے والا نہیں اور جسے آپ عطا فرمائیں اسے کوئی روکنے والا نہیں، جسے آپ دُور فرمائیں اسے کوئی قریب کرنے والا نہیں اور جسے آپ قریب فرمائیں اسے کوئی دُور کرنے والا نہیں اے اللہ! ہم پہ اپنی برکات، رحمت، فضل اور رزق کشادہ فرما، اے اللہ! میں آپ سے ایسی دائمی نعمت مانگتا ہوں جو نہ کبھی بدلے اور نہ زائل ہو، اے اللہ! میں آپ سے ضرورت کے دِن نعمت اور خوف کے دِن امن مانگتا ہوں، اے اللہ! میں اس کے شر سے جو آپ نے ہمیں عطا فرمایا ہے اور جو عطا نہیں فرمایا، پناہ مانگتا ہوں، اے اللہ! ہمیں ایمان کی محبت عطا فرما، اور اُسے ہمارے دلوں میں مزیّن فرما، کفر، گناہ اور نافرمانی سے ہمیں نفرت عطا فرما، اور ہمیں ہدایت یافتہ بنا، اے اللہ! ہمیں اسلام کی حالت میں موت عطا فرما، اور اسلام کی حالت میں زندہ رکھ، اور ہمیں نیکوکاروں میں شامل فرما، جو نہ رسوا ہونے والے اور نہ فتنے میں پڑنے والے ہوں، اے اللہ! کافروں کو تباہ فرما جو تیرے رسولوں کی تکذیب کرتے ہیں، تیرے راستے سے (لوگوں کو) روکتے ہیں، ان پہ اپنا قہر اور عذاب نازل فرما اے برحق معبود یہ دُعا قبول فرما)

: خالفه أبو نعيم فارسل الحديث

610 — أخبرنا اسحق بن منصور قال : أخبرنا أبو نعيم قال : حدثنا عبد الواحد بن أيمن قال : سمعت عبيد بن رفاعة الزرقي قال : لما كان يوم أحد فذكر نحوه.

اس کے برعکس ابونعیم نے اس حدیث کو مرسل روایت کیا ہے۔

۶۱۰— ہم سے اسحٰق بن منصور نے بواسطہ ابونعیم، عبدالواحد بن ایمن بیان کیا کہ عبید بن رفاعہ زرقی نے کہا، جب احد کا دن تھا..... آگے مذکورہ حدیث کی مانند ذکر کیا۔

611 — أخبرنا محمد بن بشار قال : حدثنا عبيد الله بن عبد المجيد الحنفي قال : حدثنا عبيد الله بن عبد الرحمن بن موهب عن اسماعيل بن عون بن عبيد الله بن أبي رافع عن عبد الله بن محمد بن عمر بن علي بن أبي طالب عن أبيه محمد بن عمر بن علي عن علي قال :

« لما كان يوم بدر قاتلت شيئا من قتال ثم جئت إلى رسول الله ﷺ أنظر ما صنع فجئت فإذا هو ساجد يقول : يا حي يا قيوم يا حي يا قيوم ثم رجعت إلى القتال ثم جئت فإذا هو ساجد لا يزيد على ذلك ثم ذهبت إلى القتال ثم جئت فإذا هو ساجد يقول ذلك ففتح الله عليه ».

۶۱۱— ہم سے محمد بن بشار نے بواسطہ عبیداللہ بن عبدالمجید الحنفی، عبیداللہ بن عبدالرحمٰن بن موہب، اسمٰعیل بن عون بن عبیداللہ بن ابی رافع، عبداللہ بن محمد بن عمر بن علی بن ابی طالب، محمد بن عمر بن علی بیان کیا کہ حضرت علیؓ نے کہا "غزوہ بدر کے دِن میں نے تھوڑی سی لڑائی لڑی پھر رسول اللہ ﷺ کی طرف آیا تاکہ دیکھوں آپ کیا کر رہے ہیں، میں آیا تو (کیا دیکھتا ہوں کہ) آپ سجدے میں پڑے ہوئے فرما رہے ہیں۔

يَاحَيُّ يَاقَيُّوْمُ يَاحَيُّ يَاقَيُّوْمُ

پھر میں لڑائی کی طرف لوٹ گیا، پھر آیا تو بھی آپ سجدے میں پڑے ہوئے تھے اور اس سے زیادہ کچھ نہیں کہہ رہے تھے، میں پھر لڑائی کی طرف لوٹ گیا، پھر آیا تو (ابھی تک) آپ سجدے میں پڑے ہوئے یہی کہہ رہے تھے، پھر اللہ تعالیٰ نے آپ کو فتح عطا فرمائی"۔

612 — أخبرنا محمد بن عقيل قال : أخبرنا حفص قال : حدثني

ابراهيم عن الحجاج بن الحجاج عن قتادة عن أنس بن مالك أنه قال :

«كان رسول الله ﷺ يدعو يا حي ياقيوم».

۶۱۲— ہم سے محمد بن عقیل نے بواسطہ حفص، ابراہیم، حجاج بن الحجاج، قتادہ بیان کیا کہ حضرت انسؓ بن مالکؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ یہ دُعا فرمایا کرتے تھے۔ "یَاحَیُّ یَاقَیُّومُ"

613 — أخبرنا محمد بن عبد الأعلى قال : حدثنا المعتمر عن أبيه عن أنس قال : كان من دعاء النبي ﷺ أي حي أي قيوم.

۶۱۳— ہم سے محمد بن عبدالاعلی نے بواسطہ معتمر، والد معتمر، بیان کیا کہ حضرت انسؓ نے کہا نبی اکرم ﷺ کی دُعاؤں میں یہ دُعا تھی۔

أَيْ حَيُّ أَيْ قَيُّوْمُ

614 — أخبرنا محمد بن عثمان قال : حدثنا بهز بن أسد قال : حدثنا سليمان بن المغيرة عن ثابت عن ابن أبي ليلى عن صهيب قال : «كان رسول الله ﷺ إذا صلى همس شيئا ولا يخبرنا به قال : أفطنتم لي قالوا : نعم، قال : ذكرت نبيا من الأنبياء أعطي جنودا من قومه فقال : مَنْ يكافئ هؤلاء أم بقوم؟هم قال سليمان كلمة شبيهة بهذه فقيل له : اختر لقومك بين إحدى ثلاث بين أن أسلط عليهم عدوا من غيرهم أو الجوع أو الموت فقالوا : أنت نبي الله كل ذلك إليك فخرْ لنا فقال في صلاته (وكانوا) إذا فزعوا فزعوا إلى الصلاة فقال : أما عدو من غيرهم فلا وأما الجوع فلا ولكن الموت فسلط عليهم ثلاثة أيام فمات سبعون ألفا فالذي ترون أني أقول : ربي بك أقاتل وبك أصاول ولا حول ولا قوة إلا بك».

۶۱۴— ہم سے محمد بن عثمان نے بواسطہ بہز بن اسد، سلیمان بن المغیرہ، ثابت، ابن ابی لیلیٰ بیان کیا حضرت صہیبؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ جب نماز پڑھ چکتے تو آہستہ آہستہ کچھ پڑھتے، اور ہمیں مطلع نہ فرماتے (ایک دفعہ) فرمایا، کیا تم نے مجھے سمجھا (یعنی دیکھا کہ میں کچھ پڑھتا ہوں) صحابہؓ نے عرض کی، جی ہاں، آپ نے فرمایا، مجھے انبیاء میں سے ایک نبی (کا واقعہ) یاد آیا جسے اپنی قوم کا ایک لشکر عطا ہوا تھا، انہوں نے کہا،

ان کے ساتھ کون مقابلہ کر سکتا ہے یا ان کے سامنے کون ٹھہر سکتا ہے؟" سلیمان (بن مغیرہ راوی) نے اسی جیسی کوئی بات کہی" ان سے (منجانب اللہ) کہا گیا، اپنی قوم کے لیے تین چیزوں میں سے ایک چیز پسند کر لو، یہ کہ میں ان پر کوئی دشمن مسلط کر دوں، یا بھوک یا موت (لشکر والوں نے اس نبی سے کہا، آپ اللہ تعالیٰ کے نبی ہیں مکمل فیصلہ آپ کے سپرد ہے، آپ ہمارے لیے اختیار فرمائیں۔ چنانچہ نبی نے نماز میں کہا، اور ان لوگوں کی یہ عادت تھی جب وہ گھبراتے تو نماز شروع کر دیتے۔ تو (اس نبی نے کہا) کوئی دوسرا دشمن تو وہ نہیں اور بھوک وہ بھی نہیں، اور لیکن موت اختیار کرتا ہوں، تو (اللہ تعالیٰ نے) ان پر تین دن تک موت مسلط فرما دی، وہ ستر ہزار مر گئے، وہ جو تم مجھے پڑھتے ہوئے دیکھتے ہو (وہ دعا یہ ہے)

رَبِّ بِكَ أُقَاتِلُ، وَبِكَ أُصَاوِلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِكَ (اے میرے پروردگار! میں تیرے ہی بل بوتہ پر لڑتا اور حملہ کرتا ہوں، برائی سے بچنے اور نیکی کی طاقت تیری توفیق سے ہی ہے)

كيف الشعار

615 — أخبرنا هشام بن عمار عن الوليد عن شيبان عن أبي اسحق عن البراء أن رسول الله ﷺ قال:

« إنكم تلقون عدوكم غداً. فليكن شعاركم حمٓ لا ينصرون ، دعوة نبيكم ».

کیسا شعار[1] مقرر کیا جائے

۶۱۵ — ہم سے ہشام بن عمار نے بواسطہ ولید، شیبان، ابو اسحٰق، حضرت براء بن عازبؓ بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "کل تم دشمن سے مقابلہ کرو گے تو تمہارے لیے شعار (علامت) یہ ہے۔

حٰمٓ لَا يُنْصَرُونَ، دَعْوَةُ نَبِيِّكُمْ

---

[1] شعار یا ستر اللیل، لڑائی یا سفر میں مقرر کردہ علامت یعنی مخصوص لفظ جس سے فوجی ایک دوسرے کو پہچانیں۔ یا لڑائی کے موقع پر ایک دوسرے کو پکاریں تاکہ اپنے اور دشمن میں فرق ہو سکے۔ مترجم

616 — أخبرنا أحمد بن سليمان قال (ه 365 آ) : حدثنا يعلى بن عبيد قال : حدثنا الأجلح عن أبي اسحق عن البراء بن عازب قال : قال رسول الله ﷺ : انكم تلقون العدو غدا وان شعاركم حمٓ لا ينصرون .

الأجلح ليس بالقوى وكان مسرفاً في التشيع .

خالفهما زهير وشريك في الاسناد واللفظ على اختلافهما فيه :

۶۱۶— ہم سے احمد بن سلیمان نے بواسطہ یعلی بن عبید، اجلح، ابواسحٰق بیان کیا کہ حضرت براء بن عازبؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔

"کل تم دشمن سے مقابلہ کرو گے، تمہارا شعار یہ ہے۔ حٰمٓ لَا یُنْصَرُوْنَ"

اجلح قوی راوی نہیں شیعیت میں انتہا پسند تھا (غالی شیعہ تھا) زہیر اور شریک نے اسناد میں مذکورہ دونوں راویوں سے اختلاف کیا ہے۔ اور اس میں الفاظ حدیث بھی دونوں کے مختلف ہیں۔

617 — أخبرنا أحمد بن سليمان قال : (حدثنا أحمد قال) ب : حدثنا أبو نعيم حدثنا شريك عن أبي اسحق عن المهلب بن أبي صفرة قال : حدثني رجل من أصحاب النبي ﷺ قال : قال النبي ﷺ ، ليلة الخندق :

« إني لا أرى القوم الا مبيتيكم فانَّ شعاركم حمٓ لا ينصرون » .

۶۱۷— ہم سے احمد بن سلیمان نے بواسطہ احمد، ابونعیم، شریک، ابواسحٰق، مہلب بن ابی صفرۃ بیان کیا کہ نبی اکرم ﷺ کے ایک صحابی نے مجھے بتایا، نبی اکرم ﷺ نے غزوہ خندق کی رات فرمایا! میرا خیال ہے کہ دشمن رات کو حملہ آور ہوگا (شبخون مارے گا) تمہارا شعار یہ ہے۔ حٰمٓ لَا یُنْصَرُوْنَ

618 — أخبرني هلال بن العلاء قال : حدثنا حسين قال : حدثنا زهير قال : حدثنا أبو اسحق عن المهلب بن أبي صفره قال وهو يخاف أن نبيّته الحرورية : ان رسول الله ﷺ حفر الخندق وهو يخاف أن يبيّته أبو سفيان ان بُيِّتم فانَّ دعواكم حمٓ لا ينصرون.

۶۱۸ــــ ہم سے ہلال بن العلاء نے بواسطہ حسین، زہیر، ابواسحٰق بیان کیا کہ مہلب بن ابی صفرہ نے کہا میں خطرہ محسوس کرتا تھا کہ (فرقہ) حروریہ رات کو حملہ آور ہوگا، رسول اللہ ﷺ نے خندق کھودی، آپ خطرہ محسوس کرتے تھے کہ ابوسفیان رات کو حملہ آور ہوگا، (آپ نے فرمایا) "اگر رات تم پر حملہ کیا جائے تو تمہارا شعار یہ ہے۔ حٰمٓ لَا يُنْصَرُوْنَ"

ما يقول إذا أصابته جراحة

619 ـــ أخبرنا عمرو بن سواد بن الأسود بن عمرو قال : أخبرنا ابن وهب قال : أخبرني يَحيَى بن أيوب ـــ وذكر آخر قبله ـــ عن عمارة بن غزية عن أبي الزبير عن جابر قال : لما كان يوم أحد وولّى الناس كان النبي ﷺ في اثني عشر رجلاً من الأنصار وفيهم طلحة بن عبيد الله فأدركه المشركون فالتفت رسول الله ﷺ فقال :

« مَنْ للقوم ؟ قال طلحة : أنا قال رسول الله ﷺ : كما أنت (فقال رجل) آ حـ من الأنصار أنا يارسول الله فقال : أنت ، فقاتل حتّى قتل ثم التفت فإذا (هو) ب حـ بالمشركين فقال : مَنْ للقوم فقال طلحة : أنا قال : كما أنت فقال رجل من الأنصار أنا فقال : أنت ، فقاتل قتال صاحبه حتّى قتل ، ثم لم يزل يقول ذلك ويخرج إليهم رجل من الأنصار فيقاتل قتال من قبْله حتّى يقتل . حتّى بقِيَ رسول الله ﷺ وطلحة فقال رسول الله ﷺ : مَنْ للقوم فقال طلحة : أنا ، فقاتل قتال الأحد عشر حتّى ضربت يده فقطعت أصابعه فقال حَسٍّ ، فقال رسول الله ﷺ :

« لو قلت باسم الله لرفعتك الملائكة والناس ينظرون ، ثم ردّ الله المشركين ».

جب زخم پہنچے تو کیا دعا پڑھے

۶۱۹ــــ ہم سے عمرو بن سواد بن الاسود بن عمرو نے بواسطہ ابن وہب، یحیی بن ایوب، عمارہ بن غزیہ، ابوالزبیر بیان کیا کہ حضرت جابرؓ نے کہا جب (غزوہ) احد کے دن (مسلمان) لوگ منتشر ہوگئے۔

نبی اکرم ﷺ انصار کے بارہ[۱۲] آدمیوں میں رہ گئے، طلحہؓ بن عبید اللہ بھی ان میں تھے، مشرکین آپ تک پہنچ گئے، رسول اللہ ﷺ (اُن کی طرف) متوجہ ہوئے اور فرمایا، کون (مشرک) قوم سے مقابلہ کرے گا، طلحہؓ نے کہا، میں! رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، تم اسی طرح رہو، انصار میں سے ایک صحابی نے عرض کیا، اے اللہ تعالیٰ کے پیغمبر! میں، آپ نے فرمایا، تو (مقابلہ کر) وہ لڑا یہاں تک کہ شہید ہو گیا پھر آپ متوجہ ہوئے مشرکین کے نرغہ میں تھے، آپ نے فرمایا، قوم سے کون مقابلہ کرے گا، طلحہؓ نے عرض کی، میں، آپ نے فرمایا تم اسی طرح رہو، تو انصار میں سے ایک شخص نے کہا، میں، آپ نے فرمایا، تو (مقابلہ کر) وہ بھی اپنے ساتھی کی طرح لڑا، یہاں تک کہ شہید ہو گیا، پھر آپ اسی طرح فرماتے رہے اور انصار میں سے ایک آدمی نکلتا، اسی طرح لڑتا جیسے اس سے پہلا شخص لڑا تھا، یہاں تک کہ وہ شہید ہو جاتا حتیٰ کہ رسول اللہ ﷺ اور طلحہؓ باقی رہ گئے، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، قوم سے کون مقابلہ کرے گا، طلحہؓ نے عرض کیا، میں، تو یہ بھی (پہلے) گیارہ آدمیوں کی طرح لڑے، یہاں تک کہ ہاتھ پر تلوار لگی تو ان کی انگلیاں کٹ گئیں، (طلحہؓ نے) کہا حَسِّ (اُف) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا" اگر تم بِسْمِ اللّٰہِ کہتے، تو لوگ دیکھتے کہ فرشتے تمہیں اٹھا لیتے" پھر اللہ تعالیٰ نے مشرکین کو واپس فرما دیا۔

620 ــــ أخبرنا قتيبة بن سعيد قال : حدثنا أبو عوانة عن الأسود بن قيس عن جندب بن سفيان قال : أدمي إصبع النبي ﷺ في بعض المغازي فقال :

« هل أنت الا أصبع (ه 41 ب) دميت وفي سبيل الله مالقيت » .

۶۲۰ــ ہم سے قتیبہ بن سعید نے بواسطہ ابوعوانہ، اسود بن قیس، بیان کیا کہ جندب بن ابی سفیان نے کہا، نبی اکرم ﷺ کی انگلی مبارک کسی غزوہ میں زخمی ہو گئی تو آپ نے فرمایا۔

هَلْ أَنْتِ إِلَّا إِصْبَعٌ دَمِيْتِ وَفِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مَا لَقِيْتِ

(تو ایک انگلی ہی ہے جو زخمی ہو گئی ہے اور اللہ تعالیٰ کی راہ میں تجھے یہ تکلیف پہنچی ہے)

مايقول إذا غَلَبَهُ أمر

621 — أخبرنا قتيبة بن سعيد وسليمان بن منصور واللفظ له قالا : حدثنا سفيان عن ابن عجلان عن الأعرج عن أبي هريرة قال : قال النبي ﷺ :

« المؤمن القويّ خيرٌ وأحبّ إلى الله من المؤمن الضّعيف وفي كل خير إحرص على ما ينفعك ،ولا تعجز فإن غلبك أمر فقل : قدَّر الله وما شاء الله وإيَّاك واللَّو فإنَّ اللّو تفتح عمل الشيطان ».

جب کوئی کام مغلوب کر دے تو کیا دُعا پڑھے

۶۲۱ــ ہم سے قتیبہ بن سعید اور سلیمان بن منصور نے بواسطہ سفیان، ابن عجلان، اعرج بیان کیا کہ حضرت ابُوہریرہؓ نے کہا، نبی اکرم ﷺ نے فرمایا۔

"طاقتور مؤمن بہتر اور اللہ تعالیٰ کو زیادہ محبوب ہے کمزور مؤمن سے اور ہر ایک میں بہتری ہے جو چیز تمہیں (دنیا اور آخرت میں) مفید ہو، اسکی طمع کرو اور تھکو نہیں (انتھک محنت کرو) پھر اگر تم پر کوئی کام غالب آجائے (نہ ہو سکے) تو کہو۔

قَدَّرَ اللّٰہُ وَمَا شَآءَ اللّٰہُ (اللہ تعالیٰ نے ایسا ہی مقدر فرمایا اور اللہ تعالیٰ نے جو چاہا کیا)

اور اگر کہنے سے بچو، بیشک اگر شیطان کے کام کو کھول دیتا ہے۔

622 — أخبرنا الحسن بن محمد البصري قال : حدثنا الفضيل — وهو ابن سليمان — قال : حدثنا محمد بن عجلان عن أبي الزناد (ه 366 آ) عن الأعرج عن أبي هريرة قال : قال رسول الله ﷺ :

« مؤمن قوي خير وأحب إلى الله من مؤمن ضعيف ، إحرص على ما ينفعك ولا تضجر فإن غلبك أمر فقل : قدّر الله وما شاء صنع وإيَّاك واللو فإنَّ اللَّو تفتح عمل الشيطان ».

لہ یعنی یوں نہ کہو، کہ اگر میں ایسا کرتا تو یوں ہو جاتا یا ایسا نہ کرتا تو یوں ہو جاتا ۔ ...

الفضيل بن سليمان ليس بالقوي.

۶۲۲— ہم سے حسن بن محمد البصری نے بواسطہ فضیل ابن سلیمان، محمد بن عجلان، ابوالزناد، اعرج بیان کیا، کہ حضرت ابوہریرہؓ نے کہا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔

طاقتور مؤمن بہتر اور اللہ تعالیٰ کو زیادہ محبوب ہے کمزور مؤمن سے، (دنیا اور آخرت میں) اپنے لیے مفید چیز کی طمع کرو، اور تنگ دل مت ہو، اگر تم پہ کوئی کام غالب آجائے تو یوں کہو۔

قَدَّرَ اللّٰهُ وَمَا شَاءَ صَنَعَ (اللہ تعالیٰ نے ایسا ہی مقدر فرمایا اور اللہ تعالیٰ نے جو چاہا کیا)

"اگر" کہنے سے بچو، "اگر" شیطان کے کام کو کھول دیتا ہے"

فضیل بن سلیمان قوی راوی نہیں۔

623 — أخبرنا الحسن بن أحمد قال: حدثنا عبد الله وهو ابن محمد بن أسماء قال: حدثنا عبد الله وهو ابن المبارك عن محمد بن عجلان عن ربيعة عن الأعرج، عن أبي هريرة عن النبي ﷺ قال: «المؤمن القوي خير وأفضل عند الله من المؤمن الضعيف وفي كل خير، إحرص على ما ينفعك ولا تعجز فإن غلبك أمر فقل قدر الله وما شاء صنع وإياك واللو فإن اللو تفتح عمل الشيطان».

۶۲۳— ہم سے حسن بن احمد نے بواسطہ عبداللہ بن محمد بن اسماء، عبداللہ بن مبارک، محمد بن عجلان، ربیعہ، اعرج حضرت ابوہریرہؓ بیان کیا کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا، طاقتور مؤمن بہتر اور اللہ تعالیٰ کے نزدیک زیادہ افضل ہے۔ کمزور مؤمن سے اور ہر ایک میں بھلائی ہے اپنے لیے مفید چیز کی طمع کرو اور تھکو نہیں، اگر کوئی کام غالب آجائے تو یوں کہو قَدَّرَ اللّٰهُ وَمَا شَاءَ صَنَعَ

"اگر" کہنے سے بچو، "اگر" شیطان کے کام کو کھول دیتا ہے۔

624 — أخبرنا محمد بن حاتم قال: أخبرنا حبان قال: أخبرنا عبد الله، عن ابن عجلان عن ربيعة عن الأعرج عن أبي هريرة قال: قال رسول الله ﷺ فذكر نحوه.

قال عبد الله: سمعته من ربيعة وحفظي له من محمد.

۶۲۴ـــ ہم سے محمد بن حاتم نے بواسطہ حبان، عبداللہ، ابن عجلان، ربیعہ، اعرج، بیان کیا کہ حضرت ابُوہریرہؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا...... مذکورۂ حدیث کی مانند ذکر کیا۔

عبداللہ (راوی) نے کہا یہ حدیث میں نے ربیعہ سے سُنی اور اُسے میں نے محمد (ابن عجلان) سے یاد کیا۔

625 ـــ أخبرنا محمد بن العلاء قال: أخبرنا ابن ادريس قال أخبرنا ربيعة بن عثمان عن محمد بن يحيٰ بن حبَّان عن الأعرج عن أبي هريرة قال: قال رسول الله ﷺ:

« المؤمن القوي خير وأحبُّ إلى الله من المؤمن الضعيف وكل فيه خير، احرص على ما ينفعك واستعن بالله ولا تعجز فإن أصابك شيْ فلا تقل: لو اني فعلت كذا وكذا. ولكن قل: قدر الله وما شاء فعل».

۶۲۵ـــ ہم سے محمد بن العلاء نے بواسطہ ابن ادریس، ربیعہ بن عثمان، محمد بن یحیٰی بن حبان، اعرج، بیان کیا کہ حضرت ابُوہریرہؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔

" طاقتور مؤمن، بہتر اور اللہ تعالیٰ کو زیادہ محبوب ہے، کمزور مؤمن سے اور دونوں میں بہتری ہے اپنے لیے مفید چیز کی طمع کرو، اور اللہ تعالیٰ سے مدد مانگو تھکو نہیں، اگر تمہیں کوئی تکلیف پہنچے تو یوں مت کہو، اگر میں یہ کرلیتا وہ کرلیتا اور لیکن تم یوں کہو۔

قَدَّرَ اللّٰہُ وَمَاشَآءَ فَعَلَ

626 ـــ أخبرنا عمرو بن عثمان قال: حدثنا بقية عن بحير عن خالد عن سيف عن عوف بن مالك أنه حدثهم أن النبي ﷺ قضى بين رجلين فقال المقضي عليه: حسبي الله ونعم الوكيل، فقال رسول الله ﷺ:

« ردّوا عليَّ الرجل فقال: ما قلت؟ قال: قلت: حسبي الله ونعم الوكيل فقال رسول الله ﷺ: إن الله يلوم على العجز ولكن عليك بالكَيْس وإذا غلبك أمر فقل: حسبي الله ونعم الوكيل».

قال أبو عبد الرحمن: سيف لا أعرفه.

۶۲۶- ہم سے عمرو بن عثمان نے بواسطہ بقیہ، بحیر، خالد، سیف ، حضرت عوف بن مالکؓ بیان کیا کہ نبی اکرم ﷺ نے دو آدمیوں کے درمیان (کسی معاملہ میں) فیصلہ فرمایا، جس کے خلاف فیصلہ ہُوا اُس نے کہا۔

حَسْبِیَ اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ (کافی ہے مجھے اللہ تعالیٰ اور وہ خوب کارساز ہے)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، اسے میرے پاس واپس بلاؤ، (جب وہ آیا تو اس سے) فرمایا تم نے کیا کہا؟ اس نے کہا، میں نے حَسْبِیَ اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ، کہا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، بیشک اللہ تعالیٰ عاجز ہونے پر ملامت فرماتے ہیں، اور لیکن تم دانائی سے کام کرو، جب تم پر کوئی کام غالب آجائے تو یوں کہو۔

حَسْبِیَ اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ

ابو عبدالرحمٰن (امام نسائیؒ) نے کہا، سیف (راوی) کو میں نہیں جانتا۔

ما يقول عند الكرب إذا نزل به

واختلاف الناقلين لخبر عبد الله بن جعفر في ذلك :

627 — أخبرنا أبو داوود قال : حدثنا عبد العزيز بن يحي قال : حدثني محمد بن سلمة عن محمد بن اسحق عن أبان بن صالح عن القعقاع بن حكيم عن علي بن الحسين قال : كان ابن جعفر يقول : علمني أبي يعني علياً وكانت أمه تحت علي قال : علَّمني كلماتٍ زعم أن رسول الله ﷺ علمه إياهن يقولهن عند الكرب إذا نزل به وقال : أيْ بنيَّ لقد كففتهن عن حسنٍ وحسينٍ وخصصتك بهنّ فكنا نسأله إياهن فيكتمناهن ويأبى أن يعلمناهن حتَّى زوج ابنته فخرجنا نشيعها حتَّى إذا كنا بمخيض وركبت فودعها خلابها وهي على دابتها فعرفت أنه يعلمها تلك الكلمات التي كان يكتمنا ثم انصرف عنها وانصرفنا حتَّى إذا سرنا قريبا من الميل تخلفت كأني أهريق الماء ثم ركضت (« 367 آ) فقلت : أي بنت عمّ إني قد عرفت أنه [illegible] دوننا ليعلمك الكلمات التي كان يكتمنا

قالت : أجل ، قلت :

أخبريني بهن قالت : قد نهاني أن أخبر بهن أحداً قلت : أسألك بالله إلّا ما أخبرتني فلعليّ لا أراك بعد هذا الموقف أبدا قالت : خلا بي ثم قال لي : أي بنيه إن أبي علمني كلمات علمه اياهن رسول الله ﷺ يقولهن عند الكرب إذا نزل به وقال لقد خصصتك بهن دون حسن وحسين وانك تقدمين أرضاً أنت بها غريبة فإذا نزل بك كرب أو أصابتك شدة فقوليهن : لا إله إلا الله الحليم الكريم ، سبحانك ، تبارك الله رب العرش العظيم ، الحمد لله رب العالمين.

جب کوئی سختی لاحق ہو تو کیسا دُعا پڑھے

اور اس سلسلہ میں عبداللہ بن جعفرؓ کی روایت میں راویوں کے اختلاف کا ذکر

۶۲۷۔ ہم سے ابو داؤد نے بواسطہ عبدالعزیز بن یحییٰ، محمد بن سلمہ، محمد بن اسحٰق، ابان بن صالح، قعقاع بن حکیم، علی بن حسینؓ، بیان کیا کہ ابن جعفر کہا کرتے تھے کہ مجھے میرے باپ یعنی حضرت علیؓ نے یہ دعا سکھائی اور ان کی والدہ حضرت علیؓ کے نکاح میں تھیں، (ابن جعفر نے) کہا، (حضرت علیؓ نے) مجھے کچھ کلمات سکھلائے، ان (عبداللہ بن جعفر) کا غالب گمان یہ تھا، کہ رسول اللہ ﷺ نے انہیں یہ کلمات سکھائے، تاکہ سختی کے وقت انہیں پڑھ لیں (حضرت علیؓ نے عبداللہ بن جعفرؓ سے) کہا، اے میرے بیٹے! میں نے یہ کلمات حسنؓ اور حسینؓ سے چھپائے، میں یہ کلمات صرف تمہیں ہی بتا رہا ہوں، (حضرت علی بن حسینؓ نے کہا) ہم وہ کلمات اُن (عبداللہ بن جعفرؓ)

لہ عبداللہ بن جعفر، حضرت جعفر طیارؓ کے حقیقی بیٹے اور حضرت علیؓ کے سوتیلے بیٹے ہیں کیونکہ ان کی والدہ حضرت اسماء بنت عمیسؓ نے حضرت جعفرؓ کی وفات کے بعد حضرت صدیق اکبرؓ سے اور اُن کے بعد حضرت علیؓ سے نکاح کر لیا تھا، اس وجہ سے یہ اُن کے (ربیب) سوتیلے بیٹے بھی بنتے ہیں، عبداللہ بن جعفر، حضرت امام حسینؓ کے تایا زاد بھائی ہیں، انہوں نے اپنی لڑکی کا نکاح عبدالملک بن مروان سے کیا تھا، مترجم۔

ے پوچھتے تھے، تو وہ یہ کلمات ہم سے چھپا جاتے، اور ہمیں بتلانے سے انکار کر دیتے، یہاں تک کہ جب (عبداللہ بن جعفرؓ نے) اپنی لڑکی کا نکاح کیا تو ہم بھی اسے رخصت کرنے کے لیے گئے، جب ہم مقام مخیض میں پہنچے، اور وہ سوار ہو گئیں، (عبداللہ بن جعفرؓ) ان کو رخصت کرنے کے لیے الگ لے گئے، وہ اپنی سواری پر بیٹھی ہوئی تھیں، (علی بن حسینؓ نے کہا) میں سمجھ گیا کہ وہ کلمات اُسے (اپنی بچی کو) سکھا رہے ہیں جو ہم سے چھپاتے تھے۔ پھر وہ اور ہم (بچی کو رخصت کر کے) اس سے واپس پلٹے، جب ہم تقریباً ایک میل واپس آ گئے، میں پیچھے مڑ گیا، گویا کہ میں پیشاب کرنے لگا ہوں، پھر میں دوڑا (ان کے پاس پہنچ کر) میں نے کہا، اے میرے چچا کی بیٹی! میں نے سمجھ لیا کہ تمہارے والد تمہیں لے کر علیحدہ ہوئے تاکہ تمہیں وہ کلمات سکھائیں جو ہم سے چھپاتے تھے، انہوں نے کہا: ہاں میں نے کہا مجھے وہ کلمات بتا دو، انہوں نے کہا، مجھے میرے والد نے منع کیا ہے کہ میں وہ کلمات کسی کو بتاؤں، میں نے کہا میں اللہ تعالیٰ کے واسطے تم سے سوال کرتا ہوں کہ مجھے ضرور بتائیں، شاید کہ میں تمہیں اس جگہ کے بعد پھر کبھی بھی نہ دیکھ سکوں، انہوں نے کہا، (میرے والد عبداللہ بن جعفرؓ مجھے لے کر علیحدہ ہوئے، پھر مجھ سے کہا اے میری بیٹی! میرے والد (حضرت علیؓ) نے کچھ کلمات مجھے سکھائے، جو انہیں (حضرت علیؓ کو) رسول اللہ ﷺ نے سختی کے وقت پڑھنے کے لیے سکھائے، (حضرت علیؓ نے عبداللہ بن جعفرؓ سے) کہا، یہ کلمات میں نے حسنؓ، حسینؓ کے بغیر صرف تمہیں بتائے ہیں (عبداللہ بن جعفرؓ کی صاحبزادی نے کہا، کہ میرے والد نے مجھ سے کہا) اور تم ایسی جگہ جا رہی ہو، جہاں تم اجنبی ہو گی، تمہیں جب کوئی غم لاحق ہو یا کوئی سختی پہنچے تو یہ دعا پڑھ لینا۔

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحٰنَكَ، تَبَارَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ	(اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کا مستحق نہیں، جو بردبار، بزرگی والا ہے، (اے اللہ!) تیری ذات پاک ہے، بڑا برکت والا ہے اللہ جو عرش کا پروردگار عظیم ہے، تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے)

628 — أخبرنا عبيد الله بن سعد بن ابراهيم بن سعد قال: حدثنا عمي قال حدثنا ابي عن أبي اسحق قال: حدثني أبان بن صالح عن

القعقاع بن حكيم عن علي بن حسين عن بنت عبد الله بن جعفر التي كانت عند عبد الملك بن مروان عن أبيها عبد الله بن جعفر قال علي: وكان عبد الله بن جعفر يقول: علمني أبي علي بن أبي طالب كلمات أقولهن عند الكرب إذا كان ويقول: أي بُني علمنيهن رسول الله ﷺ أقولهن عند الكرب إذا نزل بي لقد خصصتك بهن دون حسن (652 حـ) وحسين قال: كان ابن جعفر يكتمناهن فلما زوج ابنته تلك عبد الملك وتوجهت إلى الشام شيعها وشيعناها معه فلما استقلت وأراد أن ينصرف خلا بها فعرفنا أنه يعلمها اياهن فلما انصرف تخلفتُ ثم أدركتها فسألتها فقال وذكر كلمة معناها قال لي: أي بنية، إنك تقدمين أرضاً أنت بها غريبة فإذا نزل بك كرب أو غمّ فقولي هؤلاء الكلمات: لا إله الا الله الكريم الحليم تبارك الله ربّ العرش العظيم الحمد لله رب العالمين.

قال أبان بن صالح: وحدثني محمد بن كعب القرظي عن عبد الله بن شداد بن الهاد عن عبد الله بن جعفر مثلهن.

۶۲۸ــ ہم سے عبید اللہ بن سعد بن ابراہیم بن سعد نے اپنے چچا سے اور ان کے چچا نے بواسطہ اپنے والد، ابواسحق، ابان بن صالح، قعقاع بن حکیم، علی بن حسین، عبد اللہ جعفر کی بیٹی جو کہ عبد الملک بن مروان کے نکاح میں تھیں، عبد اللہ بن جعفر، بیان کیا کہ حضرت علیؓ نے کہا. عبد اللہ بن جعفر کہا کرتے تھے، مجھے میرے والد حضرت علیؓ بن ابی طالب نے کچھ کلمات سکھائے جو میں سختی کے وقت پڑھوں، اور انہوں (حضرت علیؓ) نے (مجھے) کہا، اے میرے بیٹے! یہ کلمات مجھے رسول اللہ ﷺ نے سکھائے تھے تاکہ جب کوئی سختی مجھے پہنچے تو میں انہیں پڑھ لوں، اب میں حسنؓ، حسینؓ کے بغیر صرف تمہیں سکھلا رہا ہوں، (علی بن حسینؓ نے کہا، ابن جعفر وہ کلمات ہم سے چھپاتے تھے، جب انہوں نے اپنی اس لڑکی کا نکاح عبد الملک (بن مروان) سے کیا اور وہ ملک شام کو چلیں تو رخصت کرنے کے لیے اس کے ساتھ چلے، ہم بھی ان کے ساتھ گئے جب وہ سوار ہو گئیں اور انہوں نے واپس ہونے کا ارادہ کیا تو انہیں لے کر علیحدہ ہو گئے، ہم سمجھ گئے کہ وہ کلمات اسے سکھا رہے ہیں، جب وہ واپس لوٹ گئے تو میں پیچھے رہ گیا، (اُن کی صاحبزادی) کے پاس پہنچ کر اس سے پوچھا، اس کے بعد راوی نے کچھ الفاظ ذکر کیے جن کا معنی یہ ہے " تو انہوں

نے مجھ سے کہا، اے بیٹے! تم ایسی جگہ جاؤ گی جہاں تم اجنبی ہوگی، جب تمہیں کوئی سختی یا غم لاحق ہو تو یہ کلمات پڑھ لینا۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْكَرِيْمُ الْحَلِيْمُ، تَبَارَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ"

ابان بن صالح نے کہا، محمد بن کعب القرظی نے بواسطہ عبداللہ بن شداد بن الهاد، عبداللہ بن جعفر سے ایسے ہی کلمات بیان کئے۔

629 — حدثنا عبيد الله بن سعد قال حدثنا عمي قال حدثنا أبي عن أبي اسحق قال حدثني أبان بن صالح عن محمد بن كعب عن عبد الله بن شداد عن عبد الله بن جعفر عن علي بن أبي طالب قال علمني رسول الله ﷺ كلمات أقولهن عند الكرب إذا نزل بي ما علمهن حسناً ولا حسينا خصصتك بهن إذا كربك أمر فقل:

« لا إله الا الله الحليم الكريم ، سبحانه ، تبارك الله رب العرش العظيم الحمد لله رب العالمين ».

۶۲۹— ہم سے عبیداللہ بن سعد نے اپنے چچا سے اور ان کے چچا نے بواسطہ اپنے والد، ابو اسحٰق، ابان بن صالح، محمد بن کعب، عبداللہ بن شداد، عبداللہ بن جعفر بیان کیا کہ حضرت علیؓ بن ابی طالب نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے مجھے چند کلمات سکھائے، جب مجھ پر کوئی غم (سختی) ہو تو میں انہیں پڑھ لوں (حضرت علیؓ نے عبداللہ بن جعفر سے کہا) میں نے یہ کلمات حسنؓ اور حسینؓ کو نہیں سکھائے صرف تمہیں بتا رہا ہوں، جب کوئی کام تمہیں غمگین کر دے تو یہ دُعا پڑھو۔

"لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَهٗ تَبَارَكَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمُ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ"

630 — أخبرنا قتيبة بن سعيد قال حدثنا يعقوب عن ابن عجلان عن محمد بن كعب القرظي عن عبد الله بن الهادي عن عبد الله بن جعفر

عن علي أنه قال لقَّاني رسول الله ﷺ هؤلاء الكلمات وأمرني إن نزل بي كرب أو شدة أن أقولها :

« لا إله الا الله الكريم الحليم ، سبحانه ، تبارك الله رب العرش العظيم الحمد لله رب العالمين ».

فكان عبد الله بن جعفر يلقنها الميت وينفث بها على الموعوك ويعلمها المغتربة من بناته.

۶۳۰ــــ ہم سے قتیبہ بن سعید نے بواسطہ یعقوب، ابن عجلان، محمد بن کعب القرظی، عبداللہ بن الہادی، عبداللہ بن جعفر بیان کیا کہ حضرت علیؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے یہ کلمات مجھے سکھائے اور مجھے کہا کہ اگر تمہیں کوئی غم یا سختی لاحق ہو تو یہ پڑھ لو۔

"لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْكَرِيْمُ الْحَلِيْمُ، سُبْحَانَهٗ، تَبَارَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ"

تو عبداللہ بن جعفر یہ کلمات میت کو تلقین کرتے، بخار والے پر پڑھ کر دم کرتے، اور اپنی جس بچی کی شادی رشتہ داروں کے علاوہ کہیں کرتے، اسے بھی سکھاتے،

631 ــــ أخبرني زكريا بن يحيَ قال حدثنا اسماعيل بن عبيد بن أبي كرِيْمة قال حدثنا محمد بن طلحة (368 آ ہ) عن أبي عبد الرحيم عن عبد الوهاب بن بخت عن محمد بن عجلان عن محمد عن عبد الله بن شداد بن الهاد عن عبد الله بن جعفر عن علي بن أبي طالب رضي الله عنه أن نبي الله ﷺ علمه هؤلاء الكلمات يقولهن على المريض :

« لا إله إلا الله الكريم الحليم ، سبحان الله وتبارك الله رب العرش العظيم ، والحمد لله رب العالمين ».

۶۳۱ــــ ہم سے زکریا بن یحییٰ نے بواسطہ اسمٰعیل بن عبید بن ابی کریمہ، محمد بن طلحہ، ابو عبدالرحیم، عبدالوہاب بن بخت، محمد بن عجلان، محمد، عبداللہ بن شداد بن الہاد، عبداللہ بن جعفر بیان کیا کہ حضرت علیؓ بن ابی طالب نے کہا اللہ تعالیٰ کے نبی ﷺ نے مجھے یہ کلمات سکھائے کہ میں انہیں مریض پر پڑھ کر دم کروں۔

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ الْكَرِيْمُ الْحَلِيْمُ، سُبْحَانَ اللّٰهِ وَتَبَارَكَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔

632 ــ أخبرنا يحي بن عثمان قال : حدثنا زيد بن يحي بن عبيد عن أبي ثوبان قال : حدثني الحسن بن الحر أنه سمع محمد بن عجلان يحدث عن محمد بن كعب القرظي عن عبد الله بن جعفر بن أبي طالب من بعض أهله عن جعفر بن أبي طالب أن النبي ﷺ (ه 42 ب) علّمه كلمات إذا نزل به كرب دعا بهنَّ :

« لا إله إلا الله الحليم الكريم سبحان الله رب العرش العظيم الحمد لله رب العالمين ».

هذا خطأ وأبو ثوبان ضعيف لا تقوم بمثله حجة والصواب حديث يعقوب .

۶۳۲ـ ہم سے یحییٰ بن عثمان نے بواسطہ زید بن یحییٰ بن عبید، ابوثوبان، حسن بن الحر، محمد بن عجلان، محمد بن کعب القرظی، عبداللہ بن جعفر بن ابی طالب، عبداللہ بن جعفر کے گھر کے ایک فرد، حضرت جعفر بن ابی طالبؓ بیان کیا کہ نبی اکرم ﷺ نے مجھے سختی کے وقت پڑھنے کے لیے چند کلمات سکھائے۔ "لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ"

(امام نسائیؒ نے کہا) یہ روایت خطا ہے اور ابوثوبان ضعیف، ناقابل استدلال ہے، یعقوب کی روایت ٹھیک ہے۔

633 ــ أخبرني زكريا بن يحي قال : حدثنا اسحق قال : أخبرنا جرير عن منصور عن ربعي بن حراش عن عبد الله بن شداد بن الهاد عن عبد الله بن جعفر قال : قال لي علي : إني مخبرك بكلمات لم أخبر بهن حسناً ولا حسيناً : إذا سألت الله مسألة وأنت تحبُّ أن تنجح فقل : لا إله إلا الله وحده لا شريك له العلي العظيم لا إله إلا الله وحده لا شريك له الحليم الكريم

۶۳۳— ہم سے زکریا بن یحییٰ نے بواسطہ اسحٰق، جریر، منصور، ربعی بن حراش، عبداللہ بن شداد بن الہاد، عبداللہ بن جعفر بیان کیا کہ حضرت علیؓ نے مجھے کہا، میں تمہیں چند کلمات بتاتا ہوں جو میں نے حسنؓ اور حسینؓ کو نہیں بتائے، جب تم اللہ تعالیٰ سے کوئی دُعا مانگو، اور تم یہ چاہو کہ تم کامیاب ہو جاؤ تو یہ دُعا پڑھو۔

"لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ"

(اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے مستحق نہیں۔ وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، وہ بلند عظمت والا ہے، اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے مستحق نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، بردبار، بزرگی والا ہے)

634 — أخبرنا محمد بن بشار عن عبد الرحمن قال حدثنا سفيان عن منصور عن ربعي بن حراش عن عبد الله بن شداد (بن الهاد) ب أن علياً قال لابن أخيه :

« إذا سألت الله فأردت أن تنجح فقل : لا إله إلا الله وحده لا شريك له العلي العظيم ، لا إله إلا الله وحده لا شريك له الحليم الكريم ».

۶۳۴— ہم سے محمد بن بشار نے بواسطہ عبدالرحمٰن، سفیان، منصور، ربعی بن حراش، عبداللہ بن شداد بن الہاد بیان کیا کہ حضرت علیؓ نے اپنے بھتیجے سے کہا "جب تم اللہ تعالیٰ سے دُعا کرو اور دُعا کی قبولیت چاہو تو یہ دُعا پڑھو (پھر دُعا مانگو)

"لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ"

635 — أخبرنا محمد بن بشار قال : حدثنا محمد قال حدثنا شعبة عن منصور عن ربعي عن عبد الله بن شداد عن علي أنه قال لابني جعفر : ألا أحدثكما حديثاً ما أحدثه الحسن ولا الحسين؟ إذا سألتما الله حاجة فأردتما أن تنجحا فقولا : لا إله إلا الله وحده لا شريك له الحليم الكريم لا إله الا الله وحده لا شريك له العلي العظيم.

۶۳۵۔ ہم سے محمد بن بشار نے بواسطہ محمد، شعبہ، منصور، ربعی، عبداللہ بن شداد، بیان کیا کہ حضرت علیؓ نے جعفر (طیارؓ) کے دو بیٹوں سے کہا: "کیا میں تمہیں ایک ایسی حدیث نہ بتاؤں جو میں نے حسنؓ، حسینؓ کو بھی نہیں بتائی، جب تم اللہ تعالیٰ سے کوئی حاجت طلب کرو، اور تم اس میں کامیابی چاہو تو یوں کہو۔

"لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ"

636 — أخبرني صفوان بن عمرو قال: حدثنا أحمد بن خالد قال: حدثنا اسرائيل عن أبي اسحق عن عمرو بن مرة عن عبد الرحمن بن أبي ليلى عن علي قال:

«كلمات الفرج: لا إله إلا الله العلي العظيم لا إله إلا الله الحليم الكريم سبحان الله رب السموات السبع ورب العرش العظيم، والحمد لله رب العالمين».

۶۳۶۔ ہم سے صفوان بن عمرو نے بواسطہ احمد بن خالد، اسرائیل، ابواسحٰق، عمرو بن مرۃ، عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ، بیان کیا کہ حضرت علیؓ نے کہا۔ سختیوں کو ہٹانے والے یہ کلمات ہیں۔

"لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ، لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ"

خالفه خلف بن تميم في إسناده وفي لفظه:

637 — أخبرني علي بن محمد بن علي قال حدثنا خلف بن تميم قال حدثنا إسرائيل قال حدثنا أبو اسحق عن عبد الرحمن بن أبي ليلى عن علي قال: قال رسول الله ﷺ:

«ألا أعلمك كلمات إن أنت قلتهن غفر الله لك على أنه مغفور لك؟ لا إله إلا الله العلي العظيم، لا إله إلا هو الحليم الكريم سبحان الله رب

؎ یعنی ساتوں آسمانوں کے پروردگار

العرش العظيم الحمد لله رب العالمين ».

خلف بن تمیم نے اس روایت کے اسناد اور الفاظ حدیث کو قدرے مختلف بیان کیا ہے

۶۳۷ــ ہم سے علی بن محمد بن علی نے بواسطہ خلف بن تمیم، اسرائیل، ابو اسحٰق، عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ بیان کیا کہ حضرت علیؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "کیا میں تمہیں چند کلمات نہ سکھاؤں، اگر تم انہیں کہو تو اللہ تعالیٰ تیرے گناہ معاف فرمائے گا۔ اگرچہ تو پہلے ہی بخش دیا گیا ہو۔

"لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ، لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ"

خالفه علي بن صالح ويوسف بن اسحق بن أبي اسحق:

638 — أخبرني هارون بن عبد الله قال : حدثنا محمد بن عبد الله بن الزبير قال : حدثنا علي بن صالح عن أبي اسحق عن عمرو بن مرة عن عبد الله بن سلمة عن علي (369 آ) قال : قال لي رسول الله ﷺ : « الا أعلمك كلمات إذا قلتهن غفر لك مع أنه مغفور لك : لا إله إلا الله الحليم الكريم لا إله إلا الله العلي العظيم سبحان الله رب السموات السبع وربِّ العرش العظيم ، الحمد لله رب العالمين ».

علی بن صالح اور یوسف بن اسحٰق بن ابی اسحٰق نے اس سے قدرے مختلف روایت بیان کی ہے۔

۶۳۸ــ ہم سے ہارون بن عبداللہ نے بواسطہ محمد بن عبداللہ بن الزبیر، علی بن صالح، ابو اسحٰق، عمرو بن مرہ، عبداللہ بن سلمہ، بیان کیا کہ حضرت علیؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے مجھے فرمایا "کیا میں تمہیں چند ایسے کلمات نہ سکھاؤں، جب تم انہیں پڑھو تو اللہ تعالیٰ تمہیں معاف فرمائے، اگرچہ تو پہلے ہی بخش دیا گیا ہو۔

لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ، لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔

639 — أخبرنا أحمد بن عثمان قال حدثنا شريح بن سلمة قال :

حدثنا ابراهيم بن يوسف عن أبيه عن أبي اسحق عن عمرو بن مرة عن

عبد الله بن سلمة عن علي عن النبي ﷺ نحوه .

۶۳۹ـــ ہم سے احمد بن عثمان نے بواسطہ شریح بن سلمہ، ابراہیم بن یوسف، یوسف، ابواسحٰق، عمرو بن مرہ، عبداللہ بن سلمہ بیان کیا کہ حضرت علیؓ نے نبی اکرم ﷺ سے ایسی ہی روایت بیان کی۔

خالفه الحسين بن واقد .

640 — أخبرنا الحسين بن حريث قال : أخبرنا الفضل بن موسى عن الحسين بن واقد عن أبي اسحق عن الحارث عن علي قال : قال النبي ﷺ :

« ألا أعلمك دعاءً إذا دعوت به غفر الله لك وان كنت مغفورا لك ؟ قلت : بلى قال : لا إله إلا الله العلي العظيم لا إله إلا الله الحليم الكريم لا إله إلا الله ، سبحان الله رب العرش العظيم » .

حسین بن واقد نے اس سے قدرے مختلف روایت بیان کی ہے۔

۶۴۰ـــ ہم سے حسین بن حریث نے بواسطہ، فضل بن موسیٰ، حسین بن واقد، ابواسحٰق، حارث، بیان کیا کہ حضرت علیؓ نے کہا۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کیا میں تمہیں ایک دُعا نہ بتاؤں، جب تم اس کے ساتھ دُعا کرو، تو اللہ تعالیٰ تمہیں بخش دے اگرچہ تو پہلے ہی بخش دیا گیا ہو۔ میں نے کہا۔ ہاں، آپ نے فرمایا۔

لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ، لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ، لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، سُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ"

ذكر الاختلاف على مسعر بن كدام في خبر عبد الله بن جعفر : (٥)

641 — أخبرني أحمد بن محمد بن جعفر قال : حدثنا عاصم بن النضر قال : حدثنا المعتمر قال : حدثنا أبي قال : أخبرنا مسعر عن أبي بكر بن حفص عن عبد الله بن حسن عن عبد الله بن جعفر قال في شأن هؤلاء الكلمات لا إله إلا الله الحليم الكريم سبحان الله ربّ العرش العظيم الحمد لله رب العالمين ، اللهم اغفر لي اللهم ارحمني ، اللهم تجاوز عنّي اللهم اعف عني . قال عبد الله بن جعفر : أخبرني عمي أن رسول الله ﷺ علّمه هؤلاء الكلمات .

عبداللہ بن جعفر کی روایت میں مسعر بن کدام پر اختلاف کا ذکر

۶۴۱— ہم سے احمد بن محمد بن جعفر نے بواسطہ عاصم بن النضر، معتمر، والد معتمر، مسعر، ابوبکر بن حفص، عبداللہ بن حسن، بیان کیا کہ عبداللہ بن جعفر نے ان کلمات کے بارہ میں کہا.

لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ أَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ، أَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ أَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِيْ أَللّٰهُمَّ تَجَاوَزْ عَنِّيْ، أَللّٰهُمَّ اعْفُ عَنِّيْ،

(اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں، (وہ) بردبار، بزرگی والا ہے، پاک ہے اللہ تعالیٰ عرش عظیم کا مالک! تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے، اے اللہ! مجھے بخش دے اے اللہ مجھ پر رحم فرما، اے اللہ مجھ سے درگزر فرما، اے اللہ مجھے معاف فرما)

"عبداللہ بن جعفر نے کہا، میرے چچا (حضرت علیؓ) نے کہا کہ" یہ کلمات رسول اللہ ﷺ نے مجھے سکھائے تھے"

642 — أخبرنا عمرو بن علي قال: حدثنا يحي بن سعيد قال: حدثنا مسعر قال: حدثني أبو بكر بن حفص قال: حدثني حسن بن حسن أن عبد الله بن جعفر تزوج امرأة فدخل بها فلما خرج قلت لها: ماقال لك؟ قالت: قال: إذا نزل بك أمر فظيع أو عظيم فقولي: لا إله إلا الله الحليم الكريم لا إله إلا الله رب العرش العظيم سبحان الله رب العالمين. فدعاني الحجاج فقلتها فقال: لقد دعوتك وأنا أريد أن أضرب عنقك وما في أهلك اليوم أحد أحب إلي منك أو أعز منك.

۶۴۲— ہم سے عمرو بن علی نے بواسطہ یحیی بن سعید، مسعر، ابوبکر بن حفص بیان کیا کہ حسن بن حسن نے کہا عبداللہ بن جعفر نے ایک عورت سے نکاح کیا، اس کے پاس گئے، جب باہر نکلے تو میں نے اُس عورت سے کہا، تمہیں عبداللہ بن جعفر نے کیا کہا، اس نے جواب دیا عبداللہ بن جعفر نے مجھے بتایا "جب تمہیں کوئی قبیح یا کوئی بڑا کام پیش آئے تو یہ دُعا پڑھنا.

لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ، لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ [illegible]

(حسن بن حسنؓ نے کہا ایک دفعہ) مجھے حجاج (بن یوسف) نے بلایا تو میں نے وہ دُعا پڑھ لی، اس نے کہا "میں نے تمہیں بلایا تھا اس وقت میرا ارادہ تھا کہ تمہاری گردن اُڑا دوں لیکن تمہارے خاندان میں سے آج مجھے تم سے زیادہ کوئی محبوب یا معزز نہیں۔"

643 — أخبرنا اسحق بن منصور وأحمد بن سليمان عن يزيد قال : أخبرنا مسعر عن أبي بكر بن حفص عن الحسن بن الحسن قال : زوج عبد الله بن جعفر ابنته من الحجاج فقال : لها : إن نزل بك الموت أو أمر من أمور الدنيا فاستقبليه بأن تقولي : لا إله إلا الله الحليم الكريم ، سبحان الله رب العرش العظيم ، الحمد لله رب العالمين قال : فأتيت الحجاج فقلتها فقال : لقد جئتني وأنا أريد قتلك فأنت اليوم أحب الي من كذا وكذا .

۶۴۳۔ ہم سے اسحٰق بن منصور اور احمد بن سلیمان نے بواسطہ یزید، مسعر، ابوبکر بن حفص بیان کیا کہ حسن بن حسن نے کہا عبداللہ بن جعفر نے اپنی لڑکی کا نکاح حجاج سے کیا تو اس لڑکی سے کہا کہ اگر تمہاری وفات کا وقت آجائے یا دنیا کے کاموں میں سے کوئی (اہم) کام پیش آجائے تو توجہ سے یہ دُعا پڑھنا۔

لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

(حسن بن حسنؓ نے) کہا، میں حجاج کے پاس آیا تو میں نے یہ دُعا پڑھ لی، حجاج نے کہا "تم میرے پاس آئے تو میں تمہارے قتل کا ارادہ کیے ہوئے تھا۔ لیکن آج تم مجھے فلاں اور فلاں سے بھی زیادہ محبوب ہو"

644 — أخبرني زكريا بن يحيىٰ قال : حدثنا ابن أبي عمر قال : حدثنا سفيان عن مسعر عن أبي بكر بن حفص عن حسن بن حسن قال لما زوج عبد الله بن جعفر ابنته من الحجاج نحوه ، إلى قوله ...الحمد لله رب العالمين . ولم يذكر ما بعده.

۶۴۴۔ ہم سے زکریا بن یحییٰ نے بواسطہ ابن ابی عمر، سفیان، مسعر، ابوبکر بن حفص بیان کیا کہ حسن بن حسنؓ نے کہا، عبداللہ بن جعفر نے جب حجاج سے اپنی لڑکی کا نکاح کیا، آگے اسی طرح اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ

الْعٰلَمِيْنَ ...... تک صرف دُعا ذکر کی اور اس کے بعد (حجاج کے پاس جانے کا) ذکر نہیں کیا۔

645 — أخبرني زكريا بن يحي قال حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة قال حدثنا محمد بن بشر قال : حدثنا مسعر عن إسحق بن راشد عن عبد الله بن حسن أن عبد الله بن جعفر دخل على ابنٍ له مريض يقال له صالح فقال :

« قل : لا إله إلا الله الحليم الكريم سبحان الله رب العرش العظيم اللهم اغفر لي ، اللهم ارحمني ، اللهم تجاوز عني اللهم اعف عني فإنك غفور (ه 370 آ) ثم قال هؤلاء الكلمات علمنيهن (عمي) ذكر أن النبي ﷺ علمهن إياه » .

۶۴۵— ہم سے زکریا بن یحییٰ نے بواسطہ ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، مسعر، اسحٰق بن راشد بیان کیا، کہ عبداللہ بن حسن نے کہا، عبداللہ بن جعفر اپنے ایک مریض بیٹے صالح کے پاس گئے تو کہا، یہ دُعا پڑھو۔

"لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ، اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِيْ، اَللّٰهُمَّ تَجَاوَزْ عَنِّيْ، اَللّٰهُمَّ اعْفُ عَنِّيْ فَإِنَّكَ غَفُوْرٌ"

پھر کہا کہ مجھے میرے چچا (حضرت علیؓ) نے یہ کلمات سکھائے اور کہا کہ یہ کلمات انہیں نبی اکرم ﷺ نے سکھائے

646 — أخبرنا اسحق بن منصور قال أخبرنا عبد الصمد قال : حدثنا حماد قال : حدثنا عبد الرحمن بن أبي رافع عن عبد الله بن جعفر أنه زوج ابنته من الحجاج بن يوسف فقال لها : إذا دخل بك فقولي : لا إله إلا الله الحليم الكريم ، سبحان الله رب العرش العظيم الحمد لله رب العالمين ، وزعم أن رسول الله ﷺ كان إذا حزبه أمر قال هذا.

۶۴۶— ہم سے اسحٰق بن منصور نے بواسطہ عبدالصمد، حماد، بیان کیا کہ عبدالرحمٰن بن ابی رافع نے کہا، عبداللہ بن جعفر نے حجاج بن یوسف سے اپنی لڑکی کا نکاح کیا تو اس سے کہا، جب وہ تیرے پاس آئے تو یہ دُعا پڑھ لینا۔

لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

اور (عبداللہ بن جعفر کا) غالب گمان یہ تھا کہ رسول اللہ ﷺ کو جب سخت کام پڑتا تو یہ دعا پڑھتے۔

(نوع آخر)

647 — أخبرني زكريا بن يحي قال حدثني عمرو بن عثمان قال: حدثنا محمد بن خالد عن عبد العزيز بن عمر عن أبي هلال كذا قال عن..

قال أبو عبد الرحمن: قوله: عن أبي هلال خطأ وإنما هو هلال وهو مولى لهم.

قال: عن عمر بن عبد العزيز عن عبد الله بن جعفر عن أسماء بنت عميس أن رسول الله ﷺ علمها كلمات تقولهن عند الكرب «الله الله ربي لا أشرك به شيئاً»

۶۴۷ — اور دُعا: مجھ سے زکریا بن یحییٰ نے بواسطہ عمرو بن عثمان، محمد بن خالد، عبدالعزیز بن عمر، ابوہلال ابوعبدالرحمٰن (امام نسائیؒ) نے کہا (اس روایت کو ہم سے اس طرح بیان کیا لیکن) یہ روایت ابوہلال سے خطاء ہے (اس کا راوی ابوہلال نہیں) بلکہ (خود) ہلال[1] ہے، جو ان کا مولیٰ ہے۔

عمر بن عبدالعزیز، عبداللہ بن جعفر، بیان کیا کہ حضرت اسماء بنت عمیسؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے غم کے وقت پڑھنے کے لیے مجھے یہ کلمات سکھائے۔

اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّيْ لَآ اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا (اللہ تعالیٰ ہی میرا پروردگار ہے، میں اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا)

648 — أخبرنا عبيد الله بن سعد بن ابراهيم قال: حدثنا عمي قال: أخبرنا شريك عن عبد العزيز بن عمر عن هلال عن عمر بن عبد

---

[1] تو یہ سند یوں ہوئی، عبدالعزیز بن عمر، ہلال، عمر بن عبدالعزیز

العزيز عن عبد الله بن جعفر أن نبي الله ﷺ علمه عند الكرب : « الله الله ربي لا أشرك به شيئا » .

وهذا خطأ والصواب حديث أبي نعيم ، قال أبو عبد الرحمن :

۶۴۸۔ ہم سے عبیداللہ بن سعد بن ابراہیم نے بواسطہ اپنے چچا، شریک، عبدالعزیز بن عمر، ہلال، عمر بن عبدالعزیز بیان کیا کہ عبداللہ بن جعفر نے کہا، نبی اکرم ﷺ نے مجھے غم کے وقت پڑھنے کے لیے یہ کلمات سکھائے۔ اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّيْ لَا أُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا

ابوعبدالرحمٰن نے کہا، یہ غلط ہے اور ابونعیم کی روایت ٹھیک ہے ۔

649 — أخبرنا اسحق بن منصور قال: أخبرنا أبو نعيم قال: حدثنا عبد العزيز (43ب) بن عمر عن هلال مولى عمر بن عبد العزيز عن عمر بن عبد العزيز قال : علمتني أمي أسماء بنت عميس شيئاً أمرها رسول الله ﷺ أن تقوله عند الكرب « الله الله ربي ولا أشرك به شيئا » .

قال أبو عبد الرحمن هذا الصواب.

۶۴۹۔ ہم سے اسحٰق بن منصور نے بواسطہ ابونعیم، عبدالعزیز بن عمر، ہلال مولیٰ عمر بن عبدالعزیز، بیان کیا، کہ حضرت عمر بن عبدالعزیز نے کہا، مجھے میری والدہ اسماء بنت عمیس نے ایک دعا سکھائی جو انہیں رسول اللہ ﷺ نے غم کے وقت پڑھنے کے لیے بتائی۔

اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّيْ وَلَا أُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا

ابوعبدالرحمٰن نے کہا یہ روایت ٹھیک ہے ۔

650 — أخبرني زكريا بن يحي قال : حدثنا اسحق بن ابراهيم قال : أخبرنا جرير عن مسعر عن عبد العزيز بن عمر بن عبد العزيز عن عمر بن عبد العزيز قال : جمع رسول الله ﷺ أهل بيته فقال : إذا أصاب أحدكم هم أو حزن فليقل سبع مرات : « الله الله ربي لا أشرك به شيئا » .

۶۵۰۔ ہم سے زکریا بن یحیٰی نے بواسطہ اسحٰق بن ابراہیم، جریر، مسعر، عبدالعزیز بن عمر بن عبدالعزیز بیان کیا، کہ

حضرت عمر بن عبدالعزیزؒ نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے اپنے اہلِ بیت کو جمع کیا اور فرمایا، تم میں سے کسی کو جب کوئی غم پہنچے تو سات مرتبہ یہ پڑھے۔

أَللّٰهُ رَبِّيْ لَآ أُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا

(نوع آخر)

651 — أخبرنا اسحق بن منصور قال : أخبرنا أبو عامر قال : حدثنا عبد الجليل بن عطية عن جعفر بن ميمون قال : حدثني عبد الرحمن بن أبي بكرة عن أبيه قال : قال رسول الله ﷺ :

« دعوات المكروب : اللهم رحْمتك أرجو فلا تكلني إلى نفسي طرفة عينٍ وأصلح لي شأني كلّه لا إله إلا أنت ».

۶۵۱— ہم سے اسحٰق بن منصور نے بواسطہ ابو عامر، عبدالجلیل بن عطیہ، جعفر بن میمون، عبدالرحمٰن بن ابی بکرہ، بیان کیا کہ میرے والد نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، غمزدہ کی دُعائیں یہ ہیں۔

اَللّٰهُمَّ رَحْمَتَكَ أَرْجُوْ فَلَا تَكِلْنِيْ إِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ وَأَصْلِحْ لِيْ شَأْنِيْ كُلَّهٗ لَآ إِلٰهَ إِلَّآ أَنْتَ

(اے اللہ! میں تیری رحمت کی اُمید رکھتا ہوں، مجھے ایک لمحہ کے لیے بھی میرے نفس کے سپرد نہ فرما اور میری تمام حالت درست فرما، آپ کے سوا کوئی عبادت کا مستحق نہیں)

ذكر حديث ابن عباس والاختلاف على أبي العالية فيه :

652 — أخبرنا أبو بكر بن اسحق قال : أخبرنا الحسن بن موسى قال : حدثنا حماد بن سلمة عن يوسف بن عبد الله بن الحارث عن أبي العالية (عن) آ عبد الله بن عباس أن رسول الله ﷺ كان-إذا حزبَهُ أمر قال :

« لا اله الا الله الحليم العظيم لا إله إلا الله رب العرش العظيم ، لا إله الا الله رب العرش الكريم ، لا إله الا الله رب السموات ورب الأرض رب العرش العظيم ثم يدعو ».

ابن عباسؓ کی ... ابوالعالیہ ... اختلاف کا ذکر

۶۵۲ــ ہم سے ابُوبکر بن اسحٰق نے بواسطہ حسن بن موسیٰ، حماد بن سلمہ، یوسف بن عبداللہ بن الحارث، ابوالعالیہ بیان کیا کہ حضرت عبداللہ بن عباسؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ کو جب کوئی معاملہ پریشان کرتا تو یہ کلمات پڑھتے پھر دُعا فرماتے،

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْعَظِيْمُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَرَبُّ الْاَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمُ

(اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں جو بردبار عظمت والا ہے اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں جو عرش کا مالک عظمت والا ہے اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں جو عرش کا مالک کرم کرنے والا ہے اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں جو آسمانوں اور زمین کا رب عظمت والا ہے۔

653 ــ أخبرنا نصر بن علي بن نصر قال : حدثنا يزيد وهو ابن زريع قال ، حدثنا سعيد وهشام عن قتادة عن أبي العالية عن ابن عباس أن النبي ﷺ كان يدعو بهن عند الكرب :

«لا إله إلا الله (الحليم) العظيم لا إله إلا الله رب العرش العظيم لا إله إلا الله رب السموات ورب الأرض، رب العرش الكريم» (« 371آ).

۶۵۳ــ ہم سے نصر بن علی بن نصر نے بواسطہ یزید بن زریع، سعید اور ہشام، قتادہ، ابوالعالیہ بیان کیا کہ حضرت ابن عباسؓ نے کہا، نبی اکرم ﷺ غم کے وقت یہ دُعا پڑھتے تھے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْعَظِيْمُ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمُ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَرَبُّ الْاَرْضِ، رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمُ،

خالفه مهدي بن ميمون :

654 ــ أخبرنا محمد بن حاتم قال: أخبرنا حبان قال: أخبرنا عبد الله عن مهدي بن ميمون قال : حدثنا يوسف بن عبد الله بن الحارث قال : قال لي أبو العالية :ألا أعلمك دعاء أنبئت أن النبي ﷺ كان إذا نزلت به شدة (« 652 حـ) دعا به ؟

«لا إله إلا الله العظيم الحليم لا إله إلا الله رب العرش العظيم لا إله الا الله رب السموات ورب الأرض رب العرش الكريم».

مہدی بن میمون نے اس سے قدرے مختلف روایت بیان کی ہے۔

۶۵۴— ہم سے محمد بن حاتم نے بواسطہ حبان، عبداللہ، مہدی بن میمون، یوسف بن عبداللہ بن الحارث بیان کیا کہ ابوالعالیہ نے مجھے کہا، کیا میں تمہیں ایک دعا سکھاؤں (جس کے بارے میں) مجھے بتایا گیا ہے کہ جب آپ کو کوئی سختی لاحق ہوتی تو اسے پڑھ کر دعا فرماتے۔

لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ الْعَظِيْمُ الْحَلِيْمُ لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَرَبُّ الْأَرْضِ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ"

ذكر دعوة ذي النون

655 — أخبرنا القاسم بن زكريا قال: حدثنا عبيد بن محمد قال حدثنا محمد بن مهاجر قال: حدثني ابراهيم بن محمد بن سعد عن أبيه عن جده قال: كنا جلوسا عند رسول الله ﷺ قال: «ألا أخبركم أو أحدثكم بشيء إذا نزل برجل منكم كرب أو بلاء من بلاء الدنيا دعا به فرج عنه؟ فقيل له: بلى. قال: دعاء ذي النون: لا إله الا أنت سبحانك إني كنت من الظالمين».

حضرت یونس علیہ السلام کی دعا کا بیان

۶۵۵— ہم سے قاسم بن زکریا نے بواسطہ عبید بن محمد، محمد بن مہاجر، ابراہیم بن محمد بن سعد، محمد بن سعد بیان کیا، کہ حضرت سعدؓ نے کہا، ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، آپ نے فرمایا، کیا میں تمہیں ایک ایسی چیز بتاؤں کہ جب تم میں سے کسی شخص کو غم یا دنیا کی سختیوں میں سے کوئی سختی پہنچے تو وہ پڑھ کر دعا کرے وہ سختی دور کر دی جائے گی، آپ سے عرض کی گئی، جی ہاں (ضرور بتائیے) آپ نے فرمایا، یونس علیہ السلام کی دعا ہے

لَآ إِلٰهَ إِلَّآ أَنْتَ سُبْحٰنَكَ إِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ (اے اللہ) آپ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے، آپ جملہ عیوب سے منزہ ہیں، بلاشبہ میں ہی قصور وار ہوں)

656 — أخبرنا حميد بن مخلد قال حدثنا محمد بن يوسف قال حدثنا يونس بن أبي اسحق عن ابراهيم بن محمد بن سعد عن أبيه عن سعد قال: قال رسول الله ﷺ:

« دعوة ذي النون إذ دعا بها وهو في بطن الحوت: لا إله الا أنت سبحانك إني كنت من الظالمين فإنه لن يدعوَ بها مسلم في شيء قط إلا استجاب له ».

۶۵۶۔ ہم سے حمید بن مخلد نے بواسطہ محمد بن یوسف، یونس بن ابی اسحٰق، ابراہیم بن محمد بن سعد، محمد بن سعد بیان کیا کہ حضرت سعدؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا" یونس علیہ السلام کی دُعا کے الفاظ جن کے ساتھ انہوں نے مچھلی کے پیٹ میں دُعا کی تھی۔

لَآ إِلٰهَ إِلَّآ أَنْتَ سُبْحٰنَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ

جب کوئی مسلمان ان کلمات کے ساتھ کسی حاجت میں دُعا مانگے تو اس کی دُعا ضرور قبول ہوگی"

ما يقول إذا راعه شيءٌ

657 — أخبرنا عبد الرحمن بن ابراهيم عن سهل بن هاشم قال: حدثنا الثوري عن ثور بن يزيد عن خالد بن معدان عن ثوبان أن النبي ﷺ كان إذا يعني راعه شيءٌ قال:

« الله الله ربي لا شريك له ».

جب کوئی چیز خوفزدہ کر دے تو کیا دُعا پڑھے

۶۵۷۔ ہم سے عبدالرحمٰن بن ابراہیم نے بواسطہ سہل بن ہاشم، ثوری، ثور بن یزید، خالد بن معدان حضرت ثوبانؓ بیان کیا نبی اکرم ﷺ کو جب کوئی چیز خوفزدہ کر دیتی تو یہ دُعا پڑھتے۔

"اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّيْ لَا شَرِيْكَ لَهٗ" (اللہ تعالیٰ ہی میرا پروردگار ہے اسکا کوئی شریک نہیں)

ذكر حديث عثمان بن حنيف

658 — أخبرنا محمد بن معمر قال : حدثنا حبان قال : حدثنا حماد قال : أخبرنا أبو جعفر عن عمارة بن خزيمة عن عثمان بن حنيف أن رجلا أعمى أتى النبي ﷺ فقال : يارسول الله اني رجل أعمى فادع الله أن يشفيني قال : بل أدعك قال : ادع الله لي مرتين أو ثلاثا قال :

« توضأ ثم صلِّ ركعتين ثم قل : اللهم إني أسألك وأتوجَّه إليك بنبيِّي محمد نبيِّ الرحمة يامحمد إني أتوجه بك إلى الله أن يقضي حاجتي أو حاجتي إلى فلان أو حاجتي في كذا وكذا . اللهم شفع فيَّ نبيِّي وشفعني في نفسي ».

عثمان بن حنیف رضی اللہ عنہ کی روایت کا بیان

۶۵۸۔ ہم سے محمد بن معمر نے بواسطہ حبان، حماد، ابوجعفر، عمارہ بن خزیمہ، حضرت عثمان بن حنیف رضی اللہ عنہ بیان کیا کہ ایک نابینا شخص نبی اکرم ﷺ کے پاس آیا اور عرض کیا، اے اللہ تعالیٰ کے پیغمبر! میں نابینا شخص ہوں دُعا فرمائیں اللہ تعالیٰ مجھے شفا عطا فرمائیں، آپ نے فرمایا بلکہ میں تمہیں اسی طرح چھوڑ دیتا ہوں، اس نے دو یا تین بار کہا میرے لیے اللہ تعالیٰ سے دُعا فرمائیں، آپ نے فرمایا" وضو کرو دو رکعت نماز پڑھ کر یہ دُعا پڑھو۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ وَاَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ	(اے اللہ! میں آپ سے سوال کرتا ہوں اور اپنے نبی رحمت
بِنَبِيِّیْ مُحَمَّدٍ نَّبِيِّ الرَّحْمَةِ	محمد ﷺ کے وسیلے سے آپ کی طرف متوجہ ہوتا ہوں
يَا مُحَمَّدُ اِنِّیْ اَتَوَجَّهُ بِكَ اِلَى اللّٰهِ	اے محمد! میں آپ کو وسیلہ بناتا ہوں، اللہ تعالیٰ کے ہاں
اَنْ يَّقْضِیَ حَاجَتِیْ ....[1]	متوجہ ہوتا ہوں کہ وہ میری حاجت ....
اَللّٰهُمَّ شَفِّعْ فِیَّ نَبِيِّیْ وَشَفِّعْنِیْ	پوری کردے، اے اللہ! میرے بارہ میں میرے نبی صلی اللہ علیہ وسلم

[1] یہاں پہنچ کر اپنی حاجت کا اس طرح ذکر کرے، حاجتی اِلٰى فُلَانٍ اَوْحَاجَتِیْ فِیْ كَذَا وَكَذَا۔
(یعنی فلاں آدمی کے پاس میرا جو کام ہے یا میرا فلاں کام)

فِیۡ نَفۡسِیۡ .... کی سفارش قبول فرما، اور میرے بارہ میں میری سفارش قبول فرما)

659 — أخبرنا محمود بن غيلان قال : حدثنا عثمان بن عمر قال : حدثنا شعبة عن أبي جعفر عن عمارة بن خزيمة بن ثابت عن عثمان بن حنيف أن رجلا ضرير البصر أتى النبي ﷺ فقال : ادع الله (تعالى) ب حـ أن يعافيني قال : إن شئتَ دعوتُ وإن شئتَ صبرتَ فهو خير لك قال : فادعه فأمره أن يتوضأ فيحسن وضوءه ويدعو (بهذا) آ حـ الدعاء « اللهم إني أسألك وأتوجَّه إليك بنبيك محمد نبيِّ الرحمة إني توجهت بك إلى ربي في حاجتي هذه فتقضى لي اللهم شفعه فيَّ ».

۶۵۹— ہم سے محمود بن غیلان نے بواسطہ عثمان بن عمر، شعبہ، ابوجعفر، عمارہ بن خزیمہ بن ثابت حضرت عثمان بن حنیفؓ بیان کیا کہ ایک نابینا شخص نبی اکرم ﷺ کے پاس آیا، اس نے کہا، اللہ تعالیٰ سے دُعا فرمائیں کہ مجھے تندرستی عطا فرمائے، آپ نے فرمایا، "اگر چاہو تو دُعا کروں اگر چاہو تو صبر کرو اور یہ تمہارے لیے بہتر ہے۔" اس نے کہا، آپ دُعا فرمائیں، آپ نے اس سے فرمایا، "اچھے طریقہ سے وضو کر و اور یہ دُعا پڑھو۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُکَ وَاَتَوَجَّہُ اِلَیۡکَ بِنَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ نَبِیِّ الرَّحۡمَۃِ اِنِّیۡ تَوَجَّھۡتُ بِکَ اِلٰی رَبِّیۡ فِیۡ حَاجَتِیۡ ھٰذِہٖ .... فَتَقۡضِیۡ لِیۡ اَللّٰھُمَّ شَفِّعۡہُ فِیَّ"

خالفها هشام الدستوائي وروح بن القاسم فقالا عن أبي جعفر عمير بن يزيد بن خراشة عن أبي أمامة بن سهل عن عثمان بن حنيف.

660 — أخبرني زكريا بن يحي قال : حدثنا محمد بن المثنى قال : حدثنا معاذ بن هشام قال : حدثني أبي عن أبي جعفر عن أبي أمامة بن سهل بن حنيف عن عمه (372آ ه) أن أعمى أتى النبي ﷺ فقال: يارسول الله ادع الله أن يكشف لي عن بصري قال : أَوَأَدَعُكَ قال : يارسول إنَّه شقٌ عليَّ ذهاب بصري قال: فانطلق فتوضأ ثم صلِّ ركعتين ثم قل: اللهم إني أسألك وأتوجه إليك بنبيي محمد نبيٍّ الرحمة يامحمد إني أتوجه بك الى ربك أن يكشف لي عن بصري شفّعه في وشفعني في

نفسي فرجع وقد كشف له عن بصره.

ہشام دستوائی اور روح بن القاسم نے اس کے برعکس بواسطہ ابوجعفر عمیر بن یزید بن خراشہ، ابوامامہ بن سہل، حضرت عثمان بن حنیفؓ سے روایت کی ہے۔

۶۶۰ــ ہم سے زکریا بن یحیی نے بواسطہ محمد بن المثنی، معاذ بن ہشام، ہشام، ابوجعفر، ابوامامہ بن سہل بن حنیف بیان کیا کہ میرے چچا نے کہا، ایک نابینا شخص نبی اکرم ﷺ کے پاس آیا، اور عرض کیا۔ اے اللہ تعالےٰ کے پیغمبر! اللہ تعالیٰ سے دُعا فرمائیں کہ میری بینائی کھول دے، آپ نے فرمایا" کیا میں تمہیں چھوڑ دوں، اُس نے کہا: اے اللہ تعالیٰ کے پیغمبر! نظر کا ختم ہوجانا میرے لیے تکلیف دہ ہے، آپ نے فرمایا۔ جاؤ وضو کر کے دو رکعت نماز پڑھ کر یہ دُعا پڑھو۔

"اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ وَاَتَوَجَّہُ اِلَیْکَ بِنَبِیِّ مُحَمَّدٍ نَبِیِّ الرَّحْمَۃِ یَا مُحَمَّدُ اِنِّیْ اَتَوَجَّہُ بِکَ اِلٰی رَبِّکَ اَنْ یَّکْشِفَ لِیْ عَنْ بَصَرِیْ شَفِّعْہُ فِیَّ وَشَفِّعْنِیْ فِیْ نَفْسِیْ"

وہ دُعا کر کے واپس آیا تو اُس کی بینائی کھل چکی تھی"

الوسوسة

وذكر اختلاف ألفاظ الناقلين لخبر أبي هريرة في ذلك :

661 ــ أخبرنا عمرو بن علي عن عبد الله بن هارون بن أبي عيسَى قال : حدثني أبي قال : حدثني ابن اسحق :

وأخبرنا عبيد الله بن سعد بن ابراهيم بن سعد قال : حدثنا عمي قال : حدثنا أبي عن ابن اسحق قال : حدثني عتبة بن مسلم عن أبي سلمة بن عبد الرحمن عن أبي هريرة قال : سمعت رسول الله ﷺ يقول : « يوشك الناس أن يتساءلوا بينهم حتَّى يقول قائلهم : هذا الله خلق الخلق فمن خلق الله ؟ فإذا قالوا ذلك فقولوا : الله أحد الله الصمد لم يلد ولم يولد ولم يكن له كفؤاً أحد ثم ليتفل عن يساره ثلاثا وليستعذ بالله من الشيطان ».

وقال عمرو ثم ليتفل عن يساره ثلاثا وليتعوذ من الشيطان.

وسوسہ

اور اس سلسلہ میں حضرت ابُوہریرہؓ کی روایت میں راویوں کے مختلف الفاظ کا ذکر

٦٦١ — ہم سے عمرو بن علی نے بواسطہ عبداللہ بن ہارون بن ابی عیسٰی، ہارون بن ابی عیسٰی، ابُوعیسٰی، ابن اسحٰق۔ اور ہم سے عبیداللہ بن سعد بن ابراہیم بن سعد نے بواسطہ اپنے چچا کے اور ان کے چچا نے بواسطہ اپنے والد، ابن اسحٰق، عتبہ بن مسلم، ابُوسلمہ بن عبدالرحمٰن بیان کیا کہ حضرت ابُوہریرہؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا "قریب ہے کہ لوگ آپس میں سوال کریں، یہاں تک کہ کوئی کہنے والا یوں کہے، اللہ تعالےٰ نے یہ مخلوق پیدا کی ہے، تو اللہ تعالیٰ کو کس نے پیدا کیا؟ تو جب لوگ یہ بات کہیں تم کہو۔

أَللّٰهُ أَحَدٌ أَللّٰهُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُ كُفُوًا أَحَدٌ

(اللہ تعالیٰ ایک ہے، اللہ تعالیٰ کسی کا محتاج نہیں اور سب اس کے محتاج ہیں، نہ اُس نے کسی کو جنا اور نہ وہ کسی سے پیدا ہُوا (یعنی نہ اسکی اولاد ہے نہ ماں باپ) اور کوئی اسکا ہمسر نہیں)

پھر تین بار اپنی بائیں طرف تھوکے اور شیطان سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگے (یعنی أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ پڑھے)

اور عمرو کی روایت میں یہ ہے کہ "پھر تین بار بائیں طرف تھوکے اور شیطان سے پناہ مانگے"۔

662 — أخبرنا محمد بن منصور قال : حدثنا سفيان عن هشام بن عروة عن أبيه عن أبي هريرة قال : (قال) ب ح رسول الله ﷺ : إنّ الشيطان يأتي أحدكم فيقول من ...؟ فن وجد من ذلك شيئا فليقل آمنت بالله .

٦٦٢ ہم سے محمد بن منصور نے بواسطہ سفیان، ہشام بن عروہ، عروہ بیان کیا کہ حضرت ابُوہریرہؓ نے کہا۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا "بیشک شیطان تم میں سے کسی کے پاس آتا ہے اور کہتا ہے کس نے ...... (اللہ تعالیٰ کو پیدا کیا) جو شخص [illegible]

663 — أخبرنا هارون بن سعيد قال : حدثنا خالد بن نزار قال : أخبرني القاسم بن مبرور عن يونس عن ابن شهاب قال عروة : وقال أبو هريرة : قال رسول الله ﷺ يأتي العبد فيقول : مَنْ خلق كذا ؟ مَن خلق كذا ؟ فإذا بلغ ذلك فليستعذ بالله ولْينته .

٦٦٣ ہم سے ہارون بن سعید نے بواسطہ خالد بن نزار، قاسم بن مبرور، یونس، ابن شہاب، عروہ بیان کیا کہ حضرت ابوہریرہؓ نے کہا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا " (شیطان) بندہ کے پاس آتا ہے۔ اور کہتا ہے کس نے یہ پیدا کیا؟ کس نے یہ پیدا کیا؟ جب وہ یہاں پہنچے تو اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگے اور (ان خیالات سے) رُک جائے ۔

664 — أخبرنا اسحق بن ابراهيم قال : أخبرنا جرير عن سهيل عن أبيه عن أبي هريرة قال : جاء ناس من أصحاب النبي ﷺ فقالوا إنا نجد في أنفسنا ما نتعاظم أن نتكلّم به قال : قد وجدتموه ؟ قالوا : نعم قال : ذلك صريح الايمان.

٦٦٤ ہم سے اسحق بن ابراہیم نے بواسطہ جریر، سہیل، والد سہیل بیان کیا کہ حضرت ابوہریرہؓ نے کہا نبی اکرم ﷺ کے صحابہؓ میں سے کچھ لوگ (رسول اللہ ﷺ کے پاس) آئے اور عرض کیا ہم اپنے دلوں میں ایسے (وسوسے) محسوس کرتے ہیں کہ انہیں زبان سے ادا کرنے کو ہم بڑا (گناہ) سمجھتے ہیں آپ نے فرمایا تم یہ بات محسوس کرتے ہو؟ صحابہؓ نے عرض کیا ہاں! آپ نے فرمایا یہ تو صریح ایمان ہے۔

665 — أخبرنا أحمد بن سليمان الرهاوي قال : حدثنا عبد الله قال : حدثنا اسرائيل عن عاصم عن أبي صالح عن أبي هريرة في الرجل يجد في نفسه الأمر لا يحبّ أن يتكلم به (ه 44 ب) قال : ذاك محض الايمان .

٦٦٥ ہم سے احمد بن سلیمان الرھاوی نے بواسطہ عبداللہ، اسرائیل، عاصم، ابوصالح بیان کیا کہ حضرت ابوہریرہؓ نے اس شخص کے بارہ میں کہا، جو اپنے دل میں ایسے خیالات محسوس کرے جن کو بیان کرنے

کو وہ اچھا نہیں سمجھتا یہ صریح ایمان ہے۔"

خالفه حماد بن أبي سليمان :

666 — أخبرنا محمد بن بشار قال : حدثنا عبد الرحمن قال : حدثنا سفيان عن حماد عن ابراهيم أن النبي ﷺ قال : ذاك محض الإيمان .

حماد بن ابی سلیمان نے (سنداً) اس سے مختلف روایت بیان کی ہے۔

۶۶۶ — ہم سے محمد بن بشار نے بواسطہ عبدالرحمٰن، سفیان، حماد، ابراہیمؒ بیان کیا، نبی اکرم ﷺ نے فرمایا "یہ صریح ایمان ہے"

خالفه اسحق بن يوسف:

667 — أخبرنا عبد الرحمن بن ابراهيم عن اسحق بن يوسف عن سفيان عن حماد عن سعيد بن جبير عن ابن عباس أن رجلا أتى النبي ﷺ فقال : إني أجد في نفسي الشيء لأن أكون حُمماً أحبّ إلى أن أتكلم به فقال النبي ﷺ : الله أكبر الحمد لله الذي ردّ كيده إلى الوسوسة .

قال ابو عبد الرحمن : ما علمت أن أحدا تابع اسحق على هذه الرواية والصحيح ما رواه عبد الرحمن.

اسحٰق بن یوسف نے اس سے قدرے مختلف روایت بیان کی ہے۔

۶۶۷ — ہم سے عبدالرحمٰن بن ابراہیم نے بواسطہ، اسحٰق بن یوسف، سفیان، حماد، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباسؓ بیان کیا کہ ایک آدمی نبی اکرم ﷺ کے پاس آیا اور عرض کیا، میں اپنے دل میں ایسی چیز محسوس کرتا ہوں کہ مجھے کوئلہ ہو جانا زیادہ پسند ہے اسے بیان کرنے سے، تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا۔

اَللّٰهُ أَكْبَرُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ رَدَّ كَيْدَهُ إِلَى الْوَسْوَسَةِ

(اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے، تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جس نے اس (شیطان) کے فریب کو وسوسہ کی طرف پھیر دیا)

ابوعبدالرحمٰنؒ نے کہا [illegible]

ہے جو عبدالرحمن نے بیان کی۔

668 — أخبرنا عمرو بن علي قال : حدثنا عبد الرحمن قال : حدثنا سفيان عن منصور والأعمش (ہ373آ) عن ذر عن عبد الله بن شداد عن ابن عباس أن رجلا قال : يارسول الله إني لأجد في نفسي شيئا لأن أكون حممة أحبّ إلى من أتكلم به فقال في حديث منصور : الله أكبر وقالا جميعا : الحمد لله الذي ردّ أمره إلى الوسوسة .

٦٦٨— ہم سے عمرو بن علی نے بواسطہ عبدالرحمن، سفیان، منصور اور اعمش، ذر، عبداللہ بن شداد، حضرت ابن عباسؓ بیان کیا کہ ایک شخص نے عرض کیا: اے اللہ تعالیٰ کے پیغمبر! میں اپنے دل میں ایسی چیز محسوس کرتا ہوں کہ مجھے کوئلہ ہو جانا زیادہ پسند ہے، اُسے بیان کرنے سے آپ نے فرمایا۔ اَللّٰہُ أَکْبَرُ، اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ رَدَّ أَمْرَہٗ إِلَی الْوَسْوَسَۃِ
منصور کی روایت ہیں اَللّٰہُ أَکْبَرُ اور آگے دونوں (منصور اور اعمش دونوں) کے الفاظ ایک جیسے ہیں"

669 — أخبرنا محمود بن غيلان قال : أخبرنا أبو داود قال : أخبرنا شعبة عن منصور والأعمش سمعا ذر بن عبد الله عن عبد الله بن شدّاد عن ابن عباس قال : قيل : يارسول الله أحدنا يجد الشيْ لأن يكون حممة أحبّ (إليه) آ من أن يتكلم به قال أحدهما: الحمد لله الذي لم يقدرْ منكم إلا على الوسوسة وقال الآخر: الحمد لله الذي ردّ أمره إلى الوسوسة .

٦٦٩— ہم سے محمود بن غیلان نے بواسطہ ابوداؤد، شعبہ، منصور اور اعمش، ذر بن عبداللہ، عبداللہ بن شداد بیان کیا کہ حضرت ابن عباسؓ نے کہا، عرض کی گئی، اے اللہ تعالیٰ کے پیغمبر! ہم میں سے کوئی (دل میں) ایسی چیز محسوس کرتا ہے کہ کوئلہ ہو جانا اسے زیادہ پسند ہے اسے بیان کرنے سے آپ نے فرمایا (منصور اور اعمش میں سے) ایک نے یہ الفاظ نقل کیے ہیں"
اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ لَمْ یَقْدِرْ (تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جس نے نہیں

مِنْكُمْ إِلَّا عَلَى الْوَسْوَسَةِ . قادر کیا تمہیں مگر وسوسہ پر)

اور دوسرے نے یہ الفاظ نقل کیے ہیں

أَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي رَدَّ أَمْرَهُ إِلَى الْوَسْوَسَةِ

670 — أخبرنا أبو داود قال : حدثنا يزيد قال : حدثنا العوام قال : حدثني أبو اسحق الهمداني عن سليمان بن صرد عن أبي بن كعب أنه أتي النبي ﷺ برجلين قد اختلفا في القراءة كلٌّ واحدٍ منهما يزعم أن النبي ﷺ أقرأه قال : فاستقرأهما النبي ﷺ فاختلفا فقال لهما : أحسنتما قال أبيٌّ : فدخلني من الشك أشدّ مما كنت عليه في الجاهلية فقلت : أحسنتما أحسنتما قال : فضرب رسول الله ﷺ صدري بيده ثم قال : اللهم اذهب عنه الشيطان قال : فارفضضت عرقاً وكأني أنظر إلى الله فرقاً ثم قال : إني أمرت أن أقرأ القرآن على سبعة أحرف.

۶۷۰ — ہم سے ابوداؤد نے بواسطہ یزید، عوام، ابواسحٰق الہمدانی، سلیمان بن صرد بیان کیا کہ حضرت ابی بن کعبؓ نے کہا:۔ نبی اکرم ﷺ کے پاس دو آدمی لائے گئے جن کا قرأۃ میں اختلاف تھا، دونوں میں سے ہر ایک کا خیال تھا کہ نبی اکرم ﷺ نے اسے پڑھایا ہے، تو نبی اکرم ﷺ نے دونوں سے پڑھوایا، دونوں نے ایک دوسرے سے مختلف پڑھا، آپ نے دونوں سے فرمایا "تم دونوں نے ٹھیک پڑھا" ابیؓ نے کہا۔ جہالت کے زمانہ میں مجھے جو شک تھا، اس سے بھی زیادہ شک پڑ گیا، تو میں نے عرض کیا "تم دونوں نے ٹھیک پڑھا، تم دونوں نے ٹھیک پڑھا رسول اللہ ﷺ نے اپنا ہاتھ مبارک میرے سینے پر مارا اور فرمایا، اے اللہ! اس سے شیطان کو دُور فرما، میں پسینہ سے شرابور ہو گیا اور (میری یہ حالت ہو گئی) گویا کہ میں خوفزدہ ہو کر اللہ تعالیٰ کی طرف دیکھ رہا ہوں، آپ نے پھر فرمایا کہ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں قرآن کو سات قراءتوں پر پڑھوں؛

671 — أخبرنا عبد الرحمن بن محمد بن سلام قال : حدثنا اسحق قال : حدثنا العوام عن أبي اسحق عن سليمان بن صرد قال : أبي بن كعب رسولَ الله ﷺ برجلين - اختلفا في القراءة نحوه.

۶۷۱۔ ہم سے عبدالرحمٰن بن محمد بن سلام نے بواسطہ اسحٰق، عوام، ابواسحٰق، بیان کیا۔ سلیمان بن صرد نے کہا حضرت ابی بن کعبؓ رسول اللہ ﷺ کے پاس دو آدمی لے کر آئے جن کا قرارت میں اختلاف تھا...... مذکورہ حدیث کی مانند۔

672 — أخبرنا عمرو بن علي عن أبي داود قال : حدثنا ابراهيم بن سعد عن الزهري عن عمارة بن أبي حسن المازني عن عمه أن الناس سألوا رسول الله ﷺ عن الوسوسة التي يجدها أحدهم لأن يسقط من عند الثريا أحبّ إليه من أن يتكلم به فقال رسول الله ﷺ : « ذاك صريح الإيمان . إن الشيطان يأتي العبد فيما دون ذلك فإذا عصم منه وقع فيما هنالك ».

۶۷۲۔ ہم سے عمرو بن علی نے بواسطہ ابوداؤد، ابراہیم بن سعد، زہری، عمارہ بن ابی حسن المازنی بیان کیا کہ میرے چچا نے کہا، لوگوں نے رسول اللہ ﷺ سے وسوسہ کے بارہ میں پوچھا، جو ان میں سے کسی کو محسوس ہوتا، اسے بیان کرنے کی نسبت ثریا ستارے سے گرنے کو ترجیح دیتا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا یہ صریح ایمان ہے، شیطان اس سے چھوٹی باتیں لے کر بندہ کے پاس آتا ہے جب وہ اس سے بچ جائے تو ان باتوں میں پڑ جاتا ہے۔"

ما يستحب للإنسان أن يقرأ كل ليلة

673 — أخبرنا قتيبة بن سعيد قال : حدثنا حماد عن عاصم عن زرعن ابن مسعود قال : قل هو الله أحد تعدل ثلث القرآن.

انسان کے لیے ہر رات کیا پڑھنا مستحب ہے

۶۷۳۔ ہم سے قتیبہ بن سعید نے بواسطہ حماد، عاصم، زر بیان کیا کہ حضرت ابن مسعودؓ نے کہا "قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ (پڑھنا ثواب میں) ایک تہائی قرآن کے برابر ہے۔"

674 — أخبرنا محمد بن العلاء قال : حدثنا أبو بكر قال : حدثنا أبو حصين عن أبي عبد الرحمن عن عبد الله قل : من قرأ قل هو الله

۶۷۱۔ ہم سے عبدالرحمٰن بن محمد بن سلام نے بواسطہ اسحٰق، عوام، ابواسحٰق، بیان کیا۔ سلیمان بن صرد نے کہا حضرت ابی بن کعبؓ رسول اللہ ﷺ کے پاس دو آدمی لے کر آئے جن کا قرارت میں اختلاف تھا...... مذکورہ حدیث کی مانند۔

672 — أخبرنا عمرو بن علي عن أبي داود قال : حدثنا ابراهيم بن سعد عن الزهري عن عمارة بن أبي حسن المازني عن عمه أن الناس سألوا رسول الله ﷺ عن الوسوسة التي يجدها أحدهم لأن يسقط من عند الثريا أحبّ إليه من أن يتكلم به فقال رسول الله ﷺ : « ذاك صريح الإيمان . إن الشيطان يأتي العبد فيما دون ذلك فإذا عصم منه وقع فيما هنالك ».

۶۷۲۔ ہم سے عمرو بن علی نے بواسطہ ابوداؤد، ابراہیم بن سعد، زہری، عمارہ بن ابی حسن المازنی بیان کیا کہ میرے چچا نے کہا، لوگوں نے رسول اللہ ﷺ سے وسوسہ کے بارہ میں پوچھا، جو اُن میں سے کسی کو محسوس ہوتا، اسے بیان کرنے کی نسبت ثریا ستارے سے گرنے کو ترجیح دیتا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا یہ صریح ایمان ہے، شیطان اس سے چھوٹی باتیں لے کر بندہ کے پاس آتا ہے جب وہ اس سے بچ جائے تو ان باتوں میں پڑ جاتا ہے۔"

ما يستحب للإنسان أن يقرأ كل ليلة

673 — أخبرنا قتيبة بن سعيد قال : حدثنا حماد عن عاصم عن زرعن ابن مسعود قال : قل هو الله أحد تعدل ثلث القرآن.

انسان کے لیے ہر رات کیا پڑھنا مستحب ہے

۶۷۳۔ ہم سے قتیبہ بن سعید نے بواسطہ حماد، عاصم، زر بیان کیا کہ حضرت ابن مسعودؓ نے کہا "قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ (پڑھنا ثواب میں) ایک تہائی قرآن کے برابر ہے۔"

674 — أخبرنا محمد بن العلاء قال : حدثنا أبو بكر قال : حدثنا أبو حصين عن أبي عبد الرحمن عن عبد الله قال : من قرأ قل هو الله

أحد قرأ ثلث القرآن.

۶۷۴۔ ہم سے محمد بن العلاء نے بواسطہ ابوبکر، ابوحصین، ابوعبدالرحمٰن، بیان کیا کہ حضرت عبداللہؓ نے کہا، جس نے قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ کی تلاوت کی (گویاکہ) اس نے ایک تہائی قرآن پاک کی تلاوت کی۔

675 — أخبرني محمد بن عبد الله بن معاذ قال: حدثنا أبي حدثنا شعبة عن علي بن مدرك عن ابراهيم النخعي عن ربيع بن خثيم عن عبد الله عن النبي ﷺ قال: أيعجز أحدكم أن يقرأ ثلث القرآن كل ليلة قال: ومن يطيق ذلك قال: بلى قل هو الله أحد.

۶۷۵۔ ہم سے محمد بن عبداللہ بن معاذ نے بواسطہ اپنے والد، شعبہ، علی بن مدرک، ابراہیم نخعی، ربیع بن خثیم حضرت عبداللہؓ بیان کیا کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا، کیا تم میں سے کوئی اس سے بھی عاجز ہے کہ وہ ہر رات قرآن پاک کا تیسرا حصہ تلاوت کرے، صحابہؓ نے کہا، اس کی کون طاقت رکھتا ہے، آپ نے فرمایا، ہاں قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ (ثلث قرآن کے برابر ہے)

رواه سليمان الأعمش عن ابراهيم فأرسله:

676 — أخبرنا محمد بن بشار قال: حدثنا عبد الرحمن قال: حدثنا سفيان عن الأعمش عن ابراهيم عن النبي ﷺ، مرسل.

سلیمان الاعمشؒ نے ابراہیمؒ سے اس حدیث کو مرسل بیان کیا ہے۔

۶۷۶۔ ہم سے محمد بن بشار نے بواسطہ عبدالرحمٰن، سفیان، اعمش، ابراہیم (نخعیؒ) نبی اکرم ﷺ مرسلاً بیان کیا۔

677 — أخبرنا محمد بن العلاء قال: حدثنا أبو معاوية عن الأعمش عن ابراهيم قال النبي ﷺ: مرسل.

۶۷۷۔ ہم سے محمد بن العلاء نے بواسطہ ابومعاویہ، اعمش، ابراہیمؒ، مرسلاً بیان کیا کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا۔

ذكر الاختلاف على الربيع بن خثيم في هذا الحديث:

678 — أخبرنا هنّاد بن السري عن أبي الأحوص عن سعيد عن منذر (ه 374 آ) عن الربيع بن خُثيم قال : كان الأنصاري يقول من قرأ قل هو الله أحد كانت عدل ثلث القرآن .

ء اس حدیث میں ربیع بن خثیم پر اختلاف کا ذکر ۔

۶۷۸۔ ہم سے ہنّاد بن السری نے بواسطہ ابوالاحوص، سعید، منذر، ربیع بن خثیم بیان کیا کہ حضرت (ابوایوب انصاریؓ) کہا کرتے تھے جس نے قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ کی تلاوت کی تو یہ سورۃ قرآن کے تیسرے حصہ کے برابر ہے۔"

679 — أخبرني محمد بن قدامة قال: حدثنا جرير عن منصور عن هلال بن يساف عن الربيع بن خثيم عن امرأة من الأنصار عن أبي أيوب قال : قال رسول الله ﷺ :

« أيعجز أحدكم أن يقرأ في (كل) حـ ب ليلة ثلث القرآن فسكتنا فأعاد ثلاث مرات يقول لنا ونسكت ثم قال من قرأ في ليلة قل هو الله أحد فقد قرأ ثلث القرآن ».

۶۷۹۔ ہم سے محمد بن قدامہ نے بواسطہ جریر، منصور، ہلال بن یساف، ربیع بن خثیم، ایک انصاری عورت بیان کیا کہ حضرت ابوایوبؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔

"کیا تم میں سے کوئی اس بات سے بھی عاجز ہے کہ ہر رات قرآن پاک کا تیسرا حصہ تلاوت کرے" ہم خاموش ہو گئے، آپ نے تین بار یہ بات دہرائی، آپ فرماتے ہم خاموش ہو جاتے، پھر آپ نے فرمایا "جس نے رات کو قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھا (گویا کہ) اس نے ایک تہائی قرآن پاک پڑھا؟"

680 — أخبرنا محمد بن المثنّى قال : حدثنا محمد قال : حدثنا شعبة عن منصور عن هلال عن ربيع بن خثيم عن عمرو بن ميمون عن امرأة عن أبي أيوب عن النبي ﷺ قال : قل هو الله أحد ثلث القرآن .

۶۸۰۔ ہم سے محمد بن المثنّیٰ نے بواسطہ محمد، شعبہ، منصور، ہلال، ربیع بن خثیم، عمرو بن میمون، ایک عورت

حضرت ابوایوبؓ بیان کیا کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ تہائی قرآن ہے۔

681 — أخبرنا محمد بن بشار قال : حدثنا عبد الرحمن قال : حدثنا زائدة عن منصور عن هلال عن ربيع بن خثيم عن عمرو بن ميمون عن ابن أبي ليلى عن امرأة عن أبي أيوب عن النبي ﷺ قال : قل هو الله أحد ثلث القرآن.

لا أعرف في الحديث الصحيح اسناداً أطول من هذا.

۶۸۱۔ ہم سے محمد بن بشار نے بواسطہ عبدالرحمٰن، زائدۃ، منصور، ہلال، ربیع بن خثیم، عمرو بن میمون، ابن ابی لیلی، ایک عورت، حضرت ابوایوبؓ بیان کیا کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا "قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ تہائی قرآن ہے۔"

(امام نسائیؒ نے کہا) صحیح حدیث میں اس سے زیادہ لمبی سند میرے علم میں نہیں۔

682 — أخبرني أبو بكر بن علي قال : حدثنا عبيد الله ويوسف بن مروان قالا : حدثنا فضيل بن عياض عن منصور عن هلال عن عمرو بن ميمون عن ربيع بن خثيم عن عبد الرحمن بن أبي ليلى عن امرأة عن أبي أيوب قال :

قال رسول الله ﷺ نحوه.

۶۸۲۔ مجھ سے ابوبکر بن علی نے بواسطہ، عبیداللہ اور یوسف بن مروان، فضیل بن عیاض، منصور، ہلال، عمرو بن میمون، ربیع بن خثیم عبدالرحمٰن بن ابی لیلی، ایک عورت بیان کیا کہ حضرت ابوایوبؓ نے کہا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا..... مذکورہ حدیث کی مانند

683 — أخبرني زكريا بن يحيَ قال : حدثنا بشر بن الحكم قال : حدثنا عبد العزيز بن عبد الصمد قال : حدثنا منصور عن ربعي عن عمرو بن ميمون عن عبد الرحمن بن أبي ليلى عن امرأة من الأنصار أن أبا أيوب أنبأها قال : قال رسول الله ﷺ من قرأ في ليلة بقل هو الله أحد فقد قرأ ثلث القرآن.

هذا خطأ :

۶۸۳۔ ہم سے زکریا ابن یحیی نے بواسطہ بشر بن الحکم، عبدالعزیز بن عبدالصمد، منصور، ربعی، عمرو بن میمون، عبدالرحمٰن بن ابی لیلی، ایک انصاری عورت بیان کیا کہ حضرت ابوایوبؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے ایک رات میں قُلْ اللّٰهُ أَحَدٌ پڑھی (گویا کہ) اس نے قرآن پاک کا ایک تہائی حصہ تلاوت کیا، یہ (روایت) خطا ہے۔

684 — أخبرنا محمد بن المثنى قال : حدثنا ابن أبي عدي قال : أخبرنا شعبة عن حصين عن (ت 653هـ) هلال قال : كان الربيع إذا جلس مجلسا لم يقم حتَّى يحدِّث بهذين الحديثين عن ابن مسعود وحديثا برفعه إلى النبي ﷺ بينهما امرأة قال : قل هو الله أحد تعدل ثلث القرآن .

۶۸۴۔ ہم سے محمد بن المثنیٰ نے بواسطہ ابن ابی عدی، شعبہ، حصین بیان کیا کہ ھلال نے کہا، ربیع جب کسی مجلس میں بیٹھتے تو جب تک حضرت ابن مسعودؓ کی یہ دو حدیثیں بیان نہ کر لیتے نہ اُٹھتے، اور ایک حدیث جسے وہ نبی اکرم ﷺ تک مرفوع بیان کرتے اس روایت میں ربیع اور ابن مسعودؓ کے درمیان ایک عورت کا واسطہ ہے آپ نے فرمایا قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ ایک تہائی قرآن کے برابر ہے"

685 — أخبرنا أحمد بن منيع قال : حدثنا هشيم قال : أخبرنا حصين عن هلال بن يساف عن عبد الرحمن بن أبي ليلى عن أبي بن كعب أن رجلاً من الأنصار قال : قال رسول الله ﷺ : من قرأ قل هو الله أحد فكأنما قرأ ثلث القرآن.

۶۸۵۔ ہم سے احمد بن منیع نے بواسطہ ہشیم، حصین، ہلال بن یساف، عبدالرحمٰن ابن ابی لیلی، حضرت ابی بن کعبؓ بیان کیا کہ ایک انصاری شخص نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "جس نے قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ پڑھی گویا کہ اُس نے ایک تہائی قرآن پاک تلاوت کیا"

686 — أخبرنا هلال بن العلاء بن هلال قال : حدثني أبي قال : حدثنا هشيم عن حصين عن عبد الرحمن بن أبي ليلى عن أبي بن كعب قال : قال رسول الله ﷺ : من قرأ قل هو الله أحد فكأنما قرأ ثلث القرآن

۶۸۶ــــ ہم سے ہلال بن العلاء بن ہلال نے بواسطہ اپنے والد، ہشیم، حصین، عبدالرحمٰن بن ابی لیلی بیان کیا کہ حضرت ابی بن کعبؓ نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، ”جس نے قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ پڑھا، گویا اُس نے قرآن پاک کا ایک تہائی حصہ تلاوت کیا“

ذكر الاختلاف على الشعبي فيه :

687 — أخبرنا أحمد بن سليمان قال : حدثنا يعلى قال : حدثنا زكريا عن عامر عن عبد الرحمن بن أبي ليلى عن أبي أيوب الأنصاري قال : قل هو الله أحد تعدل ثلث القرآن.

اس حدیث میں شعبی پر اختلاف کا ذکر۔

۶۸۷۔ ہم سے احمد بن سلیمان نے بواسطہ یعلی، زکریا، عامر، عبدالرحمٰن بن ابی لیلی بیان کیا کہ حضرت ابو ایوب انصاریؓ نے کہا، قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ ایک تہائی قرآن کے برابر ہے“

688 — أخبرنا عبد الرحمن بن محمد بن سلام قال : حدثنا اسحق عن ابن عون عن الشعبي عن عمرو بن ميمون أن أبا أيوب قال : قل هو الله أحد الله الصمد ثلث القرآن.

۶۸۸ــــ ہم سے عبدالرحمٰن بن محمد بن سلام نے بواسطہ اسحٰق، ابن عون، شعبی، عمرو بن میمون بیان کیا کہ حضرت ابو ایوبؓ نے کہا ”قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ، أَللّٰهُ الصَّمَدُ ایک تہائی قرآن ہے“

ذكر الاختلاف على أبي اسحق فيه :

689 — أخبرنا علي بن سعيد بن مسروق الكوفي قال : حدثنا عبد الرحيم عن زكريا عن أبي اسحق (ه 375 آ) عن عمرو بن ميمون قال : حدثني بعض أصحاب محمد ﷺ أن النبي ﷺ (ه 45 ب) قال : قل هو الله أحد ثلث القرآن.

اس حدیث میں ابواسحٰق پر اختلاف کا ذکر۔

۶۸۹ــــ ہم سے علی بن سعید بن مسروق الکوفی نے بواسطہ عبدالرحیم، زکریا، ابواسحٰق، عمرو بن میمون بیان کیا، کہ

حضرت محمد ﷺ کے ایک صحابی نے کہا، نبی اکرم ﷺ نے فرمایا قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ ایک تہائی قرآن ہے۔

690 — أخبرنا أحمد بن سليمان قال : حدثنا حسين عن زائدة عن أبي اسحق عن عمرو بن ميمون قال : قال النبي ﷺ : « قل هو الله أحد ثلث القرآن ».

۶۹۰— ہم سے احمد بن سلیمان نے بواسطہ حسین، زائدہ، ابواسحٰق، بیان کیا کہ عمرو بن میمون نے کہا، نبی اکرم ﷺ نے فرمایا قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ ایک تہائی قرآن ہے۔

691 — أخبرنا محمد بن بشار قال : حدثنا عبد الرحمن. قال : حدثنا سفيان عن أبي اسحق عن عمرو بن ميمون عن النبي ﷺ مرسل.

۶۹۱— ہم سے محمد بن بشار نے بواسطہ عبدالرحمٰن، سفیان، ابواسحٰق بیان کیا کہ عمرو بن میمون نے نبی اکرم ﷺ سے مرسلاً بیان کیا۔

692 — أخبرنا أحمد بن مسعدة قال : حدثنا بشر قال : حدثنا شعبة عن أبي اسحق قال : سمعت عمرو بن ميمون يقول : قل هو الله أحد ثلث القرآن.

وقد رواه عطاء عن أبي اسحق عن ابن مسعود قال : أيعجز أحدكم أن يقرأ ثلث القرآن كل ليلة قالوا : يارسول الله ومن يستطيع ذلك ؟ قال : ألا يقرأ قل هو الله أحد فإنها تعدل ثلث القرآن.

وقال أبو قيس : عن عمرو بن ميمون عن أبي مسعود ولم يتابعه أحد علمته على ذلك.

۶۹۲— ہم سے احمد بن سعدہ نے بواسطہ بشر، شعبہ، ابواسحٰق، بیان کیا کہ عمرو بن میمونؒ نے کہا "قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ ایک تہائی قرآن ہے۔

اور اس حدیث کو عطاءؒ نے بواسطہ ابواسحٰق بیان کیا کہ حضرت ابن مسعودؓ نے کہا (نبی اکرم ﷺ)

نے فرمایا۔ کیا تم میں سے کوئی اس بات سے بھی عاجز ہے کہ ہر رات ایک تہائی قرآن کی تلاوت کرے صحابہؓ نے عرض کیا۔ اے اللہ تعالٰے کے پیغمبر! اس کی کون طاقت رکھتا ہے۔ آپ نے فرمایا" قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ" کیوں نہیں پڑھ لیتا، بیشک یہ ایک تہائی قرآن پاک کے برابر ہے۔

ابوقیس نے بواسطہ عمرو بن میمون ابومسعودؓ یہ روایت بیان کی اور میرے علم کے مطابق اس کا کوئی متابع نہیں۔

693 — أخبرنا اسماعيل بن مسعود قال : حدثنا بشر عن شعبة عن أبي قيس قال : سمعت عمرو بن ميمون يحدث عن أبي مسعود عن النبي ﷺ قال : يُغْلَب أحدكم أن يقرأ ثلث القرآن كل ليلة قالوا : ومن يطيق ذلك قال : قل هو . الله أحد .

۶۹۳۔ ہم سے اسمٰعیل بن مسعود نے بواسطہ بشر، شعبہ، ابوقیس، عمرو بن میمون، حضرت ابومسعودؓ بیان کیا کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا "تم میں سے کسی پر یہ بات بھی بھاری ہے کہ ہر رات قرآن پاک کا ایک تہائی حصہ تلاوت کرے، صحابہؓ نے کہا، اس کی کون طاقت رکھتا ہے، آپ نے فرمایا قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ

وقد روى هذا الحديث موسى بن طلحة عن أبي أيوب قوله .

694 — أخبرنا أحمد بن سليمان قال حدثنا جعفر بن عون عن عمرو بن عثمان بن موهب عن موسى بن طلحة (أن) آ حـ أبا أيوب كان يقول ان الله الواحد الصمد تعدل بثلث القرآن .

اس حدیث کو موسیٰ بن طلحہ نے حضرت ابوایوبؓ کا قول قرار دیا۔

۶۹۴۔ ہم سے احمد بن سلیمان نے بواسطہ جعفر بن عون، عمرو بن عثمان بن موہب، موسیٰ بن طلحہ بیان کیا کہ حضرت ابوایوبؓ یہ کہا کرتے تھے "اِنَّ اللّٰهَ الْوَاحِدَ الصَّمَدَ" ایک تہائی قرآن کے برابر ہے۔

ذكر الاختلاف على الزهري في هذا الحديث :

695 — أخبرنا عمرو بن علي قال : حدثني أمية بن خالد قال : حدثني ابن أخي الزهري عن حميد بن عبد الرحمن عن أم كلثوم بنت

عقبة (قالت) آ حـ سمعت رسول الله ﷺ يقول : قل هو الله أحد تعدل ثلث القرآن.

اس حدیث میں زہری پر اختلاف کا ذکر

۶۹۵۔ ہم سے عمرو بن علی نے بواسطہ امیہ بن خالد، زہری کے بھتیجا، حمید بن عبدالرحمن بیان کیا کہ اُم کلثوم بنت عقبہ نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ ایک تہائی قرآن کے برابر ہے۔

696 — أخبرنا عبيد الله بن سعد بن ابراهيم بن سعد قال : حدثنا عمي قال : حدثنا أبي عن ابن اسحق قال حدثني الحارث بن فضيل الأنصاري عن محمد بن مسلم الزهري قال :

أخبرني حميد بن عبد الرحمن بن عوف أن نفراً من أصحاب النبي ﷺ حدثوه أنهم سمعوا رسول الله ﷺ يقول : قل هو الله أحد لتعدل ثلث القرآن لمن صلى بها.

۶۹۶۔ ہم سے عبید اللہ بن سعد بن ابراہیم بن سعد نے بواسطہ اپنے چچا کے اور ان کے چچا نے بواسطہ اپنے والد، ابن اسحٰق، حارث بن فضیل انصاری، محمد بن مسلم زہری، حمید بن عبدالرحمن بن عوف بیان کیا کہ نبی اکرم ﷺ کے صحابہؓ کی ایک جماعت نے اُن سے بیان کیا کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سُنا۔ قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ اس شخص کے لیے ایک تہائی قرآن کے برابر ہے جو اس کے ساتھ نماز پڑھے۔

697 — الحارث بن مسكين قراءة عليه وأنا أسمع عن ابن القسم قال : حدثني مالك عن ابن شهاب عن حميد بن عبد الرحمن أنه أخبره ، انّ قل هو الله أحد ثلث القرآن.

۶۹۷۔ ہم سے حارث بن مسکین نے قراءۃً بواسطہ ابن القسم، مالک، ابن شہاب، بیان کیا کہ حمید بن عبدالرحمن نے کہا، قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ ایک تہائی قرآن ہے۔

ذكر الاختلاف على مالك بن أنس في هذا الحديث:

698 — ... عن مالك عن عبد الرحمن بن

(عبد الله) بن عبد الرحمن بن أبي صعصعة عن أبيه عن أبي سعيد الخدري أن رجلا سمع رجلا يقرأ قل هو الله أحد يرددها فلما أصبح جاء إلى النبي ﷺ فذكر ذلك له فقال رسول الله ﷺ والذي نفسي بيده أنها لتعدل ثلث القرآن.

اس حدیث میں مالک بن انسؒ پر اختلاف کا ذکر۔

۶۹۸۔ ہم سے قتیبہ بن سعید نے بواسطہ مالک عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن عبدالرحمٰن بن ابی صعصعہ، عبداللہ بن عبدالرحمٰن، بیان کیا کہ حضرت ابوسعید خدریؓ نے کہا، ایک شخص نے ایک دوسرے شخص کو بار بار قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ پڑھتے سنا، جب صبح ہوئی تو (حضرت ابوسعید خدریؓ) نبی اکرم ﷺ کے پاس آئے، اور یہ بات آپ سے ذکر کی، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا " اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے، یہ سورۃ ایک تہائی قرآن کے برابر ہے۔

خالفه اسماعيل بن جعفر :

699 — أخبرنا العباس بن عبد العظيم قال : حدثنا محمد بن جهضم قال : (حدثنا) اسماعيل بن جعفر عن مالك (بن أنس) ب ح وذكر كلمة (376 آ) عبد الرحمن بن عبد الله بن عبد الرحمن بن أبي صعصعة .

اسمٰعیل بن جعفر نے اس سے مختلف روایت بیان کی ہے۔

۶۹۹۔ ہم سے عباس بن عبدالعظیم نے بواسطہ محمد بن جھضم، اسمٰعیل بن جعفر، مالک بن انس، عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن عبدالرحمٰن بن ابی صعصعہ بیان کیا۔

700 — وأخبرني زكريا بن يحيى قال : حدثنا اسماعيل بن ابراهيم قال : حدثنا اسماعيل بن جعفر عن مالك بن أنس عن عبد الله بن أبي صعصعة المازني عن أبيه عن أبي سعيد الخدري قال : أخبرني قتادة بن النعمان أن رجلا في زمن النبي ﷺ كان يقرأ من السحر قل هو الله أحد يرددها لا يزيد عليها فلما أصبح أتى رجل رسول الله ﷺ فقال : يا رسول

الله إن فلانا قام من الليل يقرأ من السحر قل هو الله أحد الله الصمد لم يلد ولم يولد ولم يكن له كفوا أحد ، يرددها لا يزيد عليها كأنه يتقالُّها فقال النبي ﷺ : « والذي نفسي بيده أنها لتعدل ثلث القرآن ».

ولفظ الحديث لزكريا.

۷۰۰۔ ہم سے زکریا بن یحییٰ نے بواسطہ اسمٰعیل بن ابراہیم، اسمٰعیل بن جعفر، مالک بن انس، عبداللہ بن ابی صعصعۃ المازنی، ابو صعصعۃ المازنی حضرت ابوسعید خدریؓ بیان کیا کہ حضرت قتادہ بن النعمانؓ نے کہا نبی اکرم ﷺ کے زمانہ مبارک میں ایک شخص سحری کے وقت قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ پڑھتا اور اُسے بار بار دہراتا، اس سے زیادہ کچھ نہ پڑھتا، جب صبح ہوئی تو ایک شخص رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، اور عرض کیا اے اللہ تعالیٰ کے پیغمبر! فلاں شخص رات کو اُٹھا اور سحری (تہجد) کے وقت قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ، لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا أَحَدٌ بار بار پڑھتا رہا اس سے زیادہ کچھ نہ پڑھتا، گویا کہ اس (آنے والے شخص) نے اسے تھوڑا سمجھا، تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا "اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے، یہ ایک تہائی قرآن کے برابر ہے"

حدیث کے یہ الفاظ زکریا کے ہیں۔

701 — أخبرنا اسماعيل بن مسعود قال : حدثنا خالد قال : حدثنا سعيد عن قتادة (أنه) حدثهم عن سالم (عن) معدان عن أبي الدرداء عن رسول الله ﷺ قال : « أما يستطيع أحدكم أن يقرأ ثلث القرآن في ليله قالوا : نحن أضعف من ذلك وأعجز . قال : إن الله جزأ القرآن ثلاثة أجزاء فجعل قل هو الله أحد جزءا من أجزاء القرآن ».

۷۰۱۔ ہم سے اسمٰعیل بن مسعود نے بواسطہ خالد، سعید، قتادہ، سالم، معدان بیان کیا کہ حضرت ابوالدرداءؓ نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

"کیا تم میں سے کوئی اتنی طاقت بھی نہیں رکھتا کہ وہ رات کو ایک تہائی قرآن پاک کی تلاوت کرے" صحابہؓ نے عرض کیا، ہم کمزور اور اس سے عاجز ہیں، آپ نے فرمایا "بیشک اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک کے تین حصے فرمائے ہیں تو قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ کو قرآن پاک کے (تین) حصوں میں ایک حصہ بنایا ہے"

الفضل في قراءة قل هو الله أحد

702 — أخبرنا قتيبة بن سعيد عن مالك عن عبيد الله بن عبد الرحمن عن عبيد مولى آل زيد بن الخطاب قال : سمعت أبا هريرة يقول : اقبلنا مع رسول الله ﷺ فسمع رجلا يقرأ قل هو الله أحد الله الصمد لم يلد ولم يولد ولم يكن له كفوا أحد فقال : رسول الله ﷺ : « وجبت فسألته ماذا يارسول الله ؟ قال : الجنة ».

قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ پڑھنے کی فضیلت

۷۰۲ — ہم سے قتیبہ بن سعید نے بواسطہ مالک، عبید اللہ بن عبد الرحمٰن، عبید مولی آل زید بن الخطاب بیان کیا کہ حضرت ابوہریرہؓ نے کہا، ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ آئے تو آپ نے ایک شخص کو سنا جو قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ اَللّٰهُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا أَحَدٌ پڑھ رہا تھا، تو آپ نے فرمایا "لازم ہوگئی" میں نے پوچھا، اے اللہ تعالیٰ کے پیغمبر! کیا چیز؟ آپ نے فرمایا "جنت"

703 — أخبرنا سليمان بن داوود عن ابن وهب قال : أخبرني عمرو عن سعيد أن أبا الرجال محمد بن عبد الرحمن حدثه عن أمه عمرة عن عائشة أن رسول الله ﷺ بعث رجلا على سرية وكان يقرأ لأصحابه في صلاتهم فيختم بقل هو الله أحد ، فلما رجعوا ذكروا ذلك لرسول الله ﷺ فقال : سلوه لأي شيء صنع ذلك ، فسألوه فقال : انها صفة الرحمن فأنا أحب أن اقرأ بها . قال رسول الله ﷺ أخبروه أن الله يحبه.

۷۰۳ — ہم سے سلیمان بن داؤد نے بواسطہ ابن وہب، عمرو، سعید، ابوالرجال محمد بن عبد الرحمٰن، عُمرۃ بیان کیا کہ ام المومنین حضرت عائشہؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کو ایک فوجی دستہ پر (امیر بنا کر) بھیجا۔ وہ اپنے ساتھیوں کو نماز پڑھاتا تو (نمازوں میں قراءۃ کو) قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ پر ختم کرتا، جب وہ واپس آئے تو انہوں نے یہ بات رسول اللہ ﷺ سے ذکر کی، آپ نے فرمایا!

"اس سے پوچھو اس نے یہ کس لیے کیا، صحابہؓ نے اس سے پوچھا، تو اس نے کہا، یہ رحمٰن کی صفت ہے مجھے پسند ہے کہ میں اسے پڑھتا رہوں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "اسے بتا دو، بیشک اللہ تعالیٰ اس سے محبت رکھتے ہیں۔"

704 — أخبرنا قتيبة بن سعيد قال : حدثنا أبو عوانة عن مهاجر أبي الحسن عن رجل من أصحاب النبي ﷺ قال : كنت أسير مع النبي ﷺ فسمع رجلا يقرأ ، قل يأيها الكافرون حتَّى ختمها فقال : قد برئ هذا من الشرك ، ثم سرنا فسمع آخر يقرأ قل هو الله أحد فقال : أمّا هذا فقد غفر له.

۷۰۴ — ہم سے قتیبہ بن سعید نے بواسطہ ابوعوانہ، مہاجر ابوالحسن بیان کیا کہ نبی اکرم ﷺ کے ایک صحابی نے کہا: میں نبی اکرم ﷺ کے ساتھ چل رہا تھا کہ آپ نے ایک شخص کو سنا جو قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ پوری سورۃ پڑھ رہا تھا تو آپ نے فرمایا یہ شخص شرک سے بری ہو گیا، ہم پھر (آگے) چلے تو ایک دوسرے شخص کو سنا جو قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھ رہا تھا، آپ نے فرمایا بہرحال یہ تو اس کے گناہ بخش دیے گئے ہیں۔

705 — أخبرنا سليمان بن داود عن ابن وهب قال : حدثنا عمرو عن سعيد أن أبا المصفَّى أخبره أن ابن أبي ليلى الأنصاري أخبره عن ابن مسعود قال : كنا مع رسول الله ﷺ في سفر ونحن نسير فقرأ رجل من القوم قل يا أيها الكافرون قال رسول الله ﷺ : « أما صاحبكم فقد برئ من الشرك فذهبت أنظر من هو فأبشره فقرأ رجل آخر قل هو الله أحد قال رسول الله ﷺ : أما صاحبكم فقد غفر له ». (377 آ)

۷۰۵ — ہم سے سلیمان بن داؤد نے بواسطہ ابن وہب، عمرو، سعید، ابوالمصفّٰی، ابن ابی لیلی الانصاری بیان کیا کہ حضرت ابن مسعودؓ نے کہا، ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک سفر میں چل رہے تھے، کہ لوگوں میں سے ایک شخص نے قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ تلاوت کی، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "تمہارا ساتھی شرک سے بری ہو گیا" میں اسے دیکھنے کے لیے گیا کہ وہ کون ہے تاکہ اُسے خوشخبری سناؤں تو ایک دوسرے شخص نے قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ تلاوت کی، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، تمہارے

ساتھی کے گناہ معاف کر دیئے گئے ہیں۔"

ذكر ما يستحب للانسان أن يقرأ كل ليلة قبل أن ينام

706 — أخبرنا محمد بن رافع قال : حدثنا شبابة قال : حدثنا المغيرة وهو ابن مسلم الخراساني عن أبي الزبير عن جابر قال : كان النبي ﷺ لا ينام كل ليلة حتَّى يقرأ تنزيل السجدة وتبارك الذي بيده الملك.

ہر رات انسان کو سونے سے پہلے کیا پڑھنا چاہیئے

۷۰۶ — ہم سے محمد بن رافع نے بواسطہ شبابہ، مغیرہ بن مسلم الخراسانی، ابوالزبیر، بیان کیا کہ حضرت جابرؓ نے کہا "نبی اکرم ﷺ ہر رات جب تک (سورۃ) تنزیل السجدہ اور تَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ تلاوت نہ فرما لیتے سوتے نہ تھے"

تابعه ليث بن أبي سليم :

707 — أخبرني محمد بن آدم عن عبدة عن حسن بن صالح عن ليث عن أبي الزبير عن جابر قال : كان النبي ﷺ لا ينام كل ليلة حتَّى يقرأ ألم تنزيل السجدة وتبارك الذي بيده الملك.

لیث بن ابی سلیم نے بھی اسکی متابعت کی ہے۔

۷۰۷ ہم سے محمد بن آدم نے بھی بواسطہ عبدہ، حسن بن صالح، لیث، ابوالزبیر بیان کیا کہ حضرت جابرؓ نے کہا "نبی اکرم ﷺ ہر رات جب تک تَنْزِيلُ السَّجْدَةِ اور تَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ تلاوت نہ فرما لیتے سوتے نہ تھے"

708 — أخبرنا أبو داود قال : حدثنا الحسن وهو ابن أعين قال : حدثنا زهير قال : حدثنا ليث عن أبي الزبير عن جابر قال : كان رسول الله ﷺ لا ينام حتَّى يقرأ آلم تنزيل وتبارك.

۷۰۸ — ہم سے ابوداؤد نے بواسطہ حسن بن اعین، زہیر، لیث، ابوالزبیر بیان کیا کہ حضرت جابرؓ

نے کہا، "نبی اکرم ﷺ ہر رات جب تک الٓمٓ تنزیل اور تبارک تلاوت نہ فرما لیتے سوتے نہ تھے"

709 — أخبرنا أبو داود قال: حدثنا الحسن قال: حدثنا زهير قال: سألت أبا الزبير أسمعت جابراً يذكر أن نبي الله ﷺ كان لا ينام (ه 46 ب) حتّى يقرأ ألم تنزيل وتبارك قال: ليس جابر حدثنيه ولكن حدثني صفوان أو أبو صفوان.

۷۰۹۔ ہم سے ابوداؤد نے بواسطہ حسن بیان کیا کہ زہیر نے کہا، میں نے ابوالزبیر سے پوچھا کیا آپ نے حضرت جابرؓ سے یہ حدیث سنی کہ اللہ تعالیٰ کے نبی ﷺ سوتے نہ تھے جب تک کہ الٓمٓ تنزیل اور تبارک تلاوت نہ فرما لیتے، (تو ابوالزبیرؒ نے) کہا حضرت جابرؓ نے مجھ سے یہ حدیث بیان نہیں کی بلکہ مجھ سے صفوان یا ابوصفوان نے یہ حدیث بیان کی۔

تم الجزء الثاني من كتاب يوم وليلة بحمد الله وعونه.

کتاب یوم ولیلہ کی دوسری جزء اللہ تعالیٰ کی حمد اور مدد سے مکمل ہوئی۔

بسم الله الرحمن الرحيم صلى الله على سيدنا محمد وآله وصحبه وسلم تسليما

الفضل في قراءة تبارك الذي بيده الملك

710 — أخبرنا اسحق بن ابراهيم قال : قلت لأبي أسامة أحدثكم شعبة عن قتادة عن عباس الجشمي عن أبي هريرة عن رسول الله ﷺ قال : إن سورة في القرآن (ثلاثين) آية شفعت لصاحبها حتّى غُفِرَ له تبارك الذي بيده الملك ؟

فأقرّ به أبو أسامة وقال : نعم .

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

صَلَّى اللهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّآلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا

تَبَارَكَ الَّذِیْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ پڑھنے کی فضیلت

۷۱۰ — ہم سے اسحٰق بن ابراہیم نے بیان کیا کہ میں نے ابواسامہ سے پوچھا، کیا تم سے شعبہ نے بواسطہ قتادہ، عباس الجشمی، حضرت ابوہریرہؓ بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "قرآن پاک میں ایک تیس آیتوں والی سورت ہے، جو اپنے پڑھنے والے کی بخشش ہونے تک سفارش کرتی رہے گی۔ (وہ) تَبَارَكَ الَّذِیْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ (ہے) ؟

تو ابواسامہ نے اس کا اقرار کیا اور کہا: ہاں

711 — أخبرنا عبيد الله بن عبد الكريم (وقال) آ حـ حدثنا محمد بن عبيد الله أبو ثابت المدني قال : حدثنا ابن أبي حازم عن سهيل بن أبي صالح عن عرفجة بن عبد الواحد عن عاصم بن أبي النجود عن زر عن عبد الله بن مسعود قال : من قرأ تبارك الذي بيده الملك كل ليلة منعه الله بها من عذاب القبر وكنا في عهد رسول الله ﷺ نسميها المانعة (وإنها) آ حـ في كتاب الله سورة من قرأ بها في كل ليلة فقد أكثر وأطاب . مختصر.

۷۱۱ــــ ہم سے عبیداللہ بن عبدالکریم نے بواسطہ محمد بن عبیداللہ ابو ثابت المدنی، ابن ابی حازم، سہیل بن ابی صالح، عرفجہ بن عبدالواحد، عاصم بن ابی النجود، زر، بیان کیا کہ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ نے کہا، جس نے تَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ ہر رات تلاوت کی، اللہ تعالیٰ اس کے بدلے عذابِ قبر سے اس کی حفاظت فرمائے گا، اور ہم رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں اسے سورہ مانعہ (حفاظت کرنیوالی) کہتے تھے، اور یہ اللہ تعالیٰ کی کتاب میں ایک ایسی سورۃ ہے، جس نے ہر رات اس کی تلاوت کی اس نے بہت کچھ کیا اور اچھا کیا۔

712 — أخبرنا محمد بن النضر بن مساور قال : حدثنا حماد عن مروان أبي لبابة أن عائشة قالت : كان رسول الله ﷺ يصوم حتَّى نقول ما يريد أن يفطر ويفطر حتَّى نقول ما يريد أن يصوم وكان يقرأ في كل ليلة بني اسرائيل والزمر.

۷۱۲ــــ ہم سے محمد بن النضر بن مساور نے بواسطہ حماد، مروان ابی لبابہ بیان کیا کہ ام المؤمنین حضرت عائشہؓ نے کہا، رسول اللہ روزہ رکھتے تھے۔ یہاں تک کہ ہم کہتے کہ آپ افطار کا ارادہ نہیں رکھتے، اور افطار فرماتے یہاں تک کہ ہم کہتے آپ روزہ رکھنے کا ارادہ نہیں فرماتے اور آپ ہر رات (سورۃ) بَنِي إِسْرَائِيلَ اور زمر تلاوت فرماتے۔

713 — أخبرنا علي بن حجر قال حدثنا بقية بن الوليد عن بحير بن سعد عن خالد بن معدان عن عبد الله بن أبي بلال عن العرباض بن سارية أن النبي ﷺ كان يقرأ المسبحات قبل أن يرقد ويقول : إن فيها آية أفضل من ...

۷۱۳ــ ہم سے علی بن حجر نے بواسطہ بقیہ بن الولید، بحیر بن سعد، خالد بن معدان، عبداللہ بن ابی بلال بیان کیا کہ حضرت عرباض بن ساریہؓ نے کہا، نبی اکرم ﷺ سونے سے پہلے مسبحات کی تلاوت فرماتے تھے، اور فرماتے "اس میں ایک آیت ہے جو ایک ہزار آیت سے افضل ہے"

714 ــ (أخبرنا) ب حـ زكريا بن يحيَ قال حدثنا اسحق قال: أخبرنا بقية عن يحيَ بن سعيد عن خالد بن معدان عن ابن أبي بلال عن العرباض بن سارية أن النبي ﷺ كان يقرأ المسبحات قبل أن يرقد وقال: «إن فيها آية خير من ألف آية».

۷۱۴ــ ہم سے زکریا بن یحیٰی نے بواسطہ اسحٰق، بقیہ، یحیٰی بن سعید، خالد بن معدان ابن ابی بلال بیان کیا کہ حضرت عرباض بن ساریہؓ نے کہا، نبی اکرم ﷺ سونے سے پہلے مسبحات کی تلاوت فرماتے تھے اور فرمایا "اس میں ایک آیت ہے جو ایک ہزار آیت سے افضل ہے"

خالفه معاوية بن صالح:

715 ــ أخبرنا أحمد بن عمرو بن السرح قال: أخبرنا ابن وهب قال: سمعت معاوية يحدث عن بحير بن سعد عن خالد بن معدان قال: كان رسول الله ﷺ لا ينام حتَّى يقرأ المسبحات ويقول ان فيهن آية كألف آية. (ہ 378 آ)

قال معاوية: إنَّ بعض أهل العلم كانوا يجعلون المسبِّحات ستاً: سورة الحديد والحشر والحواريين وسورة الجمعة والتغابن وسبّح اسم ربك الأعلى.

قال أبو عبد الرحمن وجدت على حاشية الكتاب بحذاء هذا الحديث سواداً فمن أجل ذلك لم أكتب: حدثنا.

معاویہ بن صالح نے اس سے قدرے مختلف روایت بیان کی ہے۔

۷۱۵ــ ہم سے احمد بن عمرو بن السرح نے بواسطہ ابن وہب، معاویہ، بحیر بن سعد بیان کیا کہ خالد بن

بن معدانؒ نے کہا، رسول اللہ ﷺ جب تک مسبحات کی تلاوت نہ فرما لیتے سوتے نہ تھے اور فرماتے "ان میں ایک آیت ہے جو ہزار آیتوں کے برابر ہے۔

معاویہؒ نے کہا، بعض اہل علم مسبحات۔ چھ سورتوں کو شمار کرتے تھے، سورۃ الحدید، حشر، حواریین (سورۃ صف) سورۃ جمعہ، تغابن اور سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى،

ابوعبدالرحمٰنؒ نے کہا، میں نے (اپنی) کتاب کے حاشیہ پر اس حدیث کے بالمقابل نشان دیکھا اس وجہ سے میں نے یہاں حدثنا کا لفظ نہیں لکھا،

716 — أخبرنا محمد بن عبد الله بن يزيد عن أبيه قال : حدثنا سعيد قال : حدثنا عياش بن عباس عن عيسى بن هلال عن عبد الله بن عمرو قال : أتى رجل رسول الله ﷺ فقال : اقرئني يارسول الله قال : « اقرأ ثلاثا من ذوات آلر قال الرجل : كبرت سني واشتد قلبي وغلظ لساني قال : اقرأ ثلاثا من ذوات حم . قال مثل مقالته الأولى (فقال) : اقرأ ثلاثا من المسبّحات (فقال) : مثل مقالته الأولى (فقال) : اقرأ ثلاثا من المسبّحات (فقال) مثل مقالته الأولى . قال : لكن أقرئني سورة جامعة فأقرأه « إذا زلزلت الأرض زلزالها » حتّى فرغ منها قال الرجل : والذي بعثك بالحق لا أزيد عليها أبدا فقال رسول الله ﷺ : أفلح الرويجل أفلح الرويجل » . (653 ح)

۷۱۶ — ہم سے محمد بن عبداللہ بن یزید نے بواسطہ اپنے والد، سعید، عیاش بن عباس، عیسیٰ بن ہلال بیان کیا کہ حضرت عبداللہ بن عمروؓ نے کہا، ایک شخص رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور عرض کیا، اے اللہ تعالیٰ کے پیغمبر! مجھے پڑھنے کے لیے کچھ بتائیں۔ آپ نے فرمایا الٓـمٓـرٰ والی سورتوں میں سے تین سورتیں پڑھو۔ اس شخص نے کہا، میری عمر زیادہ ہوگئی ہے، میرا دل سخت اور زبان موٹی ہوگئی ہے، آپ نے فرمایا حٰـمٓ والی سورتوں میں سے تین سورتیں پڑھو، اس نے پھر ویسی ہی بات کی جیسے پہلے کی تھی، آپ نے فرمایا مسبحات میں سے تین سورتیں پڑھو، اُس نے پھر ویسی ہی بات کی اور کہا، لیکن مجھے کوئی جامع سورۃ بتائیں، آپ نے اسے "إِذَا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ زِلْزَالَهَا" مکمل سورۃ بتائی

اس شخص نے کہا، اُس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ مبعوث فرمایا، میں کبھی بھی اس سے زیادہ نہ پڑھوں گا، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "چھوٹے سے مرد نے نجات پالی، چھوٹے سے مرد نے نجات پالی"

ثواب من قرأ مئة آية في ليلة

717 — أخبرني ابراهيم بن يعقوب قال حدثني عبد الله بن يوسف والربيع بن نافع قالا. حدثنا هيثم بن حميد قال: أخبرني زيد بن واقد عن سليمان بن موسى عن كثير بن مرة عن تميم الداري قال: قال رسول الله ﷺ:

«مَنْ قَرَأَ مئة آية في ليلة كتب له قنوتُ ليلة».

رات کو ایک سو آیتیں پڑھنے والے کا ثواب

۷۱۷۔ ہم سے ابراہیم بن یعقوب نے بواسطہ عبداللہ بن یوسف اور ربیع بن نافع، ہیثم بن حمید، زید بن واقد، سلیمان بن موسیٰ، کثیر بن مرۃ بیان کیا کہ حضرت تمیم داریؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "جس نے ایک سو آیتیں رات میں پڑھیں، اس کے لیے پوری رات کی عبادت لکھی جائے گی"

من قرأ آيتين

718 — أخبرنا محمود بن غيلان قال: أخبرنا وكيع قال: حدثنا سفيان عن منصور عن ابراهيم عن عبد الرحمن بن يزيد عن أبي مسعود قال: قال رسول الله ﷺ:

«الآيتان من آخر سورة البقرة من قرأهما في ليلة كفتاه».

جس نے دو آیتیں پڑھیں

۷۱۸۔ ہم سے محمود بن غیلان نے بواسطہ وکیع، سفیان، منصور، ابراہیم، عبدالرحمن بن یزید بیان کیا کہ حضرت

ابو مسعود نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "سورۃ البقرۃ کی آخری دو آیتیں جس نے ایک رات میں تلاوت کیں وہ اسے کافی ہوں گی"

ذكر اختلاف منصور وسليمان على ابراهيم في هذا الحديث :

719 — أخبرنا عمران بن موسَى قال : حدثنا يزيد قال حدثنا شعبة عن منصور عن ابراهيم عن عبد الرحمن بن يزيد قال ذُكر لي عن أبي مسعود الحديث فلقيته وهو يطوف بالبيت فسألته فقال : قال رسول الله ﷺ : من قرأ الآيتين الآخرتين من سورة البقرة في ليلة كفتاه.

اس حدیث میں ابراہیم پر منصور اور سلیمان کے اختلاف کا ذکر

۷۱۹ — ہم سے عمران بن موسیٰ نے بواسطہ یزید، شعبہ، منصور، ابراہیم، عبدالرحمٰن بن یزید بیان کیا کہ مجھے ابو مسعودؓ سے حدیث بیان کی گئی، میں ان سے ملا جب کہ وہ بیت اللہ کا طواف کر رہے تھے، میں نے ان سے پوچھا، تو انہوں نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "جس نے رات کو سورۃ بقرہ کی آخری دو آیتیں تلاوت کیں اسے کافی ہوں گی"

720 — أخبرنا كثير بن خالد قال حدثنا محمد بن جعفر عن شعبة عن سليمان عن ابراهيم عن عبد الرحمن بن يزيد عن علقمة عن أبي مسعود عن النبي ﷺ (قال) آ : من قرأ الآيتين الأخراوين من البقرة في ليلة كفتاه. قال أبو عبد الرحمن : فلقيت أبا مسعود فحدثني

۷۲۰ — ہم سے کثیر بن خالد نے بواسطہ محمد بن جعفر، شعبہ، سلیمان، ابراہیم، عبدالرحمٰن بن یزید، علقمہ بیان کیا کہ حضرت ابو مسعودؓ نے کہا، نبی اکرم ﷺ نے فرمایا "جس نے سورۃ بقرہ کی آخری دو آیتیں رات کو تلاوت کیں وہ اسے کافی ہوں گی" ابو عبدالرحمٰن نے کہا، میں ابو مسعود سے ملا تو انہوں نے مجھ سے حدیث بیان کی۔

721 — أخبرنا علي بن خشرم قال : حدثنا عيسَى عن الاعمش عن ابراهيم عن علقمة وعبد الرحمن بن يزيد عن أبي مسعود قال : قال

رسول الله ﷺ :

« الآيتان من آخر سورة البقرة من قرأهما في ليلة كفتاه ».

۷۲۱۔ ہم سے علی بن خشرم نے بواسطہ عیسٰی، اعمش، ابراہیم، علقمہ اور عبدالرحمٰن بن یزید بیان کیا کہ حضرت ابو مسعودؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "سورۃ بقرہ کی آخری دو آیتیں، جس نے رات کو انہیں پڑھا یہ اسے کافی ہوں گی"

722 — أخبرنا محمد بن عبد الله بن المبارك قال : حدثنا يحيَ بن آدم قال : حدثنا أبو الأحوص عن عمار بن رزيق عن عبد الله بن عيسَى عن سعيد بن جبير عن ابن عباس قال :

« بينا رسول الله ﷺ وعنده جبريل إذ سمع نقيضاً فوقه فرفع جبريل بصره إلى السماء فقال : هذا باب قد فتح من السماء ما فتح قط قال : فنزل منه ملك (379 ﻫ) فأتى النبي ﷺ فقال : أبشر بنورين (قد) آت أوتيتهما لم يؤتهما نبي قبلك فاتحة الكتاب وخواتيم سورة البقرة لن تقرأ حرفا (منهما) إلا أعطيته ».

۷۲۲۔ ہم سے محمد بن عبداللہ بن المبارک نے بواسطہ یحییٰ بن آدم، ابوالاحوص، عمار بن رزیق، عبداللہ بن عیسٰی سعید بن جبیر بیان کیا حضرت ابن عباسؓ نے کہا۔

"اس اثناء میں کہ رسول اللہ ﷺ تشریف فرما تھے، آپ کے پاس جبریل علیہ السلام تھے، اچانک آپ نے اپنے اوپر کچھ ٹوٹنے کی آواز سنی، جبریل نے اپنی نگاہ اوپر آسمان کی طرف اٹھائی تو کہا یہ آسمان کا ایک دروازہ کھلا ہے جو کبھی نہیں کھلا، پھر آسمان سے فرشتہ اترا نبی اکرم ﷺ کے پاس آکر کہا، آپ کو دو نوروں کی خوشخبری ہو، جو آپ کو عطا ہوئے، آپ سے پہلے کسی نبی کو عطا نہیں ہوئے۔ فاتحۃ الکتاب اور سورۃ البقرۃ کی آخری آیتیں، آپ اس سے ایک حرف بھی پڑھیں گے تو آپ کو اس کا اجر دیا جائے گا۔

723 — أخبرنا عبيد الله بن عبد الكريم قال : ثنا علي بن عبد المجيد قال : حدثنا سليمان بن المغيرة عن ثابت عن أنس قال :

«كان النبي ﷺ في مسير له فنزل ونزل رجل إلى جانبه فالتفت اليه فقال : ألا أخبرك بأفضل القرآن قال : فتلا عليه الحمد لله رب العالمين».

۷۲۳۔ ہم سے عبید اللہ بن عبدالکریم نے بواسطہ علی بن عبدالمجید، سلیمان بن المغیرہ، ثابت بیان کیا کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے کہا، نبی اکرم ﷺ اپنے ایک سفر میں تھے، ایک جگہ اُترے اور ایک آدمی بھی آپ کے پہلو میں اُترا، آپ نے اس کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا" کیا میں تمہیں قرآن پاک کی افضل سورۃ نہ بتاؤں پھر آپ نے اس کے پاس اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ (سورۃ فاتحہ) تلاوت کی"

الكراهية في أن يقول الإنسان نسيت آية كذا وكذا

وذكر الاختلاف على أبي وائل في خبر عبد الله.

724 — أخبرنا عبد الوارث بن عبد الصمد بن عبد الوارث قال : حدثنا أبو معمر قال : حدثني عبد الوارث قال : حدثني محمد بن جحادة عن عبدة عن أبي وائل عن ابن مسعود عن النبي ﷺ قال :

«لا يقولن أحدكم إني نسيت آية (كيت وكيت) فإنه ليس هو نسي ولكنه نُسيَّ».

انسان کے لیے یہ کہنا مکروہ ہے کہ میں فلاں فلاں آیت بھول گیا ہوں

اور حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کی روایت میں ابُو وائل پر اختلاف کا ذکر

۷۲۴۔ ہم سے عبدالوارث بن عبدالصمد بن عبدالوارث نے بواسطہ ابو معمر، عبدالوارث، محمد بن جحادہ، عبدۃ، ابو وائل، حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کیا کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا" تم میں سے کوئی شخص یوں نہ کہے کہ میں فلاں فلاں آیت بھول گیا ہوں، کیونکہ وہ نہیں بھولا بلکہ اُسے بھلا دیا گیا ہے"

725 — أخبرنا أحمد بن حرب قال : حدثنا أبو معاوية عن الأعمش عن شقيق قال : قال عبد الله :

«وكان رسول الله ﷺ يقول : لا يقل أحدكم (إني) نسيت آية

كذا وكذا بل هو نُسيَّ».

٧٢٥ــ ہم سے احمد بن حرب نے بواسطہ ابومعاویہ، اعمش، شقیق بیان کیا کہ حضرت عبداللہؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ فرمایا کرتے تھے "تم میں سے کوئی یوں نہ کہے، میں فلاں فلاں آیت بھول گیا ہوں، بلکہ وہ بھلائی گئی ہے۔"

726 ــ أخبرنا عمران بن موسَى قال : حدثنا يزيد وهو ابن زريع قال : حدثنا شعبة عن منصور عن أبي وائل عن عبد الله عن النبي ﷺ قال :

« بئسما لأحدكم أن يقول نسيت آية كيت وكيت بل هو نُسِّي».

٧٢٦ــ ہم سے عمران بن موسیٰ نے بواسطہ یزید بن زریع، شعبہ، منصور، ابووائل حضرت عبداللہؓ بیان کیا کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا "تم میں سے ہر کسی کے لیے یہ بُری بات ہے کہ یوں کہے، میں فلاں فلاں آیت بھول گیا ہوں بلکہ وہ بھلا دیا گیا ہے۔"

727 ــ أخبرنا محمود بن غيلان قال : أخبرنا أبو نعيم ومعاوية قالا : حدثنا سفيان عن منصور عن أبي وائل عن عبد الله قال : قال رسول الله ﷺ :

«بئسما لأحدهم أن يقول نسيت آية كيت وكيت بل هو نُسِّي».

٧٢٧ــ ہم سے محمود بن غیلان نے بواسطہ ابونعیم اور معاویہ، سفیان، منصور، ابووائل بیان کیا کہ حضرت عبداللہؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "لوگوں میں سے کسی کے لیے یہ بُری بات ہے کہ یوں کہے، میں فلاں فلاں آیت بھول گیا ہوں بلکہ وہ بھلا دیا گیا ہے۔"

728 ــ أخبرنا قتيبة بن سعيد قال : حدثنا حماد عن منصور وعاصم عن أبي وائل عن ابن مسعود قال : بئسما لأحدهما أن يقول نسيت آية كيت وكيت بل هو نسيَّ.

٧٢٨ــ ہم سے قتیبہ بن سعید نے بواسطہ حماد، منصور اور عاصم، ابووائل بیان کیا کہ حضرت ابن مسعودؓ نے

کہا، لوگوں میں سے ہر کسی کے لیے یہ کہنا بُرا ہے کہ میں فلاں فلاں آیت بھول گیا ہوں، بلکہ وہ بُھلا دیا گیا ہے۔

ما يقول إذا فرغ من وتره

وذكر اختلاف الناقلين (ه 47 ب) لخبر أبيّ فيه :

729 — أخبرنا محمد بن الحسين بن ابراهيم قال : حدثنا محمد بن أبي عبيدة قال : حدثنا أبي عن الأعمش عن طلحة عن ذر عن سعيد بن عبد الرحمن بن أبزى عن أبيه عن أبي بن كعب قال :

«كان رسول الله ﷺ يقرأ في الوتر بسبح اسم ربك الأعلى وقل يا أيها الكافرون وقل هو الله أحد فإذا سلم قال : سبحان الملك القدوس ثلاث مرات».

جب وتر پڑھ کر فارغ ہو تو کیا دعا پڑھے

اور اس سلسلہ میں حضرت ابیؓ کی روایت میں راویوں کے اختلاف کا ذکر

۷۲۹— ہم سے محمد بن حسین بن ابراہیم نے بواسطہ محمد بن ابی عبیدہ، ابُو عبیدہ، اعمش، طلحہ، ذر، سعید بن عبدالرحمٰن بن ابزیٰ، عبدالرحمٰن بن ابزیٰ بیان کیا کہ حضرت ابی بن کعبؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ وتر (کی نماز) میں سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى، قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ اور قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ پڑھتے تھے، پھر جب سلام پھیرتے تو تین بار (یہ کلمات) پڑھتے۔ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ (جملہ عیوب سے منزہ ہے پاک بادشاہ)

خالفه عطاء بن السائب فلم يذكر أبيا :

730 — أخبرنا أحمد بن يحيى قال : حدثنا اسحق وهو ابن منصور قال : حدثنا حماد عن عطاء عن ذر عن ابن ابزى عن أبيه أن النبي ﷺ كان يقول في آخر وتره :

«سبحان الملك القدوس ثلاث مرات يمد في آخرهن».

اس کے برعکس عطاء بن السائب نے حضرت ابی ؓ کا ذکر نہیں کیا۔

۷۳۰۔ ہم سے احمد بن یحیی نے بواسطہ اسحٰق بن منصور، حماد، عطاء، ذر، ابن ابزی بیان کیا کہ میرے والد نے کہا کہ نبی اکرم ﷺ وتر (کی نماز) کے آخر میں (یہ کلمات) تین بار پڑھتے اور ان کے آخر میں مد کرتے

سُبۡحٰنَ الۡمَلِكِ الۡقُدُّوۡسِ

واقفه زبيد :

731 — أخبرنا ابراهيم بن يونس بن محمد حدثنا أبي قال : حدثنا جرير قال : سمعت زبيداً يحدث عن ذر عن سعيد بن عبد الرحمن بن أبزي عن أبيه قال :

«كان رسول الله ﷺ يوتر بسبح اسم ربك الأعلى ، وقل ياايها الكافرون ، وقل هو الله أحد وإذا سلم قال : سبحان الملك القدوس ثلاث مرات يمد صوته في الثالثة ويرفع».

زبید نے اس روایت کی موافقت کی۔

۷۳۱۔ ہم سے ابراہیم بن یونس بن محمد نے بواسطہ اپنے والد، جریر، زبید، ذر، سعید بن عبدالرحمٰن بن ابزی، بیان کیا کہ عبدالرحمٰن نے کہا، رسول اللہ ﷺ سَبِّحِ اسۡمَ رَبِّكَ الۡاَعۡلٰى ، قُلۡ يٰۤاَيُّهَا الۡكٰفِرُوۡنَ اور قُلۡ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ کے ساتھ وتر ادا فرماتے اور جب سلام پھیرتے تو سُبۡحٰنَ الۡمَلِكِ الۡقُدُّوۡسِ

تین بار پڑھتے، تیسری بار اپنی آواز کو لمبا اور بلند فرماتے۔

أرسله مالك بن مغول :

732 — أخبرنا أحمد بن سليمان (ه 380 آ) قال : حدثنا يحيَ بن آدم قال : حدثنا مالك بن مغول عن زبيد عن ذر عن ابن أبزَى قال :

«كان رسول الله ﷺ يوتر بسبح اسم ربك الأعلى وقل يا أيها الكافرون وقل هو الله أحد وإذا [illegible] قال : سبحان الملك القدوس

ثلاثا يمد صوته بالآخرة ».

مالک بن مغول نے اسے مرسل بیان کیا ہے۔

۷۳۲۔ ہم سے احمد بن سلیمان نے بواسطہ یحییٰ بن آدم، مالک بن مغول، زبید، ذر بیان کیا کہ ابن ابزی نے کہا، رسول اللہ ﷺ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى، قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ اور قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ کے ساتھ وتر ادا فرماتے، اور جب فارغ ہوتے تو

سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ

تین بار پڑھتے اور آخری بار آواز بلند فرماتے،

خالفها محمد بن جحادة فرواه عن زبيد عن ابن ابزي ولم يذكر ذرا :

733 — أخبرنا عمران بن موسى قال : حدثنا عبد الوارث قال : حدثنا محمد بن جحادة عن زبيد عن ابن ابزى عن أبيه قال :

«كان رسول الله ﷺ يوتر بسبح اسم ربك الأعلى، وقل يا أيها الكافرون، وقل هو الله أحد، فإذا فرغ من الصلاة قال : سبحان الملك القدوس ثلاث مرات ».

اس کے برعکس اس روایت کو محمد بن جحادہ نے بواسطہ زبید، ابن ابزیٰ بیان کیا اور ذر کا ذکر نہیں کیا،

۷۳۳۔ ہم سے عمران بن موسیٰ نے بواسطہ عبدالوارث، محمد بن جحادہ، زبید، ابن ابزیٰ بیان کیا کہ میرے والد نے کہا، رسول اللہ ﷺ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى، قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ اور قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ کے ساتھ وتر ادا فرماتے تھے، پھر جب نماز (وتر) سے فارغ ہوتے تو تین بار پڑھتے، سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ۔

ذكر الاختلاف على سفيان في حديث زبيد :

734 — أخبرنا علي بن ميمون قال : حدثنا مخلد بن يزيد عن سفيان عن زبيد عن سعيد بن عبد الرحمن بن أبزى عن أبيه عن أبي بن كعب أن رسول الله ﷺ كان يوتر بثلاث ركعات يقرأ في الأولى بسبح اسم ربك الأعلى وفي الثانية بقل يا أيها الكافرون وفي الثالثة بقل هو الله أحد ويقنت قبل الركوع . فإذا فرغ قال عند فراغه : سبحان الملك القدوس ثلاث مرات يطيل في آخرهن.

زبید کی روایت میں سفیان پر اختلاف کا ذکر

۷۳۴ـ ہم سے علی بن میمون نے بواسطہ مخلد بن یزید، سفیان، زبید، سعید بن عبدالرحمٰن بن ابزی، عبدالرحمٰن بن ابزی بیان کیا کہ حضرت ابی بن کعبؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ تین رکعات وتر ادا فرماتے تھے، پہلی رکعت میں سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى دوسری میں قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ اور تیسری میں قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ تلاوت فرماتے اور قنوت رکوع سے پہلے پڑھتے، جب فارغ ہوتے تو فراغت کے وقت

سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ

تین بار پڑھتے، آخری بار (مد) لمبا کرکے پڑھتے۔

735 — أخبرنا أحمد بن يحيى قال حدثنا محمد بن عبيد عن سفيان وعبد الملك بن أبي سليمان عن زبيد عن سعيد بن عبد الرحمن بن أبزى عن أبيه : كان رسول الله ﷺ يوتر بسبح اسم ربك الأعلى وقل يا أيها الكافرون وقل هو الله أحد ويقول بعدما يسلم سبحان الملك القدوس ثلاث مرات يرفع بها صوته ».

۷۳۵ـ ہم سے احمد بن یحییٰ نے بواسطہ محمد بن عبید، سفیان اور عبدالملک بن ابی سلیمان، زبید، سعید بن عبدالرحمٰن بن ابزی، عبدالرحمٰن بن ابزی بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى، قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ اور قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ کے ساتھ وتر ادا فرماتے، اور سلام پھیرنے کے بعد تین بار بلند آواز سے پڑھتے۔

سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ

736 — (أخبرنا) ب ح محمد بن اسماعيل بن ابراهيم عن أبيه قال :

«كان رسول الله ﷺ يوتر بسبح اسم ربك الأعلى وقل يا أيها الكافرون وقل هو الله أحد ، فإذا أراد أن ينصرف قال : سبحان الملك القدوس ثلاثا يرفع بها صوته».

۷۳۶۔ ہم سے محمد بن اسمٰعیل بن ابراہیم نے بیان کیا کہ میرے والد نے کہا، رسول اللہ ﷺ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى، قُلْ يَاأَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ اور قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ کے ساتھ وتر ادا فرماتے تھے، پھر جب فارغ ہوتے تو تین بار بلند آواز سے پڑھتے۔

سُبْحٰنَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ

ذكر الاختلاف على شعبة.

737 — أخبرنا عمرو بن يزيد قال : حدثنا بهز بن أسد قال : حدثنا شعبة عن سلمة وزبيد عن ذر عن ابن عبد الرحمن بن أبزى عن أبيه أن رسول الله ﷺ كان يوتر بسبح اسم ربك الأعلى ، وقل يا أيها الكافرون ، وقل هو الله أحد ، وكان يقول إذا سلم : سبحان الملك القدوس ثلاثا (يرفع) صوته بالثالثة.

شعبہ پر اختلاف کا ذکر

۷۳۷۔ ہم سے عمرو بن یزید نے بواسطہ بہز بن اسد، شعبہ، سلمہ اور زبید، ذر، ابن عبدالرحمٰن بن ابزی بیان کیا کہ عبدالرحمٰن بن ابزی نے کہا۔ رسول اللہ ﷺ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى، قُلْ يَاأَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ اور قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ کے ساتھ وتر ادا فرماتے، اور جب سلام پھیرتے۔ سُبْحٰنَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ۔

تین بار پڑھتے تیسری بار آواز بلند فرماتے،

738 — أخبرنا محمد بن عبد الأعلى قال : حدثنا خالد قال : حدثنا شعبة قال : أخبرني سلمة وزبيد عن ابن عبد الرحمن بن أبزي عن

عبد الرحمن أن رسول الله ﷺ :

«كان يقرأ في الوتر بسبِّح اسم ربك الأعلى وقل يا أيها الكافرون وقل هو الله أحد ، ثم يقول إذا سلم سبحان الملك القدوس (سبحان الملك القدوس) ويرفع صوته بالثالثة ».

۷۳۸ — ہم سے محمد بن عبد الاعلیٰ نے بواسطہ خالد، شعبہ، سلمہ اور زبید، ابن عبدالرحمٰن بن ابزی بیان کیا کہ عبدالرحمٰن نے کہا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، وتر کی نماز میں سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى، قُلْ يَاأَيُّهَا الْكَافِرُونَ اور قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ تلاوت فرماتے، پھر جب سلام پھیرتے تو سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ، سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ (تین بار) پڑھتے، تیسری بار آواز بلند فرماتے۔

وافقه منصور فرواه عن سلمة عن سعيد ولم يذكر ذرا .

739 — أخبرنا محمد بن قدامة عن جرير عن منصور عن سلمة بن كهيل عن سعيد بن عبد الرحمن بن أبزى عن أبيه :

«كان رسول الله ﷺ يوتر بسبح اسم ربك الأعلى وقل يا أيها الكافرون (ق 381 آ) وقل هو الله أحد وكان إذا سلم وفرغ قال سبحان الملك ثلاثا يطول في الثالثة ».

منصور نے اس کی موافقت کی، اور اس نے بواسطہ سلمہ، سعید روایت کیا، لیکن ذرؒ کا ذکر نہیں کیا۔

۷۳۹ — ہم سے محمد بن قدامہ نے بواسطہ جریر، منصور، سلمہ بن کہیل، سعید بن عبدالرحمٰن بن ابزی، عبدالرحمٰن بن ابزی بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى، قُلْ يَاأَيُّهَا الْكَافِرُونَ اور قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ کے ساتھ وتر ادا فرماتے، جب سلام پھیرتے اور نماز سے فارغ ہوتے تو تین بار (یہ کلمات) پڑھتے، تیسری بار لمبا (مدّ) کر کے پڑھتے سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ

ذكر الاختلاف على قتادة :

الاختلاف على سعيد بن أبي عروبة :

740 — أخبرنا يحيى بن موسى قال : حدثنا عبد العزيز بن خالد قال : حدثنا سعيد بن أبي عروبة عن قتادة عن عزرة عن سعيد بن عبد الرحمن بن أبزى عن أبيه عن أبي بن كعب قال :

«كان رسول الله ﷺ يقرأ في الوتر بسبح اسم ربك الأعلى وفي الركعة الثانية بقل يا أيها الكافرون وفي الثالثة بقل هو الله أحد ولا يسلم إلا في آخرهن ويقول بعد التسليم : سبحان الملك القدوس ثلاثا».

قتادہ پر اختلاف کا ذکر

سعید بن ابی عروبہ پر اختلاف

۷۴۰ — ہم سے یحیی بن موسیٰ نے بواسطہ عبدالعزیز بن خالد، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، عزرہ، سعید بن عبدالرحمٰن بن ابزی، عبدالرحمٰن بن ابزی بیان کیا کہ حضرت اُبی بن کعبؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ وتر کی پہلی رکعت میں سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى، دوسری رکعت میں قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ، اور تیسری میں قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ تلاوت فرماتے، اور سلام صرف اُن کے آخر میں ہی پھیرتے سلام کے بعد تین بار پڑھتے۔

سُبْحٰنَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ

خالفه عبد العزيز بن عبد الصمد ومحمد بن (بشر):

741 — أخبرنا محمد بن المثنى قال : حدثنا عبد العزيز بن عبد الصمد قال : حدثنا سعيد عن قتادة عن عزرة عن سعيد بن عبد الرحمن بن أبزى عن أبيه أن رسول الله ﷺ كان يوتر بسبح اسم ربك الأعلى ، وقل يا أيها الكافرون ، وقل هو الله أحد ، فإذا فرغ من وتره قال : سبحان الملك القدوس .

عبدالعزیز بن عبدالصمد اور محمد بن بشر نے اس سے قدرے مختلف روایت بیان کی ہے اور حضرت ابی بن کعبؓ کا ذکر نہیں کیا)

۷۴۱۔ ہم سے محمد بن المثنیٰ نے بواسطہ عبدالعزیز بن عبدالصمد، سعید، قتادہ، عزرہ، سعید بن عبدالرحمٰن بن ابزی، عبدالرحمٰن بن ابزیٰ بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلٰى، قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ اور قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ کے ساتھ وتر ادا فرماتے، جب وتروں سے فارغ ہوتے تو یہ کلمات پڑھتے۔

سُبْحٰنَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ

742 ـــ أخبرنا أحمد بن سليمان قال : حدثنا محمد بن بشر قال : حدثنا سعيد عن قتادة عن عزرة عن سعيد بن عبد الرحمن بن أبزى عن أبيه أن النبي ﷺ كان يوتر بسبح اسم ربك الأعلى وقل ياأيها الكافرون وقل هو الله أحد فإذا سلم قال ثلاث مرات سبحان الملك القدوس

۷۴۲۔ ہم سے احمد بن سلیمان نے بواسطہ محمد بن بشر، سعید، قتادہ، عزرہ، سعید بن عبدالرحمٰن بن ابزی عبدالرحمٰن بن ابزی بیان کیا کہ نبی اکرم ﷺ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلٰى، قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ، قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ کے ساتھ وتر ادا فرماتے، جب سلام پھیرتے تو تین بار پڑھتے سُبْحٰنَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ

شعبة :

743 ـــ أخبرنا شعبة : محمد بن بشار قال : حدثنا أبو داوود قال : حدثنا شعبة عن قتادة قال : سمعت عزرة يحدث عن سعيد بن عبد الرحمن بن أبزى عن أبيه أن رسول الله ﷺ كان يوتر بسبح اسم ربك الأعلى وقل يا أيها الكافرون وقل هو الله أحد فإذا فرغ قال : سبحان الملك القدوس ثلاثا.

۷۴۳۔ ہم سے شعبہ محمد بن بشار نے بواسطہ ابوداؤد، شعبہ، قتادہ، عزرۃ، سعید بن عبدالرحمٰن بن ابزی عبدالرحمٰن بن ابزیٰ بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلٰى،

قُلْ يَاأَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ اور قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ کے ساتھ وتر ادا فرماتے، جب فارغ ہوتے تو تین بار پڑھتے۔

سُبْحٰنَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ

744 — أخبرنا اسحق بن منصور قال : (حدثنا أبو داوود) قال : أخبرنا شعبة عن قتادة قال : سمعت زرارة يحدث عن عبد الرحمن بن أبزى أن رسول الله ﷺ كان يوتر بسبح اسم ربك الأعلى وقل يا أيها الكافرون وقل هو الله أحد فإذا سلم قال : سبحان الملك القدوس ثلاث مرات ويمدها في الثالثة.

۷۴۴۔ ہم سے اسحٰق بن منصور نے بواسطہ ابوداؤد، شعبہ، قتادہ، زرارہ بیان کیا کہ حضرت عبدالرحمٰن بن ابزیٰ نے کہا، رسول اللہ ﷺ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلٰى، قُلْ يَاأَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ اور قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ کے ساتھ وتر ادا فرماتے، جب سلام پھیرتے تو۔

سُبْحٰنَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ

تین بار پڑھتے، تیسری بار اسے لمبا کرتے۔

ما يقول إذا أراد أن يخمّر آنيته ويغلق بابه ويطفئ سراجه

745 — أخبرنا عمرو بن علي قال : حدثنا يحيى عن ابن جريج قال : حدثنا عطاء عن جابر قال : قال رسول الله ﷺ : « أطفئوا المصباح واذكروا اسم الله وخمّروا الآنية ولو أن تعرضوا عليها بعود . واذكروا اسم الله ».

جب برتن ڈھانکنے، دروازہ بند کرنے، چراغ بجھانے کا ارادہ کرے تو کیا دعا پڑھے

۷۴۵۔ ہم سے عمرو بن علی نے بواسطہ یحییٰ بن جریج، عطاء بیان کیا کہ حضرت جابرؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، " بِسْمِ اللّٰهِ پڑھ کر چراغ بجھاؤ، اور بِسْمِ اللّٰهِ پڑھ کر برتنوں کو ڈھانکو اگرچہ

ان پر لکڑی ہی چوڑائی میں ڈال دو"

746 — أخبرنا أحمد بن عثمان قال : حدثنا أبو عاصم قال : حدثنا ابن جريج قال : أخبرني عطاء أنه سمع جابراً يقول : قال رسول الله ﷺ : اغلقوا أبوابكم واذكروا اسم الله فإنّ الشيطان لا يفتح مغلقا وأوكؤا قِرَبكم . واذكروا اسم الله . وخمّروا آنيتكم واذكروا اسم الله ولو أن تعرضوا عليها شيئا وأطفئوا المصابيح .

قال ابن جريج : وأخبرني عمرو بن دينار أنه سمع جابراً يخبر نحو ما أخبرني عطاء غير أنه لا يقول اذكروا اسم الله .

۷۴۶۔ ہم سے احمد بن عثمان نے بواسطہ ابو عاصم، ابن جریج، عطاء بیان کیا کہ حضرت جابرؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔

بِسْمِ اللّٰہِ پڑھ کر اپنے دروازے بند کر دو، بیشک شیطان بند دروازے کو نہیں کھولتا، بِسْمِ اللّٰہِ پڑھ کر اپنی مشکوں کے منہ باندھ دو، بِسْمِ اللّٰہِ پڑھ کر اپنے برتن ڈھانکو اگرچہ اس پر چوڑائی میں ہی کوئی چیز رکھ دو، اور اپنے چراغ بجھا دو"

ابن جریج نے کہا، ہم سے عمرو بن دینار نے حضرت جابرؓ سے ایسی ہی حدیث بیان کی جیسی عطاء نے، مگر اس نے بِسْمِ اللّٰہِ پڑھنے کا ذکر نہیں کیا۔

ما يقول إذا أراد (48 ، ب) أن ينام

وذكر اختلاف الناقلين لخبر حذيفة في ذلك (382 آ ، 654حـ):

747 — أخبرني عمرو بن منصور قال : حدثنا أبو نعيم عن سفيان بن عبد الملك عن ربعي عن حذيفة قال : كان النبي ﷺ إذا أراد أن ينام قال : باسمك اللهم أموت وأحيا .

جب سونے کا ارادہ کرے تو کیا دُعا پڑھے

اور اس سلسلہ میں حضرت حذیفہؓ کی حدیث میں اختلاف کا ذکر

۷۴۷۔ ہم سے عمرو بن منصور نے بواسطہ ابُونعیم، سفیان بن عبدالملک، ربعی بیان کیا کہ حضرت حذیفہؓ نے کہا نبی اکرم ﷺ جب سونے کا ارادہ فرماتے تو یہ دُعا پڑھتے۔

بِاسْمِكَ اللّٰهُمَّ أَمُوتُ وَأَحْيَا (اے اللہ! میں آپ کے نام سے سوتا اور بیدار ہوتا ہوں)

748 — أخبرني زكريا بن يحيى قال : حدثنا قتيبة بن سعيد قال : حدثنا أبو خالد عن سفيان عن عبد الملك بن عمير عن الشعبي عن ربعي بن حراش عن حذيفة قال : كان رسول الله ﷺ إذا أخذ مضجعه قال : باسمك اللهم أحيا وأموت.

۷۴۸۔ ہم سے زکریا ابن یحییٰ نے بواسطہ قتیبہ بن سعید، ابُوخالد، سفیان، عبدالملک بن عمیر، شعبی، ربعی بن حراش بیان کیا کہ حضرت حذیفہؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ جب لیٹتے تو یہ دُعا پڑھتے۔

بِاسْمِكَ اللّٰهُمَّ أَحْيَا وَأَمُوتُ

749 — (أخبرنا) آ محمد بن آدم قال : حدثنا أبو خالد عن الثوري عن منصور عن ربعي عن حذيفة قال : كان رسول الله ﷺ إذا أخذ مضجعه قال : اللهم باسمك أحيا وأموت.

۷۴۹۔ ہم سے محمد بن آدم نے بواسطہ ابوخالد، ثوری، منصور، ربعی بیان کیا کہ حضرت حذیفہؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ جب اپنے بستر پر لیٹتے تو یہ دُعا پڑھتے۔

اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ أَحْيَا وَأَمُوتُ

750 — أخبرني محمد بن ادريس قال : حدثنا آدم قال : حدثنا شيبان عن منصور عن ربعي عن خرشة بن الحر عن أبي ذر قال : كان رسول الله ﷺ . إذا نام قال : باسمك أموت وأحيا.

۷۵۰۔ ہم سے محمد بن ادریس نے بواسطہ آدم، شیبان، منصور، ربعی، خرشہ بن حر بیان کیا کہ حضرت ابُوذرؓ

نے کہا، رسول اللہ ﷺ جب سوتے تو یہ دعا پڑھتے۔
بِاسْمِكَ أَمُوتُ وَأَحْيَا

ذكر حديث البراء فيه

751 — أخبرنا محمد بن حاتم قال : أخبرنا سويد قال : حدثنا غندر عن شعبة قال : أخبرنا عبد الله بن أبي السَّفَر قال : سمعت أبا بكر بن أبي موسى يحدث عن البراء عن النبي ﷺ أنه كان يقول إذا أراد أن ينام . باسمك أحيا وباسمك أموت.

اس سلسلہ میں حضرت براءؓ کی حدیث کا ذِکر

۷۵۱ — ہم سے محمد بن حاتم نے بواسطہ سوید، غندر، شعبہ، عبداللہ بن ابی السفر، ابوبکر بن موسیٰ بیان کیا کہ حضرت براءؓ نے کہا، نبی اکرم ﷺ جب سونے کا ارادہ فرماتے تو یہ دُعا پڑھتے۔
بِاسْمِكَ أَحْيَا وَبِاسْمِكَ أَمُوتُ

ما يقول إذا أوى إلى فراشه

وذكر اختلاف الناقلين للخبر عن أبي اسحق في ذلك.

752 — (قال) ب حـ أبو عبد الرحمن النسائي : أخبرنا أحمد بن سليمان قال : حدثنا أبو نعيم قال : حدثنا زهير عن أبي اسحق عن البراء قال : كان رسول الله ﷺ إذا أوى إلى فراشه وضع يده اليمنى تحت خده الأيمن وقال : قني عذابك يوم تبعث عبادك.

جب اپنے بستر پر لیٹے تو کیا دُعا پڑھے

اور اس سلسلہ میں ابو اسحٰق کی روایت میں راویوں کے اختلاف کا ذکر

۷۵۲ — ابو عبدالرحمٰن نسائی نے کہا، ہم سے احمد بن سلیمان نے بواسطہ ابو نعیم، زہیر، ابو اسحٰق بیان کیا کہ حضرت

براءؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ جب اپنے بستر پر لیٹتے تو دایاں ہاتھ دائیں رخسار مبارک کے نیچے رکھتے اور یہ دعا پڑھتے۔

قِنِیْ عَذَابَكَ یَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ (اے اللہ! مجھے اپنے عذاب سے بچا لیں جس دن آپ اپنے بندوں کو اٹھائیں)

753 — أخبرنا ابراهيم بن يوسف قال : حدثني الأشجعي عن سفيان عن أبي اسحق عن البراء قال كان رسول الله إذا أوى إلى فراشه وضع يده اليمنى تحت خدّه الأيمن ثم قال : اللهم قني عذابك يوم تبعث عبادك .

۷۵۳۔ ہم سے ابراہیم بن یوسف نے بواسطہ اشجعی، سفیان، ابواسحٰق بیان کیا کہ حضرت براءؓ نے کہا رسول اللہ ﷺ جب اپنے بستر پر لیٹتے تھے تو دایاں ہاتھ دائیں رخسار مبارک کے نیچے رکھتے پھر یہ دعا پڑھتے۔ اَللّٰھُمَّ قِنِیْ عَذَابَكَ یَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ،

754 — أخبرنا محمد بن المثنى قال : حدثنا محمد قال : حدثنا شعبة عن أبي اسحق عن أبي عبيدة ورجل آخر عن البراء بن عازب قال : كان رسول الله ﷺ إذا أراد أن ينام توسَّد يمينه وقال : اللهم قنا عذابك يوم تجمع عبادك .

وقال الآخر : يوم تبعث عبادك .

۷۵۴ ہم سے محمد بن المثنیٰ نے بواسطہ محمد، شعبہ، ابواسحٰق، حضرت ابوعبیدہؓ اور ایک دوسرے شخص سے بیان کیا کہ حضرت براء بن عازبؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ جب سونے کا ارادہ فرماتے تو دائیں ہاتھ کو تکیہ بنا لیتے اور یہ پڑھتے،

اَللّٰھُمَّ قِنَا عَذَابَكَ یَوْمَ تَجْمَعُ عِبَادَكَ

(اے اللہ! ہمیں اپنے عذاب سے بچا لیں جس دن آپ اپنے بندوں کو اکٹھا فرمائیں) اور دوسرے شخص کی روایت میں "تَجْمَعُ عِبَادَكَ" کی بجائے "یَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ" ہے۔

755 — أخبرني (أخبرنا) ابراهيم بن الحسن عن حجاج عن اسرائيل عن أبي اسحق عن عبد الله بن يزيد عن البراء قال: كان رسول الله ﷺ إذا أخذ مضجعه وضع يمينه تحت خده وقال: اللهم قني عذابك يوم تبعث عبادك.

۷۵۵ — ہم سے ابراہیم بن الحسن نے بواسطہ حجاج، اسرائیل، ابواسحٰق، عبداللہ بن یزید بیان کیا، کہ حضرت براء بن عازبؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ جب اپنے بستر پر لیٹتے تو دایاں ہاتھ رخسار مبارک کے نیچے رکھتے اور یہ دعا پڑھتے۔

اَللّٰهُمَّ قِنِيْ عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ

756 — أخبرني ابراهيم بن الحسن قال حدثنا حجاج عن محمد عن اسرائيل عن أبي اسحق عن ابي عبيدة عن ابن مسعود قال: كان رسول الله ﷺ إذا أخذ مضجعه وضع يمينه تحت خده وقال: اللهم قني عذابك يوم تجمع عبادك.

۷۵۶ — ہم سے ابراہیم بن الحسن نے بواسطہ حجاج، محمد، اسرائیل، ابواسحٰق، ابوعبیدہ بیان کیا کہ حضرت ابن مسعودؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ جب اپنے بستر پر لیٹتے تو اپنا دایاں ہاتھ مبارک اپنے رخسار کے نیچے رکھتے اور یہ دعا پڑھتے۔

اَللّٰهُمَّ قِنِيْ عَذَابَكَ يَوْمَ تَجْمَعُ عِبَادَكَ

757 — أخبرنا أحمد بن حفص بن عبد الله قال: حدثني أبي قال: حدثني ابراهيم عن أبي اسحق عن أبي عبيدة عن البراء بن عازب قال: كان رسول الله إذا أوى إلى فراشه قال: اللهم (قني) عذابك يوم تبعث عبادك.

۷۵۷ — ہم سے احمد بن حفص بن عبداللہ نے بواسطہ اپنے والد، ابراہیم، ابواسحٰق، ابوعبیدہ بیان کیا، کہ حضرت براء بن عازبؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ جب اپنے بستر پر لیٹتے تو یہ دعا پڑھتے۔

اَللّٰهُمَّ قِنِيْ عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ

758 — أخبرني أحمد بن سعيد قال : حدثنا اسحق بن منصور قال : حدثنا ابراهيم وهو ابن يوسف عن أبي اسحق قال : حدثني أبو بردة عن البراء سمعه قال : كان رسول الله ﷺ يتوسد يمينه عند المنام ويضعها تحت خده ويقول : اللهم قني عذابك يوم تبعث عبادك.

قال أبو عبد الرحمن : يشبه أن يكون فيه عن أبيه عن أبي اسحق

۷۵۸۔ مجھ سے احمد بن سعید نے بواسطہ اسحٰق بن منصور، ابراہیم بن یوسف، ابواسحٰق، ابوبردہ بیان کیا کہ حضرت براءؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ سوتے وقت اپنے دائیں ہاتھ کو تکیہ بنا لیتے اور اسے اپنے دائیں رخسار کے نیچے رکھتے اور یہ دعا پڑھتے۔

اَللّٰهُمَّ قِنِیْ عَذَابَكَ یَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ

ابُوعبدالرحمٰنؒ نے کہا، بہتر یہ ہے کہ اس روایت میں (ابراہیم بن یوسف نے) بواسطہ اپنے والد، ابواسحٰق بیان کیا ہے۔

759 — أخبرنا محمد بن عبد الله بن يزيد قال : حدثني أبي عن عثمان بن عمرو عن اسماعيل بن أمية عن عبد الله بن عبد الرحمن الأنصاري عن الربيع بن البراء بن عازب قال : قال البراء بن عازب قال رسول الله ﷺ :

« من تكلم بهؤلاء الكلمات حين يأخذ جنبه من مضجعه بعد صلاة العشاء ثم مات في ليلته دخل الجنة : اللهم إني أسلمت ديني اليك وخليت وجهي اليك ، وفوضت أمري اليك ، والجأت ظهري إليك لا منجا منك الا اليك آمنت برسولك الذي أرسلت وبكتابك الذي أنزلت ».

۷۵۹۔ ہم سے محمد بن عبداللہ بن یزید نے بواسطہ اپنے والد، عثمان بن عمرو، اسمٰعیل بن امیہ، عبداللہ بن عبدالرحمٰن الانصاری، ربیع بن البراء بن عازب بیان کیا کہ حضرت براء بن عازبؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس شخص [illegible] عشاء کی نماز کے بعد جب اپنا پہلو اپنے بستر پر رکھا تو یہ دعا پڑھی، پھر اسی

رات مرگیا تو جنت میں داخل ہوگا۔

(اے اللہ! میں نے اپنا دین آپ کے سپرد کر دیا، اور اپنا رُخ آپ کی طرف فارغ کر دیا، اپنا تمام کام آپ کو سونپ دیا، اور اپنی پشت آپ کے سہارے ٹیک دی، آپ سے پناہ کی جگہ آپ کے سوا کوئی نہیں ہے آپ کے پیغمبر پر جو آپ نے بھیجے اور آپ کی کتاب پر جو آپ نے نازل فرمائی، ایمان لایا)	اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْلَمْتُ دِيْنِيْ إِلَيْكَ وَخَلَّيْتُ وَجْهِيْ إِلَيْكَ، وَفَوَّضْتُ أَمْرِيْ إِلَيْكَ، وَأَلْجَأْتُ ظَهْرِيْ إِلَيْكَ لَا مَنْجَا مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ، آمَنْتُ بِرَسُوْلِكَ الَّذِيْ أَرْسَلْتَ وَبِكِتَابِكَ الَّذِيْ أَنْزَلْتَ،

760 — أخبرنا عبد الله بن الصباح بن عبد الله قال : حدثنا المعتمر بن سليمان قال : سمعت محمداً وهو ابن عمرو يحدث قال : حدثني ربيع هو ابن لوط بن البراء عن عمه البراء بن عازب قال :

«كان رسول الله ﷺ إذا أخذ مضجعه وضع كفه اليمنى تحت شقه الأيمن وقال : رب قني عذابك يوم تبعث عبادك».

۷۶۰ ـ ہم سے عبداللہ بن الصباح بن عبداللہ نے بواسطہ معتمر بن سلیمان، محمد بن عمرو، ربیع بن لوط بن براء بیان کیا کہ حضرت براء بن عازبؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ جب اپنے بستر پر لیٹتے تو اپنی داہنی ہتھیلی اپنے دائیں رخسار کے نیچے رکھتے اور یہ دُعا پڑھتے۔

رَبِّ قِنِيْ عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ

كم يقول ذلك ؟

761 — أخبرنا عبد الرحمن بن محمد قال : حدثنا يزيد بن هارون قال : أخبرنا حماد بن سلمة عن عاصم بن أبي النجود عن سواء الخزاعي عن حفصة بنت عمر (رضي الله عنها) ب حـ قالت : كان رسول الله ﷺ إذا أوى إلى فراشه وضع يده اليمنى تحت خده وقال :

«ربِّ قني عذابك يوم تبعث عبادك ثلاث امرات».

یہ دُعا کتنی بار پڑھے؟

۷۶۱۔ ہم سے عبدالرحمٰن بن محمد نے بواسطہ یزید بن ہارون، حماد بن سلمہ، عاصم بن ابی النجود، سوا الخزاعی بیان کیا کہ ام المؤمنین حضرت حفصہ بنت عمر رضی اللہ عنہما نے کہا، رسول اللہ ﷺ جب بستر پر لیٹتے تھے تو اپنا دایاں ہاتھ مبارک اپنے رخسار کے نیچے رکھتے اور تین بار یہ دُعا پڑھتے۔

رَبِّ قِنِی عَذَابَکَ یَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَکَ

762 — أخبرنا محمد بن المثنى قال : حدثنا عبد الصمد بن عبد الوارث قال : حدثنا ابان قال : حدثنا عاصم عن معبد بن خالد عن سواء عن حفصة بنت عمر أن الرسول ﷺ كان إذا أراد أن يرقد وضع يده اليمنى تحت خدّه الأيمن وقال :

« اللهم قني عذابك يوم تبعث عبادك ثلاث مرات ».

۷۶۲۔ ہم سے محمد بن المثنیٰ نے بواسطہ عبدالصمد بن عبدالوارث، ابان، عاصم، معبد بن خالد، سواء بیان کیا کہ ام المؤمنین حضرت حفصہ بنت عمرؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ جب سونے کا ارادہ فرماتے تو اپنے دائیں ہاتھ مبارک کو اپنے دائیں رخسار انور کے نیچے رکھتے اور تین بار یہ دُعا پڑھتے۔

اَللّٰهُمَّ قِنِی عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ

763 — أخبرني علي بن حرب عن القسم بن يزيد قال : حدثنا سفيان عن عاصم عن المسيب عن سواء الخزاعي عن حفصة قالت : كان رسول الله ﷺ إذا أخذ مضجعه وضع كفه (اليمنى) تحت خده الأيمن.

۷۶۳۔ ہم سے علی بن حرب نے بواسطہ قسم بن یزید، سفیان، عاصم، مسیّب، سواء الخزاعی بیان کیا کہ ام المؤمنین حضرت حفصہؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ جب اپنے بستر پر لیٹتے تو اپنی دائیں ہتھیلی اپنے دائیں رخسار انور کے نیچے رکھتے،

764 — أخبرنا القسم بن زكريا قال : حدثنا حسين عن زايدة عن عاصم عن ... قالت : كان رسول الله ﷺ إذا أخذ

مضجعه جعل كفه اليمنى تحت خده الأيمن.

۷۶۴— ہم سے قسم بن زکریا نے بواسطہ حسین، زائدہ، عاصم، مسیب بیان کیا کہ ام المؤمنین حضرت حفصہؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ جب اپنے بستر پہ لیٹتے تو اپنی دائیں ہتھیلی اپنے دائیں رخسار کے نیچے رکھتے۔

(نوع آخر)

وما يقول من يفزع (في) منامه (٥)

765 — أخبرنا عمرو بن علي قال: حدثنا يزيد بن هارون قال: أخبرنا محمد بن اسحق عن عمرو بن شعيب عن أبيه عن جده قال: كان رسول الله ﷺ يعلمنا كلمات يقولها عند النوم من الفزع: باسم الله أعوذ بكلمات الله (التامات) من غضبه وعقابه ومن شر عباده ومن همزات الشياطين وأن يحضرون.

اور دعا

جو شخص نیند میں ڈر جائے تو کیا دعا پڑھے

۷۶۵— ہم سے عمرو بن علی نے بواسطہ یزید بن ہارون، محمد بن اسحٰق، عمرو بن شعیب، والد عمرو (شعیب) بیان کیا کہ دادا شعیب (حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاصؓ) نے کہا، رسول اللہ ﷺ ہمیں نیند میں ڈرنے کے وقت پڑھنے کے لیے یہ کلمات سکھاتے تھے۔

بِاسْمِ اللّٰهِ أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ	(اللہ تعالیٰ کے نام سے، اللہ تعالیٰ کے کلمات تامہ
اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهٖ وَعِقَابِهٖ	کے ساتھ اس کے غصہ، عذاب، اس کے بندوں کے
وَمِنْ شَرِّ عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ	شر، شیطانوں کے وسوسوں اور ان کے اپنے پاس
الشَّيٰطِيْنِ وَأَنْ يَّحْضُرُوْنِ"	حاضر ہونے سے میں پناہ مانگتا ہوں)

766 — أخبرني عمران بن بكار قال: حدثنا أحمد بن (٥ 384آ)
خالد قال: حدثنا ابن اسحق عن عمرو بن شعيب عن أبيه عن جده

قال : كان خالد بن الوليد بن المغيرة رجلا يفزع في منامه فذكر ذلك لرسول الله ﷺ فقال له النبي ﷺ إذا اضطجعت فقل : باسم الله أعوذ بكلمات الله التامة من غضبه وعقابه و (من) ب حـ شر عباده ومن همزات الشياطين وأن يحضرون فقالها فذهب ذلك عنه.

۷۶۶ ـ ہم سے عمران بن بکار نے بواسطہ احمد بن خالد، ابن اسحٰق، عمرو بن شعیب، شعیب بیان کیا کہ ان (شعیب) کے دادا نے کہا، خالد بن الولید بن المغیرہؓ نیند میں ڈرنے والے شخص تھے، اس نے رسول اللہ ﷺ کے پاس اس کا ذکر کیا تو نبی اکرم ﷺ نے اسے فرمایا جب تم لیٹو تو یہ دُعا پڑھو،

"بِسْمِ اللهِ أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّةِ مِنْ غَضَبِهِ وَعِقَابِهِ وَمِنْ شَرِّ عِبَادِهِ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ وَأَنْ يَحْضُرُونِ۔

انہوں نے یہ دُعا پڑھی تو ان سے ڈر چلا گیا،

(نوع آخر)

767 — أخبرني أحمد بن سعيد قال : حدثنا الأحوص يعني ابن جواب قال : حدثنا عمار بن رزيق عن أبي اسحق عن الحارث وأبي ميسرة عن علي عن رسول الله ﷺ أنه كان يقول عند مضجعه : اللهم إني أعوذ (بوجهك الكريم وبكلماتك التامة) من شر ما أنت آخذ بناصيته اللهم أنت تكشف المأثم والمغرم اللهم لا يهزم جندك ولا يخلف وعدك ولا ينفع ذا الجد منك الجد سبحانك وبحمدك.

۷۶۷ ـــ اور دُعا :۔ مجھ سے احمد بن سعید نے بواسطہ احوص بن جواب، عمار بن رزیق، ابو اسحٰق، حارث اور ابو میسرہ حضرت علیؓ بیان کیا، کہ رسول اللہ ﷺ لیٹتے وقت یہ دُعا پڑھتے تھے۔

"اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِوَجْهِكَ الْكَرِيمِ وَبِكَلِمَاتِكَ التَّامَّةِ مِنْ شَرِّ مَا أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهِ اَللّٰهُمَّ أَنْتَ تَكْشِفُ الْمَأْثَمَ

اے اللہ! آپ کی بزرگ ذات اور کلمات تامہ کے ساتھ میں ہر اس چیز کی برائی سے جو آپ کے قبضۂ قدرت میں ہے پناہ مانگتا ہوں، اے اللہ! آپ ہی گناہ اور قرض دُور فرماتے ہیں، اے اللہ! آپ کا لشکر کبھی شکست

وَالْمَغْرَمِ، اَللّٰهُمَّ لَا يُهْزَمُ جُنْدُكَ وَلَا يُخْلَفُ وَعْدُكَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ سُبْحٰنَكَ وَبِحَمْدِكَ "

نہیں کھاتا اور آپ کا وعدہ کبھی خلاف نہیں ہوتا، کسی دولت والے کو اس کی دولت آپ (کے قہر) سے فائدہ نہیں دیتی آپ ہی کی ذات پاک اور قابلِ تعریف ہے۔

(نوع آخر)

768 — أخبرنا أحمد بن (٥49ب) سليمان قال : حدثنا عبيد الله قال : حدثنا اسرائيل عن أبي اسحق عن عاصم عن علي أنه كان إذا نام يقول : اللهم أسلمت نفسي اليك ووجهت وجهي إليك وفوضت أمري إليك وألجأت ظهري اليك آمنت بكتابك المنزل ونبيك المرسل.

٧٦٨ — اور دُعا: ہم سے احمد بن سلیمان نے بواسطہ عبید اللہ، اسرائیل، ابواسحٰق، عاصم بیان کیا کہ حضرت علیؓ جب سوتے تو یہ دُعا پڑھتے

اَللّٰهُمَّ أَسْلَمْتُ نَفْسِىْ إِلَيْكَ وَوَجَّهْتُ وَجْهِىَ إِلَيْكَ وَفَوَّضْتُ أَمْرِىْ إِلَيْكَ وَأَلْجَأْتُ ظَهْرِىَ إِلَيْكَ اٰمَنْتُ بِكِتَابِكَ الْمُنَزَّلِ وَنَبِيِّكَ الْمُرْسَلِ

(نوع آخر)

769 — أخبرنا أحمد بن سليمان قال: حدثنا أبو نعيم عن زهير عن أبي اسحق عن عاصم عن علي (رضي الله عنه) ب حـ قال : إذا أخذت مضجعك فقل : باسم الله ، وفي سبيل الله ، وعلى ملة رسول الله ﷺ وحين تدخل الميت (في) ب حـ قبره .

٧٦٩ — اور دُعا: ہم سے احمد بن سلیمان نے بواسطہ ابُونعیم، زہیر، ابُواسحٰق، عاصم، بیان کیا کہ حضرت علیؓ نے کہا، جب تم اپنے بستر پر لیٹو تو یہ دُعا پڑھو،

بِسْمِ اللّٰهِ وَفِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ (اللہ تعالیٰ کے نام سے، اس کے راستہ میں اور

وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ملت پر)

اور جب میت قبر میں دفن کرو۔ تو بھی یہ دُعا پڑھو۔

(نوع آخر)

770 — أخبرنا يونس بن عبد الأعلى قال : أخبرنا عبد الله بن وهب قال : (حدثني) آ ح حيي عن أبي عبد الرحمن الحبلي عن عبد الله بن عمرو عن رسول الله ﷺ أنه كان إذا اضطجع للنوم يقول :

« اللهم باسمك ربّ وضعت جنبي فاغفر لي ذنبي ».

۷۷۰ — اور دُعا ، ہم سے یونس بن عبدالاعلیٰ نے بواسطہ عبداللہ بن وہب ، حیی ، ابوعبدالرحمٰن الحبلی بیان کیا حضرت عبداللہ بن عمروؓ نے کہا ، رسول اللہ ﷺ جب سونے کے لیے لیٹتے تو یہ دُعا پڑھتے ۔

اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ رَبِّ وَضَعْتُ جَنْبِيْ فَاغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ (اے اللہ! میں آپ کے نام سے لیٹتا ہوں ، اے میرے پروردگار! میں نے اپنا پہلو رکھ دیا میرے گناہ معاف فرما)

(نوع آخر)

771 — أخبرنا ابراهيم بن يعقوب وأبو داوود قالا : حدثنا عثمان بن عمر قال : أخبرنا علي بن المبارك عن يحيى بن أبي كثير عن يحيى بن اسحق عن رافع بن خديج أن رسول الله ﷺ قال :

« إذا اضطجع أحدكم على شقه الأيمن فليقل : اللهم (إني) ب أسلمت ديني إليك ووجهت وجهي إليك والجأت ظهري اليك وفوضت أمري اليك لا منجا منك الا إليك فإن مات من ليلته دخل الجنة

زاد ابراهيم في حديثه : وأومن بك وبرسلك .

۱۷۷ — اور دُعا :۔ ہم سے ابراہیم بن یعقوب اور اُبوداؤد نے بواسطہ عثمان بن عمر، علی بن المبارک یحیی بن ابی کثیر، یحیی بن اسحٰق۔ حضرت رافع بن خدیج بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، جب تم میں سے کوئی اپنے دائیں پہلو پر لیٹے تو یہ دُعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْلَمْتُ دِيْنِيْ إِلَيْكَ وَوَجَّهْتُ وَجْهِيَ إِلَيْكَ وَأَلْجَأْتُ ظَهْرِيْ إِلَيْكَ وَفَوَّضْتُ أَمْرِيْ إِلَيْكَ لَا مَنْجَى مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ،

"اگر اسی رات مرگیا تو جنت میں داخل ہوگا"

ابراہیم کی روایت میں یہ الفاظ زائد ہیں۔

وَأُؤْمِنُ بِكَ وَبِرُسُلِكَ (میں آپ اور آپ کے پیغمبروں پر ایمان لایا ہوں)

ذكر اختلاف الفاظ الناقلين لخبر البراء بن عازب في ذلك :

772 — أخبرني ابراهيم بن يعقوب قال : حدثني عبد الصمد بن عبد الوارث قال : (حدثنا) آ شعبة عن ابن أبي السفر أنه سمع أبا بكر بن أبي موسى يحدث عن البراء (بن عازب) ب حـ أن رسول الله ﷺ كان إذا نام قال :

« باسمك أحيا وأموت وكان إذا استيقظ قال : الحمد لله الذي أحيانا بعد ما أماتنا واليه النشور ».

اس سلسلہ میں حضرت براء بن عازبؓ کی روایت میں راویوں کے الفاظ میں اختلاف کا ذکر۔

۲۷۷ — ہم سے ابراہیم بن یعقوب نے بواسطہ عبدالصمد بن عبدالوارث، شعبہ، ابن ابی السفر، اُبوبکر بن ابی موسیٰ حضرت براء بن عازبؓ بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ جب سونے لگتے تو یہ دُعا پڑھتے۔

بِاسْمِكَ أَحْيَا وَأَمُوْتُ (اے اللہ میں آپ کے نام کے ساتھ بیدار ہوتا اور سوتا ہوں)

اور جب بیدار ہوتے تو یہ دُعا پڑھتے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ أَحْيَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا وَإِلَيْهِ النُّشُوْرُ (تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جس نے ہمیں سلانے کے بعد بیدار فرمایا اور اسی کی طرف لوٹنا ہے)

773 — أخبرنا محمد بن عبد الله بن يزيد قال : حدثني أبي عن عثمان بن عمرو عن سعيد عن ابراهيم عن ابن الهاد عن أبي اسحق عن البراء بن عازب أن رجلا قال لرسول الله ﷺ ماذا أقول إذا أويت إلى فراشي ؟ قال :

« قل : اللهم أسلمت نفسي اليك ووجهت وجهي اليك وألجأت ظهري اليك رغبة ورهبة إليك ، (ه 385 آ) لا ملجأ ولا منجا منك إلا اليك ، آمنت بكتابك الذي أنزلت ، ونبيك الذي أرسلت فإن متَّ متَّ (وأنت.) آ على الفطرة وان أصبحت أصبحت وأنت بخير » .

۷۷۳ — ہم سے محمد بن یزید نے بواسطہ اپنے والد، عثمان بن عمرو، سعید، ابراہیم، ابن الهاد، ابواسحٰق، بیان کیا کہ حضرت براء بن عازبؓ نے کہا، ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے کہا، جب میں اپنے بستر پر لیٹوں تو کیا دُعا پڑھوں؟ آپ نے فرمایا، یوں کہو۔

اَللّٰهُمَّ أَسْلَمْتُ نَفْسِيْ إِلَيْكَ	(اے اللہ! میں نے اپنی جان آپ کے سپرد کردی
وَوَجَّهْتُ وَجْهِيْ إِلَيْكَ وَأَلْجَأْتُ	اور اپنا رخ آپ کی طرف پھیر دیا، اپنی کمر آپ کی رغبت
ظَهْرِيْ إِلَيْكَ رَغْبَةً وَّرَهْبَةً	اور خوف سے آپ کے سہارے ٹیک دی، ٹھکانا
إِلَيْكَ لَا مَلْجَأَ وَمَنْجٰى مِنْكَ	اور آپ سے نجات کی جگہ آپ کے سوا کوئی نہیں، میں
إِلَّا إِلَيْكَ أٰمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِيْ	ایمان لایا ہوں آپ کی کتاب پر جو آپ نے نازل
أَنْزَلْتَ وَنَبِيِّكَ الَّذِيْٓ أَرْسَلْتَ	فرمائی اور آپ کے نبی پر جو آپ نے بھیجا۔)

اگر تو (اس رات) مر گیا تو فطرت پر مرے گا اور تو نے صبح کی تو بھلائی پر صبح کرے گا۔"

774 — أخبرنا الحسن بن أحمد بن حبيب قال : حدثنا ابراهيم وهو ابن الحجّاج — قال : حدثنا حماد عن عبد الله بن المختار وحبيب بن الشهيد عن أبي اسحق الهمداني عن البراء بن عازب عن النبي ﷺ بمثل : كان إذا أوى إلى فراشه قال : اللهم أسلمت إليك نفسي ووجهت اليك وجهي وفوضت اليك أمري والجأت اليك ظهري ورفعت اليك رغبتي رغبة ورهبة اليك آمنت بما أنزلت من (كتاب) ب ح وبما أرسلت

من رسول . وزاد فيه لا منجا ولا ملجأ منك الا إليك آمنت بكتابك الذي أنزلت ورسولك الذي أرسلت ».

۷۷۴۔ ہم سے حسن بن احمد بن حبیب نے بواسطہ ابراہیم بن الحجاج، حماد، عبداللہ بن مختار اور حبیب بن شہید، ابواسحٰق ہمدانی، حضرت براء بن عازبؓ، نبی اکرم ﷺ (ان الفاظ کی) مانند بیان کیا کہ جب آپ بستر پر لیٹتے تو یہ دعا پڑھتے۔

"اَللّٰهُمَّ أَسْلَمْتُ إِلَيْكَ نَفْسِيْ وَوَجَّهْتُ إِلَيْكَ وَجْهِيْ وَفَوَّضْتُ إِلَيْكَ أَمْرِيْ وَأَلْجَأْتُ إِلَيْكَ ظَهْرِيْ وَرَفَقْتُ إِلَيْكَ رَغْبَتِيْ رَغْبَةً وَرَهْبَةً إِلَيْكَ آمَنْتُ بِمَا أَنْزَلْتَ مِنْ كِتَابٍ وَبِمَا أَرْسَلْتَ مِنْ رَسُوْلٍ، لَا مَنْجَا وَلَا مَلْجَا مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ آمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِيْ أَنْزَلْتَ وَرَسُوْلِكَ الَّذِيْ أَرْسَلْتَ"

775 — أخبرنا محمد بن عبد الله بن بزيع قال : حدثنا يزيد وهو ابن زريع قال : حدثنا شعبة عن أبي اسحق عن البراء أنه سمع النبي ﷺ يوصي رجلاً إذا أخذ مضجعه أن يقول : اللهم أسلمت نفسي إليك ووجهت وجهي اليك وفوضت أمري اليك والجأت ظهري اليك رغبة ورهبة إليك لا منجا ولا ملجأ منك إلا اليك آمنت بنبيك الذي أرسلت وبكتابك الذي أنزلت فإن مات مات على الفطرة.

۷۷۵۔ ہم سے محمد بن عبداللہ بن بزیع نے بواسطہ یزید بن زریع، شعبہ، ابواسحٰق بیان کیا کہ حضرت براءؓ نے نبی اکرم ﷺ سے ایک شخص کو وصیت کرتے ہوئے سُنا، کہ جب اپنے بستر پر لیٹو تو یہ دعا پڑھو۔

"اَللّٰهُمَّ أَسْلَمْتُ نَفْسِيْ إِلَيْكَ وَوَجَّهْتُ وَجْهِيْ إِلَيْكَ وَفَوَّضْتُ أَمْرِيْ إِلَيْكَ وَأَلْجَأْتُ ظَهْرِيْ إِلَيْكَ رَغْبَةً وَرَهْبَةً إِلَيْكَ لَا مَنْجَا وَلَا مَلْجَا مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ آمَنْتُ بِنَبِيِّكَ الَّذِيْ أَرْسَلْتَ وَبِكِتَابِكَ الَّذِيْ أَنْزَلْتَ"

پس اگر مر گئے تو فطرت پر مرو گے۔

776 — أخبرنا محمد بن اسماعيل قال : حدثنا علي بن حفص قال : أخبرنا الثوري عن أبي اسحق عن البراء قال : قال رسول الله ﷺ : إذا أويت إلى فراشك فقل : اللهم أسلمت نفسي اليك ووجهت وجهي اليك وفوضت أمري اليك وألجأت ظهري اليك رغبة ورهبة إليك لا ملجأ ولا منجا منك إلا إليك آمنت بكتابك الذي أنزلت ونبيك الذي أرسلت فان متّ من ليلتك متّ وأنت على الفطرة وإن أصبحت أصبْت خيرا.

۷۷۶ — ہم سے محمد بن اسمٰعیل نے بواسطہ علی بن حفص، ثوری، ابواسحٰق بیان کیا کہ حضرت براءؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، جب تم اپنے بستر پر لیٹو تو یہ دُعا پڑھ لو۔

اَللّٰهُمَّ أَسْلَمْتُ نَفْسِیْ إِلَيْكَ وَوَجَّهْتُ وَجْهِیْ إِلَيْكَ وَفَوَّضْتُ أَمْرِیْ إِلَيْكَ وَأَلْجَأْتُ ظَهْرِیْ إِلَيْكَ رَغْبَةً وَّرَهْبَةً إِلَيْكَ وَلَا مَلْجَا وَلَا مَنْجَا مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ اٰمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِیْ أَنْزَلْتَ وَ نَبِيِّكَ الَّذِیْ أَرْسَلْتَ۔

پس اگر اسی رات مر گئے تو فطرت پر مرو گے اور اگر صبح کی تو بھلائی پر صبح کرو گے۔

777 — أخبرني محمد بن رافع قال : حدثنا يحيى بن آدم قال : حدثنا اسرائيل :

وأخبرنا أحمد بن سليمان قال : حدثنا يحيى بن آدم عن اسرائيل عن أبي اسحق عن البراء قال :

« سمعت رسول الله ﷺ يقول لرجل : يافلان إذا أخذت مضجعك فقل : اللهم أسلمت نفسي إليك ووجهت وجهي اليك وفوضت أمري اليك وألجأت ظهري اليك رهبة ورغبة اليك آمنت بكتابك الذي أنزلت ونبيك الذي أرسلت فإن متّ من ليلتك فمتّ وأنت

على الفطرة وإن أصبحت أصبحت وقد أصبت خيراً ».

قال : وكان أبو اسحق (« 655 حـ) يزيد فيه لا ملجأ ولا منجا منك إلا إليك ويقول : لم أسمع هذا من البراء سمعتهم يذكرونه عنه لا ملجأ ولا منجا .

۷۷۷ ہم سے محمد بن رافع نے بواسطہ یحیی بن آدم اسرائیل، اور ہم سے احمد بن سلیمان نے بواسطہ یحیی بن آدم اسرائیل، ابو اسحٰق، بیان کیا کہ حضرت براءؓ نے کہا، میں نے رسول اللہ ﷺ کو سُنا آپ ایک شخص سے فرما رہے تھے،

"اے فلاں ! جب تم اپنے بستر پر لیٹو تو یہ دُعا پڑھو۔

«أَللّٰهُمَّ أَسْلَمْتُ نَفْسِيْ إِلَيْكَ وَوَجَّهْتُ وَجْهِيْ إِلَيْكَ وَفَوَّضْتُ أَمْرِيْ إِلَيْكَ وَأَلْجَأْتُ ظَهْرِيْ إِلَيْكَ رَهْبَةً وَّرَغْبَةً إِلَيْكَ اٰمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِيْ أَنْزَلْتَ وَبِنَبِيِّكَ الَّذِيْ أَرْسَلْتَ»

"اگر اس رات کوئی حادثہ پیش آگیا اور تم مر گئے تو فطرت پر مرو گے اور اگر تم نے صبح کی تو بھلائی حاصل کر لی۔"

ابُو عبد الرحمٰن نے کہا ابُو اسحٰق اس روایت میں یہ الفاظ زائد کرتے تھے، لَا مَلْجَا وَمَنْجَا مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ اور کہتے تھے میں نے یہ الفاظ حضرت براءؓ سے نہیں سنے، میں نے لوگوں کو سُنا جو ان الفاظ کو حضرت براءؓ سے بیان کرتے لَا مَلْجَأً وَمَنْجَا۔

778 — أخبرنا قتيبة بن سعيد قال : حدثنا سفيان عن أبي اسحق عن البراء أن النبي ﷺ كان إذا أوى إلى فراشه قال : اللهم أسلمت نفسي إليك ووجهت وجهي إليك وفوضت أمري اليك وألجأت ظهري إليك آمنت بكتابك الذي أنزلت وبرسولك الذي أرسلت .

۷۷۸ — ہم سے قتیبہ بن سعید نے بواسطہ سفیان، ابو اسحٰق بیان کیا کہ حضرت براءؓ نے کہا نبی اکرم ﷺ جب اپنے بستر پر لیٹتے تو یہ دُعا پڑھتے۔

"أَللّٰهُمَّ أَسْلَمْتُ نَفْسِيْ إِلَيْكَ وَوَجَّهْتُ وَجْهِيْ إِلَيْكَ وَفَوَّضْتُ أَمْرِيْ إِلَيْكَ وَأَلْجَأْتُ ظَهْرِيْ إِلَيْكَ اٰمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِيْ أَنْزَلْتَ

وَبِرَسُولِكَ الَّذِي أَرْسَلْتَ "

خالفهم ليث :

779 — أخبرنا زياد بن يحيى قال : حدثنا المعتمر بن سليمان قال : سمعت ليثاً يذكر عن أبي اسحق عن هلال بن يساف عن البراء بن عازب قال رسول الله ﷺ (ه 386 آ): إذا أويت إلى فراشك نحوه .

قال معتمر : وحدثني به الحجاج وغيره عن أبي اسحق .

لیث نے اس سے قدرے مختلف روایت بیان کی ہے ۔

۷۷۹— ہم سے زیاد بن یحییٰ نے بواسطہ معتمر بن سلیمان ، لیث ، ابواسحٰق ، ہلال بن یساف بیان کیا کہ حضرت براؓ بن عازبؓ نے کہا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ، جب اپنے بستر پر لیٹو تو ایسی ہی دُعا پڑھو ۔

معتمر نے کہا ، مجھ سے حجاج وغیرہ نے ابواسحٰق سے یہ روایت بیان کی ۔

780 — أخبرنا محمد بن بشار قال: حدثنا عبد الرحمن وأبو داود قالا حدثنا شعبة عن عمرو بن مرة قال: سمعت سعد بن عبيدة يحدث عن البراء بن عازب أن رسول الله ﷺ أمر رجلا إذا أخذ مضجعه أن يقول: اللهم أسلمت نفسي اليك ووجهت وجهي اليك والجأت ظهري اليك وفوضت أمري اليك رغبة ورهبة إليك لا منجا ولا ملجأ منك الا اليك آمنت بكتابك الذي أنزلت ورسولك الذي أرسلت فإن مات مات على الفطرة .

۷۸۰— ہم سے محمد بن بشار نے بواسطہ عبدالرحمٰن اور ابوداؤد ، شعبہ ، عمرو بن مرۃ ، سعد بن عبیدہ بیان کیا کہ حضرت براؓ بن عازب نے کہا ، رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص سے فرمایا ، جب لیٹو تو یہ دُعا پڑھو ۔

اَللّٰهُمَّ أَسْلَمْتُ نَفْسِيْ إِلَيْكَ وَوَجَّهْتُ وَجْهِيْ إِلَيْكَ وَأَلْجَأْتُ

ظَهْرِيْ إِلَيْكَ وَفَوَّضْتُ أَمْرِيْ إِلَيْكَ رَغْبَةً وَّرَهْبَةً إِلَيْكَ لَا مَنْجَا وَمَلْجَأَ مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ آمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِيْ أَنْزَلْتَ وَرَسُوْلِكَ الَّذِيْ أَرْسَلْتَ

پھر اگر تم مر گئے تو فطرت پر مروگے"

ذكر الاختلاف (على) آ حـ منصور في هذا الحديث (٥):

781 — أخبرنا أبو بكر بن اسحق قال: حدثنا محمد بن سابق قال: حدثني ابراهيم بن طهمان عن منصور عن الحكم بن عتيبة عن سعد بن عبيدة عن البراء بن عازب قال: قال رسول الله ﷺ:

« إذا أتيت مضجعك فتوضأ وضوءك للصلاة ثم ليكن آخر ما تقول: اللهم أسلمت وجهي اليك وفوضت أمري اليك والجأت ظهري اليك (رغبة ورهبة) إليك لا ملجأ ولا منجا منك الا اليك آمنت بكتابك الذي أنزلت ونبيك الذي أرسلت فإن متَّ مت على الفطرة ».

اس حدیث میں منصور پر اختلاف کا ذکر

۷۸۱ـ ہم سے ابوبکر بن اسحٰق نے بواسطہ محمد بن سابق، ابراہیم بن طہمان منصور، حکم بن عتیبہ، سعد بن عبیدہ بیان کیا کہ حضرت براء بن عازبؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، جب تم اپنے بستر پر لیٹنے کا ارادہ کرو تو جیسے نماز کے لیے وضو کرتے ہو، ایسا وضو کرو، پھر رات کو آخری بات جو تم کرو وہ یہ (دعا) ہو

اَللّٰهُمَّ أَسْلَمْتُ وَجْهِيْ إِلَيْكَ وَفَوَّضْتُ أَمْرِيْ إِلَيْكَ وَأَلْجَأْتُ ظَهْرِيْ إِلَيْكَ رَغْبَةً وَّرَهْبَةً إِلَيْكَ لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَا مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ آمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِيْ أَنْزَلْتَ وَنَبِيِّكَ الَّذِيْ أَرْسَلْتَ،

پھر اگر (اسی رات) مرا تو فطرت پر مرے گا"

782 — أخبرنا محمد بن عبد الأعلى قال: حدثنا المعتمر قال: سمعت منصورا يحدِّث عن سعد بن عبيدة قال: حدثنا البراء بن عازب قال: قال لي رسول الله ﷺ:

« إذا أتيت مضجعك فتوضأ وضوءك للصلاة ثم اضطجع على شقك الأيمن (فقل) اللهم أسلمت وجهي اليك وفوضت أمري اليك رهبة ورغبة اليك ، لا ملجأ ولا منجا منك الا اليك آمنت بكتابك الذي أنزلت ونبيك الذي أرسلت فإن متَّ متَّ على الفطرة واجعلهن (50 ب) آخر ما تقول .

(قال البراء)آ فقلت استذكرهن قلت : وبرسولك الذي أرسلت ، قال وبنبيك الذي أرسلت ».

۸۲ — ہم سے محمد بن عبدالاعلیٰ نے بواسطہ معتمر، منصور، سعد بن عبیدہ، بیان کیا کہ حضرت براء بن عازبؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے فرمایا "جب تم اپنے بستر پر لیٹنے کا ارادہ کرو تو وضو، کرو جیسا نماز کے لیے وضو کرتے ہو، پھر اپنے دائیں پہلو پر لیٹو اور یہ دعا پڑھو۔

اَللّٰهُمَّ أَسْلَمْتُ وَجْهِيْ إِلَيْكَ وَفَوَّضْتُ أَمْرِيْ إِلَيْكَ رَهْبَةً وَّرَغْبَةً إِلَيْكَ، لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَا مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ آمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِيْ أَنْزَلْتَ وَنَبِيِّكَ الَّذِيْ أَرْسَلْتَ،

پھر اگر تم مر گئے تو فطرت پر مرو گے، اور آخری بات تم اسی دعا کو بناؤ (یعنی اس کے بعد کوئی کلام نہ کرو)

حضرت براءؓ نے کہا، میں نے عرض کیا میں اسے ابھی یاد کر لیتا ہوں (پڑھتے پڑھتے) میں نے کہا وَبِرَسُوْلِكَ الَّذِيْ أَرْسَلْتَ آپ نے فرمایا وَبِنَبِيِّكَ الَّذِيْ أَرْسَلْتَ "

783 — أخبرنا محمد بن رافع قال : ثنا يحيى بن آدم قال : حدثنا فطر قال : حدثنا (سعد) بن عبيدة عن البراء بن عازب قال : قال لي رسول الله ﷺ

« ما تقول يابراء إذا أويت إلى فراشك قال : قلت : الله ورسوله أعلم قال : إذا أويت إلى فراشك طاهراً فتوسَّد يمينك ثم قل: اللهم أسلمت وجهي اليك وفوضت أمري اليك وألجأت ظهري اليك رهبةً ورغبةً اليك

لا ملجأ ولا منجا منك إلا إليك آمنت بكتابك الذي أنزلت وبنبيك الذي أرسلت فقلت كما قال إلا اني قلت : وبرسولك الذي أرسلت فوضع يده في صدري وقال : وبنبيك الذي أرسلت ثم قال : من قالها من ليلته ثم مات مات على الفطرة. »

۷۸۳ — ہم سے محمد بن رافع نے بواسطہ یحییٰ بن آدم، فطر، سعد بن عبیدہ، بیان کیا کہ حضرت براء بن عازبؓ نے کہا، مجھ سے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "اے براء! جب تم بستر پہ لیٹتے ہو تو کیا پڑھتے ہو، میں نے عرض کیا، اللہ تعالیٰ اور اس کا پیغمبر بہتر جانتا ہے، آپ نے فرمایا، جب تم باوضو اپنے بستر پر لیٹو تو اپنے دائیں ہاتھ کو تکیہ بنالو پھر یہ دعا پڑھو۔

اَللّٰهُمَّ أَسْلَمْتُ وَجْهِيَ إِلَيْكَ وَفَوَّضْتُ أَمْرِيَ إِلَيْكَ وَأَلْجَأْتُ ظَهْرِيَ إِلَيْكَ رَهْبَةً وَّرَغْبَةً إِلَيْكَ لَامَلْجَأَ وَلَا مَنْجَا مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ آمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِيْ أَنْزَلْتَ وَبِنَبِيِّكَ الَّذِيْ أَرْسَلْتَ »

تو میں نے ویسے دعا پڑھی جیسا آپ نے پڑھی تھی، مگر میں نے وَبِرَسُوْلِكَ الَّذِيْ أَرْسَلْتَ کہہ دیا، تو آپ نے اپنے دست مبارک کو میرے سینہ پر رکھا اور فرمایا، وَبِنَبِيِّكَ الَّذِيْ أَرْسَلْتَ، آپ نے پھر فرمایا، جس نے یہ دعا رات کو پڑھی پھر وہ مرگیا، تو فطرت پر مرے گا۔

784 — حدثنا عمرو بن علي قال : حدثنا هذا الشيخ محمد بن عبد الرحمن قال : حدثنا حصين عن سعد بن عبيدة عن البراء بن عازب قال : قال رسول الله ﷺ :

« إذا أخذ أحدكم مضجعه من الليل فليتوسد يمينه ثم ليقل : باسم الله ، اللهم أسلمت نفسي اليك والجأت ظهري اليك وفوَّضت أمري اليك ووجهت وجهي اليك رهبة منك ورغبةً اليك ، لا ملجأ ولا منجا إلا اليك ، آمنت بكتابك المنزل ونبيك المرسل من قالها ثم مات مات على الفطرة ».

۷۸۴ — ہم سے عمرو بن علی نے بواسطہ محمد بن عبدالرحمٰن، حصین، سعد بن عبیدہ بیان کیا کہ حضرت براء بن

عازبؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "جب تم میں سے کوئی رات کو اپنے بستر پر لیٹے تو دائیں ہاتھ کو تکیہ بنالے پھر یہ دعا پڑھے

بِسۡمِ اللهِ اَللّٰهُمَّ اَسۡلَمۡتُ نَفۡسِیۡ اِلَیۡكَ وَاَلۡجَاتُ ظَهۡرِیۡ اِلَیۡكَ وَفَوَّضۡتُ اَمۡرِیۡ اِلَیۡكَ وَوَجَّهۡتُ وَجۡهِیۡ اِلَیۡكَ رَهۡبَةً مِّنۡكَ وَرَغۡبَةً اِلَیۡكَ، لَا مَلۡجَأَ وَلَا مَنۡجَا اِلَّا اِلَیۡكَ، اٰمَنۡتُ بِكِتَابِكَ الۡمُنَزَّلِ وَنَبِیِّكَ الۡمُرۡسَلِ"

جس نے یہ دعا پڑھی پھر وہ مرگیا تو وہ فطرت پر مرا"

785 — أخبرنا قتيبة بن سعيد قال: حدثنا خلف وهو ابن خليفة (٥ 387 آ) عن حصين عن سعد وهو ابن عبيدة عن البراء بن عازب:

« أن النبي ﷺ كان إذا أوى الى فراشه توسَّد يمينه ثم قال: باسم الله اللهم أسلمت اليك نفسي وألجأت اليك ظهري وفوضت اليك أمري ووجهت اليك وجهي رغبة اليك ورهبة منك لا منجأ ولا ملجأ ولا مفر منك إلا إليك آمنت بكتابك الذي أنزلت ونبيك الذي أرسلت فإن مات من ليلته مات على الفطرة ».

۷۸۵۔ ہم سے قتیبہ بن سعید نے بواسطہ خلف بن خلیفہ، حصین، سعد بن عبیدہ بیان کیا کہ حضرت براء بن عازبؓ نے کہا، نبی اکرم ﷺ جب اپنے بستر پر لیٹتے تو اپنے دائیں ہاتھ کو تکیہ بنالیتے پھر یہ دعا پڑھتے۔

بِسۡمِ اللهِ اَللّٰهُمَّ اَسۡلَمۡتُ اِلَیۡكَ نَفۡسِیۡ، وَاَلۡجَاتُ اِلَیۡكَ ظَهۡرِیۡ وَفَوَّضۡتُ اِلَیۡكَ اَمۡرِیۡ وَوَجَّهۡتُ اِلَیۡكَ وَجۡهِیۡ رَغۡبَةً اِلَیۡكَ وَرَهۡبَةً مِّنۡكَ لَا مَنۡجَا وَلَا مَلۡجَأَ وَلَا مَفَرَّ مِنۡكَ اِلَّا اِلَیۡكَ اٰمَنۡتُ بِكِتَابِكَ الَّذِیۡ اَنۡزَلۡتَ وَنَبِیِّكَ الَّذِیۡ اَرۡسَلۡتَ"

"جس نے یہ دعا پڑھی ، پھر اگر اسی رات مرگیا تو فطرت پر مرا"۔

786 — أخبرنا محمد بن بشار قال: حدثنا عبد الرحمن قال حدثنا شعبة عن مهاجر أبي الحسن قال: سمعت البراء ولم يرفعه أنه أمر رجلاً إذا أخذ مضجعه أن يقول: اللهم أسلمت نفسي اليك ووجهت وجهي اليك وفوضت أمري اليك وألجأت ظهري اليك رغبة ورهبة إليك لا منجا ولا ملجأ منك إلا إليك آمنت بكتابك الذي أنزلت وبرسولك الذي أرسلت فإن مات مات على الفطرة.

۷۸۶ — ہم سے محمد بن بشار نے بواسطہ عبدالرحمٰن، شعبہ، مہاجر ابوالحسن بیان کیا کہ حضرت براءؓ نے ایک شخص سے کہا، جب تم اپنے بستر پر لیٹو تو یہ دعا پڑھو۔

اَللّٰهُمَّ اَسْلَمْتُ نَفْسِيْ اِلَيْكَ وَوَجَّهْتُ وَجْهِيْ اِلَيْكَ وَفَوَّضْتُ اَمْرِيْ اِلَيْكَ وَاَلْجَاْتُ ظَهْرِيْ اِلَيْكَ رَغْبَةً وَّرَهْبَةً اِلَيْكَ لَا مَنْجَا وَلَا مَلْجَاَ مِنْكَ اِلَّا اِلَيْكَ اٰمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِيْ اَنْزَلْتَ وَبِرَسُوْلِكَ الَّذِيْ اَرْسَلْتَ"

"پھر اگر مر گئے تو فطرت پر مرو گے"۔

787 — أخبرنا أحمد بن عبد الله عن محمد بن جعفر قال: حدثني شعبة قال: أخبرني ابو الحسن عن البراء بن عازب مثل ذلك عن النبي ﷺ.

۷۸۷ — ہم سے احمد بن عبداللہ نے بواسطہ محمد بن جعفر، شعبہ، ابوالحسن بیان کیا کہ حضرت براء بن عازبؓ نے نبی اکرم ﷺ سے ایسی ہی روایت بیان کی۔

(نوع آخر)

788 — أخبرنا (قتيبة بن سعيد) آ ح قال: حدثنا المفضّل عن عقيل عن ابن شهاب عن عروة عن عائشة أن النبي ﷺ كان إذا أوى إلى فراشه كل ليلة جمع كفّيه ثم نفث فيها فقرأ فيها قل هو الله أحد

وقل أعوذ برب الفلق وقل أعوذ برب الناس ثم يمسح بهما ما استطاع من جسده يبدأ بهما على رأسه ووجهه وما أقبل من جسده يفعل ذلك ثلاث مرات.

٧٨٨ — اور دُعا: ہم سے قتیبہ بن سعید نے بواسطہ مفضل، عقیل، ابن شہاب، عروہ بیان کیا کہ ام المومنین حضرت عائشہؓ نے کہا، نبی اکرم ﷺ ہر رات جب اپنے بستر پر لیٹتے تو اپنے دونوں ہاتھوں کو (دُعا کی شکل) میں اکٹھا فرماتے، پھر اس میں پھونکتے پھر ان میں قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ، تلاوت فرماتے، پھر دونوں ہاتھوں کو اپنے تمام جسم مبارک پر جتنا پھیر سکتے پھیرتے، ابتداء اپنے سر، چہرے اور جسم مبارک کے سامنے حصہ سے کرتے، یہ عمل آپ تین بار فرماتے۔

(نوع آخر)

789 — أخبرني محمد بن قدامة قال: حدثنا جرير عن مطرف عن الشعبي عن عائشة قالت: كان رسول الله ﷺ من آخر ما يقول حين ينام وهو واضع يده على خدّه الأيمن وهو يرى أنه ميّت في ليلته تلك:

ربَّ السموات السبع وربَّ العرش العظيم ربَّنا وربَّ كل شيْ منزل التوراة والانجيل والفرقان فالق الحب والنوى أعوذ بك من كل شيْ انت آخذ بناصيته.

اللهم أنت الأول فليس قبلك شيْ وأنت الآخر فليس بعدك شيْ وأنت الظاهر فليس فوقك شيْ وأنت الباطن فليس دونك شيْ، اقض عني الدين واغنني من الفقر.

٧٨٩ — اور دُعا: مجھ سے محمد بن قدامہ نے بواسطہ جریر، مطرف، شعبی بیان کیا کہ ام المؤمنین حضرت عائشہؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ سوتے وقت، اپنے دائیں رخسار کے نیچے ہاتھ رکھے ہوئے یہ خیال کرتے ہوئے کہ آپ اسی رات رخصت ہونیوالے ہیں آخری بات یہ دُعا کہتے۔ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْعَرْشِ ساتوں آسمانوں، عرش عظیم، ہمارے اور ہر چیز کے پروردگار

الْعَظِيمِ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ مُنَزِّلَ التَّوْرَاةِ وَالْإِنْجِيلِ وَالْفُرْقَانِ فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوَى أَعُوذُ بِكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهِ اَللّٰهُمَّ أَنْتَ الْأَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الْآخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُونَكَ شَيْءٌ اقْضِ عَنِّيَ الدَّيْنَ وَاغْنِنِيْ مِنَ الْفَقْرِ»

توراۃ، انجیل اور قرآن نازل فرمانے والے! دانہ اور گٹھلی پھاڑنے والے! میں ہر چیز (کی برائی) سے جو آپ کے قبضہ میں ہے۔ پناہ مانگتا ہوں۔ اے اللہ! آپ ہی سب سے اوّل ہیں، آپ سے پہلے کچھ نہ تھا، آپ ہی سب سے بعد ہیں آپ کے بعد کچھ نہیں آپ ہی ظاہر ہیں۔ آپ کے اُوپر کچھ نہیں اور آپ ہی باطن ہیں آپ کے سوا کچھ نہیں میرا قرض ادا فرما دیں اور مجھے احتیاج سے غنی فرما)

ذكر الاختلاف على أبي هريرة في ذلك :

790 — أخبرنا اسحق بن ابراهيم قال : حدثنا جرير عن سهيل قال : كان أبو صالح يأمرنا إذا أراد أحدنا أن ينام أن يضطجع على شقه الأيمن ثم يقول :

« اللهم رب السموات ورب الأرض ورب العرش العظيم ربنا ورب كل شيْ فالق الحب والنوى (ومنزل) التوراة والانجيل والفرقان أعوذ بك من شر كل شيْ أنت آخذ بناصيته أنت الأول فليس قبلك شيْ وأنت الآخر فليس بعدك شيْ وأنت الظاهر فليس فوقك شيْ وأنت الباطن فليس دونك شيْ اقض عني الدين واغنني من الفقر وكان يروي ذلك عن أبي هريرة عن النبي ﷺ ».

اس روایت میں حضرت ابُوہریرہؓ پر اختلاف کا ذکر

۷۹۰ ہم سے اسحٰق بن ابراہیم نے جریر سے بیان کیا سہیل نے کہا، ابُوصالحؒ ہم سے فرماتے تھے کہ

جب ہم میں سے کوئی سونے کا ارادہ کرے تو دائیں کروٹ پر لیٹ کر یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ وَرَبَّ الْأَرْضِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوٰى وَمُنَزِّلَ التَّوْرَاةِ وَالْإِنْجِيْلِ وَالْفُرْقَانِ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْءٍ أَنْتَ أٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهٖ، أَنْتَ الْأَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الْآخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُوْنَكَ شَيْءٌ اقْضِ عَنِّيَ الدَّيْنَ وَاغْنِنِيْ مِنَ الْفَقْرِ"

اور (ابو صالح) اس حدیث کو بواسطہ حضرت ابوہریرہؓ نبی اکرم ﷺ سے بیان کرتے تھے۔

ذكر الاختلاف على عبيد الله :

791 — أخبرنا محمد بن معدان قال: حدثنا ابن أعين قال حدثنا زهير قال : حدثنا عبيد الله (٥ 388 آ) قال : حدثني سعيد بن أبي سعيد عن أبيه عن أبي هريرة قال : قال رسول الله ﷺ :

« إذا أوى أحدكم إلى فراشه فلينفض فراشه بداخلة ازاره فإنه لا يدري ما خلفه عليه ثم ليضطجع على شقه الأيمن ثم يقول : باسمك ربي وضعت جنبي وبك أرفعه إن أمسكت نفسي فارحمها وإن أرسلتها فاحفظها بما تحفظ به عبادك الصالحين ».

عبید اللہ پر اختلاف کا ذکر

۷۹۱ ہم سے محمد بن معدان نے بواسطہ ابن اعین، زہیر، عبید اللہ، سعید بن ابی سعید، ابو سعید بیان کیا کہ حضرت ابوہریرہؓ نے کہا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "تم میں سے کوئی جب اپنے بستر پر لیٹنے لگے، تو اپنی لنگی کے اندرونی حصہ سے بستر کو جھاڑے، اس لیے کہ اسے معلوم نہیں اس کے بعد اسکے بستر پر کیا چیز آئی ہے، پھر دائیں کروٹ لیٹ کر یہ دعا پڑھے۔

"بِاسْمِكَ رَبِّيْ وَضَعْتُ جَنْبِيْ (اے میرے پروردگار! آپ کے نام پر میں نے

وَبِكَ أَرْفَعُهُ إِنْ أَمْسَكْتَ نَفْسِي فَارْحَمْهَا، وَإِنْ أَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهِ عِبَادَكَ الصَّالِحِينَ »

اپنا پہلو رکھا اور آپ کے نام پر اُٹھاؤں گا، اگر آپ میری جان روک لیں تو اس پر رحم فرمائیں اور اگر چھوڑ دیں تو اُسکی اُس طرح حفاظت فرمائیں جیسے آپ اپنے نیک بندوں کی حفاظت فرماتے ہیں)

792 — أخبرنا عمرو بن علي ومحمد بن المثنى قالا. حدثنا يحيى عن عبيد الله قال : حدثني سعيد بن أبي سعيد المقبري عن أبي هريرة عن النبي ﷺ قال :

« إذا أوى أحدكم إلى فراشه فلينزع داخلة ازاره فلينفض بها فراشه ثم ليتوسّد يمينه فيقول : باسمك ربي وضعت جنبي وبك أرفعه . اللهم إن امسكتها فارحمها وان أرسلتها فاحفظها بما تحفظ به عبادك الصالحين ».

۷۹۲ ہم سے عمرو بن علی اور محمد بن المثنیؒ نے بواسطہ یحیی، عبیداللہ، سعید بن ابی سعید المقبری حضرت ابُوہریرہؓ بیان کیا کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا "تم میں سے جب کوئی اپنے بستر پر لیٹنے لگے تو اپنی لنگی کے اندرونی حصہ سے اپنے بستر کو جھاڑے، پھر دائیں ہاتھ کو تکیہ بنالے اور یہ دُعا پڑھے بِاسْمِكَ رَبِّي وَضَعْتُ جَنْبِي وَبِكَ أَرْفَعُهُ، اَللّٰهُمَّ إِنْ أَمْسَكْتَهَا فَارْحَمْهَا وَإِنْ أَرْسَلْتَهَا فَاحْفِظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهِ عِبَادَكَ الصَّالِحِينَ

793 — أخبرنا زياد بن يحيى قال : حدثنا المعتمر بن سليمان قال : سمعت عبيد الله عن سعيد بن أبي سعيد عن أبي هريرة قال : قال رسول الله ﷺ نحوه .

۷۹۳ ـــ ہم سے زیاد بن یحییٰ نے بواسطہ معتمر بن سلیمان، عبیداللہ، سعید بن ابی سعید بیان کیا کہ حضرت ابُوہریرہؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا.... مذکورہ حدیث کی مانند

وقفه ابن (مبارك) (٥)

794 — أخبرنا محمد بن حاتم قال : أخبرنا سويد قال : أخبرنا عبد الله عن عبيد الله عن سعيد عن أبي هريرة قوله .

ابن مبارک نے اس روایت کو موقوف بیان کیا ہے۔

۷۹۴۔ ہم سے محمد بن حاتم نے بواسطہ سوید، عبداللہ، عبیداللہ، سعید، اس روایت کو حضرت ابوہریرہؓ کا قول بیان کیا ہے۔

795 — أخبرنا عبد الله بن محمد بن تميم قال : حدثنا حجاج وهو ابن محمد قال : حدثني شعبة قال : أخبرني يعلى بن عطاء قال : سمعت عمرو بن عاصم عن أبي هريرة أن أبا بكر (رضي الله عنه) ب حـ قال للنبي ﷺ : أخبرني بشيءٍ أقوله إذا أصبحت وإذا أمسيت قال : « قل : اللهم فاطر السموات والأرض ربّ كل شيء ومليكه أشهد أن لا إله إلا أنت . أعوذ بك من شر نفسي ومن شر الشيطان وشركه . قله اذا أصبحت وإذا أمسيت وإذا أخذت مضجعك » .

۷۹۵۔ ہم سے عبداللہ بن محمد بن تمیم نے بواسطہ حجاج بن محمد، شعبہ، یعلی بن عطاء، عمرو بن عاصم بیان کیا کہ حضرت ابوہریرۃؓ نے کہا، حضرت ابوبکرؓ نے نبی اکرم ﷺ سے عرض کیا، مجھے صبح وشام پڑھنے کے لیے کوئی چیز بتائیں، آپ نے فرمایا یہ دُعا پڑھو۔

اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَّمَلِيْكَهٗ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ، اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطٰنِ وَشِرْكِهٖ

(اے اللہ! آسمانوں اور زمین کے پیدا فرمانے والے ہر چیز کے پروردگار اور مالک میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ کے سوا کوئی معبود نہیں میں اپنے نفس کے شر، شیطان کے شر اور اس کے شرک سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں)

جب تم صبح یا شام کرو یا جب تم لیٹو تو یہ دُعا پڑھ لو۔

ذكر الاختلاف على ابن عمر فيه :

796 — أخبرنا عبد الله بن محمد بن عبد الرحمن قال : حدثنا

غندر عن شعبة عن خالد قال : سمعت عبد الله بن الحارث يحدث عن عبد الله بن عمر أنه أمر رجلاً إذا أخذ مضجعه أن يقول : اللهم أنت خلقت نفسي وأنت توفاها لك مماتها ومحياها ان أحييتها فاحفظها وان أمتها فاغفر لها . اللهم اني أسألك العافية فقال له رجل : سمعتَ هذا من عمر قال : من خيرٍ من عمر رسولِ الله ﷺ

اس روایت میں ابن عمرؓ پر اختلاف کا ذکر

۷۹۶ ۔ ہم سے عبداللہ بن محمد بن عبدالرحمٰن نے بواسطہ غندر، شعبہ، خالد، عبداللہ بن الحارث بیان کیا، کہ حضرت عبداللہ بن عمرؓ نے ایک شخص سے کہا، جب تم لیٹو تو یہ دُعا پڑھو۔

اَللّٰهُمَّ أَنْتَ خَلَقْتَ نَفْسِي وَأَنْتَ	(اے اللہ! آپ نے ہی میری جان کو پیدا فرمایا
تَوَفَّاهَا لَكَ مَمَاتُهَا وَمَحْيَاهَا، إِنْ	ہے اور آپ ہی اسے وفات دیں گے، آپ ہی
أَحْيَيْتَهَا فَاحْفَظْهَا وَإِنْ أَمَتَّهَا	کے قبضہ میں وفات اور زندگی ہے، اے اللہ!
فَاغْفِرْ لَهَا، اَللّٰهُمَّ إِنِّي	اگر اسے زندہ رکھیں تو آپ اسکی حفاظت فرمائیں اور
أَسْئَلُكَ الْعَافِيَةَ»	اگر اسے وفات دیں تو اس کی بخشش فرمائیں اے
	اللہ! میں آپ سے سلامتی چاہتا ہوں)

اس شخص نے حضرت ابن عمرؓ سے کہا:۔ آپ نے یہ دُعا عمرؓ سے سُنی ہے، تو ابن عمرؓ نے کہا، عمرؓ سے بہتر (ہستی) رسول اللہ ﷺ سے سُنی ہے۔

797 — أخبرنا زياد بن يحيى قال : حدثنا بشر بن المفضل قال : حدثنا خالد عن عبد الله بن الحارث قال : كان ابن عمر إذا أوى إلى فراشه قال : « اللهم أنت خلقت نفسي وأنت توفاها لك مماتها ومحياها اللهم إن توفيتها فاغفر لها وان أحييتها فاحفظها ، اللهم إني أسألك العافية فقال له رجل من ولده يا أبتِ أكان عمر يقول هذا ؟ قال : بل خير من عمر كان يقول هذا » . (51 ه ب)

۷۹۷ ۔ ہم سے زیاد بن یحیی نے بواسطہ بشر بن مفضل، خالد بیان کیا کہ عبداللہ بن الحارث نے کہا حضرت ابن عمرؓ [illegible] لیٹتے تو یہ دُعا پڑھتے

«اَللّٰهُمَّ أَنْتَ خَلَقْتَ نَفْسِيْ وَأَنْتَ تَوَفَّاهَا لَكَ مَمَاتُهَا وَمَحْيَاهَا اَللّٰهُمَّ إِنْ تَوَفَّيْتَهَا فَاغْفِرْلَهَا وَإِنْ أَحْيَيْتَهَا فَاحْفِظْهَا، اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْئَلُكَ الْعَافِيَةَ»

ابن عمرؓ کی اولاد میں سے ایک شخص نے کہا: اے ابا جان! کیا حضرت عمرؓ یہ دعا پڑھتے تھے، ابن عمرؓ نے کہا: بلکہ اس دعا کو عمرؓ سے بہتر شخص پڑھتے تھے»

798 — أخبرنا عمرو بن يزيد عن عبد الصمد بن عبد الوارث قال: حدثني أبي قال: حدثنا حسين قال: حدثنا ابن بريدة قال: حدثني ابن عمر أنَّ النبي ﷺ:

«كان إذا أخذ مضجعه قال: الحمد لله الذي كفاني وآواني، وأطعمني وسقاني والذي منَّ علي فأفضل والذي أعطاني فأجزل، الحمد لله على كل حال. اللهم ربَّ كل شيءٍ ومليك كل شيءٍ ولك كلُّ شيءٍ أعوذ بك من النار».

۷۹۸- ہم سے عمرو بن یزید نے بواسطہ عبدالصمد بن عبدالوارث، عبدالوارث، حسین، ابن بریدہ تو بیان کیا کہ حضرت ابن عمرؓ نے کہا، نبی اکرم ﷺ جب اپنے بستر مبارک پر لیٹتے تو یہ دعا پڑھتے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ كَفَانِيْ وَآوَانِيْ وَأَطْعَمَنِيْ وَسَقَانِيْ وَالَّذِيْ مَنَّ عَلَيَّ فَأَفْضَلَ وَالَّذِيْ أَعْطَانِيْ فَأَجْزَلَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ، اَللّٰهُمَّ رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيْكَ كُلِّ شَيْءٍ وَلَكَ كُلُّ شَيْءٍ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ النَّارِ»

(تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جس نے دنیا کے رنج و غم اور مشکلات سے) میری کفایت کی ہے مجھے ٹھکانا دیا، مجھے کھلایا اور پلایا، جس نے مجھ پر خوب احسان فرمایا اور مجھے خوب عطاء فرمایا، ہر حال میں اللہ تعالیٰ کا شکر ہے، اے اللہ! ہر چیز کے پروردگار اور مالک! ہر چیز آپ ہی کی ہے، میں دوزخ سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں)

(نفع آخر)

799 — أخبرنا أبو بكر بن نافع (٥ 389 آ) قال : حدثنا بهز قال : حدثنا حماد بن سلمة قال : أخبرنا ثابت عن أنس أن النبي ﷺ كان إذا أوى إلى فراشه قال : الحمد لله الذي أطعمنا وسقانا وكفانا وآوانا فكم من لا كافي له ولا مؤوى ؟!.

۷۹۹— اور دُعا۔ ہم سے ابُوبکر بن نافع نے بواسطہ بہز، حماد بن سلمہ، ثابت بیان کیا کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے کہا، نبی اکرم ﷺ جب اپنے بستر مبارک پر لیٹتے تو یہ دُعا پڑھتے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ أَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَكَفَانَا وَآوَانَا فَكَمْ مَّنْ لَّا كَافِیَ لَهٗ وَلَا مُؤْوِیَ ؟

(تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں، جس نے ہمیں کھلایا، پلایا (رنج وغم اور مشکلات سے) ہماری کفایت فرمائی اور (رہنے کے لیے) ہمیں ٹھکانا عطا فرمایا، کتنے ہی ایسے لوگ ہیں جن کا کوئی مددگار نہیں اور جنہیں کوئی ٹھکانا دینے والا نہیں)

قراءة قل يا أيها الكافرون عند النوم

وذكر اختلاف الناقلين للخبر في ذلك :

800 — أخبرني ابراهيم بن يعقوب قال : حدثنا سعيد بن سليمان قال : حدثنا شريك عن أبي اسحق عن فروة عن جبلة قال : سألت رسول الله ﷺ قلت : علمني شيئا ينفعني قال :

« إذا أخذت مضجعك فقل : يا أيها الكافرون حتى تختمها فإنها براءة من الشرك ».

سوتے وقت قُلْ يَاأَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ کی تلاوت کرنا

اور اس سلسلہ کی حدیث میں راویوں کے اختلاف کا ذکر

۸۰۰ — مجھ سے ابراہیم بن یعقوب نے بواسطہ سعید بن سلیمان، شریک، ابواسحٰق، فروہ بیان کیا کہ

حضرت جبلہؓ (ابن حارثہ) نے کہا، میں نے رسول اللہ ﷺ سے کہا، مجھے کوئی چیز بتائیں جو مجھے نفع دے، آپ نے فرمایا، جب تم اپنے بستر پر لیٹو تو قُلْ يَآأَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ پوری سورۃ پڑھ لو، یہ شرک سے براءۃ ہے۔

801 — أخبرنا محمد بن عبد الله بن المبارك قال : حدثنا يحيى قال : حدثنا زهير عن أبي اسحق عن فروة بن نوفل عن ابيه أن رسول الله ﷺ قال :

« فجئ ما جاء بك ؟ قال : قلت : جئت يارسول الله لتعلمني شيئاً أقوله عند منامي . قال : إذا أخذت مضجعك فاقرأ « قل يا أيها الكافرون » ثم نم على خاتمتها فإنها براءة من الشرك » .

۸۰۱— ہم سے محمد بن عبداللہ بن المبارک نے بواسطہ یحیی، زہیر، ابواسحٰق، فروہ بن نوفل بیان کیا کہ میرے والد نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "تم کس غرض سے آئے ہو؟ میں نے عرض کیا، اے اللہ تعالیٰ کے پیغمبر! میں آیا ہوں تاکہ آپ مجھے کوئی چیز بتائیں جو میں سوتے وقت پڑھ لوں، آپ نے فرمایا جب تم اپنے بستر پر لیٹو تو قُلْ يَآأَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ پوری سورۃ پڑھ کر سو جاؤ، یہ شرک سے براءۃ ہے"

802 — أخبرنا يعقوب بن ابراهيم عن شعيب قال : حدثنا اسرائيل قال : حدثنا أبو اسحق عن فروة بن نوفل عن أبيه قال : أتى ظئر زيد بن ثابت إلى النبي ﷺ فسأله أن يعلمه شيئا يقوله حين يأخذ مضجعه قال : اقرأ قل يا أيها الكافرون ثم نم على خاتمتها فإنها براءة من الشرك »

(ہ 655 ح) .

۸۰۲— ہم سے یعقوب بن ابراہیم نے بواسطہ شعیب، اسرائیل، ابواسحٰق فروہ بن نوفل بیان کیا، کہ نوفل نے کہا، زید بن ثابتؓ کی دایہ نبی اکرم ﷺ کے پاس آئی اور آپ سے درخواست کی کہ مجھے سوتے وقت پڑھنے کے لیے کوئی چیز بتائیں، آپ نے فرمایا، قُلْ يَآأَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ پوری سورۃ پڑھکر سو جاؤ، یہ شرک سے براءۃ ہے۔

803 — أخبرنا عبد الحميد بن محمد قال : حدثنا مخلد قال : حدثنا سفيان عن أبي اسحق عن أبي فروة الأشجعي عن ظئر لرسول الله ﷺ عن النبي ﷺ قال : من قرأ قل يا أيها الكافرون عند منامه فقد بريء من الشرك.

۸۰۳ — ہم سے عبدالحمید بن محمد نے بواسطہ مخلد، سفیان، ابواسحٰق، ابوفروۃ الاشجعی بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ کی دایہ نے کہا، نبی اکرم ﷺ نے فرمایا "جس نے سوتے وقت قُلْ يَٰٓأَيُّهَا ٱلْكَٰفِرُونَ پڑھی وہ یقیناً شرک سے بری ہوگیا"

804 — أخبرنا محمد بن حاتم قال : أخبرنا سويد قال : أخبرنا عبد الله عن سفيان عن أبي اسحق عن فروة الأشجعي قال : قال رسول الله ﷺ لرجل :

« اقرأ قل يا أيها الكافرون عند منامك فإنها براءة من الشرك ».

۸۰۴ — ہم سے محمد بن حاتم نے بواسطہ سوید، عبداللہ، سفیان، ابواسحٰق بیان کیا کہ فروۃ الاشجعی نے کہا رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص سے فرمایا "تم سوتے وقت قُلْ يَٰٓأَيُّهَا ٱلْكَٰفِرُونَ پڑھ لو، بیشک یہ شرک سے براءۃ ہے"

ثواب من أوى طاهراً إلى فراشه يذكر الله تعالى حتّى تغلبه عيناه

805 — أخبرنا عمرو بن علي قال حدثنا أبو داوود قال : حدثنا حماد عن ثابت وعاصم عن شهر عن أبي ظَبْيَة عن معاذ عن النبي ﷺ :

« من أوى الى فراشه طاهراً يذكر الله تعالى حتّى تغلبه عيناه فتعارّ من الليل لم يسأل الله تعالى خيرا من خير الدنيا والآخرة إلا أعطاه »

قال ثابت : فقدم علينا أبو ظبية فحدثنا بهذا الحديث عن معاذ.

اس شخص کا ثواب جو باوضو اپنے بستر پر لیٹے نیند آنے تک اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتا ہے

۸۰۵ ۔ ہم سے عمرو بن علی نے بواسطہ ابوداؤد، حماد، ثابت اور عاصم، شہر، ابوظبیہ، حضرت معاذؓ بیان کیا، نبی اکرم ﷺ نے فرمایا،

"جو شخص باوضو اپنے بستر پر لیٹے، اللہ کا ذکر کرتا ہے یہاں تک کہ اُسے نیند آجائے، پھر رات کو ذکر کرتے ہوئے بیدار ہو تو دنیا اور آخرت کی بھلائیوں میں سے جو اللہ تعالیٰ سے مانگے گا اللہ تعالیٰ اسے عطا فرمائیں گے"

ثابتؒ نے کہا، ابوظبیہ ہمارے پاس آئے تو ہمیں یہ حدیث معاذؓ سے بیان کی۔

806 — (أخبرني) آ حـ ابراهيم بن يعقوب قال : حدثنا عفان قال : حدثنا حماد قال : كنت أنا وعاصم وثابت فحدث عاصم عن شهر عن أبي ظبية عن معاذ بن جبل أن رسول الله ﷺ قال :

«ما من مسلم يبيت على ذكر طاهراً فيتعار من الليل يسأل الله خيراً من الدنيا والآخرة الا (أعطيه) آ.

فقال ثابت : فقدم علينا فحدثنا بهذا الحديث ولا أعلمه الا يعني (أبا) آ حـ ظَبية . فقلت لحماد : عن معاذ ؟ قال : عن معاذ.

۸۰۶ ۔ مجھ سے ابراہیم بن یعقوب نے عفان سے بیان کیا کہ حماد نے کہا، میں، عاصم اور ثابت موجود تھے کہ عاصم نے بواسطہ شہر، ابوظبیہ، حضرت معاذ بن جبلؓ بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، "جو مسلمان باوضو، اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتے ہوئے سوجائے پھر رات کو ذکر کرتے ہوئے بیدار ہو کر دنیا اور آخرت کی بھلائیوں میں سے جو بھی مانگے گا، اللہ تعالیٰ اسے عطا فرمائیں گے"

(اسی حدیث کو امام نسائیؒ نے بیان کی)

ثابتؒ نے کہا، ہمارے پاس تشریف لائے تو ہم سے یہ حدیث بیان کی (ثابت نے کہا) میں نے حماد سے کہا، کہا میرے علم کے مطابق ان کی مراد اس سے ابوظبیہ ہے

معاذؓ سے ...

807 — أخبرني هلال بن العلاء قال : حدثنا أبي قال : حدثنا عبيد الله عن زيد عن عاصم عن شمر بن عطية عن شهر بن حوشب أن أبا أمامة قال : سمعت رسول الله ﷺ يقول : من توضأ فأحسن الوضوء ذهب الاثم من سمعه وبصره ويديه ورجليه.

— قال ابو ظبية الحمصي . وأنا سمعت عمرو بن عبسة يحدث بهذا (الحديث) ب جـ عن رسول الله ﷺ قال : وسمعته (390 ه آ) يقول : سمعت رسول الله ﷺ يقول :

« من بات طاهرا على ذكر الله لم يتعار ساعة من الليل يسأل الله فيها شيئا من أمر الدنيا والآخرة الا آتاه اياه ».

۸۰۷ — ہم سے ہلال بن العلاء نے بواسطہ اپنے والد، عبید اللہ، زید، عاصم، شمر بن عطیہ، شہر بن حوشب بیان کیا کہ حضرت ابوامامہؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، جس شخص نے اچھی طرح وضو کیا، تو گناہ اس کے کان، آنکھ، ہاتھوں اور پاؤں سے نکل جاتے ہیں۔

ابو ظبیہ الحمصی نے بواسطہ حضرت عمرو بن عبسہؓ اس روایت کو رسول اللہ ﷺ سے بیان کیا کہ آپ نے فرمایا:

جو شخص رات کو باوضو اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتے ہوئے سو جائے رات کو اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتے ہوئے بیدار ہو تو دنیا اور آخرت میں سے جو چیز بھی اللہ تعالیٰ سے مانگے وہ اسے عطا فرمائیں گے

خالفهما شمر بن عطية :

808 — أخبرنا أحمد بن سعيد قال : حدثنا العلاء بن عُصَيم قال : حدثنا أبو الأحوص عن الأعمش عن شمر بن عطية عن شهر قال : حدثنا أبو ظبية قال : سمعت عمرو بن عبسة يقول : قال رسول الله ﷺ :

« ما من أمرئ مسلم يبيت طاهرا (على) آ جـ ذكر الله فيتعارّ من الليل يسأل الله [illegible]

شمر بن عطیہ نے اس سے قدرے مختلف روایت بیان کی۔

۸۰۸۔ ہم سے احمد بن سعید نے بواسطہ علا بن عصیم، ابوالاحوص، اعمش، شمر بن عطیہ، شہر، ابوظبیہ بیان کیا کہ حضرت عمرو عبسہؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "جو مسلمان شخص باوضو، اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتے ہوئے سو جائے، پھر رات کو ذکر کرتے ہوئے بیدار ہو تو اللہ تعالیٰ سے دنیا اور آخرت کی بھلائی میں سے جو بھی مانگے گا، وہ اسے عطا فرمائیں گے"

809 — أخبرنا محمد بن هشام قال : حدثنا الفضل يعني ابن العلا قال : أخبرنا فطر عن شمر بن عطية عن شهر قال : حدثنا أبو ظبية سمعت عمرو بن عبسة نحوه.

۸۰۹۔ ہم سے محمد بن ہشام نے بواسطہ فضل بن العلاء، فطر، شمر بن عطیہ، شہر بیان کیا کہ ابوظبیہ نے کہا، میں نے حضرت عمرو بن عبسہؓ سے۔ مذکورہ حدیث کی مانند سنا۔

ثواب من قال عند منامه:لا إله الا الله وحده لا شريك له له الملك وله الحمد وهو على كل شئ قدير (و) ب ح لا حول ولا قوة الا بالله

810 — أخبرني محمد بن بشار قال : حدثنا ابن أبي عدي عن شعبة عن حبيب عن عبد الله بن باباه قال : سمعت ابا هريرة يقول :

سوتے وقت لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ کہنے والے کا ثواب

۸۱۰۔ ہم سے محمد بن بشار نے بواسطہ ابن ابی عدی، شعبہ، حبیب، عبداللہ بن باباہ بیان کیا کہ حضرت ابوہریرہ نے کہا،

811 — وأخبرنا محمد بن بشار قال : حدثنا عبد الرحمن قال :

حدثنا سفيان عن حبيب بن أبي ثابت عن ابن باباه عن أبي هريرة قال : من قال عند منامه لا اله الا الله وحده لا شريك له له الملك وله الحمد وهو على كل شئ قدير . ولا حول ولا قوة إلا بالله . سبحان الله وبحمده . لا إله إلا الله والله أكبر . غفرت ذنوبه وإن كان أكثر من زبد البحر

ليس في حديث شعبة : عند منامه . قاله أبو عبد الرحمن .

۸۱۱۔ اور ہم سے محمد بن بشار نے بواسطہ عبدالرحمٰن، سفیان، حبیب بن ابی ثابت، ابن باباہ بیان کیا، کہ حضرت ابوہریرہؓ نے کہا جس شخص نے سوتے وقت یہ دُعا پڑھی اس کے گناہ بخش دیے جائینگے، اگرچہ سمندر کی جھاگ سے زیادہ ہوں۔

لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ، سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ، لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ۔

(اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے بادشاہی اور تمام تعریفیں ہیں، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، برائی سے بچنے اور نیکی کرنے کی طاقت اللہ تعالیٰ کی توفیق سے ہی ہے، پاک ہے اللہ تعالیٰ اور ہم اسکی تعریف کرتے ہیں، اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں، اللہ تعالےٰ سب سے بڑا ہے)

ابوعبدالرحمٰن نے کہا، شعبہ کی روایت میں "سوتے وقت" کا ذکر نہیں۔

ثواب من يأوي إلى فراشه فيقرأ سورة من كتاب الله حين يأخذ مضجعه

812 — أخبرني أحمد بن عبد الوهاب قال : حدثنا عبد العزيز بن موسى قال : حدثنا هلال — يعني ابن حق — عن الجريري عن أبي العلا عن رجلين من بني حنظلة عن شداد بن أوس قال قال رسول الله ﷺ :

« ما من عبد مسلم يأوي إلى فراشه فيقرأ سورة من كتاب الله حين يأخذ مضجعه الا وكَّل الله به ملكاً لا يدع شيئا يقربه (و) ب حر يؤذيه حتَّى يهبّ متى هبّ ».

بستر پر لیٹتے وقت قرآن پاک کی کوئی سورۃ پڑھنے والے کا ثواب

۸۱۲۔ ہم سے احمد بن عبدالوہاب نے بواسطہ عبدالعزیز بن موسیٰ، ہلال بن حق، جریری، ابوالعلاء، بنی حنظلہ کے دو آدمیوں، بیان کیا کہ حضرت شداد بن اوس نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "جب بھی کوئی مسلمان بندہ اپنے بستر پر لیٹتے وقت قرآن پاک کی کوئی سورۃ تلاوت کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس پر ایک فرشتہ مقرر فرما دیتے ہیں، جو کسی موذی چیز کو اس کے قریب نہیں آنے دیتا، یہاں تک کہ وہ بیدار ہو جائے جب بھی بیدار ہو"

التسبيح والتحميد والتكبير عند النوم

813 — أخبرنا محمد بن عبد الله بن عبد الرحيم قال : حدثنا أسهر بن موسى قال : حدثنا سليمان بن حيان عن إسماعيل بن أبي خالد عن عطاء بن السايب عن أبيه عن عبد الله بن عمرو . قال : قال رسول الله ﷺ :

« خير كثير من (يعلمه) قليل دبر كل صلاة مكتوبة عشر تسبيحات وعشر تكبيرات وعشر تحميدات فذلك مائة وخمسون باللسان وألف وخمسمائة في الميزان وإذا وضع جنبه سبح الله ثلاثا وثلاثين وحمد الله ثلاثا وثلاثين وكبر الله أربعا وثلاثين فذلك مائة باللسان وألف وخمسمائة في الميزان فأيكم يعمل في اليوم والليلة ألفين وخمسمائة سيئة ».

سوتے وقت سُبْحَانَ اللهِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اور اَللهُ اَكْبَرُ کہنا

۸۱۳۔ ہم سے محمد بن عبداللہ بن عبدالرحیم نے بواسطہ اسد بن موسیٰ، سلیمان بن حیان، اسمٰعیل بن

ابی خالد، عطاء بن السائب، سائب، بیان کیا کہ حضرت عبداللہ بن عمروؓ نے کہا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بہت بڑی بھلائی ہے کون اسے تھوڑا اقرار دیتا ہے۔ ہر فرض نماز کے بعد دس بار سُبْحَانَ اللّٰہِ، دس بار اَللّٰہُ اَکْبَرُ اور دس بار اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ پڑھنے میں ڈیڑھ سو ۱۵۰ ہے میزان میں ڈیڑھ ہزار ۱۵۰۰ ہے اور سوتے تو تینتیس ۳۳ بار سبحان اللہ تینتیس ۳۳ بار الحمد للہ اور چونتیس ۳۴ بار اللہ اکبر کہے تو زبان کے ساتھ ایک سو ہے، اور میزان میں ڈیڑھ ہزار ۱۵۰۰ ہے، تم میں سے کون ہے جو ایک دن رات اڑھائی ہزار گناہ کرے؟

814 — أخبرنا قتيبة بن سعيد قال : حدثنا سفيان عن عبيد الله عن مجاهد عن ابن أبي ليلى عن علي أن فاطمة ابنة النبي ﷺ أتت النبي ﷺ تستخدمه خادماً فقال النبي ﷺ

« ألا أدلك على ما هو خير لك منه ؟ قالت : وما هو قال : تسبحين الله عند منامك ثلاثاً وثلاثين وتكبري ثلاثاً وثلاثين (ه 391 آ) وتحمدي أربعاً وثلاثين. قال سفيان : لا أدري أيها (أربع وثلاثون) قال علي (ه 52 ب): بما تركتها منذ سمعتها من رسول الله ﷺ قيل ولا ليلة صفين قال : ولا ليلة صفين ».

۸۱۴ — ہم سے قتیبہ بن سعید نے بواسطہ سفیان، عبیداللہ، مجاہد، ابن ابی لیلیٰ، بیان کیا کہ حضرت علیؓ نے کہا، نبی اکرم ﷺ کی صاحبزادی حضرت فاطمہؓ، نبی اکرم ﷺ کے پاس خدمت کے لیے خادم طلب کرنے کے لیے حاضر ہوئی، نبی اکرم ﷺ نے اُن سے فرمایا "کیا میں تمہیں اس سے بہتر چیز نہ بتاؤں؟ حضرت فاطمہؓ نے کہا، وہ کیا ہے؟ آپ نے فرمایا، اپنے سوتے وقت تینتیس ۳۳ بار سُبْحَانَ اللّٰہِ تینتیس ۳۳ بار اَللّٰہُ اَکْبَرُ اور چونتیس ۳۴ بار اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہو۔"

سفیان (راوی حدیث) نے کہا، مجھے معلوم نہیں ان میں چونتیس ۳۴ بار کونسا ہے۔ حضرت علیؓ نے کہا، جب سے میں نے یہ رسول اللہ ﷺ سے سُنا میں نے یہ نہیں چھوڑا۔ لوگوں نے کہا جنگ صفین کی رات بھی نہیں چھوڑا، حضرت علیؓ نے کہا، صفین کی رات بھی نہیں چھوڑا۔

815 — أخبرنا أحمد بن سليمان قال : حدثنا يزيد قال : حدثنا العوام قال : حدثني عمرو بن مرة عن عبد الرحمن بن أبي ليلى عن علي (رضي الله عنه) ب ح قال : أتى رسول الله ﷺ حتَّى وضع قدمه بيني وبين فاطمة . فعلّمنا ما نقول إذا أخذنا مضجعنا ثلاثا وثلاثين تسبيحة وثلاثا وثلاثين تحميدة وأربعاً وثلاثين تكبيرة قال علي : فما تركتها بعد قال له رجل : ولا ليلة صفين قال : ولا ليلة صفين.

۸۱۵— ہم سے احمد بن سلیمان نے بواسطہ یزید، عوام، عمرو بن مرۃ، عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ بیان کیا کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا، رسول اللہ ﷺ تشریف لائے، آپ نے اپنا قدم مبارک میرے اور فاطمہؓ کے درمیان رکھ دیا، پھر ہمیں سوتے وقت پڑھنے کے لیے بتایا تینتیس ۳۳ بار سُبْحَانَ اللّٰهِ، تینتیس بار اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اور چونتیس ۳۴ بار اَللّٰهُ اَکْبَرُ حضرت علیؓ نے کہا: میں نے اس کے بعد اُسے نہیں چھوڑا، ایک شخص نے اُن سے کہا، صفین کی رات بھی آپ نے اسے نہیں چھوڑا، انہوں نے کہا، صفین کی رات بھی نہیں چھوڑا۔

ثواب ذلك

816 — أخبرنا أحمد بن عمرو بن السرح قال: أخبرنا ابن وهب قال : أخبرني عمرو بن مالك وحيوة بن شريح عن ابن الهاد عن محمد بن كعب عن (شَبث) بن ربعي عن علي بن أبي طالب قال قدم على رسول الله ﷺ سبي فقال علي لفاطمة : ايت أباك فسليه خادماً تتقي بها العمل ، فأتت أباها حين أمست فقال لها : ما لك يابنية قالت : لا شيْ جئت أسلم عليك واستحيت أن تسأل شيئا حتَّى إذا كانت القابلةَ قال ايت أباك فسليه خادماً تتقي بها العمل فخرجت حتَّى إذا جاءته قال مالك يابنية قالت : لا شيْ يا أبتاه جئت لأنظر كيف أمسيت . واستحيت أن تسأله شيئا ، حتَّى إذا كانت الليلة الثالثة قال لها علي : امشي فخرجا جميعا حتَّى أتيا رسول الله ﷺ فقال : ما أتى بكما فقال له علي : أي رسول الله شق علينا العمل فأردنا أن تعطينا خادماً نتقي بها العمل ، قال

رسول الله ﷺ : هل أدلكما على خير لكما من حمر النعم فقال علي : نعم يارسول الله صلى الله عليك قال : تكبيرات وتسبيحات وتحميدات مائة حين تريدان تنامان فتبيتان على ألف حسنة ومثلها حين تصبحان قال علي : فما فاتني منذ سمعتها من رسول الله ﷺ إلا ليلة صفين فإني أنسيتها حتّى ذكرتها من آخر الليل.

اس کا ثواب

۸۱۶ — ہم سے احمد بن عمرو بن السرح نے بواسطہ ابن وہب، عمرو بن مالک اور حیوۃ بن شریح، ابن الھاد، محمد بن کعب، شیث بن ربعی بیان کیا کہ حضرت علی بن ابی طالبؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک قیدی آیا، تو حضرت علیؓ نے حضرت فاطمہؓ سے کہا، اپنے والد محترم کے پاس جاکر خادم مانگو، اس کی وجہ سے کام سے بچ جاؤ گی وہ شام کے وقت اپنے والد (رسول اللہ ﷺ) کی خدمت میں حاضر ہوئیں، آپ نے ان سے فرمایا، تمہارا کیا کام ہے اے بیٹی! انہوں نے کہا، کوئی کام نہیں میں آپ کو سلام کرنے کے لیے حاضر ہوئی ہوں، وہ کچھ مانگنے سے شرما گئیں، یہاں تک کہ جب آئندہ شام آئی تو پھر حضرت علیؓ نے کہا، اپنے والد کے پاس جاکر خادم مانگو، اس کی وجہ سے کام سے بچ جاؤ گی، حضرت فاطمہؓ پھر نکلیں یہاں تک کہ جب آپ کے پاس پہنچیں تو آپ نے فرمایا: بیٹی تمہارا کیا کام ہے: انہوں نے کہا۔ اے ابا جان کچھ نہیں، میں دیکھنے کے لیے آئی تھی کہ آپ شام کیسے کرتے ہیں اور کچھ مانگنے سے شرما گئیں، یہاں تک کہ جب تیسری رات ہوئی تو حضرت علیؓ نے ان سے کہا چلو! تو دونوں اکٹھے نکلے یہاں تک کہ جب رسول اللہ ﷺ کے پاس آ گئے تو آپ نے فرمایا، تم کس لیے آئے ہو، حضرت علیؓ نے کہا، اے اللہ تعالیٰ کے پیغمبر! ہمیں کام کی بڑی تکلیف ہے، ہم چاہتے ہیں کہ آپ ہمیں ایک خادم عنایت فرمائیں، جس کی وجہ سے ہم کام سے بچ جائیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "کیا میں تمہیں ایسا عمل بتاؤں جو تمہارے لیے سرخ اونٹوں سے زیادہ بہتر ہے" حضرت علیؓ نے کہا، ہاں اے اللہ تعالیٰ کے پیغمبر! اللہ تعالیٰ آپ پر رحمت فرمائیں۔ آپ نے فرمایا اَللّٰہُ اَکْبَرُ، سُبْحَانَ اللّٰہِ اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ سو بار جب سونے کا ارادہ کرو تو تم ایک ہزار نیکی کما کر رات گزارو گے اور اسی کے برابر جب تم صبح کرو"

حضرت علیؓ نے کہا، جب سے میں نے یہ رسول اللہ ﷺ سے سُنا مجھ سے یہ عمل کبھی نہیں چھوٹا، سوائے جنگ صفین کی رات، میں اسے بھُول گیا۔ یہاں تک کہ مجھے رات کے آخری حصہ میں یاد آیا۔

من أوى إلى فراشه فلم يذكر الله تعالى

817 — أخبرنا زكريا بن يحيي قال : أخبرنا أبو مصعب أن محمد بن ابراهيم بن دينار حدثه عن ابن أبي ذئب عن المقبري سعيد بن أبي سعيد عن أبي اسحق مولى عبد الله بن الحارث عن أبي هريرة أن رسول الله ﷺ قال : وما أوى أحد إلى فراشه فلم يذكر الله فيه إلا كان عليه ترة . مختصر.

جو شخص اللہ تعالیٰ کا ذکر کیے بغیر سو جائے

۸۱۷ — ہم سے زکریا بن یحیٰی نے بواسطہ ابو مصعب، محمد بن ابراہیم بن دینار، ابن ابی ذئب المقبری سعید بن ابی سعید، ابو اسحٰق، مولیٰ عبد اللہ بن الحارث، حضرت ابُوہریرہؓ بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص بھی اپنے بستر پر لیٹا اور اسمیں اللہ تعالیٰ کا ذکر نہ کیا تو یہ اس کے لیے حسرت ہو گا۔" مختصر

818 — أخبرنا قتيبة بن سعيد قال : حدثنا الليث عن ابن عجلان عن سعيد المقبري عن أبي هريرة عن رسول الله ﷺ قال : من اضطجع مضجعاً لم يذكر الله فيه كانت عليه من الله ترة مختصر.

۸۱۸ — ہم سے قتیبہ بن سعید نے بواسطہ لیث، ابن عجلان، سعید المقبری حضرت ابُوہریرہؓ بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص اللہ تعالیٰ کا ذکر کیے بغیر لیٹ گیا، تو اس پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے ندامت ہو گی۔" مختصر،

819 — أخبرنا محمد بن عبد الله بن يزيد عن سفيان عن عطاء عن أبيه عن عبد الله بن عمرو (قال) ب حـ : قال رسول الله ﷺ :

« اثنتان يسير ومن يعمل بهما قليل ومن يحافظ عليهما دخل الجنة قلنا يا رسول الله ما هما قال : يسبّح أحدكم إذا فرغ من صلاته عشراً ويحمد عشرا ويكبر عشراً وإذا أراد أن ينام مائة فذلك مائتان وخمسون باللسان وألفان وخمسمائة في الميزان فأيكم يعمل في يومه وليلته ألفين وخمسمائة سيئة (ﻫ 392آ) قال عبد الله فأنا رأيت رسول الله ﷺ يعقدها بيده ».

۸۱۹۔ ہم سے محمد بن عبداللہ بن یزید نے بواسطہ سفیان، عطا والد عطاء بیان کیا کہ حضرت عبداللہ بن عمروؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔

" دو چیزیں آسان ہیں ، ان پر عمل کرنے والے تھوڑے ہیں اور جو ان کی پابندی کرتے ہیں جنت میں داخل ہوں گے ، ہم نے عرض کیا، اے اللہ تعالیٰ کے پیغمبر! وہ کیا ہیں ؟ آپ نے فرمایا، جب تم میں سے کوئی اپنی نماز سے فارغ ہو تو دس بار سُبْحَانَ اللهِ، دس بار اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اور دس بار اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہے اور جب سونے کا ارادہ کرے تو یہ سو بار پڑھ لے، یہ پڑھنے میں اڑھائی سو ہیں اور ترازو میں اڑھائی ہزار ہیں، پس تم میں سے کون ہے جو ایک دن رات میں اڑھائی ہزار گناہ کرتا ہوگا

حضرت عبداللہؓ نے کہا، میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ اس کو ہاتھوں پر شمار کرتے تھے ۔

وقفه العوام : .

820 — أخبرنا أحمد بن سليمان قال : حدثنا يزيد قال أخبرنا العوام عن عطاء بن السائب عن أبيه عن عبد الله بن عمرو قال : من قال في دبر كل صلاة مكتوبة عشر تحميدات وعشر تسبيحات وعشر تكبيرات وإذا اراد أن ينام ثلاثا وثلاثين تسبيحة وثلاثا وثلاثين تحميدة وأربعا وثلاثين تكبيرة وداوم عليهن دخل الجنة ».

عوامؒ نے اسے موقوف بیان کیا ہے۔

۸۲۰۔ ہم سے احمد بن سلیمان نے بواسطہ یزید، عوام، عطاء بن السائب، سائب بیان کیا کہ حضرت

عبداللہ بن عمروؓ نے کہا، جس شخص نے ہر فرض نماز کے بعد دس بار اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ، دس بار سُبْحَانَ اللّٰہِ اور دس بار اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہا اور سوتے وقت ۳۳ بار سُبْحَانَ اللّٰہِ، ۳۳ بار اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اور ۳۴ بار اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہا، اور ان پر مداومت کی جنت میں داخل ہوگا۔

821 — أخبرنا محمد بن عبد الرحمن بن أشعث قال : (أخبرنا) أبو مسهر قال : حدثنا هِقْل بن زياد قال : حدثني الأوزاعي عن عمرو بن شعيب عن أبيه عن جده قال : قال رسول الله ﷺ : من قال : سبحان الله مائة مرة قبل طلوع الشمس وقبل غروبها كان أفضل من مائة بدنة ومن قال الحمد لله مائة مرة قبل طلوع الشمس وقبل غروبها كان أفضل من مائة فرس يحمل عليها ومن قال : الله أكبر مائة مرة قبل طلوع الشمس وقبل غروبها (كان أفضل من عتق مائة رقبة ومن قال لا إله الا الله وحده لا شريك له له الملك وله الحمد وهو على كل شيء قدير مائة مرة قبل طلوع الشمس وقبل غروبها) آ ح لم يجيء يوم القيامة أحد بعمل أفضل من عمله الا من قال قوله أو زاد .

۸۲۱ — ہم سے محمد بن عبدالرحمٰن بن اشعث نے بواسطہ ابومسہر، ہقل بن زیاد، اوزاعی، عمرو بن شعیب شعیب بیان کیا کہ دادا شعیب (حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاصؓ) نے کہا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔

"جس شخص نے ایک سو بار سُبْحَانَ اللّٰہِ سورج نکلنے اور غروب ہونے سے پہلے پڑھا، تو یہ اس کے لیے سو اونٹ (صدقہ کرنے) سے بہتر ہے۔

اور جس نے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ایک سو بار سورج نکلنے اور غروب ہونے سے پہلے پڑھا تو یہ اس کے لیے سواری کے ایک سو گھوڑوں سے افضل ہے، اور جس نے ایک سو بار اَللّٰہُ اَکْبَرُ سورج نکلنے اور غروب ہونے سے پہلے پڑھا تو یہ اس کے لیے سو غلام آزاد کرنے سے افضل ہے

اور جس نے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ، لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ (اللہ تعالےٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اُسی کے لیے بادشاہی اور تمام تعریفیں ہیں۔ اور وہ ہر چیز پر قادر ہے)

قَدِيْرٌ
ایک سو بار سورج نکلنے اور غروب ہونے سے پہلے پڑھا، تو کوئی شخص بھی قیامت کے دن اس سے بہتر عمل نہ لائے گا، سوائے اس شخص کے جس نے اتنا یا اس سے زیادہ پڑھا۔"

822 — أخبرنا اسماعيل بن مسعود قال : حدثنا خالد بن الحارث عن حاتم بن أبي صغيرة قال : زعم أبو بلج أنه حدثهم عمرو بن ميمون أنه سمع عبد الله بن عمرو يقول سمعت رسول الله ﷺ يقول :

« ما على الأرض رجل يقول : لا إله الا الله والله أكبر سبحان الله والحمد لله إلا كفرت عنه ذنوبه ولو كانت أكثر من زبد البحر».

۸۲۲ ہم سے اسمٰعیل بن مسعود نے بواسطہ خالد بن الحارث، حاتم بن ابی صغیرہ، ابوبلج، عمرو بن میمون بیان کیا کہ حضرت عبداللہ بن عمروؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔
روئے زمین پر جو شخص بھی
لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ (اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں، اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے، اللہ تعالیٰ کی ذات پاک ہے اور تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں)
پڑھے تو اس کے گناہ معاف ہو جائیں گے اگرچہ سمندر کی جھاگ سے زیادہ ہوں۔"

823 — أخبرنا محمد بن المثنى قال : حدثنا محمد قال : حدثنا شعبة عن منصور عن طلق بن حبيب عن عبد الله بن عمرو قال :
« لأن أقول سبحان الله ولا إله إلا الله والله أكبر ولله الحمد أحب الى من (أن) أحمل على عدتها من الجياد في سبيل الله بأرسانها ».

۸۲۳ ہم سے محمد بن المثنی نے بواسطہ محمد، شعبہ، منصور، طلق بن حبیب بیان کیا کہ حضرت عبداللہ بن عمروؓ نے کہا، میں یہ کلمات پڑھوں۔
سُبْحَانَ اللّٰهِ وَلَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ

مجھے زیادہ پسند ہے کہ مجاہدین کو اتنی تعداد کے عمدہ گھوڑوں پر بمع ساز وسامان سوار کروں

ذكر ما اصطفى الله عز وجل للملائكة

824 — أخبرنا أحمد بن يحيى قال : حدثنا اسحق بن منصور عن اسرائيل عن عبد الله بن المختار عن الجريري عن أبي عبد الله الجسري عن أبي ذر (رضي الله عنه) ب ح قال : سألت النبي ﷺ ما نقول في سجودنا ؟ قال : ما اصطفى الله للملائكة ، سبحان الله وبحمده. رواه حماد بن سلمة عن الجريري عن أبي عبد الله عن عبد الله بن الصامت عن أبي ذر.

اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کے لیے کونسا ذکر منتخب فرمایا ہے

۸۲۴— ہم سے احمد بن یحییٰ نے بواسطہ اسحٰق بن منصور، اسرائیل، عبداللہ بن المختار، جریری، ابو عبداللہ الجسری، بیان کیا کہ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے کہا، میں نے نبی اکرم ﷺ سے پوچھا کہ ہم اپنے سجدوں میں کیا پڑھیں، آپ نے فرمایا، جو اللہ تعالیٰ نے اپنے فرشتوں کے لیے منتخب فرمایا ہے سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهٖ (جملہ عیوب سے اللہ تعالیٰ منزہ ہے اور ہم اس کی تعریف کرتے ہیں)
اس روایت کو حماد بن سلمہ نے بواسطہ جریری، ابو عبداللہ، عبداللہ بن الصامت حضرت ابوذرؓ بیان کیا ہے

825 — أخبرنا مالك بن سعد قال : حدثنا روح قال : حدثنا شعبة عن سعيد الجريري قال : سمعت سوادة بن عاصم العنزي يحدث عن عبد الله بن الصامت عن أبي ذر عن النبي ﷺ انه قال :

« من أحب الكلام إلى الله عز وجل أن يقول العبد سبحان ربي وبحمده ».

۸۲۵— ہم سے مالک بن سعد نے بواسطہ روح، شعبہ، سعید الجریری، سوادہ بن عاصم العنزی، عبداللہ بن الصامت، حضرت ابوذرؓ بیان کیا کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا، اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ محبوب

کلام یہ ہے کہ انسان یوں کہے۔ سُبْحَانَ رَبِّیْ وَبِحَمْدِہٖ

ثواب من قال : سبحان الله وبحمده

826 — أخبرنا عمرو بن علي قال : حدثنا حماد بن مسعدة قال : حدثنا مالك بن أنس عن سمي عن أبي صالح عن أبي هريرة قال : قال رسول الله ﷺ :

« من قال سبحان الله وبحمده حطَّ الله عنه ذنوبه وإن كانت أكثر من زبد البحر ».

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ پڑھنے والے کا ثواب

۸۲۶ — ہم سے عمرو بن علی نے بواسطہ حماد بن مسعدۃ، مالک بن انس، سمی، ابوصالح بیان کیا کہ حضرت ابوہریرہؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "جس شخص نے سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ پڑھا، اللہ تعالےٰ اس کے گناہ معاف فرمادیں گے اگرچہ وہ سمندر کی جھاگ سے بھی زیادہ ہوں۔"

ثواب من قال : سبحان الله العظيم (656 حـ)

827 — أخبرنا عمرو بن منصور قال : حدثنا مسلم بن ابراهيم قال : حدثنا حمَّاد بن سلمة عن حجَّاج الصواف عن أبي الزبير عن جابر أن النبي ﷺ قال :

« من قال : سبحان الله العظيم غُرست له شجرة في الجنة » (393 • آ)

سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ کہنے والے کا ثواب

۸۲۷ — ہم سے عمرو بن منصور نے بواسطہ مسلم بن ابراہیم، حماد بن سلمۃ، حجاج الصواف، ابوالزبیر، حضرت جابرؓ بیان کیا کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا "جس نے پڑھا۔
سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ (پاک ہیں اللہ تعالیٰ بزرگی والے)

اس کے لیے جنّت میں درخت لگا دیا جائے گا،

ثواب من قال : الله أكبر الله أكبر لا إله إلا الله

828 — أخبرني زكريا بن يحيىٰ قال : ثنا اسماعيل بن بشر بن منصور ومحمد بن فياض قالا : حدثنا عبد الأعلى عن سعيد عن قتادة عن أنس قال : سمع رسول الله ﷺ رجلا وهو في سفر يقول : الله أكبر الله أكبر قال نبي الله ﷺ على الفطرة قال أشهد أن لا إله إلا الله قال : خرج من النار فاستبق القوم فإذا راعي غنم حضرت الصلاة فقام يؤذن .

اَللّٰهُ أَكْبَرُ اَللّٰهُ أَكْبَرُ لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ کہنے والے کا ثواب

۸۲۸ — ہم سے زکریا بن یحیٰی نے بواسطہ اسمٰعیل بن بشر بن منصور اور محمد بن فیاض، عبدالاعلیٰ، سعید، قتادہ بیان کیا کہ حضرت انس رضؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے سفر میں ایک شخص کو سُنا جو اَللّٰهُ أَكْبَرُ اَللّٰهُ أَكْبَرُ کہہ رہا تھا، نبی اکرم ﷺ نے فرمایا یہ فطرت پر ہے (اس نے پھر) أَشْهَدُ أَنْ لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ کہا، آپ نے فرمایا، آگ سے نکل گیا، لوگ آگے بڑھے تو وہ بکریوں کا چرواہا تھا، نماز کا وقت ہوگیا تو وہ کھڑا ہو کر اذان دے رہا تھا۔

829 — أخبرنا زكريا بن يحيىٰ قال : حدثنا عبد الأعلى بن حماد قال : حدثنا يزيد بن زريع قال : حدثنا سعيد عن قتادة عن أبي الأحوص عن عبد الله نحوه.

۸۲۹ — ہم سے زکریا بن یحیٰی نے بواسطہ عبدالاعلیٰ، حماد، یزید بن زریع، سعید، قتادہ بیان کیا کہ ابوالاحوص نے حضرت عبداللہ رضؓ سے، مذکورہ حدیث کی مانند بیان کیا۔

مايثقل الميزان

830 — أخبرنا محمد بن آدم عن محمد بن فضيل :

وأخبرنا أحمد بن حرب قال : حدثنا محمد بن فضيل عن عمارة عن أبي زرعة عن أبي هريرة قال : قال رسول الله ﷺ : «كلمتان (53 ب) خفيفتان على اللسان ثقيلتان في الميزان حبيبتان إلى الرحمن ، سبحان الله وبحمده ، سبحان الله العظيم» .

ترازو میں کون سے کلمات بھاری ہیں

۸۳۰ــ ہم سے محمد بن آدم نے بواسطہ محمد بن فضیل ،
اور ہم سے احمد بن حرب نے بواسطہ محمد بن فضیل ، عمارہ ، ابُوزرعہ بیان کیا کہ حضرت ابُوہریرۃؓ نے کہا ، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا " دو کلمے ہیں جو زبان پہ ہلکے ، میزان میں بھاری رحمٰن کو پیارے ہیں۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ (پاک ہیں اللہ تعالیٰ اور ہم اُن کی تعریف کرتے ہیں پاک ہیں اللہ تعالیٰ بزرگی والے)

أفضل الذكر وأفضل الدعاء

831 — أخبرني يحيىٰ بن حبيب بن عربي قال : حدثنا موسىٰ بن ابراهيم بن كثير الأنصاري المدني قال : سمعت طلحة بن خراش يقول : سمعت جابر بن عبد الله يقول : سمعت رسول الله ﷺ يقول : «إن أفضل الذكر لا إله إلا الله وأفضل الدعاء الحمد لله» .

افضل الذکر اور افضل الدعاء

۸۳۱ــ ہم سے یحییٰ بن حبیب بن عربی نے بواسطہ موسیٰ بن ابراہیم بن کثیر الانصاری المدنی ، طلحہ بن خراش بیان کیا کہ حضرت جابر بن عبداللہؓ نے کہا ، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ، تحقیق سب سے بہتر ذکر لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اور سب سے بہتر دُعا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ہے۔

832 — أخبرنا عبد الرحمن بن محمد قال : حدثنا حجاج قال : أخبرنا ابن جريج قال : أخبرني صالح بن سُعَيْد حديثا رفعه إلى سليمان بن

يسار الى رجل من الأنصار أن رسول الله ﷺ قال : قال نوح لابنه : « إني موصيك بوصية وقاصرها كيلا تنساها أوصيك باثنتين وأنهاك عن اثنتين . أما اللتان أوصيك بهما فيستبشر الله بهما وصالح خلقه وهما يكثران الولوج على الله تعالى . أوصيك بلا إله إلا الله فإن السموات والأرض لو كانتا حلقة قصمتها ولو كانت في كفة وزنتها وأوصيك بسبحان الله وبحمده فإنها صلاة الخلق وبها يرزق الخلق ، وان من شئ الا يسبح بحمده ، ولكن لا تفقهون تسبيحهم انه كان حليما غفورا وأما اللتان أنهاك عنهما فيحتجب الله منهما وصالح خلقه ، أنهاك عن الشرك والكبر » .

۸۳۲— ہم سے عبدالرحمٰن بن محمد نے بواسطہ حجاج، ابن جریج، صالح بن سعید، سلیمان بن یسار ایک انصاری صحابیؓ بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا حضرت نوح علیہ السلام نے اپنے بیٹے سے کہا:

"میں تمہیں ایک وصیت کرتا ہوں اور مختصر سی، تاکہ تو اُسے بھول نہ جائے، میں تمہیں دو باتوں کی وصیت کرتا ہوں اور دو باتوں سے منع کرتا ہوں، اگر وہ دو باتیں جن کی میں تمہیں وصیت کرتا ہوں تو اُن کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے بشارت طلب کر، اور اپنا اخلاق درست کر، اور وہ دونوں اللہ تعالیٰ کے ہاں کثرت سے پیش ہوتی ہیں، میں تمہیں لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ کی وصیت کرتا ہوں، پس بیشک اگر آسمان اور زمین (اس کے گرد) دائرہ بن جائیں تو یہ کلمہ ان کو توڑ ڈالے گا، اور اگر یہ کلمہ ترازو کے ایک پلڑے میں ہو تو ان (زمین و آسمان) سے وزنی ہوگا، اور میں تمہیں سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ کی وصیت کرتا ہوں، بیشک یہ مخلوق کی نماز ہے اور اس کے ذریعہ اللہ تعالیٰ مخلوق کو روزی عطا فرماتا ہے، اور کوئی چیز ایسی نہیں، جو اس کی حمد کے ساتھ تسبیح نہ پڑھتی ہو، اور لیکن تم ان کی تسبیح نہیں سمجھتے، بیشک وہ بردبار بخشنے والا ہے۔

اور وہ دو چیزیں جن سے میں تمہیں منع کرتا ہوں، اللہ تعالیٰ کے لیے ان سے بچو اور اپنا اخلاق درست کرو، میں تمہیں شرک اور تکبر سے منع کرتا ہوں۔

833 — أخبرنا الحسين بن علي بن يزيد قال : حدثنا الوليد عن

يزيد بن كيسان عن أبي هريرة قال : قال رسول الله ﷺ :

« ما قال عبد : لا إله إلا الله مخلصاً الا فتحت له أبواب السماء حتّى تفضي إلى العرش ما اجتنبت الكبائر » .

۸۳۳ـ ہم سے حسین بن علی بن یزید نے بواسطہ ولید، یزید بن کیسان بیان کیا کہ حضرت ابوہریرہؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، کسی شخص نے جب خلوص کے ساتھ لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ کہا، تو اس کے لیے آسمان کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں، یہاں تک کہ وہ عرش تک پہنچ جاتا ہے جب تک وہ کبائر سے بچتا ہے ۔

834 — أخبرنا أحمد بن عمرو بن السرح في حديثه عن ابن وهب قال : قال : أخبرني عمرو بن الحارث أن دراجاً أبا السمح حدثه عن أبي الهيثم عن أبي سعيد الخدري عن رسول الله ﷺ قال : قال موسى : يارب علمني شيئاً أذكرك به وأدعوك به . قال : يا موسَى لا إله إلا الله قال موسَى : يارب كل عبادك يقول هذا . قال : قل : لا إله إلا الله . قال : لا إله إلا أنت إنما أريد شيئاً تخصني به قال : ياموسَى لو أن السموات السبع وعامرهن غيري والأرضين السبع في كفة ولا إله إلا الله في كفة مالت بهن لا إله إلا الله .

۸۳۴ـ ہم سے احمد بن عمرو بن السرح نے بواسطہ ابن وہب، عمرو بن الحارث، درّاج ابوسمح، ابوالہیثم، حضرت ابوسعید خدریؓ بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "حضرت موسیٰ علیہ السلام نے دعا کی،

"اے میرے پروردگار! آپ مجھے کوئی چیز سکھائیں جس کے ساتھ میں آپ کا ذکر کروں، اور آپ سے دعا کروں، اللہ تعالیٰ نے فرمایا، اے موسیٰ! کہو لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، موسیٰ علیہ السلام نے کہا، اے میرے پروردگار! آپ کے تمام بندے یہ کہتے ہیں، اللہ تعالیٰ نے فرمایا، اے موسیٰ! کہو لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، موسیٰ علیہ السلام نے کہا، لَآ إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ مگر میں کوئی ایسی چیز چاہتا ہوں، جس کے ساتھ آپ مجھے خاص فرمائیں (یعنی وہ صرف میں ہی پڑھوں) اللہ تعالیٰ نے فرمایا، اے موسیٰ! اگر ساتوں

آسمان اور میرے سوا ان میں تمام رہنے والے اور ساتوں زمینیں ایک پلڑے میں ہوں، اور لَآ إِلٰـهَ إِلَّا اللّٰهُ ایک پلڑے میں ہو تو اُن کے مقابلے میں لَآ إِلٰـهَ إِلَّا اللّٰهُ والا پلڑا بھاری ہوگا۔

835 — أخبرنا أحمد بن حرب قال : حدثنا أبو معاوية (398 آ) عن الأعمش عن أبي صالح عن أبي هريرة قال : قال رسول الله ﷺ لأن أقول سبحان الله والحمد لله والله أكبر ولا إله إلا الله أحب الي مما طلعت عليه الشمس.

٨٣٥۔ ہم سے احمد بن حرب نے بواسطہ ابومعاویہ، اعمش، ابوصالح بیان کیا کہ حضرت ابوہریرہؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ وَلَآ إِلٰـهَ إِلَّا اللّٰهُ

مجھے کہنا تمام چیزوں سے زیادہ پسند ہے جن پر سورج طلوع ہوتا ہے۔

836 — أخبرنا عمرو بن منصور قال : حدثه حرميّ بن حفص قال : حدثنا عبيد بن مهران قال : سمعت الحسن يحدث عن عمران بن حصين قال : قال رسول الله ﷺ : أيعجز أحدكم أن يعمل كل يوم مثل أحد قالوا : يارسول الله ومن يستطيع أن يعمل ؟ قال : كلكم يستطيعه قالوا : يارسول الله وماهو ؟ قال : سبحان الله أعظم من أحد ولا إله إلا الله أعظم من أحد والحمد لله أعظم من أحد ، (والله أكبر أعظم من أحد) حـ .

٨٣٦۔ ہم سے عمرو بن منصورؒ نے بواسطہ حرمی بن حفص، عبید بن مہران، حسن، بیان کیا کہ حضرت عمران بن حصینؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا،

"کیا تم میں سے کوئی ہر روز احد پہاڑ کے برابر نیکی کرنے سے عاجز ہے، صحابہؓ نے عرض کیا کہ اے اللہ تعالیٰ کے پیغمبر! اس کی کون طاقت رکھتا ہے؟ آپ نے فرمایا، تم سب اس کی طاقت رکھتے ہو، صحابہؓ نے عرض کیا: اے اللہ تعالیٰ کے پیغمبر وہ کیسے؟ آپ نے فرمایا سُبْحَانَ اللّٰهِ احد سے زیادہ عظیم ہے، لَآ إِلٰـهَ إِلَّا اللّٰهُ احد سے زیادہ عظیم ہے اور اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ احد سے

زیادہ عظیم ہے اور اَللّٰہُ أَکْبَرُ احد سے زیادہ عظیم ہے۔

837 — أخبرني محمود بن خالد عن مروان قال: حدثنا معاوية بن سلام قال: أخبرني أخي أنه سمع جده أبا سلام يقول: أخبرني عبد الله بن فروخ قال: حدثتني عائشة أن رسول الله ﷺ قال: «خلق ابن آدم على ستين وثلاثمائة مَفْصِل فمن كبر الله وحمد الله وهلل الله وعزل حجراً عن طريق المسلمين أو عزل شوكة أو عزل عظما أو أمر بمعروف أو نهى عن منكر (عدد) ذلك الستين والثلثمائة السلامى أمسى يومئذ وقد زحزح نفسه عن النار.

۸۳۷ — ہم سے محمود بن خالد نے بواسطہ مروان، معاویہ بن سلام، معاویہ بن سلام کے بھائی، ابو سلام، عبداللہ بن فروخ، بیان کیا کہ ام المؤمنین حضرت عائشہؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔

"انسان تین سو ساٹھ (۳۶۰) جوڑوں پر پیدا کیا گیا ہے (یعنی جسم انسانی میں ۳۶۰ جوڑ ہیں) پس جس نے تین سو ساٹھ جوڑوں کی اس تعداد کے برابر اَللّٰہُ أَکْبَرُ، اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اور لَا إِلٰہَ إِلَّا اللّٰہُ کہا، اور مسلمانوں کے راستہ سے پتھر، کانٹا، یا ہڈی ہٹا دی یا دوگوں کو نیکی کرنے کی تلقین یا برائی سے روکا، تو اُس نے اس دن اپنے نفس کو آگ سے بچاتے ہوئے شام کی،"

838 — أخبرني زكريا بن يحيى قال: حدثنا عثمان قال: حدثنا وكيع عن طلحة بن يحيى قال: حدثني ابراهيم بن محمد بن طلحة عن عبد الله بن شداد قال طلحة بن عبيد الله قال رسول الله ﷺ:

«ليس أحد أفضلَ عند الله من مؤمنٍ يعمر في الإسلام يكثر تكبيره وتسبيحه وتهليله وتحميده».

۸۳۸ — ہم سے زکریا بن یحیٰی نے بواسطہ عثمان، وکیع، طلحۃ بن یحیٰی، ابراہیم بن محمد بن طلحہ، عبداللہ بن شداد بیان کیا کہ حضرت طلحہ بن عبیداللہؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا،

"اللہ تعالیٰ کے نزدیک اُس مؤمن سے زیادہ بہتر کوئی نہیں جو اسلام میں زندگی گذارے، اَللّٰہُ أَکْبَرُ، سُبْحَانَ اللّٰہِ، لَا إِلٰہَ إِلَّا اللّٰہُ اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کثرت سے کہے"

خالفه عيسَى بن يونس :

839 — أخبرنا محمد بن يحيَ قال : حدثنا محمد بن موسَى وهو ابن أعين قال : حدثنا عيسَى بن يونس قال : حدثنا طلحة بن يحيَ عن ابراهيم بن محمد بن طلحة قال : (أخبرني) آ شداد بن (الهاد) أن النبي ﷺ قال : ما أحد أعظم عند الله من رجل مؤمن يعمر في الإسلام ذكر من تهليله وتسبيحه.

عیسٰی بن یونس نے اس سے قدرے مختلف روایت بیان کی ہے۔

۸۳۹-ہم سے محمد بن یحیی نے بواسطہ محمد بن موسٰی بن اعین، عیسٰی بن یونس، طلحہ بن یحیی، ابراہیم بن محمد بن طلحہ بیان کیا کہ حضرت شداد بن الھادؓ نے کہا، نبی اکرم ﷺ نے فرمایا" اللہ تعالٰی کے نزدیک اس مؤمن سے زیادہ عظمت والا کوئی نہیں جو اسلام میں عمر گذارے اور لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ اور سُبْحَانَ اللّٰهِ کا ذکر کرے"

ذكر ما اصطفَى الله جل ثناوه من الكلام

840 — أخبرنا عمرو بن علي قال : حدثنا عبد الرحمن بن مهدي عن اسرائيل عن ضرار بن مرة عن أبي صالح الحنفي عن أبي هريرة وأبي سعيد الخدري عن النبي ﷺ قال :

« إن الله اصطفَى من الكلام أربعا سبحان الله والحمد لله ولا إله إلا الله والله أكبر فمن قال سبحان الله كُتِبَ له عشرون حسنة وحطت عنه عشرون سيئة ومن قال الله أكبر فمثل ذلك ومن قال : لا إله إلا الله فمثل ذلك ومن قال : الحمد لله رب العالمين من قبل نفسه كتب له ثلاثون حسنة وحطت عنه ثلاثون سيئة ».

اللہ جلّ ثناءُہٗ نے کونسا کلام پسند فرمایا ہے

۸۴۰ـ ہم سے عمرو بن علی نے بواسطہ عبدالرحمٰن بن مہدی، اسرائیل، ضرار بن مرۃ، ابوصالح الحنفی بیان کیا کہ حضرت ابوہریرہؓ اور ابوسعید الخدریؓ نے کہا، نبی اکرم ﷺ نے فرمایا۔

« اللہ تعالیٰ نے کلام سے چار کلمات منتخب فرمائے ہیں۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ اور اَللّٰهُ أَكْبَرُ جس نے سُبْحَانَ اللّٰهِ کہا اس کے لیے بیس۲۰ نیکیاں لکھی جائیں گی، بیس۲۰ گناہ معاف کیے جائیں گے اور جس نے اَللّٰهُ أَكْبَرُ کہا اس کو بھی اتنا ہی ثواب ملے گا، جس نے لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ کہا، اس کو بھی اتنا ہی ثواب ملیگا۔ اور جس نے اپنے دِل کی گہرائی سے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ کہا، اس کے لیے تیس۳۰ نیکیاں لکھی جائیں گی اور تیس۳۰ گناہ معاف ہوں گے۔

841 — أخبرنا محمد بن علي بن حسن بن شقيق قال أبي : أخبرنا قال : أخبرنا أبو حمزة عن الأعمش عن أبي صالح عن أبي هريرة قال : « قال رسول الله ﷺ : خير الكلام أربع لا تبالي بأيهن بدأت سبحان الله والحمد لله ولا إله الا الله والله أكبر ».

۸۴۱— ہم سے محمد بن علی بن حسن بن شقیق نے بواسطہ اپنے والد، ابوحمزہ، اعمش، ابوصالح بیان کیا، کہ حضرت ابوہریرۃؓ نے کہا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، بہترین کلام چار ہیں جس کو بھی ان میں سے پہلے پڑھو، کچھ پروا نہ کرو، سُبْحَانَ اللّٰهِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ اور اَللّٰهُ أَكْبَرُ

842 — أخبرنا علي بن المنذر قال : حدثنا ابن فضيل قال : حدثنا الأعمش عن أبي صالح عن بعض أصحاب محمد ﷺ قال رسول الله ﷺ : أحب الكلام إلى الله أربع لا يضرك بأيهن بدأت سبحان الله والحمد لله ولا إله إلا الله والله أكبر ».

۸۴۲— ہم سے علی بن المنذر نے بواسطہ ابن فضیل، اعمش، ابوصالح بیان کیا کہ محمد ﷺ کے ایک صحابی نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا" اللہ تعالیٰ کو چار کلامیں زیادہ پسند ہیں، جس کو بھی تم پہلے پڑھو کوئی نقصان نہیں، سُبْحَانَ اللّٰهِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ اور اَللّٰهُ أَكْبَرُ"

خالفه سهيل بن أبي صالح :

843 — أخبرنا اسحق بن ابراهيم قال : حدثنا جرير عن سهيل عن

أبيه عن السلولي (ه 395آ) عن كعب قال: (اختار الله الكلام فأحب الكلام إلى الله لا إله إلا الله والله أكبر وسبحان الله والحمد لله فمن قال: لا إله إلا الله فهي كلمة الاخلاص كتب الله له بها عشرين حسنة وكفر عنه عشرين سيئة ومن قال: الله أكبر فذلك جلال الله كتب الله له بها عشرين حسنة وكفر عنه عشرين سيئة، ومن قال سبحان الله كتب الله له بها عشرين حسنة وكفر عنه عشرين سيئة، ومن قال الحمد فذلك ثناء الله وثناؤه الحمد كتب الله له بها ثلاثين حسنة وكفَّر عنه ثلاثين سيئة.

سہیل بن ابی صالح نے اس سے قدرے مختلف روایت بیان کی ہے۔

۸۴۳-ہم سے اسحٰق بن ابراہیم نے بواسطہ جریر، سہیل و الدسہیل، سلولی بیان کیا کہ حضرت کعبؓ نے کہا، اللہ تعالیٰ نے کلام پسند فرمایا، اللہ کو سب سے زیادہ پسند کلام، لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، اَللّٰهُ أَكْبَرُ، سُبْحَانَ اللّٰهِ اور اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ہے، جس نے لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ کہا، تو یہ کلمۃ الاخلاص ہے، اس کے بدلہ اللہ تعالیٰ بیس۲۰ نیکیاں لکھتے ہیں اور بیس۲۰ گناہ معاف فرماتے ہیں، اور جس نے اَللّٰهُ أَكْبَرُ کہا تو یہ اللہ تعالیٰ کا جلال ہے، اس کے بدلے اللہ تعالیٰ بیس۲۰ نیکیاں لکھتے ہیں اور بیس۲۰ گناہ معاف فرماتے ہیں، جس نے سُبْحَانَ اللّٰهِ کہا، اللہ تعالیٰ اس کے بدلہ بیس(۲۰) نیکیاں لکھتے ہیں اور بیس۲۰ گناہ معاف فرماتے ہیں، اور اَلْحَمْدُ کہا تو یہ اللہ تعالیٰ کی ثنا ہے اللہ تعالیٰ کی ثنا اَلْحَمْدُ ہے، اس کے بدلہ اللہ تعالیٰ تیس۳۰ نیکیاں لکھتے ہیں، اور تیس۳۰ گناہ معاف فرماتے ہیں"

ثواب من سبح الله مائة تسبيحة وتحميدة وتكبيرة

844 — أخبرني ابراهيم بن يعقوب قال: حدثنا سعيد بن سليمان قال: حدثنا موسى بن خلف قال: حدثنا عاصم بن بهدلة عن أبي صالح عن أم هاني قالت: مرَّبي رسول الله ﷺ ذات يوم فقلت: مرني بعمل أعمله وأنا جالسة قال: سبحي الله مائة تسبيحة فإنها تعدل مائة رقبة من ولد اسماعيل، واحمدي الله مائة تحميدة فإنها تعدل أي مائة فرس مسرجة ملجمة تحمل عليها في سبيل الله وكبري مائة تكبيرة (فإنها) آ حـ

تعدل مائة بدنة مقلَّدة متقبلة ، وهللي الله مائة تهليلة .

قال أبو خلف: لا أحسبه إلا قال : تملأ ما بين السماء والأرض .

ذكر اختلاف الناقلين لخبر سمرة في ذلك :

ایک سوبار اللہ تعالیٰ کی تسبیح، تحمید اور تکبیر کہنے والے کا ثواب

۸۴۴ـ ہم سے ابراہیم بن یعقوب نے بواسطہ سعید بن سلیمان، موسیٰ بن خلف، عاصم بن بھدلہ، ابوصالح، بیان کیا کہ حضرت ام ہانیؓ نے کہا، ایک دن میرے پاس سے رسول اللہ ﷺ گذرے، میں نے عرض کیا، مجھے کوئی ایسا عمل بتائیں جو میں بیٹھے بٹھائے کرتی رہوں، آپ نے فرمایا سو بار سُبْحٰنَ اللّٰہِ کہہ لیا کرو، تحقیق یہ حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کی اولاد میں سے ایک سو غلام آزاد کرنے کے برابر ہے اور سو بار اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہہ لیا کرو، تحقیق یہ سو گھوڑے مع زین، لگام اللہ تعالیٰ کے راستہ میں دینے کے برابر ہے، اور سو بار اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہہ لیا کرو، بیشک یہ سو مقبول اونٹ مع قلادہ (مہار) اللہ تعالیٰ کے راستہ دینے) کے برابر ہے، اور سو بار لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کہہ لیا کرو۔

ابوخلفؒ (راوی حدیث) نے کہا، میرا تو یہی خیال ہے کہ آپ نے فرمایا۔ یہ کلمہ آسمان اور زمین کے درمیان کو (ثواب سے) بھر دیتا ہے"

845 — أخبرنا الحسن بن عيسَى قال : حدثنا عبد الصمد قال : حدثنا أبي قال : حدثنا محمد بن جحادة عن منصور عن عمارة بن عمير عن ربيع بن عميلة عن سمرة بن جندب قال : قال رسول الله ﷺ :

« أحب الكلام إلى الله أربع سبحان الله (54 ء ب) والحمد لله ولا إله إلا الله والله أكبر لا يضرك بأيّهن بدأت » .

اس سلسلہ میں حضرت سمرةؓ کی روایت میں راویوں کے اختلاف کا بیان

۸۴۵ـ ہم سے حسن بن عیسیٰ نے بواسطہ عبدالصمد والد عبدالصمد، محمد بن جحادہ، منصور، عمارہ بن عمیر، ربیع بن عمیلہ بیان کیا کہ حضرت سمرة بن جندبؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا" اللہ تعالیٰ کو چار کلمات

لہ غالباً ابن خلف ہے

سب سے زیادہ پسند ہیں، سُبْحَانَ اللّٰہِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ، لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اور اَللّٰہُ اَکْبَرُ جس کو بھی پہلے پڑھو، تمہارے لیے کوئی حرج نہیں۔

خالفه جرير :

846 — أخبرني محمد بن قدامة عن جرير عن منصور عن هلال عن ربيع عن سمرة قال: قال رسول الله ﷺ :

« إن أحب الكلام إلى الله أربع سبحان الله والحمد لله ولا إله إلا الله والله أكبر ولا يضرك بأيهن بدأت ».

جریر نے اس سے قدرے مختلف روایت بیان کی۔

۸۴۶— مجھ سے محمد بن قدامہ نے بواسطہ جریر، منصور، ہلال، ربیع بیان کیا کہ حضرت سمرہؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، بیشک اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ چار کلمات پسند ہیں، سُبْحَانَ اللّٰہِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ، لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اور اَللّٰہُ اَکْبَرُ، تم جس کو بھی پہلے پڑھو تمہارے لیے کوئی حرج نہیں"

خالفه سلمة بن كهيل.

847 — أخبرنا محمد بن بشار عن محمد قال: حدثنا شعبة عن سلمة بن كهيل عن هلال عن سمرة عن النبي ﷺ قال:

« إذا حدثتك بحديث فلا (تزيدنَّ) آ على أربع أطيب الكلام وهو من القرآن لا يضرك بأيهن بدأت، سبحان الله والحمد لله ولا إله إلا الله والله أكبر ».

سلمہ بن کہیل نے اس سے قدرے مختلف روایت بیان کی ہے

۸۴۷— ہم سے محمد بن بشار نے بواسطہ محمد، شعبہ، سلمہ بن کہیل، ہلال، حضرت سمرۃؓ بیان کیا کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا، اب میں تمہیں ایک حدیث بیان کرتا ہوں، چار پاکیزہ کلمات پر زیادہ نہ کرو، وہ قرآن ... جس کو بھی پہلے پڑھو تمہارے لیے کوئی نقصان نہیں سُبْحَانَ اللّٰہِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اور اَللّٰهُ اَکْبَرُ

848 — أخبرني ابراهيم بن يعقوب قال : حدثنا حفص بن عمر الحوضي قال : حدثنا عبد العزيز بن مسلم قال : حدثنا ابن عجلان عن سعيد بن أبي سعيد المقبري عن أبي هريرة قال : قال رسول الله ﷺ : «خذوا جُنّتكم قالوا : يارسول الله أمن عدو (قد) آ حضر قال : لا ولكن جُنّتكم من النار . قول : سبحان الله والحمد لله ولا إله إلا الله والله أكبر فإنهن يأتين يوم القيامة مجنّبات (و) آ معقّبات وهن الباقيات الصالحات».

۸۴۸ـ ہم سے ابراہیم بن یعقوب نے بواسطہ حفص بن عمر الحوضی، عبدالعزیز بن مسلم، ابن عجلان، سعید بن ابی سعید المقبری بیان کیا کہ حضرت ابوہریرہؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، اپنی ڈھال پکڑو صحابہؓ نے عرض کیا، اے اللہ تعالیٰ کے پیغمبر! کیا کوئی دشمن آگیا ہے اس سے بچاؤ کے لیے، آپ نے فرمایا نہیں، لیکن تم جہنم سے بچاؤ کے لیے اپنی ڈھال پکڑو اور وہ یہ، کہنا ہے سُبْحَانَ اللّٰهِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اور اَللّٰهُ اَکْبَرُ

بیشک یہ کلمات قیامت کے دن عذاب سے بچانے والے پیچھے ثواب لانے والے ہو کر آئیں گے۔ اور یہی باقی رہنے والے نیک اعمال ہیں۔

849 — أخبرنا محمد بن يحيَ بن محمد قال : حدثنا محمد بن سعيد ابن الأصبهاني قال : حدثنا أبو معاوية عن الأعمش عن ابراهيم التيمي عن الحارث بن سويد عن عبد الله قال : قال رسول الله ﷺ :

«إن أحبَّ الكلام إلى الله أن يقول العبد : سبحانك اللهم وبحمدك وتبارك اسمك وتعالى جدك ولا إله غيرك ، وإن أبغض الكلام إلى الله (396 آ) أن يقول الرجل للرجل: اتق الله فيقول: عليك نفسك».

۸۴۹ـ ہم سے محمد بن یحییٰ بن محمد نے بواسطہ محمد بن سعید بن الاصبہانی، ابومعاویہ، اعمش، ابراہیم التیمی حارث بن سویدؓ، بیان کیا کہ حضرت عبداللہؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، اللہ تعالیٰ کو سب سے

زیادہ پسند کلام یہ ہے کہ بندہ یوں کہے۔

سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ

(آپ کی ذات پاک ہے اے اللہ! ہم آپ کی تعریف کرتے ہیں، آپ کا نام برکت والا ہے، آپ کی بزرگی بہت بلند ہے، اور آپکے سوا کوئی معبود نہیں)

اور اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے بُری بات یہ ہے کہ انسان کسی شخص کو کہے اللہ تعالیٰ سے ڈر، تو وہ کہے، تم اپنا خیال کرو۔

850 — أخبرنا محمد بن العلاء قال : حدثنا أبو معاوية قال : حدثنا الأعمش عن ابراهيم التيمي عن الحارث بن سويد قال : قال عبد الله : إن من أحبّ الكلام إلى الله ان يقول الرجل : سبحانك اللهم وبحمدك وتبارك اسمك وتعالى جدّك ولا إله غيرك ربّ إني ظلمت نفسي فأغفر لي ذنوبي انه لا يغفر الذنوب الا أنت وان من أكبر الذنب عند الله ... مثله.

۸۵۰ـ ہم سے محمد بن العلاء نے بواسطہ ابومعاویہ، اعمش، ابراہیم التیمی، حارث بن سوید بیان کیا کہ حضرت عبداللہؓ نے کہا، اللہ تعالیٰ کی سب سے پسندیدہ کلام یہ ہے کہ آدمی یوں کہے۔

سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ رَبِّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَاغْفِرْلِيْ ذُنُوْبِيْ اِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ

(اے اللہ! آپ کی ذات پاک ہے، ہم آپ کی تعریف کرتے ہیں، آپ کا نام برکت والا ہے آپکی بزرگی بلند ہے، اور آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، اے میرے پروردگار! میں نے اپنے آپ پر ظلم کیا ہے مجھے میرے گناہ معاف فرمادیں، بیشک آپکے سوا گناہوں کو کوئی نہیں بخش سکتا۔)

اور اللہ تعالیٰ کے ہاں سب سے بڑا گناہ ..... مذکورہ حدیث کی مانند۔

851 — أخبرنا محمد بن رافع قال : حدثنا مصعب قال : حدثنا داوود عن الأعمش بهذا الاسناد مثله ، وقال عن عبد الله : من أحب

الكلام.

۸۵۱۔ ہم سے محمد بن رافع نے بواسطہ مصعب، داؤد، اعمش اسی اسناد کے ساتھ مذکورہ حدیث کی مانند بیان کیا اور بواسطہ عبداللہؓ مِنْ أَحَبِّ الْكَلَامِ کے الفاظ کہے۔

852 — أخبرنا قتيبة بن سعيد قال : حدثنا أبو الأحوص عن الأعمش عن ابراهيم التيمي عن حارث عن عبد الله قال : ان من أكبر الذنوب عن الله أن يقال للعبد، اتق الله فيقول عليك نفسك وان من أحسن الكلام أن يقول سبحانك اللهم وبحمدك وتبارك اسمك وتعالى جدك ولا إله غيرك رب(ه 656 حـ)إني عملت سوءاً وظلمت نفسي فأغفر لي.

۸۵۲۔ ہم سے قتیبہ بن سعید نے بواسطہ ابوالاحوص، اعمش، ابراہیم التیمی، حارث بیان کیا کہ حضرت عبداللہؓ نے کہا، اللہ تعالےٰ کے نزدیک سب سے بڑا گناہ یہ ہے کہ کسی کو کہا جائے اللہ تعالیٰ سے ڈرو، تو وہ جواب دے، تمہارے ذمہ اپنا آپ ہے، اور بہترین کلام یہ کہ بندہ یوں کہے سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَآ إِلٰهَ غَيْرُكَ رَبِّ إِنِّي عَمِلْتُ سُوْٓءًا وَظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْلِي"

مايقول إذا انتبه من منامه

853 — أخبرنا عبد الرحمن بن محمد قال : حدثنا شبابة قال : حدثنا المغيرة بن مسلم عن أبي الزبير عن جابر عن النبي ﷺ قال: «إذا دخل الرجل بيته أو أوى إلى فراشه ابتدره ملك وشيطان فيقول الملك: افتح بخير ويقول الشيطان افتح بشر فإن ذكر الله طرد الملك الشيطان وظل يكلؤه فإذا انتبه من منامه ابتدره ملك وشيطان فيقول الملك افتح بخير ويقول الشيطان افتح بشر فإن هو قال : الحمد لله الذي ردَّ إلى نفسي بعد موتها ولم يُمتها في منامها ، الحمد لله الذي يمسك السموات السبع ان تقع على الأرض إلا باذنه إلى آخر الآية فإن هو خرَّ من فراشه فمات كان شهيدا

وإن هو قام يصلي صلى في فضائل .»

جب نیند سے بیدار ہو تو کیا دُعا پڑھے

۸۵۳— ہم سے عبدالرحمٰن بن محمد نے بواسطہ شبابہ، مغیرہ بن مسلم، ابوالزبیر بیان کیا کہ حضرت جابر رض نے کہا، نبی اکرم ﷺ نے فرمایا "جب آدمی اپنے گھر میں داخل ہوتا ہے۔ یا اپنے بستر پر لیٹتا ہے تو ایک فرشتہ اور ایک شیطان ایک دوسرے سے جلدی اسکی طرف بڑھتے ہیں، فرشتہ کہتا ہے (گھر میں داخل یا سونے کو) بھلائی سے شروع کرو، اور شیطان کہتا ہے شر سے شروع کرو، پھر اگر انسان اللہ تعالیٰ کا ذکر کرے تو فرشتہ شیطان کو دُور کر دیتا ہے، اور اسکی حفاظت کرتا رہتا ہے، اور جب نیند سے بیدار ہوتا ہے تو بھی ایک فرشتہ اور شیطان اسکی طرف ایک دوسرے سے آگے بڑھتے ہیں، فرشتہ کہتا ہے (بیداری کو) بھلائی سے شروع کرو اور شیطان کہتا ہے شر سے شروع کرو پھر اگر وہ یہ دُعا پڑھ لے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ رَدَّ اِلَیَّ نَفْسِیْ بَعْدَ مَوْتِهَا وَلَمْ یُمِتْهَا فِیْ مَنَامِهَا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ یُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ السَّبْعَ اَنْ تَقَعَ عَلَی الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ	(تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جس نے نیند کے بعد مجھے میری جان لوٹا دی، اور نیند میں اُسے موت نہیں دی، تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جس نے ساتوں آسمانوں کو اپنی اجازت کے بغیر زمین پر گرنے سے روک رکھا ہے، بیشک اللہ تعالیٰ لوگوں پر شفقت کرنے والے نہایت مہربان ہیں)

پھر اگر وہ بستر پر لیٹ گیا اور مر گیا تو شہید ہو گا اور اگر وہ کھڑا ہو کر نماز پڑھنے لگا تو اُس نے فضائل میں نماز پڑھی۔"

854 ــ أخبرنا الحسن بن أحمد قال : حدثنا ابراهيم قال : حدثنا حماد عن الحجاج الصواف عن أبي الزبير عن جابر أن رسول الله ﷺ قال :

« إذا أوى الرجل إلى فراشه ابتدره ملك وشيطان فيقول الملك : اختم بخير ويقول الشيطان : اختم بشر فإن ذكر الله ثم نام بات الملك يكلؤه ، فإذا استيقظ قال الملك افتح بخير وقال الشيطان : افتح بشر فإن قال الحمد لله الذي رد إليَّ نفسي ولم يمتها في منامها ، الحمد لله الذي يمسك السموات والأرض أن تزولا إلى آخر الآية ، الحمد لله الذي يمسك السماء أن تقع على الأرض إلا باذنه الى آخر الآية ، فإن وقع من سريره فمات دخل الجنة » .

۸۵۴ ــ ہم سے حسن بن احمد نے بواسطہ ابراہیم، حماد، حجاج الصواف، ابوالزبیر بیان کیا کہ حضرت جابرؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا" جب آدمی اپنے بستر پر لیٹتا ہے، تو ایک فرشتہ اور شیطان فوراً اس کے پاس پہنچتے ہیں۔ فرشتہ کہتا ہے، بھلائی پر ختم کرو، شیطان کہتا ہے برائی پر ختم کرو، پھر اگر وہ اللہ تعالیٰ کا ذکر کر کے سو گیا تو فرشتہ تمام رات اس کی حفاظت کرتا ہے، اور جب وہ بیدار ہوتا ہے تو فرشتہ کہتا ہے (دن کو) بھلائی سے شروع کرو اور شیطان کہتا ہے، بُرائی سے شروع کرو، پھر اگر اس نے یہ دُعا پڑھی۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ رَدَّ اِلَیَّ نَفْسِیْ وَلَمْ یُمِتْهَا فِیْ مَنَامِهَا، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ یُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا وَلَئِنْ زَالَتَا اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهٖ، اِنَّهٗ كَانَ حَلِیْمًا غَفُوْرًا	(تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں، جس نے نیند کے بعد مجھے میری جان لوٹا دی، اور نیند میں اُسے موت نہیں دی، تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں، جس نے آسمانوں اور زمین کو اپنی جگہ سے ہٹنے سے روک رکھا ہے، اور اگر وہ ہٹ جائیں تو اس کے سوا انہیں کوئی نہیں روک سکتا، بیشک وہ بردبار، بخشش کرنے والا ہے۔

أَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ يُمْسِكُ السَّمَآءَ أَنْ تَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِهٖ إِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں، جس نے آسمان کو اپنی اجازت کے بغیر زمین پر گرنے سے روک رکھا ہے، بیشک اللہ تعالیٰ لوگوں پر شفقت کرنے والے، نہایت مہربان ہیں)

پھر اگر وہ اپنی چارپائی سے گر کر مر گیا تو بھی جنت میں داخل ہو گا "

855 — أخبرنا محمد بن رافع قال : حدثنا أزهر بن القاسم ثم ذكر كلمة معناها حدثنا هشام عن الحجاج الصواف عن أبي الزبير عن جابر قال :

« إذا دخل الرجل إلى بيته (وأوى) ب ح إلى فراشه فساق الحديث موقوفا ».

۸۵۵۔ ہم سے محمد بن رافع نے بواسطہ ازہر بن القاسم، ہشام، حجاج الصواف ابو الزبیر بیان کیا کہ حضرت جابرؓ نے کہا "جب آدمی اپنے گھر میں داخل ہو، اور اپنے بستر پر لیٹے ..... مذکور حدیث کی مانند بیان کیا "

(نوع آخر)

وذكر الاختلاف على سفيان في خبر حذيفة فيه :

856 — أخبرنا محمد بن عبد الله قال : حدثنا يحيىٰ قال : حدثنا سفيان عن عبد الملك عن ربعي بن حراش عن حذيفة قال : كان رسول الله ﷺ إذا استيقظ من منامه قال : ألحمد لله الذي بعثنا من بعد موتنا واليه النشور .

اور دُعا۔ اور اس سلسلہ میں حضرت حذیفہؓ کی روایت میں سفیان پر اختلاف کا ذکر۔

۸۵۶۔ ہم سے محمد بن عبداللہ نے بواسطہ یحیی، سفیان، عبدالملک، ربعی بن حراش بیان کیا کہ حذیفہؓ نے کہا رسول اللہ ﷺ [illegible]

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ بَعَثَنَا مِنْ بَعْدِ مَوْتِنَا وَاِلَیْهِ النُّشُوْرُ (تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں، جس نے ہمیں سونے کے بعد بیدار کیا اور اسی کی طرف لوٹنا ہے)

857 — أخبرنا محمد بن المثنى قال: حدثنا عبد الرحمن (397آ) قال: حدثنا سفيان عن عبد الملك عن ربعي بن حراش عن حذيفة قال: كان رسول الله ﷺ إذا استيقظ قال: الحمد لله الذي أحيانا بعدما أماتنا وإليه النشور.

۸۵۷— ہم سے محمد بن المثنیٰ نے بواسطہ عبدالرحمٰن، سفیان، عبدالملک، ربعی بن حراش بیان کیا کہ حضرت حذیفہؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ جب نیند سے بیدار ہوتے تو یہ دُعا پڑھتے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَیْهِ النُّشُوْرُ (تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے جس نے ہمیں سلانے کے بعد بیدار کیا اور اسی کی طرف لوٹنا ہے)

358 — أخبرنا زكريا بن يحيى قال: حدثنا قتيبة بن سعيد قال: حدثنا أبو خالد عن سفيان عن عبد الملك بن عمير عن الشعبي عن ربعي بن حراش عن حذيفة (قال): كان رسول الله ﷺ إذا قام قال: الحمد لله الذي أحيانا بعد ما أماتنا واليه النشور.

۸۵۸— ہم سے زکریا بن یحییٰ نے بواسطہ قتیبہ بن سعید، ابوخالد، سفیان، عبدالملک بن عمیر شعبی، ربعی بن حراش بیان کیا کہ حضرت حذیفہؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ جب (نیند سے) اٹھتے تو یہ دُعا پڑھتے:

"اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَیْهِ النُّشُوْرُ۔

859 — أخبرني محمد بن آدم عن سليمان وهو ابن حيان عن الثوري عن منصور عن ربعي عن حذيفة قال: كان رسول الله ﷺ إذا استيقظ قال: الحمد لله الذي أحيانا بعد ما أماتنا.

۸۵۹— ہم سے محمد بن آدم نے بواسطہ سلیمان بن حیان، ثوری، منصور، ربعی بیان کیا کہ حضرت

حذیفہؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ جب نیند سے بیدار ہوتے تو یہ دُعا پڑھتے۔
"أَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ أَحْيَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا"

860 — أخبرنا ميمون بن العباس قال : حدثني سَعْد بن حفص كوفي قال : حدثنا شيبان عن منصور عن ربعي عن خرشة بن الحر عن أبي ذر رضي الله عنه قال :

« كان النبي ﷺ إذا أراد أن ينام قال : باسمك اللهم أموت وأحيا وإذا استيقظ من منامه قال : الحمد لله الذي أحيانا بعدما أماتنا وإليه النشور ».

۸۶۰ — ہم سے میمون بن العباس نے بواسطہ سعد بن حفص کوفی، شیبان، منصور، ربعی، خرشہ بن الحر بیان کیا کہ حضرت ابوذرؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ جب سونے کا ارادہ فرماتے تو یہ دُعا پڑھتے۔
بِاسْمِكَ اللّٰهُمَّ أَمُوْتُ وَأَحْيَا (اے اللہ! آپ کے نام سے سوتا اور بیدار ہوتا ہوں)
اور جب نیند سے بیدار ہوتے تو یہ دُعا پڑھتے۔
أَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ أَحْيَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا وَإِلَيْهِ النُّشُوْرُ

(نوع آخر)

861 — أخبرنا محمد بن المصفى بن بهلول قال الوليد حدثنا : قال : حدثني الأوزاعي قال : حدثنا عمير بن هانئ قال : حدثني جنادة بن أبي أمية قال : حدثني عبادة بن الصامت قال : قال رسول الله ﷺ :

« من تعارَّ من الليل فقال : لا إله إلا الله وحده لا شريك له ، له الملك وله الحمد وهو على كل شئ قدير ، سبحان الله والحمد لله ولا إله إلا الله والله أكبر ولا حول ولا قوة إلا بالله رب اغفر لي إلاَّ غُفر له فإن قام ثم صلى تقبلت صلاته ».

۸۶۱ — اور ہم سے محمد بن المصفیٰ بن بہلول نے بواسطہ ولید، اوزاعی، عمیر بن ھانیؒ، جنادہ

بن ابی امیہ بیان کیا کہ حضرت عبادہ بن الصامتؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "جو شخص رات کو بیدار ہوا اور یہ دُعا پڑھے۔

لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ رَبِّ اغْفِرْ لِي	(اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں، اسی کے لیے بادشاہی اور تمام تعریفیں ہیں، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، اللہ تعالیٰ کی ذات پاک ہے اور تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں، اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے، برائی سے بچنے اور نیکی کرنے کی طاقت اللہ تعالیٰ کی توفیق سے ہی ہے۔ اے میرے پروردگار! مجھے بخش دو)

تو اُسے بخش دیا جائے گا پھر اگر اس نے اٹھ کر نماز پڑھی تو اس کی نماز قبول کی جائے گی۔

(نوع آخر)

862 — أخبرني محمود بن خالد قال : حدثنا عمر عن الأوزاعي قال : حدثني يحيَ عن أبي سلمة قال : حدثني ربيعة بن كعب قال : «كنت أبيت مع رسول الله ﷺ آتيه بوضوئه وبحاجته فكان يقوم من الليل فيقول سبحان الله وبحمده سبحان ربي (العظيم) ب وبحمده سبحان ربي وبحمده ثم يقول : سبحان رب العالمين سبحان رب العالمين».

۸۶۲— اور دُعا: ہم سے محمود بن خالد نے بواسطہ عمر، اوزاعی، یحییٰ، ابوسلمہ بیان کیا کہ حضرت ربیعہ بن کعبؓ نے کہا، میں رسول اللہ ﷺ کے ہاں رات بسر کیا کرتا تھا، آپ کے وضو کے لیے پانی اور دوسری ضرورت کی چیزیں لایا کرتا تھا۔

آپ رات کو اُٹھتے تو یہ دُعا پڑھتے۔

سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحٰنَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحٰنَ	(اللہ تعالیٰ کی ذات پاک ہے اور ہم اسکی تعریف کرتے ہیں، پاک ہے میرا پروردگار بزرگی والا اور ہم اسکی

رَبِّيْ وَبِحَمْدِهٖ — تعریف کرتے ہیں، میرا پروردگار پاک ہے اور ہم اس کی تعریف کرتے ہیں

پھر یہ دُعا پڑھے سُبْحٰنَ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ (پاک ہے تمام جہانوں کا پروردگار)، سُبْحٰنَ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ پاک ہے تمام جہانوں کا پروردگار)

863 — أخبرنا سويد بن نصر قال : أخبرنا عبد الله عن معمر عن الزهري عن أنس بن مالك قال :

«بينا نحن جلوس عند رسول الله ﷺ قال: يطلع عليكم الآن (55ب) رجل من أهل الجنة فطلع رجل من الأنصار تنطف لحيته ماء من وضوئه معلق نعليه في يده الشمال فلما كان من الغد قال رسول الله ﷺ : يطلع عليكم الآن رجل من أهل الجنة فطلع ذلك الرجل على مثل مرتبته الأولى ، فلما كان من الغد قال رسول الله ﷺ : يطلع عليكم الآن رجل من أهل الجنة فطلع ذلك الرجل على مثل مرتبته الاولى ، فلما قام رسول الله ﷺ اتبعه عبد الله بن عمرو بن العاصي فقال : اني لاحيت أبي فاقسمت أن لا أدخل عليه ثلاث ليال فإن رأيت أن تؤويني اليك حتَّى تحل يميني فعلت ، فقال : نعم : قال أنس : فكان عبد الله بن عمرو بن العاصي يحدث أنه بات معه ليلة أو ثلاث ليال فلم يره يقوم من الليل بشيء غير أنه إذا (انقلب) على فراشه ذكر الله وكبر حتَّى يقوم (398ا) لصلاة الفجر فيسبغ الوضوء قال عبد الله غير أني لا أسمعه يقول إلا خيرا فلما مضت الثلاث ليالٍ كِدْتُ أحتقر عمله ، قلت : ياعبد الله انه لم يكن بيني وبين والدي غضب هجرة ولكني سمعت رسول الله ﷺ يقول لك ثلاث مرات في ثلاث مجالس :

يطلع عليكم الآن رجل من أهل الجنة فطلعت أنت تلك الثلاث مرات فأردت آوي اليك فأنظر عملك فلم أرك تعمل كبير عمل فما الذي بلغ بك ما قال رسول الله ﷺ ؟ قال : ماهو الا مارأيتَ فانصرفتُ عنه

فلمّا ولّيتُ دعاني فقال : ماهو إلا ما رأيتَ غير أني لا أجد في نفسي غلاً لأحد من المسلمين ولا أحسده على خيرٍ أعطاه الله إياه ، قال عبد الله بن عمرو : هذه التي بلغت بك وهي التي لا نطيق .

۸۶۳ — ہم سے سوید بن نصر نے بواسطہ عبد اللہ، معمر، زہری، بیان کیا کہ حضرت انس بن مالکؓ نے کہا۔

"ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، آپ نے فرمایا، ابھی تمہارے پاس ایک جنتی آدمی آئے گا، تو ایک انصاری شخص آیا، اسکی داڑھی سے وضو کرنے کی وجہ سے پانی کے قطرے گر رہے تھے، اپنے جوتے بائیں ہاتھ میں اٹھائے ہوئے تھا، جب دوسرا دن تھا تو پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ابھی تمہارے پاس ایک جنتی آدمی آئیگا، تو وہی آدمی اسی طرح آیا، اگلے دن پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، ابھی تمہارے پاس ایک جنتی آدمی آئیگا، تو وہی آدمی اسی طرح آیا، جب رسول اللہ ﷺ تشریف لے گئے (تو وہ آدمی بھی اُٹھ گیا) عبد اللہ بن عمرو العاصیؓ اس کے پیچھے ہو لیے، اور (اس سے) کہا مجھے اپنے والد سے شرم آتی ہے میں نے قسم کھائی ہے کہ تین رات ان کے ہاں نہیں جاؤں گا، اگر تم مناسب سمجھو تو میری قسم کے دن پورے ہونے تک مجھے اپنے پاس ٹھہرا لو، اس نے کہا، ہاں (ٹھیک ہے) حضرت انسؓ نے کہا، عبد اللہ بن عمرو بن العاصیؓ نے بیان کیا کہ میں نے اس کے ساتھ ایک یا تین راتیں گذاریں میں نے اُسے رات کو اُٹھتے ہوئے نہیں دیکھا، مگر یہ کہ جب بھی اس نے اپنے بستر پر پہلو بدلا تو اللہ تعالیٰ کا ذکر کیا اور اللہ اکبر کہا، یہاں تک کہ وہ فجر کی نماز کے لیے اٹھ کھڑا ہوا پھر اچھی طرح وضو کیا، حضرت عبد اللہؓ نے کہا، میں نے اُس سے گفتگو اچھی ہی سنی، جب تین راتیں گذر گئیں قریب تھا کہ میں اس کے عمل کو حقیر سمجھتا، میں نے کہا:۔ اے اللہ کے بندے! میرے اور میرے والد کے درمیان علیحدگی کی حد تک ناراضگی نہیں تھی، لیکن میں نے رسول اللہ ﷺ سے آپ کے لیے تین مجلسوں میں تین بار یہ الفاظ سنے کہ تمہارے پاس ابھی ایک جنتی آدمی آئے گا۔ تو ان تینوں بار تم ہی آئے میں نے ارادہ کیا کہ تمہارے پاس رات گذار کر تمہارا عمل دیکھوں، میں نے تمہیں کوئی بڑا عمل کرتے ہوئے نہیں دیکھا، پس تمہیں کس چیز نے اس مرتبہ تک پہنچایا ہے جو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا؟ اس نے کہا (میرا عمل تو) وہی ہے جو تم نے دیکھا، میں اس سے واپس چلا جب میں واپس مڑ گیا تو اُس نے مجھے بلایا، اور کہا، (میرا عمل) وہی ہے جو تم نے دیکھا، مگر یہ کہ میرے دل میں کسی ایک

مسلمان کے خلاف بھی کینہ نہیں ہے، اور نہ میں اس بھلائی پر جو اللہ تعالیٰ نے اسے عطا فرمائی ہے حسد کرتا ہوں، عبداللہ بن عمرو نے کہا یہ وہ بات ہے جس نے تمہیں اس مرتبہ تک پہنچایا ہے اور یہ ایسی چیز ہے جس کی ہم طاقت نہیں رکھتے۔

(نوع آخر)

864 — أخبرني زكريا بن يحيىٰ قال : حدثنا علي بن عبد الرحمن بن المغيرة قال : حدثنا يوسف بن عدي قال حدثنا عثّام بن علي عن هشام بن عروة عن أبيه عن عائشة قالت : كان رسول الله ﷺ إذا تضوَّر من الليل قال : لا إله إلا الله الواحد القهار ربّ السموات والأرض وما بينهما العزيز الغفار.

۸۶۴ — اور دُعا: ہم سے زکریا بن یحییٰ نے بواسطہ علی بن عبدالرحمٰن بن المغیرہ، یوسف بن عدی، عثّام بن علی، ہشام بن عروہ، عروہ بیان کیا کہ ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا، رسول اللہ ﷺ جب رات کو پہلو بدلتے تو یہ دُعا پڑھتے۔

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الْعَزِيزُ الْغَفَّارُ

(اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے سب پر غالب ہے، آسمانوں، زمین اور ان کے درمیان کی چیزوں کا مالک، زبردست، بہت بخشنے والا ہے)

(نوع آخر)

865 — أخبرنا عمرو بن سوّاد قال : أخبرنا ابن وهب قال : أخبرني سعيد بن أبي أيوب عن :

وأخبرني عبيد الله بن فضالة قال : (أخبرنا) آ حـ عبد الله قال : حدثنا سعيد قال : حدثني عبد الله بن الوليد عن سعيد بن المسيب عن عائشة (رضي الله عنها) أن رسول الله ﷺ كان إذا استيقظ من

«لا إله إلا أنت سبحانك ، اللهم اني استغفرك لذنبي وأسألك رحمتك اللهم زدني علما ولا تزغ قلبي بعد إذ هديتني ، وهب لي من لدنك رحمة انك أنت الوهاب».

٨٦٥ـ اور دُعا: ہم سے عمرو بن سواد نے بواسطہ ابن وہب، سعید بن ابی ایوب، اور مجھ سے عبید اللہ بن فضالہ نے بواسطہ عبد اللہ، سعید، عبد اللہ بن الولید، سعید بن المسیب، ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ جب رات کو بیدار ہوتے تھے، تو یہ دعا پڑھتے۔

لَآ إِلٰهَ إِلَّآ أَنْتَ سُبْحٰنَكَ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْٓ أَسْتَغْفِرُكَ لِذَنْبِيْ وَأَسْأَلُكَ رَحْمَتَكَ اَللّٰهُمَّ زِدْنِيْ عِلْمًا، وَلَا تُزِغْ قَلْبِيْ بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنِيْ وَهَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ

(اے اللہ) آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، آپ کی ذات پاک ہے۔ اے اللہ! میں آپ سے اپنے گناہ کی معافی چاہتا ہوں، اور آپ کی رحمت کا طلبگار ہوں، اے اللہ! مجھے اور زیادہ علم نصیب فرما، اور ہدایت عطا فرمانے کے بعد میرے دل کو ٹیڑھا نہ فرما، اور مجھے اپنی جناب سے رحمت عطا فرما، بیشک آپ بہت عطا فرمانے والے ہیں)

(نوع آخر)

866 — أخبرني زكريا بن يحيَ قال : حدثنا ابن أبي عمر قال : حدثنا سفيان عن ابن عجلان عن المقبري عن أبي هريرة أن رسول الله ﷺ قال : إذا استيقظ فليقل : الحمد لله الذي عافاني في جسدي ورد عليَّ روحي وأذِنَ لي بذكره .

٨٦٦ـ اور دُعا: ہم سے زکریا بن یحییٰ نے بواسطہ ابن ابی عمر، سفیان، ابن عجلان، مقبری بیان کیا کہ حضرت ابوہریرہؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب بیدار ہو تو یہ دعا پڑھے۔

"اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ عَافَانِيْ فِيْ (تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں، جس نے میرے

867 — أخبرني علي بن محمد قال : حدثنا خلف يعني ابن تميم قال : حدثنا أبو الأحوص قال : أخبرنا شريك عن أبي اسحق عن أبي عبيدة عن عبد الله بن مسعود قال : يضحك الله إلى رجلين ، رجل لقي العدو وهو على فرس من أمثل خيل أصحابه فانهزموا وثبت فإن قتل استشهد وان بقي فذلك الذي يضحك الله إليه

ورجل قام في جوف الليل لا يعلم به أحد فتوضأ فأسبغ الوضوء ثم حمد الله ومجّده وصلى على النبي ﷺ واستفتح القرآن فذلك الذي يضحك الله اليه يقول : أنظروا إلى عبدي قائماً لا يراه أحد غيري .

۸٦۷ — ہم سے علی بن محمد نے بواسطہ خلف بن تمیم، ابوالاحوص، شریک، ابواسحٰق، ابوعبیدہ بیان کیا کہ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ نے کہا، اللہ تعالیٰ دو آدمیوں سے خوش ہوتے ہیں، ایک وہ آدمی جو اپنے ساتھیوں سے بہترین گھوڑے پر سوار ہو کر دشمن سے مقابلہ کرے، وہ شکست کھا جائیں اور یہ ثابت قدم رہے پھر اگر قتل ہو گیا شہید ہو گا، اور اگر باقی رہ گیا تو یہ وہ ہے جس پر اللہ تعالیٰ خوش ہوتے ہیں۔

اور ایک وہ آدمی جو آدھی رات کو اٹھے کسی کو معلوم نہ ہو، اچھے طریقے سے وضو کرے پھر اللہ تعالیٰ کی حمد اور اسکی بزرگی بیان کرے، نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجے، اور قرآن پاک شروع کرے، یہ وہ شخص ہے جس پر اللہ تعالیٰ خوش ہوتے ہیں، اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں، میرے بندہ کی طرف دیکھو، کھڑا ہوا ہے اسے میرے سوا کوئی نہیں دیکھ رہا،

ما يقول إذا قام إلى الصلاة من جوف الليل

868 — أخبرنا قتيبة بن سعيد عن مالك عن أبي الزبير عن طاوس عن ابن عباس ان رسول الله ﷺ كان إذا قام إلى الصلاة من جوف الليل يقول : اللهم لك الحمد أنت نور السموات والأرض ولك الحمد أنت قيّام السموات والأرض ، ولك الحمد أنت رب السموات والأرض

ومن فيهن (399 آ) أنت الحق، وقولك الحق، ووعدك الحق، ولقاؤك حق والجنة حق والنار حق والساعة حق، اللهم لك أسلمت، وبك آمنت وعليك توكلت وإليك انبت وبك خاصمت وإليك حاكمت فاغفر لي ما قدمت وأخرت وأسررت وأعلنت أنت إلهي لا إله إلا أنت.

جب رات کو تہجد کی نماز کے لیے اُٹھے تو کیا دعا پڑھے

۸٦٨۔ ہم سے قتیبہ بن سعید نے بواسطہ مالک، ابوالزبیر، طاؤس، بیان کیا کہ حضرت ابن عباسؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ جب رات کو نماز (تہجد) کے لیے اُٹھتے تو یہ دُعا پڑھتے۔

"اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ قَيَّامُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ، وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ أَنْتَ الْحَقُّ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ، وَوَعْدُكَ الْحَقُّ، وَلِقَاؤُكَ حَقٌّ وَالْجَنَّةُ حَقٌّ وَالنَّارُ حَقٌّ وَالسَّاعَةُ حَقٌّ، اَللّٰهُمَّ لَكَ أَسْلَمْتُ وَبِكَ أٰمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْكَ أَنَبْتُ وَبِكَ خَاصَمْتُ وَإِلَيْكَ حَاكَمْتُ فَاغْفِرْ لِيْ مَا قَدَّمْتُ وَأَخَّرْتُ وَأَسْرَرْتُ وَأَعْلَنْتُ أَنْتَ إِلٰهِيْ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ"

(اے اللہ! تمام تعریفیں آپ کے لیے ہیں۔ آپ ہی آسمانوں اور زمین کے روشن کرنے والے ہیں، اور آپ کے لیے تمام تعریفیں ہیں، آپ ہی آسمانوں اور زمین کو قائم رکھنے والے ہیں، اور آپ کے لیے تمام تعریفیں ہیں، آپ ہی مالک ہیں آسمانوں، زمین اور ان چیزوں کے جو ان میں ہیں، آپ سچے ہیں آپکا فرمان سچ ہے آپکا وعدہ سچ ہے آپکی ملاقات برحق ہے جنت، دوزخ اور قیامت حق ہے، اے اللہ! میں آپ کا ہی فرمانبردار ہوں، آپ پر ایمان لایا ہوں، میں نے آپ پر بھروسہ کیا ہے، آپ کی طرف ہی جھکا ہوں، آپ ہی کے بل بوتہ پر جھگڑتا ہوں، آپ کے سامنے ہی فریاد کرتا ہوں، مجھے بخش دیں جو کچھ میں نے پہلے، بعد میں پوشیدہ اور اعلانیہ کیا، آپ ہی میرے معبود ہیں آپ کے سوا کوئی معبود نہیں)

ما يستحب له من الدّعاء

869 — أخبرني محمد بن العلاء قال : حدثنا أبو معاوية قال : حدثنا الأعمش عن أبي اسحق عن أبي عبيدة قال : سئل عبد الله ما الدعاء الذي دعوت به ليلة قال رسول الله ﷺ : سَلْ تعطه ؟ قال : قلت : اللهم اني أسألك إيمانا لا يرتدّ ونعيماً لا ينفد ومرافقة نبينا محمد ﷺ في أعلا درجة الجنة جنّةِ الخُلد.

رات کو اُٹھنے والے کے لیے کونسی دُعا بہتر ہے

۸۶۹— ہم سے محمد بن العلاء نے بواسطہ ابُومعاویہ، اعمش، ابواسحٰق بیان کیا کہ ابُوعبیدۃ نے کہا، حضرت عبداللہؓ سے پوچھا گیا وہ کیا دُعا ہے جو تم نے اس رات کی جب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، مانگو تمہیں ملے گا، (حضرت عبداللہؓ نے) کہا، میں نے یہ دُعا کی تھی،

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْئَلُكَ إِيْمَانًا لَا يَرْتَدُّ وَنَعِيْمًا لَا يَنْفَدُ وَمُرَافَقَةَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ ﷺ فِيْ أَعْلَا دَرَجَةِ الْجَنَّةِ جَنَّةِ الْخُلْدِ

(اے اللہ! میں آپ سے ایسا ایمان طلب کرتا ہوں جو رد نہ ہو، ایسی نعمت جو ختم نہ ہو، اور اپنے نبی محمد ﷺ کی رفاقت جنت الخلد کے اعلیٰ درجے میں

نوع آخر وذكر اختلاف الناقلين لخبر عائشة في ذلك :

870 — أخبرنا أبو داوود قال : حدثنا يزيد بن هارون قال : أخبرنا الأصبغ بن زيد عن ثور عن خالد بن معدان قال : حدثني ربيعة الجرشي قال : سألت عائشة . قلت : ما كان رسول الله ﷺ يقرأ إذا قام يصلي من الليل وبما كان يستفتح؟ قالت: كان يكبر عشرا ويحمد عشرا ويسبح عشرا ويهلل عشرا ويستغفر (الله) آ عشرا ويقول اللهم اغفر لي واهدني وارزقني عشرا ويقول : اللهم إني أعوذ بك من الضيق يوم

الحساب عشرا.

اور دُعا۔ اور اس سلسلہ میں ام المؤمنین حضرت عائشہ رض کی روایت میں راویوں کے اختلاف کا ذکر

۸۷۰ — ہم سے ابو داؤد نے بواسطہ یزید بن ہارون، اصبغ بن زید، ثور، خالد بن معدان بیان کیا کہ ربیعۃ الجرشی نے کہا میں نے ام المؤمنین حضرت عائشہ رض سے پوچھا، رسول اللہ ﷺ جب رات کو اُٹھ کر نماز پڑھتے تو کس چیز سے ابتدار کرتے تھے، ام المؤمنین رض نے کہا۔

آپ دس بار اَللّٰهُ أَكْبَرُ دس بار اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، دس بار لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ دس بار أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ کہتے اور دس بار یہ دُعا پڑھتے۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ وَاهْدِنِيْ وَارْزُقْنِيْ (اے اللہ مجھے بخش دیں، میری راہنمائی فرمائیں اور مجھے رزق عطا فرمائیں۔

اور دس بار یہ دُعا پڑھتے۔

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الضِّيْقِ يَوْمَ الْحِسَابِ (اے اللہ! میں حساب کے دن کی تنگی سے آپکی پناہ مانگتا ہوں)

871 — أخبرنا عمرو بن عثمان قال: أخبرني بقية قال: حدثني عمر بن جثعم قال: حدثني الأزهر بن عبد الله الحرازي قال: حدثني شريق الهوزني قال: دخلت على عائشة فسألتها، بم كان رسول الله ﷺ يفتتح الصلاة إذا قام من الليل؟ قالت: كان إذا هبَّ من الليل كبر (الله) ب حـ عشرا وحمد (الله) ب حـ عشرا وقال: باسم الله وبحمده عشرا وقال: سبحان (الملك) ب حـ القدوس عشراً واستغفر عشراً وهلل الله عشراً وقال: اللهم إني أعوذ بك من ضيق الدنيا وضيق يوم القيامة عشرا ثم يستفتح الصلاة.

۸۷۱ — ہم سے عمرو بن عثمان نے بواسطہ بقیہ، عمر بن جثعم، ازہر بن عبداللہ الحرازی، بیان کیا کہ شریق الھوزنی نے کہا، میں ام المؤمنین حضرت عائشہ رض کے ہاں گیا اور میں نے اُن سے پوچھا، رسول اللہ ﷺ نماز کو کس چیز سے شروع فرماتے تھے، جب رات کو اٹھتے؟ ام المؤمنین رض

نے کہا، جب آپ رات کو بیدار ہوتے تو دس بار اَللّٰہُ اَکْبَرُ دس بار اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ دس بار سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ دس بار سُبْحَانَ الْمَلِکِ الْقُدُّوْسِ دس بار اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ دس بار لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اور دس بار یہ دُعا پڑھتے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ ضِیْقِ الدُّنْیَا وَضِیْقِ یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ پھر نماز شروع فرماتے۔

ما يقول إذا وافق ليلة القدر

872 — أخبرنا قتيبة بن سعيد قال : حدثنا جعفر وهو ابن سليمان عن كهمس عن عبد الله بن بريدة عن عائشة قالت : قلت : « يارسول الله ان علمت أيَّ ليلةٍ ليلة القدر ما أقول فيها ؟ قال : قولي اللهم إنك عفو تحب العفو فاعف عني ».

جب لیلۃ القدر پالے تو کیا دُعا پڑھے

۸۷۲۔ ہم سے قتیبہ بن سعید نے بواسطہ جعفر بن سلیمان، کہمس، عبداللہ بن بریدہ بیان کیا کہ اُم المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا، میں نے عرض کیا، اے اللہ تعالیٰ کے پیغمبر! اگر مجھے معلوم ہو جائے کہ لیلۃ القدر کونسی رات ہے۔ تو میں اس میں کیا دُعا کروں؟ آپ نے فرمایا یہ دُعا کرو۔

"اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ" (اے اللہ! بلاشبہ آپ بہت زیادہ معاف کرنے والے ہیں، معافی کو پسند فرماتے ہیں، مجھے معاف فرما دیں)

873 — أخبرنا اسماعيل بن مسعود قال : حدثنا خالد عن كهمس عن ابن بريدة عن عائشة (رضي الله عنها) ب حـ قالت : قلت للنبي ﷺ :

« إن وافقت ليلة القدر ما أقول ؟ قال : تقولين اللهم انك عفو تحب العفو فاعف عني ».

۸۷۳۔ ہم سے اسمٰعیل بن مسعود نے بواسطہ خالد، کہمس، ابن بریدہ، بیان کیا کہ ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا، میں نے نبی اکرم ﷺ سے عرض کیا، اگر میں لیلۃ القدر پالوں تو کیا دُعا پڑھوں؟ آپ نے فرمایا یہ دُعا پڑھو۔

"اَللّٰھُمَّ إِنَّكَ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّيْ"

874 — أخبرنا محمد بن عبد الاعلى قال : حدثنا المعتمر قال : سمعت كهمساً عن ابن بريدة أن عائشة قالت : يانبي الله . مرسل.

۸۷۴۔ ہم سے محمد بن عبدالاعلیٰ نے بواسطہ معتمر، کہمس، ابن بریدۃ، بیان کیا کہ ام المؤمنین حضرت عائشہ نے کہا، میں نے عرض کیا، اے اللہ تعالیٰ کے نبی ...... حدیث مرسل ہے۔

875 — أخبرنا يونس بن عبد الاعلى قال : حدثنا ابن وهب قال : أخبرني سعيد بن أبي أيوب عن عبد الرحمن بن مرزوق عن أبي (ه 657 حـ) مسعود الجريري عن عبد الله بن بريدة عن عائشة (رضي الله عنها) ب حـ أنها قالت :

« يا رسول الله أرأيت إن وافقت ليلة القدر ماذا أدعو به ؟ قال : قولي اللهم إنك عفو تحب (العافية) آ حـ فاعف عني ».

۸۷۵۔ ہم سے یونس بن عبدالاعلیٰ نے بواسطہ ابن وہب، سعید بن ابی ایوب، عبدالرحمٰن بن مرزوق ابومسعود الجریری، عبداللہ بن بریدۃ، بیان کیا کہ ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا، میں نے عرض کیا، اے اللہ تعالیٰ کے پیغمبر! اگر میں لیلۃ القدر پالوں تو اس میں آپ کیا دُعا مناسب سمجھتے ہیں جو میں کروں، آپ نے فرمایا یہ دُعا پڑھو۔

اَللّٰھُمَّ إِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَافِيَةَ فَاعْفُ عَنِّيْ

ذكر الاختلاف على سفيان في هذا الحديث :

876 — أخبرنا عبد الحميد بن محمد قال (ه 400 آ) : حدثنا مخلد قال : حدثنا سفيان عن الجريري عن ابن بريدة عن عائشة قالت : قلت

يارسول الله ان وافقت ليلة القدر فما أسأل الله فيها ؟ قال :
« قولي : اللهم إنك عفو تحب العفو فاعف عني ». (ه 56 ب)

اس حدیث میں سفیان پر اختلاف کا ذکر

۸۷۶— ہم سے عبدالحمید بن محمد نے بواسطہ مخلد، سفیان، جریری، ابن بریدہ بیان کیا کہ ام المؤمنین حضرت عائشہؓ نے کہا، میں نے عرض کیا، اے اللہ تعالیٰ کے پیغمبر! اگر میں لیلۃ القدر پالوں تو اس میں کیا دعا کروں
آپ نے فرمایا یہ دُعا کرو۔
"اَللّٰھُمَّ إِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ"

877 — أخبرنا العباس بن عبد العظيم قال : حدثنا هاشم بن القاسم قال : حدثنا الأشجعي عن سفيان الثوري عن علقمة بن مرثد عن سليمان بن بريدة عن عائشة قالت :

« قلت يارسول الله أرأيت ان وافقت ليلة القدر ما أقول فيها ؟ قال : قولي : اللهم انك عفو تحب العفو فاعف عني ».

۸۷۷— ہم سے عباس بن عبدالعظیم نے بواسطہ ہاشم بن القاسم، اشجعی، سفیان ثوری، علقمہ بن مرثد سلیمان بن بریدہ، بیان کیا کہ ام المؤمنین حضرت عائشہؓ نے کہا، میں نے عرض کیا، اے اللہ تعالیٰ کے پیغمبر! اگر میں لیلۃ القدر پالوں تو اس میں کیا دُعا مانگوں؟ آپ نے فرمایا یہ دُعا کرو۔
"اَللّٰھُمَّ إِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ"

878 — أخبرنا أحمد بن سليمان قال : حدثنا يزيد قال : أخبرنا حميد عن عبد الله بن جبير — وكان شريك مسروق على السلسلة — عن مسروق عن عائشة رضي الله عنها قالت :

« لو علمت أي ليلة ليلة القدر لكان أكثر دعائي فيها أن أسأل الله العفو والعافية ».

۸۷۸— [illegible] رواۃ میں مسروق کے

شریک تھے" مسروق بیان کیا کہ اُم المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا،
"اگر مجھے معلوم ہو جائے کہ کون سی رات لیلۃ القدر ہے تو میری اس رات میں اکثر دُعا، اللہ تعالےٰ
سے معافی اور عافیت طلب کرنا ہوگی"

مسألة المعافاة

وذكر (اختلاف) آ ألفاظ الناقلين لخبر أبي بكر الصديق رضي الله عنه في ذلك:

879 — أخبرنا أبو داوود قال: حدثنا محمد بن سليمان قال: حدثنا عيسى بن أبي رزين الثّمالي الحمصي عن لقمان بن عامر عن أوسط البجلي أنه سمع أبا بكر يخطب على المنبر فقال: إني سمعت رسول الله ﷺ يخطب على المنبر عام أول في مقامي هذا وعيناه تذرفان إذا ذكر نبي الله ﷺ يقول: سلوا الله المعافاة فإنه لم يعط عبد بعد يقين خيراً من عافية.

عافیت مانگنا

اور اس سلسلہ میں حضرت اُبوبکر الصدیق رضی اللہ عنہ کی روایت میں راویوں کے مختلف الفاظ کا ذکر،

۸۷۹— ہم سے ابوداؤد نے بواسطہ محمد بن سلیمان، عیسٰی بن ابی رزین الثمالی الحمصی لقمان بن عامر، اوسط البجلی بیان کیا کہ حضرت اُبوبکر رضی اللہ عنہ نے منبر پر خطبہ دیتے ہوئے کہا، میں نے رسول اللہ ﷺ کو پہلے سال میری اسی جگہ میں منبر پر خطبہ ارشاد فرماتے ہوئے سُنا، صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے جب اللہ تعالےٰ کے نبی اکرم ﷺ کا ذکر کیا تو اُن کی آنکھوں سے آنسو بہہ پڑے، آپ ﷺ نے فرمایا "اللہ تعالیٰ سے عافیت طلب کرو، بیشک کسی بندہ کو ایمان کے بعد عافیت سے بہتر کوئی چیز نہیں دی گئی۔

880 — أخبرنا يحيَ بن عثمان قال: أخبرنا عمر بن عبد الواحد قال: حدثنا عبد الرحمن بن يزيد بن جابر قال: حدثني سليم بن عامر

قال : سمعت أوسط البجلي على منبر حمص يقول : سمعت أبا بكر الصديق يقول : قام فينا رسول الله ﷺ عام أول بأبي وأمي هو ثم خنقته العبرة ثم قال : قام فينا رسول الله ﷺ عام أول بأبي وأمي هو فقال : سلوا الله المعافاة فإنه لم يؤت عبد بعد يقين خيراً من معافاة .

۸۸۰۔ ہم سے یحییٰ بن عثمان نے بواسطہ عمر بن عبدالواحد، عبدالرحمٰن بن یزید بن جابر، سلیم بن عامر بیان کیا، کہ اوسط البجلی نے حمص کے منبر پر کہا، میں نے ابوبکر صدیق رضی سے سنا کہ ہم میں رسول اللہ ﷺ پہلے سال کھڑے ہوئے ان پر میرے ماں باپ فدا ہوں، پھر آنسوؤں نے صدیق اکبرؓ کی آواز بند کر دی پھر کہا، ہم میں رسول اللہ ﷺ پہلے سال کھڑے ہوئے میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں انہوں نے فرمایا اللہ تعالیٰ سے عافیت طلب کرو، بیشک کسی بندہ کو بھی ایمان کے بعد عافیت سے بہتر کوئی چیز نہیں دی گئی۔

881 — أخبرني محمود بن خالد قال : حدثنا الوليد قال : حدثنا ابن جابر قال : حدثني سليم بن عامر قال : سمعت أوسط البجلي يقول : سمعت أبا بكر رضي الله عنه يقول : قام فينا رسول الله ﷺ عام أول (فبأبي) وأمي هو ثم خنقته العَبْرةُ ثم عاد فقال : سمعت رسول الله ﷺ عام الأول يقول : سلوا الله العفو والعافية والمعافاة فإنه ما أوتي عبد بعد يقين خيراً من معافاة.

۸۸۱۔ ہم سے محمود بن خالد نے بواسطہ ولید، ابن جابر، سلیم بن عامر، اوسط البجلی، بیان کیا کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا، پہلے سال رسول اللہ ﷺ ہمیں خطبہ دینے کے لیے کھڑے ہوئے، میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں، پھر آنسوؤں نے صدیق اکبرؓ کا گلا بند کر دیا، انہوں نے پھر دوبارہ کہا، میں نے رسول اللہ ﷺ کو پہلے سال یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ تعالیٰ سے معافی، عافیت اور معافات مانگو، بیشک بندہ کو ایمان کے بعد معافات سے بہتر کوئی چیز نہیں دی گئی۔

882 — أخبرنا علي بن الحسين قال : حدثنا أمية بن خالد عن

شعبة عن يزيد بن خُمير عن سليم بن عامر عن أوسط البجلي قال : خطبنا أبو بكر فقال : قام رسول الله ﷺ مقامي هذا عام أول ثم استعبر ثم قال : سلوا الله المعافاة فإنه لم يؤت أحد بعد اليقين خيراً من المعافاة ولا تحاسدوا ولا تدابروا ولا تقاطعوا ولا تنافسوا وكونوا إخوانا كما أمركم الله.

۸۸۲— ہم سے علی بن الحسین نے بواسطہ امیہ بن خالد، شعبہ، یزید بن خمیر، سلیم بن عامر بیان کیا کہ اوسط البجلی نے کہا حضرت ابوبکر نے ہمیں خطبہ دیا، اور کہا پہلے سال میری اسی جگہ رسول اللہ ﷺ کھڑے ہوئے پھر صدیق اکبرؓ کے آنسو بہہ پڑے، پھر کہا اللہ تعالیٰ سے معافات طلب کرو، بیشک ایمان کے بعد معافات سے بہتر کسی کو کوئی چیز نہیں دی گئی، اور آپس میں حسد، دشمنی، قطع رحمی، فخر نہ کرو، اور جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے تمہیں حکم دیا ہے آپس میں بھائی بھائی ہو جاؤ۔

883 — أخبرنا اسحق بن ابراهيم قال : حدثنا عبد الرحمن عن معاوية بن صالح عن سليم عن أوسط البجلي قال: قدمت المدينة (ه 401 آ) بعد وفاة رسول الله ﷺ بسنة فألفيت أبا بكر يخطب الناس قال : قام فينا رسول الله ﷺ عام الأول فخنقته العَبْرة مراراً ثم قال : أيها الناس سلوا الله المعافاة فإنه لم يؤت أحدٌ بعد يقينٍ مثلَ معافاة ولا أشدَّ من ريبة بعد كفر وعليكم بالصدق فإنه يهدي الى البر وهما في الجنة وإياكم والكذب فإنه يهدي إلى الفجور وهما في النار.

۸۸۳— ہم سے اسحٰق بن ابراہیم نے بواسطہ عبدالرحمٰن، معاویہ بن صالح، سلیم بیان کیا کہ اوسط البجلی نے کہا، رسول اللہ ﷺ کی وفات کے ایک سال بعد میں مدینہ منورہ حاضر ہوا، تو میں نے ابوبکرؓ کو خطبہ دیتے ہوئے پایا، انہوں نے کہا، (اس سے) پہلے سال رسول اللہ ﷺ ہم میں کھڑے ہوئے تو کئی دفعہ صدیق اکبرؓ کا گلا آنسوؤں نے بند کر دیا، پھر کہا، اے لوگو! اللہ تعالیٰ سے معافات طلب کرو بیشک کسی کو ایمان کے بعد معافات جیسی چیز نہیں دی گئی اور کفر کے بعد شک سے سخت چیز کسی کو نہیں دی گئی، اور تم سچائی کو لازم طور پر اختیار کرو، اس لیے کہ سچائی نیکی کی طرف راہنمائی کرتی ہے اور یہ دونوں (سچائی اور نیکی) جنت میں ہوں گی، جھوٹ سے بچو بیشک وہ گناہ کی طرف راہنمائی کرتا ہے، اور وہ

دونوں جہنم میں ہوں گے "

884 — (أخبرنا) ب ح عمرو بن عثمان قال: حدثنا أبي قال: حدثنا أبو خالد المحري محمد بن عمر اسمه عن ثابت بن سعد الطائي عن جبير بن نفير قال: قام أبو بكر فذكر رسول الله ﷺ فبكى ثم قال: إن رسول الله ﷺ قام في مقامي هذا عام أول فقال: أيها الناس سلوا الله العافية ثلاثا فإنه لم يؤت أحد مثل العافية بعد يقين.

۸۸۴ — ہم سے عمرو بن عثمان نے بواسطہ اپنے والد، ابوخالد المحری محمد بن عمر، ثابت بن سعد الطائی بیان کیا کہ جبیر بن نفیر نے کہا، حضرت ابوبکرؓ (خطبہ کیلئے) کھڑے ہوئے، رسول اللہ ﷺ کا ذکر کیا تو رو پڑے، پھر کہا، رسول اللہ ﷺ پہلے سال میری اسی جگہ پر کھڑے ہوئے اور تین بار فرمایا! اے لوگو! اللہ سے عافیت مانگو، بیشک ایمان کے بعد کسی کو عافیت جیسی چیز نہیں دی گئی۔

885 — أخبرنا اسحق بن منصور عن أحمد بن حنبل قال: حدثنا بهز بن أسد قال: حدثنا سليم بن حيّان قال: سمعت قتادة عن حميد بن عبد الرحمن أن عمر قال: ان أبا بكر خطبنا فقال: أن رسول الله ﷺ قام فينا عام الأول فقال: ألا انه لم يقسم بين الناس شيء أفضل من المعافاة بعد اليقين إلا إن الصدق والبر في الجنة الا أن الكذب والفجور في النار.

۸۸۵ — ہم سے اسحق بن منصور نے بواسطہ احمد بن حنبل، بہز بن اسد، سلیم بن حیان، قتادہ، حمید بن عبدالرحمن، حضرت عمرؓ بیان کیا کہ حضرت ابوبکرؓ نے ہمیں خطبہ دیتے ہوئے کہا، رسول اللہ ﷺ اس سے پہلے سال ہمیں خطبہ دینے کے لیے کھڑے ہوئے تو فرمایا، آگاہ رہو، ایمان کے بعد معافات سے بہتر کوئی چیز لوگوں میں تقسیم نہیں کی گئی، آگاہ رہو، سچ اور نیکی جنت میں ہیں، جھوٹ اور گناہ جہنم میں ہیں"

886 — أخبرنا محمد بن رافع قال: حدثنا حسين بن علي عن ... عن أبي هريرة (قال) آ ح قام فينا

رسول الله ﷺ عام أول (كقيامي) فيكم فقال : ان الناس لم يعطوا شيئا هو أفضل من العفو والعافية فسلوهما الله.

۸۸۶۔ ہم سے محمد رافع نے بواسطہ حسین بن علی، زائدہ، عاصم، ابوصالح بیان کیا کہ حضرت ابوہریرہؓ نے کہا، ہم میں رسول اللہ ﷺ کھڑے ہوئے جیسے آج میں تم میں کھڑا ہوں، آپ نے فرمایا" بیشک لوگوں کو معافی اور عافیت سے افضل کوئی چیز نہیں دی گئی، تو تم یہ دونوں چیزیں اللہ تعالیٰ سے مانگو۔

887 — وأخبرنا محمد بن رافع قال : أخبرنا حسين بن علي عن زايدة عن عاصم عن أبي صالح قال : قام أبو بكر على المنبر نحوه حدثنا به مرتين مرة هكذا ومرة هكذا.

۸۸۷۔ ہم سے محمد بن رافع نے بواسطہ حسین بن علی، زائدہ، عاصم، بیان کیا کہ ابوصالح نے کہا حضرت ابوبکرؓ منبر پر کھڑے ہوئے اور ...... مذکورہ حدیث کی مانند ...... ابوصالح نے یہ روایت ہمیں دو بار بیان کی، ایک بار اس طرح اور ایک بار اس طرح (یعنی ایک بار حضرت ابوہریرہؓ سے اور ایک حضرت ابوبکرؓ سے)

888 — أخبرنا محمد بن علي بن الحسين بن شقيق عن حديث أبيه قال : حدثنا أبو حمزة عن الأعمش عن أبي صالح عن بعض أصحاب النبي ﷺ قال : قام أبو بكر عام استخلف فقال : قام فينا رسول الله ﷺ فقال : يأيها الناس سلوا الله العافية فإنه لم يعط أحدٌ شيئا يعني خيراً من العافية ليس اليقين.

۸۸۸۔ ہم سے محمد بن علی بن الحسین بن شقیق نے بواسطہ اپنے والد، ابوحمزہ، اعمش، ابوصالح بیان کیا کہ نبی اکرم ﷺ کے ایک صحابیؓ نے کہا، حضرت ابوبکرؓ جس سال خلیفہ بنائے گئے (خطبہ دینے کے لیے) کھڑے ہوئے تو کہا، ہم میں رسول اللہ ﷺ کھڑے ہوئے اور فرمایا" اے لوگو! اللہ تعالیٰ سے عافیت طلب کرو۔ کیونکہ ایمان کے سوا عافیت سے بہتر کسی کو کوئی چیز نہیں دی گئی"

ما يقول إذا نام وإذا قام

889 — أخبرنا محمد بن عبد الله قال : حدثنا يحيى يعني ابن آدم

قال : حدثنا ابن المبارك عن عبد الرحمن بن يزيد بن جابر عن القاسم أبي عبد الرحمن قال : سمعت عقبة بن عامر يقول : إن رسول الله ﷺ قرأ بالمعوذتين في صلاة وقال لي : اقرأ بهما كلما نمت وكلما قمت .

جب سوئے اور بیدار ہو تو کیا دُعا پڑھے

۸۸۹۔ ہم سے محمد بن عبداللہ نے بواسطہ یحییٰ بن آدم، ابن المبارک، عبدالرحمٰن بن یزید بن جابر، قاسم ابوعبدالرحمٰن بیان کیا کہ حضرت عقبہ بن عامرؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے نماز میں معوذتین (سورة فلق اور ناس) تلاوت فرمائیں اور مجھے فرمایا "جب بھی سونے لگو اور بیدار ہو تو یہ دونوں سورتیں پڑھ لو"

ما يقول إذا قام عن فراشه ثم رجع إليه واضطجع

890 — أخبرنا قتيبة بن سعيد قال : حدثنا يعقوب عن ابن عجلان عن سعيد المقبري عن أبي هريرة أن رسول الله ﷺ قال : إذ قام أحدكم عن فراشه ثم رجع فلينفضه بصنفة ثوبه فإنَّه لا يدري ما خلفه فيه بعده ، ثم إذا اضطجع فليقل : باسمك وضعت جنبي وبك أرفعه . اللهم إن امسكت نفسي فأغفر لها وإن أرسلتها فاحفظها بما تحفظ به الصالحين من عبادك.

جب بستر سے اُٹھ کر پھر واپس آکر لیٹے تو کیا دُعا پڑھے

۸۹۰۔ ہم سے قتیبہ بن سعید نے بواسطہ یعقوب، ابن عجلان، سعید المقبری بیان کیا کہ حضرت ابوہریرہؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، جب تم میں سے کوئی ایک اپنے بستر سے اُٹھے پھر واپس آئے تو اپنے کپڑے کے کنارے سے اُسے جھاڑے، اس لیے کہ اُسے معلوم نہیں اُس کے بعد اس میں کیا چیز آئی ہے پھر جب لیٹے تو یہ دعا پڑھے،

بِاسْمِكَ وَضَعْتُ جَنْبِيْ وَبِكَ (اے اللہ! آپ کے نام سے میں نے اپنا پہلو رکھا

أَرْفَعُهُ ... (... اور آپ کے نام سے ہی سے اُسے

نَفْسِى فَاغْفِرْلَهَا وَإِنْ أَرْسَلْتَهَا فَاحْفِظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهِ الصَّالِحِينَ مِنْ عِبَادِكَ	اٹھاؤں گا (بیدار ہوں گا) اگر آپ میری جان قبض کریں تو اسے معاف فرما دیں اور اگر چھوڑ دیں تو اس کی حفاظت فرمائیں جس کے ساتھ آپ اپنے نیک بندوں کی حفاظت فرماتے ہیں)

ما يقول إذا فرغ من صلاته وتبوأ (402 ہ آ) مضجعه

891 — أنا علي بن حجر حدثنا اسماعيل عن يزيد عن ابراهيم بن عبد الله بن عبد القاري عن علي بن أبي طالب قال : بت عند رسول الله ﷺ ذات ليلة فكنت أسمعه إذا فرغ من صلاته وتبوأ مضجعه يقول : اللهم إني أعوذ بمعافاتك من عقوبتك وأعوذ برضاك من سخطك وأعوذ بك منك ، اللهم لا أستطيع ثناء عليك ولو حرصت ولكن أنت كما أثنيت على نفسك .

جب نماز سے فارغ ہو کر اپنے بستر پہ لیٹے تو کیا دُعا پڑھے

۸۹۱۔ ہم سے علی بن حجر نے بواسطہ اسمٰعیل ، یزید ، ابراہیم بن عبداللہ بن عبدالقاری بیان کیا کہ حضرت علی بن ابی طالبؓ نے کہا ، میں نے ایک رات رسول اللہ ﷺ کے پاس گذاری جب آپ نماز سے فارغ ہو کر لیٹنے لگے تو میں نے آپ کو یہ دُعا پڑھتے ہوئے سُنا۔

"اَللّٰهُمَّ إِنِّى أَعُوذُ بِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ وَأَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سُخْطِكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ، اَللّٰهُمَّ لَا أَسْتَطِيعُ ثَنَاءً عَلَيْكَ وَلَوْ حَرَصْتُ وَلٰكِنْ أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ"	(اے اللہ! میں آپ کی معافات کے ساتھ آپ کی سزا سے ، رضا کے ساتھ ناراضگی سے اور آپ کے ساتھ آپ سے پناہ مانگتا ہوں ، اے اللہ! میں اگر چاہوں بھی تو آپ کی ثناء بیان نہیں کر سکتا اور لیکن آپ ایسے ہی ہیں جیسے آپ نے خود اپنی ثناء بیان کی ہے)

892 — أخبرنا محمد بن عبد الرحيم البرقي قال : حدثنا يحيىَ بن حسان قال : حدثنا اسماعيل بن جعفر قال : حدثنا يزيد بن خصيفة : عن عبد الله بن عبد القاري عن علي نحوه.

۸۹۲— ہم سے محمد بن عبدالرحیم البرقی نے بواسطہ یحیٰی بن حسان، اسمٰعیل بن جعفر، یزید بن خصیفہ، عبداللہ بن عبدالقاری حضرت علیؓ بیان کیا..... مذکورہ روایت کی مانند

ما يقول إذا رأى في منامه ما يحب

893 — أخبرنا قتيبة بن سعيد قال : أخبرنا بكر يعني ابن مضر عن ابن الهادي عن عبد الله بن خبَّاب عن أبي سعيد الخدري أنه سمع رسول الله ﷺ يقول : إذا رأى أحدكم الرؤيا يحبها فإنما هي من الله فليحمد الله عليها وليحدِّث بها وإذا رأى غير ذلك مما يكرهُه فإنما هي من الشيطان فليستعذ بالله من شرها ولا يذكرها لأحد فإنها لا تضره.

جب اپنے خواب میں اپنی پسندیدہ چیز دیکھے تو کیا دعا پڑھے

۸۹۳— ہم سے قتیبہ بن سعید نے بواسطہ بکر بن مضر، ابن الهادی، عبداللہ بن خباب بیان کیا کہ حضرت اُبوسعید خدریؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا " جب تم میں سے کوئی اپنا پسندیدہ خواب دیکھے تو وہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے، اس پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرے، اور اُسے بیان کر دے، اور جب اس کے علاوہ کوئی ناپسندیدہ خواب دیکھے تو وہ شیطان کی طرف سے ہے۔ اس کے شر سے اللہ تعالےٰ کی پناہ مانگے اور اُسے کسی سے بیان نہ کرے تو وہ اُسے نقصان نہیں دیگا "

ذكر الاختلاف على أبي سلمة بن عبد الرحمن في هذا الحديث :

894 — أخبرنا أحمد بن عبد الله بن الحكم قال (٥57ب): حدثنا محمد بن جعفر قال : حدثنا شعبة قال : سمعت عبد رب بن سعيد يحدث عن أبي سلمة قال : إنْ كنت لأرى الرؤيا فتمرضني فغدوت على أبي قتادة قال : كنت لأرى الرؤيا فتمرضني حتَّى سألت رسول الله ﷺ فقال : إذا رأى أحدكم ما يحبُّ فلا يحدِّث بها إلا من يحبَّ وإذا رأى ما

يكره فليتفل على يساره ثلاثاً وليتعوذ بالله من الشيطان الرجيم وشرها ثلاثاً ولا يحدث بها أحداً فإنها لا تضره.

اس حدیث میں ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن پر اختلاف کا ذکر

۸۹۴ــ ہم سے احمد بن عبداللہ بن الحکم نے بواسطہ محمد بن جعفر، شعبہ، عبدربہ بن سعید بیان کیا کہ ابوسلمہ نے کہا تحقیق میں خواب دیکھتا تو بیمار ہو جاتا تھا، میں حضرت ابُوقتادہؓ کے پاس گیا (اُن سے بیان کیا تو انہوں نے کہا میں بھی کبھی خواب دیکھتا تھا تو بیمار ہو جاتا تھا، یہاں تک کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا، آپ نے فرمایا "جب تم میں سے کوئی ایک پسندیدہ خواب دیکھے تو اپنے خیر خواہ شخص کے علاوہ کسی سے بیان نہ کرے، اور جب اپنا ناپسندیدہ خواب دیکھے تو اپنے بائیں طرف تین بار تھوکے، شیطان مردود اور اس کے شر سے تین بار پناہ مانگے (اَعُوذُ بِاللّٰہِ پڑھے) اور وہ کسی سے بیان نہ کرے تو بیشک وہ اس کو نقصان نہ پہنچائے گا"

895 ــ أخبرنا أحمد بن سليمان قال: حدثنا عبيد الله عن اسرائيل عن أبي اسحق عن أبي سلمة قال: قال رسول الله ﷺ من رأى رؤيا تعجبه مرسل.

۸۹۵ــ ہم سے احمد بن سلیمان نے بواسطہ عبیداللہ، اسرائیل، ابواسحٰق، بیان کیا کہ حضرت ابُوسلمہؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، جو شخص ایسا خواب دیکھے جو اُسے پسند ہو ..... روایت مرسل ہے

ما يقول إذا رأى في منامه ما يكره

وذكر الاختلاف على الأوزاعي في خبر أبي قتادة فيه:

896 ــ أخبرنا اسحق بن منصور قال: أخبرنا أبو المغيرة قال: حدثنا الأوزاعي عن يحيى عن عبد الله بن أبي قتادة عن أبيه أن النبي ﷺ قال: الرؤيا الصالحة من الله والحلم من الشيطان فإذا حلم أحدكم حلماً يخافه فليبصق عن شماله ثلاثاً، وليتعوذ بالله من الشيطان فإنها لا تضره

جب اپنے خواب میں اپنی ناپسندیدہ بات دیکھے تو کیا دعا پڑھے

اور اس سلسلہ میں ابُوقتادہؓ کی روایت میں اوزاعیؒ پر اختلاف کا ذکر

۸۹۶— ہم سے اسحٰق بن منصور نے بواسطہ ابوالمغیرہ، اوزاعی، یحیی، عبداللہ بن ابی قتادہ، ابوقتادہ بیان کیا کہ، نبی اکرم ﷺ نے فرمایا، اچھا خواب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے، اور پراگندہ خیال شیطان کی طرف سے، پس جب تم میں سے کوئی پراگندہ پریشان کُن خواب دیکھے تو اپنی بائیں جانب تین بار تھوکے پھر أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ پڑھ لے وہ اسے نقصان نہیں دیگا۔

897 — أخبرنا اسحق بن منصور قال : أخبرنا محمد بن كثير عن الأوزاعي عن يحيىٰ عن أبي سلمة عن أبي قتادة عن النبي ﷺ قال : الرؤيا الصالحة بشرى من الله والحُلم من الشيطان ، فإذا حلم أحدكم حُلماً يكرهه فليتفل عن يساره ثلاثا وليتعوذ بالله من الشيطان فإنها لا تضره.

قال أبو سلمة، إن كانت الرؤيا لتضجعني حتّٰى سمعت حديث أبي قتادة .

۸۹۷— ہم سے اسحٰق بن منصور نے بواسطہ محمد بن کثیر، اوزاعی، یحیی، ابوسلمہ، ابُوقتادہ بیان کیا کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا، اچھا خواب اللہ تعالیٰ کی طرف سے بشارت ہے، اور پریشان کُن خواب شیطان کی طرف سے ہے، پس جب تم میں سے کوئی ناپسندیدہ خواب دیکھے تو اپنی بائیں طرف تین بار تھوکے اور أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ پڑھے وہ اُسے نقصان نہیں دے گا،

ابُوسلمہ نے کہا، بلاشبہ خواب مجھے بیمار کر دیتے تھے، یہاں تک کہ میں نے ابُوقتادہ کی روایت سُنی۔

898 — أخبرنا محمود بن خالد قال : حدثنا الوليد قال : حدثنا أبو عمرو قال : حدثنا يحيىٰ بن أبي كثير قال : حدثني عبد الله بن أبي قتادة عن أبيه أن رسول الله ﷺ قال : الرؤيا الصالحة من الله والحلم من

الشيطان فإذا حلم أحدكم حلما يخافه فليبصق عن يساره وليتعوذ بالله من الشيطان فإنها لا تضره قال (ه 403آ) يحيَ: فحدثني أبو سلمة قال: إن كنتَ لأحلم الحلم أخافه حتَّى يضجعني فلقيت أبا قتادة فحدثني بهذا.

٨٩٨۔ ہم سے محمود بن خالد نے بواسطہ ولید، ابُوعمرو، یحییٰ بن ابی کثیر، عبداللہ بن ابی قتادہ حضرت ابوقتادہؓ بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، اچھا خواب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے اور پریشان کُن خواب شیطان کی طرف سے، پس جب تم میں سے کوئی پریشان کُن خواب دیکھے، تو اپنی بائیں طرف تھُوکے، اور أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ پڑھے، بیشک وہ اُسے نقصان نہیں دے گا۔ یحییٰ نے کہا، مجھ سے ابوسلمہ نے بیان کیا کہ بیشک میں پریشان کُن خواب دیکھ کر خوفزدہ ہوجایا کرتا تھا، یہاں تک کہ وہ مجھے بیمار کردیتا پھر میں ابُوقتادہ سے ملا تو انہوں نے مجھے یہ حدیث بیان کی۔

ذكر الاختلاف على أبي سلمة بن عبد الرحمن فيه :

899 — أخبرنا اسحق بن منصور قال : حدثنا بشر بن شعيب قال : حدثني أبي عن الزهري قال : أخبرني أبو سلمة أن أبا قتادة قال : سمعت رسول الله ﷺ يقول : الرؤيا الصالحة من الله والحلم من الشيطان ، فإذا حلم أحدكم الحلم يكرهه . فليبصق عن يساره ثلاثا وليستعذ بالله منه فلن يضره.

اس سلسلہ میں ابُوسلمہ بن عبدالرحمٰن پر اختلاف کا ذکر

٨٩٩۔ ہم سے اسحٰق بن منصور نے بواسطہ بشر بن شعیب، شعیب، زہری، ابوسلمہ بیان کیا کہ حضرت ابوقتادہؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا" اچھا خواب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے اور پریشان کُن خواب شیطان کی طرف سے ہے پس جب تم میں سے کوئی خواب دیکھے جو اُسے ناپسند ہو تو اپنی بائیں طرف تین بار تھوکے اور اس سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگے وہ اسے ہرگز نقصان نہ دے گا"۔

900 — اخبرنا قتيبة بن سعيد قال : حدثنا الليث عن يحي بن سعيد عن أبي سلمة بن عبد الرحمن [illegible]

قال : الرؤيا من الله والحلم من الشيطان فإذا رأى أحدكم شيئا يكرهه فلينفث عن يساره (ثلاثا) وليستعذ بالله من شرها فإنها لا تضره.

۹۰۰۔ ہم سے قتیبہ بن سعید نے بواسطہ لیث، یحیی بن سعید، ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن ابوقتادہ بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، خواب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے اور پریشان کُن خواب شیطان کی طرف سے ہے، پس جب تم میں سے کوئی ایسی چیز دیکھے جو اُسے ناپسند ہو تو اپنے بائیں طرف تین بار تھوکے، اور اس کے شر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگے وہ اُسے کوئی نقصان نہ دے گا"

901 — أخبرنا علي بن حرب قال : حدثنا ابن فضيل عن يحي بن سعيد عن أبي سلمة قال : سمعت أبا قتادة يقول : قال رسول الله ﷺ الرؤيا من الله والحلم من الشيطان فإذا رأى أحدكم شيئا يكرهه فليتفل عن يساره ثلاثا ثم ليتعوذ من شرها فإنها لا تضره.

۹۰۱۔ ہم سے علی بن حرب نے بواسطہ ابن فضیل، یحیی بن سعید، ابوسلمہ بیان کیا کہ ابُوقتادہؓ نے کہا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اچھا خواب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے اور پریشان کُن خواب شیطان کی طرف سے ہے، پس جب تم میں سے کوئی ناپسندیدہ چیز دیکھے تو اپنے بائیں طرف تین بار تھوکے پھر اس کے شر سے پناہ مانگے وہ اُسے کوئی نقصان نہ دے گا "

902 — أخبرنا علي بن حرب مرة أخرى قال : حدثنا ابن فضيل قال : حدثنا يحيَ بن سعيد عن أبي سلمة عن أبي هريرة قال : قال النبي ﷺ : الرؤيا من الله والحلم من الشيطان فمن رأى من ذلك شيئا يكرهه فليتعوذ بالله منها ولينفث عن يساره ثلاثا ولا يذكرها لأحد فإن ذلك لا يضره.

۹۰۲۔ ہم سے علی بن حرب نے دوسری بار بواسطہ ابن فضیل، یحیی بن سعید، ابوسلمہ بیان کیا کہ حضرت ابُوہریرہؓ نے کہا، نبی اکرم ﷺ نے فرمایا، اچھا خواب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے اور پریشان کُن خواب شیطان کی طرف سے ہے جب کوئی شخص اس میں سے کوئی ناپسندیدہ چیز دیکھے تو ... اپنے بائیں طرف تین بار تھوکے اور کسی سے اس کا ذکر

نہ کرے یہ اُسے نقصان نہ دے گا۔

903 — أخبرنا علي بن حرب مرة أخرى قال : حدثنا ابن فضيل قال : حدثنا يحيى بن سعيد عن أبي سلمة عن أبي هريرة قال : قال رسول الله ﷺ الرؤيا على ثلاثة ؛ بشرى من الله وتحزين من الشيطان والشيء يحدث به الإنسان فيراه في منامه.

۹۰۳ — ہم سے علی بن حرب نے ایک اور مرتبہ بواسطہ ابن فضیل، یحییٰ بن سعید، ابوسلمہ، بیان کیا، کہ حضرت ابوہریرہؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا" خواب تین قسم کے ہیں، اللہ تعالیٰ کی طرف سے بشارت، شیطان کی طرف سے غم میں ڈالنا اور کسی چیز کی انسان باتیں کرتا ہے پھر اُسے اپنے خواب میں دیکھتا ہے"۔

904 — أخبرنا علي بن حجر قال : حدثنا اسماعيل عن محمد عن أبي سلمة عن أبي هريرة أن رسول الله (٥٥٦٧ح) ﷺ قال: الرؤيا الصالحة جزء من ستة وأربعين جزءا من النبوة وقال : الرؤيا الصالحة من الله والحلم من الشيطان فإذا حلم أحدكم حلما يخافه فليبصق عن يساره ثلاث مرات وليستعذ بالله من شره فانه لن يضره.

۹۰۴ — ہم سے علی بن حجر نے بواسطہ اسمٰعیل، محمد، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہؓ بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا" اچھا خواب نبوت کے چھیالیس ۴۶ حصّوں میں سے ایک حصہ ہے" اور آپ نے فرمایا" اچھا خواب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے، پریشان کُن خواب شیطان کی طرف سے ہے، پس جب تم میں سے کوئی پریشان کُن خواب دیکھے جس سے وہ خوفزدہ ہو تو اپنے بائیں طرف تین بار تھوک دے اور اس کے شر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگے، بیشک وہ اُسے نقصان نہ دے گا"۔

ذكر الاختلاف على أبي صالح في هذا الحديث :

905 — أخبرنا أبو صالح المكي قال : حدثنا فضيل يعني ابن عياض عن الأعمش عن أبي صالح عن أبي سلمة عن أم سلمة قالت : قال رسول الله ﷺ : إذا رأى أحدكم في منامه ما يكره فلينفث عن

يساره ثلاثاً وليستعذ بالله مما رأى .

اس حدیث میں ابُوصالح پر اختلاف کا ذِکر

۹۰۵۔ ہم سے ابوصالح المکی نے بواسطہ فضیل بن عیاض، اعمش، ابوصالح، ابوسلمہ، بیان کیا کہ ام المومنین حضرت ام سلمہؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، جب تم میں سے کوئی اپنے خواب میں کوئی ناپسندیدہ بات دیکھے تو اپنی بائیں طرف تین بار تھوک دے، اور جو چیز خواب میں دیکھی ہے اُس سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگے۔

906 — أخبرنا محمد بن علي بن الحسن بن شقيق قال : سمعت أبي قال : حدثنا أبو حمزة عن الأعمش عن أبي صالح عن أبي سلمة عن أم سلمة موقوفاً قالت : إذا رأى الرجل في منامه ما يكره فليتفل عن شماله ثلاثا وليتعوذ بالله من الشيطان.

۹۰۶۔ ہم سے محمد بن علی بن الحسن بن شقیق نے بواسطہ اپنے والد، ابوحمزہ، اعمش، ابوصالح، ابوسلمہ، بیان کیا کہ ام المومنین حضرت ام سلمہؓ نے کہا، جب کوئی شخص خواب میں ناپسندیدہ چیز دیکھے تو اپنی بائیں طرف تین بار تھوک دے اور أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ پڑھے۔

907 — أخبرني أحمد بن سعيد قال : حدثنا العلاء بن عصيم قال : حدثنا أبو زبيد قال : حدثنا الأعمش عن أبي صالح عن أبي سلمة عن أم سلمة قالت : إذا رأى أحدكم الرؤيا يكرهها فليتفل عن يساره ثم ليتعوذ من الشيطان .

۹۰۷۔ ہم سے احمد بن سعید نے بواسطہ علاء بن عصیم، ابوزبید، اعمش، ابوصالح، ابوسلمہ بیان کیا کہ ام المومنین حضرت ام سلمہؓ نے کہا، جب تم میں سے کوئی ناپسندیدہ خواب دیکھے تو اپنی بائیں جانب تھوک دے، پھر شیطان سے پناہ مانگے،

908 — أخبرنا محمد بن العلاء في حديثه عن أبي بكر بن عياش عن أبي حصين عن أبي صالح قال : قال أبو هريرة : الرؤيا الحسنة بشرى من الله ... [illegible] ... رؤيا تسوءه فلا يخبر بها أحداً

وليتفل عن يساره ثلاثا فإنها لن تضره.

۹۰۸۔ ہم سے محمد بن العلاءؒ نے بواسطہ ابوبکر بن عیاش، ابوحصین، ابوصالح، بیان کیا کہ حضرت ابوہریرہؓ نے کہا، اچھا خواب اللہ تعالیٰ کی طرف سے بشارت ہے، اور اچھے خواب خوشخبریاں ہیں، تم میں سے جو شخص ناپسندیدہ خواب دیکھے تو کسی سے بیان نہ کرے اور اپنی بائیں طرف تین بار تھوک دے پھر وہ اُسے کچھ نقصان نہ دے گا"

ما يفعل إذا رأى في منامه الشيء يعجبه

909 — أخبرني أحمد بن بكار قال: حدثنا محمد وهو ابن سلمة عن ابن اسحق عن محمد بن ابراهيم (404آ) عن أبي سلمة بن عبد الرحمن عن أبي قتادة قال: سمعت رسول الله ﷺ يقول: الرؤيا على ثلاثة منازل فمنها ما يحدث بها الرجل نفسه فليس ذلك بشيء، ومنها ما يكون من الشيطان فإنها لن تضره ومنها رؤيا من الله فإذا رأى أحدكم الشيء يعجبه فليعرضه على ذي رأي ناصح فليتأول خيرا وليقل خيرا فإن رؤيا العبد الصالح جزء من ستة وأربعين جزءاً من النبوة.

قال عوف بن مالك: والله يارسول الله لو كانت حصاة من عدد الحصا لكان كثيرا.

جب خواب میں کوئی پسندیدہ چیز دیکھے تو کیا کرے

۹۰۹۔ ہم سے احمد بن بکار نے بواسطہ محمد بن سلمہ، ابن اسحٰق، محمد بن ابراہیم، ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن بیان کیا کہ ابوقتادہؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، خواب تین قسم کے ہیں، ان میں سے ایک یہ کہ آدمی اپنے دِل میں کوئی بات کرتا ہے (پھر وہ خواب دیکھتا ہے) تو یہ کوئی چیز نہیں، اور ان میں سے ایک شیطان کی طرف سے ہے، تو وہ تجھے کچھ نقصان نہ دے گا، اور انمیں سے ایک اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے جب تم میں سے کوئی پسندیدہ چیز دیکھے، تو اُسے کسی (تعبیر میں) سمجھدار، خیر خواہ سے بیان کرے اور اچھی تعبیر طلب کرے، اور اچھی بات کہے، تحقیق بندہ کا اچھا خواب نبوت کے چھیالیس (۴۶) حصوں

میں سے ایک حصہ ہے۔

عوف بن مالکؓ نے کہا، اے اللہ تعالیٰ کے پیغمبر! خدا کی قسم اگر یہ خواب کنکریوں کی تعداد میں ایک کنکر ہوتا تب بہت بڑی چیز ہوتی۔

ما يفعل إذا رأى في منامه ما يكره وما يقول

910 — أخبرنا أحمد بن (أبي) آ عبيد الله قال: حدثنا يزيد وهو ابن زريع قال: حدثنا سعيد عن قتادة عن ابن سيرين عن أبي هريرة قال: قال رسول الله ﷺ: الرؤيا ثلاث فرؤيا حقٌّ ورؤيا يحدِّث بها الرجل نفسه ورؤيا تحزين من الشيطان فمن رأى ما يكره فليقمْ فليصلِّ.

جب خواب میں اپنی ناپسندیدہ بات دیکھے تو کیا کرے اور کیا پڑھے

۹۱۰— ہم سے احمد بن ابی علیہ اللہ نے بواسطہ یزید بن زریع، سعید، قتادہ، ابن سیرین بیان کیا کہ حضرت ابوہریرہؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "خواب تین قسم کے ہیں، ایک سچا خواب ایک خواب جو آدمی اپنے دل سے باتیں کرتا ہے، اور ایک خواب شیطان کی طرف سے غم میں ڈالنا ہے، جو شخص اپنی ناپسندیدہ بات دیکھے تو اٹھ کر نماز پڑھے،

911 — أخبرنا قتيبة بن سعيد قال: حدثنا الليث عن أبي الزبير عن جابر عن رسول الله ﷺ أنه قال:

«إذا رأى أحدكم رؤيا يكرهها فليبزق عن يساره ثلاثاً وليستعذ بالله من الشيطان وليتحوَّل عن جنبه الذي كان عليه».

۹۱۱ ہم سے قتیبہ بن سعید نے بواسطہ لیث، ابوالزبیر حضرت جابرؓ بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "جب تم میں سے کوئی اپنا ناپسندیدہ خواب دیکھے تو اپنے بائیں طرف تین بار تھوک دے۔ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ پڑھے اور جس پہلو پر ہے اسے بدل دے"

الزجر عن أن يخبر الإنسان بتلعّب الشيطان به في منامه

912 — أخبرنا قتيبة بن سعيد قال : حدثنا الليث عن أبي الزبير عن جابر عن رسول الله ﷺ أنه قال لأعرابي جاءه قال : اني حلمت أن رأسي قُطع فأنا أتبعه ، فزجره النبي ﷺ فقال :

« لا تخبر بتلعب الشيطان بك في المنام. »

خواب میں شیطان کسی سے کھیلے تو اسے کسی انسان کو بتانے پر ڈانٹ

۹۱۲ ہم سے قتیبہ بن سعید نے بواسطہ لیث، ابوالزبیر بیان کیا کہ حضرت جابرؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ سے ایک دیہاتی نے آکر کہا، میں نے خواب میں دیکھا کہ میرا سر کاٹ دیا گیا ہے اور میں اُس کا پیچھا کر رہا ہوں آپ نے اُسے ڈانٹ دیا اور فرمایا،

"خواب میں اپنے ساتھ شیطان کے کھیل کو کسی سے مت بیان کر"

913 — أخبرنا محمد بن المثنّى قال : حدثنا أبو أحمد الزبيري قال : حدثنا عمر بن سعيد عن عطاء بن أبي رباح عن أبي هريرة قال : جاء رجل إلى النبي ﷺ فقال : رأيت رأسي في المنام ضرب فرأيته يتدهده (58 ـ ب) فضحك وقال :

« يعمد الشيطان إلى أحدكم (فيتهوله) آ ثم يغدو ويخبر به الناس ».

۹۱۳ ہم سے محمد المثنیٰ نے بواسطہ ابواحمد الزبیری، عمر بن سعید، عطار بن ابی رباح بیان کیا کہ حضرت ابوہریرہؓ نے کہا، ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ کے پاس آکر کہا، میں نے خواب میں دیکھا، کہ میرا سر کاٹ دیا گیا پھر میں نے اُسے لُڑھکتے ہوئے دیکھا، آپ ہنس پڑے اور فرمایا۔

"شیطان تم میں سے کسی ایک کا ارادہ کرتا ہے پھر اُسے گھبراہٹ میں ڈال دیتا ہے، پھر وہ صبح لوگوں سے بیان کرتا پھرتا ہے۔"

ما يقول إذا رأى سحابا (مخيرا) ب مقبلا

914 — أخبرنا قتيبة بن سعيد قال : حدثنا يزيد يعني ابن المقدام بن شريح بن هاني عن أبيه (عن أبيه) حـ شريح أن عائشة أخبرته أن رسول الله ﷺ كان إذا رأى سحابا مقبلا من أفق من الآفاق ترك ماهو فيه وإن كان في صلاة حتّى يستقبله فيقول :

« اللهم إنا نعوذ بك من شر ما أُرسل به ، فإن أمطر قال : اللهم سيبًا نافعا اللهم سيباً نافعا وإن كشفه الله ولم يمطر حمد الله على ذلك » .

جب بادل آتا ہوا دیکھے تو کیا دُعا پڑھے

۹۱۴ ہم سے قتیبہ بن سعید نے بواسطہ یزید بن المقدام بن شریح بن ھانی، مقدام، شریح بیان کیا کہ ام المؤمنین حضرت عائشہؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ جب آفاق میں سے کسی بھی اُفق پر بادل آتا ہوا دیکھتے، جس کام میں مشغول ہوتے اُسے چھوڑ دیتے، اگرچہ نماز میں ہی ہوتے یہاں تک کہ بادل کی طرف منہ کرکے یہ دُعا پڑھتے۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَآ اُرْسِلَ بِهٖ (اے اللہ! بیشک ہم آپ کی پناہ چاہتے ہیں اس کے شر سے جسکے ساتھ یہ بادل بھیجا گیا ہے)

پھر اگر بارش ہوتی تو یہ دُعا پڑھتے۔

اَللّٰھُمَّ سَیْبًا نَّافِعًا اَللّٰھُمَّ سَیْبًا نَّافِعًا، (اے اللہ! خوب برسنے والی، نفع دینے والی، اے اللہ خوب برسنے والی نفع دینے والی)

اور اگر بادل چھٹ جاتا بارش نہ برستی تو اس پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا فرماتے،

ما يقول إذا كشفه الله

915 — أخبرنا ابراهيم بن محمد التيمي القاضي قال : حدثنا يحي عن سفيان عن القاسم بن ... عن أبيه عن عائشة قالت :

«كان رسول الله ﷺ إذا رأى ناشئاً في أفق من آفاق السماء ترك عمله وإن كان في صلاة فإن كشفه الله حمد الله وإن مطرت قال : اللهم سيبًا ».

جب بادل چھٹ جائے تو کیا دعا پڑھے

۹۱۵ — ہم سے ابراہیم بن محمد التیمی القاضی نے بواسطہ یحیٰی، سفیان، مقدام بن شریح، شریح بیان کیا کہ ام المؤمنین حضرت عائشہؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ جب آسمان کے آفاق میں سے کسی اُفق پر بادل اُبھرتا ہوا دیکھتے تو اپنا کام چھوڑ دیتے اگرچہ نماز ہی ہوتی، پھر اگر بادل چھٹ جاتا تو اللہ تعالٰے کا شکر ادا فرماتے اور اگر بارش ہوتی تو یہ دعا پڑھتے تھے۔

"اَللّٰهُمَّ سَيْبًا" (اے اللہ! خوب برسنے والی ہو)

916 — أخبرنا عمرو بن سواد بن الأسود قال : حدثنا ابن وهب قال : أخبرنا يونس عن ابن شهاب عن سعيد بن المسيب أن رسول الله ﷺ كان إذا رأى المطر قال :

« اللهم أجعله سيْبَ رحمة ولا تجعله سيْبَ عذاب » (ه 405 آ).

۹۱۶ — ہم سے عمرو بن سواد بن الاسود نے بواسطہ ابن وہب، یونس، ابن شہاب سعید بن المسیب بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ جب بارش دیکھتے تو یہ دعا پڑھتے۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ سَيْبَ رَحْمَةٍ (اے اللہ! اسے رحمت کے ساتھ خوب برسنے والی بنا)

وَلَا تَجْعَلْهُ سَيْبَ عَذَابٍ (اسے عذاب کے ساتھ خوب برسنے والی نہ بنا)

ما يقول إذا رأى المطر

وذكر الاختلاف على الأوزاعي فيه :

917 — أخبرنا علي بن خشرم قال : (حدثنا) عيسى بن يونس عن الأوزاعي عن الزهري عن القاسم بن محمد عن عائشة أن رسول الله ﷺ كان إذا رأى المطر قال :

« اللهم صيّباً هنيا ».

جب بارش دیکھے تو کیا دُعا پڑھے

اور اس سلسلہ میں اوزاعی پر اختلاف کا ذکر

۹۱۷— ہم سے علی بن خشرم نے بواسطہ عیسٰی بن یونس، اوزاعی، زہری، قاسم بن محمدؒ ام المؤمنین حضرت عائشہؓ بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ جب بارش دیکھتے تھے تو یہ دُعا پڑھتے۔

اَللّٰهُمَّ صَيِّبًا هَنِيًّا " (اے اللہ خوب برسنے والی خوشگوار ہو)

918 — أخبرني محمود بن خالد قال : حدثنا الوليد عن أبي عمرو قال : حدثني نافع عن القاسم بن محمد عن عائشة قالت : كان رسول الله ﷺ إذا رأى المطر قال :

« اللهم اجعله صيّبا هنيا ».

۹۱۸— مجھ سے محمود بن خالد نے بواسطہ ولید، ابوعمرو، نافع، قاسم بن محمد بیان کیا کہ ام المؤمنین حضرت عائشہؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ جب بارش دیکھتے تو یہ دُعا پڑھتے،

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ صَيِّبًا هَنِيًّا ﷺ (اے اللہ! اسے خوب برسنے والی، خوشگوار بنا)

919 — (أخبرنا) محمود بن خالد قال : حدثني عمر عن الأوزاعي قال : حدثني رجل عن نافع أن القسم بن محمد أخبره (عن) عائشة أن رسول الله ﷺ كان إذا رأى المطر قال :

« اللهم اجعله صيّباً هنيا ».

۹۱۹— ہم سے محمود بن خالد نے بواسطہ عمر، اوزاعی، ایک آدمی، نافع، قسم بن محمد، ام المؤمنین حضرت عائشہؓ بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ جب بارش دیکھتے تو یہ دُعا پڑھتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ صَيِّبًا هَنِيًّا "

920 — أخبرني ابراهيم بن يعقوب قال : حدثنا يحي بن عبد الله بن الضحاك قال : حدثنا الأوزاعي قال : حدثني محمد بن الوليد عن

نافع أن القاسم بن محمد أخبره عن عائشة أن رسول الله ﷺ كان إذا رأى المطر قال :

« اللهم اجعله صيبا هنيًا ».

۹۲۰ــ مجھ سے ابراہیم بن یعقوب نے بواسطہ یحیی بن عبداللہ بن الضحاک، اوزاعی، محمد بن الولید ، نافع، قاسم بن محمد ام المؤمنین حضرت عائشہؓ بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ جب بارش دیکھتے تو یہ دُعا پڑھتے ۔

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْهُ صَيِّبًا هَنِيًّا

ذكر الاختلاف على عبيد الله بن عمر فيه :

921 — أخبرني عبدة بن عبد الرحيم المروزي قال اخبرنا سلمة بن سليمان قال : أخبرنا ابن المبارك قال : أنا عبيد الله بن عمر عن نافع عن القاسم عن عائشة أن النبي ﷺ كان إذا رأى المطر قال : « اللهم صيبا هنيًا.

اس حدیث میں عبیداللہ بن عمر پر اختلاف کا ذکر

۹۲۱ــ ہم سے عبدہ بن عبدالرحیم المروزی نے بواسطہ سلمہ بن سلیمان ، ابن مبارک ، عبیداللہ بن عمر نافع، قاسم ام المومنین حضرت عائشہؓ بیان کیا کہ نبی اکرم ﷺ جب بارش دیکھتے تو یہ دُعا پڑھتے ۔

" اَللّٰھُمَّ صَيِّبًا هَنِيًّا "

922 — أخبرنا عمرو بن علي قال : حدثنا يحي عن عبيد الله قال : حدثني نافع عن القسم أن رسول الله ﷺ كان إذا رأى المطر قال :

« اللهم صيباً هنياً ».

۹۲۲ــ ہم سے عمرو بن علی نے بواسطہ یحیی، عبیداللہ، نافع، قسم، بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ جب بارش دیکھتے تو یہ دُعا پڑھتے ۔

" اَللّٰھُمَّ صَيِّبًا هَنِيًّا "

نوع آخر من القول عند المطر، وذكر اختلاف الزهري وصالح بن كيسان على عبيد الله بن عبد الله بن عتبة فيه :

923 — أخبرنا عمرو بن سواد بن الأسود بن عمرو قال أنا ابن وهب قال : أخبرنا يونس عن الزهري قال : (أخبرني) آ ح عبيد الله بن عبد الله عن أبي هريرة قال : قال رسول الله ﷺ :

« قال الله تعالى : ما أنعمتُ على عبادي من نعمة إلاّ أصبح فريق منهم بها كافرين يقولون : الكوكب وبالكوكب ».

بارش کے وقت پڑھنے کی اور دُعا، اور اس میں زہری اور صالح بن کیسان کے عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ پر اختلاف کا ذکر۔

۹۲۳— ہم سے عمرو بن سواد بن الاسود بن عمرو نے بواسطہ ابن وہب، یونس، زہری، عبیداللہ بن عبداللہ بیان کیا کہ حضرت ابُوہریرہؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے "جب بھی میں نے اپنے بندوں پر انعام فرمایا تو صبح کو ان میں سے ایک فریق کافر ہو گیا، وہ کہتے ہیں۔ ستارہ اور ستارے کی وجہ سے (یہ بارش ہوئی)

924 — أخبرنا قتيبة بن سعيد قال : حدثنا سفيان عن صالح بن كيسان عن عبيد الله بن عبد الله عن زيد بن خالد قال : مُطر الناس على عهد رسول الله ﷺ فقال :

« ألم تسمعوا ماقال ربكم عز وجل الليلة قال : ما أنعمت على عبادي من نعمة الا أصبح طائفة منهم بها كافرين يقولون : مطرنا بنوء كذا وكذا فأما من آمن بي وحمدني على سقياي فذلك الذي آمن بي وكفر بالكوكب ومن قال : مطرنا بنوء كذا وكذا فذلك الذي كفر بي وآمن بالكوكب ».

۹۲۴— ہم سے قتیبہ بن سعید نے بواسطہ سفیان، صالح بن کیسان، عبیداللہ بن عبداللہ بیان کیا کہ زید بن خالدؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں لوگوں پر بارش ہوئی، تو آپ نے کہا" کیا تم نے نہیں سُنا جو تمہارے پروردگار عزوجل نے آج رات فرمایا، فرمایا" جب بھی میں نے اپنے بندوں پر کوئی نعمت کی [illegible] صبح کو [illegible] کے ساتھ کفر کیا، وہ کہتے ہیں، ہم پر فلاں اور

فلاں ستارے کی وجہ[1] سے بارش ہوئی، بہرحال جو شخص مجھ پر ایمان لایا اور میرے بارش برسانے پر میری تعریف کی تو یہی وہ شخص ہے جو مجھ پر ایمان لایا اور ستارے کا انکار کیا اور جس نے کہا، ہم پر فلاں، فلاں ستارے کی وجہ سے بارش ہوئی تو یہی وہ شخص ہے جس نے میرے ساتھ کفر کیا اور ستارے پر ایمان لایا۔

925 ــ أخبرنا محمد بن سلمة قال : حدثنا ابن القسم عن مالك قال : حدثني صالح بن كيسان عن عبيد الله بن عبد الله عن زيد بن خالد الجهني قال : صلى رسول الله ﷺ صلاة الصبح بالمدينة في أثر سماء كانت من الليل فلما انصرف أقبل على الناس فقال :

« هل تدرون ماذا قال ربكم عز وجل ؟ قالوا : الله ورسوله أعلم قال : قال : أصبح من عبادي مؤمن ، فأما من قال : مطرنا بفضل الله ورحمته فذلك مؤمن بي كافر بالكوكب ، وأما من قال : مطرنا بنوء كذا وكذا فذلك كافر بي مؤمن بالكوكب » .

۹۲۵ ــ ہم سے محمد بن سلمہ نے بواسطہ ابن القسم، مالک، صالح بن کیسان، عبید اللہ بن عبد اللہ بیان کیا، کہ زید بن خالد الجہنی رضی اللہ عنہ نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے بارش کے بعد جو رات کو ہوئی تھی، مدینہ منورہ میں نماز ادا فرمائی، جب نماز سے سلام پھیرا تو لوگوں کی طرف متوجہ ہو کر کہا۔

”کیا تم جانتے ہو تمہارے پروردگار نے کیا فرمایا؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا، اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول بہتر جانتے ہیں آپ نے کہا۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا، میرے بندوں میں سے کچھ نے مؤمن ہو کر صبح کی، وہ شخص جس نے کہا، ہم پر اللہ تعالیٰ کے فضل اور اس کی رحمت سے بارش ہوئی تو یہ شخص مجھ پر ایمان لانے والا ستارے کا انکار کرنے والا ہے، اور وہ شخص جس نے کہا، ہم پر فلاں فلاں ستارے کی وجہ سے

---

[1] نوء کی جمع انواء ہے اور یہ منجمین کے نزدیک اٹھائیس ستارے ہیں اُن کے مطالع مشہور ہیں، ہر تیرہ دن میں ایک ستارہ مغرب میں غروب ہوتا ہے، زمانۂ جاہلیت میں عربوں کا خیال تھا کہ ایک ستارے کے طلوع اور دوسرے کے غروب پر بارش یا ہوا کا ہونا ضروری ہے، اسی وجہ سے وہ بارش کو ستاروں کی طرف منسوب کر کے کہتے تھے ہم پر ثریا یا دبران ستارے کی وجہ سے بارش ہوئی۔ مصباح اللغات

بارش ہوئی، تو یہ شخص میرا منکر اور ستارے پر ایمان رکھنے والا ہے۔

926 — أخبرنا أبو داوود سليمان بن سيف قال: حدثنا عفان بن مسلم قال: حدثنا (406ه آ) حماد بن سلمة قال: أخبرنا عمرو بن دينار عن عتاب عن أبي سعيد الخدري رضي الله عنه أن رسول الله ﷺ قال: لو حبس الله القطر عن أمتي عشر سنين ثم أنزل ماء لأصبحت طائفة من أمتي بها كافرين يقولون: هو بنوء المِجْدح.

قال أبو عبد الرحمن: المِجْدح الشّعرى.

۹۲۶ — ہم سے ابوداؤد سلیمان بن سیف نے بواسطہ عفان بن مسلم، حماد بن سلمہ، عمرو بن دینار، عتاب، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "اگر اللہ تعالیٰ میری امت (دعوت) سے دس سال بھی بارش روک لے پھر بارش برسائے تو بھی میری امت کا ایک گروہ اس کے ساتھ کافر ہوگا اور کہے گا "یہ بارش مجدح ستارے کی وجہ سے ہے"۔

ابوعبدالرحمٰن نے کہا مجدح شعریٰ ستارے کا نام ہے۔

ما يقول إذا سمع الرعد والصواعق

927 — أخبرنا محمد بن علي بن حرب المروزي قال: حدثنا سيار بن حاتم قال: حدثنا عبد الواحد بن زياد عن أبي مطر عن سالم عن ابن عمر قال:

«كان رسول الله ﷺ إذا سمع الرعد والبروق قال: اللهم لا تقتلنا غضبا، ولا تقتلنا نقمة وعافنا قبل ذلك».

جب بادل کی گرج اور کڑک سنے تو کیا دعا پڑھے

۹۲۷ — ہم سے محمد بن علی بن حرب المروزی نے بواسطہ سیار بن حاتم، عبدالواحد بن زیاد، ابومطر، سالم بیان کیا کہ حضرت ابن عمرؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ جب بادل کی گرج سنتے اور بجلیاں چمکتی ہوئی دیکھتے

تو یہ دُعا پڑھتے۔

"اَللّٰهُمَّ لَا تَقْتُلْنَا غَضَبًا، وَلَا تَقْتُلْنَا نِقْمَةً وَعَافِنَا قَبْلَ ذٰلِكَ" (اے اللہ! ہمیں غصہ، اور انتقام میں ہلاک نہ فرما، اور اس سے پہلے ہی ہمیں عافیت عطا فرما)

928 ــ أخبرنا قتيبة بن سعيد قال : حدثنا عبد الواحد بن زياد عن الحجاج عن أبي مطر أنه سمع سالم بن عبد الله يحدث عن أبيه قال : «كان رسول الله ﷺ إذا سمع الرعد والصواعق قال : اللهم لا تقتلنا بغضبك ولا تهلكنا بعذابك وعافنا قبل ذلك».

۹۲۸ ــ ہم سے قتیبہ بن سعید نے بواسطہ عبدالواحد بن زیاد، حجاج، ابومطر، سالم بیان کہ حضرت عبداللہ رضی نے کہا "رسول اللہ ﷺ جب بادل کی گرج سنتے اور بجلیاں چمکتی دیکھتے تو یہ دُعا پڑھتے "اَللّٰهُمَّ لَا تَقْتُلْنَا بِغَضَبِكَ وَلَا تُهْلِكْنَا بِعَذَابِكَ وَعَافِنَا قَبْلَ ذٰلِكَ"

ما يقول إذا هاجت الريح

وذكر الاختلاف على الزهري في حديث أبي هريرة في ذلك:

929 ــ أخبرني عبد الرحمن بن عبد الله بن عبد الحكم قال : حدثنا طلق بن السمح قال : حدثنا نافع بن يزيد عن عقيل عن ابن شهاب عن سعيد بن المسيب عن أبي هريرة قال : سمعت رسول الله ﷺ يقول :

« الريح من روح الله ترسل بالرحمة وترسل بالعذاب فلا تسبوها وقولوا اللهم (إنا) نسألك خيرها ونعوذ بك من شرها ».

جب تیز آندھی چلے تو کیا دُعا پڑھے

اور اس سلسلہ میں حضرت ابوہریرہ رضی کی روایت میں زہری پر اختلاف کا ذکر

۹۲۹ ــ مجھ سے عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن عبدالحکم نے بواسطہ طلق بن السمح، نافع بن یزید، عقیل، ابن

شہاب، سعید بن المسیب بیان کیا کہ حضرت ابُوہریرہؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا" ہوا اللہ تعالیٰ کی طرف سے راحت ہے، (کبھی) یہ رحمت کے ساتھ بھیجی جاتی ہیں، اور (کبھی) عذاب کے ساتھ، (جب یہ چلے) تو بُرا بھلا نہ کہو بلکہ یہ دُعا پڑھو۔

"اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ خَيْرَهَا (اے اللہ! ہم آپ سے اُس کی بہتری مانگتے ہیں۔

وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا اور آپ کے ساتھ اس کے شر سے پناہ مانگتے ہیں)

930 — أخبرني عثمان بن عبد الله قال : حدثني محمد بن سليمان قال : (حدثني) الحسن بن أعين قال : حدثنا عمر بن سالم الأفطس عن أبيه عن الزهري عن عمرو بن سليم الزرقي عن أبي هريرة قال : هاجت ريح فسبوها فقال النبي ﷺ :

« لا تسبوا الريح ولكن سلوا الله من خيرها وتعوذوا به من شرها »

۹۳۰۔ ہم سے عثمان بن عبداللہ نے بواسطہ محمد بن سلیمان، حسن بن اعین، عمر بن سالم الافطس، سالم الافطس، زہری، عمرو بن سلیم الزرقی بیان کیا کہ حضرت ابُوہریرہؓ نے کہا، تیز آندھی چلی تو لوگوں نے اُسے بُرا بھلا کہا، نبی اکرم ﷺ نے فرمایا" ہوا کو گالی نہ دو، لیکن اللہ تعالیٰ سے اس کی بہتری مانگو اور اس کے شر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگو"

931 — أخبرنا يوسف بن سعيد قال : حدثنا حجاج عن ابن جريج قال : أخبرني زياد عن ابن شهاب أنه أخبره قال : أخبرني ثابت بن قيس أن أبا هريرة قال : سمعت رسول الله ﷺ يقول : « الريح من روح الله تأتي بالرحمة وتأتي بالعذاب فلا تسبوها وسلوا الله من خيرها وعوذوا به من شرها ».

۹۳۱۔ ہم سے یوسف بن سعید نے بواسطہ حجاج، ابن جریج، زیاد، ابن شہاب، ثابت بن قیس بیان کیا کہ حضرت ابُوہریرہؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا" ہوا اللہ تعالیٰ کی طرف سے راحت ہے (کبھی) رحمت لیکر اور (کبھی) عذاب لے کر آتی ہے، اُسے گالی مت دو، اللہ تعالیٰ سے اس کی بہتری مانگو اور اس کے شر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگو"

932 — أخبرنا حميد بن مسعدة عن سفيان وهو ابن حبيب عن الأوزاعي عن ابن شهاب عن ثابت الزرقي عن أبي هريرة قال : قال رسول الله ﷺ :

« (إن) الريح من روح الله تجيء بالرحمة وبالعذاب فلا تسبوها وسلوه من خيرها وتعوذوا به من شرها ».

۹۳۲۔ ہم سے حمید بن مسعدہ نے بواسطہ سفیان بن حبیب، اوزاعی، ابن شہاب، ثابت الزرقی بیان کیا کہ حضرت ابوہریرہؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "ہوا اللہ تعالیٰ کی طرف سے راحت ہے، رحمت بھی لاتی ہے اور عذاب بھی، اسے گالی نہ دو، اللہ تعالیٰ سے اُس کی بہتری مانگو اور اس کے شر سے اُس کی پناہ مانگو۔

ذكر الاختلاف على سليمان بن مهران في خبر أبي بن كعب في سبّ الريح :

933 — أخبرنا محمد بن المثنى قال : حدثنا أسباط بن محمد قال : حدثنا الأعمش عن حبيب بن أبي ثابت عن سعيد بن عبد الرحمن بن أبزى عن أبيه عن أبي بن كعب عن النبي ﷺ قال : « لا تسبوا الريح فإذا رأيتم منها ما تكرهون فقولوا : اللهم انا نسألك خير هذه الريح وخير ما فيها وخير ما أرسلت به ونعوذ بك من شر هذه الريح (ومن) شر ما فيها ومن شر ما أرسلت به ».

ہوا کو گالی دینے کے بارہ میں حضرت ابی بن کعبؓ کی روایت میں سلیمان بن مہران پر اختلاف کا ذکر۔

۹۳۳۔ ہم سے محمد بن المثنی نے بواسطہ اسباط بن محمد، اعمش، حبیب بن ابی ثابت، سعید بن عبدالرحمن بن ابزی، عبدالرحمن بن ابزی، حضرت ابی بن کعبؓ بیان کیا کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا "ہوا کو گالی مت دو، جب تم اس میں کوئی ناپسندیدہ بات دیکھو تو یہ دُعا پڑھو۔

اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ خَيْرَ هٰذِهِ الرِّيْحِ وَخَيْرَ مَا فِيْهَا وَخَيْرَ مَا اُرْسِلَتْ

(اے اللہ! ہم آپ سے اس ہوا کی بہتری کا، اس بہتری کا جو اس کے اندر ہے اور اس بہتری کا جس کے

بِهِ وَنَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ هٰذِهِ الرِّيحِ وَمِنْ شَرِّ مَا فِيهَا، وَمِنْ شَرِّ مَا أُرْسِلَتْ بِهِ »	ساتھ یہ بھیجی گئی ہے سوال کرتے ہیں، اور اس ہوا کے شر سے، اور اس شر سے جو اس کے اندر ہے اور اس شر سے جس کے ساتھ یہ بھیجی گئی ہے، آپ کی پناہ مانگتے ہیں)

934 — أخبرنا محمد بن المثنى قال : حدثنا عياش الرقام أبو الوليد قال : حدثنا محمد بن الفضيل :

وأخبرنا اسحق بن ابراهيم بن حبيب بن الشهيد واللفظ له قال : حدثنا ابن (الفضيل) قال : حدثنا الأعمش عن حبيب عن ذر عن سعيد بن عبد الرحمٰن بن أبزى عن أبيه عن أبي بن كعب عن النبي ﷺ (قال) :

« لا تسبوا الريح فإذا رأيتم منها ما تكرهون فقولوا : اللهم إنَّا نسألك من خير هذه الريح وخير مافيها وخير ما أمرت به ونعوذ بك من شرِّ هذه الريح وشر ما فيها وشرِّ ما أمرت به ».

۹۳۴ — ہم سے محمد بن المثنی نے بواسطہ عیاش الرقام ابوالولید، محمد بن الفضیل۔

اور ہم سے اسحٰق بن ابراہیم بن حبیب بن شہید نے بواسطہ ابن فضیل، اعمش، حبیب، ذر، سعید بن عبدالرحمٰن بن ابزیٰ، عبدالرحمٰن بن ابزیٰ حضرت ابی بن کعبؓ بیان کیا کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا۔

ہوا کو گالی مت دو، جب تم اس میں کوئی ناپسندیدہ بات دیکھو تو یہ دُعا پڑھو۔

”اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ هٰذِهِ الرِّيحِ وَخَيْرِ مَا فِيهَا وَخَيْرِ مَا أُمِرَتْ بِهِ وَنَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ هٰذِهِ الرِّيحِ وَشَرِّ مَا فِيهَا وَشَرِّ مَا أُمِرَتْ بِهِ“

935 — أخبرني محمد بن المثنى قال : حدثنا يحيَ بن حماد قال : حدثنا أبو عوانة عن الأعمش عن حبيب بن أبي ثابت عن سعيد بن عبد

الرحمن بن أبزى عن أبيه عن أبي بن كعب قال :

« لا تسبوا الرِّيح فإنها من نفس الرحمن عز وجل فذكر مثله ».

٩٣٥۔ ہم سے محمد بن المثنی نے بواسطہ یحیی بن حماد، ابوعوانہ، اعمش، حبیب بن ابی ثابت، سعید بن عبدالرحمن بن ابزی، عبدالرحمن بن ابزی بیان کیا کہ حضرت ابی بن کعبؓ نے کہا، ہوا کو گالی مت دو، بیشک یہ رحمٰن عزوجل کی ذات کی طرف سے ہے ...... مذکورہ حدیث کی مانند بیان کیا۔

936 — أخبرنا اسحق بن ابراهيم (658هـ) قال: أخبرنا جرير عن الأعمش عن حبيب بن أبي ثابت عن ذر عن سعيد بن عبد الرحمن بن أبزي عن أبيه عن أبي بن كعب قال :

« لا تسبوا الريح فإنه من نفس الرحمن تبارك وتعالى ولكن سلوا الله خيرها وتعوذوا من شرها ».

٩٣٦۔ ہم سے اسحٰق بن ابراہیم نے بواسطہ جریر، اعمش، حبیب بن ثابت، ذر، سعید بن عبدالرحمن بن ابزی عبدالرحمن بن ابزی بیان کیا کہ حضرت ابی بن کعبؓ نے کہا، ہوا کو گالی مت دو، تحقیق یہ رحمٰن تبارک وتعالی کی ذات کی طرف سے ہے۔ اور لیکن اللہ تعالی سے اس کی بہتری، اور اس کے شر سے پناہ مانگو،

ذكر الاختلاف على شعبة بن الحجاج في هذا الحديث :

937 — أخبرني ابراهيم بن يعقوب قال : حدثنا سهل بن حماد قال : حدثنا شعبة عن حبيب عن ذر عن سعيد بن عبد الرحمن بن أبزى عن أبيه عن أبي بن كعب قال :

« هاجت ريح فسبَّها رجل فقال (له) ب حـ النبي ﷺ :لا تسبها وسل الله خيرها وخير ما فيها وخير ما أرسلت به وتعوذ بالله من شرها وشر مافيها وشر ما أرسلت به ».

اس حدیث میں شعبہ بن الحجاج پر اختلاف کا ذکر

٩٣٧۔ ہم سے ابراہیم بن یعقوب نے بواسطہ سہل بن حماد، شعبہ، حبیب، ذر، سعید بن عبدالرحمن بن

ابزیٰ، عبدالرحمٰن بن ابزیٰ بیان کیا کہ حضرت ابی بن کعبؓ نے کہا، تیز آندھی چلی تو ایک شخص نے اُسے گالی دی، نبی اکرم ﷺ نے فرمایا "اسے گالی نہ دو، اللہ تعالیٰ سے اِس کی بہتری، جو اس میں ہے اُس کی بہتری اور جس لیے یہ بھیجی گئی ہے اسکی بہتری مانگو، اور اللہ تعالیٰ سے اِس کے شر، جو اس میں ہے اُس کے شر اور جس لیے یہ بھیجی گئی ہے اس کے شر سے پناہ مانگو"

938 — أخبرنا محمد بن بشار قال : حدثنا ابن أبي عدي عن شعبة عن ذر عن سعيد بن عبد الرحمن بن أبزى عن أبيه عن أبي بن كعب نحوه ولم يرفعه.

۹۲۸— ہم سے محمد بن بشار نے بواسطہ ابن ابی عدی، شعبہ، ذر، سعید بن عبدالرحمٰن بن ابزیٰ، عبدالرحمٰن بن ابزیٰ، حضرت ابی بن کعبؓ، مذکورہ حدیث کی مانند بیان کیا اور اسے مرفوع نہیں کیا۔

939 — أخبرنا اسحق بن منصور قال : حدثنا ابن شميل قال : أخبرنا شعبة عن حبيب قال : سمعت ذراً عن ابن عبد الرحمن بن أبزى عن أبيه أن الريح هاجت على عهد أبي نحوه.

۹۲۹— ہم سے اسحٰق بن منصور نے بواسطہ ابن شمیل، شعبہ، حبیب، ذر، ابن عبدالرحمٰن بن ابزیٰ، عبدالرحمٰن بن ابزیٰ بیان کیا کہ حضرت ابی بن کعبؓ کے وقت میں تیز آندھی چلی۔ آگے اسی طرح روایت بیان کی۔

ما يقول إذا عصفت الريح

940 — أخبرنا أحمد بن عمرو بن السرح قال : أخبرنا ابن وهب قال : سمعت ابن جريج يحدث عن عطاء بن أبي رباح عن عائشة قالت : كان النبي ﷺ إذا عصفت الريح قال :

« اللهم اني أسألك خيرها وخير ما فيها وخير ما أرسلت به وأعوذ بك من شرها وشر ما فيها وشر ما أرسلت به ».

جب تند و تیز ہوا چلے تو کیا دُعا پڑھے

۹۴۰ — ہم سے احمد بن عمرو بن السرح نے بواسطہ ابن وہب، ابن جریج، عطا بن ابی رباح بیان کیا کہ ام المؤمنین حضرت عائشہؓ نے کہا، نبی اکرم ﷺ جب ہوا سخت ہوتی تو یہ دُعا پڑھتے۔
اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا فِيْهَا وَخَيْرَ مَا أُرْسِلَتْ بِهٖ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِيْهَا وَشَرِّ مَا أُرْسِلَتْ بِهٖ"

941 — أخبرنا اسحق بن منصور قال : حدثنا عثمان بن عمر قال : حدثنا ابن جريج عن عطاء عن عائشة أن رسول الله ﷺ : «كان إذا رأى ريحاً سأل الله من خيرها وخير مافيها وخير ما أرسلت به وتعوذ بالله من شرها وشر مافيها وشر ما أرسلت به»

۹۴۱ — ہم سے اسحٰق بن منصور نے بواسطہ عثمان بن عمر، ابن جریج، عطا، بیان کیا کہ ام المؤمنین حضرت عائشہؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ جب آندھی دیکھتے تو اللہ تعالیٰ سے اس کی بہتری، جو چیز اس میں ہے، اُس کی بہتری، جس کے لیے یہ بھیجی گئی ہے اس کی بہتری مانگتے اور اللہ تعالیٰ سے اس کے شر، اس چیز کے شر سے جو اس میں ہے، اور اس کے شر سے جس کے ساتھ وہ بھیجی گئی ہے پناہ مانگتے۔"

ما يقول إذا سمع نباح كلب

942 — أخبرنا قتيبة بن سعيد قال : حدثنا الليث عن خالد وهو ابن يزيد عن سعيد وهو ابن هلال عن سعيد بن زياد عن جابر بن عبد الله رضي الله عنهما قال : قال رسول الله ﷺ :

« يامعشر أهل الإسلام أقلّوا الخروج بعد هدو الرجل، فإن لله دواب يبثهن في الأرض فمن سمع نباح كلب أو نهاق حمار فليستعذ بالله من الشيطان فإنهن يرين مالا ترون ».

جب کُتّے کے بھونکنے کی آواز سُنے تو کیا دُعا پڑھے

۹۴۲۔ ہم سے قتیبہ بن سعید نے بواسطہ لیث، خالد بن یزید، سعید بن ہلال، سعید بن زیاد بیان کیا کہ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اے مسلمانو! پاؤں کی آواز تھم جانے کے بعد کم نکلو، اس لیے کہ اللہ تعالیٰ کے (پیدا کردہ) جانور ہیں، جنہیں وہ زمین پر پھیلا دیتے ہیں، پس جو شخص کُتّے کے بھونکنے کی آواز یا گدھے کا رینکنا سُنے تو شیطان سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگے۔ (اَعُوذُ بِاللّٰہِ پڑھے) تحقیق وہ جانور وہ چیزیں دیکھتے ہیں، جو تم نہیں دیکھتے،

ما يقول إذا سمع نهيق الحمير

943 — أخبرنا وهب بن بيان قال : حدثنا ابن وهب قال : حدثنا الليث بن سعد وسعيد بن أبي أيوب عن جعفر بن ربيعة عن عبد الرحمن الأعرج عن أبي هريرة (ه 408 آ) أن رسول الله ﷺ قال :

« إذا سمعتم الديكة تصيح بالليل فإنها رأت ملكا فسلوا الله من فضله وإذا سمعتم نهيق الحمير فإنها رأت شيطانا فاستعيذوا بالله من الشيطان الرجيم ».

جب گدھے کی رینک سُنے تو کیا دُعا پڑھے

۹۴۳۔ ہم سے وہب بن بیان نے بواسطہ ابن وہب، لیث بن سعد اور سعید بن ابی ایوب، جعفر بن ربیعہ، عبدالرحمٰن الاعرج بیان کیا کہ حضرت ابوہریرہؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "جب تم مرغ کو سنو کہ وہ رات کو اذان دے رہا ہے تو اُس نے فرشتہ دیکھا ہے تم اللہ تعالیٰ سے اس کا فضل مانگو، اور جب تم گدھے کا رینکنا سُنو تو اُس نے شیطان دیکھا ہے تم یہ دُعا پڑھو۔

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

تم الجزء الثالث من كتاب يوم وليلة والحمد لله رب العالمين.

يتلوه الجزء الرابع

کتاب یوم و لیلہ کی تیسری جز مکمل ہوئی، اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

اس کے بعد چوتھی جز ہے۔

بسم الله الرحمن الرحيم (وصلى الله على سيدنا محمد وعلى آله وصحبه وسلم تسليما كثيرا) ب ح (وصلى الله على محمد وآله وسلم) آ

ما يقول إذا سمع صياح الدِّيكة

944 — أخبرنا قتيبة بن سعيد قال: حدثنا الليث عن جعفر بن ربيعة عن الأعرج عن أبي هريرة أن النبي ﷺ قال:

«إذا سمعتم صياح الدِّيكة فسلوا الله من فضله فإنها رأت ملكاً، وإذا سمعتم نهيق الحمار فتعوذوا بالله من الشيطان. فإنها رأت شيطاناً».

بسم الله الرحمن الرحیم

وصلی اللہ علی سیدنا محمد وعلی آلہ وصحبہ وسلم تسلیما کثیرا

جب مرغ کی اذان سنے تو کیا دعا پڑھے

۹۴۴ — ہم سے قتیبہ بن سعید نے بواسطہ لیث، جعفر بن ربیعہ، اعرج بیان کیا کہ حضرت ابوہریرۃؓ نے کہا نبی اکرم ﷺ نے فرمایا "جب تم مرغ کی اذان سنو تو اللہ تعالیٰ سے اس کا فضل مانگو اس لیے کہ اس نے فرشتہ دیکھا ہے اور جب تم گدھے کی ریکنا سنو تو شیطان سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگو اس لیے کہ اس نے شیطان دیکھا ہے۔"

945 — أخبرني ابراهيم بن يعقوب قال : حدثنا موسى بن داوود قال : حدثنا عبد العزيز بن أبي سلمة عن صالح بن كيسان عن عبيد الله بن عبد الله عن زيد بن خالد الجهني قال : قال رسول الله ﷺ : «لا تسبوا الدِّيك فإنه يؤذن بالصلاة».

۹۴۵۔ ہم سے ابراہیم بن یعقوب نے بواسطہ موسیٰ بن داؤد، عبدالعزیز بن ابی سلمہ، صالح بن کیسان، عبیداللہ بن عبداللہ بیان کیا کہ حضرت زید بن خالد الجہنی رضی اللہ عنہ نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مرغ کو گالی مت دو، اس لیے کہ وہ نماز کے لیے آگاہ کرتا ہے۔

خالفه زهير بن محمد فأرسل الحديث.

946 — أخبرنا محمد بن اسماعيل بن ابراهيم عن أبي عامر قال : حدثنا زهير عن صالح بن كيسان عن عبيد الله بن عبد الله أن الديك صوّت عند رسول الله ﷺ فسبَّه رجل من الأنصار فقال : «لا تسبو الديك فإنه يدعو إلى الصلاة».

اس کے برعکس زہیر بن محمد نے اس حدیث کو مرسل بیان کیا ہے۔

۹۴۶۔ ہم سے محمد بن اسمٰعیل بن ابراہیم نے بواسطہ ابوعامر، زہیر، صالح بن کیسان بیان کیا کہ عبیداللہ بن عبداللہ نے کہا، مرغ نے رسول اللہ ﷺ کے پاس اذان دی تو ایک انصاری شخص نے اُسے گالی دی، آپ نے فرمایا، اسے گالی مت دو، تحقیق یہ نماز کی طرف بلاتا ہے۔

ما يجير من الدجال

وذكر اختلاف الناقلين للخبر في ذلك :

947 — أخبرنا علي بن حجر قال : حدثنا عبد الله بن عبد الرحمن بن يزيد بن جابر والوليد بن مسلم عن عبد الرحمن بن يزيد عن يحيى بن جابر الطائي عن عبد الرحمن بن جبير بن نفير الحضرمي عن أبيه عن النواس بن سمعان قال :

« ذكر رسول الله ﷺ الدجّال ذات غداة فخفَّض فيه ورفع حتّى ظنناه في طائفة النخل فقال : غير الدجال أخوف لي عليكم . أن يخرج وأنا فيكم فأنا حجيجه دونكم وأن يخرج ولست فيكم فامرؤ حجيج نفسه والله خليفتي على كل مسلم ، إنه شاب قطط عينه قائمة كأنه يشبَّه بعبد العزى بن قطن فمن رآه منكم فليقرأ فواتح سورة (أصحاب) الكهف » .

دجال سے کیا چیز بچا سکتی ہے

اور اس سلسلہ کی حدیث میں راویوں کے اختلاف کا ذکر

۹۴۷— ہم سے علی بن حجر نے بواسطہ عبداللہ بن عبدالرحمٰن بن یزید بن جابر اور ولید بن مسلم، عبدالرحمٰن بن یزید، یحییٰ بن جابر الطائی، عبدالرحمٰن بن جبیر بن نفیر الحضرمی، جبیر بن نفیر بیان کیا کہ حضرت نواس بن سمعان ؓ نے کہا، ایک صبح رسول اللہ ﷺ نے دجال کا تذکرہ فرمایا۔ تو آواز کو آہستہ کیا اور بلند کیا یہاں تک کہ ہم سمجھے وہ کھجوروں کے جھنڈ میں ہے۔ آپ نے فرمایا۔ میرے نزدیک دجال کے علاوہ کچھ اور چیزیں تمہارے بارہ میں زیادہ خوفناک ہیں۔ اگر وہ میرے ہوتے ہوئے نکلا تو میں تمہارے ورے اس کے ساتھ مقابلہ کرنے والا ہوں گا، اور اگر وہ نکلا جبکہ میں تم میں نہ ہُوا تو ہر شخص ذاتی طور پر اس سے مقابلہ کرنے والا ہوگا۔ اور اللہ تعالیٰ میرا خلیفہ ہوگا ہر مسلمان پر، بیشک وہ گھنگریالے بالوں والا نوجوان ہے۔ اُس کی آنکھ اُبھری ہوئی گویا کہ وہ عبدالعزیٰ بن قطن کے ساتھ مشابہت رکھتا ہے، تم میں سے جو شخص اُس کو دیکھے تو سورۃ اصحٰب الکھف کی ابتدائی آیات پڑھے۔

ذكر اختلاف ألفاظ الناقلين لخبر ثوبان فيما يجير من الدجال

948 — أخبرنا محمد بن عبد الأعلى قال : حدثنا خالد : قال : حدثنا شعبة قال : أخبرني قتادة عن سالم بن أبي الجعد عن معدان عن ثوبان عن النبي ﷺ قال :

« من قرأ العشر الأواخر من سورة الكهف فإنه عصمة له من الدجال » .

دجال سے کیا چیز بچا سکتی ہے؟ اس سلسلہ میں حضرت ثوبانؓ کی روایت میں راویوں کے اختلاف کا ذکر۔

۹۴۸۔ ہم سے محمد بن عبدالاعلیٰ نے بواسطہ خالد، شعبہ، قتادہ، سالم بن ابی الجعد، معدان، بیان کیا کہ حضرت ثوبانؓ نے کہا، نبی اکرم ﷺ نے فرمایا "جس نے سورۃ کہف کی آخری دس آیتیں تلاوت کیں تو یہ اس کے لیے دجال کے فتنہ سے بچاؤ ہے۔"

949 — أخبرنا عمرو بن علي قال : حدثنا محمد بن جعفر قال : حدثنا شعبة عن قتادة عن سالم بن أبي الجعد عن معدان عن أبي الدرداء عن النبي ﷺ قال :

« من قرأ عشر آيات من الكهف عُصِم من فتنة الدَّجال ».

۹۴۹۔ ہم سے عمرو بن علی نے بواسطہ محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، سالم بن ابی الجعد، معدان، حضرت ابوالدرداءؓ بیان کیا کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا "جس نے سورۃ کہف کی دس آیتیں تلاوت کیں وہ دجال کے فتنہ سے بچا لیا جائے گا۔"

950 — أخبرنا ابراهيم بن الحسن قال : حدثنا حجاج قال : أخبرني شعبة عن قتادة قال : سمعت سالم بن أبي الجعد يحدث عن معدان عن أبي الدرداء عن النبي ﷺ قال :

«من قرأ العشر الأواخر من الكهف عصم من فتنة الدجال».

۹۵۰۔ ہم سے ابراہیم بن الحسن نے بواسطہ حجاج، شعبہ، قتادہ، سالم بن ابی الجعد، حضرت ابوالدرداءؓ بیان کیا کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا "جس نے سورۃ کہف کی آخری دس آیتیں پڑھیں تو دجال کے فتنہ سے بچا لیا جائے گا۔"

951 — أخبرنا أحمد بن سليمان قال : حدثنا عفان قال : حدثنا همام قال : كان قتادة (٥ 409آ) يقصّ علينا به حدثنا سالم بن أبي الجعد عن حديث معدان بن أبي طلحة عن حديث أبي الدرداء عن النبي ﷺ قال :

« من حفظ عشر آيات من أول سورة الكهف عصم من فتنة

الدجّال ».

۹۵۱— ہم سے احمد بن سلیمان نے بواسطہ عفان، ہمام، قتادہ، سالم بن ابی الجعد، معدان بن ابی طلحہ بیان کیا کہ حضرت ابوالدرداء﷜ نے کہا نبی اکرم ﷺ نے فرمایا "جس نے سورۃ کہف کی ابتدائی دس آیتیں یاد کیں وہ دجال کے فتنہ سے بچایا جائے گا"۔

ذكر حديث أبي سعيد الخدري فيه :

952 — أخبرنا يحي بن محمد بن السكن البصري قال : حدثنا يحي بن كثير أبو غسان قال حدثنا شعبة قال : حدثنا أبو هاشم عن أبي مجلز عن قيس بن (عباد) عن أبي سعيد الخدري أن نبي الله ﷺ قال : « من قرأ سورة الكهف كما (« 60 ب) أنزلت كانت له نورا من مقامه إلى مكة ومن قرأ بعشر آيات من آخرها فخرج الدجال لم يسلّط عليه ».

اس سلسلہ میں حضرت ابوسعید خدری﷜ کی روایت کا ذکر

۹۵۲— ہم سے یحیی بن محمد بن السکن البصری نے بواسطہ یحیی بن کثیر، ابوغسان، شعبہ، ابوہاشم، ابومجلز، قیس بن عباد، حضرت ابوسعید خدری﷜، بیان کیا کہ بلاشبہ اللہ تعالی کے نبی ﷺ نے فرمایا "جس شخص نے سورۃ کہف اسی طرح تلاوت کی جس طرح نازل ہوئی ہے تو اس کی جگہ سے مکہ تک نور ہوگا، اور جس نے اس کی آخری دس آیات تلاوت کیں، پس دجال نکل آیا تو اس پر تسلط نہیں کر سکے گا"۔

953 — أخبرنا محمد بن بشار قال : حدثنا محمد قال : حدثنا شعبة عن أبي هاشم قال : سمعت أبا مجلز يحدث عن قيس بن عباد عن أبي سعيد الخدري نحوه ولم يرفعه . وقال : من حيث يقرؤه إلى مكة . وقال : من قرأ آخر الكهف.

۹۵۳— ہم سے محمد بن بشار نے بواسطہ محمد، شعبہ، ابوہاشم، ابومجلز، قیس بن عباد، حضرت ابوسعید خدری، مذکورہ حدیث کی مانند بیان کیا، لیکن اسے مرفوع نہیں کیا، اور اس میں یہ بیان کیا کہ اس کی تلاوت کی جگہ سے مکہ تک نیز کہا کہ جس نے سورۃ کہف کا آخری حصہ پڑھا۔

954 — أخبرنا محمد بن بشار قال : حدثنا عبد الرحمن قال : حدثنا سفيان عن أبي هاشم عن أبي مجلز عن قيس بن عباد عن أبي سعيد الخدري قال :

« من قرأ سورة الكهف كما أنزلت ثم أدرك الدجال لم يسلط عليه أو لم يكن له عليه سبيل ، ومن قرأ سورة الكهف كان له نوراً من حيث قرأها ما بينه وبين مكة » .

۹۵۴— ہم سے محمد بن بشار نے بواسطہ عبدالرحمٰن، سفیان، ابو ہاشم، ابو مجلز، قیس بن عباد بیان کیا کہ حضرت ابوسعید خدری ؓ نے کہا، جس نے سورۃ کہف اسی طرح تلاوت کی جس طرح نازل کی گئی ہے، پھر دجال کو پایا تو دجال اس پر تسلط نہیں کر سکے گا، یا اس طرح کہا کہ دجال کے لیے اس پر قبضہ کا کوئی راستہ نہیں ہو گا اور جس نے سورۃ الکہف تلاوت کی تو اس کے لیے نور ہو گا، اس کی تلاوت کی جگہ سے مکہ تک ۔

الأمر بالأذان إذا تغولت الغيلان

955 — أخبرنا أحمد بن سليمان قال : حدثنا يزيد قال : أخبرنا هشام عن الحسن عن جابر بن عبد الله قال : قال رسول الله ﷺ : « (عليكم) آ حـ بالدّلجة فإن الأرض تطوى بالليل فإذا تغولت لكم الغيلان فنادوا بالأذان ».

جب جن (چھلاوہ) رنگ بدلے (ڈرائے) تو اذان کہنے کا حکم

۹۵۵— ہم سے احمد بن سلیمان نے بواسطہ یزید، ہشام، حسن، بیان کیا کہ حضرت جابر بن عبداللہ ؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "رات کو سفر کرو اس لیے کہ رات کو زمین لپیٹی جاتی ہے (یعنی سفر زیادہ طے ہوتا ہے) پس جب تمہارے سامنے چھلاوہ ظاہر ہو تو اذان پکارو"

ذكر ما يكبّ العفريت ويطفئ شعلته

956 — أخبرنا محمد بن يحي بن عبد الله النيسابوري قال : حدثنا سعيد بن أبي مريم قال : حدثنا محمد بن جعفر قال : حدثنا يحي يعني ابن

سعيد الأنصاري قال : حدثني محمد بن عبد الرحمن بن أسعد بن زرارة عن عياش (الشامي) عن عبد الله بن مسعود قال : قال رسول الله ﷺ . ليلة الجن وهو مع جبريل وأنا معه فجعل النبي ﷺ يقرأ وجعل العفريت يدنو ويزداد قرباً فقال جبريل للنبي ﷺ : ألا أعلمك كلمات تقولهن فيكبّ العفريت لوجهه وتطفئ شعلته ؟ قل : أعوذ بوجه الله الكريم وكلماته التامات التي لا يجاوزهن برّ ولا فاجر من شر ما ينزل من السماء وما يعرج فيها ومن شر ما ذرأ في الأرض وما يخرج منها، ومن فتن الليل والنهار، ومن شر طوارق الليل والنهار، الا طارقا يطرق بخير يارحمن فكبَّ العفريت لوجهه وانطفأت شعلته.

وہ ذکر جو سرکش جن کو پچھاڑ دے اور اس کا شعلہ بجھا دے

٩٥٦— ہم سے محمد بن یحییٰ بن عبد اللہ نیشاپوری نے بواسطہ سعید بن ابی مریم، محمد بن جعفر، یحییٰ بن سعید الانصاری محمد بن عبد الرحمٰن بن اسعد بن زرارۃ، عیاش شامی بیان کیا کہ حضرت عبد اللہ بن مسعودؓ نے کہا رسول اللہ ﷺ لیلۃ الجن میں جبریل علیہ السلام کے ساتھ تھے اور میں اُن کے ساتھ تھا، نبی اکرم ﷺ نے پڑھنا شروع کیا اور ایک سرکش جن آپ کے قریب تر ہوتا گیا، تو جبریل علیہ السلام نے نبی اکرم ﷺ سے کہا، کیا میں تمہیں چند کلمات نہ سکھاؤں، تم انہیں پڑھ لو تو جن منہ کے بل گر جائے، اور اس کا شعلہ بجھ جائے یہ کلمات پڑھو۔

أَعُوذُ بِوَجْهِ اللهِ الْكَرِيمِ وَكَلِمَاتِهِ	(اللہ تعالیٰ کی بزرگ ذات اور ان کے کلمات تامہ کے
التَّامَّاتِ الَّتِي لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ	ساتھ جن سے کوئی نیک و بد تجاوز نہیں کر سکتا، میں پناہ
وَّلَا فَاجِرٌ مِّنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ	مانگتا ہوں ان چیزوں کے شر سے جو آسمان سے اُترتی
السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيهَا وَمِنْ	ہیں اور جو اس میں چڑھتی ہیں، (نیز) جو چیزیں زمین میں
شَرِّ مَا ذَرَأَ فِي الْأَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ	پیدا ہوئیں اور جو چیزیں اس سے نکلتی ہیں، رات، دن کے
مِنْهَا، وَمِنْ فِتَنِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ	فتنے اور رات، دن کے حوادثات سے، مگر وہ حادثہ
وَمِنْ شَرِّ طَوَارِقِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ	[illegible]

إِلَّا طَارِقًا يَطْرُقُ بِخَيْرٍ يَا رَحْمٰنُ پر رحم فرما)
تو سرکش جن منہ کے بل گر گیا اور اس کا شعلہ بجھ گیا۔

خالفه مالك بن أنس :

957 — الحارث بن مسكين قراءةً عليه وأنا أسمع عن ابن القسم قال : أخبرنا مالك عن يحي بن سعيد قال : أسرى برسول الله ﷺ فرأى عفريتا من الجن يطلبه بشعلة من نار كلما التفت النبي ﷺ رآه فقال له جبريل عليه السلام ، وساق الحديث.

مالک بن انس نے اس سے قدرے مختلف روایت بیان کی ہے۔

۹۵۷۔ ہم سے حارث بن مسکین نے قراءۃً بواسطہ ابن قسم ، مالک ، بیان کیا کہ یحییٰ بن سعید نے کہا ، رسول اللہ ﷺ کو لے جایا گیا ، آپ نے ایک سرکش جن کو دیکھا جو آگ کا شعلہ لیے آپ کا پیچھا کرنے لگا ، جب بھی نبی اکرم ﷺ توجہ فرماتے اُسے دیکھتے ، تو حضرت جبریل علیہ السلام نے ان سے کہا...... اور آگے حدیث بیان کی۔

958 — أخبرنا أحمد بن محمد بن عبيد الله قال : حدثنا شعيب بن حرب قال : حدثنا اسماعيل بن مسلم عن أبي المتوكل الناجي عن أبي هريرة رضي الله عنه أنه كان على تمر الصدقة فوجد أثر كفّ كأنه قد أخذ منه فذكر ذلك (410 آ) للنبي ﷺ فقال : أتريد أن تأخذه ؟ قل : سبحان من سخرك لمحمد ﷺ قال أبو هريرة : فقلت فإذا أنا به قائم بين يدي فأخذته لأذهب به إلى النبي ﷺ فقال : إنما أخذته لأهل بيت فقراء من الجن ولن أعود قال : فعاد . فذكرت ذلك للنبي ﷺ فقال : أتريد أن تأخذه فقلت نعم فقال : قل : سبحان من سخرك لمحمد ﷺ فقلت فإذا أنا به فأردت لأذهب به إلى النبي ﷺ فعاهدني أن لا يعود فتركته، ثم عاد فذكرته للنبي ﷺ فقال : أتريد أن تأخذه فقلت : نعم . فقال : قل سبحان الذي سخرك لمحمد ﷺ فقلت فإذا أنا به قلت : عاهدتني [illegible] إلى النبي (ﷺ) [illegible] فقال :

خلّ عني أعلمك كلمات إذا قلتهن لم يقربك ذكر ولا أنثى من الجن، فقلت: وما هؤلاء الكلمات قال : آية الكرسي إقرأها ، عند كل صباح ومساء قال أبو هريرة : فخليت عنه فذكرت ذلك للنبي ﷺ فقال : أو ما علمت أنه كذلك.

۹۵۸ — ہم سے احمد بن محمد بن عبیداللہ نے بواسطہ شعیب بن حرب، اسمٰعیل بن مسلم، ابوالمتوکل الناجی بیان کیا کہ حضرت ابوہریرہؓ نے کہا، میں زکوٰۃ کی کھجوروں پر نگران تھا، میں نے ہتھیلی کا نشان دیکھا، گویا کہ اس میں سے کچھ لیا گیا، تو یہ بات میں نے نبی اکرم ﷺ کے پاس بیان کی۔ آپ نے فرمایا کیا تم اُسے پکڑنا چاہتے ہو؟ یہ پڑھو۔

سُبْحٰنَ مَنْ سَخَّرَكَ لِمُحَمَّدٍ (پاک ہے وہ ذات جس نے تجھے محمد ﷺ کے لیے مسخر کیا۔

حضرت ابوہریرہؓ نے کہا، پھر میں نے یہ دُعا پڑھی تو وہ میرے سامنے کھڑا تھا، میں نے اُسے نبی ﷺ کے پاس لیجانے کے لیے پکڑ لیا، تو وہ کہنے لگا "میں نے یہ مال تنگدست جنات کے ایک گھرانے کیلیے لیا ہے۔ واپس ہرگز نہیں آؤں گا (حضرت ابوہریرہؓ نے) کہا، اس نے پھر ایسا کیا، تو میں نے یہ بات نبی اکرم ﷺ سے بیان کی، آپ نے فرمایا کیا تم اُسے پکڑنا چاہتے ہو؟ میں نے عرض کیا، ہاں آپ نے فرمایا پڑھو۔ "سُبْحٰنَ مَنْ سَخَّرَكَ لِمُحَمَّدٍ" پھر میں نے یہ پڑھا تو وہ میرے پاس تھا، میں نے اُسے نبی اکرم ﷺ کے پاس لے جانا چاہا تو اُس نے میرے ساتھ عہد کیا کہ دوبارہ نہیں آؤں گا۔ میں نے اُسے چھوڑ دیا۔ وہ پھر آیا تو میں نے نبی اکرم ﷺ سے اس کا ذکر کیا، آپ نے فرمایا "کیا تم اسے پکڑنا چاہتے ہو؟ میں نے عرض کیا، ہاں، تو آپ نے فرمایا، پڑھو سُبْحٰنَ مَنْ سَخَّرَكَ لِمُحَمَّدٍ ﷺ میں نے یہ پڑھا تو وہ میرے پاس تھا۔ میں نے کہا، تو نے میرے ساتھ معاہدہ کیا لیکن جھوٹ بولا اور دوبارہ آگیا اب میں تجھے ضرور بالضرور نبی اکرم ﷺ کے پاس لیجاؤں گا، اُس نے کہا مجھے چھوڑ دو، میں تمہیں ایسے کلمات سکھاتا ہوں جب تم انہیں کہو گے تو نر اور مادہ جنوں میں سے تمہارے پاس کوئی بھی نہ آسکے گا، میں نے کہا وہ کون سے کلمات ہیں، اُس نے کہا آیۃ الکرسی ہر صبح وشام پڑھ لو۔ حضرت ابوہریرہؓ نے کہا، میں نے اُسے

چھوڑ دیا اور یہ بات میں نے نبی اکرم ﷺ سے بیان کی آپ نے فرمایا، کیا تمہیں معلوم نہیں کہ یہ اسی طرح ہے (یعنی آیت الکرسی کی یہ خصوصیت ہے)

959 — أخبرنا ابراهيم بن يعقوب قال : حدثنا عثمان بن الهيثم قال : حدثنا عوف عن محمد عن أبي هريرة قال : وكلني رسول الله ﷺ بحفظ زكاة رمضان فأتاني آتٍ يحثو من الطعام فأخذته فقلت : لأرفعنك إلى رسول الله ﷺ قال : إني محتاج وعليَّ عيال وبي حاجة شديدة فخليت عنه فلما أصبحت قال النبي ﷺ : يا أبا هريرة ما فعل أسيرك البارحة قلت : يارسول الله شكى حاجة شديدة وعيالاً فرحمته فخليت سبيله فقال : أما إنه قد كذبك وسيعود فعرفت أنه سيعود لقول رسول الله ﷺ : إنه سيعود . فرصدته فجاء يحثو من الطعام فقلت لأرفعنك إلى رسول الله ﷺ قال : دعني فإني محتاج وعلي عيال ولا أعود فرحمته فخليت سبيله فأصبحت فقال : رسولُ الله ﷺ : يا أبا هريرة ما فعل أسيرك البارحة ؟ قلت : يارسول الله شكا حاجة وعيالا فرحمته فخليت سبيله فقال : أما انه كذبك وسيعود فرصدته الثالثة فجاء يحثو من الطعام فأخذته فقلت لأرفعنك إلى رسول الله ﷺ هذا آخر ثلاث مرات تزعم انك لا تعود ثم تعود قال : قال : دعني أعلمك كلمات ينفعك الله بها قلت ماهي قال : إذا أويت إلى فراشك فاقرأ آية الكرسي « الله لا إله إلا هو الحي القيوم » حتَّى تختم الآية فإنه لن يزال عليك من الله حافظ ولا يقربك شيطان حتَّى تصبح فأصبحت فقال لي رسول الله (٥ 658 حـ) ﷺ : ما فعل أسيرك البارحة قلت : يارسول الله زعم أنه يعلمني كلمات ينفعني الله بها فخليت سبيله قال : ماهي ؟ قال لي : إذا أويت إلى فراشك فاقرأ آية الكرسي من أولها حتَّى تختمها الله لا إله إلا هو الحي القيوم ». وقال : لن يزال عليك من الله حافظ ولا يقربك الشيطان حتَّى تصبح وكانوا أحرص شيْ على الخير فقال النبي ﷺ : أما انه كذوب وقد صدقك تعلم (من) تخاطب منذ ثلاث يا أبا هريرة فقلت : لا قال : ذاك الشيطان [illegible]

۹۵۹— ہم سے ابراہیم بن یعقوب نے بواسطہ عثمان بن الہیثم، عوف، محمد بیان کیا کہ حضرت ابُوہریرہؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے مجھے رمضان المبارک کی زکوٰۃ (کے مال) پر نگران فرمایا، تو ایک آنے والا آکر طعام سے لپ بھرنے لگا، میں نے اُسے پکڑ لیا، میں نے کہا، میں تجھے رسول اللہ ﷺ کے پاس لے جاؤں گا، اُس نے کہا، میں محتاج ہوں، عیالدار ہوں اور مجھے شدید ضرورت ہے، میں نے اُسے چھوڑ دیا، پھر جب میں نے صبح کی، نبی اکرم ﷺ نے فرمایا، اے ابُوہریرہؓ تمہارے قیدی نے گذشتہ رات کیا کیا، میں نے عرض کیا۔ اے اللہ تعالیٰ کے پیغمبر! اس نے شدید ضرورت اور اپنا عیالدار ہونا بیان کیا، مجھے اُس پر ترس آگیا تو میں نے اُسے چھوڑ دیا، آپ نے فرمایا، اُس نے تم سے جھوٹ بولا ہے وہ پھر آئے گا، رسول اللہ ﷺ کے یہ فرمانے کی وجہ سے مجھے یقین ہو گیا کہ وہ ضرور آئے گا، میں نے اس کا انتظار کیا وہ آیا تو طعام سے لپ بھرنے لگا، میں نے کہا میں تجھے رسول اللہ ﷺ کے پاس لیجاؤں گا، اُس نے کہا، مجھے چھوڑ دو، میں محتاج اور عیالدار ہوں، آئندہ ایسا نہیں کروں گا، مجھے ترس آگیا میں نے پھر اُسے چھوڑ دیا، جب میں نے صبح کی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، اے ابُوہریرہ! تمہارے قیدی نے گذشتہ رات کیا کیا، میں نے عرض کیا: اے اللہ تعالیٰ کے پیغمبر! اس نے ضرورت اور عیالداری کا ذکر کیا، مجھے ترس آگیا، میں نے اُسے چھوڑ دیا، آپ نے فرمایا اس نے تم سے جھوٹ بولا ہے۔ وہ (پھر) آئے گا، میں نے تیسری بار بھی اُس کا انتظار کیا، وہ آکر طعام سے لپ بھرنے لگا، میں نے اُسے پکڑ لیا اور کہا میں تمہیں ضرور رسول اللہ ﷺ کے پاس لیجاؤں گا یہ تین باروں میں سے آخری بار ہے، تم کہتے ہو کہ نہیں آؤں گا، پھر آجاتے ہو، اُس نے کہا چھوڑ دو میں تمہیں ایسے کلمات سکھاتا ہوں جن کے ساتھ اللہ تمہیں نفع دے گا، میں نے کہا، وہ کیا ہیں؟ اُس نے کہا، جب تم اپنے بستر پر لیٹو تو آیۃ الکرسی "اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ" آخر آیت تک پڑھ لو، تو تم پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک محافظ مقرر رہے گا اور صبح تک شیطان تمہارے قریب نہیں آئے گا، میں نے صبح کی تو رسول اللہ ﷺ نے مجھے فرمایا، گذشتہ رات تمہارے قیدی نے کیا کیا، میں نے عرض کیا اے اللہ تعالیٰ کے پیغمبر! اُس نے کہا کہ میں تمہیں ایسے کلمات سکھاتا ہوں جن کے ساتھ تمہیں اللہ تعالیٰ نفع دے گا، تو میں نے اُسے چھوڑ دیا، آپ نے فرمایا، وہ کیا ہیں؟

(حضرت ابوہریرہؓ نے عرض کیا) اُس نے مجھے کہا، "جب تم اپنے بستر پر لیٹو تو آیت الکرسی شروع سے آخر تک پڑھ لو "اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ" اور اُس نے کہا اللہ تعالیٰ کی طرف سے تم پر محافظ مقرر ہو گا اور صبح تک شیطان تمہارے قریب نہیں آئے گا، اور وہ (صحابہؓ) خیر پر زیادہ حریص تھے، نبی اکرم ﷺ نے فرمایا بہرحال بلاشبہ وہ جھوٹا ہے لیکن اُس نے تم سے سچ کہا ہے۔ اے ابوہریرہ! تم جانتے ہو تین راتوں سے تم کس سے مخاطب ہے، میں نے عرض کیا نہیں، آپ نے فرمایا، وہ شیطان تھا"

ذكر ما يجير من الجن والشيطان وذكر اختلاف الناقلين لخبر أُبيّ فيه

960 — أخبرنا عبد الحميد بن سعيد قال: حدثنا مبشر عن الأوزاعي قال: حدثنا يحيىَ بن أبي كثير قال: حدثني ابن أبيّ أن أباه أخبره أنه كان لهم جرْن فيه تمر وكان أبي يتعاهده فوجده ينقص فحرسه فإذا هو بدابّة تشبه الغلام المحتلم قال: فسلمت فرد السلام فقلت: من أنت أجن أم إنس؟ قال: جنّ، قال: فناولني يدك فناولني يده فإذا يد كلب وشعر كلب قال: هكذا خلْق الجن، قال: لقد علمت الجن ما فيهم أشد مني. قال له أبي: ما حملك على ما صنعت قال: بلغنا أنك رجل تحب الصدقة فأحببنا أن نصيب من طعامك قال أبي: فما الذي يجيرنا منكم قال: هذه الآية، آية الكرسي، ثم غدا أبي الى النبي ﷺ فأخبره فقال: صدق الخبيث.

جن اور شیطن سے بچانے والی چیز کا ذکر

اور اس سلسلہ میں حضرت ابیؓ کی روایت میں راویوں کے اختلاف کا ذکر

۹۶۰— ہم سے عبدالحمید بن سعید نے بواسطہ مبشر، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابن ابی بیان کیا کہ اُن کے والد حضرت ابی بن کعبؓ نے انہیں بتایا ہمارا ایک کھلیان تھا جس میں خشک کھجوریں تھیں، اور میرے والد حضرت ... ہو رہی ہیں، تو اس کا پہرہ دیا، اچانک بالغ لڑکے کے

مشابہ ایک جانور تھا، میں نے اُسے سلام کیا تو اُس نے سلام کا جواب دیا، میں نے کہا، تم کون ہو، جن یا انسان؟ اس نے کہا، جن، میرے والد نے کہا مجھے اپنا ہاتھ پکڑاؤ، اس نے مجھے اپنا ہاتھ پکڑایا تو اچانک اس کا ہاتھ اور بال کُتّے جیسے تھے، (میرے والد نے) کہا، جنوں کی مخلوق اسی طرح ہے اُس نے کہا جن جانتے ہیں کہ انمیں مجھ سے زیادہ سخت کوئی نہیں، میرے والد نے اُسے کہا، جو کچھ تم نے کیا تمہیں اس پر کس نے آمادہ کیا، اُس نے کہا، ہمیں یہ بات معلوم ہوئی ہے کہ آپ ایک صدقہ پسند کرنے والے آدمی ہیں، تو ہم نے چاہا کہ تمہارے طعام سے ہم بھی حصہ لے لیں، میرے والد نے کہا، تو کیا چیز ہمیں تم سے بچا سکتی ہے، اُس نے کہا یہ آیت الکرسی، پھر صبح کو میرے والد نبی اکرم ﷺ کے پاس گئے، آپ کو بتایا تو آپ نے فرمایا "خبیث نے سچ کہا"

961 — أخبرنا أبو داوود قال : حدثنا معاذ بن هانئ قال : حدثنا. حرب بن شداد قال : حدثني يحيَ قال : حدثنا الحضرمي بن لاحق التميمي قال : حدثني محمد بن أبي بن كعب قال : كان لجدي جرن من تمر فجعل يجده ينقص فحرسه ذات ليلة فإذا هو بدابة شبه الغلام المحتلم فسلم عليه فرد عليه السلام فقال : من أنت أجن أم إنس ؟ قال : لا بل جن (ه 61ب) قال : اعطني يدك فإذا يد كلب وشعر كلب قال : هكذا خلق الجن قال : قد علمت الجن مافيهم رجل أشدّ مني قال : ما شأنك ؟ قال أنبئت أنك رجل تحبّ الصدقة فأحببنا أن نصيب من طعامك ، قال : ما يجيرنا منكم قال : هذه الآية التي في سورة البقرة « الله لا إله إلا هو الحي القيوم لا تأخذه سنة ولا نوم » إذ قلتها حين تصبح أجرت منا إلى أن تمسي وإذا قلتها حين تمسي أجرت منا إلى أن تصبح فغدا أبي إلى النبي ﷺ فأخبره خبره قال : صدق الخبيث.

٩٦١ — ہم سے ابوداؤد نے بواسطہ معاذ بن ھانئ، حرب بن شداد، یحیی، حضرمی بن لاحق التیمی بیان کیا کہ محمد بن ابی بن کعب نے کہا، میرے دادا کا کھجوروں کا ایک کھلیان تھا، اسے کم ہوتا ہوا دیکھا تو ایک رات اس کا پہرہ دیا، اچانک (دیکھا) کہ وہ بالغ غلام کے مشابہ ایک جانور ہے، اُسے سلام کیا تو اُس نے سلام کا جواب دیا، انہوں نے کہا، تو کون ہے جن یا انسان؟ اس نے کہا کہ جن، انہوں نے کہا، مجھے اپنا ہاتھ پکڑاؤ تو اس کا

ہاتھ اور بال کتے جیسے تھے انہوں نے کہا، کیا جنوں کی مخلوق اسی طرح ہے، اس نے کہا جنوں کو معلوم ہے کہ ان میں مجھ سے زیادہ سخت کوئی شخص نہیں، انہوں نے کہا، تم کیوں آئے ہو؟ اُس نے کہا، مجھے معلوم ہوا کہ آپ صدقہ سے محبت رکھنے والے شخص ہیں، تو ہم نے چاہا کہ تمہارے کھانے سے ہم بھی حصہ لیں، انہوں نے کہا ہمیں تم سے کیا چیز بچائے گی، اُس نے کہا، یہ آیت جو سورۃ البقرہ میں ہے "اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ" جب تم اسے صبح کے وقت پڑھ لو تو شام تک ہم سے محفوظ ہو جاؤ گے، اور جب شام کو پڑھ لو تو صبح تک ہم سے محفوظ ہو جاؤ گے، صبح میرے والد نبی اکرم ﷺ کے پاس گئے، اُن کو اپنا واقعہ بتایا، آپ نے فرمایا "خبیث نے سچ کہا۔"

962 — أخبرني ابراهيم بن يعقوب قال : حدثنا الحسن بن موسى قال : حدثنا شيبان عن يحي عن الحضرمي بن لاحق عن محمد قال : كان أبي بن كعب جد محمد قال : كان لأبي جرن من طعام فذكر نحوه.

۹۶۲۔ ہم سے ابراہیم بن یعقوب نے بواسطہ حسن بن موسیٰ، شیبان، یحییٰ، حضرمی بن لاحق بیان کیا کہ محمد نے کہا، حضرت ابی بن کعبؓ، محمد کے دادا تھے، (محمدؒ نے) کہا حضرت ابیؓ کا کھجوریں خشک کرنے کا کھلیان تھا، آگے مذکورہ حدیث کی مانند بیان کیا۔

963 — أخبرنا محمد بن نصر قال : حدثنا أيوب وهو ابن سليمان بن بلال قال : حدثني أبو بكر عن سليمان عن محمد بن عجلان عن أبي اسحق عن أبي الأحوص عن عبد الله بن مسعود قال : قال رسول الله ﷺ : لا ألفينّ أحدكم يضع إحدى رجليه على الأخرى يتغنى ويدع سورة البقرة يقرؤها فإن الشيطان ينفر من البيت تقرأ فيه سورة البقرة، وان أصفر البيوت الجوف الصفر من كتاب الله عز وجل.

۹۶۳۔ ہم سے محمد بن نصر نے بواسطہ ایوب بن سلیمان بن بلال، ابوبکر، سلیمان، محمد بن عجلان، ابواسحق، ابوالاحوص بیان کیا کہ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "میں تم سے کسی شخص کو اس حالت میں نہ پاؤں کہ وہ پاؤں پر پاؤں رکھ کر مستغنی ہو جائے، اور سورۃ البقرہ پڑھنی چھوڑ

ہے بیشک شیطان اُس گھر سے بھاگ جاتا ہے جس میں سورۃ البقرہ پڑھی جائے اور تحقیق سب سے خالی گھر وہ پیٹ ہے جو اللہ عزوجل کی کتاب سے خالی ہے۔"

964 ــ أخبرنا محمد بن بشار قال : حدثنا محمد قال : حدثنا شعبة عن سلمة بن كهيل قال سمعت أبا الأحوص قال : قال عبد الله : جردوا القرآن ليربوا (فيه) آ صغيركم ولا ينأى عنه كبيركم فإن الشيطان يفرّ من البيت يسمع تقرأ فيه سورة البقرة.

۹۶۴ــ ہم سے محمد بن بشار نے بواسطہ محمد، شعبہ، سلمہ بن کہیل، ابوالاحوص بیان کیا کہ حضرت عبداللہؓ نے کہا "قرآن پاک کو (حدیث تفسیر وغیرہ) سے علیحدہ رکھو، تاکہ تمہارے چھوٹے اس میں بڑھے ہوں، اور تمہارے بڑے اس سے دُور نہ رہیں، بیشک شیطان اس گھر سے بھاگ جاتا ہے جس میں سورۃ بقرہ کی تلاوت سُنتا ہے۔

965 ــ أخبرنا قتيبة بن سعيد قال : حدثنا يعقوب وهو ابن عبد الرحمن الزهري عن سهيل عن أبيه عن أبي هريرة (٥ 412 آ) أن رسول الله ﷺ قال : «لا تجعلوا بيوتكم مقابر إنّ الشيطان ينفر من البيت الذي تقرأ فيه سورة البقرة».

۹۶۵ــ ہم سے قتیبہ بن سعید نے بواسطہ یعقوب بن عبدالرحمٰن الزہری، سہیل، والد سہیل، حضرت ابوہریرہؓ، بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "اپنے گھروں کو قبرستان نہ بناؤ، بیشک شیطان اُس گھر سے بھاگ جاتا ہے، جس میں سورۃ البقرہ تلاوت کی جائے۔

966 ــ أخبرنا ابراهيم بن سعيد الجوهري قال : حدثنا ريحان بن سعيد قال : حدثنا عباد وهو ابن منصور عن أيوب عن أبي قلابة عن أبي صالح : وأخبرنا عبد الرحمن بن محمد بن سلام قال : ثنا ريحان عن عباد عن أيوب عن أبي قلابة . أنه زعم أنه حدثه أبو صالح الحارثي عن النعمان بن بشير أن نبي الله ﷺ قال يوما : «إن الله كتب كتابا قبل أن يخلق السموات والأرض بألفي سنة وقال ابراهيم بالفي عام فهو عنده على العرش . وأنه أنزل من ذلك الكتاب ايتين ختم بهما سورة البقرة ، وإن

الشيطان لا يلج بيتا قرئتا فيه ثلاث ليال ».

۹۶۶ — ہم سے ابراہیم بن سعید الجوہری نے بواسطہ ریحان بن سعید، عباد بن منصور، ایوب، ابو قلابہ، ابوصالح، اور ہم سے عبدالرحمٰن بن محمد بن سلام نے بواسطہ ریحان، عباد، ایوب، ابو قلابہ، ابوصالح الحارثی بیان کیا کہ حضرت نعمان بن بشیرؓ نے کہا، نبی اکرم ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے زمین و آسمان کی تخلیق سے دو ہزار سال پہلے کتاب تحریر فرمائی، اور وہ اس کے پاس عرش پر ہے، اور اس کتاب سے سورۃ بقرہ کی آخری دو آیتیں نازل فرمائیں، بیشک شیطان اس گھر میں داخل نہیں ہوتا جس میں یہ دونوں تین رات تک تلاوت کی جائیں۔

خالفه أشعث بن عبد الرحمن ؛

967 — أخبرني عمرو بن منصور قال : حدثنا الحجاج قال : حدثنا حماد عن أشعث.

وأخبرنا أحمد بن سليمان قال : حدثنا عفان قال : حدثنا حماد بن سلمة قال : حدثنا الأشعث بن عبد الرحمن عن أبي قلابة عن أبي الأشعث الصنعاني عن النعمان بن بشير عن النبي ﷺ وقال عمرو: إن رسول الله ﷺ قال : « إن الله كتب كتاباً قبل أن يخلق السموات والأرض بألفي عام فأنزل منه آيتين ختم بهما سورة البقرة فلا تقرآن في دار ثلاث ليال فيقربها شيطان ».

اشعث بن عبدالرحمٰن نے اس سے قدرے مختلف روایت بیان کی ہے۔

۹۶۷ — مجھ سے عمرو بن منصور نے بواسطہ حجاج، حماد، اشعث،

اور ہم سے احمد بن سلیمان نے بواسطہ عفان، حماد بن سلمہ، اشعث بن عبدالرحمٰن، ابو قلابہ، ابوالاشعث الصنعانی بیان کیا کہ حضرت نعمان بن بشیرؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا بیشک اللہ تعالیٰ نے زمین و آسمان کی تخلیق سے دو ہزار سال پہلے کتاب تحریر فرمائی، اُس میں سے سورۃ البقرہ کی آخری دو آیتیں نازل فرمائیں، جس گھر میں بھی تین راتوں تک پڑھی جائیں شیطان اُسکے قریب نہیں ہو سکتا۔

ما يقول إذا رأى حية في مسكنه

968 — أخبرني هلال بن العلاء عن أبيه قال : حدثنا علي بن

هاشم عن ابن أبي ليلى عن ثابت عن عبد الرحمن بن أبي ليلى عن أبيه قال : كنت جالسا مع النبي ﷺ فأتاه رجل فسأله عن حيات البيوت فقال : «إذا رأيتم منهن شيئا في مساكنكم فقولوا أنشدناكم بالعهد الذي أخذ عليكم نوح وننشدكم بالعهد الذي أخذ عليكم سليمان أن تؤذونا فإن عُدْن فاقتلوهن».

جب اپنے گھر میں سانپ دیکھے تو کیا دُعا پڑھے

۹۶۸— مجھ سے ہلال بن العلاء نے بواسطہ اپنے والد، علی بن ہاشم، ابن ابی لیلیٰ، ثابت، عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ بیان کیا کہ ابولیلیٰ نے کہا، میں نبی اکرم ﷺ کے پاس بیٹھا ہوا تھا، کہ آپ کے پاس ایک شخص آیا آپ سے گھریلو سانپوں کے بارہ میں پوچھا، آپ نے فرمایا "جب تم اُن میں سے اپنے گھروں میں کوئی چیز دیکھو تو اُن سے کہو ہم تمہیں وہ عہد یاد دلاتے ہیں جو تم سے نوح علیہ السلام نے لیا، اور ہم تمہیں وہ عہد یاد دلاتے ہیں، جو تم سے سلیمان علیہ السلام نے لیا کہ تم ہمیں تکلیف نہ دو، پھر اگر وہ دوبارہ لوٹیں تو انہیں مار ڈالو۔

969 — أخبرنا محمد بن عبد الله بن يزيد المقري قال : حدثنا سفيان عن ابن عجلان عن سعيد عن صيفي مولى أبي السائب أن أبا سعيد قال : قال النبي ﷺ إنَّ بالمدينة نفراً من الجن مسلمين فإذا رأيتم من هؤلاء العوامر شيئا فآذنوه ثلاثا فإن ظهر لكم بعد فاقتلوه . مختصر.

۹۶۹— ہم سے محمد بن عبداللہ بن یزید المقری نے بواسطہ سفیان، ابن عجلان، سعید، صیفی مولیٰ ابی السائب بیان کیا کہ حضرت ابُوسعیدؓ نے کہا، نبی اکرم ﷺ نے فرمایا "تحقیق مدینہ میں مُسلمان جنّوں کی ایک جماعت ہے، تو جب تم ان سانپوں میں سے کچھ دیکھو تو ان کو تین بار مطلع کرو، پھر اگر وہ اس کے بعد تمہارے سامنے ظاہر ہوں تو انہیں مار ڈالو"۔ یہ حدیث مختصر ہے۔

خالفه الليث بن سعد ويحيىَ بن سعيد :

970 — أخبرنا الربيع بن سليمان قال : حدثنا شعيب بن الليث

قال : حدثنا الليث عن ابن عجلان عن صيفي أبي سعيد مولى الأنصار عن أبي السايب أن أبا سعيد قال : قال رسول الله ﷺ : إن نفراً من الجن بالمدينة أسلموا فإذا رأيتم أحداً منهم فحذّروه ثلاث مرات ثم إن بدا لكم أن تقتلوه فاقتلوه بعد ثلاث.

لیث بن سعد اور یحيي بن سعید نے اس سے قدرے مختلف روایت بیان کی ہے۔

۹۷۰۔ ہم سے ربیع بن سلیمان نے بواسطہ شعیب بن لیث، لیث، ابن عجلان، صیفی ابوسعید مولی الانصار ابوالسائب بیان کیا کہ ابُوسعیدؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، مدینہ منورہ میں جنّوں کی ایک جماعت مُسلمان ہوگئی ہے، جب تم ان میں سے کسی کو دیکھو، تو تین بار انہیں ڈراؤ، پھر اگر وہ تمہارے سامنے ظاہر ہوں انہیں مار ڈالو، تو تین بار ڈرانے کے بعد انہیں مار ڈالو۔"

971 — أخبرنا يعقوب بن ابراهيم الدورقي قال : حدثنا يحي عن ابن عجلان قال : حدثني صيفي عن أبي السائب عن أبي سعيد قال : قال رسول الله ﷺ : « إن بالمدينة نفراً من الجن أسلموا فمن رأى شيئاً من هذه (العوامر) فليؤذنه ثلاثاً فإن بدا له بعد فليقتله فإنه شيطان ».

۹۷۱۔ ہم سے یعقوب بن ابراہیم دورقی نے بواسطہ یحیٰي، ابن عجلان، صیفی، ابوالسائب بیان کیا، کہ حضرت ابُوسعیدؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، تحقیق مدینہ منورہ میں جنّوں کی ایک جماعت مُسلمان ہوگئی ہے، جو شخص ان سانپوں میں سے کوئی چیز دیکھے تو تین بار اُسے مطلع کرے پھر اگر وہ اس کے بعد ظاہر ہو تو اُسے مار ڈالے یقیناً وہ شیطان ہے۔"

972 — الحارث بن مسكين قراة عليه وأنا أسمع (413ه آ) عن ابن القسم قال : حدثنا مالك عن صيفي مولى ابن أفلح عن أبي السايب مولى هشام بن زهرة عن أبي سعيد الخدري أن رسول الله ﷺ خرج إلى الخندق فبينا هو به (إذ) آ جاء فتى من الأنصار حديث عهد بعرس فقال : يارسول الله ائذن لي أحدث بأهلي عهداً فأذن له رسول الله ﷺ فأقبل الفتى فاذا هو بامرأته بين البابين فأهوى اليها بالرمح ليطعنها فقالت لا [illegible] حية منطوية على فراشه فلما

رآها ركز فيها رمحه ثم نصبه ، قال أبو سعيد : فاضطربت الحية في رأس الرمح حتّى ماتت وخرَّ الفتىٰ ميتاً ، فبلغ ذلك رسول الله فقال :

« إن بالمدينة جنّاً قد أسلموا فإذا رأيتم منهم شيئاً فآذنوه ثلاثة أيام فإن بدا لكم فاقتلوه فإنما هو شيطان » .

۹۷۲ — ہم سے حارث بن مسکین نے قرأۃً بواسطہ ابن القسم ، مالک ، صیفی مولیٰ ابن افلح ، ابوالسائب مولیٰ ہشام بن زہرہ ، حضرت ابوسعید خدریؓ بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ غزوہ خندق میں تشریف لے گئے ، ابھی آپ وہیں تھے کہ انصار میں سے ایک جوان آیا ، جس کی نئی شادی ہوئی تھی ، اُس نے عرض کیا ، اے اللہ تعالیٰ کے پیغمبر ! مجھے اجازت عطا فرمائیں ، میرا میرے گھر والوں کے ساتھ ابھی نیا زمانہ ہے ، رسول اللہ ﷺ نے اُسے اجازت عطا فرما دی ، وہ جوان آیا تو (دیکھا) کہ اس کی بیوی دو طاقوں کے درمیان کھڑی ہے اُس نے اُس کی طرف نیزہ بلند کیا تا کہ اُسے مارے اُس نے کہا ، جب تک اندر داخل ہو کر دیکھ نہ لو جلدی نہ کرو ، اس نے اندر داخل ہو کر دیکھا کہ ایک سانپ کنڈلی مارے فرش پر بیٹھا ہے ، جب اُس (انصاری) نے سانپ دیکھا ، اس میں نیزہ گاڑ دیا ، پھر اُسے بلند کیا ، حضرت ابوسعیدؓ نے کہا ، سانپ نیزہ کی نوک پہ تڑپا ، یہاں تک کہ مر گیا ، اور وہ جوان بھی مر کر گر پڑا ، یہ بات رسول اللہ ﷺ تک پہنچی تو آپ نے فرمایا ۔

" مدینہ میں کچھ جن مسلمان ہو گئے ہیں ، جب تم اُن سے کسی کو دیکھو ، تو تین دن کی اُسے مہلت دو پھر اگر وہ تمہارے سامنے ظاہر ہو ، تو اُسے مار ڈالو یقیناً وہ شیطان ہے ۔ "

973 — أخبرنا عبد الرحمن بن محمد بن سلام قال : حدثنا يزيد قال : أخبرنا جرير بن حازم عن أسماء بن عبيد عن رجل من أهل المدينة يقال له السايب قال : كنا عند أبي سعيد الخدري وهو جالس على سريره فأبصرنا تحت سريره حية (فقلنا) : يا أبا سعيد هذه حية تحت السرير فقال : لا تهيجوها قال رسول الله ﷺ : إن لهذه البيوت عوامر فإذا رأيتم شيئا منها فحرّجوا عليه ثلاثا فإن ذهب وإلا فاقتلوه فإنه كافر. مختصر.

۹۷۳ — ہم سے عبدالرحمٰن بن محمد سلام نے بواسطہ یزید ، جریر بن حازم ، اسماء بن عبید ، مدینہ منورہ

کے ایک شخص سائب، بیان کیا کہ ہم حضرت ابُوسعید خدریؓ کے پاس تھے اور وہ اپنی چارپائی پر بیٹھے ہوئے تھے، ہم نے ان کی چارپائی کے نیچے سانپ دیکھا، ہم نے کہا، اے ابُوسعید! یہ چارپائی کے نیچے سانپ ہے، انہوں نے کہا، اُسے نہ چھیڑو (یعنی نہ مارو) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، تحقیق ان گھروں میں سانپ ہیں جب تم ان میں سے کوئی دیکھو تو تین بار اُن پر تنگی کرو (یعنی ان سے کہہ دو، کہ ہمارے سامنے نہ نکلو) اگر وہ چلا جائے (تو ٹھیک ہے) ورنہ اُسے مار ڈالو، یقیناً وہ کافر ہے[1]۔

یہ حدیث مختصر ہے۔

عزاء الجاهلية

974 — أخبرنا محمد بن هشام السدوسي قال: حدثنا خالد بن الحارث قال: حدثنا أشعث عن الحسن أن أبياً قال: سمعت رسول الله ﷺ يقول:

«إذا اعتزى أحدكم بعزاء الجاهلية فأعضوه بهن أبيه ولا تكنوا»

جاہلیت کی طرح پکارنا

۹۷۴— ہم سے محمد بن ہشام السدوسی نے بواسطہ خالد بن الحارث، اشعث، حسن بیان کیا کہ حضرت اُبیؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا" جب تم میں سے کوئی جاہلیت کے طریقہ پر مدد کے لیے پکارے تو اُسے اس کے باپ کی صاف صاف گالی دو، اور کنایہ مت کرو۔

975 — أخبرنا أحمد بن محمد بن المغيرة قال: حدثنا معوية هو ابن حفص قال: حدثنا السري بن يحي عن الحسن عن عتيّ عن أبي بن

---

[1] سانپوں کے بارہ میں علماء کرامؒ کے مختلف اقوال ہیں، بعض نے کہا کہ کسی بھی قسم، جنس اور جگہ کا لحاظ کیے بغیر مار ڈالو، بعض علماء نے کہا، جو گھروں میں ہوں انہیں مہلت دی جائے، لیکن اگر وہ پھر ظاہر ہوں تو انہیں مار ڈالا جائے، اور بعض علماء نے کہا ہے، چھوٹی دُم والے زہریلے سانپ کو بغیر مہلت دیے، جس جگہ میں بھی ہوں مار ڈالا جائے

كعب قال : قال رسول الله ﷺ : «من سمعتموه يدعو بدعوى الجاهلية فأعضوه بهن أبيه ولا تكنوا».

٩٧٥ — ہم سے احمد بن محمد بن المغیرہ نے بواسطہ معاویہ بن حفص، سری بن یحیی، حسن، عتی بیان کیا کہ حضرت ابی بن کعبؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس شخص کو جاہلیت کی پکار پکارتے ہوئے سنو تو اُسے صاف صاف باپ کی گالی دو، کنایہ مت کرو۔"

976 — أخبرنا محمد بن عبد الأعلى قال : حدثنا خالد قال : حدثنا عوف عن الحسن عن عتي بن ضمرة قال : شهدته يوماً يعني أبي بن كعب وإذا رجل يتعزى بعزاء الجاهلية فأعضَّه بأير أبيه ولم يكنه، فكأنَّ القوم استنكروا ذلك منه فقال : لا تلوموني فإن نبي الله ﷺ قال لنا : «من رأيتموه يتعزى بعزاء الجاهلية فأعضَّوه ولا تكنوا».

٩٧٦ — ہم سے محمد بن عبدالاعلی نے بواسطہ خالد، عوف، حسن بیان کیا کہ عتی بن ضمرہ نے کہا، میں ایک دن حضرت ابی بن کعبؓ کے پاس گیا، تو ایک شخص نے جاہلیت کے زمانہ کی طرح پکارا، تو حضرت ابیؓ نے اُسے اُس کے باپ کی صاف صاف گالی دی، کنایہ نہیں کیا گویا کہ لوگوں نے اُسے بُرا سمجھا، تو انہوں نے کہا، مجھے ملامت نہ کرو، بیشک اللہ تعالیٰ کے نبی ﷺ نے ہمیں فرمایا "جس شخص کو تم دیکھو کہ وہ جاہلیت کی طرح پکارتا ہے، تو اُسے صاف صاف گالی دو، کنایہ نہ کرو۔"

دعوى الجاهلية

977 — أخبرنا عبد الجبار (ه 62 ب) بن العلاء بن عبد الجبار قال : حدثنا سفيان قال : حفظته من عمرو قال سمعت جابرا قال : كنا مع النبي ﷺ في غزاة فكسع رجل من المهاجرين رجلاً من الأنصار فقال الأنصاري يالَ الأنصار وقال المهاجري : يالَ المهاجرين فسمع بذلك النبي ﷺ فقال : مابال دعوى الجاهلية ؟ : قالوا يارسول الله رجل من المهاجرين كسع رجلا من الأنصار فقال رسول الله ﷺ :

«دعوها فإنها منتنة».

جاہلیت کی پکار

۹۷۷ — ہم سے عبدالجبار بن العلاء بن عبدالجبار نے بواسطہ ،سفیان ،عمرو ،بیان کیا کہ حضرت جابرؓ نے کہا ،ہم ایک غزوہ میں نبی اکرم ﷺ کے ساتھ تھے ،مہاجرین میں سے ایک شخص نے ایک انصاری شخص کو دھکا دیا ،انصاری نے پکارا ،اے انصار ! مدد ، اور مہاجری نے پکارا ! اے مہاجرین ! مدد ! رسول اللہ ﷺ نے یہ بات سُنی تو فرمایا "جاہلیت کی پکار کیا ہے ؟ صحابہؓ نے عرض کیا ، اے اللہ تعالیٰ کے رسول ، مہاجرین میں سے ایک شخص نے ایک انصاری شخص کو دھکا دیا ہے ، رسُول اللہ ﷺ نے فرمایا "اس پکار کو چھوڑ دو یہ بدبودار پکار ہے "

الإنذار

978 — أخبرنا قتيبة بن سعيد قال: حدثنا حاتم (٥414آ) عن يزيد وهو ابن أبي عبيد قال: سمعت سلمة بن الأكوع يقول: خرجت قبل أن يؤذّن بالأولى وكانت لقاحُ رسول الله ﷺ بذي قرد فلقيني غلام لعبد الرحمن بن عوف فقال : أخذت لقاح رسول الله ﷺ قلت : من أخذها ؟ قال : غطفان . فصرخت ثلاث صرخات ياصباحاه فأسمعت ما بين لابتي المدينة ثم اندفعت على وجهي حتَّى أدركتهم وقد أخذوا (يستقون) آ من الماء فجعلت أرميهم بنبلي وكنت راميا وأقول : أنا ابن الأكوع واليوم يوم الرضَّع ثم ذكر كلاما معناه وارتجز حتَّى استنقذت اللقاح منهم واستلبت منهم ثلاثين بردة قال :

وجاء النبي ﷺ والناس فقلت : يانبي الله قد منعتُ القوم الماء وهم عطاش فابعث السَّاعة فقال : ياابن الأكوع ملكت فأسجح، ثم رجعنا ».

ڈرانا

۹۷۸ — ہم سے قتیبہ بن سعید نے بواسطہ حاتم ، یزید بن ابی عبید ، بیان کیا کہ حضرت سلمہ بن اکوع ؓ نے کہا میں [illegible]

میں تھیں، مجھے حضرت عبدالرحمٰن بن عوفؓ کا غلام ملا، اُس نے کہا، رسول اللہ ﷺ کی اونٹنیاں پکڑی گئیں، میں نے کہا، انہیں کس نے پکڑا؟ اُس نے کہا، قبیلہ غطفان نے، میں نے تین بار چیخ کر وَاصَبَاحَاہُ[1] پکارا، مدینہ کے دونوں کناروں والوں کو میں نے سُنا دیا، میں سیدھا دوڑا یہاں تک کہ میں نے انہیں جالیا، اور وہ پانی نکال رہے تھے، میں ان پر اپنی کمان سے تیر اندازی کرنے لگا اور میں ماہر تیر انداز تھا، میں کہہ رہا تھا، میں اکوع کا بیٹا ہوں، اور آج ڈاکوؤں کی ہلاکت کا دن ہے اور میں رجز پڑھتا رہا۔ یہاں تک میں نے ان میں سے تیس اونٹنیاں واپس چھڑا لیں (راوی) کہتا ہے نبی اکرم ﷺ اور لوگ آ گئے تو میں نے عرض کیا، اے اللہ تعالیٰ کے نبی! میں نے قوم کو پانی سے روک لیا ہے اور وہ پیاسے ہیں آپ بھی لشکر بھیج دیں، آپ نے فرمایا "اے ابن الاکوع تم مالک ہو گئے ہو انہیں معاف کر دو، تو ہم واپس پلٹے"

979 — أخبرنا عمرو بن علي قال: حدثنا يحيَ ويزيد بن زريع قالا: حدثنا التيمي (ومعتمر) آ عن أبيه عن أبي عثمان النهدي عن قبيصة بن مخارق وزهير بن عمرو قالا لما نزلت «وأنذر عشيرتك الأقربين» انتهى رسول الله ﷺ إلى رضمة من جبل فعلا أعلاها حجراً ثم قال: يابني عبد مناف انما أنا نذير، إنما مثلي ومثلكم كمثل رجل رأى العدو فخشي أن يسبقوه إلى أهله فجعل يهتف ياصباحاه.

۹۷۹ — ہم سے عمرو بن علی نے بواسطہ یحیی اور یزید بن زریع، تیمی اور معتمر، ابو معتمر، ابو عثمان النہدی بیان کیا کہ قبیصہ بن مخارق اور زہیر بن عمرو نے کہا، جب یہ آیت "وَأَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ" نازل ہوئی تو رسول اللہ ﷺ پہاڑ کی ایک بڑی چٹان پر پہنچے اور سب سے اونچی چٹان پر چڑھ گئے، پھر آپ نے فرمایا اے بنی عبد مناف! یقیناً میں ڈرانے والا ہوں، میری مثال اور تمہاری مثال اس شخص کی طرح ہے۔ جس نے دشمن کو دیکھا اور وہ ڈرتا ہے میرے پہنچنے سے پہلے دشمن میرے گھر پر حملہ آور ہو گا۔ تو وہ آوازیں دینی شروع کر دیتا ہے۔ یَاصَبَاحَاہُ"

---

[1] خطرہ کے موقع پر عرب یہ بلند آواز سے پکارتے تھے جس سے دور کے لوگ [illegible] پہنچتے [illegible]

980 — أخبرنا محمد بن عبد الأعلى قال : حدثنا معتمر عن أبيه قال : حدثنا أبو عثمان عن زهير بن عمرو عن قبيصة بن مخارق قال : أنزل الله تعالى على نبي الله ﷺ « وأنذر عشيرتك الأقربين » فحدثنا عن نبي الله ﷺ أنه أتى على صخرة من جبل فعلا أعلاه حجراً، ثم قال : ياالعبد منافاه ياصباحاه إني نذير وساق الحديث وقال في آخره: أو كما قال.

۹۸۰— ہم سے محمد بن عبدالاعلی نے بواسطہ معتمر، والد معتمر، ابوعثمان، زہیر بن عمرو، بیان کیا کہ قبیصہ بن مخارق نے کہا، اللہ تعالی نے اپنے نبی ﷺ پر یہ آیت نازل فرمائی "وَأَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ" تو ہمیں اللہ تعالی کے پیغمبر ﷺ کے بارہ میں بتایا گیا کہ وہ پہاڑ کی ایک چٹان کے پاس آئے پھر اس کی سب سے بلند چٹان پر چڑھے اور فرمایا "اے عبد مناف یَاصَبَاحَاہُ بیشک میں ڈرانے والا ہوں"...... اور آگے حدیث بیان کی۔ اور آخر میں کہا اَوْکَمَا قَالَ

981 — أخبرنا يعقوب بن ابراهيم عن ابن علية عن سليمان مثله. وقال : أتى رسول الله ﷺ رضمة جبل فعلا أعلاها (٥ 659 حـ) حجرا ثم قال : ياالعبد مناف إني نذير إنما مثلي ومثلكم كمثل رجل رأى العدو فأراد أن ينذر أهله فخشي أن يسبقه العدو فنادى ياصباحاه.

۹۸۱— ہم سے یعقوب بن ابراہیم نے بواسطہ ابن علیہ، سلیمان اسی طرح روایت بیان کی اس میں یہ الفاظ بیان کیے، رسول اللہ ﷺ پہاڑ کی ایک بڑی چٹان کے پاس تشریف لائے اور اس کے سب سے اُونچے پتھر پر چڑھ گئے، پھر فرمایا، اے عبد مناف! بیشک میں ڈرانے والا ہوں، میری اور تمہاری مثال اس شخص کی ہے، جس نے دشمن کو دیکھا، وہ چاہتا ہے کہ اپنے گھر والوں کو اس سے آگاہ کرے لیکن وہ ڈرتا ہے کہ دشمن اس سے پہلے پہنچ جائے گا، تو وہ پکارتا ہے یَاصَبَاحَاہُ"

982 — أخبرنا محمود بن غيلان قال : حدثنا معاوية وهو ابن هشام القصار قال : حدثنا سفيان عن حبيب عن سعيد بن جبير عن ابن عباس قال : لما نزلت « وأنذر عشيرتك الأقربين » قام رسول الله ﷺ على الصفا فقال : واصباحاه.

۹۸۲ــــ ہم سے محمود بن غیلان نے بواسطہ معاویہ بن ہشام القصار، سفیان، حبیب، سعید بن جبیر بیان کیا کہ حضرت ابن عباسؓ نے کہا، جب یہ آیت "وَأَنْذِرْ عَشِيْرَتَكَ الْأَقْرَبِيْنَ" نازل ہوئی تو رسول اللہ ﷺ نے صفا پہاڑ پر کھڑے ہو کر فرمایا "وَاصَبَاحَاهُ"

983 ــ أخبرنا أبو كريب محمد بن العلاء قال : أخبرنا أبو معاوية قال : حدثنا الأعمش عن عمرو بن مرة عن سعيد بن جبير عن ابن عباس قال : صعد رسول الله ﷺ ذات يوم على الصفا فقال : ياصباحاه فاجتمعت إليه قريش فقالوا : مالك ؟ قال : أرأيتكم أن لو أخبرتكم أن العدو مصبحكم أو ممسيكم أكنتم تصدقوني قالوا : بلى . قال : فإني نذير لكم بين يدي عذاب شديد فقال أبو لهب : تباً لك ألهذا دعوتنا جميعا . فأنزل الله تعالى « تبت يدا أبي لهب وتبّ » إلى آخرها.

۹۸۳ــــ ہم سے ابوکریب محمد بن العلاء نے بواسطہ ابومعاویہ، اعمش، عمرو بن مرۃ، سعید بن جبیر بیان کیا کہ حضرت ابن عباسؓ نے کہا، ایک دن رسول اللہ ﷺ صفا پہاڑ پر چڑھے اور (پکار کر) فرمایا "وَاصَبَاحَاهُ" قریش نے جمع ہو کر کہا، تمہیں کیا بات ہے؟ آپ نے فرمایا، تمہارا کیا خیال ہے کہ اگر میں تمہیں اطلاع دوں کہ دشمن صبح یا شام تم پر حملہ کرنے والا ہے تو کیا تم میری تصدیق کرو گے، انہوں نے کہا، ہاں، آپ نے فرمایا: بیشک میں تمہیں سخت عذاب سے ڈرانے والا ہوں ابولہب نے کہا، تمہارے لیے ہلاکت ہو، کیا اسی لیے تم نے ہم سب کو جمع کیا تھا، پھر اللہ تعالٰے نے "تَبَّتْ يَدَا أَبِي لَهَبٍ وَّتَبَّ" آخر تک نازل فرمائی،

النهي أن يقال ما شاء الله وشاء فلان (415 ـ آ)

984 ــ أخبرنا محمد بن عبد الله بن يزيد المقري قال : حدثنا سفيان قال : حدثنا عبد الملك بن عمير عن ربعي عن حذيفة قال : رأيت في النوم كأن رجلا من اليهود يقول، تزعمون أنا نشرك بالله وأنتم تشركون (تقولون) ب حـ ما شاء الله وشاء محمد . فأتيت النبي ﷺ فأخبرته فقال : أما إني كنت أكرهها لكم [illegible] ما شاء الله ثم شئت.

جو "اللہ چاہے اور فلاں چاہے" کہنے کی ممانعت

۹۸۴— ہم سے محمد بن عبداللہ بن یزید المقری نے بواسطہ سفیان، عبدالملک بن عمیر، ربعی، بیان کیا کہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے کہا، میں نے خواب میں دیکھا گویا کہ ایک یہودی شخص کہہ رہا ہے، تمہارا خیال ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کرتے ہیں، (اے مسلمانو!) تم بھی شرک کرتے ہو، تم کہتے ہو۔

مَاشَاءَ اللّٰهُ وَشَاءَ مُحَمَّدٌ (جو اللہ تعالیٰ چاہے اور جو محمد چاہے)

تو میں نے نبی اکرم ﷺ کے پاس آکر آپ کو اطلاع دی، آپ نے فرمایا، میں تمہارے لیے اسے ناپسند سمجھتا ہوں۔ بلکہ یوں کہو!

مَاشَاءَ اللّٰهُ ثُمَّ شِئْتَ (جو اللہ تعالےٰ چاہے پھر جو تم چاہو)

ذكر الاختلاف على عبد الله بن يسار فيه :

985 — أخبرنا اسماعيل بن مسعود قال : حدثنا خالد عن شعبة عن منصور قال : سمعت عبد الله بن يسار يحدّث عن حذيفة أن رسول الله ﷺ قال :

« لا تقولوا ماشاء الله وشاء فلان ولكن قولوا ماشاء الله ثم شاء فلان ».

اس روایت میں عبداللہ بن یسار پر اختلاف کا ذکر

۹۸۵— ہم سے اسمٰعیل بن مسعود نے بواسطہ خالد، شعبہ، منصور، عبداللہ بن یسار، حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔

"یوں نہ کہو، جو اللہ چاہے اور فلاں چاہے اور لیکن یوں کہو، جو اللہ چاہے پھر فلاں چاہے"

986 — أخبرنا يوسف بن عيسى قال : حدثنا الفضل بن موسى قال : أخبرنا مسعر عن معبد بن خالد عن عبد الله بن يسار عن قتيلة امرأة من جهينة أن يهوديا أتى النبي ﷺ فقال : انكم تندّون وإنكم تشركون تقولون ماشاء الله وشئت وتقولون والكعبة فأمرهم النبي ﷺ إذا

أرادوا أن يحلفوا أن يقولوا :
« وربِّ الكعبة ويقول أحدهم : ماشاء الله ثم شئت ».

۹۸۶۔ ہم سے یوسف بن عیسٰی نے بواسطہ فضل بن موسٰی، مسعر، معبد بن خالد، عبداللہ بن لیسار بیان کیا کہ قبیلہ جہینہ کی ایک عورت قتیلہؓ نے کہا، ایک یہودی نے نبی اکرم ﷺ کے پاس آکر کہا، تم بھی ند بناتے ہو، اور تم بھی شرک کرتے ہو، تم کہتے ہو، جو اللہ چاہے اور تم چاہو، اور تم کہتے ہو، کعبہ کی قسم، تو نبی اکرم ﷺ نے صحابہؓ کو حکم دیا کہ جب قسم کا ارادہ کرو تو یوں کہو، ربِّ کعبہ کی قسم اور یوں کہو، جو اللہ چاہے پھر تم چاہو،

987 — أخبرنا أحمد بن حفص قال : حدثني أبي قال : حدثني ابراهيم بن طهمان عن مغيرة عن معبد بن خالد عن قُتَيْلة امرأة من المهاجرات من جهينة قال : دخلت يهودية على عائشة فقالت انكم تشركون وساق الحديث.

۹۸۷۔ ہم سے احمد بن حفص نے بواسطہ اپنے والد، ابراہیم بن طہمان، مغیرہ، معبد بن خالد بیان کیا، کہ مہاجرات میں سے قبیلہ جہینہ کی ایک عورت قتیلہؓ نے کہا: ایک یہودیہ عورت نے ام المؤمنین حضرت عائشہؓ کے پاس آکر کہا، تحقیق تم شرک کرتے ہو، ...... اور آگے اسی طرح حدیث بیان کی،

987 مكرر — أخبرنا محمد بن حاتم المؤدب قال : حدثنا القسم بن مالك قال : حدثنا الأجلح وقال علي إثره : عن أبي الزبير عن جابر أن رجلا أتى النبي ﷺ فكلّمه فقال : ما شاء الله يعني وشئت فقال : « ويلك أجعلتني والله عِدْلاً قل : ماشاء الله وحده ».

۹۸۷۔(زیر نمبر مکرر ہے) ہم سے محمد بن حاتم المؤدب نے بواسطہ قسم بن مالک، اجلح، ابوالزبیر، بیان کیا کہ حضرت جابرؓ نے کہا، ایک شخص نبی اکرم ﷺ کے پاس آیا اور آپ سے گفتگو کی، اس نے کہا، "جو اللہ چاہے اور آپ چاہیں، آپ نے فرمایا" تمہارے لیے ہلاکت ہو، کیا تم نے مجھے اللہ تعالیٰ کے برابر کر دیا ہے، یوں کہو

مَاشَآءَ اللّٰهُ وَحْدَهٗ (جو اکیلا اللہ تعالیٰ چاہے)

خالفه عيسى بن يونس :

988 — أخبرنا علي بن خشرم عن عيسى عن الأجلح عن يزيد بن الأصم عن ابن عباس أن رجلا أتى النبي ﷺ فكلمه في بعض الأمر فقال : ماشاء الله وشئت فقال النبي ﷺ : اجعلتني لله عدلا ؟! قل ماشاء الله وحده.

عیسٰی بن یونس نے اس سے قدرے مختلف روایت بیان کی ہے ۔

۹۸۸ — ہم سے علی بن خشرم نے بواسطہ عیسٰی ، اجلح ، یزید بن الاصم بیان کیا کہ حضرت ابن عباسؓ نے کہا ، ایک شخص نبی اکرم ﷺ کے پاس آیا اور کسی معاملہ میں گفتگو کی ، پھر اس نے کہا ، جو اللہ چاہے اور آپ چاہیں ، تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا ، کیا تم نے مجھے اللہ تعالیٰ کے برابر کر دیا ہے ؟ یوں کہو ۔ مَاشَاءَ اللّٰهُ وَحْدَهٗ ۔

ما يقول من حلف باللاَّت والعزى

989 — أخبرني أحمد بن بكار قال : حدثنا مخلد قال : حدثنا يونس هو ابن أبي اسحق عن أبيه قال : حدثني مصعب بن سعد بن أبي وقاص عن أبيه قال : حلفت باللاَّت والعزى فقال لي أصحابي : بئس ما قلت قلت هجراً فأتيت رسول الله ﷺ فذكرت ذلك له فقال : قل : لا إله إلا الله وحده لا شريك له له الملك وله الحمد وهو على كل شيْ قدير . وانفث عن شمالك ثلاثاً وتعوذ بالله من الشيطان ثم لا تعد.

جو لات و عزّٰی (غیر اللہ) کی قسم کھائے وہ کیا کہے

۹۸۹ — مجھ سے احمد بن بکار نے بواسطہ مخلد ، یونس بن ابی اسحٰق ، ابو اسحٰق ، مصعب بن سعد بن ابی وقاص بیان کیا کہ حضرت سعد بن ابی وقاصؓ نے کہا ، میں نے لات اور عزّٰی کی قسم کھائی تو مجھے میرے ساتھیوں نے کہا ، تم نے بہت بری بات کی ہے تم نے بیہودہ بات کی ہے ، میں رسول اللہ ﷺ کی [illegible] آپ سے ذکر کی ، آپ نے فرمایا ، یوں کہو

"لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ (اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اُس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے بادشاہی اور تمام تعریفیں ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے)

اور اپنے بائیں طرف تین بار تھوک دو، اور أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ پڑھو، پھر ایسی بات نہ کہنا۔

990 — أخبرنا أبو داوود قال : حدثنا الحسن بن محمد قال : حدثنا زهير قال : حدثنا أبو اسحق عن مصعب بن سعد عن أبيه قال : «كنا نذكر بعض الأمر وأنا حديث عهد بالجاهلية فحلفت باللات والعزى فقال لي أصحاب رسول الله ﷺ: بئسما قلت ائت رسول الله ﷺ فأخبره فإنا لا نراك إلا كفرت فلقيته فأخبرته فقال : قل : لا إله إلا الله وحده لا شريك له ثلاث مرات وتعوذ (ه 416 آ) بالله من الشيطان ثلاث مرات واتفل عن يسارك ثلاث مرات ولا تعد له».

۹۹۰ — ہم سے ابُوداؤد نے بواسطہ حسن بن محمد، زہیر، ابواسحٰق، مصعب بن سعد بیان کیا کہ حضرت سعدؓ نے کہا، ہم کسی معاملہ میں گفتگو کر رہے تھے اور میرا زمانہ جاہلیت کے ساتھ نیا تھا (یعنی میں نیا نیا مسلمان ہوا تھا) میں نے لات اور عزّیٰ کی قسم کھائی، تو مجھے رسول اللہ ﷺ کے صحابہؓ نے کہا، تم نے بہت بُری بات کی، رسول اللہ ﷺ کی خدمت اقدس میں حاضر ہو کر آپ کو بتلاؤ، ہمارے خیال میں تو تم نے یقیناً کفر کیا ہے، میں آپ سے ملا اور آپ کو بتلایا، آپ نے فرمایا:
"لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ تین بار پڑھو، تین بار أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ پڑھو، اور اپنے بائیں طرف تین بار تھوک دو اور پھر ایسی بات نہ کہنا"

991 — أخبرنا أحمد بن سليمان قال : حدثنا مسكين بن بكير قال : حدثنا الأوزاعي قال : حدثني الزهري عن حميد بن عبد الرحمن عن أبي هريرة قال : قال رسول الله ﷺ من حلف منكم فقال (ه 63 ب) في حلفه باللات والعزّى فليقل : لا إله إلا الله ، ومن قال لصاحبه تعال أقامرك فليتصدق».

۹۹۱۔ ہم سے احمد بن سلیمان نے بواسطہ مسکین بن بکیر، اوزاعی، زہری، حمید بن عبدالرحمٰن بیان کیا کہ حضرت ابُوہریرہؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "تم میں سے جو شخص قسم اٹھائے، اور قسم میں یوں کہے مجھے لات وعُزّیٰ کی قسم، تو وہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ پڑھے اور جو شخص اپنے ساتھی سے کہے، آؤ میں تمہارے ساتھ جوا کھیلوں تو وہ صدقہ کرے"۔

992 — أخبرنا يونس بن عبد الأعلى قال : أخبرني ابن وهب قال أخبرني يونس عن ابن شهاب قال : أخبرني حميد بن عبد الرحمن عن أبي هريرة قال : قال رسول الله ﷺ : من حلف منكم فقال في حلفه: باللات والعزى فليقل : لا إله إلا الله ، ومن قال لصاحبه : تعالى أقامرك فليتصدق.

۹۹۲۔ ہم سے یونس بن عبدالاعلیٰ نے بواسطہ ابن وہب، یونس، ابن شہاب، حمید بن عبدالرحمٰن بیان کیا کہ حضرت ابُوہریرہؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، جس نے تم میں سے قسم اٹھائی، اور اپنی قسم میں کہا، مجھے لات وعُزّیٰ کی قسم، تو وہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ پڑھے اور جو شخص اپنے ساتھی سے کہے، آؤ میں تمہارے ساتھ جُوا کھیلوں، تو وہ صدقہ کرے،

ما يؤمر به المشرك أن يقول

993 — أخبرنا أحمد بن سليمان قال : حدثنا عبيد الله بن موسى عن اسرائيل عن منصور عن ربعي عن عمران بن حصين عن أبيه قال : أتى رسول الله ﷺ فقال : يامحمد عبد المطلب خير لقومك منك كان يطعمهم الكبد والسنام وأنت تنحرهم قال : فقال : ماشاء الله . فلما أراد أن ينصرف قال : ما أقول قال : قل: اللهم قني شر نفسي واعزم لي على رشد أمري . فانطلق ولم يكن أسلم ثم إنه أسلم فقال : يارسول الله إني كنت أتيتك فقلت : علمني فقلت : قل :

« اللهم قني شر نفسي واعزم لي على رشد امري فما أقول الآن حين أسلمت؟ قال: قل : اللهم قني شر نفسي واعزم لي على رشد أمري

اللهم اغفر لي ما أسررت وما أعلنت وما أخطأت وما عمدت (وما علمت) آ حـ وما جهلت »۔

مشرک کو کیا پڑھنے کا کہا جائے

۹۹۳— ہم سے احمد بن سلیمان نے بواسطہ عبید اللہ بن موسیٰ، اسرائیل، منصور، ربعی، عمران بن حصین بیان کیا کہ حضرت حصین نے کہا، میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور کہا، اے محمد! تم سے عبد المطلب اپنی قوم کے لیے بہتر تھے، وہ انہیں جگر اور کوہان کھلاتے تھے اور تم انہیں ذبح کرتے ہو (راوی نے) کہا آپ نے جو کچھ اللہ کو منظور تھا، فرمایا جب جانے کا ارادہ کیا تو کہا، میں کیا پڑھوں، آپ نے فرمایا، یوں کہو،

اَللّٰهُمَّ قِنِي شَرَّ نَفْسِي وَأَعْزِمْ لِي عَلَى رُشْدِ أَمْرِي (اے اللہ! مجھے میرے نفس کے شر سے بچا اور میرے کام کی بھلائی پر مجھے پختہ فرما)

پھر چلا گیا، اور مسلمان نہ ہوا پھر جب مسلمان ہوا تو کہا، اے اللہ تعالیٰ کے رسول! میں آپ کی خدمت میں حاضر ہوا تھا، میں نے کہا تھا مجھے کچھ سکھلائیں، آپ نے فرمایا تھا، یوں کہو۔

اَللّٰهُمَّ قِنِي شَرَّ نَفْسِي وَأَعْزِمْ لِي عَلَى رُشْدِ أَمْرِي

اب جب کہ میں مسلمان ہو چکا ہوں تو کیا پڑھوں؟ آپ نے فرمایا یہ دعا پڑھو۔

"اَللّٰهُمَّ قِنِي شَرَّ نَفْسِي وَأَعْزِمْ لِي عَلَى رُشْدِ أَمْرِي اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ وَمَا أَخْطَأْتُ وَمَا عَمَدْتُ وَمَا عَلِمْتُ وَمَا جَهِلْتُ" (اے اللہ! مجھے میرے نفس کے شر سے بچا اور میرے کام کی بھلائی پر مجھے پختہ فرما، اے اللہ! مجھے معاف فرما دیں، جو گناہ میں نے پوشیدہ، علانیہ، بھول کر، جان بوجھ کر، جانتے ہوئے یا جہالت میں کئے ہیں)

993 مكرر — أخبرنا أبو جعفر بن أبي سريج الرازي قال: أخبرني محمد بن سعيد وهو ابن سابق القزويني. قال: ثنا عمرو وهو ابن أبي قيس عن منصور عن ربعي بن حراش. عن عمران بن حصين عن أبيه. أنه أتى رسول الله ﷺ فقال: يا محمد كان عبد المطلب خيراً لقومك

منك ، كان يطعمهم الكبد والسنام ، وأنت تنحرهم ، فقال له ماشاء الله أن يقول ، ثم قال له : قل اللهم قني شر نفسي ، واعزم لي على رشد أمري ، قال : ثم أتاه وهو مسلم ، فقال : قلت لي ما قلت ، فكيف أقول الآن ، وأنا مسلم ؟ قال : قل : اللهم اغفر لي ما أسررت وما أعلنت ، وما أخطأت وما عمدت ، وما جهلت.

۹۹۳ــ (دیئے نمبر مکرر ہے) ہم سے ابوجعفر بن ابی سریج الرازی نے بواسطہ محمد بن سعید بن سابق القزوینی، عمرو بن ابی قیس، منصور، ربعی بن حراش، عمران بن حصین، بیان کیا کہ حضرت حصین رضی اللہ عنہ نے کہا، میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور کہا، اے محمد! تم سے عبدالمطلب اپنی قوم کے لیے اچھے تھے، وہ انہیں جگر اور کوہان کھلاتے تھے، اور آپ انہیں ذبح کرتے ہیں۔ اور جو اللہ تعالیٰ نے چاہا وہ آپ نے اسے فرمایا، پھر فرمایا، یوں کہو۔

اَللّٰهُمَّ قِنِيْ شَرَّ نَفْسِيْ، وَأَعْزِمْ لِيْ عَلٰى رُشْدِ أَمْرِيْ،

پھر جب وہ مسلمان ہو کر آپ کے پاس آئے اور کہا، آپ نے مجھے جو کچھ فرمایا تھا سو فرمایا تھا، اب جب کہ میں مسلمان ہوں کیا پڑھوں؟ آپ نے فرمایا، پڑھو،

"اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ مَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ وَمَا أَخْطَأْتُ وَمَا عَمَدْتُ وَمَا جَهِلْتُ"

994 ــ أخبرني زكريا بن يحي قال : حدثنا عثمان هو ابن أبي شيبة قال : حدثنا محمد بن بشر قال : حدثنا زكريا هو ابن أبي زائدة قال : حدثنا منصور بن المعتمر قال : حدثني ربعي بن حراش عن عمران بن حصين قال : جاء حصين إلى النبي ﷺ قبل أن يسلم فقال : (يامحمد كان عبد المطلب خيرا لقومك منك كان يطعمهم الكبد والسنام وأنت تنحرهم فقال) آ حـ له رسول الله ﷺ ماشاء الله أن يقول، ثم ان حصينا قال: يامحمد ماذا تأمرني أن أقول؟ قال: تقول: اللهم إني أعوذ بك من شر نفسي وأسألك أن تعزم لي على رشد أمري ثم ان حصينا أسلم بعد (٥ 1417) ... النبي ﷺ فقال: إني كنت سألتك المرة الأولى

واني أقول الآن ما تامرني أن أقول ؟ قال : قل : اللهم اغفر لي ما أسررت وما أعلنت وما أخطأت وما جهلت وما علمت.

۹۹۴ ــ ہم سے زکریا بن یحییٰ نے بواسطہ عثمان بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، زکریا بن ابی زائدہ، منصور بن المعتمر، ربعی بن حراش، عمران بن حصین بیان کیا کہ حصینؓ اسلام لانے سے پہلے نبی اکرم ﷺ کے پاس آئے اور کہا، اے محمد! تم سے عبدالمطلب اپنی قوم کے لیے بہتر تھے، وہ انہیں جگر اور کوہان کھلاتے تھے اور تم انہیں ذبح کرتے ہو، تو جو کچھ اللہ تعالیٰ نے چاہا، رسول اللہ ﷺ نے اُن سے فرمایا، پھر حصینؓ نے کہا، اے محمد! آپ مجھے کیا پڑھنے کا حکم فرماتے ہیں؟ آپ نے فرمایا، یوں کہو۔

"اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي وَأَسْأَلُكَ أَنْ تَعْزِمَ لِي عَلَىٰ رُشْدِ أَمْرِي"

پھر اس کے بعد حضرت حصینؓ اسلام لے آئے تو نبی اکرم ﷺ کے پاس آئے، اور کہا، میں نے آپ سے پہلی مرتبہ پوچھا تھا، اور اب جو کچھ آپ مجھے فرمائیں گے میں پڑھوں گا؟ آپ نے فرمایا، یوں کہو،

"اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ وَمَا أَخْطَأْتُ وَمَا جَهِلْتُ وَمَا عَلِمْتُ"

ما يقول إذا استراث الخبر

995 — أخبرني ابراهيم بن يعقوب قال : عبد الله بن محمد بن نفيل قال : حدثنا هشيم عن مغيرة عن الشعبي عن عائشة قالت : كان رسول الله ﷺ إذا استراث الخبر تمثّل بقافية طرفة : ويأتيك بالأخبار من لم تزود.

جب کوئی خبر لیٹ ہو جائے تو کیا دُعا پڑھے

۹۹۵ ــ ہم سے ابراہیم بن یعقوب نے بواسطہ عبداللہ بن محمد بن نفیل، ہشیم، مغیرہ، شعبی بیان کیا کہ ام المؤمنین حضرت عائشہؓ نے کہا، جب کسی خبر کے ملنے میں دیر ہو جاتی تو رسول اللہ ﷺ طرفہ

(شاعر) کا قافیہ پڑھتے،

وَيَأْتِيْكَ بِالْأَخْبَارِ مَنْ لَّمْ تُزَوِّدِ (اور تیرے پاس ایسا شخص خبریں لائے گا جسے تو نے توشہ نہیں دیا)

996 — أخبرنا عمر بن محمد بن الحسن بن التّل عن أبيه عن أبي عوانة عن ابراهيم بن مهاجر عن عامر عن عائشة قالت : كان رسول الله ﷺ إذا استراث الخبر (تمثل) آ ح ببيت طرفة : ويأتيك بالأخبار من لم تزود.

۹۹۶— ہم سے عمر بن محمد بن الحسن بن التّل نے بواسطہ اپنے والد، ابوعوانہ، ابراہیم بن مہاجر، عامر بیان کیا کہ ام المؤمنین حضرت عائشہؓ نے کہا، جب کوئی خبر لیٹ ہوجاتی تو رسول اللہ ﷺ طرفہ کا قافیہ پڑھتے، وَيَأْتِيْكَ بِالْأَخْبَارِ مَنْ لَّمْ تُزَوِّدِ

997 — أخبرنا علي بن حجر قال : حدثنا شريك عن المقدام بن شريح عن أبيه عن عائشة قيل لها : هل كان رسول الله ﷺ يتمثل بشيْ من الشعر ؟ قالت :

«كان يتمثل بشعر ابن رواحة ويأتيك بالأخبار من لم تزود».

۹۹۷— ہم سے علی بن حجر نے بواسطہ شریک، مقدام بن شریح، شریح، بیان کیا کہ ام المؤمنین حضرت عائشہؓ سے پوچھا گیا کیا رسول اللہ ﷺ شعر میں سے کچھ پڑھتے تھے؟ ام المؤمنینؓ نے کہا، آپ ابن رواحہ کا یہ شعر پڑھتے تھے،

وَيَأْتِيْكَ بِالْأَخْبَارِ مَنْ لَّمْ تُزَوِّدِ

998 — أخبرنا عبد الجبار بن العلا بن عبد الجبار العطار وعمران بن يزيد بن أبي جميل الدمشقي عن سفيان عن ابراهيم بن ميسرة عن عمرو بن الشريد عن أبيه قال أردفني النبي ﷺ خلفه فقال : هل معك من شعر أمية ؟ قلت : نعم قال : هيه وقال عمران : هات فانشدته بيتاً فلم يزل يقول : هيه ، حتّى أنشدته مائة بيت .

۹۹۸۔ ہم سے عبدالجبار بن عبدالعلاء بن عبدالجبار العطار اور عمران بن یزید بن ابی جمیل الدمشقی نے بواسطہ سفیان، ابراہیم بن میسرہ، عمرو بن الشرید بیان کیا کہ حضرت شریدؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے مجھے سواری پر اپنے پیچھے بٹھایا، اور فرمایا کیا تمہیں اُمیّہ کا کوئی شعر آتا ہے؟ میں نے عرض کیا، ہاں آپ نے فرمایا، سُناؤ، میں نے آپ کو ایک شعر سنایا، آپ فرماتے رہے، سناؤ، یہاں تک کہ میں نے آپ کو ایک سو شعر سنائے،

ذكر ما يقول الإنسان على ما يؤلمه من جسده

وذكر اختلاف الناقلين للخبر في ذلك :

٩٩٩ - أخبرنا هارون بن عبد الله قال : حدثني معن قال : حدثنا مالك عن يزيد بن خصيفة عن عمرو بن عبد الله بن كعب أن نافع بن جبير أخبره عن عثمان بن أبي العاصي قال : جاءني رسول الله ﷺ يعودني من وجع اشتدَّ بي فقال : امسح بيمينك سبع مرات وقل : أعوذ بعزة الله وقدرته من شر ما أجد، ففعلت فأذهب الله ما كان بي فلم أزل آمر به أهلي وغيرهم.

جسم میں جو چیز تکلیف دے اس پر کیا دُعا پڑھے

اور اس سلسلہ کی روایت میں راویوں کے اختلاف کا ذکر

۹۹۹۔ ہم سے ہارون بن عبداللہ نے بواسطہ معن، مالک، یزید بن خصیفہ، عمرو بن عبداللہ بن کعب، نافع بن جبیر بیان کیا کہ حضرت عثمان بن ابی العاصیؓ نے کہا، مجھے ایک سخت درد لاحق ہو گیا، رسول اللہ ﷺ میرے پاس میری عیادت کے لیے تشریف لائے، آپ نے فرمایا" دایاں ہاتھ سات بار (درد والی جگہ پر) پھیرو اور یہ دُعا پڑھو۔

أَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَ قُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا أَجِدُ

(میں اللہ تعالیٰ کی عزت اور قدرت کے ساتھ پناہ مانگتا ہوں اس تکلیف کے شر سے جو میں محسوس کرتا ہوں)

میں نے ایسا کیا، اللہ تعالیٰ نے میرا درد دور فرما دیا، تو میں یہ دُعا اپنے گھر والوں اور دوسرے

لوگوں کو بتاتا تھا،

1000 — أخبرنا علي بن حجر قال : حدثنا اسماعيل وأخبرنا أبو صالح محمد بن زنبور المكي قال : حدثنا اسماعيل بن جعفر قال : حدثنا يزيد بن خصيفة عن عمرو بن عبد الله بن كعب أن نافع (بن جبير) أخبره أن عثمان بن أبي العاصي قدم على رسول الله ﷺ وقد أخذه وجع قد (كاد) يبطله فذكر ذلك لرسول الله ﷺ فزعم أن رسول الله ﷺ قال : ضع يمينك على المكان الذي تشتكي فامسح به سبع مرات وقل : أعوذ بعزة الله وقدرته من شر ما أجد . في كل مسحة.

واللفظ لأبي صالح .

۱۰۰۰ — ہم سے علی بن حجر نے بواسطہ اسمٰعیل
اور ہم سے ابوُصالح محمد بن زنبور المکی نے بواسطہ اسمٰعیل بن جعفر، یزید بن خصیفہ، عمرو بن عبداللہ بن کعب، نافع بن جبیر بیان کیا کہ حضرت عثمان بن ابی العاصیؓ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے، انہیں ایک درد ہو رہا تھا، قریب تھا کہ وہ درد انہیں بیکار کر دے تو انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے اس کا ذکر کیا، ان کا غالب گمان یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اپنا دایاں ہاتھ درد کی جگہ پر رکھ کر سات بار پھیرو اور ہر بار یہ دُعا پڑھو۔

أَعُوذُ بِعِزَّةِ اللهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا أَجِدُ

یہ الفاظ حدیث ابوصالح کے ہیں۔

1001 — أخبرنا أحمد بن عمرو بن السرح قال : أخبرنا ابن وهب قال : أخبرنا يونس عن ابن شهاب قال : أخبرني نافع بن جبير عن عثمان بن أبي العاص الثقفي أنه شكا إلى رسول الله ﷺ وجعا يجده في جسده فقال له رسول الله ﷺ ضع يدك على الذي تألم من جسدك وقل : باسم الله ثلاثاً، وقل سبع مرات أعوذ بالله وقدرته من شر ما أجد وأحاذر.

۱۰۰۱ـــ ہم سے احمد بن عمرو بن السرح نے بواسطہ ابن وہب، یونس، ابن شہاب، نافع بن جبیر بیان کیا کہ حضرت عثمان بن ابی العاص الثقفی ؓ نے رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک درد کی شکایت کی جو وہ اپنے جسم میں محسوس کرتے تھے، رسول اللہ ﷺ نے اُن سے فرمایا "اپنے جسم کے درد والے حصہ پر اپنا ہاتھ رکھ کر تین بار بِسْمِ اللّٰہِ اور سات بار یہ دُعا پڑھو۔

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ (میں اللہ تعالیٰ اور اس کی قدرت کے ساتھ پناہ مانگتا ہوں

مَآ أَجِدُ وَأُحَاذِرُ ۔ اس چیز کے شر سے جسے میں محسوس کرتا ہوں اور گھبراتا ہوں)

1002 ــ أخبرنا ياسين بن عبد (418آ) الأحد بن الليث بن عاصم قال: أخبرنا جدي عن عثمان بن الحكم قال: اخبرني يونس عن ابن شهاب أن نافع بن جبير أخبره أن عثمان بن أبي العاصي شكى إلى رسول الله ﷺ وجعاً يجده وساق الحديث مرسلا.

۱۰۰۲ـــ ہم سے یٰسین بن عبد الاحد بن اللیث بن عاصم نے بواسطہ اپنے دادا، عثمان بن الحکم، یونس، ابن شہاب، نافع بن جبیر بیان کیا کہ حضرت عثمان بن ابی العاصی ؓ نے درد محسوس کیا تو اس کی شکایت رسول اللہ ﷺ سے کی۔ اور حدیث کو مرسل بیان کیا۔

ذكر ما كان جبريل يعوّذ به النبي ﷺ

1003 ــ أخبرنا محمد بن بشار قال: حدثنا عبد الرحمن قال: حدثنا سفيان عن عاصم عن زياد بن ثُويب عن أبي هريرة قال: جاء النبي ﷺ ثم ذكر كلمة معناها يعودني فقال: «الا أرقيك برقية رقاني بها جبريل؟ قلت: بلى بأبي وأمي قال: بسم الله أرقيك والله يشفيك من كل داء فيك من شر النفاثات في العقد ومن شر حاسد إذ حسد».

حضرت جبریل علیہ السلام نبی اکرم ﷺ کو کیا پڑھ کر دم کرتے تھے

۱۰۰۳ـــ ہم سے محمد بن بشار نے بواسطہ عبد الرحمٰن، سفیان، عاصم، زیاد بن ثویب بیان کیا کہ حضرت ابوہریرہ ؓ نے کہا، نبی اکرم ﷺ میری عیادت کے لیے تشریف لائے تو فرمایا "کیا میں تمہیں

ان الفاظ کے ساتھ دم کروں جن کے ساتھ جبریل نے مجھے دم کیا؟ میں نے عرض کیا، ہاں (کیجیے) آپ پر میرے ماں باپ فدا ہوں، آپ نے یہ پڑھا۔

"بِسْمِ اللّٰهِ أَرْقِيْكَ وَاللّٰهُ يَشْفِيْكَ مِنْ كُلِّ دَاءٍ فِيْكَ مِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ"	(اللہ تعالیٰ کے نام پر تمہیں دم کرتا ہوں، اور اللہ تعالیٰ تمہیں شفا دے گا، ہر بیماری سے جو تم میں ہے گرہوں میں پھونکنے والیوں کے شر اور حاسد کے شر سے جب وہ حسد کرے)

1004 — أخبرنا أبو عاصم خشيش بن أصرم النسائي قال : حدثنا عارم قال : حدثنا ثابت وهو ابن يزيد أبو زيد قال : حدثنا عاصم عن سلمان رجل من أهل الشام عن جنادة عن ابن الصامت قال : دخلت على النبي ﷺ غدوة وبه من الوجع ما يعلم الله شدته ثم دخلت عليه العشية وقد برأ فقال : ان جبريل رقاني برقية برئت ، أفلا أعلمكها يا ابن الصامت ؟ قلت : بلى قال باسم الله أرقيك من كل شيء يؤذيك من حسد كل حاسد وعين باسم الله يشفيك .

۱۰۰۴۔ ہم سے ابوعاصم خشیش بن اصرم نسائی نے بواسطہ عارم، ثابت بن یزید ابوزید، عاصم، سلمان، جنادہ بیان کیا کہ حضرت ابن الصامت نے کہا، میں نبی اکرم ﷺ کے پاس صبح کو حاضر ہوا، آپ کو درد تھا جس کی شدت اللہ تعالیٰ ہی جانتا ہے، پھر میں شام کو آپ کے پاس حاضر ہوا، تو آپ تندرست ہو چکے تھے، آپ نے فرمایا، جبریل نے مجھے ایک دم کیا تو میں تندرست ہو گیا، اے ابن الصامت کیا میں تمہیں وہ بتاؤں؟ میں نے کہا، ہاں، آپ نے فرمایا۔

"بِسْمِ اللّٰهِ أَرْقِيْكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُؤْذِيْكَ مِنْ حَسَدِ كُلِّ حَاسِدٍ وَعَيْنٍ بِاسْمِ اللّٰهِ يَشْفِيْكَ"	(اللہ تعالیٰ کے نام سے میں تجھے دم کرتا ہوں ہر اس چیز کے شر سے جو تجھے تکلیف دیتی ہے، ہر حاسد کے حسد اور نظر سے اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ، اللہ تعالیٰ تجھے شفا دیگا)

1005 — أخبرنا بشر بن هلال قال: حدثنا عبد الوارث عن عبد العزيز بن صهيب عن أبي نضرة عن أبي سعيد الخدري أن جبريل أتى النبي ﷺ فقال يامحمد اشتكيت؟ قال: نعم قال: باسم الله أرقيك (ق 64 ب) من كل شيْ يؤذيك، من شر كل نفس أو حاسد باسم الله أرقيك والله يشفيك.

۱۰۰۵— ہم سے بشر بن ہلال نے بواسطہ عبدالوارث، عبدالعزیز بن صہیب، ابونضرہ، حضرت ابوسعید الخدریؓ بیان کیا کہ جبریل علیہ السلام نبی اکرم ﷺ کے پاس حاضر ہوئے اور کہا، اے محمد! کیا تمہیں تکلیف ہے؟ آپ نے فرمایا، ہاں (جبریل علیہ السلام نے) کہا

بِسْمِ اللهِ أَرْقِيكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُّؤْذِيكَ، مِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ أَوْ حَاسِدٍ بِسْمِ اللهِ أَرْقِيكَ وَاللهُ يَشْفِيكَ۔

ذكر ما كان ابراهيم ﷺ يعوذ به اسماعيل (659ح) واسحق صلى الله عليهما وسلم

1006 — أخبرنا محمد بن بشار قال: حدثنا يزيد وأبو عامر قالا: حدثنا سفيان عن منصور عن المنهال عن سعيد بن جبير عن ابن عباس عن النبي ﷺ أنه كان يعوّذ الحسن والحسين: أعيذكما بكلمات الله التامة من كل شيطان وهامة ومن شر كل عين لامة. ويقول: هكذا كان أبي ابراهيم يعوذ اسماعيل واسحق.

حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام، حضرت اسمٰعیل اور حضرت اسحٰق علیہما الصلوٰۃ والسلام کو کیا پڑھ کر دم کرتے تھے

۱۰۰٦— ہم سے محمد بن بشار نے بواسطہ یزید اور ابوعامر، سفیان، منصور، منہال، سعید بن جبیر بیان کہ حضرت ابن عباسؓ نے کہا، نبی اکرم ﷺ حضرت حسنؓ اور حسینؓ کو یہ دم کرتے تھے۔

أُعِيذُكُمَا بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّةِ مِنْ

كُلِّ شَيْطٰنٍ وَّهَامَّةٍ وَمِنْ شَرِّ ہر شیطان اور تکلیف دینے والی چیز سے اور ہر بری نظر
كُلِّ عَيْنٍ لَّامَّةٍ، کے شر سے)
اور آپ فرماتے کہ اسی طرح ہمارے باپ ابراہیم (علیہ السلام) اسمٰعیل اور اسحٰق (علیہما السلام) کو دم کرتے تھے۔

ذكر ما كان النبي ﷺ يعوِّذ به الحسن والحسين

1007 — أخبرني محمد بن قدامة قال: حدثنا جرير عن منصور عن منهال بن عمرو عن سعيد بن جبير عن ابن عباس قال: كان رسول الله ﷺ يعوِّذ حسناً وحسيناً، أعيذكما بكلمات الله التَّامة من كل شيطان وهامَّة ومن كل عين لامَّة وكان يقول: كان أبوكما يعوذ به اسماعيل واسحق.

نبی اکرم ﷺ حضرت حسنؓ اور حسینؓ کو کیا دم کرتے تھے

۱۰۰۷۔۔۔ ہم سے محمد بن قدامہ نے بواسطہ جریر، منصور، منہال بن عمرو، سعید بن جبیر بیان کیا کہ حضرت ابن عباسؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ حضرت حسنؓ اور حسینؓ کو یہ پڑھ کر دم کرتے تھے،
أُعِيذُكُمَا بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ وَّهَامَّةٍ وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَّامَّةٍ"
اور آپ فرماتے تھے، تمہارے والد انہی الفاظ کے ساتھ حضرت اسمٰعیل اور اسحٰق (علیہما السلام) کو دم کرتے تھے۔

1008 — أخبرنا زكريا بن يحيى قال: حدثنا اسحق بن ابراهيم قال: أخبرنا جرير عن الأعمش عن المنهال بن عمرو عن عبد الله بن الحارث قال: كان رسول الله ﷺ يعوذ حسنا وحسيناً مرسلاً.

۱۰۰۸۔۔۔ ہم سے زکریا بن یحییٰ نے بواسطہ اسحٰق بن ابراہیم، جریر، اعمش، منہال بن عمرو بیان کیا کہ عبداللہ بن الحارثؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ حضرت حسنؓ اور حسینؓ کو دم فرمایا کرتے تھے ...... مرسلاً

ذكر ما كان النبي ﷺ يقرأ على نفسه إذا اشتكى

1009 — أخبرنا قتيبة بن سعيد عن مالك عن ابن شهاب عن عروة عن عائشة أن رسول الله ﷺ كان إذا اشتكى (١٠٥٠أ419) يقرأ على نفسه بالمعوذات وينفث فلما اشتدَّ وجعه كنت اقرأ عليه وأمسح عليه بيده رجاء بركتها.

نبی اکرم ﷺ جب بیمار ہوتے تو اپنے آپ پر کیا پڑھتے تھے

۱۰۰۹— ہم سے قتیبہ بن سعید نے بواسطہ مالک، ابن شہاب، عروہ ام المومنین حضرت عائشہؓ بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ جب بیمار ہوتے تو اپنے آپ پر معوذات (سورۃ فلق اور الناس) پڑھکر پھونکتے، اور جب درد سخت ہو جاتی تو میں آپ پر پڑھتی اور اس جگہ اپنا ہاتھ پھیرتی، اس کی برکت کی امید کرتے ہوئے۔

ذكر ما كان النبي ﷺ يعوِّذ به أهله

1010 — أخبرنا عمرو بن علي قال: حدثنا يحي قال: حدثنا سفيان قال حدثنا سليمان عن مسلم عن مسروق عن عائشة أن رسول الله ﷺ كان يعوِّذ بعض أهله يمسح بيده ويقول: اللهم ربَّ الناس أذهب البأس، واشف أنت الشافي، لا شفاء إلا شفاؤك شفاءً لا يغادر سقماً.

قال سفيان: حدثته منصوراً فحدثني عن ابراهيم عن مسروق عن عائشة بنحوه.

نبی اکرم ﷺ اپنے گھر والوں پر کیا دم کرتے تھے

۱۰۱۰— ہم سے عمرو بن علی نے بواسطہ یحیٰی، سفیان، سلیمان، مسلم، مسروق بیان کیا کہ ام المومنین حضرت عائشہؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ اپنے بعض گھر والوں کو دم کر کے اور اپنا دستِ مبارک پھیرتے اور یہ دعا پڑھتے۔

اَللّٰهُمَّ رَبَّ النَّاسِ أَذْهِبِ الْبَاسَ وَاشْفِ أَنْتَ الشَّافِي، لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا۔ (اے اللہ! لوگوں کے پروردگار! تکلیف دور فرما اور شفاء عطا فرما۔ آپ ہی شفاء دینے والے ہیں، شفاء آپ ہی کی ہے۔ ایسی شفاء عطا فرما جو بیماری کو باقی نہ چھوڑے)

سفیان نے کہا، میں نے یہ روایت منصور سے بیان کی تو انہوں نے مجھ سے بواسطہ ابراہیم مسروق، ام المومنین حضرت عائشہؓ سے اسی طرح روایت بیان کی۔

ذكر الاختلاف على منصور في هذا الحديث :

1011 — أخبرني محمد بن قدامة قال : حدثنا جرير عن منصور عن أبي الضحى عن مسروق عن عائشة قالت : كان رسول الله ﷺ إذا أتى المريض يدعو له : أذهب البأس رب النَّاس واشف أنت الشافي لا شفاء إلا شفاؤك شفاءً لا يغادر سقما.

اس روایت میں منصور پر اختلاف کا ذکر۔

۱۰۱۱— ہم سے محمد بن قدامہ نے بواسطہ جریر، منصور، ابوالضحیٰ، مسروق بیان کیا کہ ام المومنین حضرت عائشہؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ جب کسی مریض کے پاس تشریف لاتے تو اس کے لیے یہ دعا کرتے۔ أَذْهِبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ أَنْتَ الشَّافِي لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا۔

1012 — أخبرني ابراهيم بن يعقوب قال : حدثنا أبو النعمان قال : حدثنا أبو عوانة عن منصور عن ابراهيم عن مسروق عن عائشة (رضي الله عنها) ح ب قالت : كان رسول الله ﷺ إذا أُتي بمريض أو أتى مريضاً قال : أذهب البأس ربَّ الناس واشف أنت الشافي لاشفاء إلا شفاؤك شفاء لا يغادر سقما.

۱۰۱۲— ہم سے ابراہیم بن یعقوب نے بواسطہ ابوالنعمان، ابوعوانہ، منصور، ابراہیم، مسروق بیان کیا کہ ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا، رسول اللہ ﷺ کے پاس جب کوئی مریض لایا جاتا یا آپ کسی مریض کے پاس تشریف لے جاتے تو یہ دعا پڑھتے۔

أَذْهِبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ أَنْتَ الشَّافِي لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا"

1013 — أخبرنا عقبة بن قبيصة بن عقبة قال : حدثني أبي قال : حدثنا ورقاء عن منصور عن ابراهيم عن مسروق عن عائشة أن النبي ﷺ كان إذا عاد مريضا قال : أذهب البأس ربّ الناس واشف أنت الشافي لا شفاء الا شفاؤك شفاء لا يغادر سقما.

۱۰۱۳— ہم سے عقبہ بن قبیصہ بن عقبہ نے بواسطہ اپنے والد، ورقاء، منصور، ابراہیم، مسروق بیان کیا کہ ام المؤمنین حضرت عائشہؓ نے کہا، نبی اکرم ﷺ جب کسی مریض کی عیادت فرماتے تو یہ دُعا پڑھتے۔

"أَذْهِبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ أَنْتَ الشَّافِي لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا"

1014 — أخبرنا عبدة بن عبد الله الصفار قال : حدثنا يحيَ بن آدم قال : حدثنا اسرائيل .

(و) آ ح أخبرنا أحمد بن سليمان والقسم بن زكريا بن دينار قالا : حدثنا عبيد الله بن موسَى عن اسرائيل عن منصور عن ابراهيم ومسلم بن صبيح عن مسروق عن عائشة (رضي الله عنها) ح ب قالت : كان النبي ﷺ إذا عوَّذ أحداً ، وقال عبدة : مريضاً قال : أذهب البأس رب الناس واشف أنت الشافي لا شفاء إلا شفاؤك شفاء لا يغادر سقما.

۱۰۱۴— ہم سے عبدۃ بن عبداللہ الصفار نے بواسطہ یحییٰ بن آدم، اسرائیل،

اور ہم سے احمد بن سلیمان اور قسم بن زکریا بن دینار نے بواسطہ عبیداللہ بن موسیٰ، اسرائیل، منصور، ابراہیم اور مسلم بن صبیح، مسروق بیان کیا کہ ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا، نبی اکرم ﷺ جب کسی کو" اور عبدہ کی روایت میں ہے کہ جب کسی مریض کو" دم فرماتے تو یہ پڑھتے،

"أَذْهِبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ أَنْتَ الشَّافِي لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا"

أين يمسح من المريض وبما يعوّذ به

1015 — أخبرنا محمد بن عبد الله بن عبد الحكم قال : حدثنا خالد بن نزار قال ؛ أخبرنا نافع : وأخبرنا عبد الرحمن بن عبد الله بن عبد الحكم قال : حدثنا الخصيب بن ناصح قال : حدثنا نافع بن عمر الجمحي عن ابن أبي مليكة عن عائشة قالت : كنت أمسح صدر رسول الله ﷺ بيدي ، وقال محمد : على صدر رسول الله ﷺ وأقول : اكشف البأس رب الناس أنت الطبيب وأنت الشافي قالت: وهو يقول : ألحقني بالرفيق . ألحقني بالرفيق.

مریض کو کہاں ہاتھ پھیرا جائے اور کیا پڑھ کر دم کیا جائے

۱۰۱۵ — ہم سے محمد بن عبداللہ بن عبدالحکم نے بواسطہ خالد بن نزار ، نافع ، اور ہم سے عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن عبدالحکم نے بواسطہ ، خصیب بن ناصح ، نافع بن عمر الجمحی ، ابن ابی ملیکہ بیان کیا کہ ام المؤمنین حضرت عائشہؓ نے کہا ، میں رسول اللہ ﷺ کے سینۂ اطہر پر اپنا ہاتھ پھیرتی تھی اور یہ دُعا پڑھتی تھی ۔

أَكْشِفِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ أَنْتَ الطَّبِيْبُ وَأَنْتَ الشَّافِيْ (لوگوں کے پروردگار ! تکلیف دُور فرما ، آپ ہی طبیب اور آپ ہی شفا دینے والے ہیں)

ام المؤمنین نے کہا اور آپ یہ فرما رہے تھے ۔

أَلْحِقْنِيْ بِالرَّفِيْقِ أَلْحِقْنِيْ بِالرَّفِيْقِ (اے اللہ ! مجھے دوست سے ملا دے مجھے دوست سے ملا دے)

بأي اليدين يمسح المريض ؟

1016 — أخبرنا عمران بن موسى قال : حدثنا عبد الواحد بن زياد عن الأعمش عن أبي الضحى عن مسروق قال : قالت عائشة (رضي الله عنها) : حـ ب كان رسول الله ﷺ إذا اشتكى أحد من أهله (ہ 420 آ) لا مسحه بيمينه أذهب البأس ربّ الناس اشف أنت الشافي

شفاء الا شفاؤك شفاء لا يغادر سقما

مریض پر کونسا ہاتھ پھیرا جائے

۱۰۱۶۔ ہم سے عمران بن موسیٰ نے بواسطہ عبدالواحد بن زیاد، اعمش، ابوالضحیٰ، مسروق، بیان کیا کہ ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا، رسول اللہ ﷺ کے گھر والوں میں سے جب کوئی بیمار ہوتا آپ اس پر دایاں ہاتھ پھیرتے (اور یہ دعا پڑھتے)

"أَذْهِبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ إِشْفِ، أَنْتَ الشَّافِيْ لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَماً"

1017 — أخبرنا يونس بن عبد الأعلى قال : حدثنا عبد الله بن وهب قال : حدثني داوود بن عبد الرحمن عن عمرو بن يحيى المازني عن يوسف بن محمد بن ثابت بن قيس بن شماس عن أبيه عن جده عن رسول الله ﷺ أنه دخل عليه فقال : اكشف البأس ربَّ الناس عن ثابت بن قيس بن شماس ثم أخذ تراباً من بُطحان فجعله في قدح فيه ماء (فصبَّه) عليه .

۱۰۱۷۔ ہم سے یونس بن عبدالاعلیٰ نے بواسطہ عبداللہ بن وہب، داؤد بن عبدالرحمٰن، عمرو بن یحییٰ المازنی، یوسف بن محمد بن ثابت بن قیس بن شماس، محمد بن ثابت، ثابت بن قیس بن شماس بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ میرے پاس تشریف لائے تو فرمایا:

"اَكْشِفِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ عَنْ ثَابِتِ بْنِ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ" (لوگوں کے پروردگار! ثابت بن قیس بن شماس سے تکلیف دور فرمادے)

پھر آپ نے بطحان جگہ کی مٹی لی اسے پیالے میں ڈالا جس میں پانی تھا، پھر اسے مجھ پر ڈال دیا۔

خالفه ابن جريج :

1018 — أخبرنا علي بن سهل قال : حدثنا حجاج قال ابن جريج أخبرنا عمرو بن يحيى بن عمارة قال أخبرني يوسف بن محمد بن ثابت بن

قيس بن شماس أن النبي ﷺ أتى ثابت بن قيس. مرسلا.

ابن جریج نے اس سے قدرے مختلف روایت بیان کی ہے۔

۱۰۱۸— ہم سے علی بن سہیل نے بواسطہ حجاج، ابن جریج، عمرو بن یحییٰ بن عمارہ بیان کیا کہ یوسف بن محمد بن ثابت بن قیس بن شماس نے کہا، نبی اکرم ﷺ ثابت بن قیس کے پاس تشریف لائے.... اور آگے مرسلاً روایت بیان کی۔

ذكر رقية رسول الله ﷺ

واختلاف ألفاظ الناقلين للخبر في ذلك

1019 — أخبرنا اسحق بن ابراهيم قال: حدثنا أبو معاوية قال: حدثنا هشام بن عروة عن أبيه عن عائشة قالت: كان رسول الله ﷺ يعوِّذ فيقول: امسح البأس رب الناس لا شفاء الا شفاؤك. اشف شفاء لا يغادر سقما.

رسول اللہ ﷺ کے دم کا ذکر

اور اس سلسلہ کی حدیث میں راویوں کے لفظی اختلاف کا ذکر

۱۰۱۹— ہم سے اسحٰق بن ابراہیم نے بواسطہ ابو معاویہ، ہشام بن عروہ، عروہ بیان کیا کہ ام المؤمنین حضرت عائشہؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ دم فرماتے تھے تو یہ دعا پڑھتے۔

"إِمْسَحِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاءُكَ إِشْفِ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا"

1020 — أخبرنا علي بن خشرم قال: أخبرنا عيسى عن هشام بن عروة عن أبيه عن عائشة قالت: كان رسول الله ﷺ يرقي: امسح البأس رب الناس بيدك الشفاء لا كاشف له الا أنت.

۱۰۲۰— ہم سے علی بن خشرم نے بواسطہ عیسیٰ، ہشام بن عروہ، عروہ بیان کیا کہ ام المؤمنین حضرت عائشہؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ یہ دم فرمایا کرتے تھے۔

إِمْسَحِ الْبَأْسَ رَبَّ النَّاسِ بِيَدِكَ الشِّفَاءُ لَا كَاشِفَ لَهُ إِلَّا أَنْتَ

(لوگوں کے پروردگار! تکلیف دور فرما، آپ کے قبضہ میں شفا ہے، (بیماری کو) دور کرنے والا آپ کے سوا کوئی نہیں)

1021 — أخبرنا محمد بن بشار قال: حدثنا عبد الرحمن قال: حدثنا معاوية بن صالح عن أزهر بن سعيد عن عبد الرحمن بن السايب بن أخي ميمونة أن ميمونة قالت لي: يا ابن أخي ألا أرقيك برقية رسول الله ﷺ ؟ قلت: بلى قالت: باسم الله أرقيك والله يشفيك من كل داء فيك. أذهب البأس رب الناس واشف (و) آ أنت الشافي. لا شافي الا أنت.

۱۰۲۱— ہم سے محمد بن بشار نے بواسطہ عبدالرحمٰن، معاویہ بن صالح، ازہر بن سعید، عبدالرحمٰن بن السائب بن اخی میمونہ بیان کیا کہ ام المؤمنین حضرت میمونہؓ نے مجھے کہا، اے بھتیجے! کیا میں تجھے رسول اللہ ﷺ کے دم کے ساتھ دم کروں؟ میں نے کہا ہاں، انہوں نے پڑھا۔

بِاسْمِ اللّٰهِ أَرْقِيكَ وَاللّٰهُ يَشْفِيكَ مِنْ كُلِّ دَاءٍ فِيكَ أَذْهِبِ الْبَأْسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ أَنْتَ الشَّافِي لَا شَافِيَ إِلَّا أَنْتَ "

(اللہ تعالیٰ کے نام سے میں تمہیں دم کرتی ہوں اللہ تعالیٰ تمہیں شفا دے گا ہر بیماری سے جو تم میں ہے، لوگوں کے پروردگار! تکلیف دور فرما اور شفا عطا فرما، آپ ہی شفا دینے والے ہیں آپ کے بغیر کوئی شفا دینے والا نہیں)

1022 — أخبرنا قتيبة بن سعيد قال: حدثنا عبد الوارث عن عبد العزيز بن صهيب قال: دخلت أنا وثابت البناني على أنس بن مالك فقال ثابت: يا أبا حمزة اشتكيت فقال: ألا أرقيك برقية رسول الله ﷺ ؟ قلت: بلى قال: اللهم رب الناس أذهب البأس أشف انت الشافي لا شافي الا أنت، شفاء لا يغادر سقما.

۱۰۲۲— ہم سے قتیبہ بن سعید نے عبدالوارث سے بیان کیا کہ عبدالعزیز بن صہیب نے کہا، میں اور ثابت البنانی، حضرت انس بن مالکؓ کے پاس گئے، ثابت نے کہا: اے ابو حمزہ! مجھے تکلیف ہے، انہوں نے کہا، کیا میں تجھے رسول اللہ ﷺ کے دم کے ساتھ دم کروں [illegible] نے کہا ہاں

انہوں نے یہ پڑھا ۔

«اَللّٰھُمَّ رَبَّ النَّاسِ أَذْھِبِ الْبَاسَ اِشْفِ أَنْتَ الشَّافِيْ لَا شَافِيَ إِلَّا أَنْتَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَماً»

1023 — أخبرنا عبيد الله بن سعيد أبو قدامة السرخسي قال: حدثنا سفيان عن عبد ربه وهو ابن سعيد عن عمرة عن عائشة ان رسول الله ﷺ كان يقول للمريض، هكذا بريقه على الأرض باصبعه ويقول: باسم الله تربة أرضنا بريق بعضنا يشفى بها سقيمنا باذن ربنا.

قال لنا أبو عبد الرحمن: لا نعلم أحدا روى هذا الحديث الا ابن عيينة.

۱۰۲۳۔ ہم سے عبید اللہ بن سعید ابو قدامہ السرخسی نے بواسطہ سفیان، عبدربہ بن سعید، عمرہ بیان کیا کہ ام المومنین حضرت عائشہؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ مریض کے لیے یہ دعا پڑھتے تھے، اس طرح اپنا لعاب مبارک زمین پر (پھینک کر) اپنی انگلی سے (رکھتے) اور یہ دعا پڑھتے۔

«بِسْمِ اللّٰهِ تُرْبَةُ أَرْضِنَا بِرِيْقِ بَعْضِنَا يُشْفٰى بِهَا سَقِيْمُنَا بِإِذْنِ رَبِّنَا» (اللہ تعالیٰ کے نام سے ہماری زمین کی مٹی ہم میں سے بعض کے لعاب کے ساتھ ہمارے مریض کو شفا دیتی ہے ہمارے پروردگار کی اجازت سے)

ہم ابو عبدالرحمٰن نے کہا، ہمیں معلوم نہیں کہ یہ حدیث ابن عیینہ کے علاوہ کسی نے بیان کی ہو۔

ما يقول على الحريق

1024 — أخبرنا اسماعيل بن مسعود قال: حدثنا خالد عن شعبة عن سماك عن محمد بن حاطب قال: تناولت قدراً فأصاب كفي من مائها فاحترق ظهر كفي فانطلقت بي أمي الى النبي ﷺ فقال: «أذهب البأس رب الناس وأحسبه (ه 65 ب) قال: واشف أنت الشافي ويتفل».

جلنے والے پر کیا دم پڑھے

۱۰۲۴۔ ہم سے اسمٰعیل بن مسعود نے بواسطہ خالد، شعبہ، سماک بیان کیا کہ محمد بن حاطب نے کہا، میں نے ہنڈیا پکڑی تو اس کا پانی میرے ہاتھ پر پڑ گیا، میرا ہاتھ اُوپر سے جل گیا تو میری والدہ مجھے نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں لے گئی، آپ یہ دُعا پڑھتے۔
"أَذْهِبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ، وَاشْفِ أَنْتَ الشَّافِي" اور تھوکتے۔

خالفه زكريا بن أبي زائدة ومسعر (٥ 421 آ) :

1025 — أخبرنا عبدة بن عبد الله عن محمد بن بشر قال : حدثنا زكريا بن أبي زائدة عن سماك بن حرب عن محمد بن حاطب قال : تناولت قدراً كانت لي فاحترقت يدي فانطلقت بي أمي إلى رجل جالس فقالت له : يارسول الله فقال : لبيك وسعديك ثم أدنتني منه فجعل يتفل ويتكلم بكلام ما أدري ماهو فسألت أمي بعد ذلك ما كان يقول قالت : كان يقول : أذهب البأس رب الناس اشف أنت الشافي لا شافي الا أنت.

زکریا بن ابی زائدہ اور مسعر نے اس سے قدرے مختلف روایت بیان کی ہے۔

۱۰۲۵۔ ہم سے عبدۃ بن عبداللہ نے بواسطہ محمد بن بشر، زکریا بن ابی زائدہ، سماک بن حرب، بیان کیا کہ محمد بن حاطبؓ نے کہا، میں نے اپنی ایک ہنڈیا پکڑی تو میرا ہاتھ جل گیا، میری والدہ مجھے ایک شخص کے پاس لے گئی جو بیٹھا ہُوا تھا، (میری والدہ نے) اُس سے کہا، اے اللہ تعالیٰ کے رسول! انہوں نے فرمایا لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ (میری والدہ نے) مجھے ان کے قریب کر دیا، انہوں نے تھوکنا اور کچھ کلام پڑھنی شروع کر دی مجھے سمجھ نہ آئی، اس کے بعد میں نے اپنی والدہ سے پوچھا کہ وہ کیا پڑھتے تھے، میری والدہ نے کہا وہ یہ دُعا پڑھتے تھے۔
"أَذْهِبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ إِشْفِ أَنْتَ الشَّافِي لَا شَافِيَ إِلَّا أَنْتَ"

1026 — أخبرنا أحمد بن سليمان قال : حدثنا جعفر بن عون

قال: قال مسعر: أخبرنا عن سماك عن محمد بن حاطب قال: صنعت أمي مرقة فاهراقت على يدي فذهبت بي أمي إلى رسول الله ﷺ فقال كلاما لم أحفظه فسألتها عنه في إمارة عثمان ما قال فقالت: قال: «أذهب البأس ربّ الناس واشف أنت الشافي».

۱۰۲۶— ہم سے احمد بن سلیمان نے بواسطہ جعفر بن عون، مسعر، سماک، بیان کیا کہ محمد بن حاطب نے کہا میری والدہ نے سالن پکایا تو وہ ان سے میرے ہاتھ پر گر گیا، میری والدہ مجھے لیکر رسول اللہ ﷺ کے پاس گئیں، آپ نے کچھ کلام پڑھی جسے میں یاد نہ کر سکا، پھر میں نے اُن (اپنی والدہ) سے اس کلام کے بارہ میں حضرت عثمانؓ کی خلافت کے زمانہ میں پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ آپ نے یہ کلام پڑھی تھی۔
"أَذْهِبِ الْبَأْسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ أَنْتَ الشَّافِي"

ما يقول على الملدوغ

وذكر الاختلاف على أبي بشر جعفر بن اياس في ذلك:

1027 — أخبرنا أحمد بن سليمان قال: حدثنا يعلى قال: حدثنا الأعمش عن جعفر بن اياس عن أبي نضرة عن أبي سعيد قال: بعثنا رسول الله ﷺ ثلاثين رجلاً فنزلنا بقوم ليلاً فأبوا أن يضيفونا فنزلنا ناحية فلدغ سيدهم فأتونا فقالوا: فيكم أحد يرقي؟ قلنا: نعم قالوا: فانطلق قلنا لا إلا أن تجعلوا لنا جعلا أيتم أن تضيفونا فجعلوا لنا ثلاثين شاة فانطلقت معهم فجعلت أقرأ فاتحة الكتاب وأمسح المكان الذي لدغ حتّى برأ فأعطونا الغنم فقلت: والله لا نأكلها ما أدري ما الرقى ولا أحسن الرقى فلما قدمنا (المدينة) حـ ب أتينا رسول الله ﷺ فأخبرناه فقال: وما أدراك أنها رقية وما علمك أنها رقية؟ نعم فكلوها واضربوا لي معكم بسهم.

جسے زہریلے جانور نے ڈسا ہو اُس پر کیا پڑھ کر دم کرے

اور اس سلسلہ میں ابوبشر جعفر بن ایاس پر اختلاف کا ذکر۔

۱۰۲۷— ہم سے احمد بن سلیمان نے بواسطہ لعلی، اعمش، جعفر بن ایاس، ابونضرہ بیان کیا کہ حضرت ابوسعیدؓ

نے کہا، ہم تیس ۳۰ آدمیوں کو رسول اللہ ﷺ نے کہیں بھیجا، رات کو ہم ایک قبیلہ کے پاس پہنچے، انہوں نے ہماری مہمان نوازی کرنے سے انکار کر دیا تو ہم (پاس ہی بستی کے) کنارہ پر ٹھہر گئے ان کے سردار کو (کسی زہریلے جانور نے) ڈس لیا، وہ ہمارے پاس آکر کہنے لگے۔ تم میں کوئی دم کرنے والا ہے؟ ہم نے کہا، ہاں!۔ انہوں نے کہا چلو، ہم نے کہا نہیں ہاں اگر تم ہمارے لیے شکرانہ مقرر کرو۔ کیونکہ تم نے ہماری مہمان نوازی سے انکار کیا تھا، انہوں نے ہمارے لیے تیس ۳۰ بکریاں مقرر کیں، میں اُن کے ساتھ چلا گیا، میں سورۃ فاتحہ پڑھتا اور ڈنک کی جگہ ہاتھ پھیرتا رہا، یہاں تک کہ وہ تندرست ہو گیا، انہوں نے ہمیں بکریاں دے دیں، میں نے کہا خدا کی قسم ہم یہ نہیں کھائیں گے مجھے معلوم نہیں دم کیا ہے اور نہ میں اچھی طرح دم کر سکتا تھا، پھر جب ہم مدینہ منورہ پہنچے تو رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے، ہم نے آپ کو یہ واقعہ بتایا، آپ نے فرمایا "تمہیں کیسے معلوم ہُوا اور تمہیں کس نے بتایا کہ یہ دم ہے؟ ہاں کھاؤ اور اپنے ساتھ میرا حصّہ بھی رکھو"

1028 — أخبرنا محمد بن بشار قال: حدثنا محمد وذكر كلمة معناها حدثنا شعبة عن أبي بشر عن أبي المتوكل عن أبي سعيد أن ناسا من أصحاب رسول الله ﷺ أتوا حياً من أحياء العرب فلم يقروهم فبيناهم كذلك إذ لدغ سيد أولئك فقال: **هل فيكم دواء أوراقٍ؟** (فقالوا): انكم لم تقرونا . فلا نفعل حتّى تجعلوا لنا جعلا . فجعلوا لهم قطيعا من الشاء فجعل يقرأ بأم القرآن ويجمع بزاقه وينفث فبرأ الرجل فأتوا بالشاء فقالوا : لا تأخذها حتّى نسأل رسول الله ﷺ فسألوا رسول الله ﷺ فضحك فقال : ما يدريك أنها رقية خذوها واضربوا لي فيها بسهم

۱۰۲۸— ہم سے محمد بن بشار نے بواسطہ محمد، شعبہ، ابُو بشر، ابوالمتوکل، بیان کیا کہ حضرت ابُوسعید خدریؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ کے صحابہؓ میں سے کچھ لوگ عرب کے قبیلوں میں سے ایک قبیلہ کے پاس آئے تو انہوں نے اُن کی مہمان نوازی نہ کی، وہ اسی طرح (بھوکے) تھے کہ اُن کے سردار کو کسی زہریلے جانور نے ڈس لیا، ان کے ایک آدمی نے آکر کہا، کیا تمہارے پاس کوئی دوا ہے یا تم میں کوئی دم کرنے والا ہے؟ (صحابہؓ نے) کہا، تم نے ہماری مہمان نوازی نہیں کی، تو ہم (دم) نہیں کریں گے جب

جب تم ہمارے لیے شکرانہ مقرر نہ کرو، تو انہوں نے بکریوں کا ایک ریوڑ مقرر کیا، (انہیں سے ایک شخص نے) سورۃ فاتحہ پڑھکر اپنا تھوک جمع کرکے (ڈنک کی جگہ پر) تھوکنا شروع کر دیا، وہ ٹھیک ہو گیا، وہ بکریاں لے آئے، صحابہؓ نے کہا یہ نہ لو (کھاؤ) یہاں تک کہ ہم رسول اللہ ﷺ سے پوچھ لیں، پھر انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا، آپ ہنس پڑے اور فرمایا، تمہیں کس نے بتایا کہ یہ دم ہے لے لو اور اس میں میرا حصہ بھی رکھو"

1029 — أخبرني زياد بن أيوب أبو هاشم دلّويه قال : حدثنا هشيم قال : أخبرنا أبو بشر عن أبي المتوكل عن أبي سعيد الخدري أن ناسا من أصحاب رسول الله ﷺ كانوا في سفر فمروا بحي من أحياء العرب فاستضافوهم فأبوا أن يضيفوهم فعرض للإنسان منهم في عقله أو لدغ فقالوا لأصحاب رسول الله ﷺ : هل فيكم من راقٍ ؟ فقال : رجل منهم : نعم أنا فأتى (ہ 422 آ) صاحبهم فرقاه بفاتحة الكتاب فبرأ فأعطَى قطيعاً من غنم فأبى أن يقبله حتَّى أتَى النبي ﷺ فذكر ذلك له فقال : يارسول الله والذي بعثك بالحق ما رقيته الا بفاتحة الكتاب ، فضحك (وقال) آ حہ ما يدريك أنها رقية ثم قال : خذوا الغنم واضربوا لي معكم بسهم .

۱۰۲۹ — مجھ سے زیادہ بن ایوب ابوہاشم دلویہ نے بواسطہ ہشیم، ابوالبشر، ابوالمتوکل بیان کیا کہ حضرت ابوسعید خدریؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ کے صحابہؓ میں سے کچھ لوگ ایک سفر پر تھے، عرب کے قبائل میں سے ایک قبیلہ پر گذرے، اُن سے مہمان نوازی طلب کی، انہوں نے ان کی مہمان نوازی سے انکار کر دیا، اُن (قبیلہ والوں) میں سے ایک شخص کی عقل میں فتور آگیا یا اُسے کسی زہریلے سانپ نے ڈس لیا تو انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے صحابہؓ سے کہا، کیا تم میں کوئی دم کرنے والا ہے؟ اُن میں سے ایک شخص نے کہا، ہاں میں ہوں، وہ ان کے آدمی کے پاس آیا، سورۃ فاتحہ پڑھ کر دم کیا، وہ شخص تندرست ہو گیا تو اُس نے بکریوں کا ایک ریوڑ دیا، اُس شخص نے لینے سے انکار کر دیا، یہاں تک کہ نبی اکرم ﷺ کے پاس آیا۔ یہ بات آپ سے بیان کی، اُس نے کہا، اے اللہ تعالیٰ کے رسول!

اُس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ مبعوث فرمایا ہے، میں نے اس پر صرف سورۃ فاتحہ پڑھ کر دم کیا تھا، آپ ہنس پڑے اور فرمایا "تمہیں کس نے بتایا کہ یہ دم ہے" پھر آپ نے فرمایا "بکریاں لے لو اور اپنے ساتھ میرا حصہ بھی مقرر کرو۔"

1030 — أخبرني زياد بن أيوب قال : حدثنا أبو معاوية ويعلى ومحمد قالوا : حدثنا الأعمش عن جعفر بن اياس عن أبي نضرة عن أبي سعيد عن النبي ﷺ بنحوه.

۱۰۳۰— مجھ سے زیاد بن ایوب نے بواسطہ ابو معاویہ اور یعلی اور محمد، اعمش، جعفر بن ایاس، ابو نضرہ بیان کیا کہ حضرت ابو سعیدؓ نے نبی اکرم ﷺ سے مذکورہ حدیث کی مانند بیان کیا۔

ما يقول على البثرة وما يضع عليها

1031 — أخبرنا الحسن بن محمد الزعفراني عن حجاج قال : حدثنا ابن جريج (أخبرنا) ب حـ عمرو بن يحي قال : حدثتني مريم بنت اياس عن بعض أزواج النبي ﷺ أن النبي ﷺ قال : عندك ذريرة فقالت : نعم فدعا بها فوضعها على بثرة بين اصبعين من أصابع رجله ثم قال : اللهم مطفئ الكبير ومكبر الصغير أطفئها عني فطفئت.

پھنسی پر کیا دم پڑھے اور اس پر کیا رکھے

۱۰۳۱— ہم سے حسن بن محمد الزعفرانی نے بواسطہ حجاج، ابن جریج، عمرو بن یحیی، مریم بنت ایاس نبی اکرم ﷺ کی ایک بیوی، بیان کیا کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا "کیا تمہارے پاس ذریرہ خوشبو ہے۔ انہوں نے کہا، ہاں آپ نے وہ منگوائی اور اسے اپنے پاؤں مبارک کی دو انگلیوں کی درمیان پھنسی پر رکھا، پھر یہ دُعا پڑھی۔

اَللّٰهُمَّ مُطْفِئَ الْكَبِيْرِ وَمُكَبِّرَ الصَّغِيْرِ أَطْفِئْهَا عَنِّيْ (اے اللہ! بڑی تکلیف کو ختم کرنے والے اور چھوٹی کو بڑی کرنے والے اس تکلیف کو مجھ سے ختم کر دے)

پھر وہ ختم ہو گئی۔

ما يقرأ على المعتوه

1032 ــ أخبرنا عمرو بن علي قال : حدثنا محمد بن جعفر قال : حدثنا شعبة عن عبد الله بن أبي السفر عن الشعبي عن خارجة بن الصلت عن عمه قال : أقبلنا من عند النبي ﷺ فأتينا على حيٍ من العرب فقالوا : هل عندكم دواء أو رقية فإن عندنا معتوها في القيود فجاؤا بمعتوه في القيود فقرأت عليه فاتحة الكتاب ثلاثة أيام غدوة وعشية أجمع بزاقي وأتفل فكأنما أنشط من عقال فأعطوني جعلاً فقلت : لا . فقالوا : سل النبي ﷺ فسألته فقال : كلْ فلعمري من أكل برقية باطل فقد أكلت برقية حق.

دیوانے شخص پر کیا پڑھ کر دم کرے

۱۰۳۲ــ ہم سے عمرو بن علی نے بواسطہ محمد بن جعفر، شعبہ، عبداللہ بن ابی السفر، شعبی، خارجہ بن الصلت، بیان کیا کہ خارجہ بن الصلت کے چچا نے کہا، ہم نبی اکرم ﷺ کے پاس سے آئے تو عرب کے ایک قبیلہ پر پہنچے، انہوں نے کہا، کیا تمہارے پاس کوئی دوا یا دم کرنے والا ہے، ہمارے پاس ایک بیڑیوں میں (جکڑا ہوا) دیوانہ شخص ہے، تو وہ بیڑیوں میں (جکڑا ہوا) ایک شخص لائے۔ تو میں نے اس پر سورۃ فاتحہ تین دن صبح وشام پڑھی، میں اپنا تھوک جمع کر کے اس پر تھوکتا، گویا کہ وہ رسی سے کھل گیا، تو انہوں نے مجھے کچھ شکرانہ دیا، میں نے کہا، نہیں انہوں نے کہا نبی اکرم ﷺ سے پوچھو، میں نے آپ سے پوچھا، آپ نے فرمایا، کھاؤ، مجھے اپنی عمر کی قسم جس نے باطل دم کے ساتھ کھایا، (وہ ناجائز ہے) بتحقیق تو نے تو سچے دم کے بدلہ کھایا ہے۔

ما يقرأ على من أصيب بعين

1033 ــ أخبرنا أحمد بن سليمان قال : حدثنا معاوية بن هشام عن عمار بن رزيق عن عبد الله بن عيسَى عن أمية بن أبي هند قال : قال لنا أبو عبد الرحمن كذا قال : عن عبد الله بن عامر بن ربيعة عن أبيه قال : خرجت أنا وسهل بن حنيف نلتمس الخَمَر فأصبنا غديرا خَمِراً

فكان أحدنا يستحي أن يتجرد وأحد يراه فاستتر حتَّى إذا رأى أن قد فعل نزع جبة صوف عليه (٥660ـح) **فأعجبني خلقه فأصبته بعين فأخذته** قعقعة فدعوته فلم يجبني فأتيت النبي ﷺ فأخبرته فقال : قوموا بنا فرفع عن ساقيه حتَّى خاض اليه الماء فكأني أنظر إلى وَضَح ساقي (رسول الله) ﷺ ب حـ فضرب صدره وقال : باسم الله اللهم أذهب حرّها وبردها ووصبها قم باذن الله فقام فقال رسول الله ﷺ : إذا رأى أحدكم من نفسه أو ماله او أخيه شيئا يعجبه فليدع بالبركة فإن العين حق .

جسے نظر لگ جائے تو اس پر کیا پڑھے

۱۰۳۳ — ہم سے احمد بن سلیمان نے بواسطہ معاویہ بن ہشام، عمار بن رزیق، عبداللہ بن عیسٰی، امیّہ بن ابی ہند، ابوعبدالرحمٰن، عبداللہ بن عامر بن ربیعہ، بیان کیا کہ عامر بن ربیعہؓ نے کہا، میں اور سہل بن حنیفؓ نکلے، ہم گھنی جھاڑیوں والی جگہ تلاش کرتے تھے تو ہم گھنی جھاڑیوں والے ایک تالاب کے پاس پہنچے، ہم میں سے ایک شخص (سہل بن حنیفؓ) شرماتا تھا کہ وہ کپڑے اُتارے اور کوئی اُسے دیکھ رہا ہو، وہ چھپا یہاں تک کہ جب اُس نے سمجھ لیا کہ وہ چھپ گیا ہے، تو اُس نے اُونی جبّہ جو کہ پہن رکھا تھا اُتار دیا، مجھے اس کا جسم بہت پسند آیا، اُسے میری نظر لگ گئی، اُس پر کپکپی طاری ہو گئی، میں نے اُسے بلایا تو اُس نے مجھے جواب نہ دیا، میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہُوا آپ کو اسکی اطلاع دی، آپ نے فرمایا "ہمارے ساتھ اُٹھو" پھر (وہاں پہنچ کر) آپ نے اپنی پنڈلیوں سے کپڑا اٹھایا، یہاں تک کہ آپ اسکی طرف پانی میں گھس گئے، گویا کہ میں اب بھی رسول اللہ ﷺ کی پنڈلیوں کی چمک کی طرف دیکھ رہا ہوں، آپ نے اُس کے سینہ پر (ہاتھ) مارا، اور یہ دُعا پڑھی۔

"بِاسْمِ اللهِ اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ حَرَّهَا وَبَرْدَهَا وَوَصَبَهَا قُمْ بِاِذْنِ اللهِ"

(میں اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ اُسے دم کرتا ہوں اے اللہ! اس کی گرمی، سردی اور اس کی مصیبت دُور فرما، (اے شخص) اللہ تعالیٰ کے حکم سے کھڑا ہو جا)

وہ اٹھ کھڑا ہُوا، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "تم میں سے جب کوئی، اپنے جان، مال یا اپنے بھائی میں کوئی پسندیدہ چیز دیکھے تو اس کے لیے برکت کی دُعا کرے، بیشک نظر حق ہے"

1034 — أخبرنا عمرو بن منصور قال: حدثنا المعلَّى بن أسد قال: حدثنا عبد الواحد بن زياد قال: حدثنا عثمان بن حكيم قال: حدثتني جدتي الرباب قالت: سمعت سهل بن حنيف يقول: مررنا بسيل فاغتسلت فيه فخرجت محمولا منه محموما فنمي ذلك إلى النبي ﷺ فقال: مروا أبا ثابت يتعوذ قلت: ياسيدي والرقى صالحة (« 423آ) قال: لا رقية الا في نفس أو حمة أو لدغة.

۱۰۳۴۔ ہم سے عمرو بن منصور نے بواسطہ معلّیٰ بن اسد، عبدالواحد بن زیاد، عثمان بن حکیم، رباب بیان کیا کہ حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ نے کہا، ہم ایک تالاب کے پاس سے گذرے، میں نے اُس میں غسل کیا تو اس میں سے بوجھل اور بخار کی حالت میں باہر نکلا، اُس کی اطلاع نبی اکرم ﷺ کو دی گئی، آپ نے فرمایا "ابو ثابت سے کہو، ططے دم کرے" میں نے عرض کیا، اے میرے آقا، دم صحیح ہے؟ آپ نے فرمایا "دم صرف، نظر، بخار، یا زہریلے جانور کے ڈسنے میں ہے"

ما يقول من كان به أسر

وذكر الاختلاف على طلق بن حبيب في الخبر فيه.

1035 — أخبرنا عبد الحميد بن محمد قال: ثنا مخلد قال: حدثنا سفيان عن منصور عن طَلْق عن أبيه أنه كان به الأسر فانطلق إلى المدينة والشام يطلب من يداويه فلقي رجلاً فقال: الا أعلمك كلمات سمعتهن من رسول الله ﷺ؟ ربنا الله الذي في السماء تقدّس اسمك، أمرك في السماء والأرض كما رحمتك في السماء اجعل رحمتك في الأرض اغفر لنا حوبنا وخطايانا، أنت ربّ الطيبين أنزل رحمة من رحمتك وشفاء من شفائك على هذا الوجع فبرأ.

جس کو پیشاب کی رکاوٹ ہو تو اس پر کیا دم کرے

اور اس سلسلہ کی حدیث میں طلق بن حبیب پر اختلاف کا ذکر

۱۰۳۵۔ ہم سے عبدالحمید بن محمد نے بواسطہ مخلد، سفیان، منصور، طلق (بن حبیب) بیان کیا کہ حبیبؓ نے کہا، مجھے پیشاب کی رکاوٹ تھی، تو میں مدینہ طیبہ اور شام کی طرف (ایسے شخص کی تلاش میں) چل پڑا جو میرا علاج کرے، تو ایک آدمی سے ملا، اُس نے کہا، کیا میں تجھے ایسے کلمات نہ بتاؤں جو میں نے رسول اللہ ﷺ سے سُنے ہیں؟ (وہ یہ ہیں)

رَبُّنَا اللّٰهُ الَّذِي فِي السَّمَاءِ تَقَدَّسَ	(ہمارے پروردگار، اللہ تعالیٰ ہیں جو آسمان میں ہیں اے اللہ آپکا نام پاکیزہ ہے،
اِسْمُكَ، أَمْرُكَ فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ	آسمان و زمین میں آپ ہی کا حکم چلتا ہے، جیسا کہ آپکی
كَمَا رَحْمَتُكَ فِي السَّمَاءِ اِجْعَلْ	رحمت آسمان میں ہے اسی طرح زمین پر اپنی رحمت
رَحْمَتَكَ فِي الْأَرْضِ اِغْفِرْ لَنَا	فرمائیں، ہمیں ہمارے گناہ اور غلطیاں معاف فرمائیں،
حُوبَنَا وَخَطَايَانَا، أَنْتَ رَبُّ الطَّيِّبِينَ	آپ پاکیزہ لوگوں کے رب ہیں، آپ اس درد پر اپنی
أَنْزِلْ رَحْمَةً مِنْ رَحْمَتِكَ وَشِفَاءً	رحمت (کے خزانہ) میں سے رحمت اور شفاء (کے خزانہ)
مِّنْ شِفَائِكَ عَلَى هٰذَا الْوَجَعِ فَيَبْرَأَ	میں شفا نازل فرمائیں، جس سے یہ تندرست ہو جائے)

1036 — أخبرنا محمود بن غيلان قال : حدثنا أبو داوود قال : حدثنا شعبة قال : أخبرني يونس بن خباب قال : سمعت طَلق بن حبيب عن رجل من أهل الشام عن أبيه أن رجلا أتى النبي ﷺ كان به الأسر فأمره النبي ﷺ أن يقول : ربنا الله الذي تقدَّس في السماء اسمه وساق الحديث.

۱۰۳۶۔ ہم سے محمود بن غیلان نے بواسطہ ابوداؤد، شعبہ، یونس بن خباب طلق بن حبیب، ایک شامی شخص بیان کیا کہ حبیبؓ نے کہا، ایک شخص نبی اکرم ﷺ کے پاس آیا جسے پیشاب کی رکاوٹ تھی، اُس سے نبی اکرم ﷺ نے فرمایا، کہ یہ دُعا پڑھے۔

رَبُّنَا اللّٰهُ الَّذِي تَقَدَّسَ فِي السَّمَاءِ اِسْمُكَ الخ

اور آگے مذکورہ حدیث کی مانند بیان کیا۔

ذكر الاختلاف على الليث بن سعد :

1037 — أخبرنا يونس بن عبد الأعلى قال : حدثنا ابن وهب قال : أخبرني الليث وذكر آخر قبله عن زيادة بن محمد عن محمد بن كعب القرظي (ه66ب) عن أبي الدرداء أنه أتاه رجل فذكر أن أباه احتبس بوله فأصابته حصاة البول فعلمه رقية سمعها من رسول الله ﷺ : ربنا الذي في السماء تقدس اسمك أمرك في السماء والأرض كما رحمتك في السماء فاجعل رحمتك في الأرض، واغفر لنا حوبنا وخطايانا أنت رب الطيبين فأنزل شفاء من شفائك ورحمة من رحمتك على هذا الوجع فيبرأ وأمره أن يرقيه بها فرقاه بها فبرأ .

لیث بن سعد پر اختلاف کا ذکر

۱۰۳۷۔ ہم سے یُونس بن عبدالاعلیٰ نے بواسطہ عبدالاعلیٰ، ابن وہب، لیث، زیاد بن محمد، محمد بن کعب القرظی بیان کیا کہ حضرت ابُو الدرداءؓ نے کہا کہ میرے پاس ایک شخص آیا اُس نے ذکر کیا کہ میرے والد کا پیشاب بند ہو گیا ہے، اُس کے مثانہ میں پتھری ہو گئی ہے (حضرت ابو درداءؓ نے) کہا، اُسے دم سکھایا جو انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے سُنا تھا۔ "رَبَّنَا الَّذِی فِی السَّمَاءِ تَقَدَّسَ اِسْمُکَ، أَمْرُکَ فِی السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ، کَمَا رَحْمَتُکَ فِی السَّمَاءِ فَاجْعَلْ رَحْمَتَکَ فِی الْأَرْضِ وَاغْفِرْلَنَا حُوبَنَا وَخَطَایَانَا أَنْتَ رَبُّ الطَّیِّبِیْنَ فَأَنْزِلْ شِفَاءً مِّنْ شِفَائِکَ وَ رَحْمَةً مِّنْ رَّحْمَتِکَ عَلٰی هٰذَا الْوَجَعِ فَیَبْرَأُ" اُس سے کہا کہ یہ پڑھ کر اپنے والد کو دم کرو، اُس نے دم کیا تو وہ تندرست ہو گیا۔

خالفه ابن أبي مريم :

1038 — أخبرنا أحمد بن سعد بن الحكم بن أبي مريم عن عمه قال : حدثني الليث قال : حدثني زيادة بن محمد الأنصاري عن محمد بن

اور آگے مذکورہ حدیث کی مانند بیان کیا۔

ذكر الاختلاف على الليث بن سعد :

1037 — أخبرنا يونس بن عبد الأعلى قال : حدثنا ابن وهب قال : أخبرني الليث وذكر آخر قبله عن زيادة بن محمد عن محمد بن كعب القرظي (66ب) عن أبي الدرداء أنه أتاه رجل فذكر أن أباه احتبس بوله فأصابته حصاة البول فعلمه رقية سمعها من رسول الله ﷺ : ربنا الذي في السماء تقدس اسمك أمرك في السماء والأرض كما رحمتك في السماء فاجعل رحمتك في الأرض، واغفر لنا حوبنا وخطايانا أنت رب الطيبين فأنزل شفاء من شفائك ورحمة من رحمتك على هذا الوجع فيبرأ وأمره أن يرقيه بها فرقاه بها فبرأ.

لیث بن سعد پر اختلاف کا ذکر

۱۰۳۷— ہم سے یُونس بن عبدالاعلیٰ نے بواسطہ عبدالاعلیٰ، ابن وہب ، لیث ، زیاد بن محمد، محمد بن کعب القرظی بیان کیا کہ حضرت ابُوالدرداءؓ نے کہا کہ میرے پاس ایک شخص آیا اُس نے ذکر کیا کہ میرے والد کا پیشاب بند ہوگیا ہے، اُس کے مثانہ میں پتھری ہوگئی ہے (حضرت ابودرداءؓ نے کہا، اُسے دم سکھایا جو انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے سُنا تھا۔

"رَبُّنَا الَّذِي فِي السَّمَاءِ تَقَدَّسَ اِسْمُكَ، أَمْرُكَ فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ، كَمَا رَحْمَتُكَ فِي السَّمَاءِ فَاجْعَلْ رَحْمَتَكَ فِي الْأَرْضِ وَاغْفِرْلَنَا حُوبَنَا وَخَطَايَانَا أَنْتَ رَبُّ الطَّيِّبِينَ فَأَنْزِلْ شِفَاءً مِّنْ شِفَائِكَ وَ رَحْمَةً مِّنْ رَّحْمَتِكَ عَلَى هٰذَا الْوَجَعِ فَيَبْرَأُ"

اُس سے کہا کہ یہ پڑھ کر اپنے والد کو دم کرو، اُس نے دم کیا تو وہ تندرست ہوگیا۔

خالفه ابن أبي مريم :

1038 — أخبرنا أحمد بن سعد بن الحكم بن أبي مريم عن عمه قال : حدثني الليث قال : حدثني زيادة بن محمد الأنصاري عن محمد بن

كعب عن فضالة قال : جاء رجلان من أهل العراق يلتمسان الشفاء لأبيهما حُبس بوله فدلّه القوم على أبي الدرداء فجاءه الرجلان ومعهما فضالة فذكروا له فقال أبو الدرداء : سمعت رسول الله ﷺ يقول :

من اشتكى منكم شيئا أو اشتكى أخ له فليقل فذكر نحوه.

ابن ابی مریم نے اس سے قدرے مختلف روایت بیان کی ہے۔

۱۰۳۸ — ہم سے احمد بن سعد بن الحکم بن ابی مریم نے بواسطہ اپنے چچا، لیث، زیادہ بن محمد الانصاری، محمد بن کعب بیان کیا کہ فضالہ نے کہا، دو عراقی شخص آئے جو اپنے والد کے لیے جس کا پیشاب بند ہو گیا تھا دوا تلاش کر رہے تھے، لوگوں نے اُنہیں حضرت ابوالدرداءؓ کے بارہ میں بتایا، تو وہ فضالہ کے ہمراہ اُن کے پاس آئے اور اُن سے ذکر کیا، حضرت ابوالدرداءؓ نے کہا، میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے سُنا کہ "تم میں سے جو کوئی بیمار ہو یا اس کے بھائی کو (پیشاب کی رکاوٹ سے) تکلیف ہو تو یہ دُعا پڑھے .... آگے مذکورہ روایت کی مانند بیان کیا،

ما يقول إذا دخل على مريض

1039 — أخبرنا سوار بن عبد الله بن سوار قال : حدثنا عبد الوهاب بن عبد المجيد عن خالد عن عكرمة عن ابن عباس أن رسول الله ﷺ دخل على أعرابي يعوده فقال : لا بأس عليك طهور ان شاء الله قال : كلا بل قل : حمى تفور في عظام شيخ كبير (كيما) آ تزيره القبور قال النبي ﷺ : فنعم إذا.

جب مریض کے پاس جائے تو کیا دُعا پڑھے

۱۰۳۹ — ہم سے سوار بن عبد اللہ بن سوار نے بواسطہ عبد الوہاب بن عبد المجید، خالد، عکرمہ حضرت ابن عباسؓ بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ ایک دیہاتی کے پاس اس کی عیادت کے لیے تشریف لائے آپ نے فرمایا۔

"لَا بَأْسَ طَهُوْرٌ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ" (کوئی ڈر نہیں، اگر اللہ تعالیٰ نے چاہا تو یہ گناہوں سے

پاک کرنے والی ہے)

اُس نے کہا: ہرگز نہیں بلکہ یوں کہو، بخار بوڑھے ضعیف کی ہڈیوں میں جوش مار رہا ہے تاکہ اُسے قبریں دکھائے، نبی اکرم ﷺ نے فرمایا تو پھر اسی طرح ٹھیک ہے۔

1040 — أخبرنا يونس بن عبد الأعلى قال : حدثنا ابن وهب قال : حدثني داوودبن عبد الرحمن عن عمرو بن يحيي المازني عن يوسف بن محمد بن ثابت بن قيس بن شماس عن أبيه عن جده عن رسول الله ﷺ أنه دخل عليه فقال : اكشف الباس رب الناس عن ثابت بن قيس بن شماس ثم أخذ تراباً من بُطحان فجعله في قدح فيه ماء فصبه عليه .

۱۰۴۰— ہم سے یُونس بن عبدالاعلیٰ نے بواسطہ ابن وہب، داؤد بن عبدالرحمٰن، عمرو بن یحیي المازنی، یُوسف بن محمد بن ثابت بن قیس بن شماس، محمد بن ثابت بیان کیا کہ ثابت بن قیس رضی اللہ عنہ نے کہا، میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہُوا۔ آپ نے یہ دُعا پڑھی۔

"اَكْشِفِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ عَنْ ثَابِتِ بْنِ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ" (لوگوں کے پروردگار! ثابت بن قیس بن شماس کی بیماری دور فرما)

پھر آپ نے بطحان جگہ کی مٹی لی اُسے پیالہ میں ڈالا جس میں پانی تھا اُسے اُن پر ڈال دیا؛

خالفه ابن جريج؛

1041 — أخبرنا علي بن سهل قال : حدثنا حجاج قال ابن جريج؛ أخبرني عمرو بن يحيَ بن عمارة قال : أخبرني يوسف بن محمد بن ثابت بن قيس بن شماس أن النبي ﷺ (ہ 424 آ) أتى ثابت بن قيس نحوه . مرسلا .

ابن جریج نے اس سے قدرے مختلف روایت بیان کی ہے۔

۱۰۴۱— ہم سے علی بن سہل نے بواسطہ حجاج، ابن جریج، عمرو بن یحیي بن عمارہ بیان کیا کہ یُوسف بن محمد بن ثابت بن قیس بن شماس رضی اللہ عنہ نے کہا، نبی اکرم ﷺ ثابت بن قیس رضی اللہ عنہ کے پاس تشریف لائے، [illegible]

1042 — أخبرنا عمرو بن منصور قال : حدثنا عفان قال : حدثنا حماد عن حميد ، وحماد عن أنس أن رسول الله ﷺ كان إذا دخل على المريض قال : اذهب البأس رب الناس واشف أنت الشافي شفاء لا يغادر سقما. وقال حماد : لا شفاء إلا شفاؤك ، اشف شفاء لا يغادر سقما.

۱۰۴۲ ہم سے عمرو بن منصور نے بواسطہ عفان، حماد بن حمید اور حماد حضرت انسؓ بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ جب کسی مریض کے پاس تشریف لاتے تو یہ دُعا پڑھتے۔

أَذْهِبِ الْبَأْسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ أَنْتَ الشَّافِي شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا (لوگوں کے پروردگار! تکلیف دور فرما، اور شفاء عطا فرما، آپ ہی شفا دینے والے ہیں، ایسی شفا عطا فرما جو بیماری نہ رہنے دے)

حماد نے (أَنْتَ الشَّافِي کے بعد) یہ الفاظ بیان کیے ہیں۔

لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ، إِشْفِ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا (آپ کی شفاء کے بغیر شفا نہیں شفا عطا فرمائیں ایسی شفا جو بیماری نہ رہنے دے)

موضع مجلس الإنسان من المريض عند الدعاء له

1043 — أخبرنا وهب بن بيان قال : أخبرنا ابن وهب قال : أخبرني عمرو بن الحارث عن عبد ربه بن سعيد قال : حدثني المنهال بن عمرو ومرة سعيد بن جبير عن عبد الله بن الحارث عن ابن عباس قال : كان النبي ﷺ إذا عاد المريض جلس عند رأسه ثم قال سبع مرات : أسأل الله العظيم ربّ العرش العظيم أن يشفيك فإن كان في أجله تأخير عوفي من وجعه ذلك.

مریض کے لیے دُعا کرتے وقت اس کے پاس بیٹھنے کی جگہ

۱۰۴۳— ہم سے وہب بن بیان نے بواسطہ ابن وہب، عمرو بن الحارث، عبد ربہ بن سعید، منہال بن عمرو اور سعید بن جبیر، عبداللہ بن الحارث بیان کیا کہ حضرت ابن عباسؓ نے کہا، نبی اکرم ﷺ

جب کسی مریض کی عیادت فرماتے اس کے سر کے پاس بیٹھتے، پھر سات بار یہ دُعا پڑھتے۔

أَسْأَلُ اللهَ الْعَظِيْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ أَنْ يَّشْفِيَكَ (میں عظمت والے اللہ تعالیٰ سے جو عرش عظیم کا پروردگار ہے دُعا کرتا ہوں کہ تجھے شفاء عطا فرمائے)

پھر اگر اس کی موت میں تاخیر ہوتی تو اُسے اس درد سے آرام آجاتا،

1044 — أخبرني الحسن بن اسماعيل بن سليمان المجالدي قال: أخبرنا حفص عن الحجاج عن المنهال عن عبد الله بن الحارث عن ابن عباس قال: قال رسول الله ﷺ: ما من مسلم يدخل على مريض لم يحضر أجله فيقول: أسأل الله العظيم ربّ العرش العظيم أن يشفيك سبع مرات إلاّ (عافاه) الله.

۱۰۴۴ — ہم سے حسن بن اسمٰعیل بن سلیمان المجالدی نے بواسطہ حفص، حجاج، منہال، عبداللہ بن الحارث بیان کیا کہ حضرت ابن عباسؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

"جو بھی مسلمان شخص کسی مریض کے پاس جائے جس کی موت کا وقت ابھی نہیں آیا۔ پھر سات مرتبہ یہ دُعا پڑھے تو اللہ تعالیٰ اُسے ضرور شفا عطا فرمائے گا۔

"أَسْأَلُ اللهَ الْعَظِيْمَ، رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ أَنْ يَّشْفِيَكَ"

ذكر الاختلاف على شعبة بن الحجاج في هذا الحديث.

1045 — أخبرني أحمد بن ابراهيم قال: حدثنا أبو النضر قال: حدثنا محمد بن شعيب قال: حدثني شعبة بن الحجاج عن ميسرة عن المنهال بن عمرو عن سعيد بن جبير عن ابن عباس عن رسول الله ﷺ قال: لو أن أحدكم عاد مريضاً لم يحضر أجله فقال: أسأل الله العظيم رب العرش العظيم أن يشفيك سبع مرات شفاه الله.

اس حدیث میں شعبہ بن الحجاج پر اختلاف کا ذکر

۱۰۴۵ — ہم سے احمد بن ابراہیم نے بواسطہ ابو النضر، محمد بن شعیب، شعبہ بن الحجاج، میسرہ، منہال بن عمرو، سعید بن جبیر بیان کیا کہ حضرت ابن عباسؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "تم میں سے

کوئی اگر کسی ایسے مریض کی عیادت کرے جس کی موت کا وقت ابھی نہیں آیا، سات بار یہ دعا پڑھے
"أَسْأَلُ اللهَ الْعَظِيْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ أَنْ يَّشْفِيَكَ"
تو اللہ تعالیٰ اُسے شفا عطا فرمائے گا۔

1046 — أخبرنا عبد الصمد بن عبد الوهاب قال : حدثنا اسحق بن ابراهيم قال : حدثنا محمد بن شعيب عن رجل عن شعبة عن ميسرة عن المنهال مثله سواء ولم يقل : سبع مرات .

۱۰۴۶— ہم سے عبدالصمد بن عبدالوہاب نے بواسطہ اسحٰق بن ابراہیم، محمد بن شعیب، ایک شخص، شعبہ، میسرہ، منہال بالکل اسی طرح روایت بیان کی مگر سات بار کا ذکر نہیں کیا۔

1047 — أخبرنا زكرياء بن يحي قال : حدثني أبو بكر (الآدمي) قال : حدثنا أحمد بن حميد قال : حدثني الأشجعي عن شعبة عن ميسرة عن المنهال عن سعيد بن جبير عن ابن عباس أن النبي ﷺ قال فذكر نحوه.

۱۰۴۷— ہم سے زکریا بن یحییٰ نے بواسطہ ابوبکر الآدمی، احمد بن حمید، اشجعی، شعبہ، میسرہ، منہال، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباسؓ بیان کیا کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا...... آگے مذکورہ حدیث کی مانند ذکر کیا۔

1048 — أخبرنا عمرو بن علي ومحمد بن المثنى قالا : حدثنا محمد قال : حدثنا شعبة عن يزيد قال : سمعت المنهال بن عمرو يحدث عن سعيد بن جبير عن ابن عباس عن النبي ﷺ قال: ما من عبد مسلم يعود مريضا لم (يحضر) أجله فيقول سبع مرات : أسأل الله العظيم ربَّ العرش العظيم أن يشفيك إلا عوفي.

۱۰۴۸— ہم سے عمرو بن علی اور محمد بن المثنیٰ نے بواسطہ محمد، شعبہ، یزید، منہال بن عمرو، سعید بن جبیر بیان کیا کہ ابن عباسؓ نے کہا، نبی اکرم ﷺ نے فرمایا "جو بھی مسلمان شخص کسی مریض کی عیادت کرے جس کی موت کا وقت نہیں، تو سات بار یہ دعا پڑھے، وہ ضرور ٹھیک ہو جائے گا۔"

أَسْأَلُ اللهَ الْعَظِيمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ أَنْ يَشْفِيَكَ

النهي أن يقول خبثت نفسي

1049 — أخبرنا اسحق بن ابراهيم قال : أخبرنا سفيان عن هشام بن عروة عن أبيه عن عائشة قالت : قال رسول الله ﷺ : «لا يقولنَّ أحدكم : خَبُثَتْ نفسي ولكن ليقل : لَقِسَتْ نفسي».

"میری جان خبیث ہوگئی ہے" کہنے کی ممانعت

۱۰۴۹۔ ہم سے اسحق بن ابراہیم نے بواسطہ سفیان، ہشام بن عروہ، عروۃ بیان کیا کہ ام المؤمنین حضرت عائشہ ؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "تم میں سے کوئی یوں نہ کہے کہ میرا جسم خبیث ہوگیا ہے، بلکہ یوں کہے، میرا جسم بوجھل ہوگیا ہے۔"

ذكر الاختلاف على الزهري في هذا الحديث.

1050 — أخبرنا محمد بن هشام السدوسي قال : ثنا عمر بن علي عن سفيان بن (حسين) آ عن الزهري عن عروة عن عائشة قالت : قال رسول الله ﷺ : «لا يقولنَّ أحدكم : خَبُثَتْ نفسي ولكن ليقل : لَقِسَتْ نفسي».

اس حدیث میں زہری پر اختلاف کا ذکر

۱۰۵۰۔ ہم سے محمد بن ہشام السدوسی نے بواسطہ عمر بن علی، سفیان بن حسین، زہری، عروہ بیان کیا کہ ام المؤمنین حضرت عائشہ ؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "تم میں سے کوئی یوں نہ کہے، میرا جسم خبیث ہوگیا ہے۔ بلکہ یوں کہے میرا جسم بوجھل ہوگیا ہے۔"

خالفه يونس واسحق بن راشد :

1051 — أخبرنا وهب بن بيان قال : حدثنا ابن وهب قال : حدثني يونس (تلاه) ... أخبرنا محمد بن يحيى بن كثير الحراني قال :

حدثنا محمد بن موسى قال : حدثني أبي عن اسحق بن راشد عن الزهري عن أبي أمامة بن سهل عن أبيه أن رسول الله ﷺ قال : لا يقل أحدكم : خبثت نفسي (« 425 آ) وليقل : لقست نفسي » (واللفظ لوهب) آ

یونس اور اسحٰق بن راشد نے اس سے قدرے مختلف روایت بیان کی ہے۔

۱۰۵۱۔ ہم سے وہب بن بیان نے بواسطہ ابن وہب، یونس، محمد بن یحییٰ بن کثیر الحرانی، محمد بن موسیٰ، موسیٰ، اسحٰق بن راشد، زہری، ابوامامہ بن سہل بیان کیا کہ حضرت سہل نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "تم میں سے کوئی یوں نہ کہے کہ میرا جسم خبیث ہوگیا بلکہ یوں کہے کہ میرا جسم بوجھل ہوگیا ہے" الفاظ حدیث وہب کے ہیں۔

خالفها سفيان :

1052 — أخبرنا قتيبة بن سعيد قال : حدثنا سفيان عن الزهري عن أبي أمامة قال : قال رسول الله ﷺ : «لا يقولن أحدكم : اني خبيث النفس، ولكن ليقل : إني لقس النفس».

سفیان نے اس سے قدرے مختلف روایت بیان کی ہے۔

۱۰۵۲۔ ہم سے قتیبہ بن سعید نے بواسطہ سفیان، زہری، بیان کیا کہ حضرت ابوامامہ نے کہا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "تم میں سے کوئی یوں نہ کہے کہ میں خبیث النفس ہوں، بلکہ یوں کہے بیشک میرا جسم بوجھل ہوگیا ہے۔

ما يقول عند النازلة تنزل به

1053 — أخبرنا قتيبة بن سعيد قال : حدثنا ابن ابي عدي عن حميد

وأخبرنا محمد بن المثنى قال : حدثنا خالد بن الحارث قال : حدثنا حميد عن أنس قال : عاد رسول الله ﷺ رجلا قد صار مثل الفرخ فقال له : هل كنت تدعو بشيء (أو) آ تسأله اياه قال : كنت أقول :

اللهم ما كنت معاقبي به في الآخرة فعجله لي في الدنيا قال : سبحان الله لا تستطيعه أولا تطيقه ألا قلت : ربنا آتنا في الدنيا حسنة وفي الآخرة حسنة وقنا عذاب النار؟!

في حديث قتيبة قال : فدعا الله فشفاه . اللفظ لابن المثنى .

جب کوئی مصیبت آجائے تو کیا دُعا پڑھے

۱۰۵۳۔۔ ہم سے قتیبہ بن سعید نے بواسطہ ابن ابی عدی، حمید

اور ہم سے محمد بن المثنی نے بواسطہ خالد بن الحارث، حمید بیان کیا کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کی عیادت فرمائی۔ جو (سوکھ کر) چوزے کی طرح ہوگیا تھا، آپ نے اُس سے فرمایا: کیا تم کوئی دُعا کیا کرتے تھے یا اللہ تعالیٰ سے کوئی چیز مانگا کرتے تھے، اُس نے کہا ہاں یہ دُعا کرتا تھا کہ، اے اللہ! جو سزا آپ نے مجھے آخرت میں دینی ہے، اُسے میرے لیے جلدی دنیا ہی میں دے دیں، آپ نے فرمایا: "سُبْحَانَ اللّٰہِ تم اس کی طاقت نہیں رکھتے، تم نے یوں کیوں نہ دُعا کی؛

رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّ فِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ (اے ہمارے پروردگار! ہمیں دنیا اور آخرت میں بہتری عطا فرما اور دوزخ کے عذاب سے بچا)

قتیبہ کی روایت میں ہے کہ اُس نے اللہ تعالیٰ سے (یہی) دُعا کی تو اللہ تعالیٰ نے اُسے شفا عطا فرمادی (حدیث کے) یہ لفظ ہم نے ابن مثنی سے نقل کیے ہیں۔

1054 ــــ أخبرنا عمرو بن علي عن أبي داوود قال : حدثنا شعبة قال : سمعت ثابتاً قال : سمعت أنساً قال : كان رسول الله ﷺ يكثر أن يدعو ربنا آتنا في الدنيا حسنة وفي الآخرة حسنة وقنا عذاب النار.

قال شعبة : فذكرت ذلك لقتادة فقال : كان أنس يدعو بهذا.

۱۰۵۴۔۔ ہم سے عمرو بن علی نے بواسطہ ابوداؤد، شعبہ، ثابت بیان کیا کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے کہا، رسول اللہ ﷺ اکثر یہ دُعا کیا کرتے تھے

"رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ"

شعبہ نے کہا، میں نے یہ بات قتادہؒ سے ذکر کی تو انہوں نے کہا حضرت انسؓ بھی یہ دُعا کیا کرتے تھے۔

1055 — أخبرنا محمد بن المثنى قال: حدثنا سالم بن نوح قال سعيد بن أبي عروبة أخبرنا قتادة عن أنس أن النبي ﷺ دخل على رجل يعوده فإذا هو كأنه هامة فقال له النبي ﷺ هل سألت ربك من شئ؟ قال: نعم قلت: اللهم ما أنت معاقبي به في الآخرة فعجله لي في الدنيا فقال: سبحان الله ألا قلت: ربنا آتنا في الدنيا حسنة وفي الآخرة حسنة؟! فقالها الرجل فعوفي.

۱۰۵۵— ہم سے محمد بن المثنیٰ نے بواسطہ سالم بن نوح، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، حضرت انس رضؓ بیان کیا کہ نبی اکرم ﷺ ایک شخص کے پاس عیادت کے لیے تشریف لائے وہ (کمزوری سے) گویا کہ ہڈیوں کا ایک ڈھانچہ ہوچکا تھا، نبی اکرم ﷺ نے اُس سے فرمایا "کیا تم نے اپنے پروردگار سے کوئی چیز مانگی ہے؟ اُس نے کہا، ہاں میں نے یہ دُعا مانگی ہے کہ: اے اللہ! آپ نے جو سزا مجھے آخرت میں دینی ہے، وہ مجھے جلدی دنیا میں دے دے، آپ نے فرمایا "سُبْحٰنَ اللّٰهِ، تم نے یوں کیوں نہ کہا؟ رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ"

اُس شخص نے کہا تو وہ تندرست ہوگیا۔

1056 — أخبرنا زياد بن أيوب قال: حدثنا اسماعيل قال: حدثنا عبد العزيز (67ب) قال: سأل قتادة أنسا، أي دعوة كان أكثر ما يدعو بها النبي ﷺ؟ قال: كان أكثر دعوة يدعو بها يقول: اللهم آتنا في الدنيا حسنة وفي الآخرة حسنة وقنا عذاب النار. وكان أنس إذا أراد أن يدعو بدعاء دعا بها.

۱۰۵۶— ہم سے زیادہ بن ایوب نے بواسطہ اسمٰعیل، عبدالعزیز، بیان کیا کہ قتادہؒ نے حضرت انسؓ سے

پوچھا، نبی اکرم ﷺ اکثر کونسی دُعا کیا کرتے تھے، انہوں نے کہا، آپ اکثر یہ دُعا کیا کرتے تھے۔
اَللّٰهُمَّ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ
اور حضرت انسؓ جب بھی دُعا کا ارادہ کرتے تو یہ دُعا بھی کرتے،

ما يقول عند ضرٍّ ينزل به

1057 — أخبرنا علي بن حجر قال: حدثنا اسماعيل عن عبد العزيز عن أنس قال: قال رسول الله ﷺ: «لا يتمنَّى أحدكم الموت لضرٍّ نزل به فإن كان لابدّ متمنياً الموت فليقل: اللهم أحيني ما كانت الحياة خيراً لي وتوفني إذا كانت الوفاة خيراً لي».

جب کوئی تکلیف آجائے تو کیا دُعا پڑھے

۱۰۵۷— ہم سے علی بن حجر نے بواسطہ اسمٰعیل، عبدالعزیز، بیان کیا کہ حضرت انسؓ نے کہا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، تم میں کوئی شخص بھی کسی تکلیف آجانے پر موت کی تمنا نہ کرے، اگر ضرور ہی موت کی تمنا کرنی ہے تو یوں کہے۔

اَللّٰهُمَّ اَحْيِنِيْ مَا كَانَتِ الْحَيٰوةُ خَيْرًا لِّيْ وَتَوَفَّنِيْ اِذَا كَانَتِ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِّيْ»	(اے اللہ! جب تک میرے لیے زندگی بہتر ہو مجھے زندہ رکھیو اور جب میرے لیے وفات بہتر ہو تو مجھے وفات دے دیجیو)

1058 — أخبرنا اسماعيل بن مسعود قال: حدثنا شعبة عن عمرو بن مرة قال: سمعت عبد الله بن سلمة يحدث عن علي رضي الله عنه قال: مر عليَّ رسول الله ﷺ وأنا أقول: اللهم إن كان أجلي قد حضر فأرحني وإن كان متأخراً فارفعني وإن كان بلاءً فصبرني. فضربني برجله وقال: اللهم اشفه اللهم عافه فما اشتكيت وجعي ذلك بعد.

۱۰۵۸— ہم سے اسمٰعیل بن مسعود نے بواسطہ شعبہ، عمرو بن مرّۃ، عبداللہ بن سلمہ بیان کیا کہ حضرت علیؓ

نے کہا، رسول اللہ ﷺ میرے پاس سے گذرے، میں یہ دعا کر رہا تھا۔

أَللّٰهُمَّ إِنْ كَانَ أَجَلِي قَدْ حَضَرَ فَأَرِحْنِي وَإِنْ كَانَ مُتَأَخِّراً فَارْفَعْنِي وَإِنْ كَانَ بَلَاءً فَصَبِّرْنِي

(اے اللہ! اگر میری وفات کا وقت آچکا ہے تو مجھے راحت عطا فرما اگر لیٹ ہے تو میرے درجات بلند فرما اور اگر آزمائش ہے تو مجھے صبر عطا فرما)

آپ نے مجھے پاؤں کی (ٹھوکر) ماری اور یہ دعا کی

أَللّٰهُمَّ أَشْفِهِ أَللّٰهُمَّ عَافِهِ

(اے اللہ! اسے شفا عطا فرما، اے اللہ! اسے آرام عطا فرما)

پھر مجھے اس درد کی کبھی شکایت نہ ہوئی۔

ذكر الاختلاف على شعبة في هذا الحديث:

1059 — أخبرنا محمد بن بشار قال: حدثنا محمد قال: حدثنا شعبة عن عبد العزيز بن صهيب أنه سمع أنس بن مالك يحدث عن النبي ﷺ قال: لا يتمنين أحدكم الموت لضر نزل به فإن كان لابد فاعلا فليقل اللهم احيني ما كانت الحياة خيراً لي وتوفني إذا كانت الوفاة خيراً لي.

اس روایت میں شعبہ پر اختلاف کا ذکر۔

۱۰۵۹ — ہم سے محمد بن بشار نے بواسطہ محمد، شعبہ، عبدالعزیز بن صہیب، حضرت انس بن مالکؓ بیان کیا کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا، "تم میں سے کوئی کسی مصیبت کے آجانے پر موت کی تمنا نہ کرے اگر اُسے ضرور ہی کرنی ہے تو یوں کہے۔

"أَللّٰهُمَّ أَحْيِنِي مَا كَانَتِ الْحَيٰوةُ خَيْراً لِّي وَتَوَفَّنِي إِذَا كَانَتِ الْوَفَاةُ خَيْراً لِّي"

1060 — أخبرنا عبد الله بن الهيثم بن عثمان قال: حدثنا أبو داوود قال: حدثنا شعبة عن قتادة (٥ 426 آ) قال: حدثنا أنس أن رسول الله ﷺ قال: لا يتمن المؤمن الموت من ضرّ نزل به، إن كان لابد فاعلاً فليقل: اللهم أحيني ما كانت الحياة خيراً لي وتوفني ما كانت الوفاة خيراً

لي .

۱۰۶۰ ۔ ہم سے عبداللہ بن الہیثم بن عثمان نے بواسطہ ابوداؤد، شعبہ، قتادہ، بیان کیا کہ حضرت انسؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "مومن شخص کسی تکلیف کے آجانے پر موت کی تمنا نہ کرے اگر اُسے ضرور ہی کرنی ہے تو یوں کہے۔

"اَللّٰهُمَّ اَحْيِنِيْ مَا كَانَتِ الْحَيٰوةُ خَيْرًا لِّيْ وَتَوَفَّنِيْ مَا كَانَتِ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِّيْ"

1061 — أخبرنا اسحق بن ابراهيم قال : أخبرنا النضر قال : حدثنا شعبة قال : حدثني علي بن زيد قال : سمعت أنس بن مالك يقول : قال رسول الله ﷺ : لا يتمنين أحدكم (الموت) ب أو قال المؤمن الموت . فإن كان لابد فاعلا فليقل : اللهم أحيني ما كانت الحياة خيراً لي وتوفني إذا كانت الوفاة خيراً لي.

۱۰۶۱ ۔ ہم سے اسحٰق بن ابراہیم نے بواسطہ نضر، شعبہ، علی بن زید بیان کیا کہ حضرت انسؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "تم میں سے کوئی شخص موت کی تمنا نہ کرے، یا آپ نے فرمایا کوئی مومن شخص موت کی تمنا نہ کرے، اگر اُسے ضرور ہی کرنی ہے، تو یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اَحْيِنِيْ مَا كَانَتِ الْحَيٰوةُ خَيْرًا لِّيْ وَتَوَفَّنِيْ إِذَا كَانَتِ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِّيْ"

ما يقول المريض إذا قيل له : كيف تجدك ؟

1062 — أخبرني هارون بن عبد الله قال : حدثنا سيار قال : حدثنا جعفر قال : حدثنا ثابت عن أنس قال : دخل رسول الله ﷺ على (ثابت) وهو في الموت فقال له : كيف تجدك قال : أرجو الله يارسول الله وأخاف ذنوبي فقال رسول الله ﷺ لا يجتمعان في قلب عبد في مثل هذا الموطن الا أعطاه الله الذي (٥ 660 حـ) يرجو وآمنه مما يخاف.

جب مریض سے کہا جائے، تم اپنے آپکو کیسا پاتے ہو، تو وہ کیا جواب دے

۱۰۶۲ — ہم سے ہارون بن عبداللہ نے بواسطہ سیار، جعفر، ثابت بیان کیا کہ حضرت انسؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ حضرت ثابتؓ کے پاس تشریف لائے اور وہ نزع کی حالت میں تھے، آپ نے اُن سے فرمایا "تم اپنے آپ کو کیسا پاتے ہو" انہوں نے کہا، اے اللہ تعالیٰ کے پیغمبر! میں اللہ تعالےٰ سے اُمید بھی رکھتا ہوں اور اپنے گناہوں سے ڈرتا بھی ہوں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "یہ دو چیزیں اس جیسے وقت میں جس شخص کے دِل میں اکٹھی ہو جائیں تو اللہ تعالیٰ اُسے وہ چیز عطا فرماتا ہے جس کی وہ اُمید رکھتا ہے، اور اُسے اَمن عطا فرماتا ہے جس سے وہ ڈرتا ہے۔"

النهي عن لعن الحمى

1063 — أخبرنا ابراهيم بن يزيد بن يعقوب قال : حدثنا ابن أبي مريم عن نافع بن يزيد قال : حدثني خالد بن يزيد أنه سمع أبا الزبير المكي يحدث عن جابر بن عبد الله قال : دخل النبي ﷺ على بعض أهله وهو وجع وبه الحمى فقال رسول الله ﷺ : أهي أم مِلْدَم ؟ فقالت امرأة : نعم فلعنها الله فقال النبي ﷺ : لا تلعنيها فإنها تغسل أو تذهب بذنوب بني آدم كما يذهب الكير خبث الحديد.

بخار پر لعنت کرنے کی ممانعت

۱۰۶۳ — ہم سے ابراہیم بن یعقوب نے بواسطہ ابن ابی مریم، نافع بن یزید، خالد بن یزید، ابوالزبیر مکی بیان کیا کہ حضرت جابر بن عبداللہؓ نے کہا، نبی اکرم ﷺ اپنے گھر والوں میں سے ایک کے پاس تشریف لے گئے، انہیں درد اور بخار تھا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "کیا یہ اُمّ ملدم (بخار) ہے؟" ایک عورت نے کہا، ہاں اللہ تعالیٰ اس پر لعنت کرے، نبی اکرم ﷺ نے فرمایا "اس پر لعنت نہ کرو، بتحقیق یہ دھو ڈالتی ہے یا فرمایا لے جاتی ہے اولاد آدم کے گناہوں کو جیسا کہ بھٹی لوہے کی گندگی کو ختم کر دیتی ہے۔"

ما يقول للخائف

1064 — أخبرنا اسماعيل بن مسعود قال : حدثنا خالد عن شعبة عن أبي اسرائيل قال : سمعت جعدة رجلاً من بني جشم بن معاوية يقول : إن رسول الله ﷺ جيء إليه برجل فقالوا : إنَّ هذا أراد أن يقتل رسول الله ﷺ فجعل النبي ﷺ يقول : لم ترع لم ترع لو أردت ذلك لم يسلطك الله عليه.

خوفزدہ سے کیا کہے

۱۰۶۴ — ہم سے اسمٰعیل بن مسعود نے بواسطہ خالد شعبہ، بیان کیا کہ ابو اسرائیل نے کہا میں نے قبیلہ بنی جشم بن معاویہ کے ایک شخص جعدہ کو یہ کہتے ہوئے سُنا کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک شخص لایا گیا، لوگوں نے کہا، اس شخص نے رسول اللہ ﷺ کے قتل کا ارادہ کیا تھا، تو نبی اکرم ﷺ یہ فرمانے لگے، ڈر نہیں، ڈر نہیں، اگر تُو نے ایسا ارادہ کیا ہے تو اللہ تعالیٰ اس بات پر تجھے غلبہ نہیں دے گا۔"

1065 — أخبرنا أبو صالح محمد بن زنبور المكي قال : حدثنا حماد بن زيد عن ثابت عن أنس قال : كان رسول الله ﷺ أجمل الناس (وجها) آ وأجرأ الناس صدراً وأشجع الناس قلبا ولقد فزع أهل المدينة ليلاً فخرج فركب فرساً لأبي طلحة عُرْياً فقال : لم تراعوا لم تراعوا إني وجدته بحرا.

۱۰۶۵ — ہم سے ابو صالح محمد بن زنبور المکی نے بواسطہ حماد بن زید، ثابت بیان کیا کہ حضرت انس نے کہا، رسول اللہ ﷺ لوگوں سے چہرہ کے اعتبار سے خوبصورت، سینہ کے اعتبار سے سخی اور دل کے اعتبار سے بہادر تھے، ایک رات مدینہ والے گھبرا گئے، آپ باہر تشریف لائے حضرت ابُوطلحہ کے گھوڑے پر بغیر زین سوار ہو گئے، آپ نے فرمایا، گھبراؤ نہیں، گھبراؤ نہیں، میں نے اس گھوڑے کو سمندر کی طرح پُرسکون پایا ہے۔"

1066 — أخبرنا محمد بن المثنى قال : حدثنا الضحاك بن مخلد قال : حدثنا ... جعفر بن خالد بن سارة عن أبيه

قال : أخبرني عبد الله بن جعفر قال : كنت وأنا وقثم وعبيد الله نلعب فجاء النبي ﷺ فقال : احمل هذا ثم قال : احمل هذا فحمل قثم خلفه ولم يستحي من عمه العباس، وكان عبيد الله أحب إلى العباس من قثم ومسح رأسه ثلاث مرار وقال : اللهم اخلف جعفراً في ولده قلت : ما فعل قثم قال : استشهد قلت : الله ورسوله كان أعلم بالخيرة قال : أجل.

۱۰۶۶ ــ ہم سے محمد بن المثنی نے بواسطہ ضحاک بن مخلد، ابن جریج، جعفر بن خالد بن سارہ، خالد بیان کیا، کہ حضرت عبداللہ بن جعفرؓ نے کہا، میں، قثم اور عبید اللہ کھیل رہے تھے کہ نبی اکرم ﷺ تشریف لے لائے، آپ نے فرمایا اسے سوار کرلو، پھر آپ نے فرمایا، اسے بھی سوار کرلو، تو قثمؓ آپ کے پیچھے بٹھا دیا گیا اور آپ نے اپنے چچا حضرت عباسؓ (کی محبت) کا خیال بھی نہ فرمایا، کیونکہ عبید اللہؓ حضرت عباسؓ کو قثمؓ کی نسبت زیادہ لاڈلے تھے (اور آپ نے عبید اللہؓ بن عباسؓ کو چھوڑ کر قثمؓ بن عباسؓ کو بٹھالیا) آپ نے حضرت عبداللہ بن جعفرؓ کے سر پر تین بار ہاتھ مبارک پھیرا اور فرمایا۔

" اے اللہ! اے جعفرؓ کی اولاد میں صحیح جانشین بنا، میں نے عرض کیا قثمؓ کا کیا بنا تو آپ نے فرمایا " وہ شہید ہوگا " میں نے کہا اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول بھلائی کو بہتر جانتے ہیں، آپ نے فرمایا " ہاں "

ما يقول إذا أصابته مصيبة

1067 — أخبرنا قتيبة بن سعيد قال : حدثنا أبو الأحوص عن أبي اسحق عن العيزار بن حريث عن عمر بن سعد عن أبيه عن النبي ﷺ قال : « ألا أعجبكم أن المؤمن إذا أصاب خيراً حمد الله وشكر وإذا أصابته مصيبة حمد الله وصبر (ه 427 آ) فالمؤمن يؤجر على كلِّ شيْ حتَّى الأكلة يرفعها إلى فيه ».

جب کوئی مصیبت پہنچے تو کیا دعا پڑھے

۱۰۶۷ ــ ہم سے قتیبہ بن سعید نے بواسطہ ابوالاحوص، ابواسحٰق، عیزار بن حریث، عمر بن سعد، حضرت سعدؓ بیان کیا کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا۔

" کیا تمہیں یہ بات پسند نہیں، کہ مومن شخص جب کوئی بھلائی حاصل کرے اللہ تعالیٰ کی تعریف

اور شکر کرتا ہے اور جب اُسے کوئی مصیبت پہنچے تو اللہ تعالیٰ کی تعریف اور صبر کرتا ہے، پس مؤمن کو ہر چیز پر اجر دیا جاتا ہے، یہاں تک کہ لقمہ جسے وہ اپنے منہ کی طرف اٹھاتا ہے۔"

1068 — أخبرنا عمرو بن علي قال : حدثنا أبو داوود قال : حدثنا شعبة عن ثابت عن أنس أن رسول الله ﷺ مر بقبر عنده امرأة تبكي فقال لها رسول الله ﷺ : (اتقي) الله واصبري قالت : وأنت (ما) تبالي مصيبتي فلما جاوزها قيل لها : هذا رسول الله ﷺ فأخذها شبْه الموت فأتته فإذا ليس دونه بوّاب قالت : يارسول الله فإني أصبر قال رسول الله ﷺ : « الصبر عند الصدمة الأولى ».

۱۰۶۸— ہم سے عمرو بن علی نے بواسطہ ابُو داؤد، شعبہ، ثابت، بیان کیا کہ حضرت انس ؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ ایک قبر کے پاس سے گذرے جس کے پاس ایک عورت بیٹھی رو رہی تھی، رسول اللہ ﷺ نے اُس سے فرمایا "اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور صبر کرو" اُس عورت نے کہا، تجھے میری مصیبت کی پروا نہیں، جب آپ اُس سے آگے بڑھ گئے، تو اس سے لوگوں نے کہا، یہ رسول اللہ ﷺ تھے، اُسے موت جیسی کیفیت طاری ہوگئی، وہ آپ کے پاس آئی آپ کا کوئی پہریدار نہیں تھا، اُس نے کہا، اے اللہ تعالیٰ کے پیغمبر! میں صبر کرتی ہوں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "صبر صدمہ کے شروع میں ہوتا ہے۔"

ما يقول إذا مات له ميت

1069 — أخبرنا محمد بن المثنى قال : حدثنا يحيَ بن سعيد قال : حدثنا الأعمش قال : حدثني شقيق عن أم سلمة قالت : سمعت رسول الله ﷺ يقول : « إذا حضرتم المريض فقولوا خيرا فإن الملائكة يؤمِّنون فلما مات أبو سلمة قلت : يارسول الله ما أقول؟ قال : قولي: اللهم اغفر لنا وله وأعقبني منه عقبى حسنة فأعقبها منه محمداً ﷺ ».

جب کسی کا کوئی مرجائے تو وہ کیا دُعا کرے

۱۰۶۹— ہم سے محمد بن المثنیٰ نے بواسطہ یحییٰ بن سعید، اعمش، شقیق بیان کیا کہ ام المؤمنین حضرت

ام سلمہؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا" جب تم مریض کے پاس ہو تو اچھی بات کرو، تحقیق فرشتے آمین کہتے ہیں، جب ابو سلمہ فوت ہوئے تو میں نے عرض کیا: اے اللہ تعالے کے پیغمبر میں کیا دعا کروں؟ آپ نے فرمایا یوں کہو۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلَهُ وَأَعْقِبْنِي مِنْهُ عُقْبٰى حَسَنَةً " (اے اللہ! ہمیں اور اسے بخش دے، اور مجھے اس سے اچھا انجام عطا فرما)

تو اللہ تعالیٰ نے انہیں اس کی جگہ محمد ﷺ عطا فرمائے،

1070 — أخبرنا محمد بن يحيَ بن محمد بن كثير الحراني قال: حدثنا آدم قال: حدثنا حماد بن سلمة قال: حدثنا ثابت قال: حدثني عمر بن أبي سلمة عن أمه أم سلمة عن أبي سلمة قال: قال رسول الله ﷺ: إذا أصاب أحدكم مصيبة فليقل: إنا لله وانا اليه راجعون، اللهم عندك احتسب مصيبتي فأجرني عليها وأبدلني بها خيرا منها.

۱۰۷۰— ہم سے محمد بن یحیٰی بن محمد بن کثیر الحرانی نے بواسطہ آدم، حماد بن سلمہ، ثابت، عمر بن ابی سلمہ، ام سلمہؓ بیان کیا کہ حضرت ابو سلمہؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا" جب تم میں سے کسی کو کوئی مصیبت پہنچے تو یوں کہے۔

إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ، اَللّٰهُمَّ عِنْدَكَ أَحْتَسِبُ مُصِيبَتِي فَأْجُرْنِي عَلَيْهَا وَأَبْدِلْنِي بِهَا خَيْرًا مِّنْهَا (ہم اللہ تعالیٰ ہی کے ہیں اور تحقیق ہمیں اسی کی طرف لوٹنا ہے، اے اللہ! میں اپنی مصیبت کو تمہارے پاس ثواب سمجھتا ہوں تو مجھے اس کا اجر عطا فرما، اور مجھے اس سے اچھا بدلہ عطا فرما)

1071 — أخبرني محمد بن اسماعيل بن ابراهيم قال: حدثنا يزيد قال: أخبرنا حماد بن سلمة عن ثابت قال: حدثني ابن عمر بن أبي سلمة عن أبيه عن أم سلمة قالت: قال رسول الله ﷺ نحوه.

۱۰۷۱— مجھ سے محمد بن اسمٰعیل بن ابراہیم نے بواسطہ یزید، حماد بن سلمہ، ثابت، ابن عمر بن ابی سلمہ،

عمر بن ابی سلمہ، ابوسلمہؓ بیان کیا کہ حضرت ام سلمہؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ...... مذکورہ حدیث کی مانند۔

1072 — أملى عليَّ عمرو بن منصور قال : حدثنا محمد بن كثير قال : حدثنا حماد بن سلمة قال : حدثنا ثابت قال : حدثني ابن عمر بن أبي سلمة عن أبيه عن أم سلمة قالت : حدثنا أبو سلمة أن رسول الله ﷺ قال : إذا أصاب أحدكم مصيبةٌ فليقل : إنَّا لله وإنَّا إليه راجعون ، اللهم عندك أحتسب مصيبتي فأْجرني فيها وأبدلني بها خيراً منها.

۱۰۷۲ — مجھے عمرو بن منصور نے بواسطہ محمد بن کثیر، حماد بن سلمہ، ثابت، ابن عمر بن ابی سلمہ، عمر بن ابی سلمہ لکھوایا کہ ام المؤمنین حضرت ام سلمہؓ نے کہا، حضرت ابوسلمہؓ نے ہم سے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "جب تم میں سے کسی کو کوئی مصیبت کو پہنچے تو یوں کہے۔
إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ ، اَللّٰهُمَّ عِنْدَكَ أَحْتَسِبُ مُصِيْبَتِيْ فَاْجِرْنِيْ فِيْهَا وَأَبْدِلْنِيْ بِهَا خَيْرًا مِّنْهَا"

1073 — أخبرنا أبو داوود قال : حدثنا أبو عاصم عن ابن جريج عن جعفر بن خالد بن سارة عن أبيه عن عبد الله بن جعفر قال : لو رأيتني أنا وقثم وعبيد الله ابني العباس ونحن صبيان نلعب إذ مرَّ رسول الله ﷺ على دابة فقال : ارفعوا إليَّ هذا (فجعلني) أمامه وقال ارفعوا هذا لقثم فجعله (ہ 68 ب) خلفه ولم يستحي من عمه العباس وكان عبيد الله أحب اليه من قثم قال : ثم مسح على رأسي ثلاثاً ثم قال : اللهم اخلف جعفراً

جعفراً في أهله قال : قلت ما فعل قثم قال : استشهد قلت : الله ورسوله كان أعلم بالخير قال : أجل .

۱۰۷۳ — ہم سے ابوداؤد نے بواسطہ ابوعاصم، ابن جریج، جعفر بن خالد بن سارہ، خالد بن سارہ بیان کیا کہ حضرت عبداللہ بن جعفرؓ نے کہا، اگر تم مجھے دیکھتے جب کہ میں اور حضرت عباسؓ کے دو بیٹے قثم اور عبید اللہ

بچے تھے اور کھیل رہے تھے کہ رسول اللہ ﷺ سواری پر گذرے آپ نے فرمایا "اسے میری طرف اٹھاؤ تو آپ نے مجھے اپنے آگے بٹھالیا، اور قثم کے بارہ میں فرمایا، اسے اٹھاؤ، اُسے آپ نے اپنے پیچھے بٹھالیا، اور اپنے چچا حضرت عباسؓ کا خیال بھی نہ فرمایا، کیونکہ عبیداللہ حضرت عباسؓ کو قثمؓ سے زیادہ محبوب تھے۔ پھر آپ نے میرے سر پر تین بار ہاتھ پھیرا اور فرمایا۔

أَللّٰهُمَّ اخْلُفْ جَعْفَرًا فِي أَهْلِهِ (اے اللہ! اے جعفرؓ کی اولاد میں صحیح جانشین بنا)

میں نے کہا قثمؓ کا کیا بنا، آپ نے فرمایا، وہ شہید ہوگا، میں نے کہا، اللہ تعالی اور اس کا رسول بھلائی کو بہتر جانتے ہیں، آپ نے فرمایا ہاں،

ما يقرأ على الميت

وذكر الاختلاف على سليمان التيمي في حديث معقل بن يسار فيه :

1074 — أخبرني محمود بن خالد قال : حدثنا الوليد قال : حدثني عبد الله بن المبارك عن سليمان التيمي عن أبي عثمان عن معقل بن يسار أن رسول الله ﷺ قال : اقرؤوا على موتاكم يس.

مرنے والے کے پاس کیا پڑھا جائے

اور اس سلسلہ میں معقل بن یسارؓ کی روایت میں سلیمان التیمی پر اختلاف کا ذکر

۱۰۷۴ — ہم سے محمودؒ بن خالد نے بواسطہ ولید، عبداللہ بن المبارک، سلیمان التیمی، ابُوعثمان بیان کیا کہ حضرت معقل بن یسارؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "اپنے مرنے والوں پر (سورۃ) یٰسٓ تلاوت کرو"

1075 — أخبرنا محمد بن عبد الأعلى قال : حدثنا معتمر عن أبيه عن رجل عن أبيه عن معقل بن يسار أن رسول الله ﷺ قال : ويس قلب القرآن لا يقرؤها رجل يريد الله والدار الآخرة إلا غفر له (428)

آ ٥) اقرؤوها على موتاكم.

۱۰۷۵۔ ہم سے محمد بن عبدالاعلیٰ نے بواسطہ معتمر، والد معتمر، ایک شخص، اُس کے والد بیان کیا کہ حضرت معقل بن یسار نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "(سورۃ) یٰسٓ قرآن پاک کا دل ہے جو شخص بھی اسے اللہ تعالیٰ کی رضا اور آخرت کا ارادہ کرتے ہوئے تلاوت کرے گا تو اللہ تعالیٰ اُسے معاف فرمادے گا، اسے اپنے مرنے والوں کے پاس پڑھو"

ما يقول في الصلاة على الميت

1076 — أخبرنا سويد بن نصر قال : أنا عبد الله بن المبارك عن زائدة قال : حدثني يحيَ بن أبي سليم قال : سمعت الجلاس قال سأل مروان أبا هريرة كيف سمعت النبي ﷺ يصلي على الجنازة فقال : اللهم أنت خلقتها وأنت هديتها وأنت قبضت روحها تعلم سرها وعلانيتها جئنا شفعاء فاغفر لها.

نمازِ جنازہ میں کیا دعا پڑھے

۱۰۷۶۔ ہم سے سوید بن نصر نے بواسطہ عبداللہ بن المبارک، زائدہ، یحییٰ بن ابی سلیم، جلاس بیان کیا کہ مروان نے حضرت ابوہریرہؓ سے پوچھا آپ نے نبی اکرم ﷺ کو کیسے نماز جنازہ پڑھتے ہوئے سنا، انہوں نے کہا،

"اَللّٰھُمَّ اَنْتَ خَلَقْتَھَا وَاَنْتَ هَدَیْتَھَا وَاَنْتَ قَبَضْتَ رُوْحَھَا تَعْلَمُ سِرَّھَا وَعَلَانِیَتَھَا جِئْنَا شُفَعَاءَ فَاغْفِرْ لَھَا"

(اے اللہ! آپ نے ہی اسے پیدا فرمایا ہے آپ نے ہی اسے ہدایت عطا فرمائی اور آپ نے ہی اسکی روح قبض فرمائی ہے، آپ اسکی پوشیدہ اور ظاہر باتوں کو جانتے ہیں، ہم سفارشی بن کر آئے ہیں، اسے معاف فرمادیں)

ذكر اختلاف شعبة وعبد الوارث بن سعيد في إسناد هذا الحديث.

1077 — أخبرنا محمد بن بشار قال : حدثنا محمد قال : حدثنا

شعبة عن الجلاس قال : سمعت عثمان بن شماس قال مروان : يا أبا هريرة كيف سمعت رسول الله ﷺ يصلي على الجنازة قال : يقول : اللهم أنت خلقتها وهديتها إلى الاسلام وأنت قبضت روحها وأنت تعلم سرها وعلانيتها جئنا شفعاء فاغفر لها.

اس حدیث کی سند میں شعبہ اور عبدالوارث بن سعید کے اختلاف کا ذکر۔

۱۰۷۷۔ ہم سے محمد بن بشار نے بواسطہ محمد، شعبہ، جلاس، عثمان بن شماس، بیان کیا کہ مروان نے کہا، اے ابوہریرۃ! آپ نے رسول اللہ ﷺ کو کیسے نماز جنازہ پڑھتے ہوئے سنا، انہوں نے کہا، آپ یہ دعا پڑھتے تھے۔

"اَللّٰهُمَّ اَنْتَ خَلَقْتَهَا وَهَدَيْتَهَا اِلَى الْاِسْلَامِ وَاَنْتَ قَبَضْتَ رُوْحَهَا وَاَنْتَ تَعْلَمُ سِرَّهَا وَعَلَانِيَتَهَا جِئْنَا شُفَعَاءَ فَاغْفِرْلَهَا"۔

1078 — أخبرنا معاوية بن صالح قال : حدثني عبد الرحمن بن المبارك قال : حدثنا عبد الوارث قال : حدثنا أبو الجلاس عقبة بن سيار عن علي بن الشماخ قال : شهدت مروان سأل أبا هريرة كيف سمعت رسول الله ﷺ يصلي على الجنازة فقال : قال : اللهم أنت ربها وأنت خلقتها وأنت هديتها للاسلام وأنت أعلم بسرها وعلانيتها جئنا شفعاء فاغفر لها.

۱۰۷۸۔ ہم سے معاویہ بن صالح نے بواسطہ عبدالرحمن بن المبارک، عبدالوارث، ابوالجلاس عقبہ بن سیار، علی بن الشماخ بیان کیا کہ مروان نے حضرت ابوہریرۃ سے پوچھا، آپ نے رسول اللہ ﷺ کو کیسے نماز پڑھتے ہوئے سنا، انہوں نے کہا، آپ نے فرمایا۔

"اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبُّهَا وَاَنْتَ خَلَقْتَهَا وَاَنْتَ هَدَيْتَهَا لِلْاِسْلَامِ وَاَنْتَ اَعْلَمُ بِسِرِّهَا وَعَلَانِيَتِهَا جِئْنَا شُفَعَاءَ فَاغْفِرْلَهَا"۔

ذكر الاختلاف على أبي سلمة بن عبد الرحمن في الدعاء في الصلاة على الجنازة

1079 — أخبرنا العباس بن عبد العظيم العنبري عن عمر بن يونس

قال : حدثنا عكرمة بن عمار قال : حدثنا يحي بن أبي كثير قال : حدثني أبو سلمة بن عبد الرحمن قال : سألت عائشة كيف كان صلاة رسول الله ﷺ على الميت ؟ قالت : كان يقول : اللهم اغفر لحيّنا وميّتنا ولصغيرنا وكبيرنا وذكرنا وأنثانا ولغائبنا وشاهدنا . اللهم من أحييته منا فأحيه على الاسلام ومن توفيته منا فتوفّه على الإيمان .

نمازِ جنازہ کی دُعا میں ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن پر اختلاف کا ذکر

۱۰۷۹ — ہم سے عباس بن عبدالعظیم العنبری نے بواسطہ عمر بن یونس، عکرمہ بن عمار، یحیی بن ابی کثیر بیان کیا کہ ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن نے کہا، میں نے ام المؤمنین حضرت عائشہؓ سے دریافت کیا کہ رسول اللہ ﷺ نمازِ جنازہ کیسے پڑھتے تھے ؟ انہوں نے کہا آپ یہ دُعا پڑھتے تھے ۔

"اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَلِصَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا وَذَكَرِنَا وَاُنْثَانَا وَلِغَائِبِنَا وَشَاهِدِنَا اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهٗ مِنَّا فَاَحْيِهٖ عَلَى الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهٗ مِنَّا فَتَوَفَّهٗ عَلَى الْاِيْمَانِ"

(اے اللہ! ہمارے زندہ، مُردہ، چھوٹے، بڑے مرد عورت، غائب، حاضر کو بخش دے، اے اللہ! ہم میں سے جسے آپ زندہ رکھیں اُسے اسلام پر زندہ رکھیں اور جسے وفات دیں اسے ایمان پر وفات عطا فرمائیں)

1080 — (أخبرنا) حـ ب شعيب بن شعيب بن اسحق قال : حدثنا أبو المغيرة قال : حدثنا الأوزاعي قال : حدثنا يحيَ عن أبي سلمة عن أبي هريرة عن النبي ﷺ أنه كان يقول في الصلاة : اللهم اغفر لحينا وميّتنا وذكرنا وأنثانا وصغيرنا وكبيرنا وغائبنا وشاهدنا ، اللهم من أحييته منا فأحيه على الإسلام ومن توفيته منا فتوفَّه على الاسلام ، اللهم لا تحرمنا أجره ولا تفتنّا بعده.

۱۰۸۰ — ہم سے شعیب بن شعیب بن اسحٰق نے بواسطہ ابوالمغیرہ، اوزاعی، یحیی، ابوسلمہ بیان کہ حضرت ابوہریرہؓ نے کہا، نبی اکرم ﷺ نماز (جنازہ) میں یہ دُعا پڑھتے تھے ،

"اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَذَكَرِنَا وَأُنْثَانَا وَصَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا وَغَائِبِنَا وَشَاهِدِنَا، اَللّٰهُمَّ مَنْ أَحْيَيْتَهٗ مِنَّا فَأَحْيِهٖ عَلَى الْإِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهٗ مِنَّا فَتَوَفَّهٗ عَلَى الْإِسْلَامِ،
اَللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا أَجْرَهٗ وَلَا تَفْتِنَّا بَعْدَهٗ

(اے اللہ ہمیں اس کے اجر سے محروم نہ فرما اور ہمیں اس کے بعد محروم نہ فرما)

1081 — أخبرني أحمد بن بكار الحراني قال : حدثنا محمد بن سلمة عن محمد بن اسحق عن محمد بن ابراهيم عن أبي سلمة عن أبي هريرة قال : كان رسول الله ﷺ إذا صلّى على جنازة قال : اللهم اغفر لحينا وميتنا وصغيرنا وكبيرنا وذكرنا وأنثانا وشاهدنا وغائبنا اللهم من أحييته منا فأحيه على الإيمان ومن توفيته منا فتوفّه على الاسلام . لا تحرمنا أجره ولا تضلّنا بعده.

۱۰۸۱— ہم سے احمد بن بکار الحرانی نے بواسطہ محمد بن سلمہ، محمد بن اسحٰق، محمد بن ابراہیم، ابوسلمہ بیان کیا کہ حضرت ابوہریرہؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ نماز جنازہ میں یہ دُعا پڑھتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَصَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا وَذَكَرِنَا وَأُنْثَانَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا، اَللّٰهُمَّ مَنْ أَحْيَيْتَهٗ مِنَّا فَأَحْيِهٖ عَلَى الْإِيْمَانِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهٗ مِنَّا فَتَوَفَّهٗ عَلَى الْإِسْلَامِ
لَا تَحْرِمْنَا أَجْرَهٗ وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَهٗ

(ہمیں اس کے اجر سے محروم اور اس کے بعد گمراہ نہ فرما)

1082 — أخبرنا قتيبة بن سعيد قال : حدثنا سفيان عن محمد بن عمرو بن علقمة عن أبي سلمة عن عبد الله بن سلام قال : كان يقال على الصلاة على الجنازة فذكر مثله وقال : من أحييته منا فأحيه على الاسلام ومن توفيته منا فتوفه على الايمان ، ولم يذكر ما بعده.

۱۰۸۲— ہم سے قتیبہ بن سعید نے بواسطہ سفیان، محمد بن عمرو بن علقمہ، بیان کیا کہ ابوسلمہ نے کہا حضرت عبداللہ بن سلامؓ نماز جنازہ میں یہی دُعا پڑھتے تھے، اور

مَنْ أَحْيَيْتَهُ مِنَّا فَأَحْيِهِ عَلَى الْإِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهُ مِنَّا فَتَوَفَّهُ عَلَى الْإِيمَانِ" پڑھتے اور اس کے بعد کا ذکر نہیں کیا۔

1083 — أخبرنا أحمد بن سليمان (ه 429 آ) قال : حدثنا يزيد قال : حدثنا محمد عن أبي سلمة عن عبد الله بن سلام قال : الصلاة على الميت أن يقول : فذكر مثله.

۱۰۸۳— ہم سے احمد بن سلیمان نے بواسطہ یزید، محمد، بیان کیا کہ ابوسلمہ نے کہا حضرت عبداللہ بن سلام نماز جنازہ میں یہ دعا پڑھتے تھے...... آگے مذکورہ حدیث کی مانند بیان کیا۔

ذكر الاختلاف على يحي بن أبي كثير في حديث أبي قتادة فيه :

1084 — أخبرني محمد بن عبد الله بن عمار الموصلي قال : حدثني المعاف عن الأوزاعي عن يحيَ بن أبي كثير عن أبي ابراهيم رجل من بني عبد الأشهل عن أبيه قال : سمعت النبي ﷺ يقول في الصلاة على الجنازة : « اللهم اغفر لحينا وميتنا وغائبنا وشاهدنا وذكرنا وأنثانا وصغيرنا وكبيرنا اللهم من أحييْته منا فأحيه على الاسلام ومن توفيته منا فتوفه على الايمان ».

اس سلسلہ میں ابوقتادہ کی روایت میں یحییٰ بن ابی کثیر پر اختلاف کا ذکر

۱۰۸۴— ہم سے محمد بن عبداللہ بن عمار الموصلی نے بواسطہ معافی، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، (قبیلہ) بنو عبدالاشہل کے ایک شخص ابوابراہیم، بیان کیا کہ ابوابراہیم کے والد نے کہا، نماز جنازہ میں میں نے نبی اکرم ﷺ سے یہ دعا سنی۔

"اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَغَائِبِنَا وَشَاهِدِنَا وَذَكَرِنَا وَأُنْثَانَا وَصَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا اَللّٰهُمَّ مَنْ أَحْيَيْتَهُ مِنَّا فَأَحْيِهِ عَلَى الْإِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهُ مِنَّا فَتَوَفَّهُ عَلَى الْإِيْمَانِ"

1085 — أخبرنا اسماعيل بن مسعود قال : حدثنا يزيد وهو ابن

زريع قال : حدثنا هشام عن يحي عن أبي ابراهيم الأنصاري عن أبيه أنه سمع النبي ﷺ يقول في الصلاة على الميت مثله سواء إلى قوله وكبيرنا ولم يذكر ما بعده.

۱۰۸۵— ہم سے اسمٰعیل بن مسعود نے بواسطہ یزید بن زریع، ہشام، یحیی، ابوابراہیم الانصاری بیان کیا کہ ابوابراہیم کے والد نے کہا، میں نے نبی اکرم ﷺ سے نماز جنازہ میں یہ دُعا سُنی، اسی طرح اتنی ہی دُعا وَکَبِیْرِنَا تک ذکر کی، اس کے بعد والا حصہ نہ ذکر نہیں کیا،

1086 — أخبرنا محمد بن عبد الله بن يزيد المقري عن أبيه قال : حدثنا همام قال : حدثنا يحيَ عن عبد الله بن أبي قتادة عن أبيه أنه شهد النبي ﷺ على ميت فسمعه يقول نحوه.

۱۰۸۶— ہم سے محمد بن عبداللہ بن یزید المقری نے بواسطہ اپنے والد، ہمام، یحیی، عبداللہ بن ابی قتادہ بیان کیا کہ ابُوقتادہؓ نے کہا، میں نبی اکرم ﷺ کے ساتھ ایک جنازہ پر حاضر ہُوا، آپ کو اسی طرح دُعا پڑھتے ہُوا سُنا،

نوع آخر من الدعاء

1087 — أخبرنا أحمد بن عمرو بن السرح عن ابن وهب قال : أخبرني عمرو بن الحارث عن أبي حمزة بن سليم عن عبد الرحمن بن جبير بن نفير عن أبيه عن عوف بن مالك قال : (سمعت) رسول الله ﷺ على جنازة فقال : اللهم اغفر له وارحمه واعف عنه وعافه وأكرم نزله ووسّع مَدْخله واغسله بماء وثلج وبرد ونقِّه من الخطايا كما ينقى الثوب الأبيض من الدَّنس وأبدله داراً خيراً من داره وأهلاً خيرا من أهله وزوجاً خيراً من زوجه وقِهِ فتنة القبر وعذاب النار.

اور دُعا

۱۰۸۷— ہم سے احمد بن عمرو بن السرح نے بواسطہ ابن وہب، عمرو بن الحارث، ابوحمزہ بن سلیم، عبدالرحمٰن بن جبیر بن نفیر، جبیر بن نفیر بیان کیا کہ حضرت عوف بن مالکؓ نے کہا، میں نے رسول اللہ ﷺ

کو نماز جنازہ میں یہ دُعا پڑھتے ہوئے سُنا،

"اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلَهُ وَارْحَمْهُ وَاعْفُ عَنْهُ وَعَافِهِ وَأَكْرِمْ نُزُلَهُ وَوَسِّعْ مَدْخَلَهُ وَاغْسِلْهُ بِمَاءٍ وَثَلْجٍ وَبَرَدٍ وَنَقِّهِ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْأَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ وَأَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِّنْ دَارِهِ وَأَهْلًا خَيْرًا مِّنْ أَهْلِهِ وَزَوْجًا خَيْرًا مِّنْ زَوْجِهِ وَقِهِ فِتْنَةَ الْقَبْرِ وَعَذَابَ النَّارِ"

(اے اللہ! اسے بخش دے، اس پر رحم فرما، اسے معافی اور عافیت عطا فرما، اسکی اچھی مہمانی فرما، اسکی قبر کشادہ فرما، اسے پانی، برف اور اولوں سے دھو ڈال، اسے گناہوں سے اس طرح صاف فرما جس طرح سفید کپڑا میل سے صاف کیا جاتا ہے، اور اسے اس کے گھر سے بہتر گھر اس کے اہل سے بہتر اہل اسکی بیوی سے بہتر بیوی کا بدلہ عطا فرما اسے قبر کی آزمائش اور دوزخ کے عذاب سے بچا)

ما يقول إذا وضع الميت في اللَّحد

1088 — أخبرنا أبو داوود قال : حدثنا سعيد بن عامر عن همام عن قتادة عن أبي الصديق عن ابن عمر أن النبي ﷺ قال : إذا وضعتم موتاكم في القبر فقولوا : بسم الله وعلى سنة رسول الله ﷺ.

جب میّت کو لحد میں رکھے تو کیا دُعا پڑھے

۱۰۸۸۔ ہم سے ابوداؤد نے بواسطہ سعید بن عامر، ہمام، قتادہ، ابوالصدیق، حضرت ابن عمرؓ بیان کیا کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا "جب تم اپنے مرنے والوں کو قبر میں رکھو تو یہ دُعا پڑھو۔

بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰى سُنَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم

(اللہ تعالیٰ کے نام سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنّت پر اسے قبر میں رکھتا ہوں)

1089 — أخبرنا سويد بن نصر قال : أخبرنا عبد الله عن شعبة بن [illegible] عن [illegible] ابن عمر أنه كان يقول إذا وضع

الميت في القبر باسم الله وعلى سنة رسول الله ﷺ

۱۰۸۹ــــ ہم سے سوید بن نصر نے بواسطہ عبداللہ، شعبہ بن الحجاج، قتادہ، ابوالصدیق بیان کیا حضرت ابن عمرؓ جب میت کو قبر میں رکھتے تو یہ دُعا پڑھتے۔

بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰى سُنَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم

الدعاء لمن مات بغير الأرض التي هاجر منها

1090 ــــ أخبرنا محمد بن سلمة قال : حدثنا ابن القاسم عن مالك عن ابن شهاب عن عامر بن سعد عن أبيه قال : قال رسول الله ﷺ (٥ 661 حـ): اللهم أمض لأصحابي هجرتهم ولا تردّهم على أعقابهم ، لكن البائس سعد بن خولة يرثي له رسول الله ﷺ أن مات بمكة.

ہجرت کی جگہ کے علاوہ دوسری جگہ پر جس سے ہجرت کی تھی فوت ہونیوالے کیلیے دُعا

۱۰۹۰ــــ ہم سے محمد بن سلمہ نے بواسطہ ابن القاسم، مالک، ابن شہاب، عامر بن سعد بیان کیا کہ حضرت سعدؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔

اَللّٰهُمَّ أَمْضِ لِاَصْحَابِيْ هِجْرَتَهُمْ (اے اللہ! میرے صحابہ کی ہجرت نافذ فرما، اور انہیں

وَلَا تَرُدَّهُمْ عَلٰى أَعْقَابِهِمْ " ان کی ایڑیوں پر واپس نہ لوٹا)

لیکن افسوس سعد بن خولہ کا اُن کے لیے رسول اللہ ﷺ دُعا فرماتے ہے کہ وہ مکہ مکرمہ میں فوت ہو گئے،

ما يقول إذا أتى على المقابر وذكر اختلاف ألفاظ الناقلين للخبر في ذلك

1091 ــــ أخبرنا عبيد الله بن سعيد قال : حدثنا حرمي بن عمارة قال : حدثنا شعبة عن علقمة بن مرثد عن سليمان بن بريدة عن أبيه أن

رسول الله ﷺ كان إذا أتى على المقابر قال : « السلام عليكم أهل الدار من المؤمنين والمسلمين وإنا إن شاء الله بكم لاحقون أنتم لنا فرط (69 ب) ونحن لكم تبع وأسأل الله العافية لنا ولكم ».

جب قبرستان جائے تو کیا دُعا پڑھے

اور اس سلسلہ کی روایت میں راویوں کے اختلاف کا ذِکر

۱۰۹۱ — ہم سے عبید اللہ بن سعید نے بواسطہ حرمی بن عمارہ، شعبہ، علقمہ بن مرثد، سلیمان بن بریدہ بیان کیا کہ حضرت بریدہؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ جب قبرستان تشریف لاتے تو یہ دُعا پڑھتے۔

أَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الدَّارِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللهُ بِكُمْ لَاحِقُوْنَ، أَنْتُمْ لَنَا فَرَطٌ وَّنَحْنُ لَكُمْ تَبَعٌ وَّأَسْأَلُ اللهَ الْعَافِيَةَ لَنَا وَلَكُمْ"

(اے اس گھر کے رہنے والے مُومنو۔ اور مسلمانو! تم پر سلام ہو، ہم بھی انشاء اللہ آپ سے ملنے والے ہیں، آپ ہم سے پہلے اور ہم آپ کے بعد آنیوالے ہیں، میں اپنے اور آپ کے لیے اللہ تعالیٰ سے عافیت طلب کرتا ہوں)

1092 — أخبرنا علي (٣٠٤٥آ) بن حجر قال: حدثنا اسماعيل وهو ابن جعفر قال : حدثنا شريك وهو ابن عبد الله بن أبي نمر عن عطاء وهو ابن يسار عن عائشة رضي الله عنها قالت : كان رسول الله ﷺ كلَّما كانت ليلتها من رسول الله ﷺ يخرج من آخر الليل إلى البقيع فيقول : « السلام عليكم دار قوم مؤمنين وإنا وإياكم متواعدون غداً ، وموكلون وإنا ان شاء الله بكم لاحقون اللهم أغفر لأهل بقيع الغرقد».

۱۰۹۲ — ہم سے علی بن حجر نے بواسطہ اسمٰعیل بن جعفر، شریک بن عبداللہ بن ابی نمر، عطاء بن یسار بیان کیا کہ ام المؤمنین حضرت عائشہؓ نے کہا جب بھی رسول اللہ ﷺ کی میرے ہاں باری ہوتی تو بہت کم ایسا ہوتا کہ آپ جنت البقیع تشریف نہ لے جاتے اور وہاں جاکر یہ دُعا فرماتے۔

أَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ (اس گھر میں بسنے والے ایمان والے لوگو! تم پر سلام ہو! ہم اور تم

وَإِنَّا وَإِيَّاكُمْ مُتَوَاعِدُونَ غَدًا، وَمُوَكَّلُونَ وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَاحِقُونَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِأَهْلِ بَقِيعِ الْغَرْقَدِ»

کل (جزاء وسزا) کا وعدہ کیے گئے تھے، اور سپرد کیے گئے تھے اور ہم انشاء اللہ آپ سے ملنے والے ہیں اے اللہ! جنت البقیع غرقد والوں کو بخش دے)

ما يقول عند الموت

1093 — أخبرنا سليمان بن داوود قال : أخبرنا ابن وهب قال : حدثني الليث عن ابن الهادي عن موسى بن سَرْجس عن القسم عن عائشة قالت : رأيت رسول الله ﷺ وهو يموت وعنده قدح فيه ماء يدخل يده في القدح يمسح وجهه بالماء. ثم يقول : « اللهم أعني على سكرات الموت ».

موت کے وقت کیا کہے

۱۰۹۳— ہم سے سلیمان بن داؤد نے بواسطہ ابن وہب، لیث، ابن الہادی، موسیٰ بن سرجس قسم بیان کیا کہ ام المؤمنین حضرت عائشہؓ نے کہا، میں نے رسول اللہ ﷺ کو وفات پاتے ہوئے دیکھا، آپ کے پاس پیالہ تھا، اس میں پانی تھا، آپ اپنا دستِ مبارک پیالہ میں داخل فرماتے، پانی والا ہاتھ چہرہ اقدس پر پھیرتے پھر یہ دعا پڑھتے۔

اَللّٰهُمَّ أَعِنِّيْ عَلٰى سَكَرَاتِ الْمَوْتِ (اے اللہ! موت کی سختیوں پر میری مدد فرما)

1094 — أخبرنا محمد بن عبد الله بن المبارك قال : (حدثني) وكيع قال : حدثنا شعبة عن سعد بن ابراهيم عن عروة عن عائشة قالت : كنت أسمع أن رسول الله ﷺ لا يموت حتّى يخير بين الدنيا والآخرة فأخذته بُحَّة في مرضه الذي مات فيه فسمعته يقول : « مع الذين أنعم الله عليهم من النبيين والصديقين والشهداء والصالحين وحسن أولئك رفيقا ، فظننت أنه خيِّر ».

۱۰۹۴— ہم سے محمد بن عبداللہ بن المبارک نے بواسطہ وکیع، شعبہ، سعد بن ابراہیم، عروہ بیان کیا کہ

ام المؤمنین حضرت عائشہؓ نے کہا، میں سُنا کرتی تھی کہ اللہ تعالیٰ کے پیغمبر ﷺ وفات نہیں پاتے جب تک کہ انہیں دنیا اور آخرت میں اختیار نہ دیا جائے۔ جس مرض میں آپ نے وفات پائی، آپ کا سانس رُک گیا، تو میں نے آپ سے سُنا آپ فرما رہے تھے۔

"مَعَ الَّذِيْنَ أَنْعَمَ اللهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ وَحَسُنَ أُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا" (ان لوگوں کے ساتھ جن پر اللہ تعالیٰ نے انعام فرمایا ہے، ایمان والوں، انبیاء، صدیقین، شہدا اور نیک لوگوں میں سے، اور یہ لوگ اچھے ساتھی ہیں)

تو میں سمجھ گئی کہ آپ کو اختیار دے دیا گیا ہے،

1095 — أخبرنا اسحق بن ابراهيم قال : أخبرنا عبدة عن هشام عن عباد بن عبد الله بن الزبير عن عائشة قالت : سمعت رسول الله ﷺ وهو يقول عند وفاته، اللهم اغفر لي وارحمني والحقني بالرفيق (الأعلى) ب ح .

۱۰۹۵ — ہم سے اسحٰق بن ابراہیم نے بواسطہ عبدہ، ہشام، عباد بن عبداللہ بن الزبیر بیان کیا کہ ام المؤمنین حضرت عائشہؓ نے کہا، میں نے رسول اللہ ﷺ کو سُنا کہ آپ اپنی وفات کے وقت یہ دُعا پڑھ رہے تھے،

"اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ وَارْحَمْنِيْ وَأَلْحِقْنِيْ بِالرَّفِيْقِ الْأَعْلٰى" (اے اللہ! مجھے بخش دے، مجھ پر رحم فرما اور مجھے اعلیٰ دوست سے ملا دے)

1096 — أخبرنا بشر بن خالد قال : حدثنا غندر عن شعبة عن سليمان عن أبي الضحى عن مسروق عن عائشة أن النبي ﷺ لما مرض مرضه الذي مات فيه قال : اللهم اغفر لي واجعلني في الرفيق.

۱۰۹۶ — ہم سے بشر بن خالد نے بواسطہ غندر، شعبہ، سلیمان، ابوالضحیٰ، مسروق بیان کیا کہ ام المؤمنین حضرت عائشہؓ نے کہا، نبی اکرم ﷺ نے مرض الوصال میں فرمایا۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ وَاجْعَلْنِيْ فِيْ (اے اللہ! مجھے بخش دے اور مجھے دوست

1097 — (أخبرنا) محمد بن علي بن ميمون الرقي قال : أخبرنا الفريابي قال : حدثنا سفيان عن اسماعيل بن أبي خالد عن أبي بردة عن عائشة قالت : أغمي على النبي ﷺ وهو في حجري فجعلت أمسحه وأدعو له بالشفاء فأفاق فقال : « بل أسأل الله الرفيق الأعلى لأسعد مع جبريل وميكائيل وإسرافيل عليهم السلام ».

۱۰۹۷ — ہم سے محمد بن علی بن میمون الرقی نے بواسطہ فریابی، سفیان، اسمٰعیل بن ابی خالد، ابوبردہ بیان کیا کہ ام المؤمنین حضرت عائشہؓ نے کہا۔ نبی اکرم ﷺ پر غشی طاری ہوئی آپ میری گود میں تھے میں آپ پر ہاتھ پھیرنے اور آپ کے لیے شفا کی دعا کرنے لگی، تو آپ کو افاقہ ہوا، آپ نے فرمایا

أَسْئَلُ اللهَ الرَّفِيقَ الْأَعْلَى لِأَسْعَدَ مَعَ جِبْرِيلَ وَمِيكَائِيلَ وَإِسْرَافِيلَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ (میں اللہ تعالیٰ سے اعلیٰ دوست کا سوال کرتا ہوں، تاکہ میں جبریل، میکائیل اور اسرافیل علیہم السلام کے ساتھ کامیاب ہو جاؤں)

1098 — أخبرنا يحي بن موسى خَتّ البلخي قال : حدثنا عبد الله بن نمير قال : حدثنا مجالد عن الشعبي عن جابر بن عبد الله قال : سمعت عمر بن الخطاب يقول لطلحة بن عبيد الله : مالي أراك شعثاً أو أغبر رثاً منذ توفي رسول الله ﷺ لعلك إنما بك ياطلحة إمارة ابن عمك قال : معاذ الله إني لأجدركم أن لا أفعل ذلك إني سمعت رسول الله ﷺ يقول : « إني لأعلم كلمة لا يقولها رجل يحضره (الموت) حـ ب إلا وجد روحه لها رَوْحاً حين تخرج من جسده وكانت له نوراً يوم القيامة فلم أسأل رسول الله ﷺ عنها ولم يخبرني بها فذاك الذي دخلني (فقال) عمر، فأنا أعلمها قال : فلله الحمد فما هي ؟ قال : هي التي قالها لعمه : لا إله إلا الله (ه 431 آ) قال : طلحة صدقت ».

۱۰۹۸ — ہم سے یحیی بن موسی خت البلخی نے بواسطہ عبداللہ بن نمیر، مجالد، شعبی، جابر بن عبداللہ بیان کیا کہ حضرت عمر بن الخطابؓ نے طلحہ بن عبداللہؓ سے کہا ... ﷺ نے وفات

ہے، میں تمہیں پریشان یا پراگندہ حال کیوں دیکھ رہا ہوں، شاید کہ تمہیں اپنے چچازاد بھائی کی امارت کا خیال ہو، انہوں نے کہا، اللہ تعالیٰ کی پناہ! بیشک میں تمہاری نسبت زیادہ ہوں کہ ایسا نہ کروں، میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سُنا،

"میں ایک ایسا کلمہ جانتا ہوں، مرتے وقت جو شخص بھی اُسے پڑھ لے تو اس کی روح اس کے جسم سے نکلتے وقت آرام پائے گی اور قیامت کے دِن اُسے روشنی حاصل ہوگی۔"

نہ میں رسول اللہ ﷺ سے اس کے بارہ میں پوچھ سکا، اور نہ ہی مجھے آپ نے وہ کلمہ بتایا، یہ بات ہے جس نے مجھے (پریشانی میں) بتلا کیا ہے، عمرؓ نے کہا، وہ کلمہ میں جانتا ہوں، انہوں نے کہا فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ (تو تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں) وہ کلمہ کیا ہے؟ حضرت عمرؓ نے کہا وہ وہی کلمہ ہے جو آپ نے اپنے چچا کو پیش کیا تھا، "لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ"، طلحہؓ نے کہا، تم نے سچ کہا ہے۔

1099 — أخبرنا اسحق بن ابراهيم قال : حدثنا جرير عن مطرف عن الشعبي عن ابن لطلحة بن عبيد الله قال : رأى عمر طلحة حزينا فقال : مالك يافلان قال : سمعت رسول الله ﷺ يقول : إني لأعلم كلمة لا يقولها عبد عند موته إلا نفس الله عنه كربه ، فما منعني أن أسأله عنها الا القدرة عليها حتّى مات قال : اني لأعلمها ، هل تعلم من كلمة هي أعظم من كلمة أمر بها عمه ؟ لا إله إلا الله ، قال : هي والله هي .

۱۰۹۹ — ہم سے اسحٰق بن ابراہیم نے بواسطہ جریر، مطرف، شعبی، ابن طلحہ بن عبید اللہ بیان کیا کہ حضرت عمرؓ نے طلحہؓ کو مغموم دیکھا، تو کہا، اے فلاں تجھے کیا ہے، انہوں نے کہا، میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سُنا، تحقیق میں ایک ایسا کلمہ جانتا ہوں، کہ جو بندہ اپنی وفات کے وقت وہ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اُس سے تکلیف دُور فرمائے گا، تو مجھے آپ سے وہ کلمہ پوچھنے سے قدرت کے علاوہ کسی چیز نے نہیں روکا (یعنی آج پوچھ لوں گا، کل پوچھ لوں گا) یہاں تک کہ آپ کا وصال ہوگیا، حضرت عمرؓ نے کہا، تحقیق میں وہ کلمہ جانتا ہوں، کیا آپ اس کلمہ سے زیادہ عظمت والا کوئی کلمہ جانتے

1100 — أخبرنا علي بن حجر قال : حدثنا علي بن مسهر عن مطرف عن الشعبي عن يحيَ بن طلحة عن أبيه أن عمر رآه كئيبا فقال : يا أبا محمد مالي أراك كئيبا (لعله) ساءك أمر ابن عمك —يعني أبا بكر— قال : لا . وأثنى على أبي بكر ولكن كلمة سمعتها من رسول الله ﷺ لا يقولها عبد عند موته الا فرج الله عنه كربته وأشرق لونه فما منعني أن أسأل عنها الا القدرة عليها حتّى مات . قال عمر : إني لأعرفها قال طلحة . وماهي . قال : هل تعلم كلمة أعظم من كلمة عرضها على عمه عند الموت قال طلحة : هي هي.

۱۱۰۰— ہم سے علی بن حجر نے بواسطہ علی بن مسہر، مطرف، شعبی، یحییٰ بن طلحہ، حضرت طلحہؓ بیان کیا کہ حضرت عمرؓ نے مجھے افسردہ دیکھا تو کہا، اے ابو محمد! کیا بات ہے کہ میں آپ کو افسردہ دیکھ رہا ہوں، شاید کہ آپ کے چچازاد بھائی یعنی ابُوبکرؓ کے معاملہ نے آپ کو مغموم کر دیا۔ انہوں نے کہا، نہیں، میں ابُوبکرؓ کی تعریف کرتا ہوں، لیکن ایک کلمہ ہے جو میں نے رسول اللہ ﷺ سے سُنا، جو شخص بھی اپنی وفات کے وقت اُسے پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ اس سے اس کی تکلیفیں دُور فرما دیتا ہے اور اس کا رنگ روشن فرما دیتا ہے، مجھے وہ کلمہ پوچھنے سے قدرت کے علاوہ اور کسی چیز نے نہیں روکا، یہاں تک کہ آپ وفات پا گئے، حضرت عمرؓ نے کہا، بتحقیق میں وہ کلمہ جانتا ہوں، حضرت طلحہؓ نے کہا، وہ کیا ہے؟ حضرت عمرؓ نے کہا، کیا آپ اُس کلمہ سے زیادہ عظمت والا کوئی کلمہ جانتے ہیں جو آپ نے اپنے چچا پر (ان کی) موت کے وقت پیش کیا، طلحہؓ نے کہا، وہی ہے وہی ہے۔

1101 — أخبرنا هارون بن اسحق الهمداني الكوفي قال : حدثنا محمد بن عبد الوهاب عن مسعر عن اسماعيل بن أبي خالد عن الشعبي عن يحيي بن طلحة عن أمه سُعدى قالت : مر عمر بطلحة بعد وفاة رسول الله ﷺ فقال : مالك مكتئباً ، أساءك إمرة ابن عمك ؟ قال : لا ، ولكني سمعت رسول الله ﷺ يقول : إني لأعلم كلمة لا يقولها عبد عند موته الا كانت نوراً لصحيفته وإنَّ جسده وروحه ليجدان لها رَوْحاً فقبض ولَم أسأله قال : أنا أعلمها هي التي أراد عليها عمَّه ولو علم شيئا أنجى (منه) لأمره.

۱۱۰۱ــــ ہم سے ہارون بن اسحٰق الھمدانی الکوفی نے بواسطہ محمد بن عبدالوہاب، مسعر، اسمٰعیل بن ابی خالد، شعبی، یحییٰ بن طلحہ بیان کیا کہ یحییٰ بن طلحہ کی والدہ سُعدیٰ نے کہا، رسول اللہ ﷺ کی وفات کے بعد حضرت عمرؓ حضرت طلحہؓ کے پاس سے گذرے تو کہا، آپ کو کیا ہے کہ آپ افسردہ ہیں، آپ کو آپ کے چچازاد کی امارت نے مغموم کر دیا ہے؟ انہوں نے کہا، نہیں، اور لیکن میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سُنا "میں ایک ایسا کلمہ جانتا ہوں، اسے کوئی شخص بھی اپنی موت کے وقت پڑھ لے تو اس کا نامۂ اعمال روشن ہوگا، اس کا جسم اور روح آرام پائیں گے، آپ کی وفات ہوگئی اور میں نے آپ سے نہ پوچھا، حضرت عمرؓ نے کہا، میں اُسے جانتا ہوں، وہ وہی کلمہ ہے، جس پر آپ نے اپنے چچا کا ارادہ فرمایا تھا، اگر آپ اس سے زیادہ نجات والی کوئی اور چیز جانتے، تو اُسے اس کا حکم دیتے،

1102 ـــ أخبرنا أحمد بن سليمان قال : حدثنا محمد بن عبيد قال : حدثنا اسماعيل عن رجل عن عامر قال : مر عمر بطلحة فرآه كئيبا نحوه.

۱۱۰۲ــــ ہم سے احمد بن سلیمان نے بواسطہ محمد بن عبید، اسمٰعیل، ایک شخص بیان کیا کہ عامر نے کہا، حضرت عمرؓ، حضرت طلحہؓ کے پاس سے گذرے تو انہیں مغموم دیکھا..... آگے مذکورہ حدیث کی مانند بیان کیا۔

1103 ـــ أخبرنا أحمد بن حفص بن عبد الله قال : حدثني أبي قال : حدثني ابراهيم بن طهمان عن الحجاج عن قتادة عن أبي بكر بن أنس عن محمود بن عمير بن سعد أنه قال : إن عتبان بن مالك أصيب بصره في عهد رسول الله ﷺ فأرسل إلى رسول الله ﷺ اني لا أستطيع أن أصلي معك في مسجدك واني أحب أن تصلي معي في مسجدي فائتم بصلاتك فأتاه رسول الله ﷺ فذكروا مالك بن الدُّخشم قالوا : ذلك كهف المنافقين أوقال : أهل النفاق وملجؤهم الذي يلجؤن اليه ومعقلهم ، فقال رسول الله ﷺ : أليس يشهد أن لا إله إلا الله وأن محمداً عبده ورسوله قالوا : بلى ولا خير في شهادته قال : لا يشهدها عبد صادقا من

قبل قلبه فيموت الا حرم على النار.

۱۱۰۳ــــ ہم سے احمد بن حفص بن عبداللہ نے بواسطہ اپنے والد، ابراہیم بن طہمان، حجاج، قتادہ، ابوبکر بن انس بیان کیا کہ محمود بن عمیر بن سعد نے کہا، عتبان بن مالکؓ کی رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں بینائی ختم ہوگئی، تو انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے پاس پیغام بھیجا کہ میں آپ کے ساتھ آپ کی مسجد میں نماز نہیں پڑھ سکتا، میں چاہتا ہوں کہ آپ میرے ساتھ میری مسجد میں نماز پڑھیں، تاکہ میں نماز میں آپ کی اقتدا کروں، رسول اللہ ﷺ ان کے پاس تشریف لائے تو لوگوں نے مالک بن دخشم کا ذکر کیا، انہوں نے کہا وہ منافقین کی غار ہے، یا کہا منافق اور منافقین کی جائے پناہ ہے جس کے پاس وہ پناہ پکڑتے ہیں اور ان کا قلعہ ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "کیا وہ گواہی نہیں دیتا کہ لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ" (اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور بیشک محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور رسول ہیں)

لوگوں نے کہا، ہاں اور اسکی گواہی میں کوئی بھلائی نہیں، آپ نے فرمایا جو بندہ بھی سچے دل سے اس کی گواہی دے پھر وہ (اسی پر) مرجائے تو وہ آگ پر حرام کر دیا جاتا ہے،

1104 ــــ أخبرنا عبيد بن آدم بن أبي أياس قال : حدثنا أبي قال : حدثنا شيبان عن قتادة عن أنس قال : ذكر أصحاب النبي ﷺ مالك بن الدُّخْشُم عند رسول الله ﷺ فوقعوا فيه (432ه آ) وشتموه فقال رسول الله ﷺ : دعوا لي أصحابي فقالوا : يارسول الله إنه كهف المنافقين وملجؤهم. الذي يلجؤون إليه ، فقال رسول الله ﷺ : أليس يشهد أن لا إله إلا الله وأني رسول الله قالوا : بلى ولا خير في شهادته فقال رسول الله ﷺ : لا يشهد بها عبد صادقاً من قلبه ثم يموت على ذلك الا (حرمه) الله على النار.

۱۱۰۴ــــ ہم سے عبید بن آدم بن ابی ایاس نے بواسطہ اپنے والد، شیبان، قتادہ بیان کیا کہ حضرت انسؓ نے کہا، نبی اکرم ﷺ کے صحابہؓ نے رسول اللہ ﷺ کے پاس مالک بن دخشم کا ذکر کیا، اس کے بارہ میں سخت باتیں کہیں اور اُسے بُرا بھلا کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "میرے لیے

میرے صحابہ کو چھوڑ دو، لوگوں نے کہا، اے اللہ تعالیٰ کے رسول! وہ منافقین کی غار اور ان کی جائے پناہ ہے اس کی طرف وہ پناہ پکڑتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "کیا وہ یہ گواہی نہیں دیتا کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں اللہ تعالیٰ کا رسول ہوں، لوگوں نے کہا، ہاں لیکن اس کی شہادت میں کوئی بھلائی نہیں، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "جس شخص نے بھی سچے دِل کے ساتھ اسکی گواہی پھر وہ اسی پر مرگیا تو اللہ تعالیٰ اسے آگ پر حرام کر دیتا ہے"

1105 — أخبرنا أبو بكر بن نافع قال : حدثنا بهز قال : حدثنا حماد بن سلمة قال : حدثنا ثابت عن أنس قال : حدثني عتبان بن مالك أنه عمي فأرسل إلى رسول الله ﷺ فقال : تعال فخط لي مسجدا فجاء رسول الله ﷺ وجاء قومه وتغيب رجل منهم يقال له مالك بن الدخشم (قالوا) آ : يارسول الله انه وانه يقعون فيه فقال رسول الله ﷺ : أليس يشهد أن لا إله إلا الله واني رسول الله قالوا : إنما يقولها متعوذا قال : والذي نفسي بيده لا يقولها أحد صادقاً إلّا حُرّمت عليه النار.

۱۱۰۵— ہم سے ابُوبکر بن نافع نے بواسطہ بہز، حماد بن سلمہ، ثابت، بیان کیا کہ حضرت انسؓ نے کہا مجھے حضرت عتبان بن مالکؓ نے بتایا کہ میں نابینا ہو گیا تھا، میں نے رسول اللہ ﷺ کے پاس پیغام بھیجا، کہ آپ تشریف لائیں اور میرے لیے ایک مسجد کی لکیر کھینچ دیں، رسول اللہ ﷺ تشریف لائے اور ہماری قوم کے تمام افراد آئے اور ایک شخص غائب رہا، جس کا نام مالک بن دخشم تھا لوگوں نے کہا، اے اللہ تعالیٰ کے پیغمبر! وہ ایسا ایسا ہے، اُسے بُرا بھلا کہا، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "کیا وہ گواہی نہیں دیتا کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد (ﷺ) اس کے بندے اور رسول ہیں، لوگوں نے کہا، وہ بچنے کے لیے کہتا ہے، آپ نے فرمایا "اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے، جو کوئی بھی اسے سچائی سے کہے گا، اس پر آگ حرام کر دی جائے گی"

1106 — أخبرنا محمد بن علي بن ميمون الرقي قال : حدثني القعنبي قال: حدثنا سليمان بن المغيرة عن ثابت (٥70ب) عن أنس عن عتبان ... الله قال: قال رسول الله ﷺ : لا يشهد أحد أن لا إله الا

الله واني رسول الله فيدخل النار ، أو قال تطعمه النار قال أنس: فأعجبني هذا الحديث فقلت لابني : اكتبه ، فكتبه.

۱۱۰۶۔ ہم سے محمد بن علی بن میمون الرقی نے بواسطہ قعنبی، سلیمان بن المغیرہ، ثابت حضرت انسؓ بیان کیا کہ عتبان بن مالکؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، ”نہیں گواہی دے گا کوئی یہ کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور بیشک میں اللہ تعالیٰ کا رسول ہوں، کہ وہ آگ میں چلا جائے یا آپ نے فرمایا کہ اُسے آگ چکھے“ حضرت انسؓ نے کہا، مجھے یہ حدیث بہت پسند آئی میں نے اپنے بیٹے سے کہا، اسے لکھ لو، اُس نے لکھ لیا۔

1107 ـــ أخبرنا عمرو بن علي قال : حدثنا عبد الرحمن قال : حدثنا سلمان بن المغيرة عن ثابت عن أنس قال : حدثني محمود بن الربيع قال . حدثنا عتبان بن مالك فلقيت عتبان بن مالك فحدثني به أن رسول الله ﷺ قال : ليس أحد يشهد أن لا إله إلا الله فتأكله النار أو فتطعمه النار قال أنس : فأعجبني هذا الحديث ، فقلت لابني : اكتبه ، فكتبه.

۱۱۰۷۔ ہم سے عمرو بن علی نے بواسطہ عبدالرحمٰن، سلیمان بن المغیرہ، ثابت، بیان کیا کہ حضرت انسؓ نے کہا، مجھ سے محمود بن ربیعؓ نے بواسطہ عتبان بن مالک روایت بیان کی تو میں خود حضرت عتبان بن مالکؓ سے ملا، تو انہوں نے مجھ سے کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، ”نہیں ہے کوئی بھی جو یہ گواہی دے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں کہ اُسے آگ کھائے یا چکھے، حضرت انسؓ نے کہا، مجھے یہ حدیث بہت پسند آئی، میں نے اپنے بیٹے سے کہا، اسے لکھ لو، اُس نے لکھ لیا۔

1108 ـــ أخبرنا سويد بن نصر قال : حدثنا عبد الله يعني ابن المبارك عن معمر عن الزهري قال : أخبرني محمود بن الربيع زعم أنه عقل رسول الله ﷺ وعقل مجّةً مجّها من دلوٍ كانت في دارهم قال : سمعت عتبان بن مالك الأنصاري ثم أحد بني سالم يقول : كنت أصلي لقومي بني سالم فأتيت رسول الله ﷺ فقلت له : اني قد أنكرت بصري وإنَّ السيول تحول بيني وبين مسجد قومي . فلوددت انك جئت فصليت في بيتي مكاناً

أتخذه مسجداً فقال النبي ﷺ : أفعل إن شاء الله تعالى، فغدا علي رسول الله ﷺ وأبو بكر معه بعدما اشتد النهار فاستأذن النبي ﷺ فأذنت له فلم يجلس حتى قال : أين تحبُّ أن أصلي من بيتك فأشرت له إلى المكان الذي أحبّ أن يصلي فيه فقام رسول الله ﷺ وصففنا خلفه ثم سلم وسلمنا حين يسلم فحبسناه على خزير صنع له فسمع به أهل الدار فثابوا حتَّى امتلأ البيت فقال رجل : أين مالك بن الدخشم ؟ فقال رجل منا : ذاك رجل منافق لا يحب الله ورسوله فقال النبي ﷺ : ألا تقولونه يقول : لا إله الا الله يبتغي بذلك وجه الله؟قال : أما نحن فنرى وجهه وحديثه إلى المنافقين فقال رسول الله ﷺ (٥ 433 آ) أيضا : ألا تقولونه يقول : لا إله الا الله يبتغي بذلك وجه الله قال : بلى (أرى يارسول الله) آ حـ فقال النبي ﷺ : لن يوافي عبد يوم القيامة وهو يقول : لا إله الا الله يبتغي بذلك وجه الله إلا حرم الله عليه النار . قال محمود فحدثت قوما فيهم ، أبو أيوب صاحب رسول الله ﷺ في غزوته التي توفي فيها مع يزيد بن معاوية فأنكر ذلك علي وقال : ما أظن أن رسول الله ﷺ قال ما قلت قط فكبُر ذلك عليَّ فجعلت لله عليَّ إن سلّمني حتَّى أقفل من غزوتي أن أسأل عنها عتبان بن مالك إن وجدته حياً فأهللت من إيلياء بحج وعمرة حتَّى قدمت المدينة فأتيت بني سالم فإذا عتبان بن مالك شيخ كبير قد ذهب بصره وهو إمام قومه فلما سلَّم من صلاته جئته فسلمت عليه (وأخبرته) آ حـ من أنا ، فحدثني كما حدثني به أول مرة.

۱۱۰۸— ہم سے سوید بن نصر نے بواسطہ عبداللہ بن المبارک، ہمعمر، زہری بیان کیا کہ محمود بن ربیع نے کہا، میرا غالب گمان یہ ہے کہ مجھے رسول اللہ ﷺ سے یہ یاد ہے، اور مجھے وہ کلی بھی یاد ہے جو آپ نے ڈول سے لی تھی، جو ان کے گھر میں تھا، انہوں نے کہا، میں نے حضرت عتبان بن مالک الانصاریؓ سے سُنا، پھر بنی سالم کے ایک شخص سے سُنا، اُس نے کہا، میں اپنی قوم بنی سالم کو نماز پڑھاتا تھا، میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، میں نے آپ سے عرض کیا، میری نظر میں فرق

آگیا ہے اور تحقیق نالے میرے اور میری قوم کی مسجد کے درمیان حائل ہیں، میں چاہتا ہوں کہ آپ تشریف لائیں اور میرے گھر میں ایک جگہ نماز پڑھیں، اس جگہ کو میں مسجد بنالوں، نبی اکرم ﷺ نے فرمایا۔ (ایسا) کروں گا، انشاء اللہ۔ دھوپ سخت ہو جانے کے بعد، رسول اللہ ﷺ میرے پاس تشریف لائے، ابُوبکرؓ آپ کے ساتھ تھے، نبی اکرم ﷺ نے اجازت طلب فرمائی، میں نے آپ کو اجازت دے دی، پس آپ بیٹھے نہیں یہاں تک کہ آپ نے فرمایا تم کون سی جگہ چاہتے ہو کہ میں تمہارے گھر نماز پڑھوں، میں نے اس جگہ کی طرف آپ کو اشارہ کیا جہاں میں چاہتا تھا کہ نماز پڑھی جائے رسول اللہ ﷺ کھڑے ہو گئے اور ہم نے آپ کے پیچھے صف بنالی، پھر آپ نے سلام پھیرا ہم نے بھی آپ کے ساتھ سلام پھیرا، ہم نے آپ کو حریرہ کے لیے روک لیا جو آپ ہی کے لیے تیار کیا گیا تھا، آپ کے بارہ میں محلہ والوں نے سُنا تو وہ دوڑے یہاں تک کہ گھر بھر گیا، ایک شخص نے کہا، مالک بن دُخشم کہاں ہے؟ ہم میں سے ایک شخص نے کہا، وہ منافق شخص ہے، اللہ تعالیٰ اور اس کے رسُول سے محبت نہیں کرتا، نبی اکرم ﷺ نے فرمایا "کیا تم نہیں کہتے کہ وہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اللہ تعالیٰ کی رضامندی حاصل کرنے کے لیے پڑھتا ہے؟ اس شخص نے کہا، ہم تو اس کا رُخ اور اُسکی باتیں منافقین کی طرف دیکھتے ہیں، پھر بھی رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "کیا تم نہیں کہتے کہ وہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اللہ تعالیٰ کی رضامندی حاصل کرنے کے لیے پڑھتا ہے، اُس نے کہا: ہاں اے اللہ تعالیٰ کے پیغمبر! میں ایسا ہی سمجھتا ہوں، نبی اکرم ﷺ نے فرمایا" ہرگز وہ شخص (کوئی اور) بدلہ نہیں دیا جائے گا جو لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اللہ تعالیٰ کی رضامندی حاصل کرنے کے لیے پڑھتا ہے مگر یہ کہ اللہ تعالیٰ اُس پر آگ کو حرام قرار دیتے ہیں۔

محمودؒ (بن ربیع) نے کہا، میں نے چند لوگوں سے یہ حدیث بیان کی جن میں رسول اللہ ﷺ کے صحابی حضرت ابوایوبؓ بھی تھے، اُس غزوہ میں جس میں انہوں نے یزید بن معاویہؓ کی معیت میں شہادت پائی، تو انہوں (حضرت ابوایوب انصاریؓ) نے مجھ پر اس کا انکار کیا، اور کہا، میں تو یہ سمجھتا ہوں کہ رسول اللہ ﷺ نے جو تم نے کہا ہے، بالکل نہیں فرمایا، مجھے یہ بات ناگوار گزری، تو میں نے اللہ تعالیٰ سے عہد کیا کہ اگر اللہ تعالیٰ نے مجھے سلامت رکھا اور میں غزوہ سے واپس لوٹا تو حضرت

عتبان بن مالکؓ اگر میں نے انہیں زندہ پایا، اس حدیث کے بارہ میں پوچھوں گا، (غزوہ کے بعد) میں نے ایلیا رسے حج اور عمرہ (قران) کا احرام باندھا، یہاں تک کہ میں مدینہ منورہ آگیا، میں بنی سالم کے پاس آیا حضرت عتبان بن مالکؓ بہت بوڑھے تھے، اُن کی نظر ختم ہو چکی تھی، اور وہ اپنی قوم کی امامت کر رہے تھے، جب انہوں نے اپنی نماز سے سلام پھیرا، میں اُن کے پاس گیا، انہیں سلام کیا اور انہیں اپنا تعارف کرایا، تو انہوں نے مجھے اُسی طرح حدیث بیان کی، جس طرح پہلی مرتبہ بیان کی تھی،

1109 — أخبرنا محمد بن سلمة قال : حدثنا ابن وهب عن يونس عن ابن شهاب قال : سألت الحصين بن محمد الأنصاري وهو أحد بني سالم وهو من سراتهم عن حديث محمود فصدَّقه بذلك.

۱۱۰۹— ہم سے محمد بن سلمہ نے بواسطہ ابن وہب، یونس بیان کیا کہ ابن شہاب نے کہا، میں نے محمود کی روایت کے بارہ میں حصین بن محمد الانصاری سے جو کہ بنی سالم کے معزز رؤسا میں سے ہیں پوچھا، تو انہوں نے اس کی تصدیق کی،

1110 — أخبرنا هارون بن اسحق وأحمد بن سعد بن أبي مريم قالا : حدثنا قدامة بن محمد قال : حدثنا مخرمة عن أبيه عن أبي حرب بن زيد بن خالد الجهني قال : أشهد على أبي زيد بن خالد الجهني لسمعته يقول : أرسلني رسول الله ﷺ فقال لي : « بشر الناس أنه من قال : لا إله إلا الله وحده لا شريك له ، فله الجنَّة ».

۱۱۱۰— ہم سے ہارون بن اسحٰق اور احمد بن سعد بن ابی مریم نے بواسطہ قدامہ بن محمد و مخرمہ و والد مخرمہ بیان کیا کہ ابوحرب بن زید بن خالد الجہنی نے کہا، میں اپنے والد زید بن خالد الجہنیؓ کے بارہ میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے اُن سے سُنا، انہوں نے کہا، مجھے رسول اللہ ﷺ نے بھیجا، اور مجھ سے فرمایا، لوگوں کو خوشخبری دے دو، کہ جو شخص یہ (کلمہ)
"لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ" (اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں)
پڑھے، تو اس کے لیے جنت ہے"

1111 — أخبرنا أحمد بن سعد قال : حدثنا قدامة بن محمد قال : حدثنا (ه 661 ح) مخرمة بن بكير عن أبيه عن أبي حرب بن زيد بن خالد عن أبيه عن النبي ﷺ أنه قال : من دخل القبر بلا إله إلا الله خلَّصه الله من النار ».

۱۱۱۱ — ہم سے احمد بن سعد نے بواسطہ قدامۃ بن محمد، مخرمہ بن بکیر، بکیر، ابوحرب بن زید بن خالد، بیان کیا کہ زید بن خالدؓ نے کہا، نبی اکرم ﷺ نے فرمایا، جو شخص لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کے ساتھ قبر میں داخل ہوا تو اللہ تعالیٰ اُسے دوزخ کے عذاب سے نجات دے گا۔

1112 — أخبرنا سليمان بن داوود عن ابن وهب قال : أخبرني عمرو بن الحارث أن عبد ربه بن سعيد حدثه عن أبي أمامة بن سهل بن حنيف ان رسول الله ﷺ قال :

[« (بشروا) الناس أنه من قال : لا إله إلا الله وجبت له الجنة ».

۱۱۱۲ — ہم سے سلیمان بن داؤد نے بواسطہ ابن وہب، عمرو بن الحارث، عبدربہ بن سعید، حضرت ابوامامہ بن سہل بن حنیفؓ بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا" لوگوں کو خوشخبری دے دو، کہ جس شخص نے لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کہا، اُس کے لیے جنّت لازم ہوگئی۔

1113 — أخبرنا محمد بن بشار قال : حدثنا ابن أبي عدي قال : أنبأنا شعبة عن خالد الحذاء عن الوليد أبي بشر عن حُمران بن أبان عن عثمان بن عفان عن النبي ﷺ قال : « من مات وهو يشهد أن لا إله الا الله دخل الجنة ».

۱۱۱۳ — ہم سے محمد بن بشار نے بواسطہ ابن ابی عدی، شعبہ، خالد الحذار، ولید ابوبشر، حُمران بن ابان حضرت عثمان بن عفانؓ بیان کیا کہ، نبی اکرم ﷺ نے فرمایا، جو شخص لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کی شہادت دیتے ہوئے مرگیا، جنّت میں داخل ہوگا۔

1114 — أخبرنا عبد الله بن محمد بن عبد الرحمن قال : حدثنا غُندر عن شعبة ، قال : سمعت خالداً عن أبي بشر عن حُمران بن أبان عن عثمان بن عفان أن رسول الله ﷺ قال : « من مات وهو يعلم أن لا

إله إلا الله دخل الجنة ».

خالفهما عبد الله بن حمران :

۱۱۱۴۔ ہم سے عبداللہ بن محمد بن عبدالرحمٰن نے بواسطہ غندر، شعبہ، خالد، ابوالبشر، حمران بن ابان حضرت عثمان بن عفانؓ، بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "جو شخص لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کا یقین رکھتے ہوئے مرگیا تو جنت میں داخل ہوگا،

عبداللہ بن حُمران نے اُن سے قدرے مختلف روایت بیان کی ہے،

1115 — أخبرنا عبدة بن عبد الله الصفار عن عبد الله بن حمران قال حدثنا شعبة عن بيان بن بشر قال سمعت حمران يقول : سمعت عثمان يقول : قال رسول الله ﷺ : « من مات وهو يعلم أن لا إله إلا الله دخل الجنة ».

قال لنا أبو عبد الرحمن : حديث عبد الله بن حمران خطأ . والصواب حديث غندر.

۱۱۱۵۔ ہم سے عبدہ بن عبداللہ الصفار نے بواسطہ عبداللہ بن حُمران، شعبہ، بیان بن بشر حمران بیان کیا کہ حضرت عثمانؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کا یقین رکھتے ہوئے مرگیا، جنت میں داخل ہوگیا،

ہم سے ابوعبدالرحمٰنؒ نے کہا عبداللہ بن حُمران کی روایت غلط ہے، اور غندر کی روایت ٹھیک ہے۔

ذكر اختلاف الفاظ الناقلين لخبر أبي ذر في ذلك :

1116 — أخبرنا محمد بن بشار قال : حدثنا شعبة (434 آ) عن واصل عن المعرور قال : سمعت أبا ذر عن النبي ﷺ قال : أتاني جبريل فبشرني انه من مات (من أمتك) لا يشرك بالله شيئاً دخل الجنة . قلت : وإن سرق وإن زنا ؟ قال وإن سرق ، وإن زنا.

اس سلسلہ میں حضرت ابُوذرؓ کی روایت کے الفاظ میں راویوں کے اختلاف کا ذکر۔

۱۱۱۶ــــ ہم سے محمد بن بشار نے بواسطہ شعبہ، واصل، معرور، حضرت ابُوذرؓ بیان کیا، کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا "میرے پاس جبرئیل آئے اور مجھے بشارت دی کہ آپ کی اُمت میں سے جو شخص، اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرتے ہوئے مرگیا، جنّت میں داخل ہو گا، میں نے عرض کیا، اگرچہ اُس نے چوری اور زنا کیا ہو؟ آپ نے فرمایا اگرچہ اُس نے چوری اور زنا کیا ہو"

1117 ــ أخبرنا محمد بن اسماعيل بن ابراهيم ، قال : (حدثنا) السهمي وهو عبد الله بن بكر قال : حدثني مهدي بن ميمون عن واصل الأحدب عن معرور بن سويد . عن أبي ذر . قال : كنا مع رسول الله ﷺ في مسيرٍ له . فلما كان في بعض الليل . تنحَّى فلبث طويلا ثم أتانا . فقال : « أتاني آتٍ من ربي فأخبرني أنه من مات يشهد أن لا إله الا الله أن له الجنة . قلت : وإن زني ؟ وإن سرق ؟ قال : نعم ».

۱۱۱۷ــــ ہم سے محمد بن اسمٰعیل بن ابراہیم نے بواسطہ السہمی عبداللہ بن بکر، مہدی بن میمون، واصل الاحدب معرور بن سوید بیان کیا کہ حضرت ابوذرؓ نے کہا، ہم رسول اللہ ﷺ کے ایک سفر میں آپ کے ساتھ تھے، ایک رات آپ الگ ہو گئے، اور کافی دیر تک ٹھہرے رہے پھر آپ ہمارے پاس تشریف لائے تو فرمایا "میرے پاس میرے پروردگار کی طرف سے ایک آنے والا آیا، اُس نے مجھے بتایا، جو شخص لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کی گواہی دیتے ہوئے مرگیا، اس کے لیے جنّت ہے، میں نے کہا، اگرچہ اُس نے زنا کیا ہو؟ اگرچہ اُس نے چوری کی ہو؟ اُس نے کہا، ہاں"

ذكر الاختلاف على زيد بن وهب في ذلك :

1118 ــ أخبرنا يعقوب بن ابراهيم . قال : حدثنا عبد الله بن بكر قال : حدثنا حاتم عن حبيب بن أبي ثابت أن أبا سليمان الجهني حدَّثه أنَّ أباذر حدثه أن رسول الله ﷺ . قال : « أخبرني الملك انه من مات يشهد أن لا إله إلا الله فإن له الجنة . فمازلت أقول : وإن..حتَّى

قلت : وان زني وإن سرق ؟ قال : نعم ». مختصر.

اس سلسلہ میں زید بن وہب پر اختلاف کا ذکر۔

۱۱۱۸ــــ ہم سے یعقوب بن ابراہیم نے بواسطہ عبداللہ بن بکر، حاتم، حبیب بن ابی ثابت، ابوسلیمان الجہنی بیان کیا کہ حضرت ابوذرؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "مجھے فرشتہ نے بتایا، جو شخص لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کی گواہی دیتے ہوئے مرگیا، اس کے لیے جنت ہے، تو میں اگرچہ..... (اس نے ایسا کیا ہو، اگرچہ اس نے ایسا کیا ہو) کہتا رہا، یہاں تک کہ میں نے کہا، اگرچہ اس نے زنا کیا ہو، اگرچہ اس نے چوری کی ہو؟ اس نے کہا، ہاں، مختصر

1119 ــــ أخبرنا بشر بن خالد قال : حدثنا غندر عن شعبة عن سليمان عن زيد بن وهب عن أبي ذر عن النبي ﷺ . قال : « بشرني جبريل أن من مات من أمتك لا يشرك بالله شيئا دخل الجنة قلت له : وإن زنا وإن سرق ؟ قال : وإن زنا وإن سرق ».

۱۱۱۹ــــ ہم سے بشر بن خالد نے بواسطہ غندر، شعبہ، سلیمان، زید بن وہب بیان کیا کہ حضرت ابوذرؓ نے کہا، نبی اکرم ﷺ نے فرمایا "مجھے جبریل نے خوشخبری دی، کہ آپ کی اُمت میں سے جو شخص اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو بھی شریک نہ کرتے ہوئے مرگیا، جنت میں داخل ہوگا، میں نے کہا، اگرچہ اُس نے زنا کیا ہو اور اگرچہ اُس نے چوری کی ہو؟ انہوں نے کہا، اگرچہ اُس نے زنا کیا ہو اگرچہ اُس نے چوری کی ہو،

1120 ــ أخبرني حسين بن منصور قال : حدثنا يحي بن أبي بكير قال : حدثنا شعبة عن حبيب بن أبي ثابت قال : سمعت زيد بن وهب يحدث عن أبي ذر عن النبي ﷺ قال : « بشرني جبريل أنه من مات من أمتك لا يشرك بالله شيئا دخل الجنة ، قلت وإن زنا وإن سرق ؟ قال : وإن زنا وإن سرق ».

۱۱۲۰ــــ مجھ سے حسین بن منصور نے بواسطہ یحییٰ بن ابی بکیر، شعبہ، حبیب بن ابی ثابت، زید بن وہب بیان کیا کہ حضرت ابوذرؓ نے کہا، نبی اکرم ﷺ نے فرمایا "جبریل نے مجھے خوشخبری دی کہ آپکی

اُمّت میں سے جو شخص، اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرتے ہوئے مرگیا، جنّت میں داخل ہوگا، میں نے کہا، اگرچہ اس نے زنا کیا ہو، اور اگرچہ اُس نے چوری کی ہو، آپ نے فرمایا اگرچہ اُس نے زنا کیا ہو اگرچہ اس نے چوری کی ہو۔

1121 — أخبرنا عبدة بن عبد الرحيم ، قال : أخبرنا ابن شميل ، قال : أخبرنا شعبة ، قال : حدثنا حبيب بن أبي ثابت وسليمان الأعمش وعبد العزيز بن رفيع ، قالوا : سمعنا زيد بن وهب عن أبي ذر قال : قال رسول الله ﷺ : « إن جبريل أتاني فبشرني أنه من مات من أمتي لا يشرك بالله شيئا دخل الجنة ، قلت : وإن زنى وإن سرق ؟ قال : وإن زنا وإن سرق ».

۱۱۲۱— ہم سے عبدہ بن عبدالرحیم نے بواسطہ ابن شمیل، شعبہ بیان کیا کہ حبیب بن ابی ثابت اور سلیمان الاعمش اور عبدالعزیز بن رفیع نے کہا ہم نے زید بن وہب سے سُنا کہ حضرت ابُوذر رض نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جبریل میرے پاس آئے اور مجھے بشارت دی، کہ جو شخص میری امت میں سے اللہ تعالیٰ کے ساتھ شریک نہ کرتے ہوئے مرگیا، جنت میں داخل ہوگا، میں نے کہا اگرچہ اُس نے زنا کیا اور اگرچہ اُس نے چوری کی ہو، انہوں نے کہا، اگرچہ اُس نے زنا کیا ہو، اگرچہ اُس نے چوری کی ہو۔

1122 — أخبرني عمران بن بكار قال : حدثنا يزيد بن عبد ربه ، قال : حدثنا بقية عن شعبة عن حبيب عن زيد بن وهب ، وعن عبد العزيز بن رفيع وسليمان بن مهران ، وبلال قالوا : سمعنا زيد بن وهب ، قال : سمعت أبا ذر ، قال : جاء جبريل الى النبي ﷺ فقال : يامحمد (خبِّر) أمتك أنه من مات منهم يشهد أن لا اله الا الله دخل الجنَّة ، قيل : وإن زناء وإن سرق ؟ قال : وإن زنا وإن سرق ».

۱۱۲۲— مجھ سے عمران بن بکار نے بواسطہ یزید بن عبدربہ، بقیہ، شعبہ، حبیب، زید بن وہب بیان کیا، اور عبدالعزیز بن رفیع، سلیمان بن مہران اور بلال نے کہا ہم نے زید بن وہب کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ میں نے حضرت ابُوذر رض سے سُنا کہ انہوں نے کہا، جبریل علیہ السلام نبی اکرم ﷺ کے پاس آئے اور کہا، اے محمد! اپنی اُمّت کو مطلع فرمادو کہ اُن میں سے جو شخص لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ کی گواہی دیتے ہوئے مرگیا جنّت میں داخل ہوگا، اُن سے کہا گیا، اگرچہ اُس نے زنا کیا ہو اور اگرچہ اُس نے چوری کی ہو؟ انہوں نے

کہا اگرچہ اُس نے زنا کیا ہو اور اگرچہ اس نے چوری کی ہو۔

1123 — أخبرنا عبيد الله بن سعيد ، قال : حدثنا معاذ بن هشام قال : حدثني أبي عن حماد قال : حدثني زيد بن وهب أبو سليمان الجُهَني عن أبي ذر أنه سمع ، لعله أن يكون قال النبي ﷺ ، فإنه يعني قال : « إن جبريل أتاني فبشَّرني أنه من مات من أمتي لا يُشرك بالله شيئاً فله الجنَّة . قلت : وإن زنا ، وإن سرق؟ قال : نعم » .

(قلت : يارسول الله . إنه يقول يعني جبريل ، وإن زنا وإن سرق ؟ قال : نعم)

۱۱۲۳۔ ہم سے عبید اللہ بن سعید نے بواسطہ معاذ بن ہشام، ہشام، حماد، زید بن وہب ابو سلیمان الجہنی حضرت ابوذرؓ بیان کیا کہ انہوں نے سُنا شاید یہ بات ہو کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میرے پاس جبریل آئے اور مجھے خوشخبری دی کہ میری امت میں سے جو شخص اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرتے ہوئے مرگیا، اس کے لیے جنت ہے ، میں نے کہا، اگرچہ اُس نے زنا کیا ہو اور اگرچہ اس نے چوری کی ہو؟ انہوں نے کہا، ہاں"

(حضرت ابوذرؓ نے کہا) میں نے عرض کیا، اے اللہ تعالیٰ کے پیغمبر! یہ بات یعنی اگرچہ اُس نے زنا کیا ہو اور اگرچہ اُس نے چوری کی ہو، جبریل نے کہی ہے؟ آپ نے فرمایا" ہاں"

خالفها الحسن بن عبيد الله :

1124 — أخبرنا قتيبة بن سعيد قال : حدثنا عبد الواحد بن زياد عن الحسن بن عبيد الله ، قال قتيبة في حديثه : (حدثنا) زيد بن وهب .

قال لنا أبو عبد الرحمٰن : (و) حـ لم أفهمه كما أردت ، قال سمعت أبا الدرداء يقول : قال رسول الله ﷺ : « من مات لا يشرك بالله شيئاً دخل الجنة . قلت : يارسول الله وإن زنا وإن سرق ؟

قال : نعم ، وإن زنى وإن سرق مرّتين أو ثلاثاً ، وإن رغم أنف أبي

الدرداء

حسن بن عبید اللہ نے ان سے قدرے مختلف روایت بیان کی ہے

۱۱۲۴ــ ہم سے قتیبہ بن سعید نے بواسطہ عبدالواحد بن زیاد، حسن بن عبید اللہ بیان کیا کہ قتیبہ نے اپنی حدیث میں کہا، ہم سے زید بن وہب نے بیان کیا۔

"ابو عبدالرحمٰن نے کہا میں اس کو نہ سمجھ سکا جیسا میں نے چاہا" زید بن وہب نے کہا: میں نے حضرت ابو الدرداءؓ کو یہ کہتے ہوئے سُنا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "جو شخص اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرتے ہوئے فوت ہوگیا، جنت میں داخل ہوگا، میں نے عرض کیا کہ اے اللہ تعالیٰ کے پیغمبر! اگرچہ اُس نے زنا کیا ہو اور اگرچہ اُس نے چوری کی ہو؟ آپ نے فرمایا "ہاں، اگرچہ اُس نے زنا کیا ہو اور اگرچہ اُس نے چوری کی ہو؟ آپ نے دو یا تین بار یہ بات فرمائی (اور فرمایا) اگرچہ ابو الدرداءؓ کی ناک خاک آلود ہو،

تابعه عيسَى بن عبد الله بن مالك :

1125 ــ أخبرني عمرو بن هشام، قال: حدثني محمد ــ وهو ابن سلمة ــ عن ابن إسحق عن عيسَى بن عبد الله بن مالك عن زيد بن وهب الجهني عن أبي الدرداء قال: قال رسول الله ﷺ: «من شهد أن لا إله إلا الله وأنَّ محمداً عبده ورسوله مخلصا دخل الجنة، قلت وان زنا وان سرق يارسول الله؟ قال: وإن زنا وإن سرق، قلت وإن زنا وان سرق يارسول الله؟ قال: وإن زنا وإن سرق، وإن رغم أنف أبي الدرداء».

عیسیٰ بن عبداللہ بن مالک نے اسی جیسی روایت بیان کی ہے۔

۱۱۲۵ــ مجھ سے عمرو بن ہشام نے بواسطہ محمد بن سلمہ، ابن اسحٰق، عیسیٰ بن عبداللہ بن مالک، زید بن وہب الجہنی بیان کیا کہ حضرت ابو الدرداءؓ نے کہا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "جس شخص نے اخلاص کے ساتھ یہ گواہی دی کہ۔

لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ (اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور تحقیق محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں)

جنت میں داخل ہو گا، میں نے عرض کیا، اے اللہ تعالیٰ کے پیغمبر! اگرچہ اُس نے زنا کیا ہو اور اگرچہ اُس نے چوری کی ہو؟ آپ نے فرمایا: اگرچہ اُس نے زنا کیا ہو اگرچہ اُس نے چوری کی ہو اور اگرچہ ابُوالدرداء کی ناک رگڑی جائے۔

ذكر اختلاف ألفاظ الناقلين لخبر أبي الدرداء في ذلك :

1126 ــــ أخبرنا أحمد بن حرب . قال : حدثنا أبو معاوية عن الأعمش عن أبي صالح عن أبي الدرداء قال : قال رسول الله ﷺ : « يا أبا الدرداء ، إذهب فناد من شهد أن لا إله إلا الله وأنَّ محمداً رسول الله فقد وجبت له الجنة . (قلت) : يارسول الله ، وإن زنا وإن سرق ؟ قال : وإن زنا وإن سرق . فأعدت عليه ثلاث مرات . فقال : وإن زنا وإن سرق وإن رغم أنف أبي الدرداء ».

اس سلسلہ میں حضرت ابوالدرداءؓ کی روایت کے الفاظ میں راویوں کے اختلاف کا ذکر

۱۱۲۶ ــــ ہم سے احمد بن حرب نے بواسطہ ابُومعاویہ، اعمش، ابوصالح بیان کیا کہ حضرت ابُوالدرداءؓ نے کہا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اے ابُوالدرداءؓ! جاؤ اعلان کر دو جس شخص نے یہ گواہی دی کہ لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ

تحقیق اس کے لیے جنّت لازم ہو گئی، میں نے عرض کیا: اے اللہ تعالیٰ کے پیغمبر! اگرچہ اُس نے زنا کیا ہو اگرچہ اُس نے چوری کی ہو، آپ نے فرمایا: اگرچہ اُس نے زنا کیا ہو اور اگرچہ اس نے چوری کی ہو، میں نے آپ کے سامنے تین بار یہ الفاظ دہرائے، آپ نے فرمایا، اگرچہ اُس نے زنا کیا ہو، اگرچہ اُس نے چوری کی ہو، اور اگرچہ ابوالدرداء کی ناک خاک آلود ہو،

1127 ــــ أخبرنا هارون بن محمد بن بكار (بن بلال) ح. قال : حدثنا محمد بن عيسى . قال : حدثنا زيد بن واقد قال : حدثنا بسر بن

عبيد الله عن أبي ادريس الخولاني عن أبي الدرداء قال : قال رسول الله ﷺ : « من أقام الصلاة وآتى الزكاة ، ومات لا يشرك بالله شيئاً كان حقاً على الله أن يغفر له هاجر أو مات في مولده ».

۱۱۲۷ــــ ہم سے ہارون بن محمد بن بکار بن بلال نے بواسطہ محمد بن عیسٰی، زید بن واقد، بُسر بن عبید اللہ ابوادریس الخولانی بیان کیا کہ حضرت ابوالدرداءؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "جس شخص نے نماز قائم کی، زکوٰۃ ادا کی اور اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرتے ہوئے مرگیا، تو اللہ تعالےٰ نے لازم کر رکھا ہے کہ اُسے بخش دے، اُس نے ہجرت کی یا اپنے مولد (وطن) میں ہی مرگیا۔"

ذكر اختلاف ألفاظ الناقلين لخبر عبادة في ذلك :

1128 ــ أخبرنا قتيبة بن سعيد ، قال : حدثنا الليث عن ابن عجلان عن محمد بن يحيى بن حبان عن (أبي) محيريز عن عبادة بن الصامت ، قال : سمعت رسول الله ﷺ يقول : « من شهد أن لا إله إلا الله وأن محمداً رسول الله حرم الله عليه النار ».

اس سلسلہ میں حضرت عبادہؓ کی روایت کے الفاظ میں راویوں کے اختلاف کا ذکر۔

۱۱۲۸ــ ہم سے قتیبہ بن سعید نے بواسطہ لیث، ابن عجلان، محمد بن یحیٰی بن حبان، ابومحیریز بیان کیا کہ حضرت عبادہ بن الصامتؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "جس نے یہ گواہی دی کہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ۔ "اللہ تعالیٰ اُس پر جہنم حرام کر دیتے ہیں"

1129 ــ أخبرني محمود بن خالد ، قال : حدثنا الوليد ، قال : أخبرني أبو محمد عيسى بن موسى وغيره قالوا : أخبرنا اسماعيل (بن عبيد الله) أن قيس بن الحارث المذحجي حدَّثه أنَّ عبادة بن الصامت قال : سمعت رسول الله ﷺ يقول : « من مات لا يشرك بالله شيئاً فقد حرَّم الله عليه النار ».

۱۱۲۹۔ مجھ سے محمود بن خالد نے بواسطہ ولید، ابو محمد عیسٰی بن موسٰی وغیرہ، اسمٰعیل بن عبید اللہ قیس بن الحارث المذحجی بیان کیا کہ حضرت عبادہ بن الصامتؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "جو شخص اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرتے ہوئے مرگیا، تو اللہ تعالیٰ نے اُس پر جہنم حرام کردی ہے"

1130 ــ أخبرنا عمرو بن منصور، قال: حدثنا أبو مسهر، قال: حدثني صدقة بن خالد قال: حدثنا عبد الرحمن بن يزيد بن جابر، قال: حدثني عمير بن هانئ، عن جنادة بن أبي أمية عن عبادة بن الصامت عن رسول الله ﷺ قال: «من شهد أن لا إله إلا الله وحده، وأنَّ محمداً عبده ورسوله، وأنَّ عيسَى عبد الله وابن أمته، وكلمته القاها إلى مريم وروح منه، وأنَّ الجنَّة حق وأنَّ النَّار حق أدخله الله من أي أبواب الجنة الثمانية شاء» (ه 436 آ).

۱۱۳۰۔ ہم سے عمرو بن منصور نے بواسطہ ابو مسہر، صدقہ بن خالد، عبد الرحمٰن بن یزید بن جابر، عمیر بن ہانئ، جنادہ بن ابی امیہ، حضرت عبادہ بن الصامتؓ بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "جس نے یہ گواہی دی کہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ، وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اور تحقیق محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں، اور عیسٰی (علیہ السلام) اللہ تعالیٰ کے بندے اور اس کی بندی کے بیٹے ہیں، اور اس کا کلمہ ہیں جو انہوں نے مریم کی طرف ڈالا اور اسکی طرف سے ایک جان ہیں (اور یہ گواہی دی کہ) جنّت، دوزخ حق ہے، تو اللہ تعالیٰ اُسے جنّت کے آٹھ دروازوں میں سے جس سے وہ چاہیگا، داخل فرمائیں گے"۔

1131 ــ أخبرني محمود بن خالد، قال: حدثنا عمر عن الأوزاعي عن عمير بن هانئ، قال: حدثني جنادة بن أبي أمية عن عبادة بن الصامت، قال: قال رسول الله ﷺ: «من شهد أن لا إله إلا الله وأن محمداً عبده ورسوله، وأنَّ عيسَى عبد الله وكلمته القاها إلى

مريم وروح منه ، وانّ الجنة حق ، والنار حق ، أدخله الله الجنة على ماكان من عمل ».

۱۱۳۱— ہم سے محمود بن خالد نے بواسطہ عمر، اوزاعی، عمیر بن ھانیؒ، جنادہ بن ابی امیہؒ بیان کیا کہ حضرت عبادہ بن الصامت رضؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "جس شخص نے یہ گواہی دی کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں، اور محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں، عیسٰی علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے بندے اور اس کا کلمہ ہیں جو اُس نے مریم کی طرف ڈالا، اور اس کی طرف آئے ہیں، جنت اور دوزخ حق ہے، اللہ تعالیٰ اُسے جنت میں داخل فرمائیں گے، وہ جو عمل بھی کرتا ہو،

ثواب من كان يشهدُ أنْ لا إله إلاَّ الله

وذكر اختلاف الناقلين لخبر معاذ بن جبل فيه :

1132 — أخبرنا محمد بن بشار ، قال : حدثنا محمد ، قال : حدثنا شعبة ، قال : سمعت أبا حمزة جارنا عن أنس بن مالك ، قال رسول الله ﷺ لمعاذ بن جبل : إعلمْ أنّهُ من مات يشهد أن لا إله إلا الله دخل الجنّة .

لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰہُ کی گواہی دینے والے کا ثواب

اور اس سلسلے میں حضرت معاذ بن جبل رضؓ کی روایت میں راویوں کے اختلاف کا ذکر

۱۱۳۲— ہم سے محمد بن بشار نے بواسطہ محمد، شعبہ، ابوحمزہ بیان کیا کہ حضرت انس بن مالک رضؓ نے کہا رسول اللہ ﷺ نے حضرت معاذ بن جبل رضؓ سے فرمایا "جان لو، جو شخص یہ گواہی دیتے ہوئے مرگیا، کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں، جنت میں داخل ہوگا"

1133 — أخبرنا اسحق بن إبراهيم ، قال : حدثنا النَّضْر ، قال : حدثنا شعبة ، قال : حدثنا أبو حمزة ، قال : سمعت أنس بن مالك يقول : قال رسول الله ﷺ لمعاذ بن جبل : « إعْلم أنَّ من شهد أن لا إله إلا الله دخل الجنّة » .

۱۱۳۳ــ ہم سے اسحٰق بن ابراہیم نے بواسطہ نضر شعبہ بیان کیا کہ ابوحمزہ نے کہا میں نے حضرت انس بن مالکؓ کو یہ کہتے ہوئے سُنا کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت معاذ بن جبلؓ سے فرمایا "جان لو جس شخص نے گواہی دی، "لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ" جنّت میں داخل ہوگا"

1134 ــ أخبرنا عمرو بن علي ، قال : حدثنا محمد بن جعفر ، قال : حدثنا شعبة عن قتادة عن أنس بن مالك عن معاذ بن جبل أن رسول الله ﷺ قال : « مَنْ مات يشهد أن لا إله الا الله ، وان محمداً رسول الله موقناً من قلبه دخل الجنّة » . قال شعبة : لم أسأل قتادة سمعته من أنس ؟

۱۱۳۴ــ ہم سے عمرو بن علی نے بواسطہ محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، انس بن مالکؓ، حضرت معاذ بن جبلؓ بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "جو شخص، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ" کی دِل کے یقین سے گواہی دیتے ہوئے مرگیا، جنّت میں داخل ہوگا،

شعبہ نے کہا میں نے قتادہ سے نہیں پوچھا بلکہ میں نے حضرت انسؓ سے سُنا،

1135 ــ أخبرنا عمرو بن علي قال : حدثنا يزيد بن زريع ، قال : حدثنا سليمان التّيمي ، قال : حدثنا أنس قال :. وذكر لنا أن النبي ﷺ قال لمعاذ بن جبل : « مَنْ لقي الله لاَ يُشْرِك به شيئاً فله الجنّة . قال : ألا أبشِّر النّاس ؟ قال : لا ، يتكلون » .

۱۱۳۵ــ ہم سے عمرو بن علی نے بواسطہ یزید بن زریع، سلیمان التیمی بیان کیا کہ حضرت انسؓ نے کہا ہمیں بتایا گیا ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے حضرت معاذ بن جبلؓ سے کہا "جو شخص اللہ تعالیٰ سے اُس کے ساتھ شریک نہ کرتے ہوئے ملا تو اس کے لیے جنّت ہے (حضرت معاذؓ نے) کہا، کیا میں لوگوں کو خوشخبری نہ دے دوں؟ آپ نے فرمایا. نہیں، لوگ بھروسہ کرلیں گے،

1136 ــ أخبرنا زياد بن أيوب ، قال : حدثنا ابن عليّة قال : حدثنا يونس عن حميد بن هلال عن هِصّان بن كاهن ؛ قال : دخلتُ

المسجد فجلست إلى شيخ . فقال : حدثني معاذ بن جبل عن رسول الله قال : « ما من نفس تموت تشهد أن لا إله الا الله وأني رسول الله يرجع ذلك إلى قلب صدق الا غفر الله لها ، قلت : أنت سمعته من معاذ بن جبل . فكأن القوم عنّفوني (قال) : لا تعنّفوه أنا سمعت ذلك من معاذ بن جبل عن رسول الله ﷺ . قلت لبعضهم : مَنْ هذا ؟ قالوا : هذا عبد الرحمن بن سَمُرة .

۱۱۳۶ — ہم سے زیاد بن ایوب نے بواسطہ ابن علیہ، یونس، حمید بن ہلال، بیان کیا کہ ہصّان بن کاہن نے کہا، میں مسجد میں داخل ہوا تو ایک بوڑھے شخص کے پاس بیٹھ گیا، اُس نے کہا مجھ سے معاذ بن جبلؓ نے حدیث بیان کی کہ رسُول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص یہ گواہی دیتے ہوئے مرگیا، کہ، اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں اللہ تعالیٰ کا رسول ہوں" یہ گواہی اس نے سچے دل سے دی، تو اللہ تعالیٰ اُس کے گناہ معاف فرما دیں گے، میں نے کہا، تم نے بواسطہ معاذ بن جبلؓ رسول اللہ ﷺ سے سُنا ہے، تو گویا کہ لوگوں نے مجھے ڈانٹا، انہوں نے کہا، اسے نہ ڈانٹو، میں نے یہ روایت بواسطہ معاذ بن جبلؓ رسول اللہ ﷺ سے سُنی، میں نے ان میں سے ایک شخص سے کہا، یہ کون ہے؟ انہوں نے کہا یہ حضرت عبدالرحمٰن بن سمرہؓ ہیں۔

1137 — أخبرنا عمرو بن علي قال : حدثنا عبد الأعلى ، قال : حدثنا يونس عن حميد بن هلال عن هِصَّان بن الكاهن ، وكان أبوه كاهناً في الجاهلية .

۱۱۳۷ — ہم سے عمرو بن علی نے بواسطہ عبدالاعلیٰ، یونس، حمید بن ہلال، ہصّان بن الکاہن، ان کا باپ جاہلیت کے زمانہ میں کاہن تھا۔

1138 — أخبرنا عمرو بن علي ، قال : حدثنا ابن أبي عدي عن الحجَّاج الصواف ، قال : حدثني حميد بن هلال ، قال : حدثني هِصَّان بن الكاهن العدوي ، قال : جلست مجلساً فيه عبد الرحمن بن سمرة ولا أعرفه قال : حدثنا معاذ بن جبل ، قال : قال رسول الله ﷺ : « ما

على الأرض نفسٌ تموت لا تشرك بالله شيئاً تشهد أني رسول الله يرجع ذاكم إلى قلبٍ موقن إلاَّ غُفر لها قلت : أنت سمعته من معاذ فعنَّفني القوم ، فقال : دعوه فإنه لم يسيء القول ، نعم أنا سمعته من معاذ ، زعم أنّه سمعه من رسول الله ﷺ .] آ حـ (٥) .

۱۱۳۸ —— ہم سے عمرو بن علی نے بواسطہ ابن ابی عدی، حجاج الصّواف، حمید بن ہلال بیان کیا کہ کہ ہصّان بن الکاہن العدوی نے کہا، میں ایک مجلس میں بیٹھا تھا، جس میں حضرت عبدالرحمٰن بن سمرۃؓ بھی تھے۔ میں انہیں پہچانتا نہیں تھا، انہوں نے کہا، ہم سے معاذ بن جبلؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا " روئے زمین میں جو شخص بھی، اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرتے ہوئے اور دِل کے یقین سے یہ گواہی دیتے ہوئے کہ میں اللہ تعالیٰ کا رسول ہوں مر جائے تو اس کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے، میں نے کہا، آپ نے یہ حدیث حضرت معاذؓ سے سُنی ہے، تو لوگوں نے مجھے ڈانٹا، انہوں نے کہا، اسے چھوڑ دو، اِس نے کوئی بُری بات نہیں کی، ہاں میں نے یہ حدیث حضرت معاذؓ سے سُنی ہے، اور انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے سُنی ہے،

1139 — أخبرنا عمرو بن علي قال : حدثنا ابن أبي عدي قال : حدثنا حبيب بن الشهيد عن حميد بن هلال عن هصّان بن الكاهن عن عبد الرحمن بن سَمُرة عن معاذ بن جبل عن النبي ﷺ بمثله .

۱۱۳۹ —— ہم سے عمرو بن علی نے بواسطہ ابن ابی عدی، حبیب بن الشہید، حمید بن ہلال، ہصّان بن الکاہن، عبدالرحمٰن بن سمرۃ، حضرت معاذ بن جبلؓ، نبی اکرم ﷺ مذکورہ حدیث کی مانند بیان کیا۔

ذكر حديث أبي عمرة فيه :

1140 — أخبرنا سويد بن نصر قال : أخبرنا عبد الله يعني ابن المبارك عن الأوزاعي قال: حدثني (٦٦٢هـ) المطلب بن حَنْطَب المخزومي قال : حدثني عبد الرحمن بن أبي عَمْرة قال : حدثني أبي قال : كنا مع رسول الله ﷺ في غزاةٍ فأصاب الناس مخمصةٌ فاستأذن النَّاسُ رسول الله ﷺ في نحر بعض ظهرهم وقالوا : يبلِّغنا الله به. فلما رأى عمر

بن الخطاب أن رسول الله ﷺ قد همَّ أن يأذن لهم في نحر بعض ظهرهم. قال : يارسول الله كيف بنا إذا نحن لقينا العدو جياعاً رجالاً ؟ ولكن ان رأيت يارسول الله أن تدعو الناس ببقايا أزوادهم (فتجملها) ثم تدعو الله فيها بالبركة فدعا رسول الله ﷺ بأزوادهم فجعل الناس يجيئون يعني بالحثية من الطعام وفوق ذلك وكان أعلاهم من جاء بصاع من تمر فجمعها رسول الله ﷺ ثم قام فدعا ماشاء الله أن يدعو (ثم دعا) آ ح الجيش بأوعيتهم وأمرهم أن يحثوا فما بقي في الجيش وعاء الا ملؤوه وبقي مثله فضحك رسول الله ﷺ حتَّى بدت نواجذه ثم قال : أشهد ان لا إله إلا الله وأشهد أني رسول الله لا يلقى الله (عبد مؤمن موقن بهما) إلا حَجَبَ عنه النَّار يوم القيامة.

اس سلسلہ میں ابُوعمرہ کی روایت کا ذکر۔

۱۱۴۰ — ہم سے سوید بن نصر نے بواسطہ عبداللہ بن المبارک، اوزاعی، مطلب بن حَنْطَب المخزومی، عبدالرحمٰن بن ابی عمرۃ بیان کیا کہ حضرت ابوعمرہؓ نے کہا، ہم ایک غزوہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے، لوگوں کو خوراک کی سخت قلت ہوگئی، لوگوں نے رسول اللہ ﷺ سے سواری کے کچھ جانور ذبح کرنیکی اجازت طلب کی، اور انہوں نے کہا، اللہ تعالیٰ ہمیں انہیں کے ذریعہ (منزل تک) پہنچاتے ہیں، جب حضرت عمر بن الخطابؓ نے دیکھا کہ رسول اللہ ﷺ نے سواری کے کچھ جانوروں کے نحر کرنیکی اجازت دینے کا ارادہ فرمالیا، تو عرض کیا، اے اللہ تعالیٰ کے پیغمبر! ہمارا کیا حال ہوگا جب ہم دشمن سے بھوکے اور پیدل لڑیں گے، لیکن اے اللہ تعالیٰ کے پیغمبر! اگر آپ مناسب سمجھیں، لوگوں کو ان کے بقایا توشوں کے ساتھ بلائیں، توشوں کو جمع فرمائیں، پھر اللہ تعالیٰ سے اس میں برکت کی دُعا فرمائیں، تو رسول اللہ ﷺ نے اُن کے توشے منگوائے، لوگوں نے لانا شروع کر دیا یعنی کھانے کی ایک لپ اور اس سے زیادہ، اور ان میں زیادہ سے زیادہ جو لایا وہ کھجوروں کا ایک صاع لایا، رسول اللہ ﷺ نے اُسے جمع فرمایا، پھر آپ نے کھڑے ہو کر جتنی اللہ تعالیٰ کو منظور تھا دُعا فرمائی، پھر لشکر کو مع اُن کے برتنوں کے بلایا اور اُن سے فرمایا کہ انہیں

بھر لو، تو لشکر میں کوئی برتن باقی نہ رہا جو بھر نہ گیا ہو، اور اتنا ہی باقی بچ گیا، رسول اللہ ﷺ ہنسے یہاں تک کہ آپ کے دانت مبارک ظاہر ہو گئے، پھر آپ نے فرمایا۔

"میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ میں اللہ تعالیٰ کا پیغمبر ہوں اللہ تعالیٰ سے جو مومن بھی ان پر یقین رکھتے ہوئے ملیگا۔ تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اُسے دوزخ سے محفوظ رکھیں گے۔

ذكر خبر أبي سعيد في فضل لا إله إلا الله

1141 — أخبرنا أحمد بن عمرو بن السرح في حديثه عن ابن وهب قال : أخبرني عمرو بن الحارث أن دارجاً أبا السمح حدثه عن أبي الهيثم عن أبي سعيد عن رسول الله ﷺ قال : «قال موسى : يارب علمني شيئا أذكرك به وأدعوك به قال : ياموسى لا إله إلا الله قال موسى : يارب كل عبادك يقول هذا،قال : قل:لا إله إلا الله قال : لا إله إلا أنت : إنما أريد (شيئاً) تخصّني به قال : ياموسى لو أن السموات السبع وعامرهن غيري والأرضين السبع في كفّةٍ ولا إله إلا الله في كفة مالت بهن لا إله إلا الله».

لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ کی فضیلت میں حضرت ابو سعیدؓ کی روایت کا ذکر

۱۱۴۱— ہم سے احمد بن عمرو بن السرح نے بواسطہ عمرو بن الحارث، دراج، ابو السمح، ابو الھیثم بیان کیا کہ حضرت ابو سعیدؓ نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا، اے میرے پروردگار! مجھے کوئی ایسی چیز سکھائیں، جس کے ساتھ میں آپ کو یاد کروں اور آپ سے مانگوں، اللہ تعالیٰ نے فرمایا، اے موسیٰ، لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا اے پروردگار! آپ کے تمام بندے یہ کہتے ہیں، اللہ تعالیٰ نے فرمایا، کہو لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، موسیٰ علیہ السلام نے کہا لَآ إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ، میں تو ایسی چیز چاہتا ہوں جو آپ صرف میرے ساتھ مخصوص فرما دیں اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے موسیٰ! اگر ساتوں آسمان اور میرے سوا ان کی آبادی اور ساتوں زمینیں ایک

پلڑے میں ہوں لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ایک پلڑے میں ہو تو لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ، اُن کے ساتھ بھاری ہو جائیگا۔

(والله تعالى أعلم بالصواب واليه المرجع والمآب). ب ح

والله تعالیٰ اعلم بالصواب والیہ المرجع والمآب

الحمد للہ رب العٰلمین، کہ ابو عبدالرحمٰن نسائیؒ کی کتاب عمل الیوم واللیلہ کا ترجمہ ختم ہوا۔

ربنا اغفرلی ولوالدیَّ ولاساتذتی وللمؤمنین یوم یقوم الحساب

وصلی اللہ تعالیٰ علی خیر خلقہ محمد وعلیٰ آلہ واصحابہ

وازواجہ واتباعہ اجمعین ۔ الیٰ یوم الدین۔

محمد اشرف گوجرانوالہ

۲ شعبان ۱۴۰۸ھ مطابق ۲۱ / مارچ ۱۹۸۸ء

تشریح رموز

الدکتور فاروق حمادہ نے "عمل الیوم واللیلۃ" کی موجودہ اشاعت کے متن میں چند رموز کے ساتھ نسخوں کے تفاوتِ لفظی کو ظاہر کیا ہے جس کی تشریح ڈاکٹر مذکور نے خود اپنے دیباچہ میں کی ہے۔ اس کا مختصر خاکہ قارئین کی سہولت کی خاطر پیشِ خدمت ہے:

رموز	تشریح
"ا"	اس سے مُراد کتاب ہٰذا کا وہ نسخہ ہے۔ جس کو اصل قرار دے کر بنیادِ اشاعت بنایا گیا ہے۔ یہ نسخہ قاضی ابو الفضل عیاض المتوفی ۵۴۴ھ کا ہے جو بروایۃ علی الباجی المتوفی ۴۷۸ھ اور ابن الاحمر المتوفی سنہ ہے اور اس کی تصحیح شیخ محمد عبد اللہ الحجری المتوفی ۵۹۱ھ نے کی ہے یہ نسخہ خزانۃ مالکیہ (شاہی کتب خانہ) رباط (مراکش) میں ۵۹۵۲ کے تحت موجود ہے۔
"ب"	اس سے مُراد کتاب ہٰذا کا وہ نسخہ ہے جو محمد بن عبد اللہ الحموی القاطن المتوفی سنہ نے جمع کیا ہے۔ اور دمشق (شام) میں ہے۔ اس کے بڑے سائز کے کل ۱۷ صفحات ہیں۔
"ح"	اس سے مُراد کتاب ہٰذا کا وہ نسخہ ہے جو ۴۲ صفحات اور کچھ سطور پر مشتمل ہے۔ ہر صفحہ میں باریک خط سے ۶۵ سے زیادہ سطریں ہیں۔ اس کا مرتب بھی محمد بن عبد اللہ الحموی القاطن دمشقی ہے

آثارُ السُّنن

مع

التعلیق الحسن (درسی) عربی

حققہ و صححہ

محمد اشرف گوجرانوالہ

عمدہ طباعت، خوبصورت واٹر پروف اور مضبوط جلد

حدیث شریف کی معروف اور مستند کتاب

آثارُ السُّنن

تالیف: علامہ محمد بن علی النیموی رحمۃ اللہ علیہ المتوفی ۱۳۲۲ھ

اردو ترجمہ، اعراب، حاشیہ، تخریج: مُحمّد اشرف گوجرانوالہ

پہلی بار اصل متن اور ترجمہ یکجا شائع ہو چکا ہے، طلباء اور عوام الناس کی سہولت کے لیے اعراب لگا دیئے گئے ہیں۔ ترجمہ نہایت آسان سلیس اردو اور عام فہم انداز میں کیا گیا ہے، ہر حدیث کا حوالہ مع باب و صفحہ درج کر دیا گیا ہے۔ ضروری اور اہم مقامات پر مختصر اور مفید حواشی درج کیے گئے ہیں، دینی مدارس کے طلباء اور عوام النّاس کے لیے یکساں مفید ہے۔

عُمدہ طباعت، خُوبصورت واٹر پروف اور مضبوط جلد

طابع و ناشر: **مکتبہ حسینیہ** قذافی روڈ۔ گرجاکھ، گوجرانوالہ

کتاب الآثار (درسی)

تالیف

الامام الاعظم سیّد التابعین وراس المجتہدین ابی حنیفۃ النعمان بن ثابت الکوفی رضی اللہ عنہ
(المتوفی ۱۵۰ھ)

روایۃ

الامام الربّانی ابی عبداللہ محمد بن الحسن الشیبانی رحمہ اللہ (۱۳۲-۱۸۹ھ) عن المؤلف

صَحَحَہٗ حَقَقَہٗ

محمد اشرف گوجرانوالہ

(زیر طبع)

امام اعظم ابوحنیفہ نعمان بن ثابت رضی اللہ عنہ (المتوفی ۱۵۰ھ) کی شہرہ آفاق تالیف

کتاب الآثار

روایۃ

امام ربّانی ابوعبداللہ محمد بن حسن شیبانی رحمہ اللہ (۱۳۲-۱۸۹)

اُردو ترجمہ، اعراب، حاشیہ، تخریج

محمد اشرف گوجرانوالہ

آسان اور عام فہم اُردو ترجمہ، عمدہ کتابت وطباعت، خوبصورت جلد ... زیر طبع